UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232717
UNIVERSAL
LIBRARY

ملنے کا پتہ محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل و مالک شمسی لیتھو زار شیدی عنبر حیدرآباد دکن

۱۳۸۱ھ

مکمل

# مجموعۂ قوانین سرکار عالی

## جلد اوّل

## حصہ اوّل

جس میں وہ جملہ دستور العمل و قوانین و قواعد تا آخر ۱۳۰۴ف سنہ ترمیمات تا ۱۳۴۱ف
جو قبل قیام یا بلا واسطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی منظور ہوئے شامل ہیں

مرتبہ

محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل مولف شرح قانون شہادت سرکار عالی و شرح
قانون حلف سرکار عالی و شرح قانون معاہدہ سرکار عالی و شرح قانون دارالقضاء
سرکار عالی و شرح قانون اسٹامپ سرکار عالی و مکمل ڈائجسٹ فوجداری و کتاب
فن جرح عدالت وغیرہ پریوپرائیٹر شمسی پریس حیدرآباد دکن

مطبوعہ سنہ ۱۳۴۱ھ

شمسی مشین پریس آگرہ میں طبع ہوا

# فہرست مضامین مکمل مجموعۂ قوانین سرکار عالی جلد اوّل حصہ اول


| نمبر سلسلہ | نام قانون | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱ | خطبہ مبارک اعلیحضرت دربارۂ افتتاح باب حکومت | ۱۲ |
| ۲ | فرمان واجب الاذعان دربارۂ تنظیم (باب حکومت) | ۱۵ |
| ۳ | دستور العمل (باب حکومت) | ۲۸ |
| ۴ | فرمان مبارک دربارۂ تعلق صیغہ جات وتقسیم سررشتہ جات متعلقہ | ۳۷ |
| ۵ | فرمان عطوفت نشان دربارۂ تقرر صدر اعظم بہادر (باب حکومت) | ۳۸ |
| ۶ | قواعد طریقہ کارروائی مقدمات مرافعہ (باب حکومت) | ۳۹ |
| ۷ | گشتی نشان (۱۲) دربارۂ صدر اعظم بہادر۔ باب حکومت دربارۂ تفویض اختیارات | ۴۳ |
| ۸ | حکم تفویض اختیارات مال لاوارث بہ عالی جناب اجد الملہام بہادر۔ | ۶۸ |
| ۹ | کمیشنر عدالت دیوانی نسبت تفویض اختیارات محمد صاحب سرکار صیغہ عدالت | // |
| ۱۰ | ترمیم تنظیم باب حکومت | // |
| ۱۱ | دستور ناظم عدالت صوبہ وناظمان عدالت ضلع ومنصفان | ۹۷ |
| ۱۲ | قانون ترمیم دستور العمل نظماء عدالت ومنصفان | ۱۰۶ |
| ۱۳ | دستور العمل مددگاران وتعلقہ داراں وصدر تعلقہ داراں۔ | ۱۰۷ |
| ۱۴ | دستور العمل انسداد (دستی) | ۱۱۳ |
| ۱۵ | دستور العمل انتظام رواہل) | ۱۳۱ |
| ۱۶ | ضابطہ صفائی اندرون وبیرون بلدہ۔ | ۱۵۳ |
| ۱۷ | ضابطہ صفائی چادرگھاٹ۔ | ۱۷۵ |
| ۱۸ | دستور العمل نزول۔ | ۲۰۶ |
| ۱۹ | قواعد محاصل صفائی معہ ترمیم ومرمہ قواعد محاصل صفائی۔ | ۲۱۳ |
| ۲۰ | قواعد محصول مکانات وگاڑی وجانوران منظورہ کونسل آف اسٹیٹ۔ | ۲۴۲ |
| ۲۱ | دستور العمل زمین بحر افتادہ دیہات ویران وبے چراغ۔ | ۲۴۵ |
| ۲۲ | گشتی نشان (۱۲) تجربہ مالگذاری۔ | ۲۴۵ |


لہ صفحہ مناسب پر ترمیم کی گئی ہے۔ اور بنظر احتیاط جن دستور العمل وقواعد کی ترمیم ہوئی ہے اُن کے آخر میں ترمیم بھی طبع کر دی گئی ہے۔

# دیباچہ

میں نے سنہ ۱۳۳۴ فصلی میں مکمل مجموعہ قوانین سرکار عالی دو تین جلدوں میں شائع کیا تھا جو مجموعہ دو جلدوں پر مشتمل تھا و سن وار تھا اور سہ جلدی مجموعہ دیوانی۔ فوجداری۔ مال پر منقسم تھا۔ قدر شناس پبلک نے میری کاوشوں اور جانکاہیوں کو بنظر تحسین دیکھتے ہوئے قدر افزائی فرمائی اور امید سے زیادہ کامیابی ہوی۔

سنہ ۱۳۳۴ ف سے سنہ ۱۳۴۰ ف تک کم از کم تیس چالیس قوانین و قواعد مجلس وضع قوانین سرکار عالی سے نافذ ہوئے اور بعض قوانین میں بے انتہا ترمیم۔ لہذا جملہ نافذہ قانون و قواعد تا ۱۳۴۰ اور وہ قانون جن میں بباعث بے انتہا ترمیم ہونے کے سخت دشواری کا سامنا ہوتا از سر نو مطبوعہ اس مجموعہ میں شامل کر کے ان کو دو تین جلدوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

دو جلدی مجموعہ کی پہلی جلد میں دو حصہ بحصہ اول میں وہ دستور العمل و قوانین و قواعد جو بلا واسطہ مجلس سے منظور ہوئے شامل ہیں اور حصہ دوم میں مجلس وضع قوانین سرکار عالی کے سن وار مصدرہ قوانین از سنہ ۱۳۰۵ فصلی تا سنہ ۱۳۲۰ ف اور جلد دوم میں از سنہ ۱۳۲۱ تا سنہ ۱۳۴۰ ف درج کئے ہیں تاکہ جلد اول و دوم دونوں جلدوں کا وزن ایک دوسرے کے لگ بھگ رہے اور سہ جلدی مجموعہ میں جملہ قوانین و قواعد کو تین جلدوں میں دیوانی

فوجداری ۔ مال میں تقسیم کیا گیا ہے غرض کہ ترتیب سابقہ بحال رکھی گئی ہے ۔

اب میرے یہاں کے ۱۳۳۴ف کے مطبوعہ مجموعے بیکار سے ہو گئے اور جن صاحبوں کے پاس میرے یہاں کے مجموعے ہیں اُن صاحبوں کو غالباً اس سنہ ۱۳۴۰ فصلی کے مجموعوں کا خریدنا بار گذرے گا اس لئے اپنے خریداروں کے لئے یہ آسانی کر دی ہے کہ سنہ ۱۳۳۴ف کے دو جلدی مجموعے واپس کر کے نیا مجموعہ سنہ ۱۳۴۰ف کا دو روپیہ دیکر بدل لیں اور اگر مجلد بدلنا چاہیں تو (بقیہ) اور سہ جلدی مجموعہ چھ روپے اور مجلد (بقیہ) دیکر بدل لیں اس صورت میں میرے معزز خریداروں پر بار بھی نہ ہوگا اور اُن کی لائبریری میں سنہ ۱۳۴۰ف کا نیا مجموعہ موجود رہیگا ۔

دو جلدی سن وار سنہ ۱۳۴۰ف تک کے مجموعہ کی قیمت بغیر جلد عنہ اور مجلد عنہ

کل مجموعہ سہ جلدی قوانین سرکار عالی مرتبہ سنہ ۱۳۴۰ف کی قیمت حسب ذیل ہے ۔

جلد اول مجموعہ قوانین فوجداری سرکار عالی بغیر جلد مجلد عنہ

جلد دوم مجموعہ قوانین دیوانی سرکار عالی بغیر جلد مجلد عنہ

جلد سوم مجموعہ قوانین مال و متفرق سرکار عالی بغیر جلد مجلد عنہ

مجموعہ قوانین فوجداری و دیوانی و مال متفرقات ہر سہ جلدیں بالاجملہ قوانین و قواعد کو از آغاز تا سنہ ۱۳۴۰ف پورا کرتی ہیں تینوں جلدوں کے ایک سٹ کے یکجائی خرید اریکلئے بغیر جلد (رعایت) اور مجلد (رعایت) مقرر ہے ۔ ہر صورت میں محصول ذمہ خریدار ۔

۱۰ فروری سنہ ۱۳۴۱ف

محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل

بازار رشیدی عنبر حیدرآباد دکن

اعلیحضرت حضور پرنور بندگانعالی استعاذ ظلہ العالی کے

# تنظیم باب حکومت

مندرجہ

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ - اردے ۱۳۲۹ف م ۲۷ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز جمعہ

حیدرآباد دکن

جسکو

۱۳۳۴ف مین

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور اونکے مجموعی اور انفرادی ذمہ داریون کے حدود معین کئے گئے ہین انتخاب ارکان مین نہایت احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں۔ جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر اعظم سر علی امام ہین۔ جو تعارف کے محتاج نہین کیونکہ برٹش انڈیا مین اون کے کارنامے سب پر روشن ہین۔

ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبۂ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اون مسائل کے حل کرنے مین اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہین (اور جن کا خاص بابدولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے بیش بہا مدد ملیگی اوس کے اجتماعی عمل سے انتظام مین یکجہتی اور اوس سے ایسے نتائج پیدا ہون گے جو رعایا کے حق مین مفید ثابت ہون گے۔

اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی۔ تجارت۔ وصنعت وحرفت کی ترغیب۔ حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمد ورفت کا قیام اور اونکی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے اہم تصفیہ طلب ہین۔ ان امور مین جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہین کونسل کی کارگذاری اوسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی۔ جس طرح امور سیاسی میں بابدولت اور سرکار عظمت مدار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہوسکتی ہے۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہین کیا زمانہ سلف مین کیا آج۔ اقلیم ہند مین آغاز حکومت برطانیہ سے تا ایں وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قایم رہا ہے۔ ایک سے زیادہ معرکون مین سلطنت برطانیہ کی حمیت وحلیفا کے لئے شمشیر آصفیا ہی نیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی جنگ عظیم مین جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتحمندی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے جو کچھ امداد بابدولت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہین ہے۔

ان خاص حالات مین باب حکومت کو ولایتی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنیکا ایسا نادر موقع بہم ہوگا جس کا مستقبل نہایت خوش آیند ہے بابدولت کی مملکت کے اس جزو لاینفک کا دعوی انصاف اصلی پر مبنی ہے اور اگر اوسکی تنقیح بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے کہ وہ دعوی قابل تسلیم نہ قرار پائے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا بابدولت کو خاص دلچسپی کے ساتھ انتظار رہیگا۔ بابدولت اپنے تمام امرا۔ عہدہ داران اور عزیز رعایا کو اس جدید انتظام کی طرف متوجہ و مائل کرانے کے متوقع ہین کہ وہ سب اپنی ارادت وعقیدت سے اوسکو کامیاب بنانے مین ہمیشہ ساعی رہینگے۔ کیونکہ کوئی انتظام حکومت کامیاب نہین ہوسکتا تاوقتیکہ اسکے عمل کی پابندی حزم واحتیاط کے ساتھ نہ کی جائے اس اشارہ کیساتھ بابدولت کی دلی خواہش ہے کہ سر علی امام وارکان باب حکومت اپنے اہم فرایض کی انجام دہی مین سرگرم وکامیاب ہون۔ فقط

اعلیٰحضرت حضور پرنور بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

# فرمان واجب الاذعان

دربارۂ

# تنظیم باب حکومت

مرقومہ ۲۲ صفر المظفر سنہ ۱۳۳۸ھ

# فرمان مبارک

سنہ ۱۳۰۱ء میں غفران مکان حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرماکر بنام "قانونچہ مبارک" جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفران مکان نے اون اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور تھا۔ اور اوس میں اون نقائص پر بھی غور فرمایا۔ جو سر سالار جنگ اوّل کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے اور جن کی برائیاں وہ ظاہر فرماکر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

اس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا۔ سالار جنگ اوّل نے اسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانسٹی ٹیوشنل مانرکی) سے مبدل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پست ہمتی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی اور آسمان جاہ کی نظم میں اون کے مددگار کی ذاتی حکومت اِس خودسری تک پہنچی کہ مابدولت کو احساس ہوا کہ بلا تاخیر اس کا انسداد کیا جائے۔"

پھر اس طرز حکومت کے بین نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی جدید طرز عمل مین بعض اصول تاکید آواجب التعمیل قرار دیکر اپنی عزیز رعایا کے آرام و طمانیت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلۂ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔ حضرت غفران مکان کا یہ ارشاد ہوا کہ ۔

"امن عامہ۔ رعایا کی بہبودی۔ اور سرکاری خزانہ کا مکتفی رہنا۔
حکومت کی قابلیت کے معیار ہین"

الغرض اوس وقت انصرام نظم کے قواعد کی تدوین مین حضرت غفران مکاں کے متذکرۂ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی اور اون کی تعمیل پر تہدید۔

۲۔ اِس جدید طرز حکومت مین جو نمایان تبدیلیان ہوئین وہ یہ تعین کہ قدیم کونسل آف اسٹیٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بکار آمد نابت نہوئی کیبنٹ کونسل (مجلس وزرا) قایم کی گئی اور مجلس وضع قوانین کا انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین وضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین وغیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کی جائے اور ہر دو کونسل و نیز دار المہام و وزرا رصیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی معین کئے گئے۔

۳۔ ۱۸۹۸ء مین مرتبہ قواعد موسوم بہ "قواعد قانونچہ" اِس غرض سے شائع کئے گئے کہ اصل اصول قانونچہ مبارک کی بلحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفران مکاں کی پیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی مابدولت تا یکم دسمبر ۱۹۱۲ء قایم رہی۔

۴۔ مابدولت نے اوس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریان اختیار کین اور جب سے اب تک بغیر معاونت مدار المہام اینجانب بنفس نفیس کارفرما ہین۔ انصرام کار حکومت مین اینجانب نے وہی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفران مکاں کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور ان کا ذکر نہایت خوبی سے قانونچہ مبارک کے ابتدائی حصہ مین آیا ہے۔ باین ہمہ سابق کے طرز عمل سے اینجانب نے صرف ایک امر مین تجاوز کیا ہے۔ دفاتر کے معمولی روزمرہ کام سے سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے معین المہامان وصدر المہامان کے اختیارات مین توسیع کی گئی اس ملک کے نظم ونسق مین متعدد گوناگون اصلاحات جو اس وقت ہوئے ہین۔ اون سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دانشمندی و دور اندیشی نے قواعد۔ قانونچہ مبارک مین کس قدر روح پھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت مین استحکام کا مادہ پیدا ہوگیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے اس کی بنیاد بھی مستحکم ہوگئی ہے۔ غور کردہ تدابیر وقتاً فوقتاً عمل مین آئی ہیں۔ جدید صیغہ جات

جیسے ادارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قائم کرلئے گئے ہین۔

۵۔ حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اپنجانب کو صحیح اندازہ کرنے کا موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیا نئی ضرورتین اور محتاجیان پیدا کردین اور ہرامر جو رعایا کی فلاح و بہبودی مین معین پایا گیا اوس نے۔ مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اپنجانب کو اون اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جن کے حل وعقد کے لئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہی۔ اور ملک کے مادی ذرائع مین اب تک خاطرخواہ ترقی نہین ہوئی۔ صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیم کی ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہین۔

۶۔ وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مدنظر رہی۔ اس کا صحیح اندازہ اون کارروائیوں سے جو اب تک عمل مین آئی ہین کافی طور پر نہین ہوسکتا! بدولتا کو ہر وقت خیال رہا۔ کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت کی رعایا زیادہ خوش حال نظر آے اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً قحط کے نمایان ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اون کا سدباب ہوجائے۔ جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کیلئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اوس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل مین لائے جائین جو اوس کے حصول کے لئے ضروری ہون۔ کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد کا انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر اس تائیس برس کے ممتد زمانہ مین یعنی جب سے کہ ۱۸۹۲ء کے کانسٹی ٹیوشن پر عمل ہونا شروع ہوا اوس مین بھی بہت سی خرابیان جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہین۔ تبدیج داخل ہوکر نمو پاگئین۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدارالمہامی اپنجانب خود انجام دیرہے ہین۔ متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریان مابدولت پر آشکارا ہوئین۔

۷۔ نظر غائر نے ان نقائص کو عیان کرکے یہ بھی دکھایا کہ کہان تک وہ اصل مقاصد حاصل نہ ہوئے جو حضرت مرحوم کے مرکوز خاطر تھے۔ اور جن کے واسطے اونہون نے متعدد و تاکیدی احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی مدد و امداد کی کمی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جس کا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال مین بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے۔ اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض

صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بیجا دست اندازی ہوتی ہے جسکا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مراسلت میں طوالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے۔ کہ معین المہامان و صدر المہامان کے کاموں کے تحت جات از روے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کردیا گیا ہے خرابیان جو اس طرح منتج ہوئین اون کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اسیقدر عائد ہوتا ہے جتنا کہ اور اسباب پر بہرصورت ماحصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات مین درستی پیدا کرنے کیلئے قانونچہ مبارک کے دسوین فقرہ کے دوسرے حصہ مین قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس غرض سے کی گئی تھی کہ اون کا طریقہ عمل ترقی پاکر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کرسکے۔ لیکن بدقسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم ونسق کا کام اوسی قدیم طریقہ پر چلتا رہا جسے امتداد زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کردیا۔ اگرچہ بعض اوقات کیبنٹ کونسل میں روح پھونکنے کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے مشین مین اپنا کام کرنے سے باز رکھی اوس کے عملاً بیکار ہوجانیکی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اوس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اوسکو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانے کا اختیار تھا۔ اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اس کا بہ حیثیت جزو حکومت تقریباً محو ہوجانا کامیابی کے اون شرایط کی تکمیل مین حارج ہوا ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادین ہین۔ جن کے استحکام سے رفاہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پاتے ہین اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہین۔

۸۔ موجودہ طرز عمل کے نقائص اور اون کے استصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبودی کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب و موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار المہامی کا بڑا حصہ جو گذشتہ پانچ سال سے اینجانب کے دست خاص سے انجام پارہا ہے۔ اب اوس سے مابدولت سبکدوش ہوجائین۔ اور مابدولت نے تصفیہ کردیا ہے کہ کیبنٹ کونسل برخاست کردی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اوسکی ذمہ داریان ایک مجلس کے سپرد کئے جائین۔ مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کیساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عمل درآمد ہو جسکے مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اون فرائض کا جسے مدار المہام نے انجام دیا ہے

جلد سے جلد اگزیکٹیو کونسل۔ یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہون گے اور صدر اعظم وہ ہون گے جو سلمہ لیاقت و قابلیت و وقعت رکھتے ہون۔ مزید اختیارات معین المہامان و صدر المہامان جو موقتی لحاظ سے تفویض ہوئے تھے اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتمدین کو مجلس وضع قوانین و صیغہ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ الحال منسوخ کئے گئے۔ اراکین باب حکومت کو (جن کا ہر فرد ملقب بہ "صدر المہام" ملقب ہوگا) اس وقت سے منفرداً وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو زمانہ مدار المہامی مین معین المہامان کو حاصل تھے الّا وہ اختیارات جن کی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات۔ الف و باوج و دستور العمل باب حکومت منسلکہ فرمان ہذا مین کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر معمل رہیگی۔

۹۔ باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھوار اکین (یعنے سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد مین اضافہ مناسب سمجھا جائے تو مابدولت متعاقب بخوشی اس پر غور کرین گے ان اراکین مین سے دو نائب صدر اعظم جس کا تقرر مابدولت کرین گے) صدر اعظم کی غیر موجودگی مین اون کے فرائض انجام دے گا اور مقدمات کے اشتہار جن کا فیصلہ صدر المہام صیغہ (ممبر انچارج) کے اختیار سے باہر ہو معتمد اپنے صدر المہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معاینہ کے واسطے ارسال کرے گا صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر المہام صیغہ کے توسط سے محکمہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کر دین گے۔ بپابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہون گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کرین۔ اور اون کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور مین اراکین باب حکومت کی رائے طلب کرین یا نہ کرین۔ کسی امر محولہ ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم حسب باب حکومت مین پیش کرین اوس کا فیصلہ بغلبۂ آرا ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائیگا۔ اور فی الفور وہ صدر اعظم باب حکومت کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت مین کہ صدر اعظم کی طرف غلبۂ آرا نہ ہو وہ اس کے مجاز ہون گے کہ بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابدولت کے ملاحظہ مین بغرض حکم مناسب پیش کر دین اور تا صدور حکم اپنجانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی فتوی رکھین صدر اعظم کا فرض ہوگا۔ کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت مین پیش کرین اور مابعد نتائج مباحثہ آرا اراکین اور خود اپنی توجیہات کو حکم آخر کے لئے مابدولت

ملاحظہ مین پیش کرین۔

۱۰۔ تقررات کے معاملہ مین ہمیشہ یہ امر مابدولت کا مطمح نظر رہا ہے کہ اس ملک کی رعایا کو غیر ملکیون پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجائے کیونکہ یہ اون کا واجبی حق ہے جس کو پورے طور سے محفوظ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت وقابلیت رکھتے ہون البتہ خاص صورتون مین جبکہ خاص صفات کے اشخاص کی ضرورت محسوس ہو اس کلیہ سے اغماض ہو سکتا ہے اس لئے اگر آیندہ چل کر اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر مابدولت کی منظوری حاصل کرنا لابد ہوگا۔

۱۱۔ کل ایسے قواعد وضوابط جو اس وقت نافذ مگر قواعد منسلکہ فرمان ہذا کے منافی ہین۔ وہ وہ بقدر مخالفت منسوخ کئے گئے ایجانب کے اقتدارات شاہی اور قطعی اختیارات تنسیخ (ویٹو) پر اس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور اون اقتدارات واختیارات کو ایجانب جس وقت اور جس طرح مناسب سمجھین استعمال فرمائین گے۔

۱۲۔ مابدولت کا منشا اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ اون اختیارات واقتدارات منتقلہ کے فوائد سے جو ایک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہون حتی الوسع اپنی عزیز رعایا کو بہرہ اندوز کیا جائے اور سرکاری ملازمین کی انتظامی ذمہ داریون کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کیجائے۔ مابدولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ دارون کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائین تاکہ رعایا کی فلاح وبہبود کے مشترکہ کام مین سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔

مابدولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہین کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی مین احساس فرائض وحب الوطنی اور غایت دلچسپی وایمانداری سے کام لین اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکاری ہو یا نہ ہو) سمجھ لینا چاہیئے کہ مابدولت کی رعایا کے خوش وخرم رکھنے اور فارغ البال بنانے مین جہانتک اوسے موقع ملے حصہ لے۔ دستخط مبارک

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ یکشنبہ

شرح دستخط امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس

میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس

# ضمیمہ الف

# اختیارات صدر اعظم

**دفعہ ۱۔ الف** ۔ تقرر خدمات جن کی ماہوار دو سو پچاس روپیے یا اس سے زیادہ ہو لیکن ایک ہزار روپیے سے اوپر نہ ہو۔

**ب** ۔ ایسے جدید خدمات قایم کرنا جن کی ماہوار پانسو سے زائد ہو مگر اس صورت مین اعلیحضرت کی صریح منظوری کی ضرورت ہوگی۔

**ج** ۔ ایسی جدید خدمات قایم کرنا جن کی ماہوار دو سو روپیے سے زیادہ ہو لیکن پانسو روپیہ سے اوپر نہ ہو جس کی اطلاعی عرضداشت بارگاہ خداوندی میں پیش کرنی ہوگی۔

**توضیح** ۔ (۱) فقرہ (ب و ج) کے بموجب کارروائی اُس وقت تک نہ کی جائے گی تاوقتیکہ صدر اعظم نے محکمہ فینانس سے استدراک نہ کرلیا ہو۔ اور اوس محکمہ کے صدر المہام نے اسکے متعلق اپنے خیالات قلم بند نہ کرلیے ہوں اور وہ تحریر صدر اعظم کی رائے کے ساتھ بارگاہ خداوندی مین پیش نہ کی گئی ہو۔

**توضیح** ۔ (۲)[۱] اس دفعہ مین حدود تنخواہ جو مقرر ہین وہ ٹایم اسکیل یا تدریجی تنخواہ کے جائداد کی کم از کم (مہتمم تنخواہ) سے متعلق ہین۔

**دفعہ ۲** ۔ موجودہ خدمات کے تقررات منظور کرنا جنکی ماہوار ایک سو روپیے سے زائد ہو لیکن دو سو پچاس روپیے سے کم ہو لیکن ایسی خدمتوں میں اگر شکست تقرر یا جدید مزید اخراجات لاحق ہون اور پیشگاہ خداوندی سے ان کی نسبت کوئی صریح احکام نہ جاری ہوئے ہون تو اُن کی منظوری نہ دیجائیگی تاوقتیکہ صدر المہام فینانس نے اپنی تحریری رائے اس خدمت کی نسبت قلم بند نہ کی ہو۔

**توضیح** ۔ "اختیارات تقرر" اور "منظوری تقرر" میں موقوفی ۔ تنزل ۔ تبدل ۔ ترقی ۔ جرمانہ وظیفہ، منظوری وغیرہ کا اختیار شامل ہوگا۔

**دفعہ ۳** ۔ ایسے وظائف والونس کی منظوری جو ریاست کی ممتاز خدمات کے صلہ میں دیے جائین

---

[۱] بموجب حکم دفتر پیشی صدر اعظم بہادر بارباب حکومت نشان ۱۲۹ مورخہ ۱۹ فروردی ۱۳۳۱ف مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ مطبوعۂ ۲۶ فروردی ۱۳۳۱ف جلد اول صفحہ ۱۰۲ توضیح دوم اضافہ کی گئی۔

نیز ایسے وظائف والونس جو ورثار یا قایم مقامان متوفی ملازمین سرکاری کو بطور انعام یا رعایت دیے جائین۔ بشرطیکہ انکی مقدار فی مقدمہ تاحین حیات یا اُس سے کم مدت کے لیے ایک سو روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو۔

**دفعہ ۴**۔ کسی متوفی یومیہ دار کے ورثار کے نام صدر المہام صیغہ فینانس کی رائے پیش ہونے کے بعد پانسو روپیے سالانہ تک یومیہ بحال کرنا۔

**دفعہ ۵**۔ منصبداران متوفی کے ورثار کے نام اُن اصول کی پابندی کے ساتھ جو قانونچۂ مبارک مین مندرج ہین منصب بحال کرنا۔

**دفعہ ۶**۔ ایسی رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیارات سے متجاوز ہون ایک ذیلی مد سے دوسری ذیلی مد مین یا ایک سررشتہ کی عام بچت سے دوسرے سررشتہ کے غیر معمولی اخراجات کے لیئے منظور کرنا۔

**دفعہ ۷**۔ ایسی رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیار سے متجاوز ہون صدر المہام صیغہ فینانس کی رائے حاصل کیئے بعد منظور کرنا۔

**دفعہ ۸**۔ اس امر کی نگرانی کرنا کہ موازنہ صحیح طور سے وقت مقررہ پر مرتب کیا گیا ہے اور اسکو فصلی سال کے آغاز کے کم ازکم دو مہینے قبل باب حکومت مین پیش کرنا۔

**دفعہ ۹**۔ **الف**۔ رزیڈنسی سے مراسلت رکھنا۔

**توضیح**۔ ایسی مراسلت کا ہفتہ واری تختہ پیشگاہ اقدس میں گذرانا لازم ہوگا۔

**ب**۔ اعلیحضرت کی منظوری کیساتھ اہم مسایل کے متعلق صاحب عالیشان بہادر سے شوری کرنا۔

**دفعہ ۱۰**۔ قیام مطابع کے اجازت نامے جاری یا منسوخ کرنا۔ نیز اخبارات کی امداد کرنا۔

**دفعہ ۱۱**۔ سرکاری مہالون کا خیر مقدم اور اُن کی مدارات۔

**دفعہ ۱۲**۔ جن عہدہ داران سرکاری کو صدر المہام صیغہ رخصت دینے کا مجاز نہ ہو اُنکو ہر قسم کی رخصت دینا یا اُسکو منسوخ کرنا۔

**دفعہ ۱۳**۔ کسی عہدہ دار کو کسی کار خاص پر متعین کرنا اور اُسکی جائداد کا منصرمانہ انتظام کرنا مگر شرطیکہ اعلیحضرت کی منظوری کے بغیر جدید یا مزید خرچ چھ ہزار روپیے سے زیادہ نہ کیا جائے۔

**دفعہ ۱۴**۔ جملہ عہدہ داران سرکاری جن کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ یا اُس سے کم ہو اُن کے عمل منصبی کے متعلق تحقیقات بصیغۂ انتظامی کرنا یا ایسی تحقیقات کا حکم دینا اور اس غرض سے کسی دفتر کے اشتہار (باطلاع صدر المہام صیغہ) طلب کرنا۔

دفعہ ۱۵ ۔ صدر المہامان کے طریق کار کے لئے قواعد مرتب کرنا۔ لیکن اس ترتیب قواعد مین وہ اُن اختیارات سے جو انھین تفویض ہوئے ہون بلا منظوری اعلیحضرت محروم نہ کیئے جائین گے۔

دفعہ ۱۶ ۔ کسی ایسے موضع یا مقطعہ یا اراضی کا قول یا پٹہ منظور کرنا جس کا سالانہ دھارہ پانچہزار روپے سے زائد ہو لیکن بارہ ہزار سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۱۷ ۔ لوکل فنڈ کی کل ایسی رقمین صدر المہام صیغہ کے اختیارات سے متجاوز ہون منظور کرنا۔

دفعہ ۱۸ ۔ عام عبادت گاہون۔ مقدس یا قدیم عمارتون کی مرمت اور نگہداشت کے لیئے یا دوسرے مذہبی یا خیراتی اغراض کے لیئے رقم کی منظوری دینا اُس صورت مین کہ موازنہ مین اسکی گنجایش ہو اور جس کی انتہائی مقدار ہر مقدمہ کے لیئے ایکہزار روپیہ سالانہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۱۹ ۔ تعلیم یورپ کے لیئے بپابندی قواعد نافذہ بشرط گنجایش موازنہ وظائف و امدادی رقوم منظور کرنا۔ نیز ممالک محروسہ سرکار عالی مین تعلیمی یا خیراتی اغراض کے لیئے ایسی امدادی رقوم منظور کرنا جنکی مقدار تین سو روپیہ ماہانہ سے زائد نہو۔

دفعہ ۲۰ ۔ ضوابط مجلس وضع قوانین کی دفعہ (۴) کی رو سے مجلس وضع قوانین مین مسودات قانون پیش کرنے کی اجازت دینا۔

دفعہ ۲۱ ۔ تہ نامجات اور اقرار نامجات کے مطابق چھاونیات کے متعلق یا برٹش اور برٹش انڈین رجمنٹون کے متعلق ضروری کارروائی کرنا۔

دفعہ ۲۲ ۔ سوائے سزائے موت وحبس مادام الحیات کے جملہ سزائین جو عدالتہائے فوجداری نے صادر کی ہون اُن کو کافی وجوہ پر کلّا یا جزءً معاف کرنا یا ایک قسم کی سزا کو اس سے کم درجہ کی سزا سے بدل دینا۔

دفعہ ۲۳ ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام مین مدارس یا پٹہ خانہ جات سرکاری کا افتتاح یا اُن کا بند کرنا۔

دفعہ ۲۴ ۔ قانون حصول اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے مطابق حصول اراضی کی منظوری دینا۔

دفعہ ۲۵ ۔ مختلف صیغہ جات سرکاری مین زیادہ استحکام و شتابی کار کے لیئے وقتاً فوقتاً دفتری ہدایات جاری کرنا۔

دفعہ ۲۶ ۔ ایسے نا دہندگان کے متعلق جن کے پاس کوئی جائداد نہ ہو رقم مالگذاری کا التوا یا معافی منظور کرنا جو صدر المہام صیغہ کے اختیارات سے متجاوز ہو لیکن جسکی مقدار فی مقدمہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۲۷۔ کسی سرکاری عہدہ دار پر سرکاری رقوم کے تغلب و تصرف کی علت میں سپردگی فوجداری کی اجازت دینا بشرطیکہ اُس کا تقرر از روئے قواعد ہذا صدر اعظم کی منظوری سے ہوا یا ہو سکتا ہو۔

۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۹ھ یکشنبہ۔

حسب الحکم

امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی۔

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس

میر فیض الرحمان مددگار معتمد فینانس۔

# ضمیمہ (ب)

# باب حکومت کے اختیارات

دفعہ ۱۔ سال آیندہ کے موازنہ کا تصفیہ۔

دفعہ ۲۔ انجام دہی کار کے اطلاعنامجات کا تصفیہ جو صدر المہامان اپنے اپنے محکمہ جات کے متعلق اوقات مقررہ پر پیش کریں۔

دفعہ ۳۔ شبتہ۔ مشکل یا اہم امور کا تصفیہ جن کا تعلق دو یا زیادہ محکمہ جات سے ہو۔

دفعہ ۴۔ کارروائی اُن مقدمات کی رپورٹ کے متعلق جن کی تحقیقات حکم سرکاری سے کسی کمیشن یا کمپنی نے کی ہو۔

دفعہ ۵۔ اُن مقدمات کا تصفیہ جن کا اثر سرکار عالی کے حقوق پر پڑتا ہو بہ مقابلہ کسی شخص یا کمپنی کے جسکو کوئی رعایت یا حق تصرف کلی دیا گیا ہے یا آیندہ دیا جائے۔

دفعہ ۶۔ ایسے امور کا تصفیہ جو فوج بیقاعدہ کے عہدہ داروں کے حقوق اور فرائض پر موثر ہوں۔

دفعہ ۷۔ جب کسی عہدہ دار کو کسی خاص کام پر متعین کیا جائے اُس کے جائداد کی اموری کیلئے اخراجات کی منظوری اگر وہ سالانہ بارہ ہزار روپیہ سے زائد ہوں۔

دفعہ ۸۔ نئی اور بکار آمد تصانیف کے مصنفین کو صلہ دینے کی منظوری۔

دفعہ ۹۔ ایسے وظائف والونس کی منظوری جو ریاست کے ممتاز خدمات کے صلہ میں دیے جائین۔ نیز ایسے وظائف کی والونس کی منظوری جو ورثار و قایم مقامان متوفی ملازمین کو بطور انعام یا رعایت دیے جائین بشرطیکہ ان کی مقدار فی مقدمہ تاحین حیات یا اس سے کم مدت کے لیے دو سو روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۱۰۔ قدیم یومیہ کی بحالی جب اس کی مقدار پانسو روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۱۔ عام عبادت گاہون۔ مقدس یا قدیم عمارتون کی مرمت و نگہداشت کے لیئے یا دوسرے مذہبی یا خیراتی اغراض کے لئے رقم کی منظوری دینا اس صورت مین کہ موازنہ میں اسکی گنجایش ہو اور جسکی رقم ایکہزار روپیہ سالانہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۲۔ ایسے قواعد یا اشتہارات جاری کرنا جنہین قانون نافذہ ممالک محروسہ کی رو سے مدار المہام مرتب یا جاری کرنے کے مجاز تھے۔

دفعہ ۱۳۔ کسی ایسے موضع۔ مقطعہ۔ یا اراضی کا قول یا پٹہ منظور کرنا جس کا سالانہ دہ بارہ ہزار روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۴۔ ایسے نادہندگان کے متعلق جن کے پاس کوئی جائداد نہو رقم مالگزاری کے التوار یا معافی منظور کرنا جب اُسکی مقدار فی مقدمہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۵۔ ایسے سرحدی نزاعات کا تصفیہ اور دیگر ایسے امور متعلقہ محکمہ پیائش و بندوبست کا تصفیہ جن کے فیصلہ کا اختیار صدر المہام صیغہ کو نہ ہو۔

دفعہ ۱۶۔ اون مقدمات کا تصفیہ جن کا تعلق ٹیلیگراف و ٹیلیفون کی توسیع سے ہو۔

دفعہ ۱۷۔ ان مرافعات کا فیصلہ جو از روئے قانون یا قواعد نافذ الوقت مدار المہام کے پاس پیش ہو سکتے تھے اِلّا وہ جن کی خود ایسے قواعد و قوانین میں یا باب حکومت کے دستور العمل میں تخصیص کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۸۔ ایسے امور کی منظوری جو از روئے قواعد موجودہ بہ نشار قوانین و قواعد ممالک محروسہ مدار المہام کی منظوری کے محتاج ہین اِلّا وہ جن کی تخصیص باب حکومت کے دستور العمل مین وضمیمہ جات بنسلکہ مین کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۹۔ کسی سرکاری عہدہ دار پر سرکاری رقوم کے تغلب و تصرف کی علت مین سپردگی فوجداری کی اجازت دینا بشرطیکہ اُس کا تقرر از روئے قواعد ہذا صدر اعظم کی منظوری سے نہ ہوا ہو یا نہ ہو سکتا ہو۔

دفعہ ۲۰۔ ممالک محروسہ مین تعلیمی یا خیراتی اغراض کے لئے امدادی رقوم منظور کرنا جنکی مقدار فی

تین سو روپیہ سے ماہانہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۲۱۔ سزائے حبس دوام دینے کی منظوری۔

دفعہ ۲۲۔ صدر المہامان وارا کین باب حکومت کے سوا جملہ عہدہ داران جنکی تنخواہ ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو اُن کے عمل منصبی کے متعلق تحقیقات بصیغہ انتظامی کرنا یا ایسی تحقیقات کا حکم دینا۔

۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۶ھ یکشنبہ

حسب الحکم امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان — میر فیض الحسن

منصرم معتمد فینانس — مددگار معتمد فینانس

# ضمیمہ (ج)

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

# امور تابع احکام

دفعہ ۱۔ وہ امور جن کا اثر بندگان اعلیحضرت کے اغراض و مصالح یا ممالک محروسہ سرکار عالی کی سیاسی حیثیت یا برٹش گورنمنٹ کے باہمی تعلقات پر پڑتا ہو۔

دفعہ ۲۔ باب حکومت کے ارکان کا تقرر۔

دفعہ ۳۔ اُن عہدون پر تقرر جنکی ماہوار ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۴۔ کوئی جدید عہدہ قایم کرنا جسکی ماہوار پانسو روپیہ سے زیادہ ہو یا کوئی موجودہ عہدہ کی ماہوار میں پانسو سے زیادہ اضافہ کرنا۔

دفعہ ۵۔ پانسو روپیہ ماہوار سے زیادہ پر کسی یوروپین کا تقرر۔

دفعہ ۶۔ زاید از موازنہ اخراجات کی منظوری۔

دفعہ ۷۔ موازنہ کی ایک صدر مد سے دوسری صدر مد میں رقم کی منتقلی۔

دفعہ ۸۔ مناصب جدید و ماہوارات خاص عطا کرنا یا خزانۂ عامرہ سے کسی کو قرض دینا باستثنا تقاوی یا ایسے قرض کے جو کسی کو حسب منشا قواعد نافذ الوقت دیا جائے۔

دفعہ ۹۔ جدید محصول ( ) حق مقررہ ابواب

( ) یا پیش کش کا قایم کرنا یا ایسے موجودہ محاصل میں اضافہ تخفیف یا اُن کی معافی۔

دفعہ ۱۰۔ جدید اوقاف یا یومیہ کی منظوری۔

دفعہ ۱۱۔ وظائف تعلیمی جو منظورۂ اسکیم کے مطابق جاری ہوتے ہین اُن کے سوا بجدید وظائف تعلیمی کی اجرائی۔

دفعہ ۱۲۔ جدید جاگیر۔ معاش۔ مقطعہ۔ انعام وطن وغیرہ کی منظوری۔

دفعہ ۱۳۔ قحط یا کسی عام یا عالمگیر مصیبت کی وجہ سے مالگزاری کی معافی جو کسی قواعد نافذ الوقت کی رو سے نہین ہوسکتی۔

دفعہ ۱۴۔ اغراض ریلوے۔ معدنیات وصنعت کے لحاظ سے کسی شخص یا کسی کمپنی کے ساتھ مراعات

توضیح۔ اس ضمیمہ کے فقرات من ابتدائے (۳) لغایت (۱۴) پر جب عمل ہوگا کہ صدر المہام فینانس نے اپنی رائے اور صدر اعظم نے اپنے خیالات قلم بند کر دیے ہون۔

دفعہ ۱۵۔ فوجی کمیشنڈ افسرون کا تقرر۔

دفعہ ۱۶۔ ترقی۔ تبادلہ۔ تنزل۔ جرمانہ۔ موقوفی۔ وظیفہ معذوری وغیرہ اُن عہدہ دارون کا جن کا تقرر حسب ضمیمہ ہذا بندگان اعلیحضرت کی منظوری سے ہوا ہو۔

دفعہ ۱۷۔ باب حکومت کے صدر اعظم اور صدر المہامان کی رخصت کی منظوری۔

دفعہ ۱۸۔ مجلس وضع قوانین کے مجوزۂ قوانین کی نسبت بندگان اعلیحضرت کی منظوری۔

دفعہ ۱۹۔ حسب قانون نافذ الوقت قصاص لینے کی منظوری یا سزائے موت کو دوسری سزا سے بدلنے یا معاف کرنے کی منظوری۔

دفعہ ۲۰۔ جملہ دیگر امور کا تصفیہ جن کا بالتخصیص ضمیمہ ہائے (الف و ب) میں حوالہ نہین ہے الّا یہ کہ بندگان اعلیحضرت کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اسکی نسبت کچھ اور ہدایت فرمائین۔

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ یکشنبہ

حسب الحکم

امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس

میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس۔

# دستور العمل باب حکومت

**دفعہ ۱**۔ اس مجلس کا خطاب "باب حکومت اعلیحضرت" یا "باب حکومت ممالک محروسہ سرکار عالی" ہوگا۔

**دفعہ ۲**۔ اس مجلس کے قرار دادہ فرائض حسب دستور العمل ہذا یا حسب احکام جو اس کے متعلق وقتاً فوقتاً بندگان اعلیحضرت نافذ فرمائین۔ اُن کی بہ خوش اسلوبی انجام دہی کے لیے یہ مجلس پیشگاہ اعلیحضرت ہی مین ذمہ دار ہوگی۔

**دفعہ ۳**۔ تاوقتیکہ اعلیحضرت کے حکم خاص سے ترمیم یا تنسیخ نہ ہو اس مجلس کے جملہ احکام کا صدر بمنجانب "صدر اعظم باب حکومت" ہوگا۔ اور وہ قطعی واجب التعمیل ہوں گے۔

**دفعہ ۴**۔ یہ باب حکومت الحال صدر اعظم کے سوا رسات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی پر مشتمل ہوگا۔ صدر المہام اختصاصی پر کسی خاص صیغہ کی ذمہ داری نہوگی۔

**دفعہ ۵**۔ یکے از صدر المہامان باب حکومت حسب الحکم اعلیحضرت بندگان عالی "نائب صدر اعظم" ہوں گے جو صدر اعظم کی غیر موجودگی (بحالت رخصت یا مین) اُن کے کل فرائض انجام دین گے۔

**دفعہ ۶**۔ باب حکومت کا اجلاس عموماً ہر ہفتہ مین کم از کم ایک بار ہوگا اور ہر اجلاس میں صدر اعظم کے علاوہ یا اُن کی غیر موجودگی میں نائب صدر اعظم کے علاوہ کم از کم چار اراکین کی موجودگی لازم ہوگی۔

**دفعہ ۷**۔ بندگان اعلیحضرت کے حضور مین باب حکومت کی مناسب کارروائی کے صدر اعظم حسب دستور العمل ہذا و نیز دیگر احکام قواعد جو پیشگاہ اعلیحضرت سے وقتاً فوقتاً صادر ہون ذمہ دار ہون گے۔

**دفعہ ۸**۔ باب حکومت کے اجلاس کی کارروائی حسب ترتیب اطلاعنامہ ہوگی۔ الّا یہ کہ صدر اعظم اُس مین کوئی تبدیلی کرین۔ اور اجلاس نا انفصال امور مندرجۂ اطلاعنامہ

ختم نہ ہوگا لیکن صدر اعظم کو اختیار ہوگا کہ باوجوہ اجلاس یا کوئی امر زیر غور تا اجلاس مابعد ملتوی کردیں اور نیز یہ کہ اگر کوئی رکن کسی امر زیر غور کے التوا کے خواہاں ہوں تو وہ ملتوی کیا جاویگا۔ مگر صدر اعظم کو اختیار ہوگا کہ اپنے تحریری وجوہ کے ساتھ ایسی تحریک کو نامنظور کریں۔ امور جن کا التوا اس دفعہ کی رو سے ہوا اجلاس مابعد میں یا اور کسی وقت جسقدر جلد ممکن ہو سکے پیش ہونگے۔

**دفعہ ۹**۔ جب آرائے اراکین بشمول رائے صدر اعظم مساوی ہوں صدر اعظم کو حق مزید انفصالی رائے (کاسٹنگ) ووٹ) دینے کا ہوگا۔

**دفعہ ۱۰**۔ صدر المہام صیغہ سے دستور العمل واحکام ہذا میں باب حکومت کا وہ رکن مراد ہے۔ جس کا تقرر بندگان اعلیحضرت سے کسی ایسے صیغہ کی نگرانی کے لیئے ہوا ہو۔ جس سے مقدمۂ زیر بحث کا تعلق ہو۔

**دفعہ ۱۱**۔ کاغذات کا پہلا معائنہ اور احکام کی ابتدار کے لیئے مختلف صیغہ جات کے کام صدر اعظم و دیگر اراکین باب حکومت کے یوں سپرد ہوں گے۔ جطرح بندگان اعلیحضرت وقتاً فوقتاً مقرر فرمائیں۔

**دفعہ ۱۲**۔ کاغذات کا پہلا معائنہ اور احکام کی ابتدار کے لیے اُس صیغہ کے معتمد جس سے مقدمات کا تعلق ہو عموماً امثلہ صدر المہام صیغہ کے پاس بھیجیں گے۔

**دفعہ ۱۳**۔ اختیارات مصرحۂ ضمیمہ الف سے کم درجہ کے مقدمات کا انفصال باختیار صدر المہام صیغہ یا زیر حکم اُن کے ہوگا۔

**دفعہ ۱۴**۔ اُس صیغہ کے معتمد جن سے مقدمات کا تعلق ہو امثلہ کی درجہ بندی امور مصرحہ ضمیمہ جات الف و ب و ج۔ کے لحاظ سے کریں گے اور امثلہ ضمیمہ الف پر ایک پرچہ ثبت کریں گے جس پر "برائے حکم صدر اعظم" تحریر ہوگا۔ اور اسیطرح ضمیمہ (ب) پر "برائے فیصلہ باب حکومت" و امثلہ ضمیمہ ج پر "برائے معروضہ بغرض صدور حکم اعلیحضرت بندگانعالی" لکھا ہوگا۔

**دفعہ ۱۵**۔ صدر المہام صیغہ کے معائنہ کے بعد مگر صدور احکام سے پہلے معتمد صیغہ صدر اعظم کے پاس امور مصرحۂ ذیل کے امثلہ ارسال کرینگے۔

**الف**۔ امثلہ متعلقہ ضمیمہ جات الف و ب و ج۔

**ب**۔ کسی رپورٹ اڈمنسٹریشن پر رزولیوشن کا مسودہ۔

**ج**۔ مجوزہ گشتیات۔

**د**۔ باستثنار ایسی خط و کتابت کے جسکا تعلق امور معمولی سے ہو عدالت العالیہ

یا کسی مسئلہ جماعت عامہ کیا تھ۔

ھ۔ امثلہ جن کا تعلق کسی ایسے اصول یا مصالح سے ہو۔ جو غیر معمولی ہون۔

و۔ مجوزہ احکام جن میں زجر و ستایش ایسے افسروں کی ملحوظ ہو۔ جن کی ماہوار ڈھائی سو روپیہ سے زیادہ ہے۔

ز۔ مجوزہ احکام جن میں اُن افسروں کی معزولی ہو جن کی ماہوار ڈھائی سو روپیے سے زیادہ ہے

ح۔ امثلہ جو صدر المہام صیغہ کے خیال مین اہم ہون۔

**دفعہ ۱۶**۔ کوئی ایسا مقدمہ جو خاص طور سے اہم ہو یا جس کا فیصلہ ہونا ضروری ہو اُسکی مثل تجویز کے واسطے صدر المہام صیغہ کے پاس پیش کرنے کے عوض معتمد صیغہ براہ راست صدر اعظم کے معائنہ کے لئے بھیجدے سکتے ہین۔ لیکن ایسی صورت مین معتمد کا فرض ہوگا کہ صدر المہام کو اسکی اطلاع کر دی جائے۔

**دفعہ ۱۷**۔ جب صدر المہام صیغہ کسی صوبہ دار سمت یا اعلیٰ افسر صیغہ کی سفارش کو نامنظور یا اُس کے فیصلہ کو مسترد کرین تو ایسے احکام صدر اعظم کے پاس بھیجے جائین گے اور اُن کو اختیار ہوگا کہ اُنہین باب حکومت مین پیش کرین یا نہ کرین لیکن ایسے احکام ذیل کی دو صورتوں میں صدر اعظم کے پاس نہ بھیجے جائین گے۔

**الف**۔ جبکہ صدر المہام صیغہ اپنا اختلاف افسر ماتحت سے بطور محض مشورہ (نہ کہ بصورت حکم) ظاہر کرین۔

**ب**۔ جبکہ افسر ماتحت کی تجویز سے احکام مقررہ یا اصول مسلمہ کی خلاف ورزی ہوتی ہو اور صدر المہام صیغہ کے جواب مین اُن احکام اور اصول کا صرف حوالہ دیا گیا ہو۔ مثلاً جبکہ کوئی عہدہ دار کسی خرچ کی منظوری کو تاریخ منظوری کے ماقبل زمانہ سے نافذ کرے اور صدر المہام اس کی غلطی بتادے۔

**دفعہ ۱۸**۔ اُس صیغہ کے معتمد جس سے کسی مسئلہ کا تعلق ہونا سب خیال کرین۔ تو وہ کسی مثل کو خواہ وہ کسی نوبت کارروائی پر کیون نہ ہو صدر اعظم کے پاس بھیج سکتے ہین۔ لیکن اس صورت مین معتمد صیغہ کا فرض ہے کہ صدر المہام مذکور کو اس واقعہ کی اطلاع کر دین۔

**دفعہ ۱۹**۔ (۱) جب کسی مقدمہ کا تعلق دوسرے محکمہ سے ہو تو وہ (بجز اس کے کہ وہ بلا تاخیر فیصلہ طلب ہو) قبل اس کے کہ صدر اعظم کے پاس بھیجا جائے یا صدر المہامان کی رائے کے لیئے

سرکیولیٹ کرایا جائے ۔ یا باب حکومت میں پیش ہو یا اُس پر کوئی حکم جاری کیا جائے اُس دوسرے محکمہ میں غور کے لیئے بھیجا جائے گا ۔

۲ ۔ حسب دفعہ ہذا جب عمل ہوا ہو اور کسی مقدمہ کی نسبت مختلف صیغہ جات متفق الخیال نہ ہون تو اُس صیغہ کے معتمد جس سے مقدمۂ مذکورہ کا تعلق ہو اُس کو صدر اعظم کے پاس ایسے احکام کے لیے پیش کرین گے جو مقدمہ کی نوعیت اور اہمیت کے لحاظ سے ضروری ہون ۔

**دفعہ ۲۰** ۔ ارکان باب حکومت بطور خود ایک دوسرے کے پاس بغیر صدر اعظم کی مرضی کے کسی مقدمہ کو بغرض حصول رائے بھیجنے کے مجاز نہ ہونگے ۔

**توضیح** ۔ دفعۂ ہذا کا اطلاق ایسی کارروائی پر نہ ہوگا جو مابین صیغہ جات حسب دفعہ ۱۹ عمل مین آئی ہو ۔

**دفعہ ۲۱** ۔ کوئی مقدمہ جس کا تعلق صیغہ سیاسیات سے ہو بدون حکم خاص اعلیحضرت نبگالہ نعالے باب حکومت مین پیش نہ ہوگا ۔

**دفعہ ۲۲** ۔ (۱) صدر المہام صیغہ کو بجز صیغہ سیاسیات دوسرے صیغہ جات سے کاغذات طلب کرنیکا استحقاق ہوگا ۔

۲ ۔ جب ایسا مطالبہ ہوگا تو اسکی تعمیل زیر حکم صدر المہام صیغہ ہوگی ۔

۳ ۔ اِس دفعہ کی رو سے کاغذات کے وصول کے بعد صدر المہام صدر اعظم سے درخواست کرسکتے ہین کہ وہ کاغذات اراکین باب حکومت کی رائے کیواسطے سرکیولیٹ کرائے جائین یا باب حکومت میں غور کیلئے پیش ہون اور صدر اعظم کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھین تو ایسی درخواست کو منظور کرین ۔

**دفعہ ۲۳** ۔ باستثنار ایسے افسرون کے جنکو کسی قانون یا قواعد کی رو سے باب حکومت کے احکام پر دستخط ثبت کرنیکا اختیار دیا گیا ہو ایسے احکام پر معتمد یا نائب معتمد یا مددگار معتمد سرکار عالی کے دستخط ثبت ہون گے اور ایسے دستخط سے احکام کی کافی تصدیق سمجھی جائیگی ۔

**دفعہ ۲۴** ۔ کوئی ایسی تجویز جس کا یہ منشار ہو کہ ۔

**الف** ۔ کسی ایسی آمدنی کا ترک کرنا جو شریک موازنہ ہو ۔

**ب** ۔ یا کوئی ایسا خرچ جس کی گنجایش موازنہ مین نہ رکھی گئی ہو ۔

**ج** ۔ یا کوئی ایسا خرچ جس کی گنجایش اگرچہ موازنہ میں رکھی گئی ہو ۔ مگر

اسکی منظوری خاص طور سے نہ دی گئی ہو۔ باب حکومت مین غور کے لیے پیش نہ ہوگی اور نہ کوئی حکم اس تجویز کی منظوری کا صادر ہوگا۔ تاوقتیکہ صیغہ فینانس کی رائے نہ لی گئی ہو۔

**دفعہ ۲۵**۔ جب کسی انتظامی صیغہ میں یہ تجویز ہو کہ

۱۔ کوئی قاعدہ اشتہار یا حکم کسی قانون کی رو سے جاری کیا جائے۔

۲۔ یا کسی قانون کے مطابق کسی قاعدہ یا ذیلی قاعدہ یا اعلان کے شیوع یا کسی ماتحت کے حکم کی اجرار کی منظوری دیجائے۔

۳۔ یا کسی قانون ناخذہ کی رو سے کوئی قاعدہ یا حکم منظوری کے لئے باب حکومت مین یا پیشگاہ اعلیحضرت میں پیش کیا جائے تو اُس کا مسودہ (الّا یہ کہ بندگان اعلیحضرت وقتاً فوقتاً کچھہ اور حکم فرمائین) صیغہ وضع قوانین مین اس غرض سے بھیجا جائے گا کہ آیا وہ مسودہ قانون مروجہ کے لحاظ سے اور الفاظ و بندش کے لحاظ سے مناسب ہے یا نہین اور نیز اس غرض سے کہ اگر ضرورت ہو تو اُسپر نظر ثانی کیجائے۔

**دفعہ ۲۶**۔ مقدمات جن کا تعلق ضمیمہ (ب) سے ہو اُن کے کاغذات سرکیولیٹ ہوئے بعد لیکن احکام صادر ہونے کے قبل باب حکومت میں پیش کئے جائین گے لیکن صدر اعظم کے خیال میں کوئی مقدمہ بلا تاخیر فیصلہ طلب ہو جس کی نسبت احکام کا فوری صدور لازم ہو تو وہ ایسے احکام بلا تعویق جاری کر سکتے ہین۔ جس کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ایسے مقدمات کے کاغذات اراکین مین سرکیولیٹ کئے جائین گے۔ اور باب حکومت مین پیش ہوں گے۔ نیز یہ کہ اگر صدر اعظم اور صدر المہام صیغہ مین اتفاق رائے ہو تو صدر اعظم بہ صوابدید خود کاغذات کا سرکیولیشن اور اُن کو باب حکومت مین پیش کرنا حذف کر سکتے ہین اور ایسے احکام صحیحہ صدر اعظم بمنزلۂ احکام باب حکومت متصور ہوں گے

**دفعہ ۲۷**۔ جب کسی صیغہ مین یہ تجویز ہو کہ مجلس وضع قوانین میں کوئی قانون مرتب کیا جائے تو وہ کاغذات سرکیولیشن کے بعد باب حکومت کے اجلاس میں پیش ہوں گے۔

**دفعہ ۲۸**۔ جب کسی مقدمہ مین صدر اعظم کو صدر المہام صیغہ کیا تہ اتفاق رائے نہ ہو۔ وہ ایسے واقعہ کو قلم بند کرین گے اور اس مقدمہ کے کاغذات یا تو۔

**الف**۔ آراکین میں سرکیولیٹ ہون گے۔

**ب**۔ یا صدر اعظم کے حکم سے بلا سرکیولیشن فوراً اجلاس باب حکومت میں پیش ہوں گے لیکن مزید غور کے بعد اگر صدر اعظم اور صدر المہام صیغہ متفق الرائے ہو جائین تو ایسے مقدمات کو اجلاس مین پیش کرنا ضرور نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۹**۔ جب کاغذات کا حسب دفعہ (۲۲) ضمن (۳) یا دفعہ ۲۸ ضمن (الف) سرکیولیشن ہو اور کوئی رکن اس کا خواہان نہ ہو کہ مقدمہ باب حکومت کے اجلاس مین پیش ہو تو ایسا مقدمہ (بجز اس کے صدر اعظم کوئی اور حکم نہ دین) اجلاس مین پیش نہ کیا جائیگا۔ اور ایسی صورت میں اس کا فیصلہ بغلبۂ آرا رہوگا۔

**دفعہ ۳۰**۔ مقدمات جن کا تعلق ضمیمہ (ب) سے ہو اور دیگر مقدمات جو اجلاس باب حکومت مین تصفیہ کے واسطے پیش ہون اُن کا فیصلہ بغلبۂ آرا رہوگا۔ اور ایسی حالت مین جب آرا رائے آراکین بہ شمول رائے صدر اعظم مساوی ہون۔ صدر اعظم کو مزید الفصالی رائے (کاسٹنگ ووٹ) دینے کا حق ہوگا۔ لیکن اگر کسی مقدمہ مین غلبۂ آرا صدر اعظم کی رائے کی طرف نہ ہو اور وہ مقدمہ اُن کی رائے مین بہت اہم یا ضروری ہو یا ایسا ہو جس سے در اصل اغراض وبہبودی عامہ پر اثر پڑتا ہو تو وہ حکم دے سکین گے کہ خود اپنی توجیہات کے ساتھ اراکین باب حکومت کے آرا رائے معہ کاغذات مقدمات صدور فرمان کے لئے پیشگاہ اعلیحضرت مین گزران دیئے جائین۔

البتہ اُن خاص خاص حالات مین جبکہ اتفاق سے اعلیحضرت حیدرآباد مین تشریف فرما نہ ہون اور حصول حکم مین تعویق ہونے کی وجہ سے اشد ضروری معاملات مین ہرج کا رکا اندیشہ ہو تو صدر اعظم مجاز ہون گے کہ غلبۂ آرا سے اتفاق نہ کرکے اپنی ذمہ داری سے بطور خود حکم جاری کردین اور متعاقب جس قدر جلد ممکن ہو اُس کی اطلاع بذریعۂ عرضداشت یا ٹیلیگرام پیشگاہ اعلیحضرت مین عرض کردین ایسا حکم مجریہ صدر اعظم قطعی متصور رہوگا۔ تاوقتیکہ اعلیحضرت اُس کو منسوخ یا اس مین کوئی تغیر و تبدل نہ فرمائین۔

**دفعہ ۳۱**۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امثلہ مقدمات متعلقہ ضمیمہ (ج) اراکین باب حکومت کے آرا رقلم بند ہونے کے لئے سرکیولیشن کا حکم دین اور خود اپنی تحریری رائے کے بعد ایسے مقدمات کو باجلاس باب حکومت اس غرض سے پیش کرین کہ اُن پر غور کیا جائے اور باب حکومت کے تجاویز بتوسط صدر اعظم بہ شکل عرضداشت ہر رکن کی رائے کی صراحت کے ساتھ پیشگاہ اعلیحضرت میں صدور احکام کے واسطے پیش کیئے جائین۔

**دفعہ ۳۲**۔ امثلہ کا سرکیولیشن حسب ذیل ہوگا۔

اولاً بملاحظہ صدر المہامان باب حکومت باستثنار صدر المہام صیغہ اس ترتیب سے جو صدر اعظم وقتاً فوقتاً معین کرین۔

ثانیاً بہ ملاحظۂ صدر المہام صیغہ۔
ثالثاً بہ ملاحظۂ صدر اعظم۔

**دفعہ ۳۳**۔ (۱) جب کوئی مقدمہ اجلاس باب حکومت میں پیش ہو تو معتمد صیغہ (اور اگر کسی دوسرے صیغہ کو اُس سے سروکار ہو تو اُس صیغہ کے معتمد بھی بشرط طلبی) حاضر رہین گے۔ اور قبل اِس کے کہ مقدمہ پر غور شروع ہو معتمد صیغہ متعلقہ (یا معتمد صیغہ دیگر) بالاختصار نکتہ یا نکات جن پر باب حکومت کو فیصلہ یا رائے دینا ہو پیش کرینگے اور اگر اراکین نے مقدمہ کی مثل کا ملاحظہ نہ کیا ہو تو معتمد اگر مناسب سمجھین تو مقدمہ کی کل روئداد بیان کریں گے اور اُن اراکین کی رائے کا خلاصہ جنہون نے مثل کے معائنہ کے بعد رائے دی ہو اعادہ کریں گے۔

۲۔ اِس کے بعد صدر اعظم صدر المہام صیغہ سے استدعا کریں گے کہ وہ اپنے ایسے خیالات جن کو وہ مناسب سمجھین نکتہ یا نکات پیش کردہ کی نسبت فیصلہ یا رائے کے واسطے ظاہر کرین

۳۔ نکتہ یا نکات زیر بحث پر جب فیصلہ یا رائے قایم ہو جائے معتمد صیغہ متعلقہ اُس فیصلہ یا رائے کو ضبط تحریر کریں گے اور پڑھ کر سُنا دینگے اور منظور ہوئے بعد تحریر شدہ فیصلہ یا رائے پر صدر اعظم کے دستخط ثبت ہوں گے اور کاغذ شامل مثل کر دیا جائے گا۔

**دفعہ ۳۴**۔ صدر اعظم و صدر المہامان باب حکومت اپنے اپنے احکام و تحریرات پر دستخط کریں گے۔

**دفعہ ۳۵**۔ (۱) جب کسی امر پر باب حکومت میں بحث ہو تو ہر رکن مجاز ہوگا کہ اُس پر اپنی یادداشت لکھے۔

۲۔ ایسی یادداشت کی نسبت قاعدۂ ذیل کی تعمیل ہوگی۔

رکن باب حکومت اپنی یادداشت پر دستخط ثبت کریں گے اور وہ طبع ہوگی یا اُس کی صاف نقل رکھی جائے گی۔ اور اس یادداشت کی متعلقہ مثل کے ضروری کاغذات بھی طبع ہوں گے یا اُن کی صاف نقل رکھی جائے گی اور یہ سب پیشگاہ اعلیحضرت میں ملاحظہ یا صدور حکم کے لئے پیش کی جائینگی۔

**دفعہ ۳۶**۔ (۱) معتمدین اپنے اپنے صیغہ مین اس دستور العمل کی پوری پوری تعمیل کے ذمہ دار ہوں گے۔

۲۔ کوئی معتمد جب یہ خیال کرے کہ اس دستور العمل کی تعمیل مین فروگذاشت ہوئی ہے اُسکا

غرض ہوگا کہ اُسکی طرف بذات خود صدر اعظم کی توجہ معطوف کرائے۔

**دفعہ ۳۷**۔ ہر صیغہ کے معتمد اس کے ذمہ دار ہوں گے کہ صدر المہام صیغہ کے متفصلہ مقدمات کے ہفتہ واری تختہ جات صدر اعظم کے پاس ارسال کریں۔

**دفعہ ۳۸**۔ صدر اعظم کو اختیار ہوگا کہ صدر المہام صیغہ کے کسی حکم کی صحت کی نسبت اطمینان حاصل کرنے کے لیئے کسی مثل کو طلب کریں۔

**دفعہ ۳۹**۔ (۱) جب صوبہ دار سمت یا اعلیٰ افسر صیغہ نے کوئی ایسا حکم یا فیصلہ دیا ہو جس کا اثر کسی فریق مقدمہ کے حقوق استحقاق یا اغراض پر پڑتا ہو تو اُسکی ناراضی سے مرافعہ ایک ایسی کمیٹی میں ہو سکتا ہے جس کے اراکین صدر المہام صیغہ اور دو صدر المہامان دیگر منتخبہ صدر اعظم ہوں گے اس کمیٹی کے فیصلہ پر نگرانی باب حکومت میں ہی ہوگی۔ اگرچہ کمیٹی مذکورین کو نسل اور وکلا کو پیروی کی اجازت دی جاسکیگی۔ لیکن باب حکومت کے اجلاس میں وکلا کی بحث سماعت نہ ہوگی۔ وہاں فیصلہ فقط مقدمہ کی مثل کی روئداد اور فریقین کے بیانات تحریری پر ہوگا۔

۲۔ بصیغہ مرافعہ یا نگرانی کسی ماتحت حاکم کے حکم کی ترمیم یا تنسیخ نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ اُس فریق کو جسکے حقوق پر وہ موثر ہو مقدمہ کی سماعت کی اطلاع نہ دیگئی ہو۔

۳۔ باب حکومت کا فیصلہ مذکورہ قطعی ہوگا اور اُسی کے مطابق سرکاری احکام جاری ہونگے لیکن کوئی ایسے فیصلہ کا اثر اُن شاہی اقتدارات پر نہ پڑے گا جو بغرض انصاف یا دادرسی اعلیحضرت استعمال فرمائیں گے۔

۴۔ مرافعہ یا نگرانی کی درخواست یا کوئی عرضی بندگان اعلیحضرت میں اگر کوئی فریق مقدمہ گزرانا چاہے تو وہ اسکو نزد معتمد صیغہ بھیجے گا نہ کہ کسی اور افسر کے پاس۔

**دفعہ ۴۰**۔ صدر اعظم کے یا باب حکومت کے کسی فیصلہ سے اگر صدر المہام فینانس کو اتفاق نہ ہو تو ایسے فیصلہ کو صدر المہام فینانس کی استدعا پر صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ اپنی تحریری رائے کیساتھ پیشگاہ اعلیحضرت میں حکم قطعی کیواسطے پیش کریں۔

**دفعہ ۴۱**۔ بندگان اعلیحضرت اگر مناسب خیال فرمائیں تو اُس دستور العمل کے کسی قاعدہ کے

---

[1] بموجب حکم دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت نشان ۵۰۵ مورخہ ۳۔ اسفندار ۱۳۳۲ف مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۱۹ دفعہ ہذا میں بجائے لفظ "نظر ثانی" "نگرانی" لکھا گیا۔

ترک یا ترمیم کی اجازت وقتاً فوقتاً عطا فرمائیں گے۔

**دفعہ ۴۲** ۔ صدر المہام صیغہ یا صدر اعظم یا باب حکومت کے جملہ احکام و کارروائیاں بندگان اعلیحضرت کے اقتدارات شاہی و قطعی اختیارات تنسیخ (ویٹو) کے پابند ہوں گے۔

۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۵ھ روز یکشنبہ

حسب الحکم

امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس۔

میر فیض الرحمن مددگار معتمد فینانس

# فرمان اقدس دربارہ تعین صیغہ جات وتقسیم سررشتہ جات متعلقہ

کنگ کوٹھی

## حکم

انتظام مملکت کے صیغہ جات کے تعین اور اُن کے متعلقہ سررشتون کی تقسیم کے بارہ مین ایک کمیٹی کی رائے جو میرے ملاحظہ مین گذرانی گئی ہے اُس پر مین نے غور کیا۔ ہر صیغہ کے کام کی نوعیت وکثرت کے مدنظر اُس کے ماتحت سررشتہ جات کی تقسیم حسب ذیل منظور کی جاتی ہے۔

۱۔ صیغہ قانونی ومجلس وضع قوانین (۲) مشورہ قانونی (۳) جوڈیشل کمیٹی۔

۲۔ صیغہ فینانس ۱۔ فینانس (۲) محاسبی (۳) خزانجات (۴) دارالضرب واٹامپ پیپاری (۵) برقی کارخانہ (۶) ریلوے۔

۳۔ صیغہ عدالت۔ ۱۔ عدالت ۲۔ کوتوالی۔ ۳۔ محابس۔ ۴۔ ٹپہ۔ ۵۔ تعلیمات (بشمول عثمانیہ یونیورسٹی ورصدخانہ زنانیہ۔

۴۔ صیغہ فوج۔ ۱۔ فوج باقاعدہ۔ ۲۔ فوج بے قاعدہ۔ ۳۔ علاج حیوانات۔ ۴۔ طبابت۔

۵۔ صیغہ مال (۱) مالگزاری۔ (۲) کورٹ آف وارڈز (۳) جاگیرات وانعامات۔ (۴) نگرانی انتظام مالگزاری وقحط (۵) پیمائش وبندوبست (۶) جنگلات۔ (۷) کروڑگیری۔

۶۔ صیغہ تعمیرات۔ (۱) سڑک وعمارات۔ (۲) آبپاشی۔ (۳) انسداد طغیانی (۴) آبرسانی۔ (۵) ٹلیفون (۶) آثار قدیمہ (۷) رجسٹریشن واٹامپ۔ (۸) امور مذہبی۔

۷۔ صیغہ سیاسیات۔ (۹) پولیٹیکل امور (۲) مجلس صفائی اندرون وبیرون بلدہ (۳) مجلس آرائش بلدہ (۴) باغ عامہ۔

۸۔ صیغہ تجارت وحرفت۔ (۱) آبکاری۔ (۲) معدنیات (۳) زراعت (۴) تجارت وحرفت۔ (۵) قرضہ امداد باہمی۔ (۶) میونسپالٹی ہائے اضلاع ولوکلفنڈ۔

دستخط مبارک

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ

سرحدستخط امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

میر فیض الرحمان مددگار معتمد فینانس۔ فخر الدین احمد خان منتظم معتمد فینانس۔

# فرمان عطوفت نشان دربارہ تقرر صدر اعظم وارکین (یعنے صدر المہامان) باب حکومت

کنگ کوٹھی

## حکم

مین نے باب حکومت کے صدر اعظم وارکین یعنے صدر المہامان حسب ذیل مقرر کیئے ہین۔

**صدر اعظم**۔ سر سید علی امام صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی جن کے ماتحت براہ راست (پریسڈنٹ) صیغہ قانونی رہے گا۔

**ارکین**۔ ۱۔ مسٹر ار۔ ای۔ آر۔ گلانسی۔ سی ای۔ ای صدر المہام صیغہ فینانس۔ یہ رخصت سے واپس آئے تک امین جنگ بہادر۔ سی۔ ایس۔ آئی صدر المہام پیشی صدر المہام فینانس بھی رہینگے

۲۔ ولایت جنگ بہادر صدر المہام صیغہ عدالت۔

۳۔ نظامت جنگ بہادر صدر المہام صیغہ فوج۔

۴۔ رائے سرلیدھر فتح نوازونت بہادر صدر المہام صیغہ مال۔

۵۔ تلاوت جنگ بہادر صدر المہام صیغہ تعمیرات۔

۶۔ نظامت جنگ بہادر راد۔ بی۔ ای صدر المہام صیغہ سیاسیات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدر المہام صیغہ تجارت وحرفت۔

**رکن غیر معمولی**۔ ۸۔ سر فریدون الملک بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ای۔ صدر المہام اختصاصی جن کے ماتحت کوئی صیغہ نہ ہوگا۔

صیغہ جات کا تعین اور ذیلی سررشتہ جات کی تقسیم کے متعلق جداگانہ حکم صادر ہوا ہے۔

دستخط مبارک

۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۰ھ روز دوشنبہ

شرح دستخط۔ امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

میر فیض الرحمن — فخر الدین احمد خان

مدگار مستمد فینانس — منصرم مستمد فینانس

# قواعد طریقہ کار روائی مقدمات مرافعہ باب حکومت

## گشتی مجریہ دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی واقع ۲ نخور داد ۱۳۲۹ف

نشان (۷)

بخدمت شریف جمیع معتمد صاحبان صیغہ جات

باجلاس باب حکومت منعقدہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ مطابق ۲۸ فروردی ۱۳۲۹ف مقدمہ مندرجہ عنوان میں جو قواعد منظور کیے گئے ہین اسکی ایک ایک نقل بغرض اطلاع و کارروائی مناسبہ ارسال ہے۔

سید احمد۔ معتمد

## قواعد طریقہ کار روائی مقدمات مرافعہ باب حکومت

### منظورہ

### اجلاس باب حکومت علیحضرت منعقدہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ

تمہید۔ چونکہ حسب دفعہ ۳۹ دستور العمل باب حکومت ممالک محروسہ سرکار عالی ہر ایسا حکم یا فیصلہ جو صوبہ دار سمت یا اعلیٰ افسر صیغہ نے صادر کیا ہو۔ اور جس کا اثر کسی فریق مقدمہ کے حقوق استحقاق یا اغراض پر پڑتا ہو اُس کی ناراضی سے مرافعہ ایک ایسی کمیٹی مین ہوسکیگا جس کے اراکین صدر المہام صیغہ اور دو صدر المہامان دیگر منتخبہ صدر اعظم ہون گے۔ اور اس کمیٹی کے فیصلہ پر نظر ثانی باب حکومت مین ہوگی۔ لہذا بنظر یکسانیت عمل ضابطہ مرافعہ و نگرانی حسب ذیل قواعد نافذ کیے جاتے ہین۔

طریقہ تحریر درخواست | ۱ ۔ ہر درخواست مرافعہ ایک یادداشت کی شکل مین مرتب ہوگی۔ اور جہانتک ممکن ہو عذرات تاریخ وار مختصر فقرون میں تحریر ہونگے جن میں واقعات مقدمہ کا خلاصہ بیان کیا جائیگا اور کارروائی اور فیصلہ جات تحت مع عذرات مرافعہ مختصر الفاظ مین تحریر ہون گے۔ درخواستون پر اسٹامپ حسب قانون مجریہ وقت واجب الاخذ ہوگا۔ اور ہر ایسی درخواست کے ساتھ محکمہ تحت کے فیصلہ کی (جس کے خلاف مرافعہ دائر کیا گیا ہو) ایک مصدقہ نقل شریک کی جائے گی۔ اور درخواست مرافعہ کے اسیقدر نقولات بغرض اطلاع ہی فریق ثانی داخل کیے جائین گے جسقدر کہ مرافعہ علیہم ہون۔

درخواست خارج المیعاد وغیرہ

**ف ۲** ۔ جب کوئی درخواست مرافعہ کسی قانون یا قواعد مجریۂ وقت کے لحاظ سے خارج المیعاد ہو چکی ہو تو ہر ایسی درخواست مابعد کے ساتھ بیان حلفی شریک کیا جائے گا۔ جس میں اِن واقعات کی صراحت ہوگی۔ جن کے باعث سماعی مدت کی استدعا کی جائے۔

اگر اِن تمام فریقین میں سے جو کارروائی تحت میں فریق ہوں مرافعہ میں کوئی فریق نہ بنایا جائے تو اُسکے وجوہات بھی حلفنامۂ متذکرۂ صدر میں درج ہونگے۔

ثبت دستخط فریق مرافعہ واندراج پتہ فریق وغیرہ۔

**ف ۳** ۔ ہر درخواست پر فریق مرافعہ یا اُس کے مختار مجاز کی حسب ضابطہ دیوانی سرکار عالی دستخط ہوگی۔ اور اگر بذریعۂ وکیل پیش ہو تو درخواست پر اسکی بھی دستخط ہوگی۔

ہر درخواست کے تحت فریق یا اس کے وکیل کا صحیح پتہ درج ہوگا۔ جس کے مطابق اطلاعنامجات وغیرہ جاری ہوسکیں گے۔

طریقہ ادخال درخواست۔

**ف ۴** ۔ ہر درخواست مرافعہ معتمد یا مددگار معتمد محکمۂ صیغہ متعلقہ کے اجلاس پر یا تو فریق اصالتہً یا وکیل یا اُس کا باضابطہ محرر پیش کرنے کا مجاز ہوگا۔ جو درخواست مرافعہ ذریعہ ٹپہ یا تار بھیجی جائیگی وہ اُن قواعد کے مطابق جائز تصور نہ کی جائے گی۔

ترمیم درخواست۔

**ف ۵** ۔ ہر ایسی درخواست مرافعہ جو حسب قواعد مندرجۂ صدر ترتیب نہ دی گئی ہو یا اس میں اِن تمام امور کی صراحت نہ ہو جو اوپر بیان کیے جا چکے ہیں یا طویل ہو یا اسمیں الفاظ نا شائستہ و توہین آمیز درج ہوں تو وہ مع محصولات فریق یا اس کے وکیل پیش کنندہ کو واپس کر دی جائے گی اور اِس پر حسب ذیل حکم تحریر کیا جائیگا۔

یہ درخواست بوجوہات (فلاں) ناقص ہے لہٰذا بہ این وجہ واپس کی جاتی ہے کہ بتاریخ فلاں یا اس کے قبل بعد ترمیم پیش ہو۔

ادخال درخواست بعد ترمیم۔

**ف ۶** ۔ ہر وہ حکم واپسی جو حسب دفعہ (۵) صادر کیا جائے معتمد بذریعہ تحریر صادر کریں گے اور درخواست مکرر پیش کرنے کے لیئے تاریخ مقرر کریں گے۔ اور فریق یا اُس کا وکیل بعد ترمیم درخواست مذکور اندرون مدت معطیہ پیش کرسکیگا۔ اگر درخواست مذکور اندرون مدت معطیہ یا ایسی مدت کے اندر جو بطور توسیع منظور کی جائے پیش نہ ہو تو درخواست خارج شدہ سمجھی جائے گی تاوقتیکہ معتمد متعلقہ اِن وجوہات کی بنا پر جو قلم بند کیئے جائیں گے۔ باوجود تاخیر درخواست کا لینا مناسب تصور کریں۔

اگر درخواست حسب شرائط مندرجہ بالا پیش ہو تو وہ نمبر پر لی جائیگی اور رجسٹر مرافعہ میں جو اس مقصد کے لیئے تیار کیا جائیگا۔ درج کی جائے گی۔

طلبی اشلہ و تقرر تاریخ۔ ف۔ جب کوئی درخواست حسب قواعد مندرجہ صدر نمبر پر لیجائے تو معتمد حکم دین گے کہ متعلقہ اشلہ محکمہ جات تحت سے طلب کیجائیں۔ نیز اُن کو اختیار ہوگا کہ صرف اس قدر اشلہ طلب کریں۔ جن کو وہ ضروری تصور کریں۔ اور مرافعہ کی سماعت کے لیئے ایسی تاریخ مقرر کریں۔ جس میں اشلہ وصول ہونے کے لئے کافی مہلت کا لحاظ رہے۔ اگر معتمد کی رائے میں اس نوبت کارروائی پر طلبی اشلہ کی ضرورت نہیں ہے تو وہ کوئی تاریخ مناسب مقرر کر سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ تاریخ ادخال مرافعہ سے ایک ماہ کے اندر نہ رکھی جائے۔ تاوقتیکہ صدر الہام متعلقہ اس کے خلاف حکم نہ دیں

التوائی تعمیل فیصلہ تحت۔ ف۔ جبکہ مرافعہ نمبر پر لیا گیا ہو تو معتمد یا صدر الہام متعلقہ بوجوہات معقول بلا اخذ ضمانت تعمیل فیصلہ تحت کو ملتوی کر سکیں گے۔

صدور تجویز یکطرفہ و منظوری مرافعہ بعد اخراج۔ ف۔ الف۔ اس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر کی گئی ہو یا تبدیل تاریخ پیشی دوسری کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہو۔ صدر الہام متعلقہ مجاز ہون گے کہ فریق مرافعہ یا اُس کے وکیل کی سماعت کے بعد بالطبی فریق ثانی مرافعہ خارج کر دین۔

ب۔ اگر اُس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر کی گئی ہو یا جس تاریخ تک سماعت ملتوی رکھی گئی ہو بوقت پیشی مرافعہ فریق مرافعہ حاضر نہ رہین تو صدر الہام متعلقہ مرافعہ کو خارج کر سکیں گے۔ اس طرح مرافعہ خارج کیے جانے کی حالت مین فریق مرافعہ اندرون تیس (۳۰) یوم حاضر ہوکر درخواست کر سکیگا۔ کہ مرافعہ پھر نمبر پر لیا جائے اگر صدر الہام متعلقہ کو یقین ہو جائے کہ بوجہ معقول فریق مرافعہ تاریخ سماعت مقدمہ پر حاضر نہین ہو سکا تھا تو وہ یہ حکم دینے کے مجاز ہوں گے کہ نمبر پر لے کر مقدمہ کی سماعت کی جائے۔

اجرائی اطلاعنامہ۔ ف۔ اگر مرافعہ کی سماعت کے بعد صدر الہام متعلقہ کو اطمینان ہو جائے کہ مرافعہ کے سماعت کے لیئے وجہ موجہ موجود ہے تو وہ حکم دین گے کہ مرافعہ علیہ کے نام اطلاعنامہ جاری ہو اور مثل اُس مجلس میں پیش کی جائے جو صدر اعظم مقرر فرمائین۔

تقرر تاریخ و طلبی اشلہ۔ ف۔ معتمد صیغہ مرافعہ کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کرین گے اور تاریخ مقرر کرنے میں مجلس کے کثرت کار مرافعہ علیہ کا مقام سکونت اور اس قدر وقت کا جو مرافعہ علیہ پر اطلاعنامہ کی تعمیل ہو کر اس کو روز مقررہ پر حاضر و جواب دہی کے لیئے درکار ہو لحاظ کرین گے۔

اور اگر امثلہ متعلقہ حسب قاعدہ (۷) مندرجۂ صدر طلب نہ کی گئی ہوں تو محکمہ جات تحت سے طلب کریں گے۔

طریق سماعت مقدمہ۔ **۱۲ الف**۔ تاریخ سماعت مقدمہ پر یا جس کسی دوسری تاریخ پر کہ سماعت ملتوی رکھی گئی ہو فریقین اور اُن کے وکلا کے مباحث سماعت ہوں گے اور مرافعہ کا بہ اتفاق آرا یا بغلبۂ آرا راکین مجلس فیصلہ صادر کیا جائے گا اور اس فیصلہ کی ایک نقل اس محکمہ میں بھیجی جائے گی جسکی تجویز کے خلاف مرافعہ دائر ہوا تاکہ وہ روئداد مقدمہ کے ساتھ شریک ہو جائے۔

**ب**۔ احکام مندرجۂ فقرۂ (۹) (ب) متذکرہ صدر کارروائی مرافعہ تحت فقرۂ ہذا سے بھی متعلق ہونگے

## حصۂ دوم

درخواست نگرانی۔ **۱۳** ہر وہ شخص جو بموجب فیصلہ مصدرہ حسب فقرۂ (۹) الف یا (۲) متذکرہ صدر خود کو متضرر سمجھے اُسے اختیار ہے کہ باب حکومت میں نگرانی کرے۔

قواعد متعلق بہ نگرانی۔ **۱۴** قواعد مندرجۂ بالا جو ترتیب ادخال مرافعہ والتوائے تعمیل فیصلہ جات تحت کی نسبت ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے درخواست نگرانی سے بھی متعلق ہوں گے۔ لیکن فریق یا انکے وکلا کو بحث کا حق حاصل نہ ہوگا۔ تاہم درخواست نگرانی کے ساتھ وہ اپنے تحریری دلائل جو مختصر اور مہذب و شائستہ الفاظ میں مرقوم ہوں گے پیش کر سکیں گے۔

طریقہ تصفیہ نگرانی۔ **۱۵** ایسی درخواست پیش ہونے پر معتمد صیغہ اسکو صدر اعظم کے ملاحظہ میں پیش کریں گے جو حکم صادر فرمائیں گے کہ باب حکومت کے کثرت کار کا لحاظ کرتے جہاں تک جلد ممکن ہو مسئل مقدمہ باب حکومت میں پیش کی جائے۔

باب حکومت عذرات پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد حکم مناسب صادر کریگی اور فیصلہ کی ایک نقل معتمدی صیغہ متعلقہ سے اس محکمہ میں بھیجی جائیگی جسکے حکم کے خلاف حسب دستور العمل ہذا ابتداءً مرافعہ کیا گیا تھا۔ اور فیصلہ باب حکومت شامل مسئل کیا جائے گا۔

فصیح الدین احمد خان
معتمد مال

# گشتی نشان ۱۲

# تفویض اختیارات

مجریہ

دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

واقع ۷ امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف

مرمتہ

بروئے گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم صاحب باب حکومت نشان ۵ واقع ۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۰ ف
و گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان ۹ مورخہ ۸ امرداد سنہ ۱۳۳۱ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۴ ف

# گشتی دفتر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی

واقع ۱۷۔ امرداد ۱۳۲۹ف

نشان (۱۲)

## مقدمہ

تفویض اقتدارات

بخدمت شریف جمیع صدر المہام صاحبان سرکار عالی

باتمثال فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ منجملہ اُن اقتدارات کے جو صدر اعظم کو حاصل ہین۔ سردست اقتدارات حسب صراحت فہرست منسلکہ ارکین باب حکومت کو اپنے متعلق سررشتہ جات مین تفویض کیے جاتے ہین۔ مفوضہ اقتدارات کا استعمال حسب مفہوم قواعد وقوانین بمنزلہ احکام سرکار عالی متصور ہوگا

ف ۲ مخفی نہ رہے کہ فہرست ہذے منسلکہ مین بعض اقتدارات جو تفویض کئے گئے ہین ان مقدمات کے متعلق ہین جو ضمیمہ (ب) قواعد تنظیم جدید کے تحت مین آتے ہین۔ لیکن بلحاظ دفعہ ۲۷ دستور العمل باب حکومت کے جو تصفیہ متفقہ صدر المہام صاحب علاقہ اور صدر اعظم ہو وہ منظورۂ باب حکومت متصور ہوتا ہے۔ اس لئے اس تفویضگی کا مقصود یہ ہوگا کہ مقدمہ متعلق مین صدر المہام صاحب علاقہ اپنی جانب سے اور نیز صدر اعظم کی جانب سے نیا بتاً تجویز صادر کرینگے اور اُن کی ایسی تجویز بمنزلہ حکم باب حکومت کے ہوگی۔

ف ۳۔ اگرچہ یہ ممکن تہا کہ کم از کم ضمیمہ (الف) قواعد تنظیم جدید کے مندرجہ

اختیارات معتمدین اور دیگر نظمار سررشتہ جات کو بلحاظ مناسبت حالات وسہولت کار تفویض کیے جاتے۔ لیکن بہ نظر اس اصول کے جو تنظیم جدید میں مضمر ہے اور نیز بلحاظ اس کے کہ میرا ہر برادر باب حکومت اپنے زیر نگین صیغہ جات کی صلاح وفلاح کا خالصتاً ذمہ دار ہے۔ مناسب یہی تصور کیا گیا کہ جو تفویضی اختیارات ہو وہ بحق اراکین باب حکومت ہو۔ لیکن مجھے توقع ہے کہ میرے ہر برادر باب حکومت مہربانی فرماکر بفحوائے دفعہ ۱۳ دستور العمل تنظیم جدید اس قسم کا انتظام فرمائینگے کہ معمولی اور غیر اہم امور معتمدین اور نظمار سررشتہ جات ان کی جانب سے تفویض کردہ اقتدارات کی بنا پر اپنے صوابدید سے طے کرسکین تاکہ میرے ہر برادر باب حکومت کی توجہ عالی اہم امور صیغہ جات متعلقہ کے انصرام کے لیے کافی وقت پاسکے اور جو بہترین امیدین قیام باب حکومت سے وابستہ ہین وہ اُن کے حسن توجہ کی بوجہ احسن پوری ہوسکین۔

معتمدین اور نظمار اور دیگر عہدہ داروں کے اقتدارات تقرر جو تنظیم جدید سے منسوخ یا ترمیم نہین ہوئے وہ علیٰ حالہ قایم رہین گے۔ جب تک کہ صدر المہام بہادر صیغہ اپنی صوابدید سے زیر دفعہ (۱۳) دستور العمل تنظیم جدید ان مین ترمیم یا تبدیل نہ کرین۔

**ف ۴** ۔ بتابعت شرائط متذکرۂ فقرۂ (۳) ساعت مرافعہ ملازمین سرکار دربارۂ تحفظ حقوق ملازمت کے متعلق یہ قرار دیا جاتا ہے کہ عہدہ دار مجاز کے فیصلہ کی ناراضی کے مرافعہ پر جو تجویز عہدہ دار مجاز کے افسر بالادست کے ہوگی وہ قطعی متصور ہوگی۔ اور اُس کا مرافعہ نہ ہوسکے گا۔ لیکن صدر اعظم یا صدر المہام بہادر متعلقہ اپنے صوابدید سے نظر ثانی کرنے کے مقتدر رہینگے۔

**ف ۵** ۔ یہان یہ بھی قابل صراحت ہے کہ بعض صورتون مین ایسے کاغذات بھی میری پیشی میں آتے ہین جن کا پیش کرنا کسی قانون یا حکم سرکار کی رو سے لازم نہین ہے اور نہ بلحاظ اہمیت اس قابل ہین کہ ضرور میرے علم مین لائے جائین یا اُن کی نسبت مجھ سے یا باب حکومت سے اجازت حاصل کی جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بنظر احتیاط و بغرض اطلاع ایسا کوئی مقدمہ پیشی مدار المہام بہادر سرکار عالی مین ابتدا رین پیش کیا گیا اور بعد مین اُسی کی تقلید ہوکر عمل قدیم کی صورت بن گئی۔ ان غیر اہم اور غیر ضروری

امور کی صیغہ داری تفریق و توضیح نہ تو ممکن ہے۔ اور نہ ضروری۔ بطور ایک عام اصول کے مین جملہ معتمد صاحبان کی توجہ اس امر پر مبذول کرانا چاہتا ہون کہ ایک حکم دیے جانے پر اُسی مقدمہ کے ضمن میں کاغذات کا بلا خاص ضرورت استہدار کے محض عمل قدیم کی اتباع میں کسی مرحلۂ تعمیل مین کمر پیش کرنا یا کسی کارروائی کے متعلق عمل دفتری کے دوران میں بلا ضرورت حصول حکم خاص کاغذات کا محض رسماً بھیجنا ایک غیر ضروری عمل ہے۔ جو مقدمات صدر اعظم کے پاس پیش ہونی چاہئین۔ اُن کی صراحت دستور العمل تنظیم جدید کے دفعہ (۱۵) میں موجود ہے۔ اس ضمن مین قواعد تنظیم جدید ضمیمہ (ب) دفعہ ۱۰ توجہ طلب ہے جس کی رو سے اِن ہی مقدمات کا پیش کیا جانا ضروری ہے جن کی نسبت بروئے قواعد منظوری مدار المہام بہادر لازم تہی جن مقدمات کا بروئے قواعد مدار المہام بہادر کے پاس پیش کرنا ضروری نہین تہا۔ وہ ضمیمہ (ب) قواعد تنظیم جدید کے حدود مین نہین آتے اور اس لیئے دفعہ (۱۵) دستور العمل باب حکومت بھی اُن پر موثر نہین ہے۔ بجز اس صورت کے کہ مقدمہ مین اہمیت پیدا ہوگئی ہو جس کی نسبت دستور العمل تنظیم جدید کے دفعہ (۱۵) ضمن (ج) اور دفعہ (۱۶) معتمد صاحب اور صدر المہام بہادر صیغہ کی حسن صوابدید پر تکیہ کرتی ہے کہ صدر اعظم ہر صیغہ کے حالات اہم سے بے خبر نہ رکہا جائیگا۔

**ف ۶** ۔ زیر دفعہ (۲۵) ضمیمہ الف قواعد تنظیم جدید بنظر رفع اشتباہ یہ بھی صراحت کی جاتی ہے کہ سابق مین از روئے احکام یا عملدرآمد مقدمات ذیل۔

۱۔ منظوری مصارف کارطیع جو خانگی مطابع سے لیا گیا ہو۔

۲۔ منظوری خریدی اشیاء بازار جن کا از روئے قواعد محبس سے خرید کرنا لازم ہے۔

۳۔ عہدہ داران فوج کے نام لانگ سروس الاؤنس کی منظوری۔

۴۔ منظوری تقرر یوروپین و امریکن اشخاص در ملازمت سرکار عالی۔

۵۔ کسی ایسے عہدہ دار کو جو رخصت پر ہو۔ ملازمت علاقہ غیر قبول کرنے کی اجازت دینا۔

۶۔ کسی ایسے عہدہ دار کو جو وظیفہ پیرانہ سالی یا وظیفہ استحقاق پر علحدہ ہوگیا ہو اُس کو ملازمت مین پھر سے شریک ہونے کی اجازت دینا۔

۷۔ کسی سرکاری ملازم کو جس کی خدمات علاقہ غیر مین مستعار دی گئی ہوں اُسکی

خدمت علاقہ غیر کی بابتہ علاقہ مذکور سے کسی وظیفہ یا انعام کے قبول کرنیکی اجازت دینا۔

۸۔ عہدداران ماہوار یا باب زائد از (۵۰) ماہانہ کی ملازمت علاقہ غیر میں منتقل ہونیکی منظوری دینا یا کسی عہدہ دار کی تین سال تک منتقلی کی منظوری دینا۔

۹۔ کسی عہدہ دار کو جس کا مستقر بلدہ کے باہر ہے بلدہ مین (۱۵) روز سے زائد قیام کی اجازت دینا۔

۱۰۔ کسی عہدہ دار دورہ کنندہ کا روزانہ بھتہ منظور کرنا جو کسی مقام پر (۲۱) روز سے زیادہ قیام کرے۔

۱۱۔ کسی عہدہ دار کو جسنے اُسکے آرام کے لحاظ سے کسی پہاڑی مقام پر یا اپنے معمولی مستقر سے باہر کسی مقام پر ٹھہر کر کام کرنے کی اجازت دیگئی ہو۔ اپنے ساتھ ضروری عملہ لے جانے کی اجازت دینا۔

۱۲۔ بوقت تقرر ابتدائی اپنی جائداد پر حاضر ہونے کے لیئے بطور خاص سفر خرچ منظور کرنا۔

بواسطہ فینانس سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوتے تھے۔ لیکن اب بلحاظ اصول مضمرہ قواعد تنظیم جدید ان مقدمات کا بواسطہ فینانس صدر اعظم یا باب حکومت کے سامنے جیسی کہ صورت ہو پیش ہونا غیر ضروری ہوگا۔

**ف** ۔ اسی طرح زیر دفعہ (۲۵) ضمیمہ (الف) یہ بھی ہدایت دی جاتی ہے کہ مقدمات ذیل متعلق بہ سررشتہ فینانس سمجھے جائین گے۔ ان کے متعلق جملہ تحریکات دفتر معتمدی فینانس میں پیش ہونی چاہئین۔

۱۔ وہ جملہ مقدمات جن مین اقتدارات صدر اعظم یا اقتدارات صدر اعظم باجلاس باب حکومت نیابتاً صدر المہام صاحب فینانس کو عطا کیے جائین۔

۲۔ جملہ مقدمات ماہوارات رعایتی و انعام

۳۔ ملازمین سرکاری کے نام رقوم غیر سرکاری سے الونس منظور کرنا۔

۴۔ تعطیل یا معاوضۂ تعطیل منظور کرنا۔

۵۔ سول لسٹ میں اسماء عہدہ داران اندراج۔

۶۔ ماہوارات نظم کو بہ منصب یا بہ ماہوارات خاص منتقل کرنا۔

۷۔ کسی عہدہ دار یا کسی جماعت عہدہ داران کو جو سرکاری مکانات میں رہتے ہین ادائی

ادائی کرایہ سے مستثنیٰ کرنا۔

۸۔ ماہواردارانِ رعایتی منصبداران یا ماہوار یابان جاگیر پنشن کو جو ملازمت سرکاری مین ہون کنٹرو بیوشن کی ادائی سے معاف کرنا۔

۹۔ کسی وظیفہ یا اُس کے کسی حصہ کو کسی خاص مدت تک یا ہمیشہ کے لیئے برآئیدہ کرنا یا واپس لینا۔ اگر وظیفہ خوار کسی سخت جرم مین سزایاب ہو۔ یا کسی سخت بدچلنی کا مرتکب ہوا ہو۔

۱۰۔ منظوری معافی وقفہ وفصل در مدت ملازمت۔

۱۱۔ کسی عہدہ دار کو جو دو یا زیادہ علیحدہ خدمتین رکھتا ہو۔ کسی ایک یا زیادہ خدمتوں سے وظیفہ پر علیحدہ ہونے اور دوسری خدمتون پر رہنے کی منظوری دینا۔

۱۲۔ کسی عہدہ دار کو جس کی خدمات علاقہ غیر مین مستعار دیگئی ہون ادائی کنٹرو بیوشن سے مستثنیٰ کرنا بشرطیکہ اس کا تبادلہ بمفاد سرکاری ہوا ہو۔

۱۳۔ ضابطہ ملازمت یا ضمیمہ جات وضابطہ مذکورین ایسی ترمیمات کرنا جو صدر المہام صاحب فینانس کو نیابتاً عطا کردہ اقتدارات مین داخل نہ ہون۔

۱۴۔ اُن مقدمات مین کارروائی کرنا جن مین بہ دانست صدر محاسبی زیر دفعہ (۴۵،۷) ضابطہ ملازمت کسی خاص سواری مین سفر کرنے کی رعایت بیجا طور پر عطا کی گئی ہو۔

۱۵۔ وضعات منصب سے مستثنیٰ کرنا۔

شرحدستخط

سید علی امام

صدر اعظم

# عام اقتدار صدر المہام صاحبان

## ضمیمہ الف

| اقتدارات | شرائط تفویضگی |
|---|---|
| ۱- ایسی[۱] جائدادوں پر تقرر کرنے کا اقتدار جن کی ماہوار پانچ سو یا اس سے زیادہ ہو لیکن بارہ سے متجاوز نہ ہو۔ | رخصت خاص کے تمام سلسلوں میں صدر المہام صاحب متعلقہ بہ منظوری رخصت منصرمانہ تقرر کرینگے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ یہ منصرمانہ تقرر آیندہ مستقل ترقی کے لیئے کوئی بنا رمطالبہ نہیں ہو سکیگا۔ |
| **دفعہ (۱) الف** | |
| ۲- تقررات برخدمات موجودہ مواجبی زائد از یکصد روپیہ کی توثیق کا اقتدار نیز ایسے ملازمین کی برطرفی تخفیف مستقلی جرمانہ۔ وغیرہ کی توثیق کا اقتدار۔ | جملہ انتظامات اختیاری صدر المہام صاحبان علاقہ ہونگے صرف وہ مستقل تقررات جو عملہ دفتر کے ماسوا ہوں اور عاملانہ جائدادوں سے متعلق ہوں صدر اعظم کی توثیق کے محتاج رہینگے۔ |
| **دفعہ ۲** | |
| ۳- منظوری[۲] اخراجات پیروی مقدمات عدالتی وتقرر وکلا بشرط گنجایش موازنہ۔ | |
| **ضمیمہ ب** | |
| ۴- ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عملہ تعیناتی منظور کرنا۔ | |

۱؎ بموجب فقرہ (۲) گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر بابمحکومت نشان ۵ واقع ۲۰ بہمن ۱۳۳۰ف وگشتی محکمہ سرکار صیغہ فینانس نشان ۹ مورخہ ۶ امرداد ۱۳۳۱ف ترمیم گیگئی۔ ۲؎ بموجب فقرہ (۳) گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر بابمحکومت نشان ۵ واقع ۲۰ بہمن ۱۳۳۰ف الفاظ "فی مقدمہ (حصار) کی حد تک" خارج کئے گئے۔

۵۔ تبدیل لقب جائداد غیر گرنٹیڈ۔

۶۔ بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم یا بھتہ یا عہدہ داروں کا کرایہ ریل کسی مد اور کسی مدت کے لیئے منظور کرنا۔

۷۔ زائد وصول شدہ رقم محاصل سرکاری جبکی واپسی کا دس سال یا زیادہ مدت تک دعوی نہ کیا گیا ہو۔ اُسکے استرداد کی منظوری۔

۸۔ خریدی ادویہ برائے دفاتر سرکاری جبکہ مخزن ادویہ سے دوائین نہ ملسکین۔

## ضابطہ ملازمت

۹۔ پانچسو یا زیادہ ماہوار پانے والے ملازمین کو بکار سرکاری بیرون ممالک محروسہ سرکار کی اجازت دینا۔ کسی کانفرنس یا اجلاس میں شریک ہونے یا اپنے سررشتہ کے لیئے سامان خریدنے کو جانا سفر بکار سرکاری نہ سمجھا جائیگا۔ تاوقتیکہ صدر اعظم خاص طور پر اس کی اجازت نہ دین۔

## دفعہ ۶۲

۱۰۔ رخصت غیر معمولی کی صورت مین منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دینے کی منظوری دینا۔

## دفعہ ۹۲

۱۱۔ غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جو از روئے قاعدہ جائز نہ ہو متبدل کرنا جبکہ مدت غیر حاضری ایک ماہ سے متجاوز ہو یا اگر غیر حاضری ایک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیل کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد گیگئی ہو۔

۱۳۸۱

دفعہ ۱۶۸

۱۲۔ اس امر کا قرار دینا کہ کسی خاص استمان کی نگرانی کسی خاص عہدہ دار یا عہدہ داروں کے معمولی فرائض میں داخل نہیں ہے۔

دفعہ ۷۲

۱۳۔ سو روپیہ سے زائد انعام اُس رقم سے منظور کرنا جو کسی شخص یا پبلک جماعت کے اُس کام کی بابت جو کسی ملازم سرکاری نے اوقات دفتر میں انجام دیا ہو وصول ہوئی ہو۔

دفعہ ۷۵

۱۴۔ عہدہ داران تعمیرات تعلیمات وطبابت کیلئے بلالحاظ اُن کی مدت ملازمت کے تین سال تک کی رخصت خانگی اس غرض سے منظور کرنا کہ وہ یورپ کو جاکر اپنے فن کی تکمیل کریں۔

۱۵۔ نرسوں یا مڈیکل یا نظام کالج کے لکچراروں کی دو جائدادیں رکھنے والے اشخاص کے معاملہ میں معمولی قواعد سے انحراف جائز رکھنا بشرطیکہ اُس سے جو مصارف عاید ہوں وہ اس سے زیادہ نہ ہوں۔ جو حسب قواعد معمولی مجوز ہیں۔

دفعہ ۱۱۸

۱۶۔ عہدہ دار مقتدر نگرانی دورہ ماتحتین کا تعین کرنا۔

دفعہ ۵۲۸

۱۷۔ عہدہ دار مقتدر نگرانی دورہ کی رہنمائی کیلئے ہدایات کا جاری کرنا۔

## دفعہ ۵۳

# اقتدارات صدر المہام صاحب فینانس

## ضمیمہ الف

۱۸۔ ایسے رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیارات وہ تمام منتقلیاں جو ایک صدر مد کے اندر ہوں سے متجاوز ہوں۔ ایک ذیلی مد سے دوسری بشمول رقوم مد محفوظ۔
ذیلی مدین یا ایک سررشتہ کی عام بچت سے دوسرے سررشتہ کے غیر معمولی اخراجات کیلئے منظور کرنا۔

## دفعہ ۶

۱۹۔ اُن عرائض وراثت عطیات نقدی پر جنمیں تمادی عارض ہو دریافت شروع کرنیکی اجازت دینا۔

۲۰۔ سو روپیہ ماہانہ کی حد تک ماہوار رعایتی ورثاء ملازمین متوفی کیلئے منظور کرنا۔ } بشرطیکہ عسرت ثابت ہو اور قواعد وعمل جاریہ کے لحاظ سے واجب الادا ہو۔

## دفعہ ۲

۲۱۔ عطیات نقدی متعلق سررشتہ فینانس تا بحد ۵۰ ماہوار۔ کی وراثت اور تبنیت کی کارروائیوں میں } قطعی احکام صادر کرنا۔

## دفعہ ۴ و ۵

۲۲۔ منظوری مصارف بلبع موازنہ و طبع فہرست عہدہ داران سول و فوج و رپورٹ

نظم ونسق وسوانح ملازمت عہدہ داران
وغیرہ۔

۲۳۔ وہ منظوریان جو بوجہ ختم سال کالعدم
ہو جاتی ہین اُن کی تجدید۔

۲۴۔ حدود مقررہ سے متجاوز پینشنی مدامی کی
منظوری۔

۲۵۔ مدمحفوظ اقتداری فینانس سے منظوری۔

۲۶۔ وہ اراضی جو باغراض ریلوے یا باغراض
سرکاری لیگئی ہو اُسکے معاوضہ کی منظوری۔

۲۷۔ منظوری رقوم برائے خریدی ٹپ رائٹر
و بائیسکل۔

۲۸۔ منظوری مصارف متعلقہ ہر وچپر اس۔

۲۹۔ منظوری خریدی کارتوس برائے فوج
باقاعدہ۔

۳۰۔ منظوری ابواب خرچ غیر معمولی جنکی تفصیل
گشتی فینانس نشان (۱۸) بابتہ ۱۳۲۰ف
میں درج ہے۔

۳۱۔ تنکمی ماہواروں کا قرار دینا اور اُنکی علیحدہ
اجرائی۔

۳۲۔ سلک مجتمعہ لوکلفنڈ سے رقوم کی منظوری
جبکہ یہ رقوم ایک لاکھ سے متجاوز ہون۔

۳۳۔ صدر مد تعمیرات مین مد فراہمی اور سربراہی
سامان مین سے اجازت خریدی جانوران
جنکی قیمت دو ہزار ۱۳۲۰ سے متجاوز
ہو و اجازت خریدی فرنیچر زائد از ۱۳۲۰

۴۴۔ محفوظین سے پیروکاران سرکاری و دیگر وکلاء کے فیس کی منظوری بصورت عدم گنجائش موازنہ۔

۴۵۔ منتقلی رقوم از یک ذیلی مد بہ ذیلی مد دیگر در موازنہ ریلوے۔

۴۶۔ منظوری مصارف زائد از اسکیل مقررہ برائے فرنیچر۔ ڈریس۔ چھتری وغیرہ۔

۴۷۔ عطائے مبادلہ برائے خریدی موٹر کار۔

۴۸۔ قلیل رقوم کے مناصب کی خریدی کی منظوری۔

۴۹۔ صدر محاسبی کو اس امر کی اجازت دینا کہ سررشتہ جات سے شرکت رقوم کی جو تجاویز پیش ہوں انکو تا منظوری موازنہ میں شریک کریں۔

## ضمیمہ ب

۴۰۔ قرارداد اسکیل برائے فرنیچر ڈریس وغیرہ۔

۴۱۔ منظوری اضافہ سالانہ جو ہنوز واجب الادا نہو۔

۴۲۔ افتتاح کھاتہ جات امانتی۔

۴۳۔ منظوری تقسیم تنخواہ پیشگی بوجہ وقوع تہوار۔

۴۴۔ باید گرفت سرکار غیر از محاصل سرکاری میں سے ناقابل وصول رقوم کی معافی اور کم یا ضایع شدہ اسٹور کے اخراج از حساب کی اجازت۔ — تا بحد اصمہ

۴۵۔ معافی سود و عدہ خلافی دائن رقوم کے

متعلق جو باید گرفت سرکار غیر از مماصل
سرکاری ہوں)

۴۶۔ منظوری انعام بر تصانیف علمی
۴۷۔ اجازت اجرائی جریدہ بدفاتر سرکاری وغیر سرکاری۔ } تا بحد (۱۰۰)

۴۸۔ اگر کسی ملازم نے زائد وقت کام کیا ہے اور اوسکو اوورٹیم الونس
Overtime Allowance
کا عطا کرنا کسی قاعدہ منظورہ سرکار کے تحت نہ آتا ہو تو ایسے الونس کا منظور کرنا۔

۴۹۔ منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسۂ سرکار عالی بہ منصبداران و ماہوار داران خاص و رعایتی۔

۵۰۔ منصبداران و دیگر ماہوار دارونکو حیات تازہ وحلیہ پیش کرنیسے مستثنیٰ کرنا۔

۵۱۔ عطائے اجازت بہ منصبداران و دیگر ماہوار داران برائے قبول ملازمت ۴۴ وکالت یا تجارت۔ } یہ جملہ ماہوار داران ہر قسم جو ۵۰ ماہانہ سے کم ماہوار پاتے ہوں۔

۵۲۔ منظوری نصب ٹیلیفون بدفاتر سرکاری وامکنہ اعلی عہدہ داران۔

۵۳۔ خاص خاص مقدمات مین تعہد دارونکے لیے پیشگی رقم منظور کرنا۔

۵۴۔ اجازت حصول سکہ خرد زائد از ۱۰۰ ہزار از دار الضرب سرکار عالی۔ سکہ کی نگرانی مطلقاً صدر المہام صاحب فینانس سے متعلق ہے۔

۵۵۔ اجازت حصول نقل بندسوال واہم نویسی از دفتر دیوانی جب تک کہ دفتر دیوانی محکمۂ فینانس مین رہے۔

۵۶۔ مصارف جو یکشمت رقم ترمیم خفیف سے ادا شدنی ہوں بشرطیکہ حساب سے متجاوز نہ ہوں

## ضابطہ ملازمت سرکار عالی

۵۷۔ ترمیم ضابطہ ملازمت جبکہ ایسی ترمیم موجودہ حقوق ملازمین سرکاری پر موثر نہ ہو۔ یا جسمیں زائد مصارف عائد نہ ہوں یا جو خاص طور پر بندگان اعلیحضرت کی منظوری کی محتاج نہ ہو۔

## دفعہ ۳

۵۸۔ اس امر کا اعلان کرنا کہ آیا کوئی خاص خدمت درجہ اعلیٰ کی ہے یا درجہ ادنےٰ کی۔

## دفعہ ۳۷

۵۹۔ مدت رخصت بلا الونس کو سالانہ اضافہ کے لئے محسوب کرنا۔

## دفعہ ۱۱۲

۶۰۔ کسی شخص کو وقت واحد میں دو خدمات قبول کرنے کی منظوری دینا بشرطیکہ دونوں خدمات کی مجموعی تنخواہ (حساب ماہانہ سے) متجاوز نہ ہو۔

## دفعہ ۱۱۴

۶۱۔ جو ملازم دو یا زائد جائدادوں پر مامور ہو۔ اسکے لیے اسقدر لوکل الونس منظور کرنا جو دونوں جائدادوں کے بڑے سے بڑے الونس سے متجاوز ہو۔ لیکن اُن سب جائدادوں کے مجموعی الونس سے متجاوز نہ ہو۔

## دفعہ ۱۱۵

۶۲۔ معطل شدہ ملازمین کے نام ربع یا زیادہ الونس مقرر کرنا اُس صورت مین جبکہ ایسے الونس کی اجرائی سے کلی یا جزئی طور پر خزانہ شاہی پر مزید بار عائد ہوتا ہو۔

## دفعہ ۱۴۰

۶۳۔ جو عہدہ دار بعد استعفا یا اپنی جائداد کی تخفیف کے بعد ملازمت مین شریک ہو اُسکو اپنی سابقہ ملازمت رخصت کیلئے محسوب کرنیکی منظوری دینا۔

## دفعہ ۱۵۲

۶۴۔ پیشہ ور اشخاص کی ملازمت کو اُنکے تقرر کے تین ماہ کے اندر قابل وظیفہ قرار دینا۔

## دفعہ ۲۵۸

۶۵۔ کسی عہدہ دار کو جو ملازمت درجۂ اعلیٰ سے تنزل کرکے درجۂ ادنیٰ مین رکھا گیا ہو اُسکو اسکی ملازمت اعلیٰ کی بابتہ وظیفہ دینا

۶۶۔ جو عہدہ دار وظیفہ، معاوضہ یا وظیفہ معذوری پر علیحدہ ہونیکے بعد پھر کسی مستقل یا ہنگامی خدمت پر جسکی مدت ایکسال سے زیادہ نہ ہو مقرر ہوئے ہوں اُن کو اُن کا پورا وظیفہ یا وظیفہ کا کوئی حصہ ایسی صورتون مین جبکہ وظیفہ عہ سے متجاوز ہو حاصل کرنیکی اجازت دینا۔ گو اُنکی تنخواہ اور وظیفہ کی مقدار اُس تنخواہ سے زیادہ ہو جو وہ بروقت علیحدگی پا رہے تھے۔

## دفعہ ۳۲۰ و ۳۲۴

۶۷۔ کسی مقدار تک وظیفہ منظور کرنا جواز روئی قواعد جائز ہو لیکن اس حد تک جواب از روئی قاعدہ (۱۶) ضمیمہ (ج) تنظیم جدید باب حکومت قایم کیگئی ہے۔

## دفعہ ۳۳۹

۶۸۔ وظیفہ خواروں کو حصول وظیفہ کیلئے حیات آپ پیش کرنا جو لازمی ہے اُس سے اُنکو مستثنی کرنا

## دفعہ ۳۶۲

۶۹۔ اُس تاریخ کا معین کرنا جس تاریخ کو وہ عہدہ دار (جو کسی علاقہ زیر نگرانی سرکار میں ملازم ہو اور جو اپنی سرکاری خدمت پر واپس ہونیکے قبل رخصت پر روانہ ہو) اپنی خدمت علاقہ سرکاری پر واپس شدہ تصور ہو سکتا ہے۔

## دفعہ ۳۸۱

۷۰۔ کسی ایسی مد کا کنٹربیوشن معاف کرنا جسمیں کہ کوئی عہدہ دار ملازم غیر سرکاری ہنگامی طور سے خدمات کی انجام دہی پر مامور ہو جو اُس کے خدمات علاقہ غیر سے زائد یا بالکل علیحدہ ہوں۔

## دفعہ ۳۸۹

۷۱۔ کسی مستعار دادہ عہدہ دار کے حقوق وظیفہ و الونس و رخصت کا تازہ کرنا جو بوجہ عدم ادائی کنٹربیوشن زائل ہو گئے ہوں بشرطیکہ وہ کل رقم

کنٹربیوشن تاریخ ادائی تک معہ سود ادا کرے۔

## دفعہ ۳۹۶

۴۲۔ تاریخ ولادت جو ایکمرتبہ کارنامہ میں درج ہوگئی ہو اسکی تبدیل کی اجازت دینا۔

## دفعہ ۴۲۳ استثنا ر

۴۳۔ خیام اور بنڈیونکے اسکیل میں جو ضمیمہ (د) ضابطہ ملازمت ہیں درج ہے تغیر و تبدل کرنا۔

## دفعہ ۴۶۵

۴۴۔ کسی ایسے عہدہ دار یا طالب علم کے بارہ میں جو پہلے سے سرکاری ملازمت میں نہ ہو اور جسکو کسی مدرسہ کالج یا کسی دیگر انسٹی ٹیوشن یا دفتر یا سررشتہ میں تعلیم پانیکے لئے منتخب کیا گیا ہو اس امر کا تصفیہ کرنا کہ آیا اسکے لیے مدرسہ یا انسٹی ٹیوشن یا دفتر یا سررشتہ تک سفر کرنے اور وہاں سے واپس ہونیکی بابت خواہ بوقت شرکت ہو یا بوقت واپسی خواہ بوقت آغاز تعلیم ہو یا بروقت اختتام تعلیم یا موسمی تعطیل یا معمولی تعطیل کے موقع پر کسی سفر خرچ کا دینا مناسب ہے، اور اگر مناسب ہے تو کسقدر دینا چاہیئے۔

## دفعہ ۴۹۳

# اقتدارات

## صدر المہام بہادر عدالت وکوتوالی وتعلیمات وغیرہ

### (تعلیمات)

۷۵۔ مدرس مڈل ومڈل اسکول والسنہ مشرقی کا بوجہ امراض وبائی بند کرنا۔
۷۶۔ امداد مدارس تابمد (الف) سالانہ بمتابعت قواعد امداد وبشرط گنجائش موازنہ۔
۷۷۔ تقرر اراکین مجلس ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ واراکین مجلس انتخاب کتب۔
۷۸۔ اجازت قیام مدارس لوکلفنڈ۔
۷۹۔ اجازت منتقلی مدارس پرائمری لوکلفنڈ بمد شاہی بصورت گنجائش موازنہ۔
۸۰۔ شاہی پرائمری اسکولوں کے متعلق ہر قسم کی رقمی اور انتظامی منظوریاں بمتابعت قواعد و اسکیل منظورہ سرکار ومشروط گنجائش موازنہ۔

## پٹہ خانہ

۸۱۔ ممالک محروسۂ سرکار عالی کے کسی مقام میں جدید پٹہ خانہ جات کا افتتاح بشرط گنجائش موازنہ یا کسی پٹہ خانہ کو بند کرنا۔

## عدالت

۸۲۔ منظوری عطائے اختیارات (دیوانی وفوجداری) بہ عہدداران سرکاری وجاگیر۔
۸۳۔ حسب دفعات (۳۹۰) ضمن (۲) و (۳۹۵) تا (۳۹۷) و (۳۹۹) و (۴۰۰) ضابطہ فوجداری مجانین کے متعلق کسی عہدہ دار سے رپورٹ طلب کرنے کی نسبت احکام صادر کرنا اور مجنون کے محبوس یا رہا کرنے کی اجازت دینا۔
۸۴۔ بموجب دفعہ ۴۶۳ ضابطہ فوجداری رعایائے جاگیر کے مقدمات کی پیروی کے لیئے بہ خرچ جاگیر پیروکار مقرر کرنیکی منظوری دینا۔

۸۵۔ حسب دفعہ (۹) قانون جائداد لاوارث موال جائداد لاوارث یعنی ہر زر عے کے نیلام کی منظوری دینا۔
۸۶۔ صدور احکام اخیر متعلق عذر داری ہائے جائداد لاوارث مالیتی تا (۔۔۔) حسب دفعہ ۱۲ ضمن (۲) قانون جائداد لاوارث۔
۸۷۔ منظوری فیس وکلا ملزمین غیر مستطیع اندرون گنجائش موازنہ۔
۸۸۔ منظوری اخراجات اطفال لاوارث اندرون گنجائش موازنہ۔

## کوتوالی

۸۹۔ منظوری نسبت تبدیلی نمونہ جات مروجہ یا ترویج نمونہ جات و رجسٹرات جدید۔

# اقتدارات صدرالمہام بہادر

## فوج

(۲)

## فوج

۹۰۔ منظوری توسیع مدت استاد اسپ سلحداری وشتر وفیل۔ — اِس شرط کیساتھ کہ حسب قاعدہ موجودہ مدت رعایتی کے اندر اگر استاد عمل مین نہ آئے تو مصارف خوراکی و دیگر مصارف وتنخواہ ملازمین وغیرہ کے حاصل کرنے کا حق سوخت ہوجائے گا اور منظوری توسیع سے صرف حق استاد محفوظ رہیگا۔

۹۱۔ منظوری تقرر ورثاء بر جائداد ہائے خالی شدہ جمعداری فوج بقاعدہ۔

۹۲۔ عطائے اجازت بہ ادائی کنٹربیوشن برائے قبول ملازمت سرکاری بہ ماہواردار ان غیر مشروط الخدمت علاقۂ نظم۔

۹۳۔ منظوری مصارف روانگی عہدہ داران وسپاہیان برٹش انڈیا۔

۹۴۔ منظوری مصارف ڈریس جمعیت نظام محبوب ورسالہ حبوشس۔

۹۵۔ منظوری مصارف سامان لین گیر۔

## صیغہ طبابت

۹۶۔ منظوری خریدی ادویہ برائے مخزن ادویہ۔

# اقتدارات صدر المہام بہادر مالگزاری

۹۷۔ باغراض[1] سرکاری یا رفاہ عام دو سو ایکر تک اراضی خارج کرنا مقبوضہ اراضی ہونے کی صورت مین شرط یہ ہے کہ نقد معاوضہ اندرون گنجایش موازنہ ہو اور جمع فی مقدمہ سے زائد نہ ہو۔

۹۸۔ ایسے سرحدی نزاعات اور دیگر انتظامی امور متعلقہ محکمۂ پیمائش و بندوبست کا تصفیہ جن کے فیصلہ کا اختیار عہدہ داران تحت کو نہ ہو۔

۹۹۔ عطائے جدید انعام بلوتہ داران وسیت سندھیان و تقرر جدید نیرڑیان بپابندی احکام ضابطہ (بشرطیکہ بمعاوضہ خدمتازین دی جائے۔

۱۰۰۔ منظوری رخصت جاگیرداران۔

۱۰۱۔ صدور حکم دریافت متعلق شکایت رعایا بنسبت جاگیرداران۔

۱۰۲۔ منظوری پیمائش و بندوبست جاگیرات بر بنار درخواست جاگیرداران۔

۱۰۳۔ اجازت تیاری مہروچپراس برائے استعمال علاقہ جاگیر بر بنار درخواست جاگیرداران۔

۱۰۴۔ منظوری وراثت و تبنیت متعلق عطیات ذیل۔

آراضی محاصلی تا (جمعہ)

نقدی متعلق سررشتہ (الف)
مالگزاری تا

اراضی مقطعہ تا (جمعہ) (موضع مقطعہ اس میں شامل نہ ہوگا)

۱۰۵۔ اُن عرائض وراثت عطیات اراضی پر جن مین تمادی عارض ہو دریافت شروع کرنیکی اجازت دینا۔

۱۰۶۔ منظوری گزارہ از محاصل جاگیر۔

[1] بموجب فقرۂ (۴) گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر بامحکومت نشان ۵ مؤرخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۸ف فقرہ ہذا کی عبارت تبدیل کیگئی

# اقتدارات

## صدر المہام بہادر تعمیرات و آبپاشی

### (تعمیرات)

۱۰۷۔ منظوری برآوردات کارہائے جدید و ترمیم تا (۵۰ ؎)

۱۰۸۔ کارہائے تعمیر یا ترمیم کی منظور شدہ برآوردات پر جب کسی وجہ سے کوئی رقم مستزاد ہو تو ایسی زاید رقوم کا منظور کرنا بشرطیکہ اس کی مقدار بمقابلہ اصل برآورد کے (۵) فیصدی سے زائد نہ ہو۔

۱۰۹۔ ایکہزار روپیہ تک کی کم یا ضائع شدہ اسٹور کے اخراج از حسابات کی منظوری۔

۱۱۰۔ منظوری خریدی آلات و اوزارات بشمول کلہاڑا و آلات پیمائش و نقشہ کشی تا بہ (۵۰ ؎) بوقت واحد۔

۱۱۱۔ مویشی و فرنیچر دفاتر کے لیے بوقت واحد (۱۰ ؎) کی منظوری صادر کرنا۔

۱۱۲۔ اشد ضروری کار تعمیر و ترمیم کو جاری کرنیکی اجازت با اُمید منظوری برآورد دینا جسکی رقم بوقت واحد (۵۰ ؎) سے زائد نہ ہو۔

۱۱۳۔ اشد ضروری مواقع میں ہر کام کے لیے با امید منظوری برآورد بہ گنجائش مد محفوظ (الف) پانچہزار روپیہ (۵۰۰۰ ؎) تک کی منظوری صادر کرنا۔

۱۱۴۔ مد محفوظ (الف) سررشتہ تعمیرات سے دو ہزار روپیہ (۲۰۰۰ ؎) سے زیادہ کی منتقلی۔

۱۱۵۔ اجازت فروخت مکانات سرکاری مالیتی تا بہ (۵۰ ؎)

۱۱۶۔ عہدہ داران تعمیرات کے لئے امپرسٹ کیش کی رقم تا بہ (ایک ہزار) الـ ؎ روپیہ منظور کرنا۔

# ٹیلیفون

۱۱۷۔ موجودہ ٹیلیفون ایکسچینج سے ایسے تمام لائنوں کے قیام کی منظوری دینا جنکی تنصیب میں کوئی خاص دقتین پیش نہ آئے یا معمولی خرچ سے زیادہ صرفہ نہ ہونے کے باعث خاص شروح قائم اور خاص شرائط عائد کرنیکی ضرورت نہ ہو۔

۱۱۸۔ ٹیلیفون کے متعلق ہر قسم کی رقمی منظوریان دینا جو ورکنگ اکسپنس میں محسوب ہو سکتی ہین اور نیز بصورت گنجایش موازنہ ان جملہ اخراجات کی منظوری دینا جو بمد سرمایہ محسوب ہو سکتے ہین۔

۱۱۹۔ خانگی ٹیلیفونوں نصب کرنے کی اجازت دینا۔

# رجسٹریشن

۱۲۰۔ رقوم بدرتاوان ناقابل وصول ہونیکی صورت مین اس کے معاف کرنیکی منظوری دینا

# اقتدارات صدر المہام بہادر صیغہ تجارت وحرفت

## آبکاری

۱۲۱۔ حقوق آبکاری جاگیرات کا مستقل تصفیہ ہونے تک ایک ہنگامی انتظام کی منظوری دینا بشرطیکہ اس طور پر بطور علی الحساب جو معاوضہ مقرر کیا جائے اُسکی رقم متاجر آبکاری سے وصول کیجائے اور سرکار پر کوئی صرفہ عائد نہ ہو۔

۱۲۲۔ بنظر مصالح انتظامی وضروریات مقامی بطور ہنگامی منتقلی ڈسٹلری ہائے اضلاع کی منظوری دینا بشرطیکہ ایسی منتقلی اندرون حدود ضلع ہو۔ نیز حلقہ جات فروخت سیندھی وشراب موقوعہ بلدہ کیلئے تبدیل مقام کی بصورت ضرورت ہنگامی اجازت دینا۔

۱۲۳۔ ایسے ہراج معاملات آبکاری کی منظوری صادر کرنا جن مین بہ مقابلہ گزشتہ پانچ

فیصدی سے زائد رقمی کمی واقع ہو اور ناظم صاحب آبکاری کے محصلہ اقتدار سے خارج ہوں (۵ فیصدی کمی تک۔

۱۲۴۔ معاملات آبکاری میں جنکی توسیع خارج از اقتدار ناظم آبکاری ہو۔ بنظر مصالح انتظامی ایک مدت مناسب کی توسیع منظور کرنا۔

۱۲۵۔ اجازت مجری داشت نقصان متاجر آبکاری تا صمصے فی مقدمہ۔

۱۲۶۔ منظوری تنسیخ معاملات آبکاری بحالت خلاف ورزی احکام سرکاری یا بہ مصالح انتظامی یا بہ علت بقایا۔

۱۲۷۔ مقدمات خلاف ورزی آبکاری میں جو بصیغہ مرافعہ نظر ثانی یا نگرانی پیش ہوں الے تک جرمانہ اور تا سجد رقم جرمانہ مخبروں کے عطائے انعام کی منظوری دینا۔

۱۲۸۔ وصول بقایا اور تعین اقساط کیلئے حسب صوابدید مناسب تدابیر اختیار کرنیکے لئے احکام صادر کرنا۔

۱۲۹۔ بنظر مصالح انتظامی تجدید نرخ اشیاء نشی کی منظوری صادر کرنا بشرطیکہ آمدنی سرکار پر کوئی مضر اثر مترتب نہ ہو۔

۱۳۰۔ منظوری قیام ڈسٹلری جدید وحلقہ جات فروخت شراب وسنیدہی بلدہ ومنظوری شرائط وقواعد متعلقہ۔

۱۳۱۔ اجازت اخراج معافی رقوم آبکاری تا سجد صمصے بشرطیکہ جائداد موجود نہ ہونے اور مطالبہ سرکاری کے ناقابل وصول ہونے کا اطمینان کر لیا گیا ہو۔

۱۳۲۔ بصورت ضرورت کشید شراب ڈسٹلرز کو علاقہ غیر سے درآمد گلہوہ کی اجازت دینا۔ بہ ادائی محصول گرفتاری حسب ضابطہ۔

## صنعت وحرفت

۱۳۳۔ برآوردات منظورہ متعلق تعمیر وتنصیب کارخانجات کے ضمنی مدات میں حسب صوابدید تغیر وتبدل کی منظوری دینا بشرطیکہ ایسے تغیرات سے مجموعی رقم برآوردمیں افزائش نہو۔

۱۳۴۔ اجازت قیام گرنیاں یا کارخانجات وبشرائط معمولی منظورہ سرکار تمام قسم کے کارخانجات کے قیام۔ بیع۔ رہن۔ تبدیل مقام تغیر وتبدل شرکا کی منظوری صادر کرنا۔

# صیغہ انجمن ہائے اتحاد باہمی

۱۳۵۔ تحت دفعہ (۲۹) ضمن (۳) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کوئی خاص و عام حکم جاری کرنا۔
۱۳۶۔ کسی انجمن کے ممبروں کو دفعہ (۵) ضمن (ب) قانون مذکور کے احکام سے مستثنیٰ کرنا۔
۱۳۷۔ تحت دفعہ ۷، ضمن (۱) قانون مذکور کسی شخص یا کمپنی کو اجازت دینا۔

# صیغہ معدنیات

۱۳۸۔ اجازت عطائے لائسنس سنگ براری حسب قواعد نافذہ۔
۱۳۹۔ اجازت عطائے لائسنس برائے دریافت معدنیات بشرطیکہ اس سے زمانہ مابعد کے لیئے کوئی مستقل حقوق پیدا نہ ہوں

# اقتدارات صدر الصدور صاحب امور مذہبی

۱۴۰۔ منظوری بشرط گنجائش موازنہ رقوم برائے ترمیم و نگہداشت معابد یا مقدس و قدیم عمارات یا منظوری رقوم برائے دیگر اغراض مذہبی و خیراتی تا بحد الـ سالانہ در ہر مقدمہ۔

# ضمیمہ الف تنظیم جدید دفعہ ۱۸

۱۴۱۔ منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی بہ ماہواردار ان مذہبی۔
۱۴۲۔ مذہبی معمولداروں اور سالیانہ داروں کو حیات نامہ پیش کرنے سے مستثنیٰ کرنا۔
۱۴۳۔ اجازت تعمیر و ترمیم اکنہ مذہبی۔
۱۴۴۔ دیگر عام اقتدارات جو دوسرے سررشتہ جات میں صدر المہاموں کو بروئے تنظیم جدید یا بروئے موجودہ تفویضگی عطا ہوئے ہیں۔

# دستور العمل

مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نظام الملک آصفجاہ دام دولتہ

مجریہ

۲۴۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ ہجری

قانون ترمیم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت نشان ۵ بابتہ سنہ ۱۳۱۴ ف

مرممہ

از روئے حکم مدار المہام سرکار عالی نمورخہ ۲۰۔ شوال سنہ ۱۳۱۱ ہجری

و

قانون نشان ۵۔ بابتہ سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# فہرست دفعات دستور العمل مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | غرض نفاذ۔ | ۷ |
| ۲ | مجلس کے اجلاس اور اُن کے کام۔ | ″ |
| ۳ | اجلاسوں کی ترتیب کی نسبت میر مجلس کے اختیارات اور اجلاس متفقہ و اجلاس کامل مین مفتی مجلس کی شرکت کا جواز۔ | ″ |
| ۴ | اجلاسوں کا اعلان۔ | ″ |
| ۵ | اختیار سماعت اجلاس ابتدائی دیوانی | ″ |
| ۶ | اختیار سماعت اجلاس متفقہ نسبت مقدمات دیوانی۔ | ″ |
| ۷ | اختلاف آرا یا دوسرے وجوہ پر مقدمات دیوانی کا سپرد اجلاس کامل کیا جانا۔ | ۱۰ |
| ۸ | اختیار سماعت اجلاس ابتدائی فوجداری | ″ |
| ۹ | حد اختیار اجلاس ابتدائی فوجداری و اجلاس متفقہ | ″ |
| ۱۰ | مقدمات فوجداری قابل تجویز اجلاس متفقہ | ۱۱ |
| ۱۱ | سزائے حبس دوام و سزائے موت مجوزہ مجلس کے تابع منظوری ہونا۔ | ″ |
| ۱۲ | اختیار مدار المہام نسبت حکم سزائے حبس دوام و سزائے موت مجوزہ مجلس۔ | ″ |
| ۱۳ | اختیار مدار المہام نسبت اُن مقدمات قتل کے جنمین مجلس نے ادون حبس دوام کوئی اور سزا یا حکم رہائی صادر کیا ہو | ″ |
| ۱۴ | اختیار سماعت اجلاس متفقہ نسبت مقدمات فوجداری | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۵ | اختلاف آرا یا دوسرے وجوہ پر مقدمات فوجداری کا سپرد اجلاس کامل کیا جانا۔ | ″ |
| ۱۶ | اختیار طلبی مسل بصیغہ نگرانی دیوانی۔ | ۱۲ |
| ۱۷ | اختیارات اجلاس متفقہ و اجلاس کامل بصیغہ نگرانی دیوانی | ″ |
| ۱۸ | اختیارات انتقال مقدمات دیوانی۔ | ″ |
| ۱۹ | اختیار طلبی مثل بصیغہ نگرانی فوجداری۔ | ″ |
| ۲۰ | اختیارات اجلاس متفقہ بصیغہ نگرانی فوجداری | ۱۳ |
| ۲۱ | اختیارات اصلاح کارروائی عدالت ہائے ماتحت | ″ |
| ۲۲ | اختیارات انتقال مقدمات فوجداری۔ | ″ |
| ۲۳ | ضمانت پر رہائی اور التوائے حکم سزا کا اختیار | ″ |
| ۲۴ | عدالتہائے ماتحت کی اقراری مقدمات کو بر سر موقع سماعت و فیصل کرنے کا اختیار | ۱۴ |
| ۲۵ | دورہ کرنے کا اختیار۔ | ″ |
| ۲۶ | باستثنائے سزائے حبس دوام و سزائے موت مجلس کے کل فیصلون کا قطعی ہونا۔ | ″ |
| ۲۷ | اختیار سماعت مقدمات دیوانی و قطعیت فیصلہ اجلاس کامل۔ | ″ |
| ۲۷ الف | اجلاس ارکان حسین مقدمہ کو تفویض کا اختیا | ″ |
| ۲۷ ب | اجلاس کامل مین شرکت کیلئے کسی ہم مرتبہ عہدہ دار کو مقرر کرنے کے متعلق سرکار کا اختیار۔ | ۱۵ |
| ۲۸ | قانون ندا کا جواب تسلی دینے کے اختیارات پر مشورہ دینا | ″ |
| ۲۹ | اختیارات اجلاس انتظامی نسبت توضیح قوانین | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۳۰ | اختیار تحریک بغرض اجرا و ترمیم قوانین۔ | ۱۵ |
| ۳۱ | اختیار اشاعت قواعد بزبان ملکی۔ | ″ |
| ۳۲ | اختیار اعلاس انتظامی نسبت تہذیب فاتر واصلاح مختصہ جات۔ | ″ |
| ۳۳ | نمونہ جات رجسٹر کے اجرا اور تبدیل ترتیب کا اختیار | ″ |
| ۳۴ | ماتحت عدالتوں میں ارسال شدنی تختہ جات اور کیفیتوں کے نمونہ جات اور انکے اوقات میں تغیر و تبدل کا اختیار۔ | ″ |
| ۳۵ | مجلس عالیہ عدالت میں ارسال شدنی تختہ جات و کیفیتوں کے نمونہ جات اور انکے اوقات میں تغیر و تبدل کا اختیار۔ | ″ |
| ۳۶ | دیگر محکمہ جات میں ارسال شدنی تختہ جات و کیفیتوں کے نمونہ جات اور انکے اوقات میں تغیر و تبدل کا اختیار۔ | ″ |
| ۳۷ | ترتیب نقشہ اور دیگر تحریرات کی نسبت ہدایت کرنے کا اختیار | ۱۷ |
| ۳۸ | اطلاعنامجات اور اشتہارات کے نمونے معین اور طبع کرانے کا اختیار۔ | ″ |
| ۳۹ | اسٹامپ کی حفاظت اور ترتیب کی نسبت اجرائے قواعد کا اختیار | ″ |
| ۴۰ | اتلاف کاغذات بیکار کی نسبت اجرائی قواعد کا اختیار | ″ |
| ۴۱ | گشتیات عام ہدایات مجلس کا جریدہ میں شایع ہونا | ″ |
| ۴۲ | اختیارات متعلق عہدہ داران کا نفاذ احکام انتظامی سے ہوگا | ″ |
| ۴۳ | عہدہ منصفی و مددکاری متعلقہ مجلس کیلئے۔ | ″ |
| ۴۴ | عہدہ منصفی و مددگاری ضلع دنیابیت دیوانی و فوجداری بلدہ اور متعدی مجلس کیلئے انتخاب اور تقرر کیلئے سرکار میں پیش کرنے کا اختیار | ″ |
| ۴۵ | عہدہ ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ دنیابت دارالقضا اور رکن مجلس کے تقرر کیلئے سرکار میں تحریک کرنے کا اختیار | ″ |
| ۴۶ | عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کے تبدل و تعطل و تنزل کی نسبت سرکار میں تحریک کرنے کا اختیار۔ | ″ |
| ۴۷ | عہدہ داران مذکور کی بداعمالی کی تحقیقات سرسری کرنے اور علانیہ تحقیقات کیلئے سرکار میں تحریک کرنے کا اختیار۔ | ″ |
| ۴۸ | عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کی اتفاقی رخصت کو منظور اور انکی جگہ منصرم مقرر کرنے کا اختیار۔ | ۱۹ |
| ۴۹ | عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کی دوسری رخصتوں کی منظوری کی تحریک کرنے کا اختیار | ″ |
| ۵۰ | تحریک منظوری رخصت مع تجویز انصرام کار پیش کی جائے گی۔ | ″ |
| ۵۱ | قبل منظوری رخصت سے استفادہ اور حسب تجویز سرانجام کام کی اجازت دینے کا اختیار۔ | ″ |
| ۵۲ | امیدواروں کے مقرر کرنے کا اختیار۔ | ۱۸ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۵۲ | مجلس کے عملہ کی نسبت اجلاس انتظامی کے اختیارات | ۱۹ |
| ۵۳ | مجلس کے ہنگامی عملہ کی تقرر کا اختیار۔ | // |
| ۵۴ | عدالت ہائے ماتحت کے عملہ کی نسبت مجلس کے اختیارات | ۲۰ |
| ۵۵ | محکمہ جات ماتحت کے ہنگامی عملہ کی تقرر کا اختیار | // |
| ۵۶ | محکمہ جات ماتحت کے عملہ کی بدعنوانی کی تحقیقات و سزا کا اختیار۔ | // |
| ۵۷ | محکمہ جات ماتحت کے عملہ کی تبدیلی کا اختیار۔ | // |
| ۵۸ | عملہ عدالت کو سپرد فوجداری کرنیکا اختیار | // |
| ۵۹ | عملہ منصرم کو سالم تنخواہ پر مقرر کرنے کا اختیار | // |
| ۶۰ | قواعد امتحان کے اجرا اور بعد کامیابی عطائے سند کا اختیار۔ | ۲۱ |
| ۶۱ | رقوم کی منظوری کا اختیار۔ | // |
| ۶۲ | واپسی رقوم کا اختیار۔ | // |
| ۶۳ | رقوم صادر سوائے تقرر کی منظوری کا اختیار | // |
| ۶۴ | محکمہ جات ماتحت کے عملہ ہنگامی کے اخراجات کی منظوری کا اختیار۔ | // |
| ۶۵ | عملہ عدالت کے بھتہ کی منظوری کا اختیار | ۲۲ |
| ۶۶ | میر مجلس اور اراکین میر مجلس کے بھتہ کی منظوری کا اختیار۔ | // |
| ۶۷ | برآوردات مرمت کی منظوری کا اختیار | // |
| ۶۸ | ماخوذین و گواہان فوجداری کے مصارف کی منظوری کا اختیار۔ | // |
| ۶۹ | معتمد مجلس کے اختیارات | // |
| ۶۹ الف | معتمد و مددگار معتمد مجلس کی کارروائی کے لئے قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ | ۲۲ |
| ۷۰ | طریق خط و کتابت مجلس۔ | // |
| ۷۱ | تحریرات مین میر مجلس و اراکین مجلس سے خطاب کرنے اور انکے اسماء کے تحریر کا طریقہ۔ | // |
| ۷۲ | اثر نفاذ۔ | ۲۳ |
| ۷۳ | متعلقات زیر تجویز سے دستور العمل ہذا کا متعلق ہونا۔ | // |
| ۷۴ | متعلقات مدار المہامی و صدر المہامی و مدار المہامی بحکم مدار المہام منتقل ہون تو یہہ تصور کیا جائے گا کہ وہ مجلس مین بصیغہ تجویز ثانی دائر ہوئے تھے۔ | // |


تمت

## روبکار محکمہ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ عدالت

واقع ۲۵ شہر ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ھ

نشان فوجداری مرافعہ ۸

حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی

برائے اطلاع مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

ف ۱ دستور العمل مجلس عالیہ عدالت لفظوف ہے مطابق اس کے عمل آوری ہو۔

ف ۲ بمطالعہ فقرۂ ۲۶ و ۲۷ دستور العمل مذکور ارباب مجلس کو معلوم ہوگا کہ صیغہ فوجداری مین باستثنائے تجاویز حبس دوام وقصاص باقی تمام تجاویز مجلس بابتہ سزا اور صیغہ دیوانی مین تمام تجاویز مجلس متعلقہ صیغہ مرافعہ دیوانی جس مین شے مدعا بہا کی مالیت تین ہزار روپیہ تک قرار پائی ہے بالفعل قطعی قرار دی گئی ہین اور نیز حسب فقرات دستور العمل مذکور از نشان ۱۶ تا ۲۴ بہ صیغہ نگرانی مجلس کو کافی اقتدارات نسبت مقدمات کارروائی اپنے محکمات ماتحت عطا ہوئے ہین اس صورت مین نہایت ضرور ہے کہ مجلس سے مقدمات بحولہ فقرۂ ۲۶ و ۲۷ کے فیصلہ مین نہایت غور و احتیاط ہوا کرے اور نیز کارروائی عدالت ہائے ماتحت کی نگرانی بطور کامل کی جائے۔

ف ۳ بلحاظ فقرات دستور العمل از نشان ۹ تا ۱۵ ضرور ہے کہ مجلس سے بہت جلد نسبت تشریح و قواعد و ضوابط اور نیز نسبت تہذیب دفاتر و اصلاح تختہ جات پوری پوری توجہ کیجائے۔

ف ۴ چونکہ مجلس کو اکثر تقررات اور انتخاب کا بھی اختیار عطا ہوا ہے ضرور ہے کہ مجلس سے ہر تقرر و انتخاب مین مراتب مندرجہ خاتمہ اشتہار مورخہ ۱۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ھ سرکار بہ خوبی لحاظ رکھا جاوے دفتر اگذاری سے اس باب مین بہ تشریح مناسب جو روبکار بہ نشان ۵۵ جاری ہوئی ہے جریدۂ مورخہ ۲۰ ربیع الثانی سنہ مابہ مین مندرج اور بالکل قابل تعمیل ہے۔

ف ۵ جو مقدمہ اور کاغذات کہ بالفعل اس محکمہ مین فیصلہ یا حکم طلب ہین اور نیز وہ کاغذات جو آئندہ تا وصول حکم و آغاز مراسلت محکمات ماتحت باہمجلس اس محکمہ مین پہنچین اُن کی کارروائی اسی محکمہ سے کی جائے گی۔

ف ۶ ثبتی اس کا تمام عدالت ہائے ماتحت مین بھیجکر لکھا جاتا ہے کہ جس روز یہ حکم پہنچ جائے۔ اُس روز سے سوائے ابواب ذیل جو تمثیلاً لکھے گئے ہین اور اُسی قسم کے اور امور کی جو کسی مقدمہ یا امر انتظامی عدالت سے کچھ تعلق نہ رکھتے ہون کوئی تحریر راست اس محکمہ سے نہ کی جائے۔

الف تمام کارروائی متعلقہ محاکمہ۔

ب درخواست بندوبست ارجاع آسامیان یا کوئی اور تعمیل جس مین کسی عدالت کی تحریرات پر عمل آوری نہ

ج۔ درخواست ہائے اجازت ضبطی جاگیر یا امکنہ کی بغرض تعمیل فیصلہ عدالتی۔
د کارروائی اطفال لاوارث۔
ھ۔ کارروائی ہائے اجرائی طلب نامہ اطلاعنامہ وغیرہ علاقہ چھاؤنیات کنٹنجنٹ یا علاقہ سرکار عظمت مدار
مین اور نیز کارروائی ہائے رکوڈ ٹرول وغیرہ جس مین دفتر ملکی کے ذریعہ کی ضرورت۔
و تختہ جات مصرحہ ذیل بھی راست اس محکمہ مین بھیجے جائین مجلس کے توسط کی ضرورت نہین ہے۔
الف۔ تختہ جات تحویل آسامیان علاقہ سرکار عظمت مدار سے سرکار عالی کے علاقہ مین خواہ سرکار عالی
کے علاقہ سے سرکار عظمت مدار کے علاقہ مین۔
ب۔ تختہ جات خدمات جرائم افیون اور اُس کی کارروائی۔
ج۔ تختہ جات سرماہی ڈاکہ زنان۔

# دستور العمل مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسۂ سرکار عالی نظام الملک آصفجاہ

محررہ چوبیسون شہر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ

غرض نفاذ

**دفعہ ۱**۔ چونکہ مدار المہام اور صدر المہام کے دفتر خالی کر دیے گئے ہین اور مناسب سمجھا گیا ہے کہ اُن تمام محکمہ جات عدالتی کی نگرانی جو کہ مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہین خود مجلس عالیہ عدالت کا فی اقتدارات کے ذریعہ سے عمل مین لاوے جس سے درحقیقت عدالت کے کامون کا اجرا متعلق ہے لہذا ضرور ہے کہ مجلس کے اقتدارات موجودہ مین اِس قدر وسعت دی جاوے جس سے وہ اپنے ذمہ کے کام کو عمدگی کے ساتھ انجام دے سکے اور اُس کے ساتھ ہی اور جن جن امور متعلقہ کارروائی مجلس مین اصلاح و ترمیم کی ضرورت ہے اُن مین مناسب اصلاح و ترمیم عمل مین آوے۔

نظر برآن مفصلۂ ذیل دستور العمل آیندہ سے مجلس عالیہ عدالت کی کارروائی کی غرض سے نافذ کیا جاتا ہے۔

## اجلاس ہائے مجلس عالیہ عدالت

مجلس کے اجلاس اور اُن کے کام۔

**دفعہ ۲**۔ مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس مندرجہ ذیل قسمون کے ہونگے۔

۱۔ اجلاس متفقہ۔ واسطے سماعت مقدمات مرافعہ دیوانی و فوجداری کے جس مین دو رکن باتفاق اجلاس کرین گے اور جو مقدمات اِس اجلاس کی تجویز کے لائق ہون اُن مین دونون اراکین کی متفقہ تجویز پر فیصلہ ہوگا۔

۲۔ اجلاس کامل۔ واسطے سماعت مقدمات مرافعہ دیوانی فوجداری کے جن کا اجلاس کامل سے فیصلہ ہونا ضرور ہو۔

اِس اجلاس مین ہمیشہ طاق رکن[1] شامل ہوکر اجلاس کرین گے۔ اور فیصلہ ہمیشہ غلبۂ آرا کے مطابق عمل مین آوے گا

[1] الفاظ "جنمین مجلس ایک رکن ہونگے" بموجب فرمان نشان ۵۔ بابتہ ۱۳۱۲ف خارج کیے گئے۔

اور جب تک کسی فیصلہ یا جزو فیصلہ کی منسوخی یا ترمیم کی نسبت غلبہ حاصل نہ ہو تب تک وہ فیصلہ یا جزو فیصلہ منسوخ یا ترمیم نہ ہو سکے گا اور بحال رہ جائے گا۔ اجلاس کامل مین (بجز کسی حالت مجبوری کے) اُن رکنون کا بھی شریک ہونا ضرور ہوگا جنھون نے اُس مقدمہ کو اجلاس کامل کے سپرد کیا ہو۔

۳ - اجلاس انتظامی۔ بغرض انتظام امورات متعلق اپنے سررشتہ اور محکمہ جات ماتحت کے اور واسطے غور و تجویز ایسے امور کے جو حکام ماتحت سے علاقہ رکھتے ہین یا جن کی تحریک مجلس کی جانب سے محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین ہونی ضرور ہے یا جن امور پر مدار المہام سرکار عالی نے مجلس کو متوجہ کیا ہو اس اجلاس مین میر مجلس اور باقی کل ارکان مجلس بلا لحاظ تعداد کے شریک ہون گے۔ اگر میر مجلس اس وقت موجود نہ ہون تو وہ رکن جس کی نسبت ارکان حاضرین مین سب سے مقدم ہو بجائے میر مجلس کے اجلاس مذکور مین نشست کرے گا اور اگر کسی امر کی نسبت کثرت رائے حاصل نہ ہو تو کارروائی اُس رائے کے مطابق عمل مین آوے گی جس کے ساتھ میر مجلس نے اتفاق کیا ہو لیکن اگر دوسرے کسی رکن کی یہہ رائے ہو کہ وہ معاملہ مدار المہام سرکار عالی کے تصفیہ کے لیئے پیش کیا جاوے تو ویسا عمل مین آویگا۔ اور یہہ امر میر مجلس کے اختیار مین ہوگا کہ مدار المہام سرکار عالی کے تصفیہ تک کارروائی کو ملتوی یا اپنی رائے کے مطابق جاری کردین اور اگر وہ معاملہ جس مین اختلاف رائے واقع ہوا ہو کوئی ایسا معاملہ ہو جس مین مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین مجلس کی رائے سے اطلاع کرنا ضروری ہے تو اطلاع کے ساتھ مغلوب رائے بھی بھیجدی جاوے گی بغیر ملیکہ اُس رکن یا ارکان نے جن کی رائے مغلوب ہوئی ہو اپنی ایسی خواہش ظاہر کی ہو۔

۴ - اجلاس ابتدائی واسطے سماعت مقدمات ابتدائی دیوانی کے جو قابل سماعت مجلس عالیہ عدالت صیغہ ابتدائی دیوانی کے ہون۔

۵ - اجلاس ابتدائی واسطے سماعت مقدمات ابتدائی فوجداری کے جو قابل سماعت سررشتہ ابتدائی فوجداری مجلس عالیہ ہون۔

ان دونون اجلاس اخیر مین ایک ایک رکن اجلاس کرین گے یہہ رکن کسی ایسے اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل مین جس مین اُن ہی کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ پیش ہو شریک نہ ہو سکین گے۔

جو مقدمات اِس اجلاس کے فیصلہ کے لایق ہین وہ اُسی ایک رکن کی تجویز سے فیصلہ پاوین گے۔

## اجلاسون کی ترتیب

سلہ عبارت جو دو کی ابین درج ہے بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ شوال ۱۲۷۸ھ اضافہ کی گئی ہے۔

اجلاسون کی ترتیب کی نسبت میر مجلس کے اختیارات اور اجلاس متفقہ و اجلاس کامل مین مفتی مجلس کی شرکت کا جواز

**دفعہ ۳** - (۱) اس بات کا اقرار دینا کہ کون سے دو رکن شامل ہو کر اور کس قدر میعاد تک متفقہ اجلاس کرین گے۔ میر مجلس کے اختیار میں ہوگا اور میر مجلس بھی بہ شمول کسی ایک رکن کے متفقہ اجلاس کیا کرین گے۔

اس امر کا قرار دینا کہ اجلاس کامل اور اجلاس انتظامی ایک مہینے مین کتنے دفعہ اور کس دن ہوگا بہ لحاظ قلت اور کثرت کام کے میر مجلس کی رائے پر منحصر ہوگا۔

کسی ضروری امر کی تجویز کے لئے جس دن مناسب ہو میر مجلس کو اجلاس کامل یا اجلاس انتظامی کا منعقد کرنا جائز ہوگا۔ اس امر کا تجویز کرنا کہ اجلاس ابتدائی مین کون کون رکن اور کس قدر ایام تک اجلاس کرین میر مجلس کے اختیار مین ہوگا۔

۲۔ جب[1] ارکان مجلس عالیہ عدالت سے نصاب نہ ہو سکتا ہو تو مفتی مجلس عالیہ عدالت شریک جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل کیے جا سکین گے۔

اجلاسون کا اعلان

**دفعہ ۴** - ان اجلاسون کی ایک فہرست عدالت مین بنظر گاہ عام آویزان کر دی جاوے گی تاکہ عام لوگون اور وکلا کو اطلاع رہے کہ کن کن رکنون کی شرکت سے متفقہ اجلاس ہونگے۔ اور اجلاس کامل کن ایام مین ہوگا۔ اور اجلاس ابتدائی کن کن رکن سے اور کب تک متعلق رہے گا۔

## نسبت ساعت مقدمات دیوانی

اختیار ساعت اجلاس ابتدائی دیوانی۔

**دفعہ ۵** - تمام مقدمات دیوانی جو بصیغہ ابتدائی حسب قواعد مجاریہ وقت مجلس عالیہ عدالت کی ساعت کے لائق ہون مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی مین ساعت ہونگے

اختیار ساعت اجلاس متفقہ نسبت مقدمات دیوانی

**دفعہ ۶** - تمام[2] مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت جن کا مرافعہ قانوناً مجلس عالیہ عدالت مین جائز ہو اور جو بنا راضی فیصلہ جات و احکام عدالتہائے مندرجہ ذیل دائر ہون۔ اور جن مین شئے مدعوہ غیر متقوم ہو یا جن کی مالیت پانچ ہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو اجلاس متفقہ مین ہوگی اور اجلاس متفقہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

۱۔ صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت۔

۲۔ صدر عدالتہائے اسسات۔

---

[1] بموجب دفعہ ۳۔ قانون نشان ۵۔ بابتہ ۱۳۴۵ف دفعہ سابقہ ضمن (۱) قرار دیگئی اور ضمن (۲) جدید داخل کی گئی۔

[2] دفعات ۶ و ۷ بجائے دفعات سابق بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۵ف قائم کی گئی ہین۔

۳۔ عدالت ہائے بلدہ۔

۴۔ عدالت ضلع اطراف بلدہ۔

۵۔ دوسری عدالتین جن کا مرافعہ احکام خاص کی بنا پر مجلس عالیہ عدالت مین جائز ہو۔

اختلاف آرا یا دوسری وجوہ پر مقدمات دیوانی کا سپرد اجلاس کامل کیا جانا۔

**دفعہ ۷**۔ اگر اجلاس متفقہ کے ارکان مین اختلاف ہو یا اجلاس متفقہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہ سے کل مقدمہ کا یا کسی خاص مسئلہ قانونی کا اجلاس کامل مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ اجلاس کامل ارکان خمسہ یا بصورت ضرورت اجلاس کامل ارکان خمسہ کے سپرد کیا جائیگا۔ اور اجلاس کامل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

## نسبت سماعت مقدمات فوجداری

اختیار سماعت اجلاس ابتدائی فوجداری۔

**دفعہ ۸**۔ مفصلۂ ذیل مقدمات فوجداری مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی مین رجوع ہونگے۔

**الف**۔ مقدمات سنگین واقع بلدہ و بیرون بلدہ جو بموجب قواعد مجاریۂ وقت بصیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کی سماعت کے لائق ہون۔

**ب**۔ مقدمات خفیف واقع بلدہ جن کو یہ عدالت خود سماعت کرنا چاہے۔

**ج**۔ وہ مقدمات جو اگرچہ بلحاظ اقسام جرائم عدالت فوجداری بلدہ یا عدالت ضلع اطراف بلدہ یا عدالت تعلقدار کڑوریگیری کی سماعت و تجویز اخیر کے لایق ہون۔ لیکن عدالت ہائے مذکورنے اُن مین نیئے اقتدار سے زیادہ سزا کا دیا جانا مناسب خیال کیا ہو۔

**د**۔ عدالت ضلع اطراف بلدہ کے جو کسی صدر عدالت سمت کے ماتحت نہین ہے وہ مقدمات سنگین جس مین عدالت ضلع صرف مقدمات کی ترتیب اور تحریر رائے کی مجاز ہے۔ اور تجویز اخیر صادر کرنے کا اختیار نہین رکھتی اور جواب تک بلا توسط کسی اور محکمہ ابتدائی کے بطریق تصحیح مجلس مین سپرد ہوتی رہی ہین

عدم اختیار اجلاس ابتدائی فوجداری و اجلاس متفقہ

**دفعہ ۹**۔ تمام مقدمات مذکورہ مین سے جن مقدمات کا فیصلہ بموجب قواعد مجاریۂ وقت مجلس کے اجلاس ابتدائی کے اختیار مین ہوگا وہ اُس اجلاس سے فیصلہ پاوین گے اور باقی مقدمات اُس قدر کارروائی اور ترتیب کے بعد جو اجلاس ابتدائی سے متعلق ہون مع رائے اُس اجلاس کے مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ مین تجویز اخیر کے لیئے مفوض کیئے جاوین گے۔

مقدمات فوجداری قابل فیصلہ اجلاس متفقہ

**دفعہ ۱۰** - تمام مقدمات ملکیتی جن کی تجویز اخیر بلحاظ اقسام جرائم صدر عدالتہائے اسمات کے اقتدار سے خارج ہو تجویز اخیر کے لیئے مجلس کے اجلاس متفقہ میں فیصلہ کیئے جاوین گے۔

سزائے حبس دوام وسزائے موت مجوزہ مجلس کی تائید منظوری ہونا۔

**دفعہ ۱۱** - جن مقدمات میں کہ مجلس عالیہ عدالت کی رائے حبس دوام کی قرار پائی ہو ان میں مجلس باجلاس متفقہ اپنی رائے سے تجویز اخیر قلمبند کرکے بغرض اجازت تعمیل مدار المہام سرکار عالی کے دفتر عدالت میں بھیجے گی۔ اور جن مقدمات میں کہ مجلس عالیہ عدالت کی رائے قصاص قرار پائی ہو اُن میں مجلس باجلاس کامل مثل کو مع اپنی رائے کے حکم اخیر کیلئے مدار المہام سرکار عالی کے دفتر عدالت میں مرسل کرے گی۔

اختیار مدار المہام نسبت حکم سزائے حبس دوام وسزائے موت مجوزہ مجلس

**دفعہ ۱۲** - مدار المہام سرکار عالی کو یہ اختیار ہوگا کہ قبل اس کے کہ مقدمات متعلقہ حبس دوام میں مجلس کے فیصلہ کی تعمیل کی اجازت دیں یا قصاص کی نسبت حکم اخیر صادر ہو کسی مثل کو مجلس میں کسی امر کی نسبت تحریر کیفیت یا تحقیقات مزید کی غرض سے واپس کریں یا وہ اگر مقدمہ مجلس کے اجلاس متفقہ سے فیصل ہوا ہو تو یہ حکم صادر کریں کہ مقدمہ کی تجویز یا اُس میں اظہار رائے مجلس کے اجلاس کامل سے عمل میں آوے۔

اختیار مدار المہام نسبت اُن مقدمات قتل کہ جن میں مجلس نے ماد دن حبس دوام صادر کی ہو یا کوئی دیگر سزا یا حکم رہائی صادر کیا ہو۔

**دفعہ ۱۳** - جب کسی مقدمہ میں جس میں قتل یا ہلاکت واقع ہوئی ہو مجلس نے اپنے اقتدار سے کوئی سزا ماد دن حبس دوام صادر کی ہو یا لزم کی رہائی کا حکم دیا ہو اگر مدار المہام سرکار عالی کی دانست میں لحاظ کسی تختہ کے ماد دسرے کسی ذریعہ سے مجلس کے فیصلہ میں کوئی اعتراض ہو تو مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وکیل سرکار کو بجانب سرکار مجلس میں اُس اعتراض کے پیش کرنے کی اجازت دیں اور ایسی ہر ایک اعتراض پر مجلس میں باجلاس کامل غور ہونے کے بعد تجویز اخیر صادر کی جاوے گی۔

اختیار سماعت اجلاس متفقہ نسبت مقدمات فوجداری۔

**دفعہ ۱۴** - تمام مقدمات سرغنہ فوجداری جو بنا راضی تجاویز احکام صدر عدالتہائے **اسمات** یا عدالت ضلع اطراف بلدہ یا تعلقدار کڑہ وگیری یا فوجداری بلدہ یا اجلاس ابتدائی مجلس عالیہ عدالت رجوع ہوں مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ میں تجویز اخیر فیصلہ کے لیئے سماعت ہوں گے۔

اختلاف آرا یا دوسری وجوہ پر مقدمات فوجداری کا سپرد اجلاس کامل کیا جانا۔

**دفعہ ۱۵** - تمام مقدمات فوجداری جو مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ میں سماعت ہوں گے جبکہ اُن کی تجویز کے وقت اجلاس متفقہ کے دو تین اراکین مختلف رائے رکھتے ہوں۔ تو

۱۔ اگر بحث واقعات کی ہے تو کوئی ایک رکن اور اجلاس مین شریک کر لیئے جاوینگے اور غلبہ رائے پر فیصلہ ہوگا۔ اور اگر باین ہمہ غلبہ حاصل نہ ہو تو مقدمہ اجلاس کامل کو سپرد ہو جائے گا۔

۲۔ اور اگر اختلاف رائے ایسے اُمور مین ہے جو مسائل قانونی یا فقہی یا رسم و رواج سے متعلق ہون، یا واقعات اور اُمور مذکور کی بحث مخلوط ہو یا گو بحث صرف واقعات کی ہو۔ لیکن اجلاس متفقہ کے ارکین یا اُن مین سے کسی ایک رکن کی مرضی ہو کہ مقدمہ اجلاس کامل مین سپرد کیا جاوئے تو وہ مقدمہ اجلاس کامل مین سپرد کر دیا جاوئے گا۔

## اقتدارات مجلس بصیغہ نگرانی صیغہ دیوانی

اختیار طلبی مسل بصیغہ نگرانی دیوانی

**دفعہ ۱۶**۔ میر مجلس یا اُس رکن مجلس عالیہ عدالت کو جو درخواستہائے متفرق کی سماعت کیلئے اجلاس کر رہا ہو اختیار ہوگا کہ کسی فریق کی درخواست یا کسی اور بناء پر کسی مقدمہ کی مسل کو کسی عدالت ماتحت سے طلب کر کے بغیر صدور حکم اُس اجلاس کے سپرد کرے جو مجاز سماعت ہو۔

اختیارات اجلاس متفقہ و اجلاس کامل بصیغہ نگرانی دیوانی۔

**دفعہ ۱۷**۔ اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ مین جس کا مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ نہ ہو سکتا ہو اور جس مین عدالت ماتحت نے وہ اختیار نافذ کیا ہو جو قانوناً اُس کو حاصل نہ تھا یا جو اختیار حاصل تھا اُس کو عمل مین نہ لایا ہو یا اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا ہو یا کوئی بیضابطگی عظیم کی ہو تو فریقین مقدمہ کے عذرات کی سماعت کے بعد جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے۔

اختیارات انتقال مقدمات دیوانی

**دفعہ ۱۸**۔ اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ کسی فریق کی درخواست یا کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی اور بناء پر فریقین مقدمہ کو اطلاع دے کر اور اُن کے عذرات کی (اگر ہون) سماعت کے بعد یا بلا کسی ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو جو کسی عدالت ابتدائی یا مرافعہ ماتحت مین دائر ہو طلب کر کے خود اُس کی تجویز مین مصروف ہو یا کسی اور عدالت ماتحت مین جو بلحاظ قابلیت و مالیت مقدمہ مذکور کے اُس کی سماعت کی مجاز ہو تجویز کے لئے سپرد کرے۔

## صیغہ فوجداری

اختیار طلبی مسل بصیغہ نگرانی فوجداری

**دفعہ ۱۹**۔ جب کسی رکن مجلس یا میر مجلس کی دانست مین جن کے سامنے کسی عدالت

---

سلہ دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ بجائے دفعات سابق بموجب دفعہ ۵ قانون ثانی ۵ ۔ بابتہ ۱۳۰۵ف قائم کی گئی ہین۔

ماتحت کی کارروائی کا کوئی نسخہ یا اور کوئی کاغذ پیش ہو اُس نسخہ یا کاغذ کے ملاحظہ کے بعد کسی ایسے فیصلہ مین جس کا مرافعہ دائر نہ ہوا ہو کوئی نقص پایا جاوے اور نیز تمام مقدمات قابل مرافعہ منفصلہ محکمہ جات ماتحت مین جن کے مرافعہ رجوع ہونے کی میعاد منقضی ہوگئی ہو اگر کسی رکن یا میر مجلس کو کسی نقص سے اطلاع حاصل ہو تو اُس رکن یا میر مجلس کو اختیار رہوگا کہ مثل کو طلب اور ملاحظہ کرین لیکن جب ایسی کارروائی کسی ایسے فیصلہ کی نسبت کرنی منظور رہو جو مجلس عالیہ عدالت کے صیغہ ابتدائی سے صادر ہوا ہو تو جو اختیار اس دفعہ مین ہر ایک رکن واحد کو دیا گیا وہ مجلس کے اجلاس متفقہ سے عمل مین آسکے گا نہ کسی رکن واحد کی تجویز سے

اختیارات اجلاس متفقہ بصیغہ نگرانی فوجداری

**دفعہ ۲۰** - مثل کے ملاحظہ کے بعد اگر کسی قسم کی غلطی پائی جائے تو وہ مقدمہ کسی اجلاس متفقہ مین پیش ہوگا اور اُس اجلاس کو جائز ہوگا کہ عدالت ماتحت کے حکم کو بحال رکھے یا منسوخ یا ترمیم کرے یا مقدمہ کو تجویز نئی کیلئے محکمہ ماتحت مین واپس بھیجے۔ اگر اُس رکن یا میر مجلس کی رائے مین جس نے اوس مثل کو اول ملاحظہ کیا ہے بہ لحاظ وقت اُن مباحثون کے جو اُس مقدمہ سے متعلق ہون مقدمہ کا اجلاس کامل مین پیش کرنا مناسب ہو تو مقدمہ اجلاس کامل مین پیش کیا جاوے گا۔

اختیارات اصلاح کارروائی عدالت ہائے ماتحت۔

**دفعہ ۲۱** - مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ یا میر مجلس کو اختیار رہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو کسی محکمہ ماتحت مین زیر تجویز ہو طلب اور ملاحظہ کرین اور جو نقص اُس کی کارروائی مین پایا جاتا ہو اُس کی اصلاح کے لئے محکمہ ماتحت کو ہدایت کرین۔

اختیارات انتقال مقدمات فوجداری

**دفعہ ۲۲** - کسی درخواست کے پیش ہونے پر یا اور کسی ذریعہ سے مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ کو جب بوجوہ معقول اس بات کا یقین ہو کہ کوئی مقدمہ جو کسی عدالت ماتحت مین پیش ہے اُس مین اس قدر اہم مباحثات پیش ہین۔ یا آئندہ پیش ہون گے جن کے لحاظ سے اُس کا کسی اور مناسب محکمہ مین تصفیہ پانا مناسب ہے یا فریقین یا گواہون کے آرام کے لیئے یا بلحاظ قربت کسی خاص موقع کے یا کسی دوسری وجہ معقول سے کسی مقدمہ کا ایک محکمہ ماتحت سے کسی دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا زائد الاختیار مین یا خود مجلس کے اجلاس ابتدائی مین منتقل کرنا مناسب ہے تو اجلاس مذکور کو ایسا حکم صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا کہ ایسی منظوری کو کسی خاص مناسب حال شرط سے مشروط کرے۔

ضمانت پروانی اور التوا احکم سزا کا اختیار

**دفعہ ۲۳** - مجلس عالیہ عدالت کے ہر ایک رکن اور میر مجلس کو جن کے سامنے کاغذات بنائے کارروائی صدور حکم کے لئے پیش ہون اختیار رہوگا کہ کسی شخص کی نسبت جو کسی مقدمہ زیر تجویز عدالت ماتحت مین مقید یا زیر حوالات ہو تا تجویز اخیر ضمانت یا مچلکہ پروانی

کا حکم دین اور کسی حکم سزا مصدرہ محکمہ ماتحت کے اجراء کو تا قطعی ہونے فیصلہ کے بشرط داخل ہونے ضمانت کے جس کی تعداد مجلس کے حکم مین معین کردی جاوے گی ملتوی کرین۔ لیکن جب اس قسم کی کارروائی کسی مقدمہ متعلقہ اجلاس ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کی نسبت منظور ہو تو جو اختیار اس دفعہ مین ہر ایک رکن واحد کو دیا گیا ہے وہ مجلس کے اجلاس تشفقہ سے عمل مین آسکے گا نہ کسی رکن واحد کی تجویز سے۔

اختیارات عدالتہائے ماتحت کے اقتداری حدود کی برخلاف ماتحت فیصلہ کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۲۴** - جائز ہوگا کہ مجلس کے کوئی خاص رکن کسی خاص مقدمہ یا مقدمات صیغہ فوجداری کو جو کسی عدالت ماتحت کے حدود اقتدار مین ہون عین موقع پر پہنچکر سماعت اور فیصل کرین اس حالت مین اس رکن کی کارروائی بمنزلہ اجلاس ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کے متصور ہوگی۔

## عام نگرانی مجلس

دورہ کرنے کا اختیار

**دفعہ ۲۵** - میر مجلس اور کوئی رکن مجلس جس کو میر مجلس نے تجویز کیا ہو محکمہ جات ماتحت کی کارروائیون کو معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کرسکین گے۔

## ذکر قطعیت فیصلہ ہا مجات مجلس مقدمات فوجداری۔

پابندی سزا مجلس دوام یا قتل کی تجویز ہو موت مجلس کے کل فیصلون کا قطعی ہونا۔

**دفعہ ۲۶** - سوائے اُن مقدمات کے جن مین مجلس دوام یا قتل کی تجویز ہو باقی تمام مقدمات فوجداری مین مجلس کے کل فیصلے قطعی اور مختتم ہون گے لیکن جناب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ سزا ہرے مجوزہ کو بالکل معاف یا کم کردین یا اس کو کسی اور سزا سے بدل دین۔

## اختیارات اجلاس کامل بمقدمات دیوانی

اختیار سماعت مقدمات دیوانی و قطعیت فیصلہ اجلاس کامل

**دفعہ ۲۷** - تمام[1] مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت جن مین شئے مدعوہ کی مالیت پانچ ہزار روپیہ سے متجاوز رہو اجلاس کامل ارکان ثلثہ مین ہوگی اور اگر مالیت دس ہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو تو فیصلہ اجلاس کامل کا قطعی ہوگا۔

اجلاس ارکان خمسہ مین مقدمہ کی تفویض کا اختیار۔

**دفعہ ۲۷ - الف** - اگر اجلاس ارکان ثلثہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہ سے مقدمہ کا جلسہ ارکان خمسہ مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ مقدمہ

[1] دفعہ ۲۷ کی بجائے دفعات ۲۷ و ۲۷ الف و ۲۷ بہ بموجب نوٹیفکیشن قانون نشان ۵ - بابتہ ۱۹۳۳ء داخل کی گئی ہیں۔

تجویز کیلئے ارکان خمسہ کے روبرو پیش کیا جائے گا اور فیصلہ اجلاس کامل کی پابندی احکام دفعات ۲۶ و ۲۷ قطعی ہوگا

اجلاس کامل مین شرکت کیلئے کسی ہم تجویز عہدہ دار کو مقرر کرنے کے متعلق سرکار کا اختیار۔

**دفعہ ۲۷۔ ب**۔ جب کسی مقدمہ کا اجلاس کامل سے فیصلہ ضروری ہو اور ارکان مجلس سے اُس مقدمہ کی سماعت کیلئے نصاب نہ ہوسکتا ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جس کی ماہوار ارکان مجلس عالیہ عدالت سے کم نہ ہو اور اُس کام کی قابلیت رکھتا ہو اجلاس مذکور مین شرکت کیلئے مقرر کرین۔

قانون ہذا کا جوڈیشل کمیٹی کے اختیارات پر موثر ہونا۔

**دفعہ ۲۸**۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون اُن احکام پر موثر نہ ہوگا جو جوڈیشل کمیٹی کے متعلق نافذ ہون۔

## نسبت تشریح و اصلاح قواعد وضوابط

اختیارات اجلاس انتظامی نسبت توضیح قوانین۔

**دفعہ ۲۹**۔ مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ جو قواعد وضوابط مدارالمہام سرکار عالی کے حکم یا منظوری سے نافذ ہوے ہین یا آیندہ مدارالمہام سرکار عالی کے دفتر سے جاری ہون اُن کی تشریح کی غرض سے اور اس منشا سے کہ اُن قواعد وضوابط کی تعمیل جلد دستی کے ساتھ ہو ضروری ہدایتین اور گشتیان جاری کرے اور جو ہدایتین اور گشتیان اس دفعہ کی قبل اجرائے دستور العمل ہذا جاری ہوئی ہون اور نیز اُن ہدایات اور گشتیان کی جو خود مجلس نے اس دفعہ کے مطابق جاری ہوئی ہون جب مناسب سمجھے اصلاح عمل مین لاوے۔ ہر ایک گشتی جو اس دفعہ کے مطابق مجلس سے جاری ہو ضرور ہوگا کہ جریدہ علانیہ سرکار عالی مین مشتہر ہو اور ایک نقل اُس کی مدارالمہام سرکار عالی کے مسند عدالت کے دفتر مین بھیجی جاوے۔

اختیار تحریک بغرض اجرا ترمیم قوانین

**دفعہ ۳۰**۔ جب کبھی مجلس کی دانست مین کسی ایسے قاعدہ یا ضابطہ مین اصلاح یا ترمیم یا تنسیخ کی ضرورت پائی جاوے جو مدارالمہام سرکار عالی کے حکم یا منظوری سے نافذ ہوا ہو یا کسی جدید قاعدہ یا ضابطہ کا جاری ہونا مجلس کی دانست مین مناسب ہو تو مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ اپنی رائے سے مدارالمہام سرکار عالی کے دفتر مین اطلاع دے اور نیز جائز ہوگا کہ قواعد وضوابط قابل اجرا کے مسودات مرتب کرکر مدارالمہام سرکار عالی کے دفتر موصوف مین مرسل کرے۔

اختیار اشاعت قواعد بزبان ملکی

**دفعہ ۳۱**۔ جب کسی گشتی یا ہدایات یا دستور العمل کی اشاعت کسی ملکی زبان مین

---

لہ دفعہ ۲۸ بجائے دفعہ سابق جدید بموجب دفعہ ۱۰ قانون ثانی ۵ بابتہ ۱۳۱۵ف قائم کی گئی ہے۔

مجلس کی دانست مین مناسب ہو تو اُس کو اُس زبان مین شایع کرنے کا مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار رہوگا۔

## نسبت تہذیب دفاتر و اصلاح تختجات

اختیار اجلاس انتظامی نسبت تہذیب دفاتر و اصلاح تختجات ۔۔

**دفعہ ۳۲** ۔ مفصلہ ذیل اختیارات جو دفاتر کی تہذیب اور تختہ جات کی اصلاح و ترمیم کے متعلق دفعات آیندہ مین مجلس کو دیے گئے ہین وہ سب مجلس کے اجلاس انتظامی سے جاری ہوا کرین گے۔

نمونہ جات رجسٹر کے اجرا اور تبدیل و تنسیخ کا اختیار ۔۔

**دفعہ ۳۳** ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ مجلس کے دفتر اور دوسرے دفاتر ماتحت کی کتابون کے نمونون کو تبدیل کرے یا اُن مین سے کسی کتاب کی ترتیب کو موقوف یا کسی جدید کتاب کی تیاری کیلیے ہدایت کرے۔

ماتحت عدالتون مین ارسال شدنی تختجات اور کیفیتون کے نمونہ جات اور اُن کے اوقات مین تغیر و تبدل کا اختیار ۔

**دفعہ ۳۴** ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ اُن تمام تختہ جات اور کیفیتون کے نمونون کو جو دفاتر ماتحت مجلس مین مرتب یا ایک محکمہ ماتحت سے دوسرے محکمہ ماتحت کو مُرسل ہوتے ہین تبدیل یا اُن مین سے کسی کو منسوخ کرے یا کوئی جدید تختہ جاری کرے ۔ یا اُن تختون کی روانگی کے اوقات کو بدل دے۔

مجلس عالیہ عدالت مین ارسال شدنی تختہ جات و کیفیتون کے نمونہ جات اور اُن کے اوقات مین تغیر و تبدل کا اختیار ۔

**دفعہ ۳۵** ۔ تمام تختہ جات ماہانہ و سہ ماہی و سالانہ اور دوسرے ہر ایک قسم کے تختے اور اطلاعین اور کیفیتین متعلقہ عدالت دیوانی و فوجداری جو اوقات معینہ پر یا خاص خاص کارروائیون کے پیش آجانے پر اب تک صرف صدر الہام عدالت کے وصول ہوتے رہے ہین یا آیندہ مجلس کے حکم سے صرف اراکین مجلس کی اطلاع کے لیے ۔ طلب کیے جاوین ۔ ایسے تمام تختہ جات اور کاغذات اور کیفیتون کے نمونون کی ترمیم یا اُن تختجات اور کاغذات کی روانگی کے اوقات کی تبدیل مجلس کے اختیار سے عمل مین آویگی۔

دیگر محکمہ جات مین ارسال شدنی تختجات و کیفیتون کے نمونہ جات اور اُنکے اوقات مین تغیر و تبدل کا اختیار ۔۔

**دفعہ ۳۶** ۔ تمام تختہ جات ماہانہ و سہ ماہی و سالانہ اور دوسرے ہر ایک قسم کے تختے اور اطلاعین اور کیفیتین جو اوقات معینہ پر یا خاص خاص کارروائیون کے لحاظ سے محکمہ صدر الہام عدالت سے مدار الہام سرکار عالی کے محکمہ مین یا محاسب سرکار عالی کے دفتر مین مُرسل ہوتے رہے ہین ایسے ہر ایک تختہ اور کاغذ کی ترمیم یا موقوفی یا کسی ایسے جدید تختہ یا کاغذ کا اجرا اور اُن تختہ جات اور کاغذات کی روانگی کے اوقات کا تبدیل کرنا بمنظوری مدار الہام سرکار عالی اور جو تختے محاسب سرکار عالی سے متعلق ہین اُن مین محاسب سرکار عالی کے اتفاق

یا مدار المہام سرکار عالی کی منظوری سے عمل میں آویگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ اس قسم کی تجویزات کو مدار المہام سرکار عالی کی منظوری یا محاسب سرکار عالی کے اتفاق کیلئے (یعنی جیسا موقع ہو) مرسل کرے۔

ترتیب مثل اور دیگر تحریرات کی نسبت ہدایت کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۷** ۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ نسبت طریقہ کارروائی محکمہ جات ماتحت و ترتیب امثال و تحریر و بکارات و فیصلہ جات وقتاً فوقتاً جو ہدایتیں مناسب سمجھے جاری کرے۔

اطلاعنامجات اور اشتہاروں کے نمونے تجویز کرنے اور طبع کرانیکا اختیار۔

**دفعہ ۳۸** ۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ اُن کاغذات کے نمونے جو فریقین مقدمہ یا گواہون اور دیگر اشخاص متعلقہ مقدمہ کے نام جاری ہوتے ہین اور نیز ہر قسم کے اشتہارات اور اعلان نامجات کے نمونہ معین اور مقرر کرے اور بغرض استعمال محکمہ جات اُن نمونون کو بقدر ضرورت ہر محکمہ مین چھاپہ ہونے کا حکم صادر کرے۔

مجلس کو اس امر کے قرار دینے کا بھی کہ وہ نمونے کس زبان مین یا کن زبانون مین چھاپہ ہون اختیار حاصل ہوگا۔

امثلہ کی حفاظت اور ترتیب کی نسبت اجرآ قواعد کا اختیار۔

**دفعہ ۳۹** ۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ تمام عدالت ہائے دیوانی اور فوجداری کے محافظ خانون مین مسلون کی حفاظت اور اُنکی نگہداشت اور ترتیب اور اُنکی فہرستون کے طریقے تحریر اور کتاب ہائے یادداشت مین اُن کے مندرج کرنے کے قواعد کی نسبت وقتاً فوقتاً ہدایتین جاری کرے۔

اتلاف کاغذات بیکار کی نسبت اجرائی قواعد کا اختیار۔

**دفعہ ۴۰** ۔ مجلس کو یہ اختیار رہوگا کہ تمام عدالت ہائے دیوانی اور فوجداری مین نسبت تہذیب دفتر اور ضائع کرنے کاغذات ناکارہ اور کہنہ کے قواعد وضوابط منضبط کرے اور بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی کے جس محکمہ یا محکمہ جات مین مناسب سمجھے انکو نافذ کرے۔

گشتات و عام ہدایات مجلس کا جریدون مین شایع ہونا۔

**دفعہ ۴۱** ۔ جس قدر گشتیات اور عام ہدایتین اس فصل کے بموجب مجلس عالیہ عدالت سے جاری ہونگی جریدہ ہائے علامیہ سرکار عالی مین طبع کی جاوینگی اور ایک ایک نقل اُن کی مدار المہام سرکار عالی کے دفتر معتمد عدالت مین بھیجی جاوے گی۔

## نسبت عہدہ داران

اختیارات متعلق عہدہ داران کا نفاذ

**دفعہ ۴۲** ۔ تمام اقتدارات اور اختیارات جو عہدہ داران کی نسبت ذوات آئندہ مین مجلس کو دیے گیے ہین اُن کا نفاذ مجلس کے اجلاس انتظامی سے متعلق ہوگا

عہدہ منصفی و مددگاری معتمد مجلس کی بابت امیدواروں کو مقرر کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۳ ہم** ۔ عہدہ ہائے منصفی کے واسطے اُن قواعد کے بموجب جو مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے مقرر یا منظور ہوئے ہوں اور اپنے محکمہ کی مددگاری معتمد کے واسطے امیدواروں کو مقرر کرنا اور محکمہ مدار المہام سرکار عالی سے اُسکی منظوری حاصل کرنا۔

عہدہ صدر منصفی و مددگاری ضلع و نیابت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ و معتمدی مجلس کیلئے انتخاب اور تقرر کیلئے سرکار مین پیش کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۴ ہم** عہدہ ہائے صدر منصفی و مددگاری عدالت ضلع و نیابت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ اور عہدۂ معتمدی مجلس عالیہ کے خلو کے وقت بپابندی قواعد مقررہ یا منظور فرمودہ سرکار تین شخصونکو جن کو مجلس متحق اور لائق سمجھتی ہو منتخب کرنا اور مع کیفیت وجوہ سرکار مین تقرری کیلئے پیش کرنا۔

عہدہ ناظم دیوانی سمت صدر مددگاری ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ و نیابت دارالقضاء و رکن مجلس کی تقرری کیلئے سرکار مین تحریک کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۵ ہم** ۔ عہدہ ہائے ناظم دیوانی سمت ۔ مددگاری صدر عدالت سمت ۔ و نظامت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ و نیابت دارالقضاء و رکن مجلس عالیہ عدالت کے واسطے محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین اطلاع کرنا اور مجلس کو جائز ہوگا کہ عہدہ داران ماتحت سے جس کو لایق خیال کرے اُس کا نام بھی سرکار مین پیش کرے۔

عہدہ داران عدالت ہائے ماتحت کے تبدل و تعطل و تنزل کی نسبت سرکار مین تحریک کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۶ ہم** ۔ منصف اور صدر منصف اور ناظم دیوانی سمت ۔ اور مددگاران عدالت ہائے ضلع اور صدر عدالت ہائے سمت اور نائب دارالقضاء اور ناظمان دیوانی ۔ و فوجداری بلدہ اور اُن کے مددگاران ۔ اور نائبون اور اپنے معتمد اور مددگار معتمد کے تبدل و تعطل و تنزل کی نسبت جب مجلس کو ضرورت معلوم ہو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کی جاوے گی۔

عہدہ داران مذکور کی بداعمالی کی شکایت پیش ہونیپر تحقیقات سرسری کرنے اور علانیہ تحقیقات کیلئے سرکار مین تحریک کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۷ ہم** ۔ مذکورہ بالا عہدہ دارونکی بداعمالی کی شکایت پیش ہونیپر میر مجلس یا کسی رکین مجلس کے سامنے جس کو میر مجلس نے وہ کام سپرد کیا ہو تحقیقات مین ایک سرسری تحقیقات کا عمل مین لانا ۔ اور بشرط صحیح پائے جانے شکایت مذکور کے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین اُس کی اطلاع دینا اور اُس بداعمالی کی باضابطہ اور علانیہ تحقیقات و تحریر کیفیت کی غرض سے مدار المہام سرکار عالی سے مجلس خاص کے تقرر کی درخواست کرنا اور ایسی صورت مین بصورت اشد ضرورت منصف و مددگاران عدالت کو مجلس عالیہ معطل کر سکتی اور سرکار عالی مین رپورٹ کر سکتی ہے۔

عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کی اتفاقی رخصت کی منظوری اور انکی جگہ منصرم مقرر کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۴۸** ۔ ناظم عدالت سمت غربی اور مددگاران صدر عدالت ہائے سمت اور ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ و نائب دارالقضاء اور مجلس کے معتمد و مددگار معتمد کی اتفاقی رخصتون کو قواعد مجریہ کے مطابق منظور کرنا اور زمانہ رخصت مین اُن عہدون کے لیئے عہدہ داران ماتحت مین سے منصرمون کا مقرر کرنا۔ عہدہ داران متذکرہ صدر کی دوسری ہر ایک قسم کے رخصتون کی منظوری کیلئے مدارالمہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کی دوسری رخصتون کی منظوری کی تحریک کرنے کا اختیار

**دفعہ ۴۹** ۔ منصف اور صدر منصف اور مددگاران اور نائبین عدالتہائے دیوانی و فوجداری بلدہ کی ہر ایک قسم کے رخصتون کی منظوری کیلئے باستثناء رخصت اتفاقی جس کی منظوری محکمہ جات نظمائے دیوانی اسمات و نظمائے عدالت ہائے بلدہ سے متعلق ہوگی۔ قواعد مجریہ وقت کے بموجب مدارالمہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

تحریک منظوری رخصت مع تجویز امر کارپیش کی جائے گی۔

**دفعہ ۵۰** ۔ ہر ایک عہدہ دار کی منظوری رخصت کی تحریک کے ساتھ جو مدارالمہام سرکار عالی کے محکمہ مین کی جاوے مجلس کو ضرور ہوگا کہ اس بات کی تجویز بھی پیش کرے۔ کہ زمانہ رخصت مین اُس عہدہ کے کام کا انصرام کس طرح عمل مین آویگا۔

قبل منظوری رخصت کو استفاد اور حسب تجویز بر انجام کام کی اجازت دینے کا اختیار

**دفعہ ۵۱** ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ حالات خاص مین قبل آنے منظوری رخصت کے اُس عہدہ دار کو جس نے رخصت کی درخواست کی ہے اپنی جگہ چھوڑنے اور مجلس کے مجوزہ انتظام کے مطابق عہدہ کے کام کے سرانجام پانے کی اجازت صادر کرے۔

## نسبت عملہ

مجلس کے عملہ کی نسبت اجلاس انتظامی کے اختیارات

**دفعہ ۵۲** ۔ مجلس عالیہ عدالت باجلاس انتظامی اپنے عملہ کے تقرر اور سزا اور تقسیم کام اور اس امر کی نسبت کہ اُن کی رخصتین جو قواعد رخصت کے مطابق ہون کس کی تجویز سے منظور ہونگی خود قواعد مرتب کرے گی اور انھین قواعد کے بموجب عملدار آمد ہوگا جو قواعد اس دفعہ کے مطابق ہونگے اُن کی ایک نقل مدارالمہام سرکار عالی کے محکمہ مین مرسل کی جاوے گی۔

مجلس کے ہنگامی عملہ کے تقرر کا اختیار۔

**دفعہ ۵۳** ۔ مجلس عالیہ عدالت مین ہنگامی عملہ کے تقرر کی ضرورت مین مجلس کو باجلاس انتظامی مدارالمہام سرکار عالی کے محکمہ سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

عدالت ہائے ماتحت کے عملہ کی نسبت مجلس کے اختیارات

**دفعہ ۵۴** ۔ ناظم عدالت دیوانی سمت وصدر عدالت ہائے اسمات وعدالت ہائے ضلع ومحکمہ صدر منصفین وعدالت دیوانی وفوجداری بلدہ ودارالقضا وعدالت تعلقدار کروڑگیری وعدالت ضلع واطراف بلدہ کے سررشتہ دار وناظر ومحافظ دفتر کی تقرری یا سبکدوشی وتبدیلی کو محکمہ جات مذکور کی تحریک پر اجلاس انتظامی سے منظور کرنا اور بشرط نامنظوری پھر اُن ہی محکموں کو دوسرے انتخاب یا تجویز کا حکم دینا۔

مگر عدالت ہائے ماتحت کے ناظمون کو اِن عہدون کی نسبت یہہ اختیار رہوگا کہ خواہ منظوری آنے تک تقرر کو ملتوی رکھین خواہ تقرر عمل مین لاکر فی الفور منظوری کی تحریک کرین اور آخر الذکر صورت مین اگر مجلس سے تقرر نامنظور بھی ہوتا ہم تاریخ صدور اطلاع نامنظوری تک وہ تقرر جائز تصور کیا جاوے گا۔

ہر ایک محکمہ ناظم جن کا ذکر اس دفعہ مین ہے مذکورہ بالا عہدہ دارونکی ہر ایک قسم کی رخصت کو قواعد رخصت کے مطابق خود منظور کرے گا۔ اور بشرط ضرورت تقرر منصرم خود اپنی تجویز سے منصرم مقرر کرے گا۔

محکمہ جات ماتحت کے ہنگامی عملہ کے تقرر کا اختیار

**دفعہ ۵۵** ۔ محکمہ جات ماتحت مین اجلاس انتظامی سے ہنگامی عملہ کا تقرر کرنا جب اُس کی ضرورت ہو حسب مندرجہ دفعہ ۴۶۔

محکمہ جات ماتحت کے عملہ کی بداعمالی یا غفلت کی نسبت میر مجلس کی تحقیقات وسزا کا اختیار۔

**دفعہ ۵۶** محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کی بداعمالی یا غفلت کی نسبت میر مجلس یا کسی اجلاس کی تجویز سے جس مین اُن کا غذات بنائے کارروائی پیش ہوئے ہون تحقیقات کرنے یا رپورٹ کرنے یا جواب طلب کرنے یا تجویز اخیر عمل مین لانے کا حکم دینا اور بصورت طلب کیفیت کیفیت کے آنے پر اُن کو بری کرنا یا بزائے موقوفی یا معطلی یا تنزلی یا جرمانہ اُن کی نسبت ایسی کارروائی کرنا جس کی مقدار ایک مہینہ کی تنخواہ سے زیادہ نہ ہو۔

محکمہ جات ماتحت کے عملہ کی تبدیلی کا اختیار

**دفعہ ۵۷** ۔ مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مین تبدیل کردے اور برضامندی نظمائے عدالت ہائے ماتحت اُن عدالتون اور مجلس کے عملون کو بدل دے۔

عملہ عدالت کو سپرد فوجداری کرنے کا اختیار

**دفعہ ۵۸** ۔ کسی عملہ عدالت کو جس کی تنخواہ بیس روپیہ سے زیادہ ہو اجلاس انتظامی سے جرایم متعلقہ عہدہ مین فوجداری سپرد کرنے کا حکم یا اُس کی منظوری صادر کرنا۔

عملہ مذکور کو سالانہ تنخواہ پر مقرر کرنے کا اختیار

**دفعہ ۵۹** ۔ کسی عملہ مجلس یا عملہ محکمہ جات ماتحت کے منصرم کو علاوہ رخصتی کے زمانہ مین

جس کی تنخواہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اجلاس انتظامی سے سالم ماہوار پر منصرم مقرر کرنا یا مقرر کرنے کی اجازت دینا۔

## نسبت وکلاء

قواعد امتحان وکالت کی اجرا اور ترمیم کا سپاہی وغیرہ کا اختیار

**دفعہ ۶۰** مجلس کے اجلاس انتظامی سے وکلاء کے امتحان اور تقرر کے قواعد پر منظوری مدار المہام سرکار عالی مقرر اور جاری کرنا اور ان قواعد کے بموجب امیدواروں کو وکالت کا امتحان لینا اور جو لوگ وکالت کے لیئے منتخب ہوں اُن کو وکالت پر مقرر کرنا اور جس درجے منتخب ہوئے ہوں اُس درجہ کی سند اُن کو دینا۔

## نسبت منظوری رقوم

رقوم کی منظوری کا اختیار۔

**دفعہ ۶۱**۔ کوئی رقم جس کی منظوری یا خرچ کا اقتدار دفعات ذیل کے مطابق مجلس کو دیا گیا ہے سوائے اُن رقوم کے جو واسطے یا بنیے اشخاص متقدمہ کے جمع کی جاتی ہیں اور بصیغہ امانت رہتی ہیں اور جو ہمیشہ بروقت ضرورت واپس ہوسکیں گی جب تک وہ سوا زنہ ہیں درج نہ ہوں تب تک بلا منظوری خاص محکمہ مدار المہام سرکار عالی کے اُن کا منظور کرنا یا خرچ کرنا جائز نہ ہوگا اور تمام یہ اقتدارات اور اختیارات جو مجلس کو یا جس اجلاس سے یہ مجلس بنے متعلق کردیے ہوں اُس اجلاس کو حاصل ہونگے۔

واپسی رقوم کا اختیار۔

**دفعہ ۶۲**۔ اپنے محکمہ کی اُن رقوم قابل واپسی کی نسبت جو مد سوائے ہیں جمع ہوگئی ہوں تاریخ جمع ہونے سے اندرون پنج سال اور محکمہ جات ماتحت کی اُسی قسم کی رقوم زائد از دو سال تا پنج سال کی واپسی کا حکم دینا اور زائد از پنج سال کی نسبت مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ سے منظوری کی تحریک کرنا۔

رقوم صادر سوائے تقرر کی منظوری کا اختیار

**دفعہ ۶۳**۔ منظور کرنا رقوم صادر سوائے تقرر کا مجلس عالیہ عدالت کے واسطے بارہ سو روپیہ سالانہ تک اور دیگر تمام محکمہ جات ماتحت کے واسطے بالائے اقتدار نظمائے ماتحت مجموعاً دس ہزار روپیہ سالانہ تک۔

محکمہ جات ماتحت کی عملہ ہنگامی کی منظوری کا اختیار

**دفعہ ۶۴** محکمہ جات ماتحت کے واسطے بصورت ضرورت عملہ ہنگامی کے تقرر کے اخراجات کو منظور کرنا جس کی تعداد مجموعی سال تمام میں پندرہ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ لیکن مجلس عالیہ عدالت میں خود جب کبھی عملہ ہنگامی کی ضرورت ہو تو اُس کی منظوری کے لیئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ میں تحریک کرنا۔

عدالت کو بھتہ کی منظوری کا اختیار

**دفعہ ۶۵** ۔ صدر عدالت ہائے اسمات اور عدالت کڑورگیری اور عدالت ضلع اطراف بلدہ اور اپنے محکمہ کے عملہ اور عہدہ داروں کے بھتہ کو بموجب ہدایات مجاریہ وقت کے منظور کرنا۔

میر مجلس اور اراکین مجلس کے بھتہ کی منظوری کا اختیار۔

**دفعہ ۶۶** ۔ اراکین مجلس اور میر مجلس جب خود واسطے ملاحظہ محکمہ جات ماتحت کیے جاوین تو اپنے بھتہ کی منظوری کے لیئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

برآوردات مرمت کی منظوری کا اختیار

**دفعہ ۶۷** ۔ منظور کرنا برآوردات مرمت ہائے سالانہ و ترمیمات ضروری مکانات محکمہ جات کا تمام محکمہ جات ماتحت کے لیئے مجموعاً دس ہزار روپیہ سال تک اور خاص مجلس عالیہ عدالت کے لیئے ایک ہزار روپیہ سال تک۔

ماخوذین۔ گواہان فوجداری کے مصارف کی منظوری کا اختیار

**دفعہ ۶۸** ماخوذین جرائم فوجداری اور گواہان فوجداری کے لیئے خاص حالتون مین غیر معمولی خوراک و مصارف کا منظور کرنا جس کی تعداد فی کس ایک روپیہ یومیہ سے زیادہ نہ ہو اور بحالت ضرورت زائد مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

## معتمد و مددگار معتمد مجلس۔

معتمد مجلس کے اختیارات

**دفعہ ۶۹**[1] معتمد مجلس عالیہ عدالت مجاز ہوگا کہ مقدمات مرافعہ دیوانی مین جن کا فیصلہ جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل سے ہو منتخب فیصلہ پر دستخط کرے اور مقدمات تصحیح و مرافعہ و نگرانی فوجداری مین حکم تامجات و اطلاعنامجات کو اپنی دستخط سے مطابق احکام ارکان بجوز نافذ کرے

معتمد و مددگار معتمد مجلس کی کارروائی کے لئے قواعد وضع کرنے کا اختیار

**دفعہ ۶۹ الف**[1] مجلس عالیہ عدالت باجلاس انتظامی اپنے معتمد اور مددگار معتمد کی کارروائی کے لیئے خود قواعد وضوابط منضبط کرے گی اور مدار المہام سرکار عالی کی منظوری کے بعد اُن ہی قواعد کے بموجب کارروائی عمل مین آوے گی۔

## طریق خط و کتابت مجلس

طریق خط و کتابت مجلس

**دفعہ ۷۰** ۔ کل خط و کتابت جو مجلس کی طرف سے دوسرے محکمون کے نام ہوگی وہ معتمد مجلس کی طرف سے ہوگی اور اُس کے عنوانین یہ لکھا جاوے گا۔

[1] بموجب نوٹ قانون نشان ۵ مؤرخہ ۱۳ دفعہ ۶۹ جدید داخل کی گئی اور بقیہ دفعہ ۶۹ دفعہ ۶۹ الف قرار دیگئی ہے۔

روبکار مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ
سرکار عالی نظام الملک آصفجاہ
واقع تاریخ فلان۔ اور روبکار کے شروع مین لکھا جاوے گا
حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔ اور جو تحریرات دوسرے محکمون سے مجلس کے نام پر ہوگی اُنکے شروع مین یہ الفاظ مندرج ہونگے۔
(برائے اطلاع مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی)

تحریرات مین میر مجلس وارا کین مجلس سے خطاب کرنے اور اُنکے اسماء کی تحریر کا طریقہ

**دفعہ ۱۷**۔ جب کسی تحریر مین میر مجلس کی نسبت خطاب کرنا منظور ہو تو یہ لقب میر مجلس صاحب خطاب کیا جاوے گا اور جب اراکین کی طرف خطاب منظور ہو تو اُن اراکین کے نام مع اُن تمام عرفی اور تعظیمی القابون کے جو اُنکے نام کے ساتھ مشہور ہون۔ تحریر ہونگے اور جبکہ فیصلجات اور روبکارات و دیگر تحریرات مجلس مین چند نامون کے ایک جگہ لکھنے کی ضرورت ہو تو میر مجلس کا نام اول اور باقی اراکین کے نام اُن تاریخون کی ترتیب سے لکھے جاوین گے جب اُنکا تقرر مجلس کی رکنیت پر عمل مین آیا ہو مگر کسی کے نام کے ساتھ لفظ اول یا دوم وغیرہ نہ لکھا جاوے گا۔

## خاتمہ

اثر نفاذ

**دفعہ ۱۸**۔ جس قدر کشتیات اور احکام اور ہدایات اور اقتدار نامجات اور دستور العمل اس وقت عدالت کے صیغہ مین نافذ ہین جہانتک وہ اس دستور العمل کے خلاف نہ ہون بدستور اُنکی مطابق ہوتا رہے گا۔

مقدمات زیر تجویز سے دستور العمل ہذا کا متعلق ہونا۔

**دفعہ ۱۹**۔ جس قدر مقدمات بروقت نفاذ اس دستور العمل کے مجلس مین زیر تجویز ہون اُن کی آیندہ کارروائی سے جہانتک اس دستور العمل کا تعلق ممکن ہو وہ مطابق اس دستور العمل کے عمل مین آوے گا۔

مقدمات متذکرہ صدر المہامی مدار المہامی بحکم مدار المہام منتقل ہون تو یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ مجلس مین بصیغہ تجویز ثانی دائر ہوئے تھے۔

**دفعہ ۲۰**۔ جو مقدمات بہ صیغہ نگرانی یا اور کسی طرح پر محکمہ صدر المہام عدالت یا مدار المہامی سرکار عالی کے محکمہ مین بروقت نفاذ دستور العمل ہذا دائر ہون اور مدار المہام سرکار عالی اُن کو مجلس عالیہ عدالت مین منتقل کردین تو ایسا تصور کیا جائے گا کہ وہ مقدمات بصیغہ تجویز ثانی مجلس مین دائر ہوئے تھے۔ مرقوم ۲۴۔ شہر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ

شد مرحوم بخط محمد صدیق
معتمد مدار المہام عدالتہائے سرکار عالی

# قانون ترمیم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت

## نشان (۵) ۱۳۱۲ف

(مدار المہام) سرکار عالی نے بتاریخ ۔ آبان ۱۳۱۲ف منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دستور العمل مجلس عالیہ عدالت کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ | **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۱۲ف سے نافذ ہوگا۔

ترمیم ممنن ۲ دفعہ ۲ | **دفعہ ۲** ۔ ممنن ۲ دفعہ ۲ سے حسب ذیل الفاظ خارج کیئے جائیں۔

جن مین میر مجلس ایک رکن ہونگے۔

ترمیم دفعہ ۳ | **دفعہ ۳** ۔ دفعہ ۳ کے موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ممنن (۱) بنایا جائے اور اس کے آخر مین ممنن (۲) حسب ذیل قایم کیا جائے۔

جب ارکان مجلس عالیہ عدالت سے نصاب نہ ہوسکتا ہو تو مفتی مجلس عالیہ عدالت شریک جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل کیئے جاسکین گے۔

ترمیم دفعات ۶ و ۷ | **دفعہ ۴** ۔ دفعات ۶ و ۷ کے بجائے حسب ذیل دفعات قایم کیئے جائین۔

دفعہ ۶ تمام مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت جن کا مرافعہ قانوناً مجلس عالیہ عدالت مین جایز ہو اور جو بنا بر اقضی فیصلہ جات و احکام عدالت ہائے مندرجہ ذیل دایر ہون اور جس مین شئے مدعوہ غیر منقوم ہو یا جس کی مالیت پانچہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو اجلاس متفقہ مین ہوگی اور اجلاس متفقہ کا فیصلہ قطعی ہوگا

(۱) صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت ۔ (۲) صدر عدالت ہائے اسمات (۳) عدالت ہائے بلدہ۔ (۴) عدالت ضلع اطراف بلدہ ۔ (۵) دوسری عدالتین جن کا مرافعہ احکام خاص کی بنا پر مجلس عالیہ عدالت مین جایز ہو۔

دفعہ ۷ - اگر اجلاس متفقہ کے ارکان مین اختلاف ہو یا اجلاس متفقہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہ سے کل مقدمہ کا یا کسی خاص مسئلہ قانونی کا اجلاس کامل مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ اجلاس کامل ارکان ثلثہ یا بصورت ضرورت اجلاس کامل ارکان خمسہ کے سپرد کیا جائیگا اور اجلاس کامل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

ترمیم دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۸۔

**دفعہ ۵** - دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ - کے بجائے حسب ذیل دفعات قائم کی جائین

**دفعہ ۱۶** - ہر ممبر مجلس یا ہر رکن مجلس عالیہ عدالت کو جو درخواست ایسے متفرق کی سماعت کے لئے اجلاس کر رہا ہو اختیار ہوگا - کہ کسی فریق کی درخواست یا کسی اور بنا پر کسی مقدمہ کی مسل کو کسی عدالت ماتحت سے طلب کرکے بہ غرض صدور حکم اوسی اجلاس کے سپرد کرے جو مجاز سماعت ہو۔

**دفعہ ۱۷** - اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ مین جس کا مجلس مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ نہ ہو سکتا ہو اور جس مین عدالت مجوزہ وہ اختیار نافذ کیا ہو جو قانوناً اوس کو حاصل نہ تھا یا جو اختیار حاصل تھا اوس کو عمل مین نہ لایا ہو یا اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا ہو یا کوئی بے ضابطگی عظیم کی ہو تو فریقین مقدمہ کے عذرات کی سماعت کے بعد جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے

**دفعہ ۱۸** - ..... - اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ کسی فریق کی درخواست یا کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی اور بنا پر فریقین مقدمہ کو اطلاع دیکر اور اون کے عذرات کی (اگر ہون) سماعت کے بعد یا بلا کسی ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو جو کسی عدالت ابتدائی یا مرافعہ ماتحت مین دائر ہو طلب کرکے خود اوسکی تجویز مین مصروف ہو۔ یا کسی اور عدالت ماتحت مین جو بلحاظ نوعیت و مالیت مقدمہ مذکور کے اوس کی سماعت کی بنا پر تحریر کے لئے سپرد کرے۔

ترمیم دفعہ ۲۰۔

**دفعہ ۶** - دفعہ ۲۰ - کے قبل عنوان قطعیت فیصلہ مجات مجلس مقدمات دیوانی کے بجائے عنوان اختیارات اجلاس کامل بمقدمات دیوانی درج کیا جائے اور دفعہ ۲۰ کے بجائے دفعات ۲۰ و ۲۰ - الف و ۲۰ ب حسب ذیل قائم کئے جائین۔

**دفعہ ۲۰** - تمام مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت مین جسکے مدعوہ کی مالیت پانچہزار روپیہ سے متجاوز ہو اجلاس کامل ارکان ثلثہ مین ہوگا اور اگر مالیت دس ہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو تو اجلاس کامل کا تعلق ہوگا

**دفعہ ۲۰ - الف** - اگر اجلاس ارکان ثلثہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہ سے مقدمہ کا جلسہ ارکان خمسہ مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ مقدمہ تجویز کے لئے ارکان خمسہ کے روبرو پیش کیا جائے گا اور فیصلہ اجلاس کامل کا بہ پابندی احکام دفعات ۷ و ۲۰ قطعی ہوگا۔

**دفعہ ۲۴ ب** - جس کی مقدمہ کا اجلاس کامل سے فیصلہ ضروری ہو اور ارکان مجلس کے اوس مقدمہ کی سماعت کے لیئے نصاب نہ ہوسکتا ہو تو سرکار کو اختیار رہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جسکی ماہوار ارکان مجلس عالیہ عدالت سے کم نہ ہو اور اس کام کی قابلیت رکھتا ہو اجلاس مذکور مین شرکت کے لئے مقرر کرین

تنسیخ دفعہ ۲۰۔

**دفعہ ۷** - دفعہ ۲۰ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کی جائے۔

دفعہ ۲۰ - قانون ہذا کا کوئی مضمون اون احکام سے موثر نہوگا جو جوڈیشل کمیٹی کے متعلق نافذ ہوئی۔

دفعہ ۶۹ اضافہ

**دفعہ ۸** - دفعہ ۶۹ حسب ذیل قایم کیجائے اور موجودہ دفعہ ۶۹ دفعہ ۶۹ الف بڑھی جائے۔

**دفعہ ۶۹** - مستعد مجلس عالیہ عدالت مجاز ہوگا کہ مقدمات مرافعہ دیوانی مین جنکا فیصلہ جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل سے ہو منتخب فیصلہ پر دستخط کرے اور مقدمات تصحیح و مرافعہ فوجداری مین حکمنامجات و اطلاعنامجات کو اپنے دستخط سے مطابق احکام ارکان مجوزہ نافذ کرے۔

شد حد دستخط سر لبند جنگ

منصرم مستعد

# دستور العمل

## ناظم عدالت صوبہ و ناظمان عدالت اضلع و منصفان

## مجریہ

۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری

مرمہ

بروے رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر ۴۳ مورخہ ۲۵ - دے سنہ ۱۳۰۱ ف

و

احکام مورخہ ۱۵ - مہر سنہ ۱۳۰۲ ف و ۹ - آبان سنہ ۱۳۰۵ ف و قانون نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۵ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

---

بموجب دفعہ ۱ قانون نشان ۲ سنہ ۱۳ ف جہانتک کہ دیوانی مقدمات سے تعلق ہے منسوخ ہوگیا ملاحظہ کیجئے دفعہ ۱ قانون عدالت ہائے دیوانی ۲ مالک محروسہ سرکار عالی جو ذیل میں درج ہے۔

تنسیخ

**دفعہ ۲** - (۱) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل نظماء صوبہ مجریہ ۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری و دستور العمل مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران مجریہ ۱۱ - ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ف و گشتی محکمہ سرکار صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان دیوانی واقع ۱۱ - آبان سنہ ۱۲۹۹ ف جہانتک دیوانی مقدمات سے تعلق ہے منسوخ ہونگے۔

# فہرست دفعات دستور العمل ناظم عدالت صوبہ و ناظمان عدالت ضلع و منصفان


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | عہدہ داران دیوانی کا تقرر اور عہدہ داران مال سے اختیارات دیوانی کا سلب ہونا۔ | ۴ |
| ۲ | عہدہ داران دیوانی کے القاب۔ | ″ |
| ۳ | عدد اختیار سماعت ناظم صوبہ۔ | ″ |
| ۴ | ناظم صوبہ کے فیصلجات کا مجلس میں قابل مرافعہ اور فیصلجات ایسی مقدمات جائداد منقولہ کا پانسو تک قطعی ہونا۔ | ۵ |
| ۵ | عدد اختیار سماعت ناظم ضلع۔ | ″ |
| ۶ | ناظم ضلع کے فیصلجات کا ناظم صوبہ کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونا۔ | ″ |
| ۷ | عدد اختیار سماعت منصفان | ″ |
| ۸ | منصف کے فیصلجات کا ناظم صوبہ یا ناظم ضلع کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونا۔ | ″ |
| ۹ | مگر جائداد مذکور کے فیصلجات بجز رجسٹہ مرافعہ یا تجویز ثانی اور طور پر منسوخ یا ترمیم نہ ہو سکینگے | ″ |
| ۱۰ | تعمیل فیصلہ۔ | ۶ |
| ۱۱ | ہیر عدالت و پیشراس | ″ |
| ۱۲ | اختیار خاص کا عطا ہونا۔ | ″ |
| ۱۳ | اختیار سماعت مرافعہ ناظم ضلع | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۴ | ناظم ضلع کے فیصلجات بصیغہ مرافعہ کا قطعی ہونا | ۶ |
| ۱۵ | منصف کو مالیت تک کا اختیار سماعت کا عطا ہونا۔ | ″ |
| ۱۶ | صدور اراضی اختیار سماعت ناظم صوبہ ناظم ضلع و منصف | ″ |
| ۱۷ | ناظم صوبہ و ناظم ضلع کا مستقر۔ | ″ |
| ۱۸ | ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کو اظہارات و فیصلجات خود لکھنا چاہیئے۔ | ۷ |
| ۱۹ | عملہ کے تقرر و انتخاب کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار | ″ |
| ۲۰ | عملہ کے موقوف و معطل اور تنزل کرنے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ″ |
| ۲۱ | عملہ محکمہ جات ماتحت کی بداعمالی کی تحقیقات اور سزا کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ″ |
| ۲۲ | عملہ محکمہ جات ماتحت کے تبدیل کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ″ |
| ۲۳ | عملہ پر بغیر اجازت ناظم صوبہ یا مجلس عالیہ کے مقدمہ فوجداری قائم نہ ہو سکے گا۔ | ″ |
| ۲۴ | عملہ کے تقرر و سوتوفی کی نسبت ناظم ضلع کا اختیار | ۸ |
| ۲۵ | عملہ کے تقرر و سوتوفی کی نسبت منصف کا اختیار۔ | ″ |
| ۲۶ | باستثنا دہ ملک غیر کے جدید تقرر تا بارہ منظوری مجلس ہونا۔ | ″ |
| ۲۷ | ناظم ضلع و منصف کی رخصت اتفاقی اور | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | اور اُن کے کام کے چند روزہ انتظام کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ۸ |
| ۲۸ | ناظم ضلع اور منصف کی دوسری رخصتوں کی تحریک یا اور قبل منظوری استفادہ کی اجازت دینے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ۹ |
| ۲۹ | ناظم صوبہ کی رخصت اتفاقی کی منظوری کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۰ | غلو کی رخصتوں کی نسبت ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۱ | منظوری رقوم کا اختیار۔ | ۹ |
| ۳۲ | ناظم صوبہ کا اختیار نسبت منظوری بجہتہ | ۱۰ |
| ۳۳ | ناظم صوبہ کے محکمہ کی برآورد مرمت کی منظوری کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۴ | ناظم ضلع و منصف کے محکمہ کی برآورد مرمت کی منظوری کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۵ | محکمہ ناظم صوبہ کی رقوم صادر شدہ تقرر و دیگر اخراجات کی منظوری کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۶ | ناظم ضلع اور منصف کے محکمہ جات کے اخراجات کی منظوری کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۷ | بہ صیغہ نگرانی طلبی سل اور محکمہ ماتحت کو ہدایت کرنے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۸ | انتقال متصدی کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۹ | ناظم صوبہ محکمہ جات ماتحت کا افسر اعلیٰ اور عام نگران ہے۔ | ۱۰ |
| ۴۰ | عدالت ہائے ماتحت کی تنقیح یکسلی ناظم صوبہ کا دورہ۔ | ۱۰ |
| ۴۱ | تمام مراسلت محکمہ عالیہ سے بتوسط ناظم صوبہ ہوگی | ۱۰ |

# دستورُ العمل
## ناظم عدالت صوبہ و ناظمان عدالت ضلع و منصفان

مجریہ ۲۴ - ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ

---

عہدہ داران دیوانی کا تقرر اور عہدہ داران مال سے اختیارات دیوانی کا سلب ہونا

**دفعہ ۱** - جو کہ بنظر اسلوبی انتظام کے مقدمات دیوانی کے لیئے جُدا گانہ عہدہ داران کا مقرر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اِس لیئے جس تعلقہ یا ضلع یا صوبہ مین مدار المہام سرکار عالی کی تجویز سے یہہ انتظام جاری ہو اُس تعلقہ یا ضلع یا صوبہ مین عہدہ داران مال کے اختیارات نسبت تجویز مقدمات دیوانی باقی نہ رہین گے اور اُن عہدہ دارون سے متعلق ہو جائین گے جو مقدمات دیوانی کے لیئے مقرر ہون -

عہدہ داران دیوانی کے القاب

**دفعہ ۲** - عہدہ داران مذکورہ بالا تین لقبون سے ملقب ہونگے -

**الف** - ناظم عدالت صوبہ -

**ب** - ناظم عدالت دیوانی بلدہ -

**ج** - منصف -

اور اُن کے اقتدارات حسب ذیل مقرر کیئے جاتے ہین -

حد اختیارات سماعت ناظم صوبہ

**دفعہ ۳** - مقدمات قابل سماعت ناظم عدالت صوبہ -

۱ - تمام مقدمات ابتدائی صیغہ دیوانی جن کی مقدار مالیت پانچ ہزار سے زیادہ ہو -

۲ - تمام مقدمات مرافعہ بنا راضی فیصلہ جات احکام منصفان و ناظمان عدالت دیوانی اضلاع -

۳ - فوجداری مین وہی اختیارات ناظم عدالت صوبہ کو حاصل رہین گے جو اس وقت تک صدر عدالت

سمت کو حاصل تھے۔

ناظم صوبہ کے فیصلہ جات کا مجلس میں قابل مرافعہ اور فیصلہ جات اپیل متعلقہ جائداد منقولہ کا پانسو کا قطعی ہونا۔

**دفعہ ۴** ۔ ناظم عدالت صوبہ کے تمام فیصلہ جات واحکام جن کا مرافعہ جائز ہو مجلس عالیہ عدالت میں قابل مرافعہ ہونگے بجز مقدمات ذیل کے۔

**الف** ۔ وہ مقدمات صیغہ دیوانی جن کو ناظم موصوف نے بصیغہ مرافعہ فیصل کیا ہو اور جو جائداد منقولہ کی بابت ہوں جن کی قدر دھائی تک ہو بشرطیکہ مقدمہ میں کوئی قانونی بحث نہ ہو اور صرف واقعات پر فیصلہ ہوا ہو اور عدالت ماتحت کے فیصلے یا حکم کو کلیتہً بحال رکھا ہو۔

**ب** ۔ وہ مقدمات فوجداری جن میں ہلاکت واقع نہ ہوئی ہو اور بصیغہ مرافعہ ناظم موصوف نے فیصل کیے ہوں اور صرف ایک جرمانہ کیا ہو۔

حد اختیار سماعت ناظم ضلع

**دفعہ ۵** ۔ مقدمات قابل سماعت ناظم عدالت ضلع۔

۱۔ تمام مقدمات ابتدائی جن کی مقدار مالیت پانچ سو سے زیادہ پانچ ہزار تک ہو۔

۲۔ وہ مقدمات مرافعہ جن کی بابت اختیارات خاص ملے ہوں۔

ناظم ضلع کے فیصلہ جات کا ناظم صوبہ کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونا۔

**دفعہ ۶** ۔ ناظم عدالت ضلع کے تمام فیصلہ جات واحکام جن کا مرافعہ جائز ہو ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونگے۔

حد اختیار سماعت منصف

**دفعہ ۷** ۔ مقدمات قابل سماعت منصف۔

تمام مقدمات ابتدائی دیوانی جن کی مقدار مالیت پانچ سو روپیہ تک ہو۔

منصف کے فیصلہ جات کا ناظم صوبہ یا ناظم ضلع کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونا

**دفعہ ۸** ۔ منصف کے تمام فیصلہ جات اور احکام جن کا مرافعہ جائز ہو ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونگے بجز اُس صورت کے کہ اُس ضلع کے جس میں کہ یہ منصف ہو ناظم عدالت ضلع کو اختیارات خاص سماعت مرافعہ کے ملے ہوں کہ اس حالت میں اُس منصف ضلع کے فیصلہ جات وغیرہ کا مرافعہ اُسی ضلع کے ناظم عدالت کے اجلاس میں ہوگا۔

## احکام عام

محکمہ جات مذکور کے فیصلہ جات بحق بصیغہ مرافعہ یا بحق بزنجانی اور طور پر منسوخ یا ترمیم ہونے کے

**دفعہ ۹** ۔ محکمہ جات مذکور نے جو فیصلہ جات اور احکام صادر کیے ہوں بجز اس کے کہ مرافعہ کے صیغہ سے اُس کی تنسیخ یا ترمیم عمل میں آوے یا خود

---

لہ عبارت جو ۱۲ کے بیان درج ہے بموجب دفعہ ۱۰ قانون ۱۹ بابتہ ۱۸۷۶ء داخل کی گئی ہے۔

محکمہ جات مجوزہ نے اپنے فیصلوں اور احکام کی تجویز ثانی منظور کی ہو اور کسی طرح منسوخ و ترمیم نہ ہو سکینگے۔

تعمیل فیصلہ

**دفعہ ۱۰** ۔ ہر ایک فیصلہ ابتدائی یا مرافعہ کی تعمیل اُسی عدالت سے ہو گی جس نے ابتداءً اُس مقدمہ کو فیصلہ کیا۔

ہر عدالت و چپراسی۔

**دفعہ ۱۱** ۔ ہر ایک عدالت میں ایک مہر اور اُس عدالت کے ہر ایک چپراسی کے پاس ایک چپراس اُس نمونہ کی ہو گی جس کو مجلس عالیہ عدالت نے منظور کیا ہو۔

## خاص اختیارات

اختیارات خاص کا عطا ہونا

**دفعہ ۱۲** ۔ مدار المہام سرکار عالی کی خاص منظوری کے بعد کسی ناظم عدالت صوبہ کو ناظم عدالت ضلع کے اور کسی ناظم عدالت ضلع کو منصف کے اختیارات حاصل ہو سکینگے۔

اختیار سماعت مرافعہ ناظم ضلع

**دفعہ ۱۳**[1] ۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی ناظم عدالت ضلع کو فیصلہ جات منصفان کے مرافعہ سننے کا اختیار دیں جن میں مقدار شئے متدعویہ تین سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

ناظم ضلع کے فیصلہ جات بصیغہ مرافعہ کا قطعی ہونا

**دفعہ ۱۴**[2] ۔ ایسے اختیارات کے نفاذ میں جب کوئی فیصلہ ناظم صاحب عدالت ضلع نے کیا ہو تو اگر مقدمہ بابت جائداد غیر منقولہ کے نہ ہو اور اُس میں مالیت شئے متدعویہ تین سو روپیہ سے زائد نہ ہو اور ناظم عدالت ضلع کی رائے عدالت ماتحت کے فیصلہ سے متفق ہو تو وہ فیصلہ قطعی ہو گا بشرطیکہ اُس میں کوئی بحث قانونی نہ ہو۔

منصف کو ایسے تک اختیار سماعت کا عطا ہونا۔

**دفعہ ۱۵** ۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی خاص منصف کو اختیارات سماعت اُن مقدمات میں عنایت فرماویں جن میں تعداد مالیت الیسے تک ہو۔

حدود (یعنی) اختیار سماعت ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف۔

**دفعہ ۱۶** ۔ ناظم عدالت صوبہ کے اقتدار سماعت مقدمات کی حدود اُس صوبہ کے ناظم کی حدود علاقہ پر اور ناظم عدالت ضلع کی تعلقدار ضلع کی حدود علاقہ پر۔ اور منصف کی ایک یا چند تعلقات کی حدود علاقہ پر دادی ہو گی اور یہ حدود صرف مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے تبدیل ہو سکینگی۔

ناظم صوبہ و ناظم ضلع کا مستقر

**دفعہ ۱۷** ۔ مستقر ہر ایک ناظم عدالت صوبہ اور ناظم عدالت ضلع کا وہی ہو گا

---

[1] بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر ۴۳ مورخہ ۲۵ - دے ۱۳۱۵ف دفعہ ہذا بجائے سابق جدید قائم کیگئی ہے۔

[2] بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر ۴۳ مورخہ ۲۵ - دے ۱۳۱۵ف دفعہ ہذا بجائے سابق جدید قائم کیگئی ہے۔

جو اُس عہدہ دار مال کا ہے جس کی حدود علاقہ پر اُن عہدہ دارون کے اقتدارات حسب مذکورہ بالا حاوی ہین بشرطیکہ مدار المہام سرکار عالی سے کوئی تبدیل وقوع مین نہ آئے۔

ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کو اظہارات و فیصلہ جات خود لکھنا چاہئے

**دفعہ ۱۸** - ناظم عدالت صوبہ و اضلاع و منصفان کو لازم ہوگا کہ تمام فیصلہ جات و اظہارات اپنے ہاتھ سے لکھین۔ اگر کسی وجہ سے وہ اظہارات اپنے ہاتھ سے نہ لکھ سکین تو لازم ہے کہ اپنے مواجہہ و نگرانی مین اُن اظہارات کو قلمبند کرائین اور عین اظہار کے قلم بند ہوتے وقت ہر ایک کا اظہار خلاصہ اپنے ہاتھ سے لکھین جو شامل مثل ہوگا اور جس پر معذوری کے وہ وہ وجوہ بھی لکھنے ہونگے جن کی وجہ سے وہ عہدہ دار خود اظہار لکھنے سے قاصر رہا ہو۔

## نسبت عملہ

عملہ کے تقرر و انتخاب کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔

**دفعہ ۱۹** - ناظم عدالت صوبہ کو اپنے محکمہ کے تمام عمال اور ملازمین کے تقرر کا بہ استصواب سررشتہ دار و ناظر و محافظ دفتر اختیار حاصل ہوگا

اِن تینون عہدہ دارون کا انتخاب ناظم عدالت صوبہ اور تقرر مجلس عالیہ عدالت سے ہوا کریگا۔

عملہ کے موقوف و معطل و تنزل کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

**دفعہ ۲۰** - ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ اپنے محکمہ کے تمام عمال اور ملازمین کو موقوف یا معطل کرے یا اُن کا درجہ گھٹا دے یا اُن پر جرمانہ کرے جس کی مقدار ایک مہینے مین ایک ربع تنخواہ سے زیادہ نہو۔

عملہ محکمہ جات ماتحت کی بداعمالی کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

**دفعہ ۲۱** - ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہے کہ محکمہ جات ماتحت کے تحقیقات و سزا کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار کسی عملہ یا ملازم کی بداعمالی یا غفلت کی نسبت تحقیقات و رپورٹ کرے یا تجویز آخر عمل مین لانے کا حکم دے اور اس کی کیفیت کے آنے پر اُس کو بری کرے یا اُن سزاؤن مین سے کوئی سزا دے جو وہ اپنے محکمہ کو دے سکتا ہے۔

عملہ محکمہ جات ماتحت کی تبدیل کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔

**دفعہ ۲۲** - ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہے کہ وہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مین تبدیل کرے۔

عملہ پر بغیر اجازت ناظم صوبہ یا مجلس عالیہ کے مقدمہ فوجداری قایم نہ ہوسکے گا۔

**دفعہ ۲۳** - کسی عملہ یا ملازم پر کسی ایسی کارروائی کے لحاظ سے جو اُس سے اپنے عہدہ کے کام مین ہوئی ہو فوجداری مین کوئی مقدمہ قایم ہو سکے گا

---

[1] جزو آخر دفعہ ہذا بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۱۷ھ مطابق ۱۵ جولائی ۱۸۹۹ء خارج کیا گیا۔

جب تک کہ اُس اجازت ناظم عدالت صوبہ سے حاصل نہ ہوئی ہو اور اگر اُس عملہ کی تنخواہ ۵۰ سے زیادہ ہے تو جب تک مجلس عالیہ عدالت نے ایسی اجازت نہ دی ہو۔

عملہ کے تقرر و موقوفی کی نسبت ناظم ضلع کا اختیار

**دفعہ ۲۴** ۔ ناظم عدالت ضلع کو باستثنا سررشتہ دار کے اور باقی تمام اپنے محکمہ کے ملازمین کے تقرر و موقوفی کا اختیار۔

عملہ کے تقرر و موقوفی کی نسبت منصف کا اختیار

**دفعہ ۲۵** ۔ منصفون کو باستثنا سررشتہ دار کے جس کا انتخاب وہ کرینگے اور تقرری ناظم عدالت سمت سے ہوگی باقی سب عمال و ملازمین کا تقرر و موقوفی اُن ہی سے متعلق ہے۔

باشندہ ملک غیر کے جدید تقرر تابع منظوری مجلس ہونا۔

**دفعہ ۲۶** ۔ یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ جب کبھی شخص جدید غیر ملازم ساکن ملک غیر کی تقرری کسی حاکم کو ضروری منصور ہو تو اُس کے وجوہ سے اطلاع دے کر مجلس کی منظوری حاصل کریں۔

# رخصت

ناظم ضلع و منصف کی رخصت اتفاقی ادر اُنکے کام کے چند روز انتظام کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

**دفعہ ۲۷** ۔ ناظم صوبہ کو اختیار ہے کہ عدالت ضلع و منصف کی اتفاقی رخصت کو منظور اور ایام رخصت مین اُن کے کامون کے لیئے چند روزہ انتظام مناسب عمل مین لاوے۔ لیکن کسی ایسے عہدہ دار کو جس سے چند روزہ اہتمام کسی عملہ کا سپرد ہوا ہو دفتر کے معمولی کاروبار کے علاوہ مقدمات کی تجویز یا اظہارات کے لکھنے کا اختیار نہ ہوگا۔

ناظم ضلع اور منصف کی دوسری رخصتون کی تحریک اور قبل منظوری استفادہ کی اجازت دینے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔

**دفعہ ۲۸** ۔ ناظم عدالت صوبہ اور ناظم عدالت ضلع اور منصف کی تمام اور رخصتون کے واسطے مجلس عالیہ عدالت مین تحریک کی جائیگی اور کسی ضرورت شدید کی حالت مین ناظم عدالت صوبہ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی عہدہ دار ماتحت کو قبل آنے منظوری رخصت کے کام چھوڑنے کی اجازت دے اور فی الفور مجلس عالیہ عدالت کو مطلع کرے۔

ناظم صوبہ کی رخصت اتفاقی کی منظوری کا اختیار

**دفعہ ۲۹** ۔ ناظم عدالت صوبہ کی رخصت اتفاقی مجلس عالیہ عدالت سے منظور ہوگی۔

عملہ کی رخصتون کی نسبت ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کا اختیار

**دفعہ ۳۰** ۔ ناظم عدالت ہائے صوبہ و ضلع و منصف اپنے اپنے محکمہ کے اُن عمال اور ملازمین کی رخصت کو منظور کر سکتے ہین جن کی تقرری اُنکے اختیار مین ہے

لیکن جس عملہ کے تقرر کی منظوری مجلس عالیہ عدالت یا ناظم صوبہ سے ضرور ہے اُس عملہ کی رخصت خاکی یا بیماری کے لیے ایسی ہی منظوری درکار ہوگی اور اُن کی باقی رخصتوں کو اور زمانہ رخصت میں منصرمی کی تقرر کو خود منظور کرینگے

## اختیارات منظوری رقوم

منظوری رقوم کا اختیار۔

دفعہ ۳۱۔ نظار عدالتہائے صوبہ و اضلاع و منصف مجاز ہیں کہ اپنے اپنے محکمہ کی رقوم دیگر دان وسوائے کی نسبت جمع ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر واپسی کا حکم دیں اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کیلئے مجلس عالیہ عدالت کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

ناظم صوبہ کا اختیار نسبت منظوری بھتہ

دفعہ ۳۲۔ ناظم عدالت صوبہ دورہ کی صورت میں اپنے عملہ کا بھتہ منظور کر سکتا ہے اور نیز بھتہ دورہ ناظمان دیوانی ضلع و منصفی کی منظوری کا بھی مجاز ہے لیکن خاص اپنے بھتہ کیلئے اُس کو مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرنا ضرور ہوگا۔ ناظم صوبہ کا بھتہ پابندی قواعد متعلقہ بھتہ چہار روپیہ یومیہ ہوگا۔

ناظم صوبہ کے محکمہ کی برآورد مرمت کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۳۳۔ ناظم عدالت صوبہ اپنے محکمہ کی سالانہ مرمتوں اور ضروری ترمیمات کے واسطے جو وہ کسی مقدار کی ہوں برآوردات کو مجلس عالیہ عدالت کی منظوری کیلئے بھیجے گا۔

ناظم ضلع و منصف کے محکمہ کی برآورد مرمت کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۳۴۔ ہر ایک ناظم عدالت ضلع و منصف اپنے محکمہ جات کے مکانات کی مرمت و ترمیم کیلئے برآوردات ناظم عدالت صوبہ کے پاس بھیجے گا اُسکو اختیار ہے کہ ایک سال میں ایک ہزار روپیہ بابت ایک ضلع بشرطیکہ کوئی برآورد دونوں میں سے دو سو روپیہ سے زاید نہ ہو اپنے اختیار سے منظور کرے اور اگر مجموعی رقم ایک ہزار اکتفا نہ کرے یا کوئی برآورد دونوں سے دو سو روپیہ سے زاید ہو تو اُس کی منظوری کیلئے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کیجاویگی۔

محکمہ ناظم صوبہ کی رقوم صادر سوائے تقرر و دیگر اخراجات کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۳۵۔ ناظم عدالت صوبہ کو ضرور ہے کہ اپنے محکمہ کی رقوم صادر سوائے تقرر و دیگر اخراجات دفتری دفتر و خرید سامان و کتب کے لیے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرے

ناظم ضلع اور منصف کے محکمہ جات کے اخراجات کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۳۶۔ ناظم عدالت ضلع اور منصف کے محکموں کے اس قسم کے اخراجات کی منظوری ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ سے ہوگی بشرطیکہ صادر سوائے تقرر کی منظور شدہ رقوم کی مجموعی تعداد ایک ہزار روپیہ سالانہ سے ایک ضلع کی بابت زیادہ نہ ہو اور خرید سامان کتب اور دفتری دفاتر کے مصارف تقرر محکمہ جات کے اول سال میں مجموعی تمام صوبہ کیلئے پانچ ہزار سے زیادہ نہ ہو۔ زیادہ ہونے کی حالت میں مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کی جاوے گی۔

## نگرانی

بصیغہ نگرانی طلبی مسل اور محکمہ ماتحت کو ہدایت کرنے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

**دفعہ ۳۷** - ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو کسی محکمہ ماتحت میں زیر تجویز ہو کسی شکایت کے پیش ہونے یا کسی تختہ کے ملاحظہ پر طلب کرے اور اگر اسمین بے ضابطگی پائی جاوے تو اُس کی اصلاح کیلئے محکمہ ماتحت کو ہدایت کرے۔

انتقال مقدمہ کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

**دفعہ ۳۸** - ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ کسی درخواست کے پیش ہونے یا کسی اور وجہ سے جو پر کسی مقدمہ کو جو محکمہ ماتحت مین زیر تجویز ہو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا اعلےٰ بالاتر محکمہ میں تجویز اور فیصلہ کیلئے منتقل کردے یا خود سماعت اور فیصلہ کرے۔ لیکن جب یہ کارروائی کسی فریق کی درخواست پر ہوئے تو ضرور ہوگا کہ انتقال مقدمہ کا حکم دینے سے پہلے فریق ثانی کو بھی عذر پیش کرنے کا اگر وہ پیش کرنا چاہے موقع دیا جائے۔

ناظم صوبہ محکمہ جات ماتحت کا افسر اعلیٰ اور عام نگران ہے۔

**دفعہ ۳۹** - ناظم عدالت صوبہ اپنے صوبہ کے محکمہ جات دیوانی کا اعلیٰ افسر متصور ہوگا اور عام نگرانی اُن محکمہ جات کی اُس سے متعلق ہوگی۔

عدالت ہائے ماتحت کی تنقیح کیلئے ناظم صوبہ کا دورہ۔

**دفعہ ۴۰** - ناظم عدالت صوبہ کو ضرور ہوگا کہ کم سے کم سال مین ایک دفعہ تمام محکمہ جات ماتحت کو موقع پر جاکر معائنہ کرے اور دیکھے کہ تمام قوانین وضوابط مجریہ سرکار عالی اور ہدایات اور شتیات مجلس عالیہ عدالت کی تعمیل پوری ہوتی ہے یا نہین۔ اور اُسکی نسبت جو ہدایات مناسب ہون وہ جاری کرے اور ایک مفصل کیفیت اپنے معائنہ کی مجلس عالیہ عدالت مین روانہ کرے۔

تمام مراسلت مجلس عالیہ سے بتوسط ناظم صوبہ ہوگی۔

**دفعہ ۴۱** - تمام تختہ جات اور کیفیتین جو حکم مجلس عالیہ عدالت محکمہ جات ماتحت سے طلب ہون اور نیز تمام تحریرات جو محکمہ جات ماتحت مجلس عالیہ عدالت مین بھیجنا چاہین وہ سب بتوسط ناظم عدالت صوبہ کے ہونگی۔

تمت

## نشان ۴ ۱۲۰۵ ف

## قانون ترمیم ضمن الف فقرہ (۴) دستور العمل نظمائے عدالت و منصفان سمت غربی

بتاریخ ۱۹ ماہ اسفندار ۱۲۰۶ ف مطابق ۶ شعبان ۱۳۱۳ ھ بیگاہ جناب نواب مدار المہام سرکار عالی سے منظور ہوا۔

تمہید۔ چونکہ یہ امر ضروری مصلحت ہے کہ ضمن الف فقرہ ۴ - دستور العمل ناظم عدالت صوبہ و ناظم ضلع و منصفان سمت غربی مؤرخہ ۲۴ - ربیع الثانی ۱۳۱۳ ھ کی ترمیم کی جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام قانون ترمیم ضمن الف فقرہ ۴ - دستور العمل نظمائے عدالت و منصفان سمت غربی موسوم کیا جائے

تاریخ نفاذ۔ یہ قانون تاریخ اشاعت سے نافذ العمل ہوگا۔

شرط قطعیت فیصلہ۔ **دفعہ ۲** - موجودہ عبارت ضمن الف فقرہ ۴ - دستور العمل مذکور کی بعد عبارت مندرجہ ذیل قایم کیجائے بشرطیکہ مقدمہ مین کوئی قانونی بحث نہو اور صرف واقعات پر فیصلہ ہوا ہو اور عدالت ماتحت کے فیصلہ یا حکم کو کایتاً بحال رکھا ہو فقط ہر عرضداشت پر مزمی نوشیروان جی

مقدمہ مجلس فتح قوانین

# دستور العمل

مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران

مجریہ

۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست دفعات دستور العمل مددگاران تعلقداران وصدر تعلقداران


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | تمہید | ۳ |
| ۱ | اختیارات بصیغہ فوجداری ۔ | ″ |
| ۲ | اختیارات بصیغہ دیوانی ۔ | ۴ |
| ۳ | اختیارات نسبت بحالی و برطرفی نوکر | ″ |
| ۴ | مددگاران بلا اطلاع و دستخط تعلقداران وصدر تعلقداران مراسلت کے مجاز نہیں | ۶ |
| ۵ | تمامی تحریرات عدالت برائے اطلاع مددگاران بھیجی جایا کریں ۔ | ″ |
| ۶ | اختیارات نسبت تنقیح دورہ | ″ |
| ۷ | اختیارات نسبت مجالس وقیدیان ۔ | ۶ |
| ۸ | اختیارات [illegible] | ۹ |
| ۹ | اختیارات تعلقداران وصدر تعلقداران نسبت انتقال وتجویز مقدمات ۔ | ″ |
| ۱۰ | احکام سابقہ جو خلاف ہوں منسوخ ہو جائینگے اور گنجائش سابقین جہاں لفظ تعلقدار یا صدر تعلقدار مستعمل ہو وہاں اُن کے مددگار متصور ہونگے ۔ | ″ |
| ۱۱ | مددگار تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے ماتحت ہیں ۔ تعلقداروں اور مددگاروں کو باہم عمدہ برتاؤ رکھنا چاہیئے ۔ | ″ |

# دستور العمل

## اقتدار مددگاران تعلقداران وصدر تعلقداران

### مجریہ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

تمہید۔ چونکہ اب تک تعلقدارون وصدر تعلقدارون کے مددگارون کو امورات عدالت مین سوائے حصول دستخط تعلقدارون وصدر تعلقدارون اختیار کلی وقطعی حاصل نہ تہا اور اس کے حاصل ہونے سے کارسرکاری مین تاخیر واقع ہوتی ہے لہذا امورات عدالت مین کافی اختیار واقتدار کا عطا کیا جانا مناسب تصور کرکے حسب تفصیل ذیل مددگاران تعلقداران وصدر تعلقداران کو اقتدار دیا جاتا ہے پس تعلقدارون وصدر تعلقدارون کو ضرور ہے کہ اختیارات جو اُن سے متعلق تھے مددگارون کی ذمہ داری پر اُن کے تفویض کردین۔

اختیارات بصیغہ فوجداری | **دفعہ ۱**[1] تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کو تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کا اقتدار انفصال مقدمات فوجداری اور دیوانی کے لیے دیا گیا ہے یعنے تعلقدار کے مددگار کل مقدمات دیوانی اور کل مقدمات فوجداری ماتعین نوع ہفتم کہ جس کے مجرمین چار سال تک قید باشقت یا بلا مشقت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ اور انتالیس ضرب تک تازیانہ کے لایق ہون اور صدر تعلقدار ونکے مددگار تمام مقدمات مرافعہ فوجداری ودیوانی اور مقدمات فوجداری جو مددگاران

---

[1] احکام مابعد کی رو سے اختیارات مین بہت کچھ اختلاف ہوگیا ہے لیکن اُن احکام مین صراحتہً اس دفعہ کی تنسیخ وترمیم نہین ہوئی ہے اس لیے بحالت موجود مندرج کیا گیا ہے۔

تعلقداران کے اختیار سے زائد ہون اور جس کے مجرمین دس سال تک قید با مشقت یا بلا مشقت اور چہار ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا کے لایق متصور ہون بلا لینے رائے تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے بذمہ داری تمام بذات خود تجویز اور تعمیل کر سکتے ہین اور مقدمات جو تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کے اختیار سے زائد ہون وہ حسب دستور عدالت العالیہ فوجداری بلدہ مین سماعت ہونگے۔

اختیارات بصیغہ دیوانی

**دفعہ ۲**[1]۔ مقدمات دیوانی مین جو صرف داد و ستد سے متعلق ہون تعلقدارون کے مددگارون کو تین سو روپیہ تک اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کو ایک ہزار روپیہ تک اختیار قطعی دیا گیا ہے اور اس مقدار تک اُنکا فیصلہ قطعی ہوگا یعنی اس کے خلاف مرافعہ کی سماعت نہ کی جائے گی اور باقی مقدمات مین بدستور سابق تحصیلدارون کی تجاویز کی ناراضی سے تعلقدارون کے مددگارون کے روبرو اور تعلقدارون کے مددگارون اور دوم وسوم تعلقدارون کی تجاویز کی ناراضی سے صدر تعلقدارون کے مددگارون کے روبرو اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کی تجاویز کی ناراضی سے مجلس مرافعہ مین ارجاع مرافعہ کا اختیار حاصل ہے۔

اختیارات نسبت بحالی و برطرفی عملہ

**دفعہ ۳**۔ اب تک بحالی و برطرفی عملہ عدالت کے متعلق تعلقدارون کو چالیس روپیہ تک اور صدر تعلقدارون کو پچاس روپیہ تک اختیار حاصل تھا اب وہ اختیار بھی تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کو دیا گیا ہے یعنی تعلقدارون کے مددگار چالیس روپیہ تک اور صدر تعلقدارون کے مددگار پچاس روپیہ تک عملہ عدالت کو اپنی ذمہ داری پر بلا مداخلت تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے بحال و برطرف کر سکتے ہین۔

مددگاران بااطلاع و دستخط تعلقداران و صدر تعلقداران مراسلت کے مجاز ہین

**دفعہ ۴**۔ تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگاران جملہ تحریرات متعلقہ عدالت خواہ محکمہ جات ماتحت کے نام ہون یا محکمہ جات مافوق کے بذات خود بلا اطلاع و صلاح تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے اجرا کرتے رہین تجاویز فہرسی روبکارات مسودات سمیضات و گوشوارہ جات وغیرہ پر کسی کاغذ متعلقہ عدالت پر تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے دستخط کی کوئی ضرورت نہین ہے۔

---

[1] احکام البدکی رو سے اختیارات مین بہت کچھ اختلاف ہوگیا ہے لیکن ان احکام مین صراحتہً اس دفعہ کی تنسیخ و ترمیم نہین ہوئی ہے اس لیے بحالت موجودہ طبع کیا گیا۔

تمامی تحریرات عدالت برائے اطلاع مددگاران بھیجی جایا کریں۔

**دفعہ ۵** - قلم چہارم ترمیم دستور العمل مددگاران مین تحریر ہے کہ تمامی تحریرات متعلقہ عدالت برائے اطلاع صدر تعلقداران و تعلقداران بنام مددگاران روانہ ہوتی رہین اب بمنوعی اُس کے اِس طرح عمل ضرور ہے کہ تمامی تحریرات عدالت برائے اطلاع مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران بھیجی جایا کرین تحصیلداروں اور اُمنائے تعلقات دہم ضلع اور دوم و سوم تعلقداروں کو ضرور ہے کہ تحریرات مین تہذیب و ادب کا لحاظ مدنظر رکھین اگر مددگاران تعلقداران اور صدر تعلقداران کے ردبکارات پر بالفعل مہر ثبت نہ ہو تو مضائقہ نہین تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے مددگاروں کی کچہری کی مہر علیحدہ متعاقب تیار ہوگی۔

اختیارات نسبت تنفیذ دورہ

**دفعہ ۶** - اگرچہ قلم ششم ترمیم دستور العمل مین لکہا گیا ہے کہ جمعبندی اور تنفیذ ابواب سررشتہ مال کے کام کے جاری ہونے کے سبب سے تعلقداروں کے دورہ کے وقت تحصیلداروں کو وسیلے جوابدہی امور متفرقہ سررشتہ عدالت کے بالکل فرصت نہ ہوگی اور تعلقداروں کو بھی فرصت نہ ہوگی اِس لیے تنفیذ ابواب سررشتہ عدالت کی جیسا کہ چاہیئے نہ ہوسکیگی لہذا صدر تعلقداروں اور تعلقداروں کو ضرور ہے کہ مددگاروں کو عملہ قلیل کے ساتھ اوقات مناسب پر تعلقہ کے دورہ کے لیئے جس طرح مناسب معلوم ہو روانہ کرتے رہین۔ اب اِس باب مین مددگاروں کو اختیار قطعی دیا گیا ہے کہ اوقات مناسب پر (کہ یہ امر اُنھین کی رائے پر منحصر ہے) اُمورات عدالت کی تنفیذ کے واسطے جداگانہ بذات خود مع عملہ قلیل یا جس قدر کے ضرورت ہو لیکن دستور العمل بھتہ سے زاید نہ ہو روانہ ہون یا بصورت مناسب سررشتہ داران عدالت کو عملہ قلیل کے ساتھ روانہ کرین۔ مددگاروں کے دورہ پر جانے کے زمانہ مین بقیہ عملہ پر تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کی نگرانی رہے گی اور عدالت کا کام جیسا کہ مستقر کی کچہری مین اجرا ہوتا ہے اُسی طرح ایام دورہ مین بھی اجرا ہوگا۔

اختیارات نسبت محابس و قیدیان

**دفعہ ۷** - چونکہ محابس اضلاع کا تعلق مددگاران عدالت سے کردیا گیا ہے اِس لیئے مددگاروں کو ہر طرح کا اختیار نسبت تنفیذ مشقت اور کارگذاری قیدیان اور اُن کی خوراک اور دیگر امورات متعلق محبس اور جوانان ہنگامی اور محرر محبس وغیرہ کی بحالی اور برطرفی کے حاصل ہے ہر طرح امورات محبس کی جوابدہی بھی مددگاروں کی ذات سے متعلق ہوگی اور مددگاروں کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ بصورت وقوع ضرورت تغریر یدنی قیدیان مفسد و شریر کی نسبت حسب اطلاع دہی داروغہ یا بوجہ دیگر سزا تازیانہ حسب اقتدار خود انتالیس ضرب سے تادیب ہجاری کرین

اختیارات نسبت جوانان کو توالی متعینہ عدالت۔

دفعہ ۸ - تمامی جوانان کو توالی متعینہ صدر عدالت اور دوسری جوانان جو عدالت سے متعلق ہون بالکلیہ تعلقداارون اور صدر تعلقدار و نکے مددگارونکے تحت حکومت رہکر حسب الحکم اُن کے اجراء اکار سرکاری کیا کرینگے۔

اختیارات تعلقداران و صدر تعلقداران منسوخ انتقال و تجویز مقدمات۔

دفعہ ۹ - تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ خاص میں کسی وجہ و مصلحت معقول سے اور یا کسی خاص حکم سے مسل کا مطالعہ یا تجویز و ترتیب مقدمہ اپنے روبرو مناسب خیال کرین اور اسی طرح کسی خاص مقدمہ میں تحریرات بدستخط خود جاری کرنا چاہین تو باطلاع اُنکے وجوہ کے صرف اُس مقدمہ کو حسب ضرورت مددگارونکی شراکت سے یا علیحدہ بذات خود اپنے روبرو دریافت اور بدستخط خود اُس کی تجویز و تحریرات کرین البتہ ایسے مقدمات میں فیصلہ تجویز دیسی ہونگے لیکن ضرور ہوگا کہ تختجات منفصلہ میں بھی مداخلت کے وجوہ و اسباب تصریح درج کرین۔ یقین ہو کہ تعلقداران و صدر تعلقداران بلا وجہ معقول کسی مقدمہ عدالت میں مداخلت نہ کرینگے ظاہر ہو کہ وجہ مداخلت بے اعتمادی مددگاران نہوگی اس لیے کہ اس حالت میں دوسری تجویزات ضرور ہونگی یعنی بے اعتمادی کی صورت میں نہ صرف مداخلت ضروری ہوگی بلکہ ایسی عہدہ دار کے استقلال میں خلل واقع ہوگا لیکن اگر کسی مقدمہ میں جو لائق خوض و باریک بینی کے ہو اور تعلقدار اپنی فہرست کو باعث احتیاط تصور کرین تو مناسب ہے۔ لیکن اس حال میں تختہ میں شرح شکینی مقدمہ و تجویز کا درج ہونا لازم ہوگا۔

احکام سابقہ جو خلاف ان ہون منسوخ ہو جائینگے اور تحریرات سابقہ میں جہان لفظ تعلقدار یا صدر تعلقدار مستعمل ہے وہان انکے مددگار متصور ہونگے

دفعہ ۱۰ - اس اقتدار نامہ کی رو سے جو کچھ مضامین خلاف اس کے دستور العمل مددگارون میں درج ہوئے ہین وہ تمام منسوخ ہو جائینگے اور سابقہ تحریرات و گشتیات اور دیگر قرارات متعلقہ عدالت میں جہان کہ لفظ تعلقدار یا صدر تعلقدار درج ہوا ہی اب بجائے اُس کے مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران تصور کیے جائیں گے۔

مددگار تعلقداران و صدر تعلقداران کے ماتحت تعلقدارون اور مددگارونکو باہم عہدہ برآ رکھنا چاہیے

دفعہ ۱۱ - سرکار سی فقرات بالا میں جو اقتدار کامل تعلقدارون اور صدر تعلقدارونکے مددگارونکو دیا گیا ہی وہ صرف اس غرض سے ہی کہ سرکاری کام بدرستی اجرا پاوے اور اہل مقدمات کی تکلیف و پریشانی رفع ہو لہذا سرکار امید رکھتی ہی کہ مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران کار سرکاری بجرات دست تمام بدرستی و راستی بلا غرض و نفسانیت انجام دیا کرینگے اور تمام امور عدالت میں اپنی آپ کو ذمہ دار و جوابدہ تصور کرینگے۔ اور یہ خیال نہ کرینگے کہ تعلقداران اور صدر تعلقداران سی علیحدہ ہوگئے بلکہ اس اقتدار کے ساتھ اُنکے ماتحت تصور کیے جائینگے کیونکہ تعلقداران و صدر تعلقداران عہدہ داران اعلی اور سرشتہ و بندوبست متعلقہ ضلع کے ذمہ دار ہوتے ہین۔ اور سرکار کو یہ بھی امید ہی کہ تعلقداران و صدر تعلقداران اس اقتدار نامہ کے جاری ہونے کے سبب سے مددگاران عدالت سے خود کنارہ کشی و بیلوثی برکے خوش خلقی اور مروت سے پیش آئینگے اور مددگارونکو اپنا عہدہ دار ماتحت تصور کرکے بخوبی کمک و صلاح دیا کرینگے اور وقوع ضرورت و وقوع ضرورت و اطلاع مخدی کسی امر اجرا طلب کے باعث بہبودی خلائق ہو صدر المہام عدالت کو بلا تامل اطلاع کرینگے جس پر صدر المہام مجوزہ تمام غور و لحاظ مناسب فرمائینگے۔

# دستورالعمل

انسدادستی

مجریہ

۲۴ جمادی الاول ۱۲۸۲ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست دفعات دستور العمل ستی


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | عرض نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | ستی ہونا جرم فوجداری ہے۔ | ″ |
| ۳ | فرائض زمینداران و قابضان اراضی غیر | ″ |
| | نسبت اطلاع دہی قصد ستی۔ | |
| ۴ | فرائض اہل کو توالی نسبت انسداد ستی | ″ |
| ۵ | ارتکاب ستی کی صورت میں تعلیق کا طریقہ | ″ |
| ۶ | انسداد ستی کے متعلق ناظم عدالت کے فرائض | ″ |
| ۷ | اعانت ستی کا قابل سزا ہونا۔ | ″ |

# دستور العمل

## انسداد ستی

مجریہ ۲۲۔ جمادی الاول ۱۲۸۳ھ۔

غرض قانون

**تمہید**۔ چونکہ رسم و دستور ستی کا یعنی بیوگان ہنود کا زندہ جلنا اور دفن ہونا رحم و رقت طبیعت انسانی کے خلاف ہے اور مذہب ہنود مین بھی بطور فرض و واجبات کے کوئی حکم موکد نہین ہے بلکہ برخلاف اس کے بیوگان کے لیئے عفت سے خلوت نشینی کا طریقہ مخصوص و معین اور مقرر ہے اور گو ممالک محروسہ سرکار عالی مین اس دیار کے اکثر لوگون مین یہہ رسم مروج نہین ہے اور مطلق اس کی رعایت نہین کرتے ہین اور بعض تعلقات مین مطلقاً عمل مین نہین آتی ہے تاہم بنظر رفع دو انقطاع کلی رسم مذکور کے سرکار کو یہہ قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ قواعد ذیل اس ملک مین مقرر و جاری ہون۔

ستی ہونا جرم فوجداری ہے

**دفعہ ۲**۔ فقرہ بالا سے واضح ہو گیا کہ ستی یعنی زندگی مین جلنا یا دفن ہونا ممنوع ہے۔ پس اسکا مرتکب عدالتہائے فوجداری سے قابل سزا ہوگا۔

فرائض زمینداران و قابضان اراضی وغیرہ بابت اطلاع دہی قصد ستی

**دفعہ ۳**۔ اس فقرہ کی رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ جملہ زمینداران و تعلقداران یا دیگر مالکان اراضی اور جملہ مستاجران زمین کسی قسم کے ہون اور تمام تعلقداران توابع اور جمیع نائبان و جاگیرداران و مقطعہ داران و پٹیل و پٹواریان و مقدمان مواضع خاصتہ اس امر کے ذمہ دار ہونگے کہ جب کسی عورت کے بطریق مندرجہ فقرہ بالا ستی ہونے کے قصد کی اطلاع پائین فوراً ان اہالیان کو توالی کو خبر کرین جو ستی ہونے کی جگہ سے متصل ہون اور ہر زمیندار یا نامبردگان سے کوئی اور اس کام پر مامور رہے اگر کوئی قصداً و عمداً واردات مذکور کی اطلاع مین غفلت یا توقف کرے گا یا اس کو چھپائیگا تو در صورت ثبوت بحکم عدالت فوجداری سزائے جرمانہ اور قید کا مستوجب ہوگا

فرائض اہل کوتوالی بابت انسداد ستی

**دفعہ ۴** ۔ اس علم کے بعد رسم ستی از روئے دستور العمل ہذا ممنوع ہے و ناجائز قرار دیجئی اگر اہالیان کوتوالی اس کی خبر پائین تو چاہیئے کہ فوراً بلا توقف ایک آن کے خود اس مقام پر جائین یا اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو مع ایک یا دو یا زیادہ اشخاص کے بھیجین اور لازم ہے کہ اول اہالیان کوتوالی اُن لوگون کو جو ادائی رسم مذکور کیلئے جمع ہوئے ہون ایسی زبانی باتون سے فہمایش کرکے متشر کرین کہ یہ رسم سرکار سے ممنوع ہوگئی ہے اور اس کا ارتکاب سزائے فوجداری کے قابل قرار دیا گیا ہے اگر اس کے برخلاف وہ رسم مذکور کے ادا کرنے مین مبادرت کرین تو اس صورت مین اہالیان کوتوالی کو اختیار حاصل ہے کہ جس طور سے کہ مناسب سمجھین رسم مذکور کے اقتناع اور اُن لوگون کی گرفتاری مین جو اس کے بانی و معین ہون کوشش کرین ۔ اگر اہالیان کوتوالی اُن کی گرفتاری مین عاجز و متفکر رہین اُنکے نام اور مسکن کی تحقیق مین سعی کرکے فوراً بجملہ حالات واردات سے اُس جگہ کے ناظم عدالت کو حصول حکم کے واسطے اطلاع دین ۔

رتکاب ستی کیصورت مین تفتیش کا طریقہ

**دفعہ ۵** ۔ اگر اہالیان کوتوالی کو اس امر کے معلوم ہونے سے پہلے کہ دستور العمل ہذا کی رو سے ستی ہونا قرار پایا ہے یا موقع ستی پر اہالیان کوتوالی کے پہنچنے سے پہلے عمل ستی انجام پا چکا ہو تو اس صورت مین اس واقعہ کی جملہ صورتون کی تفتیش و تحقیقات اُسی طریقہ سے عمل مین لائین جس طریقہ سے کہ تحقیقات موت غیر طبعی کی ہوتی ہے اور حکم حاصل کرنے کے لیئے اپنے بالادستون کو اُس کی اطلاع دین ۔

انسداد ستی کے متعلق ناظم عدالت کے فرائض

**دفعہ ۶** ۔ وہ ناظم عدالت کہ جس کے علاقہ مین فعل ستی سرزد ہو بمجرد مطلع ہونے اور اہالیان کوتوالی کی طرف سے ایسی اطلاع پہنچنے پر انسداد اور اُس کے بانی لوگون کی حاضری تجویز جو واجب اور راہم معلوم ہو عمل مین لائے ۔

اعانت ستی کا قابل سزا ہونا ۔

**دفعہ ۷** ۔ واضح رہے کہ بعد مشتہر ہونے اس دستور العمل کے اگر کوئی شخص ہندو بیوہ کے ستی ہونے یا زندہ دفن کرنے مین عمداً اُس سے کہ وہ عورت اپنی خوشی سے ہوتی ہو یا نہین مدد کرے گا تو وہ شخص بحسب اقتضائے رائے عدالت متوجب سزائے جرمانہ یا قید کا ہوگا ۔

# دستور العمل

## جانوران چکاری

مطبوعہ حریدہ

۸۔ ذیقعدہ ۱۳۸۶ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف مین

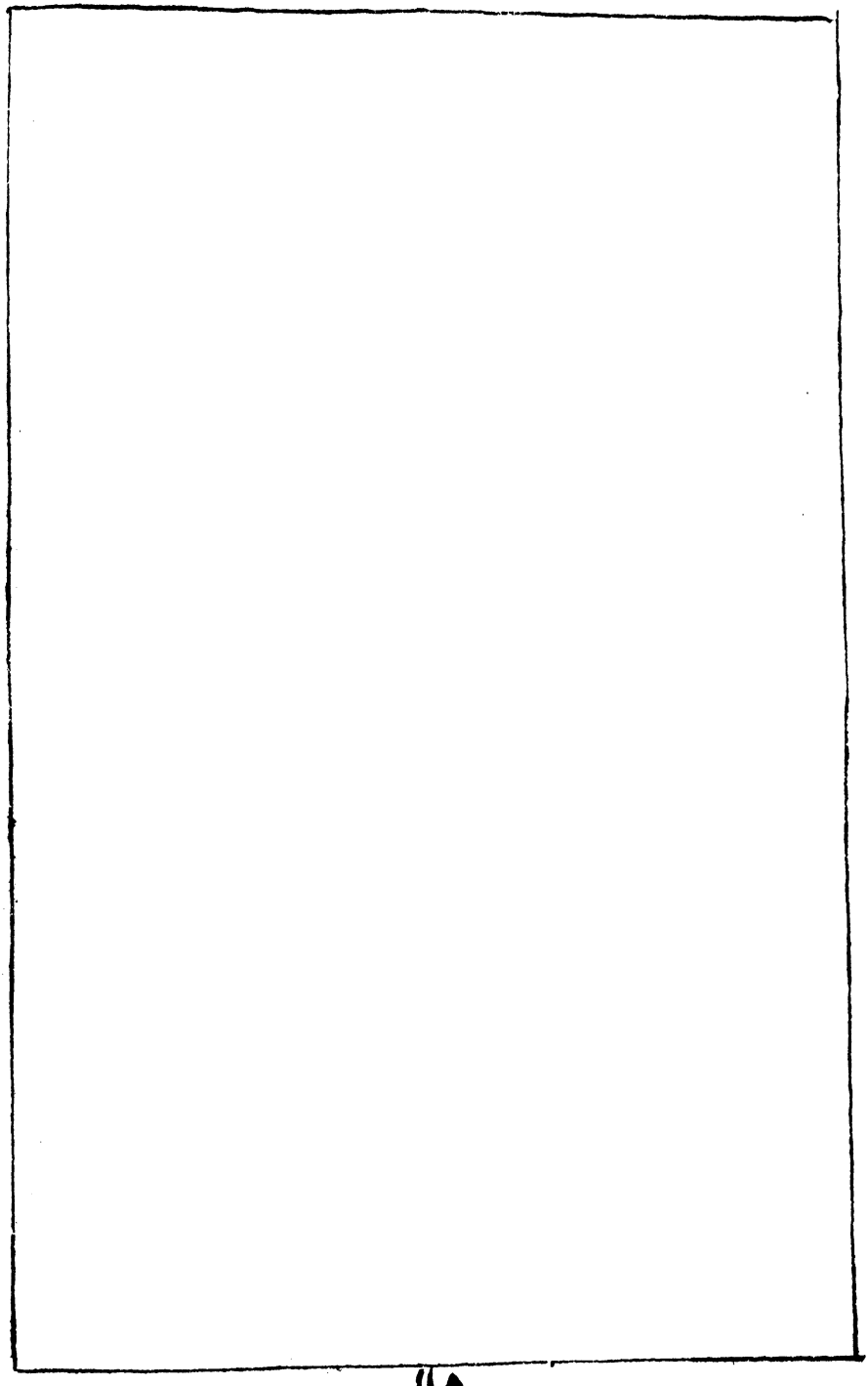

# فہرست دفعات دستور العمل جانوران چکاری


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | تمہید | ۴ |
| ۱ | ہر قابض اراضی مویشی کو زراعت یا باغات کو نقصان پہنچانیکی صورت مین گرفتار کرکے گٹھگر مین سپرد کر سکتا ہے | ۴ |
| ۲ | گٹھگر کا مقرر و مشہر کیا جانا۔ | ۴ |
| ۳ | گٹھگر زیر حکومت تعلقدار ہونگے اور فوجداری پٹیل اُس کی خبرگیری اور حسابات مرتب کرے گا۔ | ۵ |
| ۴ | گٹھگر مین مویشی کی حوالگی اور اُسکی حفاظت | ۴ |
| ۵ | شرح جرمانہ۔ | ۴ |
| ۶ | گٹھگر سے مویشی کی واپسی کا طریقہ۔ | ۴ |
| ۷ | مالک مویشی کے حاضر نہ ہونے کی صورت مین مویشی کا ہراج۔ | ۵ |
| ۸ | مالک مویشی کے جرمانہ اور خوراک نہ دینے کی صورت مین مویشی کا ہراج | ۶ |
| ۹ | محافظین گٹھگر کو ہراج مویشی خرید کرنا ممنوع ہے۔ | ۶ |
| ۱۰ | زر ہراج بعد منہائی زر جرمانہ و | ۶ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | خوراک تعلقدار کے پاس بھیجا جائیگا | ۶ |
| ۱۱ | رقوم جرمانہ و ہراج محافظونکی تنخواہ اور دیگر اخراجات مین صرف کیجائینگی | ۶ |
| ۱۲ | گرفتاری مویشی مین مزاحمت کرنا یا بجبر مویشی چھوڑانا قابل سزا ہے | ۷ |
| ۱۳ | مویشی کی بیجا گرفتاری کی نالش اور اُس کی تحقیقات و تجویز کا طریقہ۔ | ۷ |
| ۱۴ | نگہبانان سڑک و نہرون وغیرہ کا اختیار گرفتاری مویشی۔ | ۸ |
| ۱۵ | علاقہ داران موضع داہل کوتوالی کا اختیار گرفتاری مویشی۔ | ۸ |
| ۱۶ | مویشی سے عمداً نقصان پہنچانا قابل سزا رہے۔ | ۸ |
| ۱۷ | تعریف جرم سفرت اور اُس کی سزا۔ | ۸ |
| ۱۸ | زر جرمانہ سے نقصان کی ادائی۔ | ۸ |
| ۱۹ | یہ دستور العمل نالش نقصان کا مانع نہین ہے لیکن جو نقصان دلایا گیا ہو وہ منہا ہوگا۔ | ۸ |
| ۲۰ | تنسیخ احکام سابقہ۔ | ۸ |

# دستور العمل

## جانوران چکاری

مجریہ ۸ - ذیقعدہ ۱۲۸۶ھ

تمہید

چونکہ رعایا اور دیگر مالکان زمین کو مویشی کے چلنے اور زراعت و باغات وغیرہ کو پامال و خراب کرنے سے نقصان اور تکلیف اور نیز راستون اور کنارونکی مینڈین خراب ہوتی ہین اسواسطے ضرور ہے کہ عہدہ دارون کو ایسے مویشی کے روک رکھنے کی نسبت جو نقصان پہنچائین اختیار دیا جائے اور نیز مویشی چکاری کو عام جگہہ مین رکھنے کے بند وبست کی تجویز کی جائے۔ لہذا دستور العمل مفصل ذیل مرتب و اجرا ہوتا ہے۔

ہر ایک مالک یا قابض اراضی مویشی کو زراعت یا باغات کو نقصان پہنچانیکی صورت مین گرفتار کرکے کٹھگر مین پیش کرسکتا ہے

**دفعہ ۱** - ہر ایک رعایا قابض زمین کو اختیار ہے کہ کسی مویشی چکاری کو جو زراعت رعایا مین یا زمین متصوضہ مین آکر زمین کو یا زراعت یا باغات وغیرہ کو خراب کرے اُس کو گرفتار کرکے یا گرفتار کراکے بلا تاخیر کٹھگر متعلقہ سو ضع یا قصبہ مین جو ایسے مویشی کے رکھنے کے واسطے مقرر ہے اور زمین مذکور اُس موضع یا قصبہ مذکور سے علاقہ رکھتی ہے پہنچاوے اور جس وقت کہ کوئی رعیت یا دوسرا قابض زمین علاقہ داران موضع یا قصبہ مذکور سے درخواست امداد ایسے مویشی کی گرفتاری کے واسطے کرے تو علاقہ داران مذکور کو لازم ہے کہ امداد مطلوبہ دین۔

کٹھگر کا مقرر و مشتہر کیا جانا۔

**دفعہ ۲** - کٹھگر تھانہ کے نزدیک یا دوسری جگہ جیسا کہ تعلقدار مناسب تصور کرین بمنظوری صدر تعلقدار کے مقرر کرین اور تعلقداران اشتہار دینگے کہ کون کون سے کٹھگر مین کس کس موضع یا مواضع کے مویشی لیجائی یا بھیجی جائینگی۔

کٹھگر زیر حکومت تعلقدار رہینگے اور بدستور | **دفعہ ۳** ۔ کٹھگر زیر حکومت تعلقدار کے رہین گے اور فوجداری پٹیل اپنے علاقہ کے
پٹیل اسکی خبر گیری اور حاضرات مرتب کریگا۔ | کٹھگروں کی خبرداری کرین گے اور نیز ایک کتاب رکھکر فہرست جات حساب نسبوب
نمونہ تعلقدار کے پاس بھیجتے رہین گے۔

کٹھگر مین مویشی حوالگی اور انکی حفاظت | **دفعہ ۴** ۔ جس وقت کہ کوئی مویشی کٹھگر مین داخل ہو تو خبرداری کنندہ کٹھگر
اپنی کتاب مین تعداد قسم مویشی اور نیز نام و مسکن گرفتار کنندہ اور نام و مسکن مالک مویشی مذکور (اگر معلوم
ہو) درج کرے اور اُس کی نقل گرفتار کنندہ کو دے اور بحافظ کٹھگر خبرداری مویشی کی کرکے خوراک روز
مرہ مویشی مذکور کو دیتا رہیگا۔ تاوقتیکہ اُس کی نسبت حسب قوانین مندرجہ دستور العمل ہذا فیصلہ مناسب کیا جائے

شرح جرمانہ | **دفعہ ۵** ۔ ہر ایک مویشی پر جو حسب مرقومہ بالا کٹھگر مین داخل ہو جرمانہ بموجب
ذیل عاید کیا جائے گا۔

| | فی راس | روپیہ | آنہ |
|---|---|---|---|
| شتر یا گاؤمیش | | | ۸ |
| اسپ یا یابو یا نر گاؤ یا ماؤ گاؤ | ,, | ۰ | ۴ |
| بچہ مویشی مذکور یا خر | ,, | ۰ | ۲ |
| گوسفند یا بز | ,, | ۰ | |

کوئی محافظ کٹھگر جب تک کہ جرمانہ مذکور وصول نہ ہو کسی مویشی کو رہا نہ کرے۔ الا اُس صورت مین کہ حکم تعلقدار کا
کٹھگر سے مویشی کے واپسی کا طریقہ | **دفعہ ۶** ۔ اگر مالک مویشی اگر اپنے مویشی کی درخواست کرے اور رقم جرمانہ
اور خرچ خوراک جیسا کہ منجانب تعلقدار وقت بوقت مقرر ہو داخل کرے تو مویشی مذکور اُس کے سپرد
ہوگی اور وقت حوالگی مویشی مذکور لازم ہے کہ کتاب محافظ کٹھگر مین رسید مویشی کی بدرج تاریخ و نوع
مویشی لکھکر دستخط مالک کی اُس پر لی جائے اور ایک قطعہ فہرست جرمانہ اور رقم خوراک کی جو تعلقدار وقت
بوقت مقرر کرینگے۔ کسی ایسی جگہ متصل کٹھگر مین جو تمام اشخاص کو نظر آوے آویزان کی جائے گی۔

مالک مویشی کے حاضر نہ ہونے کی | **دفعہ ۷** ۔ کٹھگر مین مویشی کے داخل ہونے کی تاریخ سے سات دن کے
صورت مین مویشی کا ہراج۔ | کوئی مالک حاضر نہ ہو تو محافظ کٹھگر جمعدار تھانہ کو اُس کی کیفیت سے
اطلاع دے جمعدار مذکور اپنے تھانہ کے پاس منظر عام مین ایک قطعہ اشتہار متضمن تعداد اور انواع
مویشی کے اور مقام گرفتاری اور نام موضع جہان کٹھگر مذکور واقع ہے آویزان کرے اور کیفیت مذکور بآواز
دہیرہ مواضعات متصلہ اور دیہات مین مشتہر کرے۔ اگر تاریخ اشتہار سے سات دن کے اندر اُسکا
مالک حاضر نہ ہو تو مویشی مذکور کو جمعدار تھانہ یا دوسرا عہدہ دار حسب الحکم جمعدار کے ہراج کریگا۔

مالک مویشی کے جرمانہ اور خوراک نہ دینے کی صورت میں مویشی کا ہراج

**دفعہ ۸** ۔ اگر مالک حاضر ہوا اور جرمانہ و خرچ خوراک کے دینے میں عذر کرے تو مویشی مذکور یا اُس قدر مویشی جو واسطے ادائے زرجرمانہ اور خوراک کے ضرور ہو جمعدار یا دوسرا عہدہ دار تھانہ حسب مذکورہ بالا ہراج کرکے باقی مویشی اور بقیہ زر ہراج (اگر کچھ ہو) مالک کے حوالہ کرے اور اُس کے ساتھ ایک فرد حساب کی تعداد مویشی اور تعداد کٹھگڑ مین رہنے کے ایام کی اور تعداد و قسم جرمانہ و خرچ خوراک اور تعداد مویشی ہراج شدہ کی اور کس طرح پر بقیہ مویشی کا انفصال کیا گیا درج کرکے مالک کو دے اور مالک مذکور ایک رسید متضمن تعداد مویشی و قسم تحویل شدہ خود دیگا مگر اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اگر نالش دلائے جانے مویشی مذکور کی از روئے فقرہ ۱۳ ۔ دستورالعمل ہذا کے ہو تو کوئی ہراج تا فیصلہ مقدمہ نہ کیا جائے گا اور نہ کوئی دوسری تجویز اس بارہ مین کی جاسکتی ہے الّا اُس صورت مین کہ کوئی حکم بہ نسبت مقدمہ مذکور کے جاری ہو۔

محافظین کٹھگڑ کو ہراج مین مویشی خریدنا ممنوع ہے ۔

**دفعہ ۹** ۔ علاقہ داران محافظت یا محافظ کٹھگڑ کو ممانعت ہے کہ ہراج مویشی مندرجہ دستورالعمل ہذا مین کوئی مویشی بذات خود یا دوسرے کے ذریعہ سے خرید کرے ۔

زر ہراج بعد منہائی زرجرمانہ خوراک تعلقدار کے پاس بھیجا جائے گا ۔

**دفعہ ۱۰** ۔ جب مویشی اس دستورالعمل کے بموجب ہراج ہون تو رقم جرمانہ اور رقم خرچ خوراک اور رقم خرچ ہراج (اگر کچھ ہو) رقم ہراج سے منہا کی جائے اور رقم جرمانہ دیگر جو اس بابت مین محافظ کٹھگڑ کو حسب دفعہ (۶) کے وصول ہوئی ہے بذریعہ کوتوالی پٹیل یا جمعدار تھانہ کے تعلقدار کے پاس بھیجی جائے اور رقم خوراک جو رقم ہراج سے منہا کی گئی ہو محافظ کٹھگڑ اُسی قسم کی رقومات مین جو وصول ہوتی ہین شریک کرکے اپنے پاس رکھے اور حسب دفعہ (۸) خوراک مین خرچ کی جائے جو رقم کے ہراج مویشی لاوارث سے حاصل ہو اُس کو تعلقدار تین مہینے تک مددگاران مین شامل کرے اور اگر اس عرصہ مین کسی طرف سے اُس کا دعوے پیش نہو تو رقم مذکور کا فیصلہ موافق اُس فتاوے دستورالعمل ہذا کے جو متعاقب درج ہے عمل مین آئے گا ۔

رقوم جرمانہ و ہراج محافظون کی تنخواہ اور دیگر اخراجات مین صرف کی جائین

**دفعہ ۱۱** ۔ رقوم جرمانہ اور رقوم ہراج مویشی لاوارث جمع کرکے اُس مین سے اُن اشخاص کی تنخواہ مین جو کٹھگڑ کی حفاظت کے واسطے بحسب ضرورت مامور ہون اور نیز واسطے بنانے اور محفوظ رکھنے کٹھگڑون کے یا دوسرے اخراجات متعلقہ دستورالعمل ہذا کے خرچ کی جائین ۔

گرفتاری مویشی مین مزاحمت کرنا یا بجرا چھوڑنا قابل سزا ہے۔

**دفعہ ۱۲** - ہر شخص جو کسی مویشی نقصان کنندہ زمین یا زراعت وغیرہ کی گرفتاری مین بجبر مزاحم ہو یا مویشی کو بعد گرفتاری کے خواہ کٹھگر سے خواہ کٹھگر مین پہنچانے کے وقت گرفتار کنندہ سے زبردستی چھوڑا لے تو وہ تین ماہ تک سزائے قید بامحنت یا بلا محنت یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون کا متوجب ہوگا۔

مویشی کی بیجا گرفتاری کی نالش اور اُس کی تحقیقات و تجویز کا طریقہ

**دفعہ ۱۳** - ہر شخص کو کہ جس کے مویشی بسبب نقصان کرنے کسی زمین یا زراعت وغیرہ کے گرفتار کی جائین تو تاریخ گرفتاری سے دس دن کے اندر ناظم عدالت فوجداری کے پاس نالش کرنے کا اختیار ہے اور نالش مذکور زبانی ہو سکتی ہے ایسی صورت مین ناظم مذکور اُس کا خلاصہ قلم بند کرے یا اگر نالش تحریری کرتی ہو تو سادہ کاغذ پر لکھ سکتا ہے۔ ہر صورت مین لازم ہے کہ نالش مذکور مالک بذات خود کرے یا کوئی ایسا شخص کرے جو مالک کی طرف سے جملہ حالات مذکور سے واقفیت رکھتا ہو۔ اور ناظم مذکور مالک یا اُس کے وکیل سے دریافت کرنے کے بعد درصورت یقین ہونے واجبیت نالش کے مدعی علیہ یا مدعی علیہم کو طلب کرے اور اُنکی حاضری کے بعد سرسری دریافت مختصر کرنی چاہیے۔ اگر گرفتاری مویشی کی غیر واجبی معلوم ہو تو ناظم مذکور مدعی کا نقصان دلائے جانیکا فیصلہ مدعی کے حق مین صادر کرے۔ مگر کسی حالت مین نقصان مذکور جس قدر کہ تعلقدار کی رائے مین بغرض تلافی نقصان عاید شدہ کے مناسب ہو ایک سو روپیہ سے زاید نہو اور علاوہ اس کے جس قدر خرچ کہ مویشی مذکور کی رہائی مین ہوا ہو دیا اگر مویشی رہا نہ ہوئی ہو تو ناظم مذکور ادائی نقصان کے فیصلہ مین یہ حکم بھی لکھے کہ مویشی رہا کی جائین اور رقم جرمانہ و خرچ خوراک مندرجہ دستور العمل ہذا مدعی علیہ سے وصول کی جائے۔

گھہبان سڑک و ہرون وغیرہ کا اختیار گرفتاری مویشی۔

**دفعہ ۱۴** - جن لوگون کے علاقہ مین خبرداری عام راستون یا ہرون یا پینڈون یعنی سدون کی ہو اُن کو بھی گرفتار کرنے یا گرفتار کرانے اُس مویشی کا جو ایسی جگہہ مین جا کر خراب کرین اختیار حاصل ہے اور جو شرایط اس دستور العمل مین مذکور ہین وہ اُن اُمور سے بھی متعلق ہین۔

علاقہ داران مواضع واہل کوتوالی کو ایسے مویشی کا اختیار گرفتاری۔

**دفعہ ۱۵** - علاقہ داران مواضع اور دوسرے جو انان کوتوالی کو ایسے مویشی کو جن کا مالک معلوم نہ ہو اور جو سڑک عام یا مقام عام پر آوارہ پھرتے ہین گرفتار کرنے اور کٹھگر مین جو بموجب دفعہ (۲) مقرر ہے داخل کرنے کا اختیار حاصل ہے اور وہ شرایط جو دستور العمل ہذا مین درباب رکھنے اور رہا کرنے اور ہراج کرنے مویشی چکاری کے

مندرج ہین اِس سے بھی متعلق ہونگے۔

موشی سے عمداً نقصان پہنچانا قابل سزا ہے۔

**دفعہ ۱۶**۔ اگر کوئی شخص خرابی اور نقصان کے ارادے سے کسی موشی کو اکسی کی زمین یا مال پر چھوڑے تو اُس کو ایسے شخص یا اشخاص کی نالش پر جو نقصان بموجب دفعہ اوّل دستور العمل ہذا کے ایسے موشی کے گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہین یا اُس شخص یا اُن اشخاص کی نالش پر جنہون نے رقسم پیشگی اُس زمین مین زراعت کرنے اور اُسکا محاصل بغرض اپنے فائدہ لینے کے واسطے دئے ہون سزا ہوسکتی ہے اور زرجرمانہ جو اُس پر کیا جائے وہ رقسم ہرایک موشی مذکور یا اُس قدر موشی کے ہرایک سے جو زرجرمانہ کے واسطے ضرور ہو وصول ہوسکتا ہے خواہ وقوع واقعہ کے وقت موشی مذکور مجرم کی ملکیت مین ہو یا صرف اُس کی سپردگی مین ہو۔

تعریف جرم مضرت اور اسکی سزا۔

**دفعہ ۱۷**۔ جو شخص کہ ارادۃً نقصان کرے یا درصورت معلوم ہونے اس امر کے کہ اُس کے فعل سے نقصان عام یا نقصان کسی خاص شخص کے بسبب کم ہونے قدر اور قیمت یا اُس کے استعمال کے یا دوسرے طور پر نقصان پہنچائے تو ایسا جرم مضرت کہا جائے گا اور سزا ایسے جرم مذکور کی قید بامحنت یا بلامحنت دو مہینے تک یا جرمانہ یا دونون ہونگی۔

زرجرمانہ سے نقصان کی ادائی۔

**دفعہ ۱۸**۔ جو رقوم جرمانہ حسب مندرجہ دفعہ (۱۶) وصول ہوئی ہون وہ کل یا اُس کا کوئی حصہ اس شخص کے نقصان کے معاوضہ مین جس کا نقصان ہوا ہے بقدر ثبوت نقصان کے دیا جائیگا۔

یہ دستور العمل نالش نقصان کا مانع نہین ہے لیکن جو نقصان دلایا گیا ہے وہ نہیں ہوگا

**دفعہ ۱۹**۔ اِس دستور العمل سے اِس بات کی ممانعت نہین ہے کہ جس شخص کا مال خراب ہوا ہو یا نقصان پہنچا ہو وہ کسی عدالت مین واسطے حصول معاوضہ اپنے نقصان کے نالش کرے لیکن جس قدر معاوضہ نقصان کے نالش سے بیشتر تعلقدار نے دلایا ہو معاوضہ نقصان فیصلہ کردہ ناظم عدالت سے منہا کیا جائیگا۔

تنسیخ احکام سابقہ۔

**دفعہ ۲۰**۔ ہر دستور العمل یا احکامات جو دربارہ موشی جنگلی کے سابق مین اجرا ہوکر ابتک جاری ہین وہ تمام دستور العمل ہذا کی تاریخ اجرائی سے منسوخ اور باطل ہونگے۔

# دستور العمل

## تحفظ حق تصنیف

مجریہ سنہ ۱۲۹۹ ف

جسکو

سنہ ۱۳۳۳ ف مین

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی مشین پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

# فہرست دفعات دستورالعمل تحفظ حق تصنیف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | غرض و تاریخ نفاذ | ۴ |
| ۱ | تعریفات۔ | ″ |
| ۲ | حق تصنیف کی حفاظت یا اُس کا زمانہ۔ | ۵ |
| ۳۔ | کس صورتوں میں بلا اجازت مالک حق تصنیف کتاب چھپ سکتی ہے۔ | ″ |
| ۴ | رجسٹر حق تصنیف کی ترتیب اور اُسکا معاینہ و نقل | ″ |
| ۵ | حق تصنیف اور اُس کے انتقال کی رجسٹری | ۶ |
| ۶ | خلاف واقعہ رجسٹری اور اُس کا چارہ کار۔ | ″ |
| ۷ | چارہ کار بمقابلہ اُس شخص کے جو بلا اجازت مالک حق تصنیف کسی کتاب کو چھاپے۔ | ″ |
| ۸ | ضابطہ کارروائی۔ | ۷ |
| ۹ | کارروائی بعدالت ضلع۔ | ″ |
| ۱۰ | مصنف کے سوا اور شخص کا حق تصنیف کی رجسٹری کرانا اور اُس کا حق۔ | ″ |
| ۱۱ | حق تصنیف کی محفوظی۔ | ۸ |
| ۱۲ | حق ملکیت نسبت کتب مطبوعہ بلا اجازت۔ | ″ |
| ۱۳ | چارہ کار حصول کتب یا خسارہ۔ | ۹ |
| ۱۴ | خرچہ مقدمہ۔ | ″ |
| ۱۵ | میعاد نالشات۔ | ″ |
| | نقشہ نمبر (۱)۔ | ۱۰ |
| | نقشہ نمبر (۲)۔ | ۱۱ |

# رزولیوشن مدار المہام ہوم ڈپارٹمنٹ صیغہ متفرق نمبر ۱۴۱۷

## سنہ ۱۲۹۹ف

## مورخہ ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ مطابق ۱۶ امرداد

تنبیہ — کاغذات مفصلہ ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے۔

تالیفات

(۱) مراسلت مابین دفتر پولیٹکل و فینانس و مولوی سید محمد علیصاحب مالک ایڈیٹر متقن دکن دربارہ تحفظ حقوق بعض

(۲) مراسلت مابین دفتر پولیٹکل و فینانس و مجلس عالیہ عدالت بمعاملہ مذکورۂ بالا۔

(۳) مراسلہ دفتر پولیٹکل و فینانس نمبر تہ نشان (۱۴۳) مورخہ ۸۔ فروردی ۱۲۹۹ف و سومہ دفتر ہوم سکرٹری۔

(۴) مراسلہ ہوم سکرٹری موسومہ مشیر قانون سرکار عالی نمبر تہ نشان (۳۶۱) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۲۹۹ف چونکہ سرکار سے مجموعہ قوانین مالگزاری کی تالیف کا حق بذریعہ اشتہار جریدۂ علامیہ مورخہ ۱۴۔ دی ۱۲۹۹ف مولوی احمد عبدالرحیم صاحب مؤلف کو دیا جا چکا تھا بناء علیہ مولوی محمد علیصاحب مالک و ایڈیٹر متقن دکن نے بتاریخ ۲۰۔ تیر ۱۲۹۷ف اپنے حقوق تالیف کی حفاظت کے لیئے درخواست پیش کر کے چاہا کہ اُن مختلف سرکاری احکام کو جو اُنھوں نے ایک جگہہ جمع کر کے کتاب کی شکل مین چھاپے ہین کوئی دوسرا شخص نہ چھاپ سکے اور نہ ترجمہ کر سکے۔

اس درخواست پر نواب انتصار جنگ بہادر نے جو اُس وقت معتمد پولیٹکل و فینانس تھے جواب دیا کہ ایسے احکام کے حقوق ترجمہ و تالیف جن کی اشاعت عام طور سے ضرور ہے محفوظ نہین کیئے جا سکتے جب یہ معاملہ مجلس عالیہ عدالت مین پیش ہوا تو یہ رائے قرار پائی کہ اس قسم کی ایک درخواست پر کوئی حکم دینا مناسب نہین ہے حق تصنیف کی حفاظت کے لیئے ایک عام قانون جاری ہونا چاہیئے چونکہ مجلس عالیہ عدالت کو اِن قواعد کے بنانے کی فرصت نہ تھی اس لیئے یہ کارروائی دفتر ہوم سکرٹری مین بھیجدی گئی اور دفتر ہوم سکرٹری سے مشیر قانون سرکار عالی کو لکھا گیا کہ اِس بارہ مین چند ایسے قواعد مرتب کیئے جائین جس سے "حق تصنیف" کے حقوق کی تصریح ہو جائے اور نیز عملدرآمد ہونے لگے۔ پس ہر مرجی صاحب مشیر قانون نے برنبائے قواعد مجریہ علاقہ انگریزی چند قواعد مرتب کر کے بھیجے ہین۔

حکم

# دستور العمل

## تحفظ حق تصنیف

## مجریہ ۱۲۹۹ف

غرض و تاریخ نفاذ۔ ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ علوم کی ترقی دینے کی غرض سے چند قواعد بطور ایک عام قانون کے ممالک محروسہ سرکار عالی کے لیئے مرتب کیئے جائین جس مین تصنیف کے حقوق کی تصریح کی جائے اور نیز اس کی رو سے ایسے حقوق کی حفاظت ہو سکے اور اس پر عملدرآمد ممالک محروسہ سرکار عالی کے تمام اضلاع مین بآسانی ہو سکے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی منظوری اعلیحضرت خداوندی مدظلہ العالی قواعد مذکورۂ ذیل جاری فرماتے ہین کہ ان کی اشاعت یکم شہریور ۱۲۹۹ف سے عمل مین آئے۔

تعریفات۔ **دفعہ ۱**۔ بلحاظ مقاصد ان قواعد کے۔

لفظ "کتاب" مین ہر ایسی جلد یا جزو یا حصہ ایک جلد کا اور نیز ہر نسخہ خطوط موسیقی اور نقشہ بری یا بحری یا عمارت وغیرہ کا داخل ہے جو علیحدہ طبع کیا گیا ہو۔

لفظ "ڈرامائک" مین ہر ایک غم یا خوشی کا افسانہ کھیل گانے بجانے کا کھیل نقل اور اسی قسم کے اور کھیل و تماشے کے رسالے شامل سمجھے جائینگے۔

حق "تصنیف" وہ حق ہے خاص کسی شخص کو باستثنا دوسرون کے ایسی کتاب جس کے حقوق محفوظ ہون چھاپنے یا کسی دوسرے طور سے اس کی متعدد کاپیان لینے کا حاصل ہے۔

لفظ "قایم مقام ذاتی" مین وہ ہر شخص داخل ہے جو کارکن یا منتظم قریب کا رشتہ دار اس شخص کا ہو

جس کو کہ خود حق انتظام حاصل ہو۔

لفظ "امین" یا "مفوض الیہ" مین وہ ہر ایک شخص داخل ہے جس کو مصنف کا وہ فائدہ جو متعلق حق تصنیف ہے دیا گیا ہو خواہ وہ فائدہ اُس کو قبل از طبع یا بعد از طبع اُس کتاب کے اُس کے مصنف سے یا تو بذریعہ فروخت یا بطور عطیہ یا ہبہ از روئے قانون یا کسی اور طرح سے حاصل ہوا ہو۔

الفاظ "دو صیغہ واحد" حاوی معنی صیغہ جمع کے ہین اور۔

الفاظ "دو صیغہ تذکیر" محتوی صیغہ تانیث کے۔ بشرطیکہ سیاق عبارت سے اس کے خلاف نہ ظاہر ہو

حق تصنیف کی حفاظت یا اُس کا آغاز

**دفعہ ۲**۔ ہر ایک کتاب جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین بعد نافذ ہونے دستور العمل ہذا چھپی ہوگی اُس کتاب کا حق تصنیف تاحین حیات مصنف بلکہ سات برس تک بعد وفات مصنف کے بنام مصنف یا اُس کے امینون کے رہیگا۔ لیکن اگر وہ سات برس درمیان بیالیس برس کے تاریخ انطباع اول کتاب مذکور سے آجائین گے تو حق تصنیف بیالیس برس ہی تک قایم رہیگا اور جو کتاب کے بعد وفات مصنف اور اجرار دستور العمل ہذا چھپی ہوگی حق تصنیف اُس کا تاریخ اول اُس کے سے بیالیس برس تک ہوگا اور وہ حق اُسی شخص کا گنا جائیگا جو مالک ہوگا۔ اصل کا غذات اُس کتاب کا یعنی جس کی نقل سے وہ کتاب پہلے پہل چھپی ہوگی اور یا وہ حق اُن کا ہوگا کہ جن کو اُس شخص نے اپنا امین یا مفوض الیہ مقرر کیا ہے۔

کس صورت مین بلا اجازت مالک حق تصنیف کتاب چھپ سکتی ہے

**دفعہ ۳**۔ اور چونکہ یہ امر اہم ہے کہ عوام الناس کتب مفید و کار آمد سے محروم نہ رہین اس واسطے یہ حکم بھی درج دستور العمل ہذا کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص شکایت پیش لاوے کہ مالک حق تصنیف فلان کتاب کا جو کہ بعد اجرار دستور العمل ہذا مطبوع ہوئی تھی بعد وفات اصل مصنف کے نہ تو خود دوبارہ چھاپتا ہے اور نہ دوسرے کو چھاپنے کی اجازت دیتا ہے اور بہ سبب اس کے عوام خلایق اُس سے بے بہرہ ہوتے ہین۔ اس صورت مین نواب [illegible] سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اُس کو بقیود و شرایط مناسب اجازت چھاپنے اُس کتاب کی مرحمت فرمین اور وہ شخص بھی اُس حال مین مختار ہوگا کہ بہ دستاویز اُس اجازت نامہ کے اُس کتاب کو شوق سے چھاپے

رجسٹر حق تصنیف کی ترتیب اور اُس کا نمونہ و نقل

**دفعہ ۴**۔ محکمہ ہوم سکرٹری سرکار عالی مین ایک رجسٹر مطابق نقشہ منسلکہ دستور العمل ہذا کیا جائے گا جس مین تمامی حق تصنیف کتب یا امانت و تفویض عقود مذکور یا اجازت نامہ جات متعلق حق تصنیف لکھے جایا کرین گے۔ ہر ایک شخص واسطے اُس داخلہ کے جس کی تلاش کی جاوے آٹھ آنہ دینے پر اوقات مناسب پر اُس دفتر مین دیکھنے کا مجاز ہوگا اور اگر کوئی

شخص بوجہ معقول کسی داخلہ مذکور کی نقل چاہے تو دو روپیہ کے ادا کرنے پر عہدہ دار مذکور اپنی دستخط سے اُس شخص کو نقل مطلوبہ دیگا۔ اور ایسے دستخط کیئے ہوئے نقول تمام عدالتون مین اور تمام محل کارروائیون مین شہادت کے لیئے قبول کی جائینگی اور فی الوقع یہ نقول تملیک یا تحویل حق تصنیف کے باجازت نامہ کے جیسا کہ اس مین بیان کیا گیا ہو کافی ثبوت متصور ہونگے تا آنکہ دوسری شہادت سے رد نہ ہو جائے۔

حق تصنیف اور اُس کے انتقال کی رجسٹری۔

**دفعہ ۵**۔ بعد جاری ہونے دستور العمل ہذا کے مالک حق تصنیف ہر کتاب کو اختیار ہوگا کہ عنوان اُس کتاب کا مع وقت انطباع اول کے اور نام مسکن چھاپنے والے کا مع نام و مسکن مالک حق کل و جزوی کے موافق نقشہ ملحقہ دستور العمل ہذا بعد ادائی دو روپیہ رسوم کے بخدمت صاحب سکرٹری کتاب رجسٹری مین درج کرائے اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ اگر بعد اندراج نام اپنے کے تفویض کرنا اپنے حق کا یا جزو کا بنام دیگر چاہتا ہو تو رجسٹری اُس کی مع نام و مسکن مفوض الیہ کے بعد ادائی رسوم مذکورہ بالا کراوے اور یہ رجسٹری بدون ضرورت کاغذ مہور کے حسب ضابطہ قوانین ایسی پختہ و مکمل ہوگی کہ گویا تفویض نامہ بہ دستاویز مکمل کہا دیا گیا ہے۔

تعریف واقعہ رجسٹری اور اسکا جاری کرنا

**دفعہ ۶**۔ اگر کوئی شخص بہانہ اس قانون کے رجسٹر مذکور مین کوئی داخلہ خلاف واقع بنسبت اپنے کرائے تو اُس شخص کو کہ جسے اِس امر سے ضرر پہنچا ہو جائز ہوگا کہ بذریعہ ایک درخواست کے مجلس عالیہ عدالت مین تحریک کرے۔ اور درصورت نہ ہونے اجلاس مجلس مذکور کے بذریعہ درخواست کے بمن بنام ایک حاکم کے حاکمان عدالت مذکور سے عرض رسا ہو کہ داخلہ مذکور کتاب رجسٹری مذکور مین چھیل ڈالا جائے یا بدل دیا جائے۔ اور حاکمان مذکور یا ایک حاکم منجملہ اُن سب کے جب درخواست محرکانہ یا بمن ایک حاکم ناطق درباب قلمزد کرنے یا بدل دینے یا قائم رکھنے داخلہ مذکور کے مع خرچہ بالائے خرچہ لینے جیسا کہ بدانمست اُن کے مناسب متصور ہو صادر کر دین گے اور صاحب سکرٹری مرقوم الصدر اوپر پیش ہونے حکم اُس عدالت کے کہ خواہ درباب قلمزد کرنے داخلہ کے ہو اور خواہ درباب بدلنے اُس داخلہ کے فوراً تعمیل اُس حکم کی کرینگے۔

چارہ کار بمقابلہ اُس شخص کے جو بلا اجازت مالک حق تصنیف کسی کتاب کو چھاپے۔

**دفعہ ۷**۔ اگر کوئی شخص بعد اجرائی دستور العمل ہذا کے کسی کتاب کو کہ اجازت تحریری بنسبت جس کے اصل مالک حق تصنیف سے حاصل ہوئی ہو واسطے بیع کے برآمد کرنیکے ملک غیر مین چھاپے گا یا چھپائیگا یا کوئی ایسی کتاب ناجائز واسطے بیع یا کرایہ کے اپنے پاس رکھتا ہوگا حسب شرح ذیل کے قابل نالش ہوگا یعنی اگر وہ جرم صادر ہوا ہوگا اندرون حدود مجلس عالیہ عدالت تو لائق اِس امر کے ہوگا کہ مجلس مذکور مین بطور خاص اُس پر دعوی قائم کیا جائے

اور اگر وہ جرم کسی اور مقام واقع ممالک محروسہ سرکار عالی میں صادر ہوا ہو تو جس ضلع کی حدود اقتدار کے اندر وہ جرم واقع ہوا ہو اُسی عدالت میں اُس پر دعوی قایم کیئے جانے کے قابل اور اِس حقوق کی اُسی طرح پیروی کی جائے گی جیسی کہ اُس عدالت میں نالش ہرجہ کی پیروی کی جاتی ہے اور اگر وہ جرم کسی ایسے مقام آخرالذکر میں واقع ہوا ہو جہاں عدالت ضلع نہیں ہے تو نالش اُس مقام کی بڑی عدالت میں جہاں مقدمات ابتدائی دیوانی اُس مقامات کے فیصل ہوتے ہوں کی جائے گی۔

ضابطہ کارروائی۔

**دفعہ ۸** ۔ اگر مجلس عالیہ عدالت میں کوئی نالش نسبت کسی شخص کے حسب منشاء دستور العمل ہذا اس شکایت سے پیش ہو کہ اُس نے فلان کتاب جائز واسطے بیع یا کرایہ یا لے جانے مالک غیر کے چھاپی ہے یا آنکھ کہیں بھیجی اور شایع کی ہے یا واسطے بیع وکرایہ کے رکھی ہے یا کوئی اور شایع کرائی یا بپاس بیع وکرایہ رکھائی اور بکائی ہے یا واسطے بیع وکرایہ کے اپنے پاس رکھتا ہے۔ مدعی علیہ کو چاہیے کہ درجواب اُس کے عذر اپنے تحریر کرکے پاس مدعی کے بھیجے اِس شرح سے کہ اگر عذر اُس کا یہ ہو کہ مدعی دراصل مصنف یا اول شایع کرنے والا اُس کتاب کا یا مالک حق تصنیف نہیں بلکہ وہ کتاب تصنیف شخص دیگر سے ہے یا کسی دوسرے نے اول اُس کو شایع کیا تھا یا حق تصنیف اُسکا کسی دوسرے کو پہنچا ہے تو اُس کو چاہیے کہ اُس حال میں نام اُس شخص کا کہ جو بدانست اُس کے مصنف یا شایع اوّل یا مالک حق تصنیف اُسکا ہو مع عنوان کتاب مذکور و وقت و مقام انطباع اول کے اُس تحریر میں درج کرے ورنہ عذر مدعی علیہ صرف اِس بیان سے کہ مدعی مذکور مصنف یا شایع اول یا مالک حق مصنفی اُسکا نہیں ساتھ کسی وجہ ثبوت کے مسموع نہ ہوگا اور علاوہ وجوہات تحریری اِس مدعی کے کوئی دوسری وجہ اِس قبیل سے کہ مصنف یا شایع اول اُس کتاب کا شخص دیگر ہے قابل التفات نہ تصور کی جائے گی اور مدعی علیہ وقت استرداد دعوی مدعی کے کوئی دوسری کتاب کو زائے کہ عنوان اور وقت اور مقام شیوع اُسکا جس کے ساتھ عنوان اور وقت اور مقام شیوع اُس کتاب کے جو اُس نے درمیان تحریری اسی مدعی کے درج کی ہو مطابق نہ پایا جائے تو وہ کتاب بمنزلہ وجہ ثبوت پذیرا نہ ہوگی۔

کارروائی بعدالت ضلع۔

**دفعہ ۹** ۔ جب کوئی مقدمہ قسم بالا سے کسی عدالت ضلع یا کسی اور عدالت میں پیش ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ تمام مراتب جوابدہی جو بپاس ادخال دفعہ مذکورہ بالا میں درج ہوئے ہیں لکھکر پاس مدعی کے بھیجے ورنہ جس طرح کہ درصورت فروگذاشت مراتب مذکور کے مجلس عالیہ عدالت میں نتیجہ ہے ویسا ہی یہاں بھی ہوگا۔

تصنیف کے سوائے اور شخص کا حق تصنیف کی جرمیری کرنا اور اُس کا حق۔

**دفعہ ۱۰** ۔ اگر شایع کتاب یا کوئی شخص غیر بروقت دیا قبل اجرائی دستور العمل ہذا

تجویز وسعی واہتمام درباب تالیف وتصنیف کسی انسائیکلوپیڈیا یعنی مجموعہ علوم وفنون عام) یا ریویو (یعنی تذکرہ وحقایق علمی وملکی وغیرہ) یا میگزین (یعنی مخزن علم وفن خاص) یا پیری اڈی کل (یعنی کتب اوقات میعادی) کی کرتا رہے یا آیندہ کریگا یا مالک ہوگا کسی ایسی کتاب کا کہ مشتمل اوپر اجزاء حصص جداگانہ کے ہو اور یا واسطے تصنیف کتب مذکورہ اجلا وحصص ومضامین جدیدہ وغیرہ متعلق کتب مذکور کے کسی ایک شخص یا کئی شخصوں کو معین کر چکا ہے یا معین کریگا خواہ وہ اجلا وحصص ومضامین وغیرہ علیحدہ چھاپنے منظور ہونگے اور خواہ اُسکا بہ ادائی زر محنت مصنفان ملکیت شخص مجوزہ بہتم سے ہوگا تو اُس حال میں حق تصنیف نسبت انسائیکلوپیڈیا یا ریویو ومیگزین وپیری اڈیکل واجلا وحصص ومضامین جدیدہ وغیرہ کے زر اجرت جبق کا ادا ہو چکا ہے بے شک حق اُس شخص کا مجوز وبہتم کا قایم رہیگا گویا کہ خود اُس نے تصنیف کی اور میعاد حق اُس شخص کی بھی برابر حق اصل مصنفان کے ہوگی۔ لیکن درباب مضامین جدید وحصص کے کہ ایک جزو میگزین وریویو وغیرہ ہوں حق کتابی بعد ۲۸ سال کے انطباع اول اُس کے سے راجع باصل مصنف ہوگا اور تا ۲۸ برس قایم رہیگا اور وہ اُس کو صرف بحیثیت علیحدہ چھاپ سکینگے۔ اور شخص مجوز بہتم مذکور کو چاہیئے کہ درمیان ۲۸ سال مذکور کے مضامین وحصص مذکورہ کو بدون مرضی مصنف یا اس کے امین کے بجلد جداگانہ نہ چھپوائے اور یہ بھی معلوم ہو کہ جو شخص حسب ذکر بالا واسطے ذکر تصنیف یا تالیف کسی کتاب کے بقرارداد ظاہری یا معنوی اس باب میں کہ حق تصنیف مصنف ضایع نہ ہوگا معین کیا گیا ہو حق تصنیف اُس کا ضایع نہ ہوگا لیکن چاہیئے کہ وہ اُس کو بجلد جداگانہ نہ چھپوائے تاکہ اتلاف حق مجوزہ مذکور بھی عاید نہ ہو۔

حق تصنیف کی محفوظی۔ | **دفعہ ۱۱**۔ جب مالک حق تصنیف کسی انسائیکلوپیڈیا یا میگزین یا پیری اڈیکل یا کسی ایسی کتاب کا جو حصص متفرق چھپی ہو کتاب رجسٹری دفتر سکرٹری ہوم ڈپارٹمنٹ میں مراتب ذیل رجسٹری کے کرائیگا حق اُسکا اتلاف سے بالکل مصئون ومحفوظ رہے گا اور وہ مراتب یہ ہیں۔

اول عنوان کتاب۔ دوم وقت شیوع۔ اول جلد اول یا نمبر اول یا حصہ اول یا وقت شیوع اُس جلد اول یا نمبر اول یا حصہ اول کا کہ اس دستور العمل کے پہلے پہل چھپا ہو پیشتر نام اور سکن مالک کا نام وسکن شایع درآن حالیکہ وہ ہر دو شخص جداگانہ ہوں۔

حق ملکیت نسبت کتب طبوعہ بلا اجازت۔ | **دفعہ ۱۲**۔ کتابین جنکا حق تصنیف قایم ہے اور جو کتابین رجسٹری میں داخل ہیں اُن کی تمام نقلیں بدون حصول سند تحریری رضامندی مصنف کے چھاپی گئی ہونگی ملکیت مالک حق تصنیف سے کہ نام اُس کا داخل رجسٹری ہو سمجھی جائے گی اور اُس مالک

مندرجہ رجسٹری کو اختیار ہوگا کہ اگر چاہنے والا اُس کا اوپر طلب تحریری اُس کے اجلاد مذکور حوالہ کرین عدالت دیوانی مین واسطے دلانے اُن جلدون یا خسارہ عدم سپردگی اُن جلدون کے ناشی ہو۔

چارہ کار حصول کتب یا خسارہ

دفعہ ۱۳۔ اگر یہ مقدمہ مجلس عالیہ عدالت کی حدود مین دائر ہوگا تو مالک مندرجۂ رجسٹری اجلاد مذکور کو یا خسارہ عدم سپردگی اجلاد مذکور کو (بصیغہ نالش ڈٹینیو یعنی عدم سپردگی حاصل کرے گا اور اگر چاہنے والے اُس کے نے انکو بہیئت دیگر بدل دیا ہو تو استغاثہ اُس کا واسطے حصول اجلاد یا خسارہ مذکور کے بصیغہ کرور دائر کرنا ہوگا یعنی اس علت مین کہ مال میرا پاس فلان شخص کے ہے اور دینے مین انکار اور تکرار کرتا ہے اور درحالیکہ مقدمہ مذکور کسی عدالت ضلع و شہر وغیرہ مین گذرکر تو حاصل کرنا اجلاد یا خسارہ کا مالک کو موافق اُن احکام کے روا ہوگا کہ اول عدالتون مین واسطے دلائے جائداد منقولہ اور خسارہ کے بعلت عدم سپردگی و تبدیل ہیئت کتب مذکور کے معین اور مقرر ہون۔

خرچہ مقدمہ

دفعہ ۱۴۔ اگر کوئی شخص مجلس عالیہ عدالت مین حسب دستور العمل ہذا نسبت کسی شخص کے بعلت مبادرت یا ہدایت امر غیر جائز کے ناشی ہو تو مدعی علیہ کو اختیار ہے کہ جوابدہی اُس کی کرے اور وجہ استرداد گزارے اور درحالیکہ مدعی علیہ مقدمہ جیتے یا نالش مدعی مین شبہ ہو یا مدعی خود دست بردار ہو مدعی علیہ تمام خرچہ اپنا حاصل کر سکیگا اور تدبیر حصول اس کی وہی ہے جو اُن عدالتون مین واسطے مدعی علیہون کے مقرر ہو۔

مبادی نالشات

دفعہ ۱۵۔ تمام فریادین یا اطلاعین یا کسی اور قسم کی فوجداری پیرویان کسی جرم کے لیئے جو خلاف مین دستور العمل ہذا کے واقع ہون چاہیئے کہ بروقت وقوع جرم سے بارہ ماہی مہینون کے اندر عدالت مین دعوے داخل کر دیئے جائین اور کارروائی شروع ہو ورنہ دعوے غیر مسموع اور بے نتیجہ ہوگا۔

# نقشہ نمبر اول
## (اصل داخلہ مالکیت حق مصنفی)

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار داخلہ | عنوان کتاب | نام و سکونت و پیشہ مدعی | نام و سکونت مالک حق مصنفی | تاریخ تسلیم | |

## نقشہ نمبر ۲

داخلہ تفویض حق مصنفی کتاب بعد داخلہ نام مالک

| نمبر شمار داخلہ | عنوان کتاب<br>یہ عنوان کتاب لکھکر حوالہ اصل رجسٹری کا بقید صفحہ کرنا چاہیئے | انتقال وتفویض حق مصنفی | امین حق مصنفی | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| | | | | |

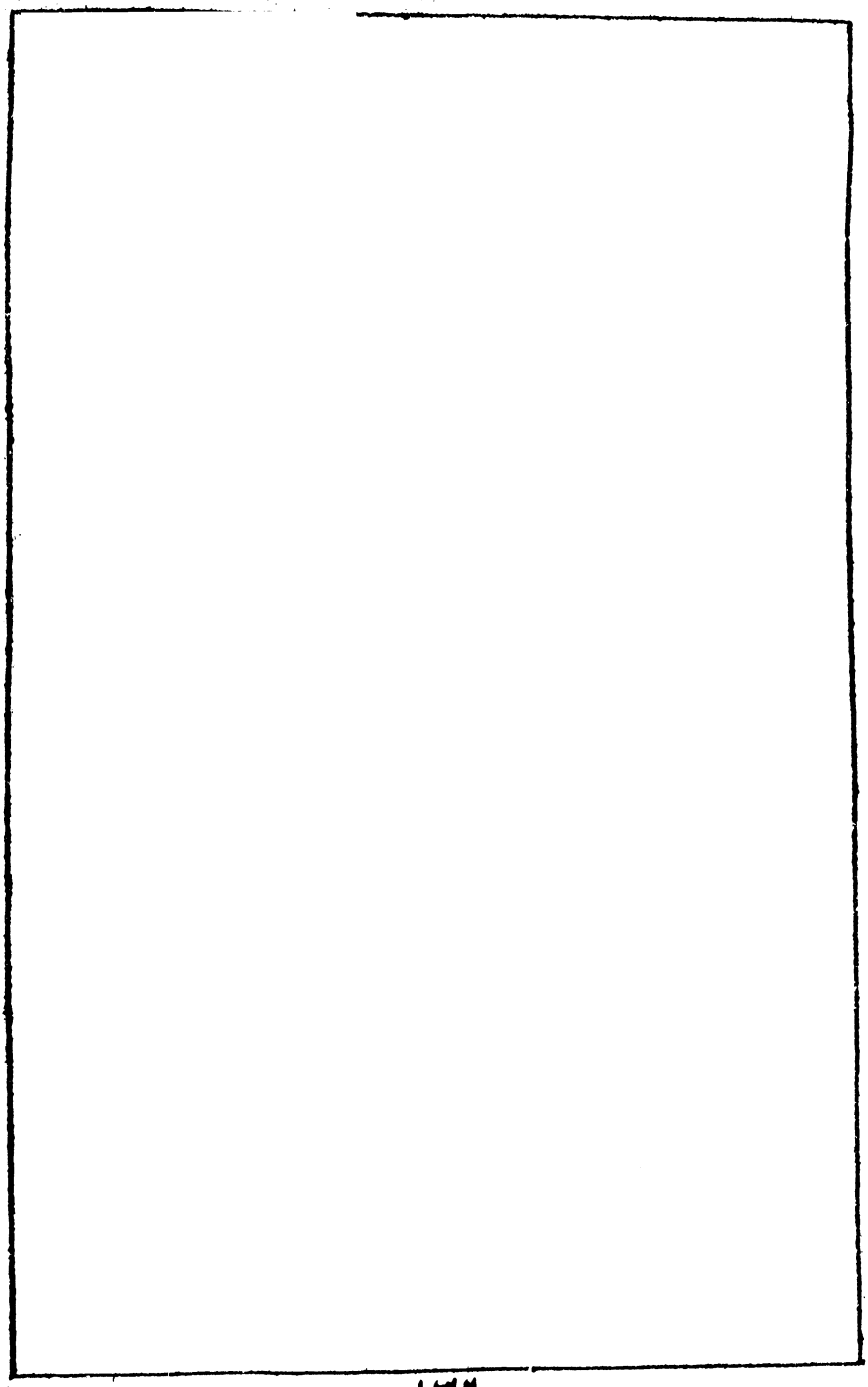

# دستور العمل انتظام رواہل

## مجریہ یکم آذر ۱۳۹۵ف

مرمتہ

بروئے رزولیوشن سرکار ۲۱۳ک مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۹۵ف و روز لیوشن نمبر ۵۵ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۹۵ف و رزولیوشن ۱۵۰ک مورخہ ۶ خورداد ۱۳۱۵ف جسکو

۱۳۴۴ف میں

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس بازار رشیدی عنبر حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرو میں چھپوایا

# فہرست دفعات دستور العمل انتظام روہیل


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | غرض و تاریخ نفاذ۔ | ۱ |
| ۱ | تنسیخ۔ | // |
| ۲ | روہیلون کی تعریف۔ | // |
| ۳ | روہیلون کے مدارج۔ | ۵ |
| ۴ | بلحاظ مدارج روہیلون کے انتظام کے احکام | // |
| ۵ | تاریخ نفاذ سے دو ماہ تک درجہ اول یا دوم یا سوم مین داخل ہونیکا استحقاق پیش کیا جا سکتا ہے۔ | ۶ |
| ۶ | اجازت نامہ پیش کرنیکا نتیجہ | // |
| ۷ | فرائض اہل کوتوالی نسبت ان روہیلون کے جو بخلاف دستور العمل ہذا ملک مین موجود ہون | ۷ |
| ۸ | ایسے روہیلون کی گرفتاری کا طریقہ جو بخلاف دستور العمل ہذا علاقہ فوج واقع بلدہ مین موجود ہون | // |
| ۹ | ایسے روہیلون کی گرفتاری کا طریقہ جو بخلاف دستور العمل ہذا علاقہ فوج یا کوتوالی واقع اضلاع مین موجود ہون۔ | // |
| ۱۰ | پٹیلون پر دورہ روہیلون کی اطلاع دینا فرض ہے۔ | // |
| ۱۱ | روہیلون کی نسبت ریلوے پولیس کی ذمہ داری | // |
| ۱۲ | اہل کوتوالی کی عام ذمہ داری۔ | ۸ |
| ۱۳ | پٹیل یا ملازم کوتوالی کے ترک واجب کی سزا | ۸ |
| ۱۴ | خارج شدہ روہیلے کے کمور ملک مین داخل ہونیکی سزا۔ | // |
| ۱۵ | اجازتنامہ بغرض استعمال دینکر دینے کی سزا | // |
| ۱۶ | روہیلون کو ملازم رکھنے کی ممانعت۔ | // |
| ۱۷ | موجودہ ملازم روہیلون کی تعداد کی اطلاع | // |
| ۱۸ | بصورت کمی اجازت یافتہ روہیلے بھرتی ہو سکتے ہین۔ | ۹ |
| ۱۹ | آقا کا ذمہ نسبت روانگی نقشہ (ج) و ذیل | // |
| ۲۰ | علاقہ جات پالیگار یا دیگر امرا کے ملازم روہیلون کا انتظام۔ | // |
| ۲۱ | انتقاد مجلس۔ | // |
| ۲۲ | اختیار مجلس نسبت ترتیب قواعد و استخاب میر مجلس و سکرٹری۔ | // |
| ۲۳ | اختیار مجلس نسبت انتظام روہیل۔ | // |
| ۲۴ | روہیلون کے آقا کی درخواست نسبت عدم تجدید اجازت نامہ اور اُس کا اثر | // |
| ۲۵ | اختیار مجلس نسبت کم یا موقوف کرنے روہیل ملازم کے | ۱۰ |
| ۲۶ | اختیار مجلس نسبت استثنا وصول جازتنامہ | // |
| ۲۷ | اختیار مجلس نسبت عطائے اجازت قائمقام یا بود و باش | // |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۲۸ | علمائے اجازت نامہ کا طریقہ۔ | ۱۰ |
| ۲۹ | اختیار مجلس نسبت علمائے اجازت نامہ بودباش منتقل بہ ورثاء۔ | ″ |
| ۳۰ | اختیار مجلس نسبت استرداد فعل ضمانت۔ | ″ |
| ۳۱ | عدالتہائے فوجداری سے بموجب دستور العمل نہاز کا نفاذ۔ | ″ |
| ۳۲ | عدالت فوجداری ضلع اپنی حدود داخلی کے اندر اختیار مجلس نافذ کرے گی۔ | ″ |
| ۳۳ | فرائض جاگیرداران متقدر نسبت تعمیل دستور العمل ہذا۔ | ″ |
| ۳۴ | روہیلوں کے آقا پر اُن کے چال و چلن کی ذمہ داری۔ | ″ |

# دستور العمل انتظام روہیل ملک سرکار عالی

## مجریہ ۱۲۹۵ف

غرض و تاریخ نفاذ | سرکار عالی کے ملک مین روہیلون کی آمد و رفت اور قیام اور اُن کی نوکری اور پیشہ کے عہدہ انتظام کی غرض سے یہ دستور العمل تاریخ غرہ آذر ۱۲۹۵ف م غرہ محرم ۱۳۰۳ھ ف بمنظوری حضور پرنور باجلاس کونسل آف اسٹیٹ جاری ہوتا ہے۔

تنسیخ | دفعہ ۱۔ اس دستور العمل کے نفاذ سے دستور العمل مورخہ ۱۹ ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ و ۴ محرم ۱۲۹۶ھ منسوخ ہوجائینگے۔

روہیلون کی تعریف | دفعہ ۲[1]۔ اس دستور العمل مین روہیلے سے مراد اور اُس کے مفہوم مین ہر ایسا مرد داخل جو۔

الف۔ افغانستان خاص۔

ب۔ یا بلوچستان۔

ج۔ یا سرحدی صوبہ شمالی و غربی۔

د۔ یا ضلع پشاور۔

ھ۔ یا علاقہ جات مذکورہ بالا کے مفصلات یا منسوبات یا مضافات کا مستقل باشندہ ہوا و جس کی عمر چودہ سال سے زائد ہو۔

## روہیلون کے مدارج

[1] دفعہ ۲ سابقہ کے بجائے دفعہ ۲ بدیدبذریعہ زرولیوشن نمبر ۱۱۱۳ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۸۸۷ء داخل کیگئی ہے۔

روہیلون کے مدارج۔

**دفعہ ۳** ۔ اِس دستور العمل کے مقاصد کے لیئے روہیلون کے چار درجے ہین

**درجہ اول** ۔ (الف) وہ روہیلے یا روہیلہ جو ۱۹ ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ کے قبل اِس ملک مین کسی قسم کا پیشہ کرتا ہو اور کوئی جرم سرقہ کا یا اُس سے سخت اُس کی نسبت عدالت مقتدر سے ثابت ہوا ہو یا۔

ب ۔ فی الحقیقت سگہ خشکی مین یا سگہ تری مین زمین کا کاشتکار ہو۔ یا

ج ۔ جس کے پاس اجازت نامہ پہلے کا ہو۔ یا۔

د ۔ وہ سرکاری ملازم ہو خواہ صرف خاص مین خواہ علاقہ دیوانی مین خواہ پائیگاہ مین ہو۔

**درجہ دوم** ۔ وہ روہیلے یا روہیلہ جو ۱۹ ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ کے بعد سرکار عالی کے ملک مین آئے ہون یا آیا ہو لیکن اِن مین سے وہ روہیلے مستثنے ہونگے جو درجہ اول مین حروف با جیم و دال کے تحت مین لکھے گئے ہون۔

**درجہ سوم** (الف) وہ روہیلے جو آیندہ بضرورت تجارت سرکار عظمت مدار کے پروانہ کے ذریعہ سے ملک سرکار عالی مین وارد ہون۔

(ب) وہ تجارت پیشہ روہیلے جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین داخل ہونے سے قبل بذریعہ تپہ یا کسی دوسرے طریقہ سے محکمہ متعلقہ سے تحریری اجازت حاصل کرلین۔

**درجہ چہارم** وہ روہیلے یا روہیلہ جو بغیر پروانہ کے سرکار عالی کے ملک مین آیندہ وارد ہون۔

## احکام متعلقہ مدارج

بلحاظ مدارج روہیلون کے انتظام کے احکام۔

**دفعہ ۴** ۔ درجہ اول کے روہیلون کو صرف ایک اجازت نامہ حسب نمونہ (الف) دیا جائیگا اور بعد ازان اُن پر کسی طرح کی نگرانی کو توالی کی نہ ہوگی۔

درجہ دوم کے روہیلون پر کوتوالی کی نگرانی رہے گی اور اُن سے فعل ضمانت معتبر لیجائیگی جس مین تا دان بدخلی دو سو روپیہ تک مندرج ہوسکے گا اور اجازت نامہ حسب نمونہ (ب) دیا جائیگا۔

درجہ سوم کے روہیلون کو ایک اجازت نامہ حسب نمونہ (د) بطور موقت دیا جائیگا۔ اور اُن پر جبتک کہ وہ سرکار عالی کے ملک مین رہین کوتوالی کی نگرانی رہیگی اور اُن کے اسلحہ بھی اگر کافی وجہ ہو تو لے لینے کا

---

۱؎ یہ ضمن بجائے سابق جدید بموجب بندوبست ۱۱۳ کے مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف سے قایم کیگئی ہے۔

۲؎ یہ ضمن بجائے سابق جدید حسب رزولیوشن ۲۱۳ کے مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف قایم کیگئی ہے۔

کا اختیار ہوگا مگر کوتوالی کی نگرانی میں ضرور اس بات کا لحاظ رہیگا کہ اُن روہیلون کے ساتھ جو کہ مال تجارت مثل لاٹھی گھوڑے وغیرہ اپنے ساتھ رکھتے ہون عام روہیلون کی طرح برتاؤ نہ کیا جائے کیونکہ اُن لوگون کا شمار جرائم پیشہ مین نہین ہوسکتا۔

**درجہ چہارم** ۔ کے روہیلے ملک سرکار عالی سے خارج کیے جائینگے۔

## اجازت نامہ لینے کا طریقہ اور نہ لینے کی پاداش

تاریخ نفاذ سے دو ماہ تک درجہ دوم سے دوم سوم مین داخل ہونیکا استحقاق

**دفعہ ۵** ۔ اس دستور العمل کے جاری ہونے کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر لازم ہوگا کہ جو روہیلے نئے لیکن درجہ اول سے سوم تک جس درجہ مین داخل ہونے کا مستحق سمجھتا ہو اپنا استحقاق مجلس کے سامنے پیش کرے اگر مستحق اضلاع مین رہتا ہو تو عدالت فوجداری ضلع مین پیش کرے ورنہ بعد انقضاء مدت مذکور حق لودو باش ساقط ہوکے درجہ چہارم مین شامل کیا جائیگا۔

## اجازت نامہ پاس نہ رکھنے کا نتیجہ

اجازت نامہ پیش کرنے کا نتیجہ۔

**دفعہ ۶** ۔ اول درجہ کے ہر ایک روہیلے کو حالت سفر مین۔ اور دوم درجہ کے ہر ایک روہیلے کو حضر اور سفر دونون حالتون مین اجازت نامہ اپنے پاس رکھنا ہوگا اور نیز اہل کوتوالی اور پولیس پٹیل کو اختیار ہوگا کہ جس روہیلے کی نسبت اس امر کا قوی شبہہ ہو کہ وہ اس ملک مین رہنے کا مجاز نہین ہے اُس سے اجازت نامہ طلب کرے۔ اگر اول درجہ کا روہیلہ حالت سفر مین اور دوم درجہ کا روہیلہ سفر اور حضر دونون حالتون مین اجازت نامہ نہ پیش کرسکے تو اہل کوتوالی یا پولیس پٹیل کو اختیار ہوگا کہ اُس وقت تک اُس کو اپنی حراست مین رکھین جب تک اسکو بلحاظ موقع اجازت نامہ پیش کرنا یا منگوانا ممکن ہو۔

اور اگر کسی اول درجہ کے روہیلے سے حالت حضر مین اجازت نامہ کا سوال ہو تو اہل کوتوالی یا پولیس پٹیل کو لازم ہوگا کہ اُس کے مستقر پر جاکے اجازت نامہ دیکھ لے بشرطیکہ وہ اجازت نامہ کا وجود اپنے مستقر پر بیان کرتا ہو۔

## تنبیہ

اِس فقرے مین جو اختیار مندرج ہے اس کے عمل مین لانے کے لیئے از حد احتیاط لازم ہوگی

تاکہ بلا سبب کسی روہیلہ کا نقصان اور ہرج نہ ہو۔

## لوازم اہل کوتوالی و پولیس پٹیل

فرائض اہل کوتوالی نسبت اُن روہیلون کے جو بخلاف دستور العمل ہذا ملک مین موجود ہون۔

**دفعہ ۹** ۔ ملازمین کوتوالی اور پولیس پٹیلون کو لازم ہوگا کہ اُن روہیلون کی تفتیش اور تفحص وقتاً فوقتاً کرتے رہین جو بخلاف دستور العمل ہذا سرکار کے ملک مین وارد ہون یا جنکو بمقتضائے دستور العمل ہذا اس ملک مین رہنے کا حق نہ باقی رہا ہو۔

جسکا ایسے روہیلے یا روہیلہ شہد مین ہو (یا ہون) مجلس کے سامنے پیش کرین اور اضلاع مین فوجداری

ایسے روہیلون کی گرفتاری کا طریقہ بخلاف دستور العمل ہذا اقلاع فوج واقع بلدہ مین موجود ہون

**دفعہ ۱۰** ۔ اگر کوئی روہیلہ یا روہیلے مندرج فقرہ ماقبل کسی ایسے علاقہ فوج واقع شہر مین پائے جائین جہان پل کوتوالی کو بطور خود بجبر ہون کا گرفتار کرنا جائز ہو تو فوراً آنکی اطلاع مجلس کو دین اور جب اطلاع مذکور پر مجلس کو اطمینان ہو تو مجلس ایک وارنٹ گرفتاری بجرم کا اُس عہدہ دار کے نام سے جس کے ذریعہ سے مجرم علاقہ مذکور سے طلب ہوئے ہون جاری کریگی اور عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل کرے۔

ایسے روہیلون کی گرفتاری کو جو بخلاف دستور العمل ہذا علاقہ فوج یا کوتوالی واقع اضلاع مین موجود ہون

**دفعہ ۱۱** ۔ اگر روہیلہ یا روہیلے مذکور علاقہ مندرجہ صدر یا کوتوالی واقع اضلاع مین پائے جائین تو پولیس افسر علاقہ مذکور سے اُن کو قاعدہ مجریہ وقت کے موجب اپنی تحویل مین لے بشرطیکہ وہ علاقہ اقتدارات فوجداری عمل مین لانے کا مجاز نہ ہو اور اگر وہ علاقہ کارروائی فوجداری عمل مین لانا ہو اُس وقت اہل کوتوالی اُن کو روہیلے مذکور کی سپردگی سے صرف منقطع کرین گے اگر وہ افسر علاقہ موافق دستور العمل کے کارروائی کرے اُس وقت مین مجلس پولیس کو اطلاع کرینگی اور مجلس اُس علاقہ سے کارروائی کریگی

پٹیلون پر وارد ہونے روہیلون کی اطلاع دینا فرض ہے۔

**دفعہ ۱۲** ۔ تمام پٹیلون کو ضرور ہوگا کہ جب کوئی روہیلہ اُن کے گانون مین داخل ہو اُس کی اطلاع جو تھانہ یا تحصیل قریب ہو اُس مین دیتے رہین۔

پولیس کی ذمہ داری روہیلون کی نسبت۔

**دفعہ ۱۳** ۔ پولیس ریاست کی ذمہ دار ہوگی کہ جو روہیلے بغیر سارٹیفکیٹ بندرلیہ ریاست وارد ہون انکو گرفتار کرکے ضلع کی پولیس کے حوالہ کرین

کوتوالی کی عام ذمہ داری۔ **دفعہ ۱۲**۔ تمام ملازمین وعہدہ داران کوتوالی اصلاع بہ تبعیت ناظم کوتوالی اور جملہ علاقہ جات کے عہدہ دار جو اس دستور العمل کی تعمیل کیلئے مامور ہون ذمہ دار ہونگے کہ تعمیل اس دستور العمل کی جہان تک اُن سے متعلق ہے پورے طور پر ہو اور علی ہذا تمام ملازمین کوتوالی بلدہ اور بیرون ماتحتی کوتوال ذمہ دار متصور ہونگے۔

## سزائے جرائم

پٹیل یا ملازم کو توالی کے ترک واجب کی سزا۔ **دفعہ ۱۳**۔ جو پٹیل یا ملازم کوتوالی یا کسی ترک واجب کا مرتکب ہو جو اُس پر دستور العمل ہذا کی رو سے لازم یا واجب کیا گیا ہے وہ ثبوت جرم فوجداری سے ایک سال تک قید یا دو سو روپیہ تک جرمانہ کا سزا دار ہوگا۔

خارج شدہ روہیلہ کے کمر رملک مین داخل ہونے کی سزا۔ **دفعہ ۱۴**۔ جو روہیلہ یا روہیلے سرکار عالی کے ملک سے خارج کیے گیے ہون اور سرکار عالی کے حدود ملک مین برخلاف اس قانون کے بغیر پروانہ سرکار عظمت مدار داخل ہون وہ عدالت فوجداری سے ایک سال تک قید یا دو سو روپیہ تک جرمانہ کے سزاوار ہونگے۔

## تنبیہ

جو روہیلہ یا روہیلے کسی مقدمہ مین سزایاب کیے سرکار عالی کے ملک سے خارج کیے گیے ہون اور روبرو سرکار عظمت مدار کے پروانہ کے ذریعہ سے سرکار عالی کے ملک مین وارد ہون جب بھی قابل سزا ہونگے

اجازت نامہ بغرض تحصیل دینے کی سزا۔ **دفعہ ۱۵**۔ جو روہیلہ یا روہیلے اپنا اجازت نامہ کسی دوسرے روہیلہ یا روہیلون کو کام مین لانے کی غرض سے دیوین وہ عدالت فوجداری سے چھ ماہ تک قید یا سو روپیہ تک جرمانہ کے سزاوار ہونگے اور اُنکا حق بود و باش ساقط ہو جائیگا۔

## احکام عامہ

روہیلون کے ملازم رکھنے کی ممانعت **دفعہ ۱۶**۔ کسی شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ اُن روہیلون مین سے کسی کو بعد نفاذ اس دستور العمل کے نوکر رکھے جن کا ذکر قسم چہارم مین ہوا ہے اور نہ کسی ایسے روہیلے کی ملازمت کو باقی رکھے جس کا حق بود و باش اس دستور العمل کی رو سے ساقط ہوا ہو یا آئندہ ہو جائے

موجودہ ملازم روہیلون کی تعداد کی اطلاع۔ **دفعہ ۱۷**۔ اُن تمام اشخاص کو جن کے پاس قبل نفاذ دستور العمل ہذا روہیلے نوکر ہون لازم ہوگا کہ اپنی معمولی تعداد سے محلس کوایکماہ کے اندر مطلع کر دین اور اس تعداد سے آئندہ بغیر خاص منظوری مدار المہام کے تعداد کو نہ بڑھائین۔

بصورت کمی اجازت یافتہ روہیلے جو نہ رہ سکتے ہوں۔

**دفعہ ۱۸** ۔ جب معمولی تعداد مین کمی واقع ہو اُس وقت اختیار ہوگا کہ اُن روہیلون سے اپنی تعداد کو کامل کرین جن کو حق بود و باش مستقل اِس دستور العمل کی رُو سے حاصل ہوا ہو۔

آقا کا فرض نسبت روانگی نقشہ (ج) و (د)۔

**دفعہ ۱۹** ۔ جن لوگون کی ملازمت مین روہیلے ہون اُن کو یا اُن کے عہدہ دارون کو لازم ہوگا کہ ہر ماہ مین ایک نقشہ حسب نمونہ (ج) کو توالی مین روانہ کرتے رہین ۔ اور جب ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین روہیلون کی بدلی ہو تب ایک نقشہ حسب نمونہ (د) دونون ضلعون کی کوتوالی مین جو مقام بدل اور مبدل منہ سے تعلق ہو روانہ کرین

علاقہ جات پائیگاہ یا دیگر امرا کے ملازم روہیلون کا انتظام۔

**دفعہ ۲۰** ۔ علاقہ پائیگاہ اور دیگر امرا کو جن کے یہان روہیلے نوکر ہون لازم ہوگا کہ اِس دستور العمل کی تعمیل کے متعلق کارروائی کرنے کیلئے اپنے اپنے علاقہ جات واقع شہر مین ایک ایک شخص مقرر کرکے اُس کے تقرر کی اطلاع اُس کے ساتھ خط و کتابت کرنے کی غرض سے مجلس کو دیدین

## احکام متعلقہ مجلس

انعقاد مجلس۔

**دفعہ ۲۱** ۔ شہر مین ایک مجلس چھ رکنون سے منعقد ہوگی اور اُن مین دو رکن علاقہ پائیگاہ کے سرکار عالی منتخب کرے گی۔

اختیار مجلس نسبت ترتیب قواعد و انتخاب میر مجلس و سکرٹری۔

**دفعہ ۲۲** ۔ اِس مجلس کو بلحاظ دستور العمل کے اپنی کارروائی کے قواعد بنانے اور اپنے کام کے اوقات مقرر کرنے اور میر مجلس اور سکرٹری منتخب کرنے کا اختیار ہوگا۔

اختیار مجلس نسبت انتظام روہیل

**دفعہ ۲۳** ۔ روہیلون کے مدارج کی تشخیص اِس مجلس سے متعلق ہوگی اور اِس مجلس کو اجازت نامہ ہر درجہ کا عطا کرنے اور فصل ضمانت لینے اور اُس کے متعلق کارروائی کرنے کا اور اُن کو ایک درجہ سے دوسرے درجہ مین بشرط ثبوت نیک چلنی اور اُن کے استحقاق کی ترقی دینے کا اختیار ہوگا۔

روہیلون کے آقا کی درخواست نسبت عطا اجازتنامہ اور اُسکا اجازت نامے مل جانیکے

**دفعہ ۲۴** ۔ اِس مجلس سے اُن لوگون کی تحریری درخواست پر جن کے پاس قبل دستور العمل ندار روہیلے نوکر ہون بعد حصول اطمینان اور جب اِس دفعہ کے بموجب درخواست پیش ہو جائے تو بموجب دفعہ ۶۔ اِس دستور العمل کے حق بود و باش نہ ساقط ہوگا۔

اختیار مجلس نسبت کم یا موقوف کرنے رواہل ملازم کے۔

**دفعہ ۲۵**۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ جب درخواست مذکور پیش ہو اُس وقت یا اُس کے بعد کسی وقت بوجوہ موجہہ یہہ حکم دے کہ جس قدر روہیلے نوکر ہین اُس سے کم کیے جائین یا بالکل موقوف کر دیے جائین لیکن اِس حکم سے ملازمین مندرجہ حرف (د) دفعہ ہم مستثنیٰ ہونگے۔

اختیار مجلس نسبت استثناء حصول اجازت

**دفعہ ۲۶**۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی معزز شخص یا اشخاص کو جس پر یا جن پر تعریف روہیلے کی صادق آتی ہو اجازت نامہ لینے کی ضرورت سے مستثنیٰ کر دے۔

اختیار مجلس نسبت عطائے اجازت اقامت یا بود و باش۔

**دفعہ ۲۷**۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی روہیلے یا روہیلون کو اُنکی درخواست پر خواہ اصالتہً پیش ہو یا وکالتاً یا بذریعہ ڈاک وجوہات مندرجہ ذیل مین سے کسی وجہہ یا چند وجوہ پر اقامت موقت یا بود و باش مستقل کی جیسا کہ موقع ہو بلا شرائط یا بشرط اجازت دے۔

جبکہ (الف) مورث متوفی کی میراث حاصل کرنے یا (ب) کوئی افسر اُس کو مورث متوفی کی جا پر ملازمت کے لیے پیش کرتا ہو جبکہ اُسکا اخراج سرکار عالی کے ملک سے پہلے نہ ہو چکا ہو یا (ج) کسی نابالغ کو ولایتہً سرکار عالی کی حدود سے لیجانا مقصود ہو یا (د) بغرض ملاقات اپنے عزیز و اقارب یا دوست کے جو ملک سرکار عالی مین بود و باش رکھتے ہین عارضی طور سے آنا چاہے یا (ہ) یا خود اپنے عزیز و اقارب یا دوست کو ملنے کے لیے ملک سرکار عالی مین بلانا چاہے۔

عطائے اجازت نامہ کا طریقہ

**دفعہ ۲۸**۔ مجلس کو جب کسی ضرورت سے شخص غیر حاضر کو اجازت نامہ دینا قبول کر لے تو جو شخص اُس کی طرف سے اجازت لینے کو حاضر ہو اُس کو دے دے ورنہ ڈاک پر طالب اجازت نامہ کے پاس روانہ کرے۔

اختیار مجلس نسبت عطائے اجازت نامہ بود و باش مستقل بہ روزگار

**دفعہ ۲۹**۔ جب کوئی شخص کسی ایسی زراعت یا سامان یا کارخانہ تجارت یا جائداد وغیر منقولہ کا وارث یا مالک ہو جائے جس کی بنا پر اُس کے مورث متوفی کو سرکار عالی کے ملک مین رہنے کا حق تھا یہ ایسے شخص کی درخواست پر مجلس کو اجازت نامہ بود و باش مستقل دینے کا اختیار ہوگا۔ بشرطیکہ سرکار عالی کے ملک مین اُس کی نسبت کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔

اختیار مجلس نسبت استرداد فعل ضامنت

**دفعہ ۳۰**۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی فعل ضامن کی درخواست پر



ف ضمن دوم کا بموجب رزولیوشن نمبر ۵۴ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۱۲ف

ضمانت نامہ کو مسترد کرے جب کفول لہٗ اُس کے سامنے حاضر کیا جائے اور نیز اختیار ہوگا کہ دوسرا ضمانت نامہ داخل ہونے کے باب مین جیسا مناسب سمجھے حکم دے اور جس طرح پر چاہے کفول لہٗ کو تا ختم کار روائی رکھے۔

## اختیارات عدالتہائے فوجداری۔

عدالتہائے فوجداری سے بموجب دستور العمل ہذا سزا کا نفاذ۔

**دفعہ ۳۱** ۔ عدالت ہائے فوجداری سے مجرمون کو بموجب دستور العمل ہذا بعد ثبوت جرم سزا ملے گی اور تحقیقات جرائم موافق قواعد مجریۂ وقت بطور عام مجرمون کے عمل مین آوے گی۔

عدالت فوجداری ضلع اپنے حدود ارضی کے اندر اختیار مجلس نافذ کریگی

**دفعہ ۳۲** ۔ جو عدالت ہائے فوجداری اضلاع بہ لحاظ حدود ارضی خود اُن اختیارات کو عمل مین لاوین گی جو اِس دستور العمل کی رو سے مجلس کو دئیے گئے ہین اور اُن کی ہر عدالت بجائے مجلس متصور ہوگی۔ اور ماہانہ کارروائی کی اطلاع مجلس کو ماہ بماہ دیتی رہین گی۔

## خاتمہ

فرائض جاگیرداران متقدر نسبت تعمیل دستور العمل ہذا۔

**دفعہ ۳۳** ۔ تمام جاگیرداران متقدر کو لازم ہوگا کہ اِس دستور العمل کی تعمیل اپنے اپنے تعلقون مین پورے طور سے ہونے کا بندوبست کرین ورنہ حضرت بندگانعالی اُن کے طریقہ عمل پر منصفانہ نظر فرمائین گے۔

روسیلون کے آقا پر اُن کے چال چلن کی ذمہ داری۔

**دفعہ ۳۴** ۔ جو لوگ روسیلون کو نوکر رکھتے ہین اُن کے اوپر ذمہ داری اُن کے چال چلن کی ڈالی جائے۔

دستور العمل انتظام روداد

۱۲

اجازت نامہ درجہ اوّل نشان الف حسب منشا روئیداد چہارم بدستور العمل روداد مجریہ ماہ سنہ

| نشان | تاریخ | اجازت نامہ درجہ اوّل کا نمبر اور تاریخ جو منسوخ کیا گیا ہو | اجازت نامہ کا نمبر | پیشہ یا ملازمت | اجازت نامہ کا نمبر اور تاریخ جو اس کے بدلے میں دیا گیا ہو | تاریخ منسوخی اجازت نامہ | مضمون اجازت نامہ | دستخط عطا کنندۂ اجازت نامہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| | | | | | | | شخص مندرجہ خانہ سوم سرکار عالی کے ملک میں رہنے اور پیشہ و ملازمت جائز کرنے کا مجاز کیا جاتا ہے بشرطیکہ نیک چلنی یہ اجازت غیر موقوف بھی جائیگی اور لازم ہوگا کہ یہ اجازت نامہ حالت سفر میں اپنے پاس رکھیں اور جب کسی سرکاری ملازم کی طرف سے اس کی بابت سوال ہو اس کو دکھادیں اگر تلف ہو جائے دوسرا اجازت نامہ درخواست پر مل سکے گا۔ | |

اجازت نامہ درجہ دوم نشان ب حسب نشار دفعہ چہارم دستور العمل رواہل حجرۂ ماہ سنہ

| نشان وتاریخ | نام اجازت نامہ پانیوالے کا وسکونت وولدیت وغیرہ | اجازت نامہ پانیوالے کا حلیہ | پیشہ جسکا اجازت نامہ پانیوالا مرتکب ہوا ہو اور وہ جسکا مرتکب ہوا ہو | نام اس شخص کا جسکی نسبت اجازت نامہ پانیوالا مرتکب ہوا ہو | نام اس جگہ کا جہاں اجازت نامہ پانیوالا مرتکب ہوا ہو | مضمون اجازت نامہ | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| | | | | | | شخص مندرجہ خانہ ہشتم سرکار عالی کے ملک میں بود و باش اور جائز پیشہ کرنے کا مجاز کیا جاتا ہے بشرطیکہ نیک چلنی یہہ اجازت نامہ غیر موقت سمجھا جائیگا لازم ہوگا کہ یہہ اجازت نامہ ہر وقت اپنے پاس رکھیں اور جب کسی سرکاری ملازم کی طرف سے اسکی بابت سوال ہو اُس کو دکھا دیں اگر تلف ہو جائے دوسرا اجازت نامہ درخواست پر مل سکیگا جب اُس شخص پر تعریف درجہ اول کے روپیہ کی صادق آجائے درجہ اول کا اجازت نامہ پانے کا مستحق ہوگا | |

۱۳

دستور العمل انتظام رہ داری

دستورالعمل انتظام روابط

۱۴

اجازت نامہ درجہ سوم نشان (۵) حسب نشان دفعہ چہارم دستورالعمل روابط مجریہ ماہ سنہ

| نشان و تاریخ | نام اجازت پانیوالے کا مع ولدیت و سکونت | اجازت نامے والے کا پیشہ | پیشہ جو کہ اجازت نامہ اور نام اور مستقام کا جہاں پیشہ کرنا مقصود ہو | مضمون اجازت نامہ | دستخط عطا کنندہ اجازت نامہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۵ | ۶ |
| | | | | شخص مندرجہ خانہ دوم کو اس پیشہ کی اجازت موقت من ابتدائے ..... نعایتہ ..... دیگئی اُسکو اختیار رہیگا کہ بمقام مندرجہ خانہ چہارم اسی پیشہ کو انجام دے۔ بہ شرطیکہ یہ اجازت مدت مذکور تک قائم رہیگی۔ اور لازم ہوگا کہ اجازت نامہ بروقت درخواست ملازم سرکاری پیش کیا جائے اگر اجازت نامہ تلف ہوجائے تو میعاد کے اندر دوسرا اجازت حاصل کرنے کا اختیار رہیگا۔ | |

۱۵۱

نقشہ حروف (ح) محولہ دفعہ ۱۹ دستور العمل روسیاہان مجریہ کا تاریخ ۱۸ سنہ علاقہ فلان

| نمبر شمار | نام مع ولدیت و سکونت مجرم | کیفیت موقوفی یا تبدیلی یا رخصت | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نام | تعدادی | تاریخ علاوت | نمبر اجازت نامہ | | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | | |
| | | | | | | | |

منشی فلان بن فلان ساکن ہون

اقرار کرتا ہون کہ مین نے برضا و رغبت خود فعل ضمانت

مسمی فلان ولد فلان

ساکن کی کی

اگر نامبردہ سرکار عالی کے ملک مین بدچلنی

کرے اسوقت مبلغ بطور تاوان

اگر بدچلنی اس کی حسب ضابطہ ثابت

ہوجائے۔

یا مین نامبردہ کو

وقت طلب عرصہ مناسب مین نہ حاضر

کرسکون اپنی ذات سے ادا کرون گا

اس لیئے یہہ ضمانت لکھدیا

دفعہ ۱۹ قانون انتظام روہیلہ

نقشہ حروف (ز) دفعہ ۱۹ دستور العمل روہیلگان مجریہ تاریخ ماہ سنہ علاقہ فلان

| نمبر شمار | نام مع دیگر امور مندرجہ ذیل | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | نام | مقام تعیناتی سابق | مقام تعیناتی حال | نمبر صداقتنامہ | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| | تنبیہ اس تختہ پر ہمیشہ صحیح لکھنے والے کے دستخط ہونگے۔ | | | | |

۱۹

۱۵۲

تمت

# ضابطہ صفائی اندرون و بیرون بلدہ

محررہ ۱۲۹۹ف

مرمہ

بروئے احکام مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۰۱ف و ۱۱ آذر ۱۳۰۱ھ و ۳۱ ۔
اردی بہشت ۱۳۰۲ف

## جلکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

## اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۴ھ

# فہرست دفعات ضابطہ صفائی اندرون و بیرون بلدہ :-


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **فصل اوّل** | |
| | تاریخ نفاذ و حدود صفائی و تعریفات | ۵ |
| ۱ | غرض و تاریخ نفاذ۔ | ۶ |
| ۲ | حدود صفائی بلدہ۔ | ״ |
| | **فصل دوم** | |
| | **امور واجب التعمیل** | |
| ۳ | خس و خاشاک و مادہ متعفن کی علیحدگی۔ | ۶ |
| ۴ | ڈیوڑھیوں اور دیگر وسیع احاطوں میں خاشاک کیلئے چوکیچہ کی تیاری۔ | ״ |
| ۵ | سڑکوں اور گلیوں کی صفائی اور خس و خاشاک کی علیحدگی | ״ |
| ۶ | مکانات اور دوکانات کی صفائی۔ | ״ |
| ۷ | مکانات و دوکانات واقع شارع عام کی صفائی۔ | ۷ |
| ۸ | مکانات و دوکانات واقع شارع عام کی مرمت۔ | ״ |
| ۹ | دوکانات کی بدنمائی کا رفع کیا جانا۔ | ״ |
| ۱۰ | دوکانات اور دیگر مقامات عام کی صفائی۔ | ״ |
| ۱۱ | کلیہ ائے خس پوش کی سفاپوشی۔ | ״ |
| ۱۲ | آتشبازی کے احکام کی پابندی۔ | ״ |
| ۱۳ | مجنون فاتر العقل اور سات برس یا اُس سے کم عمر اطفال کی حفاظت۔ | ۸ |
| ۱۴ | شارع عام اور آبادی میں بندوق یا تفنگ سر کرنا اور آتشبازی جلانا اور راستوں پر پتنگ اڑانا ممنوع ہے | ״ |
| ۱۵ | جب کوئی گھوڑا ڈرتا یا بھڑکتا ہو تو اتھی اونٹ یا ہاجہ کو بطور مناسب روک لینا یا موقوف کر دینا چاہیئے۔ | ۸ |
| ۱۶ | اُن مہریوں کی صفائی جو شرک کی نالیوں سے نہ ملی ہوں | ״ |
| ۱۷ | مکانات کی مہریوں کا پختہ مہریوں سے ملایا جانا۔ | ״ |
| ۱۸ | مکانات کے نیروں کی حفاظت۔ | ״ |
| ۱۹ | پیدائش یا موت کی اطلاع اور موت کا سارٹیفکیٹ۔ | ״ |
| ۲۰ | مرض متعدی کی اطلاع۔ | ״ |
| | **فصل سوم** | |
| | **ممنوعات** | |
| ۲۱ | شارع عام اور دیگر مقامات عام پر پاخانہ یا پیشاب کرنا یا غلاظت ڈالنا ممنوع ہے۔ | ۹ |
| ۲۲ | شارع عام یا دیگر مقامات عام پر کچرہ یا مکروہ یا مخالف صفائی شئے کا ڈالنا یا متعفن مال کا بہانا ممنوع ہے | ״ |
| ۲۳ | شارع عام پر حیوانات کا باندھنا یا چھوڑنا ممنوع ہے | ״ |
| ۲۴ | شارع عام کے مکانات اور دوکانات پر بدنما اشیاء یا پرنالے یا ٹٹی رکھنا یا لگانا ممنوع ہے۔ | ״ |
| ۲۵ | شارع عام پر بنڈی یا گاڑی یا کچھ ضرورت سے زیادہ عرصہ تک کھڑا کرنا ممنوع ہے۔ | ״ |
| ۲۶ | راستوں پر گھڑا کھود کر مٹی لینا یا مکانات کے گرھوں کو خس و خاشاک سے بھرنا ممنوع ہے۔ | ״ |
| ۲۷ | چشمہ نہر باولی حوض یا خزانہ آب کے قریب بیت الخلا | ۱۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | یا پرستاب خانہ یا مہری رکھنا ممنوع ہے۔ | ۱۰ | |
| ۲۸ | عمارت۔ باغ یا چمن عام اور وہاں کی اشیاء کو نقصان پہونچانا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۲۹ | شارع عام پر دوکانات کا بڑھانا۔ دوکانات کے باہر دوکان یا سامان رکھنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۳۰ | ناکارہ اشیاء خوردنی یا حیوان مردہ یا علیل و لاغر یا ذبح کرنے سے ۱۰ گھنٹہ بعد گوشت کا معرض بیع میں رکھنا یا قبل پسند پیل یا گائے کا ذبح کرنا ممنوع ہے | 〃 | |
| ۳۱ | کھانے اور پینے کی اشیاء میں بدنیتی سے آمیزش کرنا اور آمیزش شدہ اشیاء معرض فروخت میں رکھنا اور فروخت کرنا ممنوع ہے۔ | ۱۱ | |
| ۳۲ | دوا میں ناجائز آمیزش کرنا اور ایسی آمیزش شدہ دوا کا معرض فروخت میں رکھنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۳۳ | دوا کا بحیثیت دوسری دوا کے عمداً بیع کرنا یا معرض بیع میں رکھنا یا تقسیم کرنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۳۴ | گھوڑے کا گوشت بیچنے کے لئے ذبح کرنا یا گوشت بیچنا ممنوع ہے | 〃 | |
| ۳۵ | سواری یا بار برداری کے جانور سے شقت شاقہ و ناشائستہ لینا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۳۶ | شارع عام اور راستوں پر مرکب کا بے تحاشا دوڑانا یا تعلیم دینا یا گاڑی وغیرہ کو بے احتیاطی سے دوڑانا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۳۷ | جھٹکہ وغیرہ ہانکنے والے کا اٹھارہ برس سے کم ہونا یا بلا اجازت صفائی جھٹکہ وغیرہ ہانکنا ممنوع ہے۔ | ۱۲ | |
| ۳۸ | رات کے وقت جھٹکہ وغیرہ بغیر دو قندیلوں کے اور بگھی بغیر ایک قندیل کے اور چار سے آٹھ بجے شب تک ہاتھی | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | وغیرہ کا شارع عام پر چلانا ممنوع ہے۔ | ۲ | |
| ۳۹ | مریض مرض متعدی کا پانی پینے کی باولی یا حوض میں نہانا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۰ | سوائے مقامات مقررہ کے اور مقامات میں سوہ جلانا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۱ | شیر دار گائے یا بھینس یا مویشی کو جو ذبح کیجاتی ہیں دوہنا وغیرہ کھلانا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۲ | سوائے مقامات مقررہ کے اور مقامات پر آسان یا حیوان کی اوش کا دفن کرنا۔ یا بھیکنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۳ | صفائی کے حکم کے بعد حوض باؤلی تالاب یا کنوئیں کے صاف کرنے سے انکار کرنا ممنوع ہے۔ | ۱۳ | |
| ۴۴ | خوفناک کتے یا خطرناک جانور کا چھوٹا ہوا یا غیر محفوظ رکھنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۵ | سڑکوں کے درختوں یا قندیلوں یا حد بندیکے نشانوں یا سین بورڈوں کو ضرر پہونچانا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۶ | بلا اجازت سرکاری جائے پر مویشی کو چرنے چھوڑنا ممنوع ہے | 〃 | |
| ۴۷ | گاڑی کو آگے بڑھانے کے سوا اور وقت سیدھی جانب ہانکنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۸ | شارع عام یا دوسرے عام مقامات پر زخم یا مرض جانوری دکھلا کر بھیک مانگنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۴۹ | پختہ نالی کو بند یا غلیظ کرنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۵۰ | تعداد مقررہ سے زیادہ کڑبی یا سوکھی گھاس یا مقام ممنوعہ پر اشیاء آتش انگیز جمع کرنا ممنوع ہے۔ | 〃 | |
| ۵۱ | سڑکوں یا اطلوں کے قریب فقیروں اور مکدروں کو بغرض خیرات جمع کرنا ممنوع ہے۔ | ۱۴ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۲ | اندرون بلدہ میں دفن اموات ممنوع ہے۔ | ۱۴ | |
| ۵۳ | مکانوں میں سنڈاس رکھنا ممنوع ہے۔ | // | |
| | **فصل چہارم** | | |
| | **ابواب منحصر باجازت:۔** | | |
| ۵۴ | شارع عام اور دوسرے مقامات عام پر بلا اجازت مصالحہ مکانات کا رکھنا ممنوع ہے۔ | // | |
| ۵۵ | بلا منظوری اغراض ذیل کے لیئے عمارت موجودہ کا متعلق یا عمارت جدید کا تعمیر کرنا جائز نہیں ہے۔ | // | |
| ۵۶ | بلا اجازت تعمیر کرنا جائز نہیں ہے۔ | ۱۵ | |
| ۵۷ | بلا منظوری نہر یا چشمہ یا کنواں یا باؤلی یا دیگر وسائل آب کو مسدود یا منہدم کرنا جائز نہیں ہے۔ | ۱۶ | |
| ۵۸ | بلا منظوری نہر یا چشمہ کنواں باؤلی یا دوسرے وسائل آب کا احداث جائز نہیں ہے۔ | // | |
| ۵۹ | بلا منظوری راستوں پر کے درختوں کا قطع کرنا جائز نہیں ہے | // | |
| ۶۰ | بلا منظوری راستہ پر بدرو پرنالا اور بیت الخلا کا احداث جائز نہیں ہے۔ | // | |
| ۶۱ | بلا اجازت بیت الخلا کی تعمیر جائز نہیں ہے۔ | // | |
| ۶۲ | بلا اجازت شارع عام پر مندوا یا سائبان وغیرہ کرنا جائز نہیں ہے۔ | // | |
| ۶۳ | بلا اجازت و منظوری نقشہ مکان کا تعمیر کرنا جائز نہیں ہے | // | |
| ۶۴ | حدود صفائی کے اندر مضر تندرستی خلایق زراعت کرنا جائز نہیں ہے۔ | // | |
| ۶۵ | کھیتوں یا باغوں میں تازہ فضلہ یا مضر صحت کھاد ڈالنا جائز نہیں ہے | // | |
| | **فصل پنجم** | | |
| | **اختیارات** | | |
| ۶۶ | بعض پیشہ وروں کی دکانات کے لیئے مقامات کے مقرر کرنیکا اختیار۔ | ۱۷ | |
| ۶۷ | مسافروں کے لیئے مقامات مقررہ کرنیکا اختیار۔ | // | |
| ۶۸ | اہیروں اور گوالیوں کی گایوں اور بھینسوں کے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار۔ | // | |
| ۶۹ | کرایہ کی گاڑیوں کے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار | // | |
| ۷۰ | گھاس کی فروخت کیلئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار۔ | ۱۷ | |
| ۷۱ | توسیع راہ کیلئے زمین کے لینے اور معاوضہ کی تشخیص کا اختیار۔ | // | |
| ۷۲ | مخدوش عمارت کو گرا دینے کا حکم دینے اور بصورت عدم تعمیل اسکو گرا دینے کا اختیار۔ | // | |
| ۷۳ | مکانات اور دیگر عمارت کے معائنہ کا اختیار۔ | ۱۸ | |
| ۷۴ | دائروں اور مقبروں کی صفائی اور اُن میں دفن اموات کی ممانعت کا اختیار۔ | // | |
| ۷۵ | مقبروں اور مرگھٹ کو منہدم کی ممانعت کرنیکا اختیار۔ | // | |
| ۷۶ | دفن بہایم کے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار۔ | // | |
| ۷۷ | دکان پاکا خانہ کو ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل کرنیکا اختیار | // | |
| ۷۸ | عمارات متعلقہ صفائی کی تعمیر تبدیل بانیج کا اختیار۔ | // | |
| ۷۹ | شوارع عام یا عمارات عامہ کی تعمیر یا توسیع یا زیم کا اختیار | ۱۹ | |
| ۸۰ | شارع عام کی موقوفہ عمارات کے اندرام یا عمارات منہدمہ کے عدم تعمیر کی صورت میں مزاحمت کا اختیار۔ | // | |
| ۸۱ | مکان یا زمین مقبوضہ کو بیچنے پر مدینے یا منتقل کرنے اور اسکا محاصل وصول کرنیکا اختیار۔ | // | |
| ۸۲ | اندرون حدود صفائی موضع جاگیر میں امر احداث تکلیف عامۂ خلایق کے انسداد و انتظام کا اختیار۔ | // | |
| ۸۳ | ایسے مکان یا زمین کے جو بوجہ غیر آباد رہنے کے بدسما غیر کا لمجا یا باعث تکلیف خلایق ہو انتظام کا اختیار۔ | ۲۰ | |
| ۸۴ | جرایم محکومہ ضابطہ ہذا کی تجویز عدالت خودداری سے ہوگی | // | |
| ۸۵ | مقدمات متعلقہ ضابطہ ہذا میں سرکار مدعی ہوگی۔ | // | |
| ۸۶ | وصول جرمانہ اور دیگر امور متعلقہ ضابطہ ہذا کے متعلق قواعد عدالت خودداری متعلق ہونگے۔ | // | |
| ۸۷ | مقدمات متعلقہ ضابطہ ہذا جلد فیصل کیئے جائیں۔ | // | |
| ۸۸ | حد سزائے جرایم محکومہ ضابطہ ہذا۔ | ۲۱ | |
| ۸۹ | عام فرائض اہل کو تولی نسبت امور متعلقہ ضابطہ ہذا | // | |
| ۹۰ | اختیار اہل کو تولی نسبت گرفتاری مجرمین | // | |


تمت

# ضابطہ صفائی اندرون و بیرون بلدہ

## فصل اول

### تاریخ نفاذ و حدود صفائی و تعریفات

غرض و تاریخ نفاذ۔ | **دفعہ ۱** ۔ بنظر حفظ صحت و آسایش عام و مزید زیب صفائی بلدہ حیدرآباد یہ دستور العمل تاریخ ۹۔ ربیع الثانی ۱۳۰۷ھ مطابق ۲۰۔ بہمن ۱۲۹۶ف سے تمامی بلدہ حیدرآباد مین نافذ ہوگا۔

حدود صفائی بلدہ | **دفعہ ۲** حدود صفائی حسب ذیل ہونگے

افضل گنج کے پل سے رود موسیٰ کا شمالی کنارہ چادرگھاٹ کے پل تک۔ چادرگھاٹ کے پل سے شمس آباد کی سڑک چنارائی گٹہ تک۔

چنارائی گٹہ سے (بشمول آبادی چنارائی گٹہ اور فلک نما) وہ سڑک جو جہان نما سے ہوکر میر عالم کے تالاب پر پہنچاتی ہے۔

میر عالم کے تالاب سے تالاب کی سڑک پرانے پل کے دروازہ تک پرانے پل کے دروازہ سے رود موسیٰ کا شمالی کنارہ افضل دروازہ تک

## فصل دوم

### امور واجب التعمیل۔

خس و خاشاک ماہ متعفن کی علیحدگی۔

**دفعہ ۳**۔ لازم ہے مالکان مکان یا کرایہ دار خس و خاشاک یا اور کوئی عفونت خیز شے اپنے مکانات اور دوکانوں کے مقامات مجوزہ صفائی مین جمع کیا کرین اور درصورتیکہ کسی مقام پر ایسی کوئی جگہ نہو تو خس و خاشاک ایک ٹوکری یا کسی اور ظروف مین بھر کر اپنے دروازہ بیرونی کے قریب اس طرح پر رکھ چھوڑین کہ مزدور نیان صفائی کی نبڈی پر اس کو لیجا سکین اگر صبح کے وقت صفائی کی نبڈی چلی گئی ہو تو خاشاک اپنے صحن مکان مین کسی جگہ رکھ کر تیسرے پہر کے وقت صفائی کی نبڈی پر اٹھوا دین۔ لازم ہے کہ خس و خاشاک راہ پر نہ پھینکین۔ اور ایک روز سے زیادہ اپنے مکان مین نہ رہنے دین۔

ڈیوڑھیون اور دیگر وسیع احاطون مین خاشاک کیلئے چبچہ کی بنیاد

**دفعہ ۴**۔ ڈیوڑھیون جلوخانجات اور اکثر امرا و اغنیا مین اور وسیع احاطون اصطبلون اور گاڑی خانون وغیرہ مین چبچہ بچہ بغرض خاشاک اندازی مقامات مناسبہ پر جہان آمد و رفت نبڈیہا سے خاشاک و فضلہ برداری کی بآسانی ہو سکے بموجب نقشہ مجوزہ صفائی بنا رکھے جاوینگے۔

سڑکون اور گلیون کی صفائی اور خس و خاشاک کی علیحدگی۔

**دفعہ ۵**۔ جاروب کشان اور خاکروبان علاقہ صفائی سڑکون اور گلیون کو صاف کرین گے اور خس و خاشاک مکانات اور سڑکون اور گلیون احاطون جلوخانجات اور کارخانجات وغیرہ کا اور بول و براز وغیرہ غلظت جو راستون پر گری ہو سب اٹھا کر بذریعہ نبڈی علاقہ صفائی کے مقامات مجوزہ صفائی پر پھینک دیا کرین گے لیکن صفائی مکانات و دوکانات احاطون اصطبلون اور گاڑی خانون وغیرہ کے مالکان یا ساکنان کے ذمہ ہوگی صرف جاروب کشان اور خاکروبان صفائی اس خس و خاشاک کو اٹھا کر لیجایا کرین گے۔

مکانات اور دوکانات کی صفائی

**دفعہ ۶**۔ لازم ہے کہ جملہ اشخاص اپنے مکانات اور دوکانات وغیرہ کو غلظت اور خس و خاشاک سے ہمیشہ پاک و صاف اور بدرروکو اس طور پر درست رکھین کہ روانی آب غلیظ و آب بارش اچھے طور سے ہو سکے اور بیت الخلا ہر روز صاف رکھوانا چاہیے اور ہر سال ایک دفعہ مکانات مین چونا لگایا جائے۔

**ف**۔ خاکروبون کو لازم ہے کہ جس کام کے لیئے ملازم ہین پوری پوری طور سے اپنی خدمت بجالائین تاکہ مالکان مکان کے طرف سے یا ٹھانہ وغیرہ کی عدم صفائی کی شکایت پیش نہ ہو۔

مکانات و دوکانات واقع شارع عام کی صفائی۔

**دفعہ ۷** ضرور ہے کہ دوکانات اور مکانات ایک منزلہ و دو منزلہ وغیرہ واقع شارع عام کو گرد و غبار اور جالون سے پاک و صاف رکھین اور

اور جنکو اپنے دوکانون پر پردے لٹکانا منظور ہو تو صاف اور ہمرنگ اور خوش وضع پردے لٹکاوین اور ہمیشہ مطابق ہدایت صفائی کے رنگ یا سفیدکاری سے جو کم سے کم سال مین ایک مرتبہ ہوا کرے آراستہ رکھین۔

مکانات و دکانات واقع شارع عام کی مرمت

**دفعہ ۸** ۔ ضرور ہے کہ مکانات اور دکانات واقع سرراہ کی ہمیشہ اس طور پر مرمت اور درستی ہوتی رہے کہ وہ بدنمہ معلوم ہون اور نیز دیوارین جو بڑے یا متوسط راستون پر یا گلیون مین واقع ہون مرمت اور سفیدکاری سے درست رکھی جایا کرین

دکانات کی بدنمکلی کا رفع کیا جانا۔

**دفعہ ۹** ۔ چاہیے کہ جملہ دوکانداران اور بیوپاریان بدنمکلی دوکانات کی رفع کرنے اور دوکانات کی اور مقامات مناسبہ پر ہر قسم کی منڈی قرار دینے مین حسب ہدایت صفائی کے عمل کیا کرین۔

دکانات و دیگر مقامات عام کی صفائی

**دفعہ ۱۰** ۔ ضرور ہے کہ دوکان یا اصطبل ۔ یا گاؤخانہ یا فیلخانہ یا سرائے یا قبرستان یا بازار یا گنج یا کوئی مقام عام حسب اطمینان اور ہدایت صفائی کے پاک وصاف رکھا جاوے۔

کلبہ ہائے خس پوش کی سفالپوشی

**دفعہ ۱۱** ۔ کلبہ ہائے خس پوش جو آبادی مین واقع ہون انکا سفالپوش کر دیا جانا لازم ہے اور کوئی کلبہ خس پوش باستثنائے مقامات مجوزہ صفائی کے کسی دوسری جگہ تیار نکیا جاوے۔

افسر مجاز کے احکام کی پابندی

**دفعہ ۱۲** ۔ اگر صفائی کا کوئی افسر مقتدر حکم دے کہ مکانات وغیرہ مین چونا لگایا جاوے یا کوئی کنوان یا گڑھا یا گنٹہ یا حوض بسبب مضر صحت ہونیکے بھر دیا جاوے یا بودہے اور درخت جو مکانات یا زمینات مین واقع ہون بنظر حفظ صحت کٹوا دیے جاوین تو ان اشخاص پر جن کی نسبت ایسا کوئی حکم دیا جاوے تعمیل حکم کی پابندی لازم ہوگی

مجنون و فاتر العقل اور نابالغ بچون کی حفاظت

**دفعہ ۱۳** ۔ جو اشخاص کہ ولی اور محافظ دیوانون یا فاتر العقل کے ہین یا وہ لوگ جو ولی یا محافظ اُن اطفال کے ہین جن کی عمر سات برس یا اُس سے کم ہے اُن کو لازم ہے کہ اُن اشخاص اور اطفال کی ایسی حفاظت اور خبرداری کرین کہ وہ راستون اور مقامات عام پر نہ چھوڑ دیے جائین۔

شارع عام اور آبادی مین بندوق تفنگچہ سرکرنا اور آتشبازی چلانا

**دفعہ ۱۴** ۔ کسی شخص کا راستون پر یا آبادی مین بندوق یا تفنگچہ سرکرنا قطعاً ممنوع ہے اور نیز کوئی شخص ایسی آتشبازی جلانے کا مجاز نہین ہے

جس سے کسی شخص یا اشخاص کو نقصان یا تکلیف پہنچتی ہو یا پہنچنے کا احتمال ہو اور نیز راستوں پر پتنگوں کا اڑانا ممنوع ہے۔

جب کوئی گھوڑا ڈرتا یا بھڑکتا ہو تو ہاتھی یا اونٹ یا یکہ کو بطور مناسب روک لینا یا توقف کر دینا چاہیے

**دفعہ ۱۵** ۔ جب کسی کی سواری یا گاڑی کا گھوڑا کسی ہاتھی یا اونٹ کو دیکھکر یا یکہ کی آواز سے ڈرتا یا بھڑکتا ہو تو ضرور ہے کہ فیلبان یا شتربان یا یکہ والا از اپنے فاصلہ مناسب پر اور اس طور پر ہاتھی یا اونٹ کو روک لیوین یا یکہ کو موقوف کر لیوین کہ گھوڑا بھڑکنے نہ پاوے۔

اُن نہروں کی صفائی جو سڑک کی نالیوں سے ملائی نہیں جا سکتیں مالکان مکان کی طرف سے کیجاوے۔

**دفعہ ۱۶** ۔ اُن نہروں کی صفائی جو سڑک کی نالیوں سے ملائی نہیں جا سکتیں مالکان مکان کی طرف سے کیجاوے۔

مکانات کی نہروں کا پختہ نالیوں سے ملایا جانا۔

**دفعہ ۱۷** ۔ اُن راستوں میں جہاں صفائی پختہ نالیاں بنا دی ہیں قریب جوار کے مالکان مکانات یا سکونت رکھنے والوں پر باستثناء اُن مفلسوں کے جن کو صفائی سے معاف کر دیا ہے لازم ہوگا کہ اپنے مکانوں کی نہروں کو اُن نالیوں سے ملا دیں اور کوئی نہر جو سرکاری نالیوں سے ملی نہ ہوگی بغیر اجازت صفائی کے رہنے نہ پائیگی۔

مکانات کے نمبروں کی حفاظت

**دفعہ ۱۸** ۔ مالکان مکان پر لازم ہوگا کہ جو نشان اُن کے مکانوں پر ڈالے جائیں اُنھیں برقرار رکھیں۔

پیدائش یا موت کی اطلاع اور موت کا سارٹیفکیٹ

**دفعہ ۱۹** ۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اگر اُسکے گھر میں کوئی بچہ پیدا ہو یا کوئی شخص فوت ہو جاوے تو بعد واقعہ کے اڑتالیس گھنٹوں کے اندر کوتوالی کے تھانہ پر اُس کی اطلاع کرے یا دوسرے سے کرالے۔ فوتی کے معاملات میں جب کوئی طبیب بلایا گیا ہو تو طبیب کو ہر حال میں ایک صداقت نامہ جس میں مرنے کی وجہ بیان کی جائیگی دینا لازم آئیگا۔

مرض متعدی کی اطلاع

**دفعہ ۲۰** ۔ جب کسی مکان میں کسی شخص کو کوئی بیماری عارض ہو جو معمولی طور سے متعدی خیال کی جاتی ہے تو سب سے قریب رشتہ دار کو جو مریض کی خبر گیری کرتا ہو یا درصورت نہ ہونے ایسے شخص کے اور کسی آدمی کو جو مکان کے اندر رہتا ہو چاہیئے کہ اس امر کی اطلاع عہدہ دار صفائی کو جس کے سپرد حفظان صحت کا انتظام ہو کرے

## فصل سوم
## ممنوعات

شارع عام اور دیگر مقامات عام پر تھوکنا یا پیشاب کرنا یا غلاظت ڈالنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۲۱** ۔ شوارع عام اور دوسرے راستوں گلیوں اور اراضی افتادہ پر اور نیز اُن مقامات پر جو بغرض تفریح عام رکھے گئے ہوں اور کنارہ رود سوسی اور نالوں وغیرہ میں رفع حاجت یا پیشاب کوئی شخص نہ کرے گا۔ اُن جا لیوں پر غلاظت ڈالے گا یا ڈلوائے گا اِلّا مقامات مجوزہ صفائی پر۔

شارع عام اور دیگر مقامات عام پر غیر جنس یا مکروہ یا مخالف صفائی شئے کا ڈالنا یا متعفن سیال کا بہانا ممنوع ہے

**دفعہ ۲۲** ۔ کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ نجاست یا کوئی مکروہ چیز یا کوئی شئے جو مخالف صفائی ہو مثل فضلہ یا آلایش قسم حیوان یا خس وخاشاک یا غفونت خیز چیزیں مثل ہڈیان مردہ یا اُن کے اعضاء راستہ یا منظر عام یا اراضی افتادہ یا اُن مقامات راستہ پر جو بغرض تفریح عام قرار دئے گئے ہوں ڈالدے اور نیز یہ امر ناجایز ہے کہ فضلہ یا کوئی مکروہ شے یا متعفن مادہ جو سیال ہو مثل آب غلیظ بیت الخلاء و بدرو کو بدرو سے یا کسی اور صورت سے شاہراہوں یا اور راستوں پر جاری کیا جائے یا ڈالا جائے

شارع عام پر حیوانات کا باندھنا یا چھوڑنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۲۳** ۔ کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ مرغ یا کوئی اور طیور پرورد وہ راستوں پر چھوڑ دے یا بھیڑ بکروں اور بیلوں گایوں بھینسوں اور گھوڑوں کو مقامات وارفع سرراہ میں راستوں پر باندھ رکھے یا چھوڑ دے۔

شارع عام کے مکانات اور دکانات پر بدنما اشیاء یا پردے یا ٹٹی رکھنا یا لگانا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۲۴** ۔ کوئی بدنما چیز مثل پرانے گھڑے اور ہانڈیوں کے اور جلانیکی لکڑیاں یا پرانے بوریے یا پرانا سامان جو بینیہ ایوان بنگلہ جات اور دیوار ہائے واقع سرراہ پر نہ رکھا جائیگا اور دوکانوں پر بدنما یا پرانے کپڑے کے پردے یا ٹٹی یا بطور سائبان کے نہ لگائے جائینگے۔

شارع عام پر بنڈی یا گاڑی یا لکھی کا ضرورت سے زیادہ عرصہ تک کھڑا کرنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۲۵** ۔ کوئی بنڈی جلانے کی لکڑیوں کی یا کوئلے یا گھاس کی یا کوئی بنڈی بار برداری یا سواری کی کسی راستہ پر کھڑے نہ کی جاوینگی مگر اس قدر عرصہ تک جو اُن چیزوں کے یا اور سامان کے لادنے یا اوتارنے یا سوار ہونے یا اُترنیکے لئے درکار ہو۔ اور نیز کسی قسم کی گاڑی جس سے گھوڑے یا بیل وغیرہ کھولدئے گئے ہوں راستوں پر نہ چھوڑی جائینگی۔ اور کوئی لکھی یا گاڑی سواری کی شاہراہ عام پر اُس قدر عرصہ سے زاید نہ ٹھہرائی جائینگی جو اُترنے یا سوار ہونیکے لیئے درکار ہو۔

راستوں پر گڑھا کھود کر مٹی لینا یا پکا کا گڑھوں کو خس وخاشاک سے بھرنا ممنوع ہے

**دفعہ ۲۶** بغرض تعمیر مکان یا کسی اور کام کے واسطے جائز نہیں ہے کہ راستہ پر گڑھا کھود کر مٹی لیجاوے اور جو گڑھے کہ مکانات یا صحن مکانات میں مٹی

کھود نیسے ہون اُن کو خس و خاشاک سے نہ بھرنا چاہیے بلکہ ایسے گڑھے اینٹ یا سفال کے ٹکڑون سے یا مٹی ہی سے بھر دیے جائین۔

چشمہ نہر یا جھل حوض یا خزانہ آب کے قریب پیشاب خانہ یا پیشاب کرنا ممنوع ہے

**دفعہ ۲۷** ۔ جائز نہین ہے کہ کسی چشمہ یا نہر یا باولی یا خزانہ آب یا حوض کے قریب بیت الخلا یا پیشاب خانہ یا پیشاب کرنا یا بدرو بنائی جائے یا باقی رکھی جائے۔

## توضیح

قریب سے مراد یہہ ہے کہ نہہ فیٹ سے فاصلہ کم نہو۔

## تنبیہ

بموجب اِس دفعہ کے یہہ شرط ہے کہ ممنوعات متعلقہ اُس کے زبان وخط لکی مین تحریر کرکے باولی یا چشمہ یا حوض وغیرہ پر آویزان کیے جاوین۔

عمارت باغ یا چمن عام اور دوکان کی اشیا کو نقصان پہونچانا ممنوع ہے

**دفعہ ۲۸** ۔ کسی عمارت یا باغ یا چمن کو جو بغرض زیبایش و تفریح عام قایم یا قرار دیا گیا ہو یا کسی چیز کو جو اُس عمارت یا باغ یا چمن مین ہو کوئی شخص کسی طرح کا نقصان نہ پہنچائے گا۔

شارع عام پر دکانات کا بڑھانا یا دکانات کے پاس دوکان یا سامان رکھنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۲۹** ۔ کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ پاس اُن دکانات کے جو شاہ راستون پر واقع ہین کسی قسم کی دُکان قایم کرے یا غلہ یا سامان دُکان یا یہہ کہ کسی طرح سے دُوکان کو اُس کی حد سے متجاوز کرکے راستہ کی طرف بڑھا دے۔

ناکارہ اشیا خوردنی یا حیوان مردہ یا علیل و لاغر یا ذبح کرنے سے ۱۸ گھنٹہ بعد گوشت کو غرض بیع مین رکھنا یا بیل پسند بیل یا گائے کا ذبح کرنا ممنوع ہے

**دفعہ ۳۰** ۔ بقولات اور دوسری اشیا خوردنی جو بوسیدہ یا بیکار ہو گئی ہون یا لائق کھانے کے نہ رہی ہون یا گوشت کسی حیوان مردہ (غیر مذبوح) یا گوشت کسی حیوان علیل و لاغر کا جو ذبح کیا گیا ہو یا گوشت کسی حیوان کا جو بعد ذبح کرنے کے ۱۸ گھنٹہ گذر گئے ہون جایز نہین ہے کہ غرض بیع مین رکھا جاوے۔ مگر بیل[1] اور گائے جس کا گوشت فروخت کرنا منظور ہو دن کے تین بجے ذبح ہوا کرین اور بعد چھیلنے اور صاف کرنے کے اُس گوشت کو ایسے محفوظ اور محصور مقامات مین جو چند موقعون پر صدر مہتمم صاحب صفائی تجویز کرینگے

[1] یہہ عبارت بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ تیر سنہ ۱۳۰۳ف داخل کی گئی۔

اور جنکی تیاری کا خرچہ گاؤ قصابون کے ذمہ ہوگا اُس کو ہوا مین لٹکا دیا جائے دوسرے صبح کو وہ گوشت دکان پر فروخت کے واسطے چلایا جایا کرے اور شام کے نو بجے تک فروخت ہو اور اُس کے بعد اُس کی فروخت ممنوع سمجھی جائے بہہ آسانی جو گاؤ قصابون کے حق مین کی گئی ہے اس کے بعد کوئی ایسا جانور وہ ذبح کرنیکے مجاز ہونگے جس کو پہلے سے ڈاکٹر صفائی دیکھ کر بند کر کے اُس پر نشان نہ لگا دین جو انتظام معائنہ جانوران اور اُس پر نشانی لگانے سے متعلق ہوگا وہ صدر مہتمم صاحب صفائی کر دینگے۔

کھانے اور پینے کے اشیا مین ہیضہ سے آمیزش کرنا اور آمیزش شدہ اشیا معرض فروخت مین رکھنا ممنوع ہے

**دفعہ ۳۱** ۔ جایز نہین ہے کہ کھانے اور پینے کی چیزون مین کسی دوسری چیز کی آمیزش بدنیتی سے کیجائے یا ایسی چیز مین جن مین آمیزش ہوئی ہو فروخت کی جائین یا محل فروخت مین رکھی جائین۔

دوا مین ناجایز آمیزش کرنا اور ایسی آمیزش شدہ دوا کا معرض فروخت مین رکھنا یا فروخت کرنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۳۲** ۔ جایز نہین ہے کہ کسی دوائے مفرد یا مرکب مین کسی دوسری چیز کی ناجایز آمیزش کیجائے اور ایسی دوائے مفرد یا مرکب جس مین ناجایز آمیزش ہوئی ہو یا ناکارہ فروخت کیجائے یا معرض فروخت مین رکھی جائے۔

دوا کا بحیثیت دوسری دوا کے عمداً بیع کرنا یا معرض بیع مین رکھنا یا تقسیم کرنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۳۳** ۔ جایز نہین ہے کہ کوئی دوائے مفرد یا مرکب بحیثیت کسی دوسرے دوائے مفرد یا مرکب کے دانستہ اور عمداً بیع کیجائے یا معرض بیع مین رکھی جائے یا یہ کہ کسی دواخانہ سے تقسیم کیجائے۔

گھوڑے کا گوشت بیچنے کے لیئے ذبح کرنا یا گوشت بیچنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۳۴** ۔ کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ گھوڑے کو اجزش بیچنے اُس کے گوشت کے ذبح کرے یا اسپ اندوح یا مردہ کا گوشت بیچے۔

سواری یا بار برداری کے جانور سے مشقت شاقہ و نامناسب لینا ممنوع ہے

**دفعہ ۳۵** ۔ جایز نہین ہے کہ سواری یا بار برداری کے کسی جانور کو مشقت شاقہ اور نامناسب پر مجبور کیا جائے۔ یا بحالت مریض یا سقیم یا مجروح ہونے اُس کے کوئی ایسی مشقت جو اوسکے مناسب حال نہو اُس سے لیجائے۔

شارع عام اور راستون پر کمسن بچون کا بے تحاشا دوڑانا یا تعلیم دینا یا گاڑیون و بنڈیون کا بے احتیاطی سے دوڑانا ممنوع ہے

**دفعہ ۳۶** ۔ جایز نہین ہے کہ کوئی مرکب راستون اور شاہراہون پر اس طور سے بے تحاشا دوڑایا جائے کہ اُس سے کسی راہ رو کو صدمہ یا ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو اور نیز مرکب غیر تعلیم یافتہ کو راستون پر اور شاہراہون پر تعلیم دیجائے اور اسی طرح گاڑیان یا بنڈیون کا بے احتیاطی اور غفلت سے دوڑانا چلانا ممنوع ہے اور بار بردار یکی بنڈیون کا دوڑنا ہر حال مین قطعاً ممنوع ہے۔

جھٹکہ وغیرہ ہانکنے والا اٹھارہ برس سے کم ہونا یا بلا اجازت صفائی جھٹکہ وغیرہ ہانکنا ممنوع ہے

**دفعہ ۳۷** ۔ جایز نہین ہے کہ جھٹکے اور شکرامون اور گھسیون اور بنڈیون اور رتون وغیرہ کے ہانکنے والے اٹھارہ برس سے کم ہون اور نہ کوئی کوچ مین اور جھٹکہ والا اور شکرام والا بلا حصول اجازت صفائی کے گاڑی ہانک سکیگا۔

رات کے وقت جھٹکہ وغیرہ بغیر قندیل کے اور بنڈی بغیر ایک قندیل کے اور ہم سے بجز ہاتھی وغیرہ کا تارع عام پر چلانا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۳۸** ۔ جایز نہین ہے کہ رات کے وقت (خواہ چاندنی ہو یا نہو) بغیر دو روشن قندیلون کے جو صاف اور کافی ہون اور استون بلند اور ہوا سے یا گلیون مین کوئی گاڑی یا رتھ یا شکرام یا جھٹکہ چلائے یا دوڑائی جائے اور بنڈی باربرداری کے لیئے ایک قندیل کافی ہے اور نیز جایز نہین ہے کہ شام کے چار بجے سے شب کے آٹھ بجے تک شوارع عام پر ہاتھی اونٹ بھیجے اور دوسرے مویشی اور بنڈیان خواہ ان پر بار ہو یا نہ ہو چلائے جائین۔

## استثنا

رسومات مذہبی و شادی و اعراس مین ہاتھی اونٹ وغیرہ حسب ضرورت بہ پابندی قواعد کو توالی اوقات مذکورہ بالا مین چلا سکتے ہین۔

مریض مرض متعدی کا پانی پینے کی بالدی یا سوض مین نہانا ممنوع ہے

**دفعہ ۳۹** ۔ کوئی شخص جو مرض متعدی رکھتا ہو وہ بالدی یا حوض مین جس کا پانی لوگ استعمال کرتے ہین اور جانورون کو پلایا جاتا ہے غسل نکرے

سوائے مقامات مقررہ کے اور مقامات مین مردہ جلانا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۴۰** ۔ کوئی مردہ سوائے مقامات مقررہ صفائی کے نہ جلایا جائے اور تا وقتیکہ وہ مردہ جلکر خاک نہ ہو جائے اٹھایا نہ جاوے اور بعد جل جانیکے اُس کے اُٹھانے مین توقف نہ کیا جائے۔

شہر دارگاہ سے بھینس یا مویشی کو جو ذبح کیجاتی ہین لید وغیرہ کہانا ممنوع ہے

**دفعہ ۴۱** ۔ کوئی شخص شہر دارگاہ یا گاہ و میش کو اور ایسے مویشی کو ذبح کیے جانیکے ہون لید اور دوسرے جانورون کا فضلہ یا مضرت رسان چیز نہ کھلائے اور نہ کھلوائے اور نہ اس ارادہ سے اس قسم کی چیزین فراہم کرے۔

سوائے مقامات مقررہ کے اور مقامات مین انسان یا حیوان کی لاش کا دفن کرنا یا پھینکنا ممنوع ہے۔

**دفعہ ۴۲** ۔ کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ بجز مقامات مجوزہ اور معین صفائی کے کسی دوسری جگہ پر میت انسان کو یا لاش بہایم کو دفن کرے پھینک دینے اور طرح پر رکھدے۔

صفائی کے حکم کے بعد حوض باولی تالاب یا کنوئیں کے صاف کرنے سے انکار ممنوع ہے

**دفعہ ۴۳** ۔ کوئی شخص صفائی کا حکم پہنچنے پر کسی حوض باولی یا تالاب یا کنوئیں کو پاک و صاف کرنے سے انکار نہ کرے ۔

خوفناک کتے یا خطرناک جانور کا چھوٹا ہوا یا غیر محفوظ رکھنا ممنوع ہے

**دفعہ ۴۴** ۔ کوئی شخص حدود صفائی کے اندر کوئی خوفناک کتا چھوٹا ہوا نہ رکھے اور خطرناک جانور مثل شیر چیتا اور ریچھ وغیرہ تاوقتیکہ محفوظ نہ کیا جائے نہ رکھے اور نہ راستوں پر نکالے ۔

سڑکوں کے درختوں قندیلوں حدبندی کے نشانوں یا سیمن بورڈوں کو ضرر پہنچانا ممنوع ہے ۔

**دفعہ ۴۵** ۔ کوئی شخص سڑکوں کے اطراف کے درختوں کو ضرر نہ پہنچائے نہ اُن کے ثمرہ کو تصرف میں لائے نہ کوئی شخص سڑک کی قندیلوں کو ضرر پہنچائے و نہ اُن کی روشنی گل کرے اور نہ کوئی شخص حدبندی کے نشانوں اور میل کے پتھروں کو یا سیمن بورڈوں کو ضرر پہنچائے یا اون کے حرف کو مٹا دے ۔

بلا اجازت سرکاری ٹیکہ پر مویشی کو چرنے چھوڑنا ممنوع ہے ۔

**دفعہ ۴۶** ۔ کوئی شخص بغیر اجازت صفائی کے کسی مویشی کو کسی سرکاری جائے پر چرنے کے لیئے یا آوارہ پھرنے کے لیئے نہ چھوڑے ۔

گاڑی کو آگے بڑھانے کے سوا اور وقت سیدھی جانب ہانکنا ممنوع ہے

**دفعہ ۴۷** ۔ کوئی شخص گاڑی کو راستہ پر سوائے اُس جانب کے جو واجب ہو کسی جانب نہ ہانکے یعنے اپنے بائیں سڑک کے کنارہ ہمیشہ ہانکنا چاہیئے ۔ اور جبکہ ایک گاڑی دوسری گاڑی سے بڑھانا چاہیئے تو اُس صورت میں اُس کے سیدھے ہاتھ کی طرف سے نکالنا چاہیئے ۔

شارع عام یا دوسرے مقامات پر زخم یا مرض جسمانی دکھلا کر بھیک مانگنا ممنوع ہے ۔

**دفعہ ۴۸** ۔ جایز نہیں ہے کہ کوئی شخص کسی شارع عام یا اُس مقام پر جو اغراض عامہ کے لیئے مقرر ہو اپنے جسم کے زخموں کو یا کسی جسمانی امراض اور زخموں کو بدیں غرض دکھلا کر لوگوں کے دلوں میں رحم پیدا بھیک مانگے ۔

پختہ نالی کو بند یا غلیظ کرنا ممنوع ہے

**دفعہ ۴۹** ۔ کوئی ساکن مکان کسی پختہ نالی کو جو مکان پر سے گذرتی ہو بند نہ کرے یا اُس کو غلیظ نہ ہونے دے ۔

تعداد مقررہ سے زیادہ کرایہ یا سوکھی گھاس کھلی گھاس یا اور کوئی آتش انگیز اشیاء شہر کے کسی حصہ میں جہاں ایسی اشیاء کے جمع کرنے کی صفائی سے ممانعت کر دی گئی ہو جمع نکرے ۔

**دفعہ ۵۰** ۔ کوئی شخص تین دن کے خرچ سے زیادہ کرایہ یا سوکھی گھاس یا اور کوئی آتش انگیز اشیاء شہر کے کسی حصہ میں جہاں ایسی اشیاء کے جمع کرنے کی صفائی سے ممانعت کر دی گئی ہو جمع نکرے ۔

سڑکوں یا عالموں کو قریب فقیروں اور

**دفعہ ۵۱** ۔ کوئی شخص سڑکوں اور احاطوں کے قریب فقیروں اور

کمزوروں کو بغرض خیرات جمع کرنا ممنوع ہے۔

کمزوروں کو بغرض خیرات جمع کرنا ممنوع ہے۔ مگر ایسے مقامات پر جو صفائی کی جانب سے خیرات کرنے والوں کی درخواست پر یا کسی اور صورت سے مقرر کیے جائیں۔

اندرون بلدہ میں دفن اموات ممنوع ہے۔

**دفعہ ۵۲** ۔ اندرون بلدہ کے مقابر و سمات میں دفن اموات ممنوع ہے الا بحکم سرکار۔

مکان میں سنڈاس رکھنا ممنوع ہے

**دفعہ ۵۳** ۔ کوئی شخص اپنے مکان میں سنڈاس نہ رکھے۔ سنڈاس جو قدیم ہیں وہ موقوف کر دیے جائیں اور جدید نہ بنائے جائیں۔

# فصل چہارم

## ابواب منحصر باجازت

شارع عام اور دوسرے مقامات عام پر بلا اجازت مصالحہ مکانات اٹھانا یا مصالحہ بغرض تعمیر نئے مکان کے راستوں اور شاہ راہوں آمد و رفت کا رکھنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۵۴** ۔ کسی شخص کو اجازت نہیں ہے کہ عملہ کستہ مکان منہدمہ عام پر بلا اجازت مصالحہ مکانات اٹھا یا مصالحہ بغرض تعمیر نئے مکان کے راستوں اور شاہ راہوں آمد و رفت کا رکھنا جائز نہیں ہے۔ کی جگہوں پر ڈالدے مگر جبکہ اُس کے قبضہ یا اختیار میں کوئی دوسری جگہ ایسے چیز وغیرہ کے رکھنے کی ہو صفائی سے درخواست کرنے پر بلحاظ کام کی مقدار اور وسعت راہ کے بقدر طول و عرض مناسب جگہ دیجائیگی جسکے لئے کچھ مدت بھی تجویز کیجاویگی لیکن کسی حالت میں عرض اُس جگہ کا جو صفائی سے تجویز کیجاویگی ربع راہ سے زیادہ نہوگا اور اس صورت میں مالک اشیاء مذکور کو لازم ہوگا کہ انبار علریا اشیاء تعمیر کو کنگر سے محصور اور تمام شب اُس کنگر کے دو لوٹن سروں پر قندیل روغن رکھے جسکے آئینے سرخ رہیں۔

بلا منظوری اغراض ذیل کے لیئے عمارت موجودہ کا متعلق یا عمارت جدید کا تعمیر کرنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۵۵** ۔ کسی شخص کو اجازت نہیں ہے کہ بدون منظوری صفائی کے کوئی عمارت موجودہ یا زمین کو خواہ محصور ہو یا غیر محصور اغراض مندرجہ ذیل کے متعلق کر دے یا مفصلہ ذیل اغراض کے لیئے مجدد تعمیر کرے۔

۱۔ بغرض عبادت عمومیہ کے اگرچہ کسی مذہب سے متعلق ہو مثلاً مسجد و گرجا و شوالہ وغیرہ۔

۲۔ بغرض جلانے نعش ہائے ہنود اور رکھنے نعشہائے پارسیان اور بغرض دفن کرنے اموات مسلمانان و عیسائیان وغیرہ کے۔

۳۔ واسطے نزول اور بود و باش مسافروں کے عام اس سے کہ وہ کسی گروہ سے مخصوص ہوں جیسے سرائے دہرم سالہ اور ہوٹل وغیرہ۔

۴۔ واسطے خرید و فروخت یا استعمال میں لانے اشیاء سکرہ مخدرہ کے مثلاً شراب خانہ یا کارخانہ کشید و ساخت شراب و سیندھی خانہ و چانڈو خانہ و مدک خانہ۔

۵۔ بغرض دباغت چرم اور گلانے چربی کے واسطے جوش دینے غلاظت نجاسہ اور خون کے اور جوش دینے روغن کے اور سیگون کے کارخانہ کے۔

۶۔ بغرض مسلخوں کے۔

۷۔ شتر خانوں اور فیل خانوں کے لیئے یا تجارتی گھوڑوں کے طویلوں اور دوسرے جانوران تجارت مثل بکریاں اور بیلوں وغیرہ کی فروخت کے لیئے۔

۸۔ واسطے خرید و فروخت عام اجناس تجارتی کے مثلاً بازار اور گنج۔

۹۔ واسطے ذخیرہ کرنے جو بینہ تجارت یا گھاس یا مثل اس کے۔

۱۰۔ بغرض تراوہ (بھٹی) اینٹ کے اور پزاوہ ظروف گل کے یا کارخانہ آہک تجارتی کے یا کارخانہ صابون سازی و رنگریزی و آہنگری کے۔

۱۱[1]۔ بغرض فروخت یا کارخانجات رکھنے مادہ آتش گیر مثل گندھک شورہ اور بارود وغیرہ اس مقدار سے زاید کے لیئے جو ہر مقام کے واسطے مجلس صفائی وقتاً فوقتاً مقرر کرکے بذریعہ اشتہار عام مشتہر کرے۔

۱۲۔ واسطے بازی اور تماشا عام کے۔

**دفعہ ۵۶۔** کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ بغیر حصول اجازت صفائی کے بلا اجازت تعمیر کرنا جائز نہیں ہے۔ مکان یا دکان یا کسی عمارت کی تعمیر کرے۔

**تشریح**[2] ۔ تعمیر مندرجہ دفعہ ہذا سے تعمیر جدید مراد ہے کسی مکان یا دکان کی ایسی مرمت مثلاً سفال گرداگرنی اور تختہ پاشی اور تختہ بست و تخت جزوی اور داغدوزی وغیرہ خواہ وہ مکان یا دکان یا عمارت کے اندرونی حصہ کے متعلق ہو یا بیرونی حصہ کے دفعہ ہذا کے اغراض کے لحاظ سے لفظ تعمیر

---

[1] ضمن ۱۱ جدید بجائے سابق بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۳۔ اردی بہشت ۱۳۱۲ف داخل کیگئی۔

[2] یہ تشریح بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۱۔ آذر ۱۳۱۲ف داخل کی گئی۔

کی تعریف میں داخل نہیں ہے۔

بلا منظوری نہر یا چشمہ یا کنوان یا باولی یا دیگر وسائل آب کو مسدود یا معدوم کرنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۵۷** ۔ کوئی نہر یا چشمہ یا کنوان یا باولی یا مثل اُس کے دوسرے وسائل جن سے کہ انسان یا حیوان کو پانی میسر ہوتا ہو اور وہ بغرض فائدہ عام تیار کیئے گیئے ہوں بغیر منظوری صفائی کے مسدود یا معدوم کیئے نہ جائینگے۔

بلا منظوری نہر چشمہ کنوان باولی یا دوسرے وسائل آب کا اخراج جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۵۸** ۔ اخراج کسی نہر یا چشمہ یا باولی کنوین یا کسی دوسرے وسائل کا جن سے کہ پانی انسان یا حیوان کو میسر ہو سکے بغرض افادہ عام کسی مقام عام پر بغیر منظوری سررشتہ صفائی کے جائز نہ ہوگا۔

بلا منظوری راستون پر کے درختون کا قطع کرنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۵۹** قطع یا معدوم کرنا سایہ دار اور پھلدار درختون کا جو کہ راہ پر واقع ہوں بغیر منظوری صفائی کے جائز نہ ہوگا۔

بلا منظوری راستہ پر بدرو پرنالہ اور بیت الخلا کا اخراج جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۶۰** ۔ اخراج بدرو اور پرنالہ اور بیت الخلا کا جو راستہ پر نکلتا ہو بغیر منظوری صفائی کے جائز نہیں ہے۔

بلا اجازت بیت الخلا کی تعمیر جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۶۱** ۔ صفائی کی اجازت کے بغیر کوئی خانگی بیت الخلا تعمیر نہ ہوگا اور نہ کوئی موجودہ بیت الخلا رہنے پائیگا۔ یہہ بیت الخلا ایسے مقام پر بنایا جائے جس کو صفائی منظور کرے۔

بلا اجازت شارع عام پر منڈوا یا سائبان کھڑا کرنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۶۲** ۔ کوئی شخص بغیر پہلے سے صفائی کی اجازت حاصل کر لیئے کوئی منڈوا یا اور ایسی قسم کا کوئی ہنگامی سائبان شارع عام پر کھڑا نہ کرے اور اجازت کے ساتھہ جو شرائط نسبت گزرنے گاڑی گھوڑون اونٹ بیلون و آدمیون وغیرہ کے یا بجانے باجے کے قرار دی گئی ہون اُنکے مطابق باحتیاط تمام عمل کرے۔

بلا اجازت و منظوری نقشہ مکان کی تعمیر کرنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۶۳** ۔ اگر کوئی شخص نیا مکان تعمیر کرنا چاہے یا موجودہ مکان کو بڑھانا چاہے تو اُسے صفائی کی اجازت لینی ضرور ہوگی نئے مکانون یا اُن مکانون کے بڑھانے کی تجویز کے نقشہ وغیرہ منظوری کے واسطے داخل کرین۔

حدود صفائی کے اندر مضر تندرستی تعلق زراعت کرنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۶۴** ۔ کوئی شخص حدود صفائی کے اندر کوئی زراعت جس کے درخت بلند ہون اور جو کہ تندرستی عامہ خلایق کے لیئے مضر ہو نہ کریگا۔

کھیتون یا باغون مین تازہ فضلہ یا مضر صحت کھاد ڈالنا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۶۵** ۔ کوئی شخص تازہ فضلہ یا اور دوسری کھاد کو کھیتون یا باغون مین اس طور سے نہ ڈالے کہ اُس سے کوئی عفونت انگیز بو نکلے۔

جو صفائی کی رائے مین تندرستی کے لیے مضر ہے یا کسی سڑک پر کے راستہ چلنے والون کو تکلیف دہ ہے۔

# فصل پنجم

## اختیارات

بعض پیشہ وروں کی دکانات کیلئے مقامات کے مقرر کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۶۶**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ دکانات حلوائیون طباخون نان پزون کلیجہ سازون تیر فروشون اور دکانات ماہی خشک و تر اور بھڑ بھونجون اور قصابون اور دکانات جلانیکی لکڑیون کے مقامات مناسب اور کشادہ پر تجویز اور مقرر کرے

سلخون کے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار

**دفعہ ۶۷**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ حسب تجویز اپنے سلخون کو بیرون بلدہ مقرر کرے۔

اہیرون اور گوالینکی گایون اور بھینسونکے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار

**دفعہ ۶۸**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ اہیرون اور گوالیون کی گایون اور بھینسون کے رکھنے کے واسطے مقامات وسیع و مناسب اندرون و بیرون بلدہ مین تجویز کرے۔

کرایہ کی گاڑیونکے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار

**دفعہ ۶۹**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ کرایہ کی گاڑیون اور خچرون اور جھٹکون کے قیام کے واسطے مقامات مناسبہ تجویز کرے۔

گھاس کی فروخت کیلئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار

**دفعہ ۷۰**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ گھاس کے بیچنے والون کے واسطے مقامات مناسب قرار دیوے۔

توسیع راہ کیلئے زمین کیلئے اور معاوضہ کے تشخیص کا اختیار۔

**دفعہ ۷۱**۔ خستہ و ریخت اُن مکانات حایل کی جو باقی رہ گئے ہین بغرض توسیع راہ اُن مکانات سے زمین کا لینا صفائی کے اختیار مین ہے اور نیز اختیار ہے کہ بصورت گر جانے یا گرا دینے مالک مکان کے بغرض تعمیر کسی مکان یا دیوار کے بغیر اُس کے کہ وہان کی زمین بقدر ضرورت لی جائے اجازت تعمیر نہ دین اور اس صورت مین جس قدر نقصان کہ مالک مکان یا زمین کا از روئے تخمینہ کے متخصص ہو مالک مکان یا زمین کو ادا کیا جائے گا۔

خطرناک عمارت کو گرا دینے کا حکم دینے اور مصارف عدم تعمیل اُس کو گرا دینے کا اختیار

**دفعہ ۷۲**۔ جہان کہین مکان یا دیوار کہنہ اور درز پڑی ہوئی لایق گرا دینے کے پائی جاوے تو صفائی کو لازم ہے کہ فوراً مالک مکان یا دیوار کو اُس کے گرا دینے

کا حکم دیوے۔ اگر مالک مذکور اُس عرصہ میں جس کو صفائی تجویز کرے مکان یا دیوار مذکور کو نہ گروا دے تو صفائی کا محکمہ مجاز ہے کہ خود اُس کو گروا وے اور اُس کے اخراجات مالک مذکور سے وصول کرے اگر کوئی ضرورت نظر باغراض صفائی اُس جگہ سے کچھ زمین لینے کی ہو تو اُس قدر زمین لے کر واِلّا غیر لینے زمین کے مالکان مذکور کو اجازت تعمیر مکان کی دیوے کہ وہ مکان تیار کرے۔

مکانات اور دیگر عمارات کے معائنہ کا اختیار۔

**دفعہ ۷۳**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ بصورت ضرورت خاص احاطون اور عمارات اور اکمنہ کے اندر بغرض معائنہ حالات صفائی کے بعد اطلاع صاحب مکان یا ساکن مکان کے جو بذریعہ تحریر اور بہ تعین میعاد کسی اعلیٰ افسر صفائی کے دستخط سے دی گئی ہوون کے وقت طلوع آفتاب سے غروب تک داخل ہون اور معائنہ حالات کرین۔

دائرون اور مقبرون کی صفائی اور اُن مین دفن اموات کی موقوفی کا اختیار۔

**دفعہ ۷۴**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ دائرون اور مقبرون کو پاک و صاف رکھوا وے اور متولیان اور ٹھہردار واروں سے حصار نیوا دے اور مقابر و سمات بیرون بلدہ مین جہان کہ دفن کرنے کی گنجایش باقی نرہی ہو دفن اموات موقوف کر دے۔

مقبرون اور مرگھٹ کے استعمال کی ممانعت کرنے کا اختیار

**دفعہ ۷۵**۔ صفائی کو اختیار ہوگا کہ حدود صفائی کے اندر وقتاً فوقتاً کسی جائے کو قبرستان یا مرگھٹ کے کام مین لانے کی ممانعت کر دے۔

دفن بہایم کیلئے مقامات مقرر کرنے کا اختیار

**دفعہ ۷۶**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ بغرض دفن بہایم یعنے گھوڑے۔ گدھے۔ ہاتھی۔ اونٹ۔ اور دوسرے مویشی کے وقتاً فوقتاً مقامات مناسب تجویز اور معین کرے۔

دکان یا کارخانہ کو ایک مقام سے دوسرے مقام مین منتقل کرنے کا اختیار

**دفعہ ۷۷**۔ نظر باغراض وضرورت ہائے صفائی و سرکاری صفائی کو اختیار ہے کہ کوئی دکان یا کارخانہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کروادین اُس صورت مین ضرور ہے کہ دکان دار یا کارخانہ دار یا پیشہ ور کو بعطائے مہلت مناسب (جو دو ہفتہ سے کم نہ ہو) اپنے مقصد سے اطلاع اور تحریری حکم دین اور شخص مذکور کو قبل انقضائے میعاد مذکور کوئی عذر ہو تو تحریر آپیش کر سکتا ہے۔

عمارات متعلقہ صفائی کی تعمیر تبدیل یا بیع کا اختیار۔

**دفعہ ۷۸**۔ صفائی کو اختیار ہے کہ عمارات ضروریہ متعلقہ صفائی مثل بیت الخلاء عام دار الشفاء۔ سرا۔ مدارس۔ خیرات خانہ وغیرہ کو تبدیل یا تعمیر کرے اور عمارات مذکور الصدر سے کسی عمارت کو فروخت کر دیوے یا کوئی عمارت یا زمین اغراض

مذکور کے واسطے خرید کرے۔

شوارع یا عمارات عامہ کی تعمیر یا توسیع یا ترمیم کا اختیار۔

**دفعہ ۷۹** ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ شوارع عام راستے گلیان اور بدرو یا ہاولی کنوان تالاب اور ہر جو سرکاری ہوگئے ہون اور متعلق بغرض عام ہون احداث یا توسیع یا درست کرے۔

شارع عام کے موقوی عمارات کے منہدم یا عمارات منہدمہ کے عدم تعمیر کی صورت مین ہراج کا اختیار۔

**دفعہ ۸۰** ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ بکانات اور مکانات بوسیدہ جو شارع عام پر واقع ہون منہدم کرا دیوے یا اگر کوئی عمارات جو ایسے مقام پر واقع ہو منہدم ہو جائے یا جل جائے یا کوئی زمین افتادہ واقع ہو اور مالک عمارت یا زمین مطابق ہدایت صفائی کے میعاد مناسب مین (جو صفائی سے اُس کو دی گئی ہو) اُس کی تعمیر نکرے تو صفائی مجاز ہے کہ ایسے عمارات منہدمہ یا سوختہ کو یا زمین افتادہ کو بشرط ذیل ہراج کرے اور زر قیمت جو اِس صورت سے وصول ہوگا مالک مکان کو پہنچا دیوے مشتری عمارت یا زمین مذکور کا اُس قدر مدت مین مثل عمارت ہمایہ کے جو (بلحاظ محل و موقع صفائی) تجویز کرے گی، تعمیر مکان کر دیگا۔ اگر نکریگا تو دوبارہ ہراج ہو کر اُس کی قیمت سرکار مین ضبط ہو جاوے گی۔

مکان یا زمین متبوضہ کو بٹہ پر دینے یا منتقل کرنے اور اُسکا محاصل وصول کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۸۱** ۔ بپابندی عام قاعدہ سرکاری کے جو زمینون کے بیع و رہن وغیرہ سے متعلق ہو صفائی کسی مکان یا زمین کو جو اُس کے قبضہ مین ہو قول پر دے سکتی ہے یا اور طرح سے اُس کا تصفیہ کر سکتی ہے اور ایسے مکانون یا زمینون کا کرایہ یا ثمن صفائی وصول کر سکتی ہے۔

اندرون حدود صفائی موضع جاگیر مین امر باعث تکلیف عامۂ خلایق کے انسداد یا انتظام کا اختیار۔

**دفعہ ۸۲** ۔ جب کہ کسی موضع جاگیر مین جو حدود صفائی کے اندر واقع ہو کوئی شے باعث تکلیف عامۂ خلایق کے انسداد کرنے یا اُس کا انتظام کرنے کے لیئے جو تجویز کہ جاری کرنے کی ضرورت ہوگی تو اُس تجویز سے صفائی کی طرف سے جاگیر دار صاحب کو یا اُن کے نائب کو بذریعہ خط کے اطلاع دیجائیگی کہ اندرون مدت مقررہ کے اشیاء تکلیف دہ عامۂ خلایق متذکرہ کا انسداد یا انتظام کرنے کی غرض سے احکام ضروری نافذ کرین۔ اگر جاگیر دار یا اُنکا نائب اُس درخواست کے مطابق عمل نکرے یا عدم تعمیل کے وجوہات ظاہر نکر سکے تو صفائی اُس معاملہ مین اِس طرح کارروائی کریگی جس کی ضوابط ہذا مین معمولی معاملات کے لیئے ہدایت ہے۔

ایسے مکان یا زمین کے جو بوجہ غیر آباد رہنے کے بدمعاشوں کا ملجا یا باعث تکلیف خلائق ہو انتظام کا اختیار

**دفعہ ۸۳** ۔ اگر کوئی مکان یا زمین بسبب تنازع ملکیت یا اور کوئی وجہ سے غیر آباد رہے اور خالی پڑے رہنے سے بدمعاشوں کا ملجا بن جائے یا اُس سے عامہ خلائق کو تکلیف پہنچے تو صفائی کو اختیار ہوگا کہ اُس کے مالک کو یا اس شخص کو جو ملکیت کا دعویٰ رکھتا ہے نوٹس دیوے کہ اُس مکان یا زمین مذکور کو اندر ایسی مدت مقررہ کے احاطہ وغیرہ سے محفوظ کرے ۔ درصورت عدم تعمیل صفائی کو اختیار ہوگا کہ اُس کی نسبت ضروری کام اپنی طرف سے کردے اور وہ اخراجات اُس شخص کی ذاتی جائداد ضبط یا فروخت کرکے وصول کرے اگر ایسی جائداد کے مالک کا پتہ معلوم نہ ہو تو صفائی بعد انقضائے چھ (۶) مہینے کے مدت تاریخ اشتہار سے جائداد مذکور پر قبضہ کرسکتی ہے اور اُس تصفیہ جس طرح آسان معلوم ہوگا کرے گی مگر تاگزرنے بارہ سال کے وہ جائداد فروخت نہ کی جائیگی ۔ اگر اشتہار کی تاریخ سے بارہ سال کے اندر کسی وقت مالک ایسی جائداد مذکورہ پر قبضہ کرنے کے لیئے درخواست داخل کرے یا اپنے دعویٰ کا قابل اطمینان صفائی کو ثبوت پہنچائے تو جائداد مذکور اُس کو باخذ مصارف لاحقہ دی جائے گی ۔

## تنبیہ

دفعات مندرجہ فصل چہارم و پنجم کا اختیارات کوتوالی پر نہ ہوگا ۔

## تعلقات عدالت فوجداری ۔

جرائم محکومہ ضابطہ ہذا کی تجویز عدالت فوجداری سے ہوگی ۔

**دفعہ ۸۴** ۔ سزا جو ترک واجب اور ارتکاب ممنوع سے ازروے ضابطہ ہذا لازم ہوگی عدالت فوجداری سے تجویز کیجائیگی اور نافذ ہوگی ۔

تعدیات متعلقہ ضابطہ ہذا میں سرکاری مدعی

**دفعہ ۸۵** ۔ تعدیات متعلقہ ضابطہ ہذا میں سرکاری مدعی قرار دے کر اہلکار صفائی یا اہلکار صیغہ کو توالی کو جو محرک مقدمہ ہوگا وہ قرار دینا جائز ہوگا بشرطیکہ دوسرا ثبوت موجود نہ ہو ۔

وصول جرمانہ اور تاوان کے متعلق قواعد عدالت فوجداری متعلق ہونگے

**دفعہ ۸۶** ۔ درباب وصول جرمانہ اور تاوان کے حتی الامکان وہی قواعد عمل میں لائے جائینگے جو صیغہ عدالت فوجداری میں جاری ہیں یا آئندہ جاری کیئے جائیں ۔

تعدیات متعلقہ ضابطہ ہذا بلد فیصل کیئے جائیں ۔

**دفعہ ۸۷** ۔ بشرط امکان لازم ہے کہ جس قدر مقدمات کہ ازروئے ضابطہ ہذا عدالت فوجداری میں رجوع کیئے جائیں اُنکا تصفیہ بلا درنگ عمل میں لایا جائے ۔

حدسزائے جرائم مذکورہ ضابطہ ہذا۔

**دفعہ ۸۸**۔ مجرمان ترک واجبات اور مرتکبان ممنوعات کو اور اُن لوگوں کو جو اُمور منحصر باجازت کو بلا اجازت صفائی کے عمل میں لاویں بلحاظ حیثیت جرم یا قصور کے سزا کی جاویگی۔

۱۔ سزا سے مراد قید بلا مشقت ہے جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو مع جرمانہ کے جو پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو۔

۲۔ صرف قید مذکور۔

۳۔ صرف جرمانہ مذکور۔

۴۔ بصورت نہ وصول ہونے کے قید جو ایک ہفتہ سے زاید نہ ہو۔

## تعلقات صیغہ کوتوالی۔

عام فرائض اہل کوتوالی نسبتاً امور متعلقہ ضابطہ ہذا۔

**دفعہ ۸۹**۔ اہل کوتوالی کو بلحاظ حدود اپنے علاقہ کے لازم ہوگا کہ نگرانی جملہ امور مندرجہ فصل دوم وسوم ضابطہ ہذا کی اپنی ذمہ داری سے کریں کہ کوئی امر ممنوع وقوع میں نہ آئے اور کوئی امر واجب ترک نہ ہو اور جملہ امور اقتداری صفائی میں مدد دیں اور اُمور منحصر باجازت صفائی بلا اجازت صفائی کے وقوع میں آنے نہ دیں۔

اختیارات اہل کوتوالی نسبت گرفتاری مجرمین

**دفعہ ۹۰**۔ اہلکاران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ مجرمان ترک واجبات و مرتکبان ممنوعات کو اگر مجلس صفائی سے اُن کو ایسا حکم ملے۔ بغیر حکمنامہ عدالت فوجداری کے گرفتار کرکے عدالت فوجداری میں واسطے سزا دلانیکے حاضر کریں۔

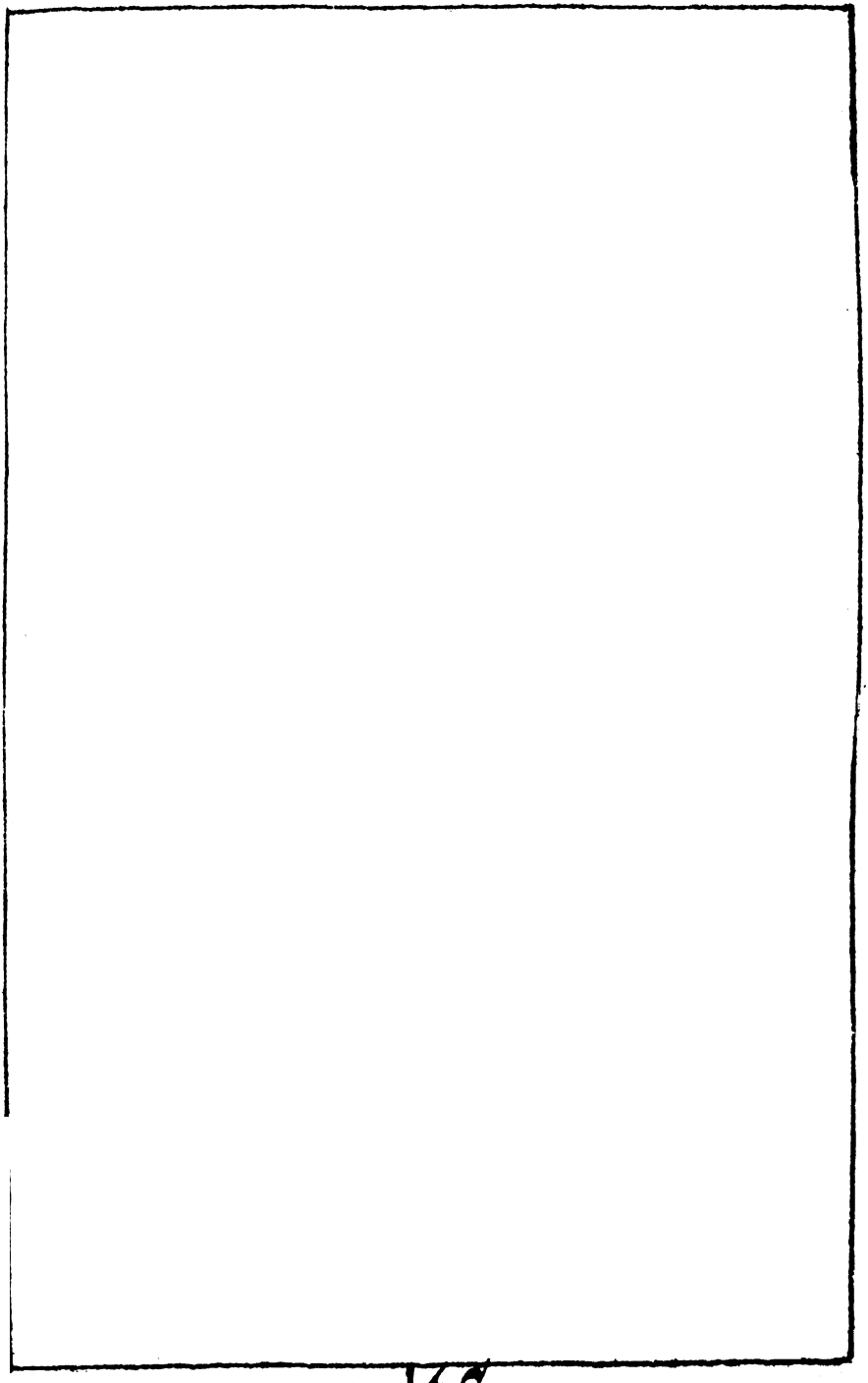

# ضابطۂ صفائی چاہ گھاٹ

۱۲۹۹ف

مجریہ

مرمہ

بروئے احکام مورخہ ۲۹۔ خورداد ۱۳۰۰ف و ۲۵۔ تیر ۱۳۰۰ف
و ۲۶۔ آذر ۱۳۰۰ف و ۲۳۔ خورداد ۱۳۱۳ف و ۸۔ خورداد ۱۳۱۳ف

اور

(مطابق اس کاپی کے جو محکمہ صفائی مین فروخت ہوتی ہے)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

# فہرست دفعات ضوابط صفائی چادر گھاٹ


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | تمہید | ۵ |
| | **باب اول۔ مراتب ابتدائی۔** | |
| ۱ | نام وسعت مقامی تاریخ نفاذ و تنسیخات۔ | ۶ |
| ۲ | تعریفات۔ | ۶ |
| | **باب دوم۔ ضابطہ کارروائی۔** | |
| ۳ | نقص خطا۔ (جرم) کی تعریف۔ | ۷ |
| ۴ | جرایم کی تحقیقات اور سزا۔ | ۱۱ |
| ۵ | اہالیان کو توالی کے فرایض اور اختیارات۔ | ״ |
| ۶ | اطلاعنامہ اور حکم امتناعی کی ترتیب اور تعمیل کا طریقہ۔ | ۸ |
| ۹ | اطلاعنامہ اور حکم امتناعی کی تعمیل ایسے شخص پر جو کابل نہ ملتا ہو | ״ |
| ۸ | اطلاعنامہ عام کی تشہیر کا طریقہ۔ | ״ |
| ۹ | ہیلیت آفسر کی رپورٹ اور سرٹیفکیٹ کا قابل اطمینان ہونا | ״ |
| ۱۰ | ناظم میونسپلٹی کی طرف سے یا اُسکی اجازت سے دیر کی جائیگی۔ | ۹ |
| | **باب سوم** | |
| | حفظان صحت و دیگر اغراض کے متعلق اختیارات کا بیان | |
| ۱۱ | سڑکوں یا اغراض عامہ کیلئے زمین یا عمارتوں کے لینے کا اختیار اور اُس کے معاوضہ کی ادائی۔ | ۱۰ |
| ۱۲ | سڑکوں کو چند روز یا دوام کے لیے بند یا موقوف یا منحرف کرنے کا اختیار۔ | ״ |
| ۱۳ | سڑکوں یا زمین کے خانگی استعمال کی اجازت دینے اور اُسکا معاوضہ لینے کا اختیار۔ | ״ |
| ۱۴ | مکانات پر قندیلوں کے براکٹ لگانے کا اختیار۔ | ״ |
| ۱۵ | سڑکوں کے نام یا مکانوں پر نشان ڈالنے کا اختیار اور ایسے نام و نشان کے بدلنے کی سزا۔ | ۱۱ |
| ۱۶ | بلا اجازت بانس گھانس یا دیگر اشیاء سے آتش گیر سے سقف ڈھانپنا یا سائبان بنانا جائز نہیں ہے۔ | ״ |
| ۱۷ | سڑکوں کی درستی کیلئے مکانات کو ہٹا کر زمین لینے کا اختیار اور اس کے معاوضہ کی ادائی۔ | ״ |
| ۱۸ | مکان کے تعمیر کی اجازت حاصل کرنے کا طریقہ۔ | ۱۲ |
| ۱۹ | بلا اجازت بجانب سڑک بڑھا کر عمارت کی تعمیر کی ناجازی اور اُس کی تبدیلی یا انہدام کا اختیار۔ | ۱۳ |
| ۲۰ | غسل کرنے کپڑے دھونے یا دیگر اغراض صفائی کیلئے مقامات کے تعین کا اختیار۔ | ۱۴ |
| ۲۱ | غلاظت کچرے یا دیگر کثیف مادوں کے پھینکنے اور لیجانے کیلئے ساعات اوقات اور راستوں کے تعین کا اختیار۔ | ״ |
| ۲۲ | مسلخوں کے مقرر یا موقوف کرنے اور اُس کے متعلق لائسنس دینے اور قواعد وضع کرنیکا اختیار اور مسلخ کے باہر بغرض فروخت جانور ذبح کرنے کی سزا۔ | ״ |
| ۲۳ | مقبروں اور مرگھٹ کے قبد کرنے اور اُسکے قیام کی اجازت دینیکا اختیار اور خلاف قانون مقبرہ یا مرگھٹ کی تعمیر کی سزا | ۱۵ |
| ۲۴ | لاشوں کے لیجانے کیلئے راستوں کے تعین کا اختیار۔ | ״ |
| ۲۵ | بانس گھانس یا دیگر اشیاء آتشگیر کے اجتماع یا استعمال کی ممانعت کرنے کا اختیار۔ | ۱۶ |
| ۲۶ | مہتریوں پاکھانوں یا مکانوں کے معائنہ اور امر تکلیف | |

| | | |
|---|---|---|
| | وہ کے انسداد کا اختیار۔ | ۱۶ |
| ۱۷ | مکانات کے معاینہ کرنے یا بذریعہ نقیب کارندی یا دوا دوا دافع عفونت یا اور طور پر صفائی کیلئے حکم دینیکا اختیار۔ | 〃 |
| ۲۸ | مکانات یا زمین میں بغرض پیمائش اندازہ قیمت کار رہائے تعمیر کو دیکھنے یا دیگر اغراض کیلئے داخل ہوکر معائنہ کا اختیار۔ | ۱۷ |
| ۲۹ | کسی عمارت میں قابل لائسنس یا بغیر لائسنس کے گائے بھینس یا جانور کی تلاش کیلئے داخل ہوکر معائنہ کا اختیار۔ | 〃 |
| ۳۰ | کھانے پینے کی اشیاء یا ادویہ کے مقامات فروخت یا ملحونکی معائنہ اور اشیاء ناکارہ کو ضبط یا ضایع کرنیکا اختیار اور اشیاء ناکارہ کو فروخت یا معوض بیچنے یا رکھنے کی سزا۔ | 〃 |
| ۳۱ | بصرف قابض مکان یا زمین فاکروبون کے کاموں کا انتظام اور بغرض معائنہ مکان یا زمین داخل ہونیکا اختیار۔ | ۱۸ |
| ۳۲ | مکان کی معائنہ کے وقت عورتوں کے سوسائٹی اور مذہبی خیالات کا لحاظ | 〃 |
| ۳۳ | مکان کو پانی کی نکاس کے واسطے انتظام کیلئے حکم دینیکا اختیار | 〃 |
| ۳۴ | بدرو۔ نابدان۔ پاخانہ یا پیشاب خانہ رکھنے یا زائد کرنے یا صاف کرانے یا بدلنے یا نکلوا دینے کیلئے حکم دینیکا اختیار۔ | ۱۹ |
| ۳۵ | بدرو۔ نابدان یا پاخانہ کی مرمت یا بدلنے کیلئے حکم دینیکا اختیار | 〃 |
| ۳۶ | بلا اجازت صفائی کے سہری بدرو پل یا نالی پر تعمیر شدہ مکانوں کو انہدام کا اختیار | 〃 |
| ۳۷ | ایسی بدرو۔ نابدان پاخانہ یا پیشاب خانہ کو جو مضر صحت ہو آب کے قریب ہونے علیحدگی کیلئے حکم دینیکا اختیار۔ | ۲۰ |
| ۳۸ | مضر صحت تالاب باؤلی حوض یا غار کو صاف یا مرمت یا بند کرنیکے لئے حکم دینیکا اختیار۔ | 〃 |
| ۳۹ | شکستہ غیر محفوظ یا خطرناک تالاب باؤلی یا غار کو درست محفوظ یا محاط کرنے کیلئے حکم دینیکا اختیار۔ | 〃 |
| ۴۰ | شکستہ یا خطرناک مکان عمارت یا اشیاء ملصقہ کی مرمت یا حفاظت کیلئے حکم دینے کا اختیار۔ | ۲۰ |
| ۴۱ | مضر یا تکلیف دہ نباتات جنگل یا جھاڑ یکو صاف کرنے یا نکالنے کیلئے حکم دینے کا اختیار۔ | 21 |
| ۴۲ | مضر یا خطرناک باڑ یا درختوں کی شاخوں کو کاٹنے یا چھانٹنے کیلئے حکم دینیکا اختیار | 〃 |
| ۴۳ | مکان یا زمین کی صفائی کیلئے حکم دینے کا اختیار۔ | 〃 |
| ۴۴ | ناقابل بود و باش مکان میں رہنے کی ممانعت کرنیکا اختیار | 〃 |
| ۴۵ | غیر آباد مکان یا زمین کو محفوظ احاطہ کرنے کیلئے اور مالک پتہ نہ لگنے پر اُس کے قبض و تصرف کا اختیار۔ | 〃 |
| ۴۶ | مکان یا زمین کو کرایہ پر دینے اور طرح پر تصفیہ کرنیکا اختیار | 22 |
| ۴۷ | مضر زراعت یا لکھاد کے استعمال یا طریقہ آبپاشی کی ممانعت کرنیکا اختیار | 〃 |
| ۴۸ | کثیف و خطرناک تجارتی مقامات کی حد بندی لائسنس دینے اور اُسکی معاینہ و انتظام کو قواعد اور بلا حد بندی لائسنس استعمال کرنے کی سزا۔ | 23 |
| ۴۹ | کثیف و خطرناک تجارتی مقامات کے تکلیف دہ ہوجانے پر اُسکو چھوڑنے یا اور طور پر استعمال کرنے کیلئے حکم دینیکا اختیار اور اُسکی خلاف ورزی کی سزا۔ | 24 |
| ۵۰ | نوٹس میں تعمیل حکم کیلئے وقت کا تعین اور بصورت خلاف ورزی اُسکے انتظام کا اختیار۔ | 〃 |
| ۵۱ | اخراجات اور اُس کے وصول کا طریقہ۔ | 25 |
| ۵۲ | معاوضہ نقصان کی ادائی۔ | 26 |
| ۵۳ | بر تکلیف دہ یا مضرت خلائق کیلئے یا مضر یا خطرناک فعل کو اُسکا طریقہ ذکر نہ ہو خطا (جرم) ہے۔ | 〃 |


## باب چہارم

ذکر اُن خطاؤں کا جنکا اثر عامہ خلائق کی تندرستی یا حفاظت یا آسائش پر پڑتا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۵۴ | بلا اجازت یا خلاف احکام میونسپل کمیٹی مصالحہ کوڑا کچرا یا بدبودار شئے ڈالنے یا جمع کرنے کی سزا۔ | ۲۶ |
| ۵۵ | بلا اجازت کثیف پانی یا بدبودار شئے کو خارج عام وغیرہ پر بہانے یا پھینکنے کی سزا | ۲۷ |
| ۵۶ | کچرا یا مٹی یا کوئی مضر یا بدبودار شئے کو چومیں گھنٹہ سے زیادہ رکھنے کی سزا | ۲۸ |
| ۵۷ | بلا اجازت کمیٹی کے مہتری یا نالی میں ہدر و کو ملانے یا بدلنے کی سزا۔ | ۲۹ |
| ۵۸ | قصور یا اور خطرناک یا تکلیف دہ جانور کو پالنے کی سزا۔ | ۳۰ |
| ۵۹ | جانور و نکو زہر دار یا غلیظ اشیا کھلانے یا کھلانے کیلئے قبضہ میں رکھنے کی سزا | ۳۱ |
| ۶۰ | جانور و نکو بے تحاشا اور ظالمانہ طور پر مارنے یا گاڑیو نکو بغیر قندیلو نکے چلانے کی سزا۔ | ۳۲ |
| ۶۱ | سڑکو پر جانور و نکو کہانے یا اوقات ممنوعہ پر پبلک کی گاڑی چلانے یا سواری سے عمداً کے جانے کی سزا۔ | ۳۳ |
| ۶۲ | باوجود فہمایش ہاتھی اونٹ یا الاد جانور و نکو دور نہ رکھنے کی سزا | ۳۴ |
| ۶۳ | کتے یا دوسرے خطرناک جانور کو غیر محفوظ باندھنے یا رکھنے کی سزا۔ | ۳۵ |
| ۶۴ | بلا اجازت شارع عام راستہ گہری نالی یا نہر یا ملحقہ پر تصرف کرنے کی سزا | ۳۶ |
| ۶۵ | مضرت رسانی طریق پر تھوکنے اور رانے پیشاب کاٹنے یا اجازت نامے کی سزا | ۳۷ |
| ۶۶ | خلاف حکم جانور و نکو باندھنے یا گاڑیو نکو جمع کرنے کی سزا۔ | ۳۸ |
| ۶۷ | ممنوعہ راستہ سے یا تکلیف دہ طریق پر لاش کو لیجانے کی سزا۔ | ۳۹ |
| ۶۸ | بلا اجازت تختہ ستون یا علامت عمارت کو ہٹانے یا تبدیل کرنے کی سزا | ۴۰ |
| ۶۹ | ایسی عمارت گرنے یا خطرناک کی سزا یا کسی دوسرے ذمہ کے سپرد جو خالی سزا ہے | ۴۱ |
| ۷۰ | عہدہ داران یا ملازمین کو اپنے کام سے باز رکھنے کی سزا۔ | ۴۱ |
| ۷۱ | خطرناک مرض متعدی کو پھیلنے سے روکنے کیلئے معقول احتیاط عمل میں نہ لانے کی سزا۔ | ۴۲ |
| ۷۱ | خطرناک مرض متعدی کے مریض کو گاڑی میں لیجانے کے بعد پاک و صاف نہ کرنے کی سزا۔ | ۴۳ |
| ۷۱ | ولادت و موت کی اطلاع اور موت کا سرٹیفکیٹ۔ | ۴۴ |
| ۷۱ | مرض متعدی میں مبتلا ہونے کی اطلاع۔ | ۴۵ |


## باب پنجم


| | | |
|---|---|---|
| | جانور دن پر بے رحمی کرنے کی ممانعت۔ | ۴۶ |
| ۷۵ | جانور و پر بے رحمی کرنے یا بے رحمی سے مبتلا کئے یا مردہ جانور کو فروخت کرنے یا موضع مبیع میں رکھنے کی سزا۔ | ۴۶ |
| ۷۶ | بے رحمی سے جانور و نکو مارڈالنے کی سزا۔ | ۴۶ |
| ۷۷ | ناقابل محنت جانور و نکو کام میں لگانے کی سزا اور ایسے جانور و نکا اسپتال اور اُسکے اخراجات۔ | ۴۷ |
| ۷۸ | جرایم مندرجہ دفعات ۷۶ و ۷۷ کی تلافی کا اختیار۔ | ۴۷ |
| ۷۹ | سیاد اشتہارہ۔ | ۴۷ |
| ۸۰ | مبتلائے تکلیف جانور و نکی ہلاکت کا اختیار۔ | ۴۷ |
| ۸۱ | مذہبی رسم و رواج میں جانور و نکا مارڈالنا جرم نہیں ہے | ۴۷ |
| ۸۲ | بندوق یا آتشبازی چھوڑنے یا سفرت رسان طریق پر کھیل تماشے میں مشغول ہونے کی سزا۔ | ۴۷ |
| ۸۳ | گندھک شورہ بارود و آتشبازی کی تیاری و فروخت | ۴۷ |
| ۸۴ | منسوخ۔ | ۴۸ |


تمت

# ضوابط

## اقتدارات صفائی چادرگھاٹ سرکار عالی

## مرتبہ

از روئے فقرہ (۲۴) قواعد عام صفائی چادرگھاٹ۔

تمہید | ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ اندرون حدود صفائی چادرگھاٹ عامہ خلائق کی تندرستی وحفاظت وانتظام وآسایش کے متعلق ضوابط کی اصلاح کی جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

# باب اوّل

## مراتب ابتدائی۔

نام وسعت مقامی تاریخ نفاذ و تغیرات | **دفعہ ۱**۔ ۱۔ جائز ہے کہ یہ ضوابط بنام "ضوابط اقتدارات صفائی چادرگھاٹ مصدرہ ۱۲۹۹ف کے موسوم کیے جائیں۔

۲۔ یہ ضوابط تمام احاطہ صفائی چادرگھاٹ سے متعلق ہونگے اور نیز ایسے دوسرے اقطاع سے متعلق ہونگے جو وقتاً فوقتاً صفائی مذکور کی حدود میں شامل کیے جاوین۔

۳۔ اور وہ اُس تاریخ سے واجب التعمیل ہونگے جو سرکار سے بذریعہ اعلان مطبوعہ جریدہ مقرر ہوئے۔

۴۔ اُس تاریخ سے تمام ضوابط صفائی چادرگھاٹ جو تاریخ مذکور سے پہلے منظور ہوئے ہوں

اور نافذ ہون منسوخ کیے جائینگے لیکن تمام تقررات اور اشتہارات اور قواعد اور احکام صادرہ جہانتک وہ ضوابط ہذا کے موافق ہون ایسے متصور ہونگے کہ گویا وہ ضوابط ہذا کے بموجب جاری کیے گئے تھے اور ان ضوابط کے کسی مضمون کا کوئی اثر کسی کارروائی پر جو تاریخ مذکور سے پیشتر ہوئی ہو نہ ہوگا

۵۔ ضوابط ہذا کے نفاذ سے پہلے کے تمام افعال جن کا ارتکاب ضوابط ہذا کے نافذ ہونیکی صورت مین جائز ہوتا ایسے متصور ہونگے کہ گویا اُنکا ارتکاب بطور جائز ہوا ہے۔

۶۔ ضوابط ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر علاقہ کوتوالی کے کسی قانون یا دستور العمل یا قواعد منظور شدہ سرکار پر نہ پڑے گا جو حدود صفائی چادر گھاٹ مین فی الحال نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون۔

تعریفات

**دفعہ ۲**۔ ضوابط ہذا مین اگر کوئی مضمون یا سیاق عبارت مانع نہ ہو تو لفظ "صفائی" سے وہ احاطہ مختص المقام مراد ہے جو سرکار عالی کی طرف سے صفائی چادر گھاٹ کے نام سے قرار دیا گیا ہو یا آیندہ قرار دیا جاوے۔

لفظ "کمیٹی" سے مراد جنرل اور ورکنگ کمیٹی صفائی چادر گھاٹ ہین یا اُن مین سے کوئی

لفظ "معتمد" سے وہ عہدہ دار تعیلی مراد ہے جو اس لقب سے موسوم کیا گیا ہو یا اُس کا قائم مقام عہدہ دار جسے اس کمیٹی نے منجانب اپنے از روئے ضوابط ہذا کارروائی کرنے کیلئے مقرر کیا ہو۔

لفظ "شارع عام" سے مراد کوئی سڑک یا راستہ یا مقام ہے جس پر سے عامہ خلائق کو راستے کا حق ہے اور اس مین کسی شارع عام کی سطح یا نیچے کی زمین شامل ہے اور نیز اُس کے بازو کے پیدل کے راستے اور نالیاں اور پل یا گھر نجا جو حصہ شارع عام مذکور قرار پائے شامل ہین۔

لفظ "مالک" مین شامل ہین:

**الف**۔ وہ شخص جو کسی وقت مین اُس مکان یا عمارت یا زمین کا جس کی نسبت لفظ مذکور استعمال کیا گیا ہو کرایہ پانے کا مستحق ہو اور جو اُس مکان یا عمارت یا زمین کی بابت کرایہ کسی کو ادا نہین کرتا ہے یا جو کرایہ وصول کرے گا اگر مکان یا عمارت یا زمین مذکور کسی شخص کو کرایہ پر دی جاوے۔

**ب**۔ اُس شخص کا کوئی گماشتہ۔

**ج**۔ اُس شخص کا کوئی امین۔

**د**۔ اُس شخص کا کوئی منتظم کار یا نگران کار ملازم۔

لفظ "جانور" سے مراد خانگی یا گرفتار شدہ جانور ہے۔

# باب دوم

## ضابطہ کارروائی

لفظ خطا (جرم) کی تعریف

**دفعہ ۳** ۔ جو کوئی اندرون حدود صفائی چادر گھاٹ مرتکب کسی فعل کا ہوگا جس کی ممانعت کر دی گئی ہے یا مرتکب ترک کسی فعل کا ہوگا جس کا کرنا اُس پر بموجب ضوابط ہذا کے قانوناً واجب ہے تو اُس کی نسبت کہا جائیگا کہ اُس نے خطا کی۔

جرائم کی تحقیقات اور سزا

**دفعہ ۴** ۔ بموجب ضوابط ہذا جملہ خطاؤں کی سرسری دریافت ناظم عدالت فوجداری بلا کرسیکے یا کوئی اور عدالتی عہدہ دار جس کو سرکار عالی مقرر کرے ۔ اور اُس کا فیصلہ اُن تمام مقدمات میں قطعی سمجھا جائیگا جن میں جرمانہ کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہو لیکن متواتر جرمانوں کی صورت میں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکے گا۔

اہالیان کو توالی کے فرائض اور اختیارات

**دفعہ ۵** ۔ ۱۔ اہالیان کو توالی کو لازم ہوگا کہ جب صفائی کے عہدہ داروں اور ملازموں کے جائز کاموں کی اجرائی میں مزاحمت ہو تو اُن کی مدد کریں ایسی صورت میں اہالیان کو توالی صفائی کے عہدہ دار یا ملازم سے اُس وثیقہ کو طلب کر سکتے ہیں جس کی رو سے وہ کام کو اجرا کرتا ہو۔

۲۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں ہر ایک عہدہ دار کو توالی بغیر وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے۔

**اوّل** ۔ اُس شخص کو جو بموجب دفعات ۴ و ۵ و ۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۳ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۸ و ۷۱ و ۷۶ ضوابط ہذا کے کوئی خطا کرتا ہوا اُس کو نظر پڑے۔

**دوسرے** ۔ اُس شخص کو جو سواری کسی قسم کی سواری کو اتنے عرصہ سے زاید جتنا بوجھ لادے یا اُتارنے اور مسافروں کو سوار کرانے یا اُتارنے کے لیئے درکار ہے ٹھہرا رکھے یا کسی سواری کو اسطرح چھوڑ دے کہ جس سے عامۂ خلایق کو نقصان یا تکلیف پہنچے۔

**تیسرے** ۔ اُس شخص کو جو شوارع عام یا سڑکوں پر یا اُن کے بازوؤں پر کسی تماشہ کے کرنے یا کسی شئے یا دُکان کے رکھنے سے مسافروں یا باشندوں کو تکلیف یا نقصان پہنچائے۔

**چوتھے** ۔ اُس شخص کو جو عمداً اور نافایتہ طور سے اپنے جسم یا کسی شکل مہیب یا مرض کو

کھول کر دکھلائے یا قضائے حاجت سے بنانے دھونے سے کسی تالاب یا حوض کو جو اُس غرض کے واسطے نہ مقرر کیا گیا ہو کثیف کرے۔

**الف**۔ اگر نام اور پتہ شخص کا اُس کو معلوم نہ ہو۔

**ب**۔ اگر شخص مذکور اپنا نام یا پتہ بتانے سے انکار کرے یا اُس کے نام یا پتہ کی صحت کی نسبت اگر اُس نے بتلایا ہے شک ہو۔

۳۔ اُس فقرہ کی رو سے جو شخص گرفتار ہو وہ اُس وقت تک روک رکھا جا سکتا ہے جب تک کہ اُس کا نام اور صحیح پتہ معلوم نہ ہو جائے بشرطیکہ کوئی شخص جو اس طرح گرفتار کیا گیا ہو اُس سے زیادہ دیر تک نہ روک رکھا جائے جو کسی جج یا مجسٹریٹ کے روبرو جسے بموجب ضوابط ہذا کے اختیار ہو لیجانے کے لیئے ضرور ہے یا بہ مدت بارہ گھنٹوں سے زیادہ نہو۔

اطلاعنامہ اور حکم امتناعی کی تعمیل اور تعمیل کا طریقہ۔

**دفعہ ۶**۔ ۱۔ ہر اطلاعنامہ یا حکم امتناعی جو کمیٹی سے جاری ہو بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو مذکورہ ضوابط کی رو سے بنائے گئے ہین تحریری ہوگا۔ اور اُس کی تصدیق صفائی کی مہر سے یا میر مجلس یا معتمد یا ہیلیت آفسر کی دستخط سے کافی طور پر کی جائے گی۔ اور اطلاعنامہ یا حکم مذکور مکتوب الیہ کے حوالہ کیا جائیگا یا اُس کی معمولی بود و باش یا کاروبار کی جگہہ پر یا اُس کے خاندان کے کسی مرد یا ملازم کی تحویل مین چھوڑ دیا جائیگا۔ اور اگر اسطرح اُس کی تعمیل نہ ہو سکے تو وہ اُس کی جائے بود و باش یا کاروبار کے کسی نمایان موقع پر چسپان کر دیا جائے گا۔

۲۔ اگر اُس شخص کی جائے بود و باش یا کاروبار جس کے نام اطلاعنامہ ہو اندرون حدود صفائی واقع نہ ہو تو اطلاعنامہ کی تعمیل بذریعہ خط رجسٹری کی جائے گی جو اُس کی معمولی جائے بود و باش کے پتے سے بھیجا جائے گا۔

۳۔ کوئی حکم امتناعی یا اطلاعنامہ جو کسی امیر یا جاگیردار کے پاس بھیجا جانے والا ہو خط کے طریقہ پر ہو سکتا ہے اور اُس کی تعمیل بذریعہ خط رجسٹری ہوگی جو امیر یا جاگیردار مذکور کے نام یا اُنکے کسی منتظم یا نگران کار یا ملازم کے نام سے ہوگا جو اپنی جاگیر مین فوجداری کے اقتدارات رکھتا ہو۔

۴۔ اگر کسی جائداد کے مالک کی جائے بود و باش یا کاروبار معلوم نہ ہو تو ہر ایسے اطلاعنامہ یا حکم امتناعی کی تعمیل جو اُس کے نام بحیثیت اُس کی مالکیت کے ہو قابض پر ہو سکتی ہے۔

(۵) اگر کسی ایسے قابض کی جائے بود و باش یا کاروبار معلوم نہ ہو تو ہر ایسے اطلاعنامہ یا حکم کی جو اُس کے نام ہو تعمیل جائداد مذکور کے کسی نمایان موقع پر چسپاں کرکے کی جا سکتی ہے۔

۶۔ کوئی اطلاعنامہ یا حکم امتناعی جو بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو ضوابط ہذا کو رو سے بنائے گئے ہیں کمیٹی کی طرف سے جاری ہوا ہو بوجہ نقص نمونہ کے باطل نہ ہوگا۔

**اطلاعنامہ اور حکم امتناعی کی تعمیل**

**دفعہ** ۔ جب بموجب ضوابط ہذا کے اطلاعنامہ یا حکم امتناعی ایسے شخص پر جسکا پتا نہ ملتا ہو۔ کی کسی جائداد کے مالک یا قابض پر تعمیل ہونے والی ہے اور وہ بے پتہ ہے تو اُس کی تعمیل حسب ذیل ہوگی۔ یعنے۔

**الف** ۔ ایک تحریری اطلاعنامہ یا اعلان کسی ایسے شخص کو دیا جائے جو اُس ملک پر رہتا ہو یا جو ملک مذکور کے مالک یا قابض کا عملہ دار ہو یا اگر وہاں کوئی شخص ایسا نہ ہو جس کو وہ دیا جاوے تو اُس املاک کے ایسے حصہ پر جو صاف نظر آئے چسپاں کر دیا جائے۔ یا۔

**ب** ۔ ایک رجسٹری شدہ خط جس میں کوئی تحریری اطلاعنامہ یا حکم امتناعی بند ہو اُس کے لفافہ پر مالک یا قابض جائداد کا نام جس کی نسبت اطلاعنامہ جاری ہوا ہے بدرج نام جائداد وحلیہ بغیر اندراج نام یا کیفیت کے لکھکر پتہ خانہ کے صندوق میں ڈالدیا جائے۔

**اطلاعنامہ عام کی تشہیر کا طریقہ**

**دفعہ** ۔ ہر اطلاعنامہ عام جو کمیٹی نے بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو ضوابط مذکور کی رو سے بنائے گئے ہیں جاری کیا ہو بذریعہ منادی کے اور بذریعہ اعلان مطبوعہ جریدہ یا کسی اور طریق سے جو وہ مناسب خیال کرے مشتہر کیا جائے گا۔

**سہلیہ افسر کی رپورٹ اور سرٹیفکیٹ کا قابل اد خال شہادت ہونا**

**دفعہ** ۔ کوئی دستاویز جس کی نسبت بیان کیا گیا ہو کہ وہ صفائی کہ سہلیہ افسر کی لکھی ہوئی رپورٹ یا سرٹیفکیٹ کسی معاملہ یا چیز کی نسبت ہے جو آدمیوں کے کھانے یا پینے یا دوا کے لیئے استعمال کی جاتی ہو اور جس کا اُس نے امتحان کیا ہے تو وہ بموجب ضوابط ہذا کے کسی تحقیقات یا دریافت یا کسی دوسری کارروائی میں بطور ثبوت کام میں آسکتی ہے۔

**نائبات کمیٹی کی طرف سے یا اُنکی اجازت سے دایر کی جائینگی۔**

**دفعہ** ۔ بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو ضوابط مذکورہ کی رو سے بنائے گئے ہیں تمام نائبات کمیٹی یا اُس کی خاص یا عام اجازت سے کوئی شخص دائر کرے گا اور کسی دوسری طرح سے نہیں۔

## باب سوم

# حفظان صحت و دیگر اغراض کے متعلق اختیار کے بیان مین

## شوارع عام و عمارات

سڑکون یا اغراض عامہ کیلئے زمین یا عمارتون کے لینے کا اختیار اور اسکے معاوضہ کی ادائی۔

**دفعہ ۱۱**۔ جب کوئی زمین یا مکان کسی جدید شارع عام کے لیئے یا کسی موجودہ شارع عام کو رونق دینے کے لیئے یا کسی عام اغراض یا استفادہ کے لیئے مطلوب ہو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ اُس زمین یا مکان کو حاصل کرے و نیز کسی اغراض عامہ کے یا تعمیر قایم کرنے کے لیئے کسی سطح زمین کو منہدم کرے یا کھودے بشرطیکہ کمیٹی اُن تمام اشخاص کو جو مالک اُن املاک کے ہون پورا معاوضہ دے اور ایسا معاوضہ یا وہ معاوضہ کہ موافق اُس ضابطہ کے کمیٹی کے منجانب قابل ادائی ہو حتی الامکان قریب قریب بموجب منشا قانون حصول اراضی بابتہ ۱۸۹۴ء مجاریہ گورنمنٹ آف انڈیا کے دیا جائے گا۔

سڑکون کو چند روزہ یا دوام کیلئے بند موقوف یا منحرف کرنیکا اختیار

**دفعہ ۱۲**۔ کمیٹی کسی شارع عام کو جس پر اُس کو اختیار ہے یا اُس کے کسی حصہ کو اس کی مرمت کی غرض سے یا کسی مہری یا بدرو یا پل کی تعمیر یا مرمت کی غرض سے یا کسی اور سرکاری غرض سے بطور عارضی بند کر دے سکتی ہے اور ضوابط ہذا کے اغراض کے لیئے کسی ایسے شارع عام کو منحرف کرنے یا اُس کو موقوف کرنے یا دوام کے لیئے بند کر دینے یا اُس کی زمین یا اُس کا وہ جزو جو مطلوب نہ ہو فروخت کر دینے کو حکم دے سکتی ہے۔

سڑکون یا زمین کے خانگی استعمال کی اجازت دینے اور اُس کا معاوضہ لینے کا اختیار۔

**دفعہ ۱۳**۔ کمیٹی کسی شارع عام یا زمین پر جس پر اُس کا اختیار ہو وے مکان بنانے کا کوئی مصالحہ مرمتے یا اُس مین چند روز کیلئے کوئی غار کرنے یا اُس پر کوئی ہنگامی عمارت کھڑی کرنے کیلئے اجازت تحریری دے سکتی ہے بہ پابندی ایسے شرایط کے جو وہ راہگیر یا ہمسایہ مین رہنے والے یا کام کرنے والے لوگون کی حفاظت و آسایش کے لحاظ سے قایم کرے اور بعوض اُس اجازت کے وہ فیس لگا سکتی ہے اور جب مناسب خیال کرے اجازت مذکور کو منسوخ کر سکتی ہے۔

مکانات پر قندیلون کی براکٹ لگانے کا اختیار

**دفعہ ۱۴**۔ کمیٹی کسی مکان کے بیرونی جانب مین قندیلون کے لیئے براکٹ اُس طریق سے لگا سکتی ہے جس سے مکان مذکور کو کوئی ضرر نہ پہنچے یا اور

طرح آسایش میں خلل نہ آوے۔

سڑکوں کے نام یا مکانوں پر نشان ڈالنے کا اختیار اور ایسے نام و نشان بدلنے کی سزا۔

**دفعہ ۱۵** ۔ ا۔ کمیٹی اپنے کسی جلسہ میں کسی شارع عام کا نام لکھوا سکتی ہے جو کسی مکان پر ایسے مقام میں جہاں وہ مناسب خیال کرے لگایا جا سکیگا اور کسی مکان پر نشان ڈال سکتی ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً ایسے نامون اور نشانون کو بدلوا سکتی ہے۔

۲۔ جو کوئی کسی ایسے نام یا نشان کو ضایع کرے گا یا کرائے گا یا مٹائے گا یا کمیٹی کے حکم سے رکھے ہوئے نام یا نشان کی جگہ کوئی اور نام یا نشان لگائیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور اس فعل سے جو نقصان لاحق ہوا ہو اُس کا بھی ذمہ دار ہوگا

بلا اجازت بالن یا گھاس یا دگیر اشیاء آتشگیر سے سقف دیوارین یا سائبان بنانا جائز نہیں ہے۔

**دفعہ ۱۶** ۔ جھونپڑیون یا دوسرے مکانات کی سقف بیرونی دیوارین و سائبان بالن یا گھاس کی ٹٹیون یا پتون یا کسی اور نہایت درجہ آتشگیر اشیاء کے بغیر کمیٹی کی تحریری اجازت کے نہ بنائے جائین اور کمیٹی بذریعہ تحریری اطلاعنامہ کے کسی شخص کو جس نے کسی ایسے حکم کے خلاف عمل کیا ہے اس طرح بنائے گئے سقف یا دیوارون یا سائبانون کے نکالنے یا جسطرح وہ مناسب خیال کرے بدلوانے کیلئے حکم دے سکتی ہے۔

سڑکون کی درستی کیلئے مکانات کو ہٹانے زمین لینے کا اختیار اور اُس کے معاوضہ کی ادائیگی کا اختیار

**دفعہ ۱۷** ۔ جب کوئی عمارت یا حصۂ عمارت کسی موجودہ یا مجوزہ شارع عام کی باقاعدہ حد کے باہر نکلی ہوئی ہو یا کسی ایسے مکان کے جو اُس کے کسی جانب میں واقع ہے رخ کے باہر نکلی ہوئی ہو۔ تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ جب عمارت یا حصۂ عمارت مذکور کل یا اُس کا ایک جزو اعظم اتار لیا گیا ہے یا جلا گیا ہے یا گر گیا ہے بروقت اس کے از سر نو تعمیر کی نوٹس دیکر حکم دے کہ عمارت مذکور شارع عام کی باقاعدہ حد یا آس پاس کے مکانات کے رخ تک پیچھے کو ہٹائی جاوے اور جو زمین اس طرح کسی مکان کے پیچھے ہٹانے یا نکالنے سے سڑک میں پڑے گی وہ شارع عام میں شامل ہو جائیگی اور اُس پر کمیٹی کا اختیار رہے گا۔

بشرطیکہ کمیٹی مالک کو کسی نقصان کی بابت جو اُس کے مکان یا جزو مکان کے پیچھے ہٹائے جانے سے ہوا ہو پورا معاوضہ دے۔

مکان کی تعمیر کی اجازت نامنظور کرنیکا اختیار

**دفعہ ۱۸** ۔ ا۔ ہر شخص کو جو کوئی مکان تعمیر کرنے یا اُس کو پھر سے

بنانے کا قصد کرے لازم ہوگا کہ ایک تحریری نوٹس اپنے اُس ارادہ کی نسبت کمیٹی کو دے اور ایک نقشہ اگر کمیٹی اُس کو ضروری خیال کرے پیش کرے اور جو کام بنائے جانے کے ہون اُنکی کیفیت داخل کرے اور مطابق ضوابط بندا کے تمام احکام پر عمل کرے جو کمیٹی سے نوٹس مذکور کے ایک مہینے کے اندر جاری ہوئے ہون اور جن مین کمیٹی نے تعمیر عمارت کی نسبت اگر قرب وجوار کے باشندون کو اُس سے ضرر پہنچنے کا احتمال ہو ممانعت کی ہو۔

۲۔ اگر کسی ایسے مکان کی تعمیر بغیر دینے نوٹس کے یا بغیر پیش کرنے کیفیت مذکور الصدر کے جو طلب کی گئی ہے یا برخلاف احکام جائز کمیٹی کے جو ایک ماہ کے اندر جاری ہوئے ہون شروع کردی گئی ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ مکان مذکور کو جس طور وہ مناسب خیال کرے بدلوائے یا منہدم کرائے۔

۳۔ جو نوٹس کے کمیٹی کو ہر شخص کی طرف سے جو کوئی تعمیر کرنا چاہتا ہے یا اُس کو دوبارہ بنانیوالا ہے دیا جائے گا وہ اُس فارم پر ہوگا جو ہر شخص کو جسے اُس کی ضرورت ہے دفتر کمیٹی سے بادائی قیمت مبلغ دو آنہ ملیگا۔ اِس نوٹس مین مکان جو بنایا جانیوالا ہے اُس کا موقع کیفیت غرض تعمیر اور عرض وطول وبلندی درج ہیگی۔ مگر کسی قسم کی اجازت نہ دیجائیگی تاوقتیکہ جملہ مطالبہ جات ومحصولات صفائی کی ادائی نہ ہوچکی ہو معتمد نوٹس مذکور بالا کی تاریخ وصول سے پندرہ یوم کے اندر کسی وقت شخص نوٹس وپندرہ سنے مذکورہ ذیل وثائق مین سے کوئی ایک یا سب طلب کرنیکا مجاز ہے۔

**الف** ۔ تعمیر ہونے والے مکان کے ہر درجہ کے نقشے وسکشن جس مین یہ تبادیا جائیگا کہ نئی عمارت کتنے فٹ کی اسکیل ہے اور اُن مین ایسے مکان کے مختلف حصص ہر بیت الخلا پیشاب خانہ حیہ بچہ باولی ودیگر متعلقات کا موقع اُنکی قطع ومساحت دکھلائی جائیگی اور اس صورت جبکہ ایسی عمارت دو ویا اُس سے زیادہ خاندانوں کی بود وباش کے لئے یا کسی تجارت یا پیشہ کی غرض سے جس مین اشخاص ملازم کی تعداد ۲۰ سے زیادہ ہو یا بطور عام گذرگاہ کے بنائی جائے تو آمد ورفت کا راستہ۔

**ب** ۔ ایک نقشہ جس مین اس عمارت کے متعلق مہریونکا راستہ اور ہر مہری کا عرض وعمق اور رخ دکھایا جائیگا۔

۴۔ اگر اس نوٹس سے جو حسب ضمن (۱) دیا جائے اور اُن وثائق سے (اگر کوئی ہون) جو حسب ضمن (۳) پیش کیئے جائین وہ تمام کیفیت جو مقدمہ مین کما حقہٗ کارروائی کیلئے معتمد

ضروری خیال کرے ہم نہ پہنچتی ہو تو معتمد دثائق مذکورہ بالا کی تاریخ وصول سے ۳۰ یوم کے اندر کسی وقت ایک تحریری نوٹس کے ذریعہ سے مزید تفصیلات و معاملات جو وہ ضروری خیال کرے طلب کر سکتا ہے

۵۔ اگر کسی امر مطلوبہ کی جس کی حسب ضمن (۳) یا ضمن (۴) خواہش کی جاوے تعمیل عمل میں نہ آئے تو وہ نوٹس جو حسب ضمن (۱) دیا گیا ہو۔ ایسا خیال کیا جائیگا کہ گویا دیا ہی نہیں گیا تھا اور جواب کے آنے تک تعمیر کی اجازت نہ دی جائے گی اگر کوئی نوٹس بجانب ختم حسب صراحت مذکورہ فقرات بالا نہ دیا جاوے تو درخواست کنندہ واطلاع دہندہ مکان بنانے کا مجاز ہوگا۔ اور مابعد اُس کے اوپر کوئی اعتراض نہ ہو سکے گا۔

**تشریح** ۔ الفاظ "کسی مکان کے تعمیر کرنے" میں کسی جدید عمارت کا بنانا یا موجودہ عمارت میں کوئی تبدیلی یا اضافہ کرنا یا موجودہ عمارت کو اٹھانا یا کسی دیوار یا چبوترے کا بنانا شامل ہے

**دفعہ ۱۹**۔ کسی شارع عام میں کسی مکان کے مالک یا قابض کو جب تک کہ وہ کمیٹی کی تحریری اجازت نہ لیوے جائز نہ ہوگا کہ وہ کوئی ایسی عمارت جو شارع عام یا اُس کی بدرو یا مہری یا پانی کے نل کی طرف نکلی ہوئی ہو یا اُس پر لٹکی ہوئی ہو یا اور طرح متجاوز ہو مکان مذکور میں بجانب بغیر یا اور کہیں بڑھائے یا قائم کرے۔

بلا اجازت بجانب سڑک بڑھا کر عمارت کے تعمیر کی ناجوازی اور اُس کے تبدیل یا انہدام کا اختیار۔

۲۔ کمیٹی کو اختیار رہوگا کہ کسی مکان کے مالک یا قابض کو نوٹس دیکر کسی ایسی باہر نکلی ہوئی یا متجاوز یا بارج عمارت کو جو مکان مذکور کے پیش میں یا اور کہیں بنائی گئی ہے بدلنے یا نکالنے کا حکم دے اگر وہ عمارت کسی شارع عام یا اُس کی بدرو یا مہری یا پانی کے نل کی طرف نکلی ہوئی ہو یا اُس پر لٹکی ہوئی ہو یا اور طرح متجاوز ہو۔

بشرطیکہ کمیٹی جب کسی ایسی متجاوز یا بارج عمارت کا جسکی موجودگی بروقت نفاذ ضوابط ہذا کے جائز قرار دی گئی ہو کسی شخص کو جو ایسی عمارت کے بدلنے یا نکالنے سے نقصان اٹھاوے معقول معاوضہ دے

۳۔ کمیٹی شوارع عام میں مکانات کے مالکوں یا قابضوں کو ایسے کھلے ہوئے برآمدے یا بالاخانے یا کمرے بنانے کی تحریری اجازت دے سکتی جو مکانوں کی کسی اوپر کی منزل میں سے کرسی یا بنیاد کی دیوار کے اُس قدر باہر نکلے ہوئے ہوں اور زمین یا شارع عام کے لیول سے اُس قدر بلندی پر واقع ہوں جن کی تخصیص اُس تحریری اجازت میں کی جاوے گی۔

## غسل کرنے کپڑے وغیرہ دھونیکے مقامات کا تعین

غسل کرنے کپڑے دھونے یا دیگر اغراض صفائی کیلئے مقامات کے تعین کا اختیار۔

**دفعہ ۲۰**۔ کمیٹی لوگون کے غسل کے واسطے و نیز جانورون یا کپڑون کے دھونیکے واسطے یا باندون کی تندرستی یا صفائی یا آسایش کے متعلق کسی اور غرض کے لئے مناسب مقامات مقرر کرسکتی ہے اور بذریعہ عام اشتہار کے کسی سرکاری مقام مین جو اس طرح مقرر نہ کیا گیا ہو غسل کرے یا جانورون کے یا کپڑون کے دھونے کی و نیز اور دوسرے کامون کے جن کی اجازت نہ دی گئی ہو اور جن سے مقامات مذکور مین پانی گندہ ہو جاوے یا کام مین لانے کے قابل ہو جائے ممانعت کرسکتی ہے۔

## اجتماع اشیاء مضر رسان و سلخانہ

غلاظت کچرے یا دیگر کثیف مادون کے پھینکنے اور لیجانیکے لئے مقامات و قات اور راستون کے تعین کا اختیار۔

**دفعہ ۲۱**۔ کمیٹی حدود صفائی کے اندر یا حدود مذکور کے باہر بمنظوری سرکار غلاظت کچرے یا کسی اور مضر رسان شئے یا جانورون کی لاشون کو پھینکنے کے لئے مقامات کا تعین کرسکتی ہے اور بذریعہ عام اشتہار کے ہدایت کرسکتی ہے کہ کس وقت اور کس طریق مین اور کن شرایط سے غلاظت یا کچرا یا مضرت انگیز شئے مذکور یا جانورون کی لاشین کس شارع عام سے لیجائی جائینگی اور ایسے مقرر شدہ مقامات پر ڈالی جائینگی۔

مسلخون کو منعقد یا موقوف کرنے اور اُن کے متعلق لیسنس دینے اور قواعد وضع کرنیکا اختیار اور مسلخ کی باہر نقل و فروخت جانور ذبح کرنیکی ممانعت

**دفعہ ۲۲**۔ ۱۔ کمیٹی حدود صفائی کے اندر یا بمنظوری سرکار حدود مذکور کے باہر گوشت کے فروخت کے لئے جانورون کو یا ایسے جانورون مین سے کسی خاص قسم کے جانورون کو ذبح کرنے کے واسطے مقامات مقرر کرسکتی ہے اور اُن کو بند کرسکتی ہے اور اُسی منظوری سے ایسے مقامات کی بابت لائسنس عطا کرسکتی ہے اور عطا شدہ لائسنسون کو منسوخ کرسکتی ہے یا اگر مقامات مذکورہ کمیٹی کی ملکیت مین ہون تو اُن کا کرایہ لیسکتی ہے۔

۲۔ جب یہ مقامات کمیٹی سے حدود صفائی کے باہر مقرر کئے جاوین تو وہ ان مقامات کے معائنہ اور انتظام کے متعلق اُسی طور پر قواعد بنا سکتی ہے گویا وہ مقامات حدود مذکور کے اندر واقع ہین۔

۳۔ کوئی شخص ایسے مقام کے مقرر ہونے کے بعد کسی ایسے جانور کو بغرض فروخت اندرون حدود صفائی کے دوسرے مقام پر ذبح نہ کرے۔

۴۔ جو کوئی کسی ایسے جانور کو بغرض فروخت اندرون حدود صفائی کسی غیر مقام پر ذبح کریگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جسکی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

## قبرستان و مرگھٹ

مقبروں اور مرگھٹ کے بند کرنے اور اُس کے قیام کی ممانعت دینیکا اختیار اور خلاف قانون مقبرہ یا مرگھٹ کے استعمال کی سزا۔

**دفعہ ۲۳** ۔ ا۔ کمیٹی بذریعہ ایک عام اشتہار کے مُردوں کے دفن کرنے یا جلانے کی کسی زمین کو جو اُس کی رائے میں قرب و جوار کے باشندوں کی تندرستی کے لیئے خطرناک ہے کسی تاریخ سے جو اشتہار مذکور میں درج کی جائیگی بند کر دینے کے واسطے حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورتوں میں اگر کوئی مناسب جائے مردوں کے دفن کرنے یا جلانے کیلئے معقول فاصلہ پر موجود نہ ہو تو کوئی مناسب جائے اِن اغراض کے لیئے مقرر کریگی۔

۲۔ مُردے گاڑنے کی ایسی جاؤں میں سے خانگی قبرستان نوٹس مذکور کی تعمیل سے مستثنےٰ رہینگے بہ پابندی اُن شرائط کے جو کمیٹی اس معاملہ میں مقرر کرے بشرطیکہ ان قبرستانوں کے حدود کافی طور پر مقرر کر دیئے جاویں اور وہ صرف مالک کے خاندان کے لوگوں کے دفن کرنے کے کام میں لائے جائیں۔

۳۔ کوئی قبرستان یا مرگھٹ ضوابط ہذا کے نفاذ کے بعد بغیر تحریری منظوری کمیٹی کے قائم نہ کیا جاوے۔

۴۔ اگر کوئی شخص کسی قبرستان یا مرگھٹ میں جو خلاف میں اس دفعہ کے جاری کیا گیا ہو اُس تاریخ کے بعد جو بموجب دفعہ ہذا قبرستان یا مرگھٹ مذکور کے بند کر دینے کے واسطے مقرر ہوئی ہو کوئی مردہ دفن کرے گا یا جلائے گا یا کسیکو دفن کرنے یا جلانے کی اجازت دیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

لاشوں کے لیجانے کے لیئے راستوں کے تعین کا اختیار۔

**دفعہ ۲۴** ۔ کمیٹی بذریعہ ایک عام اشتہار کے مردوں کو قبرستان یا مرگھٹ تک لیجانے کے راستے مقرر کر سکتی ہے۔

## اشیائے محترقہ

بالن گھاس یا دیگر اشیاء کے تلف کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۲۵** ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ جہاں کہیں جان و مال کو خطرہ سے محفوظ رکھنے کے لیئے ضرورت دیکھنے بذریعہ نوٹس عام اشتہار کے تمام شخصوں کو بالن یا سوکھی گھاس یا سرپٹ یا اور کوئی مخیر قوشئے جمع کرنے یا چھپر کی چھپر پریوں پر چٹائی بچھانے یا کسی مقام میں یا اندرون کسی حد کے جن کی تخصیص اشتہار مذکور میں کی جائے کی آگ جلانے کی ممانعت کرے۔

## مکانات یا زمینوں پر داخل ہونے اور معائنہ کرنیکے متعلق اختیارات

مہریوں یا پائخانہ میں تا بادالون کے معائنہ اور ازالہ تکلیف دہ کی انسداد کا اختیار

**دفعہ ۲۶** ۔ ۱۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی زمین یا مکان کے قابض کو جس میں کوئی مہری یا پاخانہ یا تابدان واقع ہو چھ گھنٹوں کا تحریری نوٹس دیکر کسی رکن کمیٹی یا ہیلیت آفیسر یا ایگزیکیوٹیو انجنیر یا ہتمم کو کسی ایسے مہریوں یا پائخانوں یا تابدالون کو طلوع و غروب آفتاب کے درمیان معائنہ کرنیکی اور اگر ضرورت ہو تو کسی تکلیف دہ شئے کے انسداد یا دفعیہ کی غرض سے جو پائخانوں یا مہریوں یا تابدالوں مذکور الصدر کے سبب پیدا ہوئی ہو زمین کے کھدوانے کی بطور خاص اجازت دے۔

۲۔ اگر اس معائنہ پر معلوم ہووے کہ زمین کا کھودنا کسی تکلیف دہ شئے کے ہٹانے یا اس کے انسداد کے لیئے ضرور تھا تو اس کا صرفہ زمین یا مکان کے مالک یا قابض کو دینا ہوگا لیکن اگر کھودنے پر کوئی تکلیف دہ شئے نہیں نکلی ہے یا اگر نکلے کے جو نہیں تکلیف متصور ہے تو نکالنہ مذکور بند کر دیا جائے گا۔ اور جس قدر جلد ممکن ہوگا برابر کر دیا جائیگا اور کھودنے اور بند کرنے اور برابر کرنے کا صرفہ کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔

مکانات کے معائنہ کرنے یا بذریعہ سفیدکاری یا دود وا دافع عفونت یا اور طور پر صفائی کے لیئے حکم دینیکا اختیار

**دفعہ ۲۷** ۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اسارے میں اختیار ملا ہو کسی مکان کے قابض کو یا در صورت خالی ہونے کے اس کے مالک کو فوراً کم سے کم چوبیس گھنٹوں کا تحریری نوٹس دینے کے بعد کسی وقت درمیان طلوع و غروب آفتاب کے مکان مذکور میں داخل ہو کر اس کا معائنہ کر سکتا ہے اور ایک تحریری نوٹس دیکر کل مکان یا اس کے کسی حصہ کے فی الفور اندر سے یا باہر سے سفیدی ہونے اور دوائے دافع بدبو کے استعمال کرنے میں حفظان صحت کے اغراض کے لیئے یا اور طرح پر صاف کیئے جانے کے واسطے حکم دیسکتا ہے بشرطیکہ وہ مکان یا مکانات جن کا معائنہ کیا جانیکا نوٹس میں درج کیئے جائیں۔



لہ دفعہ ہذا میں نفوذ دیا ہتمم بجبکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ [illegible]

مکانات یا زمین میں بغرض پیمائش اندازہ وقیمت کارہائے تعمیر کے دیکھنے یا دیگر اغراض کمیٹی داخل ہوکر معائنہ کا اختیار۔

**دفعہ ۲۸** کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ میں اختیار ملا ہو کسی مکان یا زمین کے قابض کو یا در صورت نہ ہونے قابض کے اُس کے مالک کو ۲۴ گھنٹوں کا تحریری نوٹس دینے کے بعد کسی وقت درمیان طلوع وغروب آفتاب کے۔

**الف** ۔ کسی زمین پر داخل ہوکر اُس کی پیمائش کرسکتا ہے اور اُس کا بیول لے سکتا ہے

**ب** ۔ کسی مکان میں داخل ہوکر اُس کا معائنہ کرسکتا ہے اور بغرض اندازہ کرنے اُس کی قیمت کے اُس کو ناپ سکتا ہے۔

**ج** ۔ کسی مکان یا زمین پر کارہائے زیر تعمیر کا معائنہ کرنے یا مہرلوں یا نالیوں کا رُخ دریافت کرنے یا کسی کام کو جاری کرنے یا مرمت کرنے کے لیئے جس کے جاری کرنے یا بحال رکھنے کا اختیار کمیٹی کو ہے داخل ہوسکتا ہے۔

کسی عمارت میں قابل لائسنس یا ٹیکس گاڑی یا جانور کی تلاشی کے لیئے داخل ہوکر معائنہ کا اختیار

**دفعہ ۲۹** ۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ میں اختیار ملا ہو کسی وقت درمیان طلوع وغروب آفتاب کے کسی اصطبل یا گاڑیخانہ یا دیگر جائے میں داخل ہوکر معائنہ کرسکتا ہے جس میں اُس کو کسی ایسی گاڑی یا جانور کے رہنے کا یقین ہو کہ جن کا بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو از روئے ضوابط مذکورہ بنائے گئے ہیں لائسنس لینا چاہیئے تھا یا جن پر محصول لگایا جانا چاہیئے تھا لیکن جن کا لائسنس نہیں لیا گیا ہے اور جن پر محصول نہیں لگایا گیا ہے۔

کھانے یا پینے کی اشیاء یا ادویہ کی مقامات فروخت یا مخزن کے معائنہ اور اشیاء ناکارہ کے ضبط یا تلف کرنیکا اختیار اور اشیاء ناکارہ کو فروخت یا سرعرض بیع میں رکھنے کی سزا۔

**دفعہ ۳۰** ۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ میں اختیار ملا ہو تمام مناسب اوقات میں کسی مارکٹ یا مکان یا دکان یا مقام میں جو انسان کے کھانے یا پینے کی اشیاء کے فروخت کے یا مسلخ کے یا ادویات کی فروخت کے کام میں لایا جاتا ہو دیکھنے کے لیئے داخل ہوسکتا ہے اور کسی کھانے یا پینے کی شئے یا دوا یا جانور کو جو وہاں موجود ہو معائنہ کرسکتا ہے اور اُس کا امتحان کرسکتا ہے اور اگر وہاں کوئی شئے کھانے یا پینے کی یا دوا یا جانور انسان کے کھانے کے کام میں آنے کے لیئے رکھی ہوئی پائی جائیں لیکن جو انسان کے کھانے کے قابل نہ ہوں تو اُس کو اختیار ہوگا کہ شئے مذکور کو ضبط کرلے اور اُسے دور کرے یا اُسے ضائع کرے یا اس طرح اسکا تصفیہ کرے کہ وہ آیندہ فروخت نہ ہونے پاوے یا انسان کے کھانے کے کام میں نہ لائی جاوے

اور جو کوئی دیدہ و دانستہ کسی چیز کو جو مضر ہو یا جو انسان کے کھانے یا پینے کے لایق نہ ہووے انسان کے کھانے یا پینے کے لیئے فروخت کرے گا یا فروخت کرنے کے لیئے دکھائے گا یا اپنے قبضہ مین کسی مقام مین جو انسان کے کھانے یا پینے کی اشیاء کے فروخت کے کام مین لایا جاتا ہو رکھے گا وہ مستوجب سزا ارجرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

بتصرف قابض مکان یا امین کا کروبون کے کامونکا انتظام اور بوقت معائنہ مکان یا زمین مین داخل ہونیکا اختیار۔

**دفعہ ۳۱**۔ ۱۔ کمیٹی بذریعہ اپنے ملازمون کے اُن کامون کی اجرائی کا جو معمولاً اخراجات کے مکانون یا زمینون کے متعلق یا اُن مکانون یا زمینون کے یا خانون یا مہریون یا نالیون یا غلیظ جمع کرنے کے دوسرے گڑھون کے متعلق کرتے ہین برضامندی قابض مکان یا زمین یا بغیر اُس کی رضامندی کے اگر وہ ایسے کامونکی اجرائی کا قابل اطمینان کمیٹی انتظام نہین کرسکتا ہے بصرف قابض کوئی بندوبست کرسکتی ہے۔

۲۔ جب کمیٹی نے متذکرہ صدر کامونکی بذریعہ اپنے ملازمون کے اجرائی کا ذمہ لیا ہو تو وہ اشخاص جو اُس نے اُن کامونکی اجرائی کے لیئے مقرر کیئے ہون تمام مناسب اوقات مین مکان یا زمین پر جہان تک اُن کامونکی اجرائی کے واسطے ضرورت ہے داخل ہوسکتے ہین اور کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ مین اختیار ملا ہو مکان یا زمین پر تمام مناسب اوقات مین واسطے دریافت کرنے اِس امر کے کہ یہہ کام واجبی طور پر انجام دیئے گئے ہین دفعہ ۳۲ کے مضمون پر لحاظ رکھکر داخل ہوسکتا ہے۔

مکان کے معائنہ کے وقت مکین کے سوشیل اور مذہبی خیالات کا لحاظ

**دفعہ ۳۲**۔ جب کسی مکان مین جو انسان کے رہنے کے کام مین ہو بموجب ضوابط ہذا کے کوئی شخص داخل ہو تو وہان کے رہنے والونکے سوشیل اور مذہبی خیالات کا واجبی پاس رکھا جائیگا اور قبل اس کے کہ کوئی شخص کسی کمرے مین جہان کوئی شخص رہتا ہو بموجب ضوابط ہذا کے داخل ہو تو شخص مذکور کو ہٹ جانے کے لیئے نوٹس دیا جائے گا اور اگر کوئی عورت رہتی ہو تو اُس کو ہٹنے کے لیئے ہر طرح کی سہولت کام مین لائی جائیگی۔

## پانی کی نل بیت الخلا ہا و بدرروہا۔

مکان کے پانی کے نکالنے کو عرکا انتظام کیلئے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۳**۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی شارع عام مین کسی مکان کے مالک کو اُس کے مکان کی چھت یا اُس کے کسی حصہ کا پانی نکالنے کے لیئے۔

معقول پرنالے لگانے اور معقول نالیاں بنانے اور اُن کو درست حالت میں رکھنے کے لیئے اور نیز اُن پرنالوں کو اس طرح چھوڑنے کے لیئے کہ اُن سے کسی سرکاری املاک کو نقصان نہ پہنچے اور شارع عام میں راہ گیر لوگوں کو تکلیف نہ ہووے حکم دے۔

بدرو۔ نابدان۔ پائخانہ یا پیشاب خانہ رکھنے یا زاید کرنے یا صاف کرانے یا بدلنے یا تکلوا دینے کے لیئے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۴** ۔ ۱۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان کے مالک کو یا قابض اُس طرق سے جیسی کہ وہ ہدایت کرے کوئی بدرو یا پاخانہ یا نابدان رکھنے کے لیئے یا زاید پاخانہ یا نابدان رکھنے کے لیئے جو کمیٹی کی رائے میں مکان مذکور میں ہونے چاہئیں حکم دے۔

۲۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان یا زمین کے مالک یا قابض کو جو میں سے زاید کاریگر یا مزدور کام پر لگاتا ہو ایسے پائخانے اور پیشاب خانہ رکھنے کے لیئے جو وہ مناسب خیال کرے اور اُن کو درست حالت میں رکھنے اور روزانہ صاف کرانے کے لیئے حکم دے۔

۳۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان یا زمین کے مالک یا قابض سے اُس کے مکان میں کوئی پاخانہ جو راہ گیر یا قرب وجوار میں رہنے والے لوگوں کی نگاہ سے بذریعہ چھت کے اور بذریعہ دیوار یا باڑے کے ڈھکا ہوا ہووے۔ بنوائے یا پاخانہ کے کسی دروازے یا جالدار کھڑکی کو جو شارع عام یا بدرو کی طرف کھلا ہوا ہووے نکلوائے یا بدلوائے جیسی کہ کمیٹی سے ہدایت ہو۔

بدرو نابدان یا پائخانہ کی مرمت بدلنے کیلیے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۵** ۔ ۱۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان یا زمین کے مالک یا قابض کو کسی بدرو یا پائخانہ یا نابدان کی مرمت کرنے یا اُس کو بدلنے یا درست حالت میں رکھنے کے لیئے یا اُس کے متعلق کسی نابدان کو بند کرنے کے لیئے حکم دے۔

۲۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی شخص کو جو بغیر کمیٹی کی تحریری اجازت کے خلاف مقتضا کمیٹی کے حکم و احکام ضوابط ہذا کے کوئی جدید بدرو یا پائخانہ یا نابدان بنواتا ہے یا جو ایسی کوئی بدرو یا پاخانہ یا نابدان بنواتا ہے یا کھلواتا ہے جس کے منہدم کرنے یا بند کرنے یا بنوانے کا کمیٹی نے حکم دیا ہے بدرو یا پائخانہ یا نابدان مذکور کو منہدم کرنے یا اُس میں ایسی ترمیمات کرنے کیے لیے [illegible] مناسب خیال کرے حکم دے۔

بلا اجازت صفائی کے ہری بدرو یا نالی پر تعمیر شدہ مکان کے انہدام کا اختیار۔

**دفعہ ۳۶** ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی شخص کو جو بغیر کمیٹی کی تحریری اجازت کے کسی ہری یا بدرو یا پل یا پانی کے نل پر جس پر کمیٹی کا اختیار ہو کوئی مکان جدید از سر نو بناتا ہو مکان مذکور کو [illegible]

یا جیسے وہ مناسب خیال کرے اُس کا اور طرح تصفیہ کرنے کیلئے حکم دے۔

**دفعہ ۳۷** ۔ کمیٹی اگر چاہے تو نوٹس دیکر کسی مالک یا قابض کو جس کی زمین پر کوئی مہری یا پائخانہ یا پیشاب کرنے کی جائے یا نابدان یا غلیظ پانی اکٹھا کرنے کا اور کوئی گڑھا کسی کنتہ یا باولی یا تالاب یا حوض یا دیگر چشمۂ آب سے جہاں سے پانی عام استعمال کے لیئے لیا جاتا ہے یا لیا جاوے پچاس فٹ کے اندر واقع ہے اُس کو ایک ہفتہ کے اندر دور کرنے کے لیئے حکم دے۔

مضر صحت تالاب۔ باولی حوض یا نالہ کو صاف یا مرمت یا بند کرنے کے لیئے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۸** ۔ کمیٹی کو اختیار رہیگا کہ نوٹس دیکر کسی زمین یا مکان کے مالک یا قابض کو کسی خانگی تالاب یا باولی یا حوض یا گڑھے یا غار کو جو زمین یا مکان مذکور میں واقع ہے اور جو کمیٹی کے نزدیک قرب وجوار کے باشندوں کی تندرستی کے لیئے مضر ہے یا اُن کو تکلیف دہ ہے صاف کرنے یا اُس کی مرمت کرنے یا اُس کو ڈھانپنے یا بند کرنے یا اُس کا پانی نکالنے کے لیئے حکم دے۔

بشرطیکہ اگر اس دفعہ کی رو سے پانی نکالنے کے لیئے کسی ایسی زمین کا حاصل کرنا ضرور ہے جو اُس شخص کی جسے اپنی زمین کا پانی نکالنے کا حکم ہووے ملکیت نہیں ہے یا اگر کسی دوسرے شخص کو معاوضہ دینا ضرور ہے کمیٹی زمین دلوائے یا معاوضہ ادا کرے۔

## خطرناک مکانات و مقامات

شکستہ غیر محفوظ یا خطرناک تالاب باولی یا غار کو درست محفوظ یا مسدود کرنے کیلئے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۹** ۔ اگر کوئی باولی یا تالاب یا اور کوئی غار بسبب شکستہ حالت میں ہونیکے یا غیر محفوظ حالت میں ہونیکے یا بغیر احاطہ کے راہ گیر یا قرب وجوار میں رہنے والے یا کام کرنے والے لوگوں کو خطرناک ہے تو کمیٹی نوٹس دیکر اُس کے مالک یا قابض کو اُسکی مرمت کرنے یا اُس کو محفوظ کرنے یا اُس کے اطراف احاطہ کھینچنے کے لیئے حکم دیسکتی ہے۔ اور اگر کمیٹی کے نزدیک کسی خطرہ قریب الوقوع کے انسداد کی ضرورت پائی جائے تو وہ اُس خطرے کے دفع کرنیکے لیئے فوراً کارروائی کرے گی۔

شکستہ یا خطرناک مکان عمارت یا اشیاء معلقہ کی مرمت یا حفاظت کیلئے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۴۰** ۔ اگر کوئی مکان یا دیوار یا عمارت یا کوئی چیز جو اُس سے چسپاں ہو کمیٹی کی رائے میں شکستہ حالت میں یا اور طرح خطرناک سمجھی جائے تو وہ نوٹس دیکر اُس کے مالک یا قابض کو اُسکو فی الفور گرانے

یا مکان یا دیوار یا عمارت کی ایسی مرمت کرنیکے لیئے جو عامہ خلایق کی حفاظت کے لحاظ سے کمیٹی مناسب خیال کرے حکم دے سکتی ہے۔ اور اگر کمیٹی کے نزدیک کسی خطرۂ قریب الوقوع کے انسداد کی ضرورت پائی جائے تو وہ اُس خطرہ کے دفع کرنے کے لیئے فی الفور کارروائی کریگی۔

## مکانات وزمینات جن کی صفائی ابتر حالت میں ہے

مضر یا تکلیف دہ نباتات جنگل یا جھاڑی کو کاٹنے یا اکھاڑنے کیلئے حکم دینیکا اختیار

**دفعہ ۴۱** ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی زمین کے مالک یا قابض کو کسی گھنی یا مضر نباتات یا جنگل یا جھاڑی کو جو کمیٹی کے نزدیک قرب و جوار کے باشندوں کی تندرستی کو مضر یا انکو تکلیف دہ ہے صاف کرنے اور کاٹنے کیلئے حکم دے۔

مضر یا خطرناک ہڑ یا درختوں کی شاخوں کو کاٹنے یا چھانٹنے کیلئے حکم دینے کا اختیار

**دفعہ ۴۲** ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی زمین کے مالک یا قابض کو زمین مذکور کی ہڑ کو جو شارع عام پر ہو یا اُس زمین پر کے درختوں کی شاخوں کو جو شارع عام پر لٹکتی ہوئی ہوں اور راستے کو روکتی ہوں یا اور طرح خطرناک ہوں یا جو کسی باؤلی یا تالاب یا اور کسی چشمہ آب پر جس میں سے پانی عام استعمال کے لیئے لیا جاتا ہے اس طرح لٹکتی ہوئی ہوں جن سے پانی کے گندہ ہونے کا احتمال ہو میں روز کے اندر کاٹنے یا چھانٹنے کے لیئے حکم دے۔

مکان یا زمین کی صفائی کے لیئے حکم دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۴۳** ۔ اگر کسی زمین یا مکان کا مالک یا قابض اپنی زمین غلیظ حالتمیں رکھے تو کمیٹی نوٹس دیکر اُس کو اندرون چودہ میں گھنٹوں کے مکان یا زمین مذکور کو صاف کرنے یا اور طرح درست کرنے کیلئے حکم دیسکتی ہے۔

ناقابل بود و باش مکانین رہنے کی ممانعت کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۴۴** ۔ اگر کوئی مکان کمیٹی کے نزدیک اس وجہ سے کہ اس میں پانی نکلنے کے اور ہوا کی آمد و رفت کے ٹھیک ذرایع نہیں ہیں یا اور معقول وجہوں سے انسان کی بود و باش کے لیئے مناسب نہیں ہے تو کمیٹی نوٹس دیکر اُس کے مالک یا قابض کو مکان مذکور میں رہنے کی جب تک کہ کمیٹی کا اطمینان نہ ہو کہ مکان مذکور بود و باش کے قابل کر دیا گیا ہے ممانعت کر سکتی ہے۔

غیر آباد مکان یا زمین کو محفوظ طور پر بند کرنیکے اور مالک کا پتہ نہ لگنے پر اُس کو قبض و تصرف کا اختیار۔

**دفعہ ۴۵** ۔ اگر کوئی مکان یا زمین بسبب تنازع ملکیت یا اور وجہ سے غیر آباد رہنے سے بدمعاشوں کا ملجا اور ماوا ہے یا اور طرح تکلیف دہ ہے تو کمیٹی کو اختیار رہوگا کہ نوٹس دیکر اُس کے مالک کو یا اُس شخص کو

جو اُس کے مالک ہونے کا دعوی کرتا ہو مکان یا زمین مذکور کو معقول مدت کے اندر جو نوٹس مین درج ہوگی محفوظ کرنے یا اُس کے اطراف احاطہ گھیرنے کیلئے حکم دے۔

۲۔ اگر مالک کا پتہ نہین ہے تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ایسے مکان یا زمین کو محفوظ کرا دے یا احاطہ سے گھرا دے اور یہہ خرچ اُس جائداد سے سب سے پہلے وصول کیا جائے گا اور کمیٹی کو اختیار رہوگا کہ ایسے مکان یا زمین پر اپنا قبضہ کرے اور اگر تاریخ نوٹس سے چھ ماہ کے اندر مالک اپنے دعوی کا ثبوت نہ پہنچا دے اور قبضہ لینے کی درخواست داخل نہ کرے تو کمیٹی ایسے مکان یا زمین کو کرایہ پر دے سکتی ہے اور اگر تاریخ نوٹس سے بارہ سال کے اندر ملکیت کے دعوے کا ثبوت نہین پہنچایا جائے گا تو کمیٹی اُس کو فروخت کر سکتی ہے۔

مکان یا زمین کے کرایہ پر دینے یا اور طرح پر تصفیہ کرنے کا اختیار

**دفعہ ۴۶** ۔ یہ بابندی مضمون کسی قانون یا قاعدہ سرکار کے کمیٹی کسی مکان یا زمین کو جو صفائی کی ملکیت ہو یا جس پر صفائی کا اختیار ہو قبول پہ دے سکتی ہے یا اُس کا اور طرح تصفیہ کر سکتی ہے اور ایسے مکان یا زمین کی بابت کمیٹی کرایہ یا لگان لی سکتی ہے اور اُس کا بقایا وصول کر سکتی ہے۔

مضر زراعت یا کھاد کے استعمال یا فرقہ آبپاشی کی ممانعت کرنے کا اختیار

**دفعہ ۴۷** ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ہیلت افسر کی رپورٹ پر کسی مقام مین اندرون حدود صفائی کسی خاص جنس کی زراعت ہونے یا کسی قسم کی کھاد کا استعمال ہونے یا کسی خاص طریق مین زمین کی آبپاشی ہونے سے قرب وجوار کے باشندون کی تندرستی کو ضرر متصور ہے بعد منظوری سرکار بذریعہ اشتہار کے اُس چیز کی زراعت کو یا اُس کھاد کے استعمال کو یا اُس آبپاشی کو جس کے مضر رسان ہونے کی نسبت رپورٹ ہوئی ہے ممانعت کرے یا ایسی شرطین قائم کرکے جن سے رفع ضرر ہو اسکا بندوبست کرے

۲۔ اگر کوئی شخص باوجود ممانعت یا دفعہ ہذا کے فقرہ ۱ کے بموجب شرائط مشتہرہ پر التفات نہ کرکے زراعت کرے گا یا کھاد کا استعمال کرے گا یا آبپاشی کرے گا تو مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور پہلے دن کے بعد ہر روز جب تک وہ حکم عدولی کرتا رہیگا اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

## غفونت پیدا کرنیوالی و خطرناک کاروبار

لطیف و خطرناک تجارتی مقامات کی رجسٹری لائسنس دینے اور اُس کے معائنہ و انتظام کے قواعد اور بلا رجسٹری و لائسنس اشتعال کرنے کی سزا۔

**دفعہ ۱۵** ۔ ۱۔ حدود صفائی کے اندر ہر ایسے مقام کے مالک یا قابض کو جو ذیل کے کسی مطلب کے لیئے کام مین آتا ہو لازم ہوگا کہ وہ اُس کو درج رجسٹر کرائے جو اِس غرض کے لیئے کمیٹی رکھے کی چربی پگھلانے کے لیئے ۔ ہڈیون اور خون وامثا کو جوش دینے کے لیئے ۔ صابون بنانے کے لیئے ۔ تیل جوش دینے کے لیئے ۔ چمڑا رنگنے یا کمانے کے لیئے چونا بنانے کے لیئے خست وکھیرے پکانے کے لیئے یا ظروف گلی بنانے کے لیئے یا بطور اور کسی قسم کے کارخانے یا مقام کاروبار کے جس مین سے ضرر رسان بو نکلتی ہے یا بطور احاطہ یا گودام تجارت گھاس پیال پھونس ۔ لکڑی یا کوئلہ یا دوسرے خطرناک محترق اشیاء کے بطور گودام روغن کروسن ۔ پٹرولیم نفتہ یا اور کوئی محترق روغن یا عرق یا اڑنے والی شئے کی ۔

۲۔ متذکرہ صدر کسی طلب کے لیئے کوئی مقام کام مین نہ لایا جائے گا جبتک کہ کمیٹی سے اُسکا لائسنس نہ لیا جائے یہہ لائسنس سال بسال یکم اذر کو بدلا جائیگا ۔

۳۔ عطائے لائسنس مین دریغ نہ ہوگا الا اُس صورت مین جب کمیٹی خیال کرے کہ اُس کام سے جس کے قائم کرنے اور چلانے کا ارادہ کیا جاتا ہے اُن لوگون کو جو قرب وجوار مین رہتے ہین یا آمد و رفت رکھتے ہین ضرر پہنچے گا یا تکلیف ہوگی ۔

۴۔ ایسے لائسنس کی نسبت جو شرائط کہ کمیٹی مناسب خیال کرے مقرر کر سکتی ہے اور بمنظوری سرکار لائسنس دیتے وقت اُن کی بابتہ فیس لگا سکتی ہے اور وصول کر سکتی ہے ۔

۵۔ جب ایسی کوئی جگہ حسب مذکورہ بالا درج رجسٹر کر دی گئی ہو اور اُس کی بابتہ لائسنس عطا ہو چکا ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ اُس جگہ کے معائنہ اور باقاعدہ انتظام کے لیئے قواعد منضبط کرے ۔

۶۔ جو کوئی بغیر درج رجسٹر کرانے اور بغیر حاصل کرنے ایسے لائسنس کے کسی مقام کو ایسے مطلب کے لیئے کام مین لائے گا تو وہ سوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے اور بعد خطادار ثابت ہونے کے جب تک جرم جاری رہیگا اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار فی یوم دس روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

---

لہ بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۱۶ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے ۔

کثیف وخطرناک تجارتی مقامات کے تکلیف دہ ہوجانے پر اس کو ہٹانے یا اور طور پر استعمال کرنے کیلئے حکم دینے کا اختیار اور اس کے خلاف ورزی کی سزا۔

**دفعہ ۲۹** ۔ ۱۔ اگر کمیٹی کے کسی جلسے میں اس بات کا ثبوت قابل اطمینان پہونچ جاوے کہ کوئی مقام جو دفعہ ماسبق کے بموجب درج رجسٹر کیا گیا ہے۔ اور اس کا لائسنس عطا ہوا ہے قرب وجوار کے باشندون کو لائسنس دار کے لائسنس کی شرایط کے خلاف یا کسی قاعدہ کے خلاف جو اخیر ماقبل کی دفعہ کے مطابق مقرر کیا گیا ہو عمل کرنے کے باعث تکلیف دہ ہوگیا ہے یا غالباً جان ومال اور تندرستی کیلئے خطرناک ہوگا تو وہ نوٹس دیکر اس کے قابض کو حکم دے سکتی ہے کہ مقام مذکور چھوڑ دے یا اسطرح کام میں لاوے جس سے کہ وہ کمیٹی کی رائے میں تکلیف دہ اور خطرناک نہ ہووے۔

۲۔ جو کوئی شخص ایسی نوٹس جاری ہونے کے بعد کسی مقام کو اس طرح کام میں لائے گا یا کام میں لانے کی اجازت دیگا جس سے وہ قرب وجوار کے باشندون کو تکلیف دہ ہو یا خطرناک ہو تو باوصف دفعہ ۱۔ دستور العمل صفائی چادر گہاٹ مصدرہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ کے بموجب سزائے جرمانہ کا ہوگا۔ جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے اور بعد خطاوار ثابت ہونے کے جب تک خلاف ورزی جاری رہے گی اس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار فی یوم چالیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ بشرطیکہ جب کبھی کوئی شخص جس کو لائسنس عطا نہ کیا گیا ہو یا وہ شخص جو بموجب دفعہ ہذا یا دفعہ آخری ماقبل کے کمیٹی کی تجویز کی تعمیل میں اعتراض کرے تو ناظم عدالت کو جو مجاز ان مقدمات کی دریافت کا ہوگا بلا لحاظ رائے کمیٹی کے مقدمے کی تمام واقعات کی تحقیقات کرکے فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا اور باوصف ہدایت دفعہ ۴۔ ضابطہ ہذا کی ان دو دفعون کے بموجب کسی فیصلے کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکیگا۔

## ضمیمہ

نوٹس میں تعمیل حکم کیلئے وقت کا تعین اور بصورت خلاف ورزی اس کے انتظام کا اختیار۔

**دفعہ** ۔ ۱۔ جب اس باب کے بموجب کسی نوٹس کی رو سے کسی ایسے کام کرنے کا حکم ہے جس کے لیے ضابطہ ہذا میں کوئی وقت معین نہیں ہوا ہے تو نوٹس مذکور میں اس کام کے کرنے کے لیئے کسی مدت کا مقرر

---

لہ بموجب حکم مندرجہ جریدۂ اعلا یہ مورخہ ۲۹۔ مورخہ ۱۳۰۱ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی ہے۔

کرنا ضرور ہے۔

۲۔ جب کوئی زمین یا مکان کا مالک یا قابض اراردے باب ہذا کی نوٹس کی تعمیل میں قصور کرے جس میں اُس کو اُس زمین یا مکان میں کسی کام کے کرنے کے لیئے حکم ہوا ہے تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ چوبیس گھنٹوں کا نوٹس دیکر اُس کام کو اپنے عہدہ داروں سے جاری کرائے۔

خرچات اور اُس کے اصول کا طریقہ۔

**دفعہ ۵۱** ۱۔ جب بموجب ضوابط ہذا کے کسی جائداد کے مالک یا قابض کو کسی کام کے جاری کرنیکے لیئے کمیٹی سے حکم ہوا اور وہ حکم کی تعمیل میں قصور کرے اور کمیٹی اُس کام کو جاری کرے تو کمیٹی اُس کام کے خرچ کو قصوروار شخص سے وصول کر سکتی ہے۔

۲۔ اگر قصوروار شخص مالک ہے تو کمیٹی براہ مزید سمرکل یا جز خرچ کو قابض سے وصول کر سکتی ہے اور ایسی صورت میں قابض اپنی رقم کو جو اُس کو بموجب اس دفعہ کے ادا کرنی پڑے اُس کرایہ سے محرمی لے سکتا ہے جو وقتاً فوقتاً اُس کی طرف سے اُس جائداد کے مالک کو واجب الادا ہو جس کی نسبت رقم ادائی ہوئی ہے یا وہ اور طرح مالک سے وصول کر سکتا ہے۔

۳۔ بشرطیکہ کسی قابض سے فقرہ سابق کے بموجب کوئی رقم طلب نہ کی جائے جس کی مقدار اُس کرایہ کی رقم سے زیادہ ہووے جو اس وقت اُس کی طرف سے مالک کو واجب الادا ہو یا جو بعد مطالبہ اُس رقم کے جو کمیٹی کو واجب الادا ہے اور بعد نوٹس کے جس میں بغیر پہلی رقم مطلوبہ کا بھر لینے کے کرایہ ادا کرنے کی ممانعت کیگئی ہے اُس کی طرف سے مالک کو واجب الادا ہو بجز اُس صورت کے جب قابض مذکور کمیٹی کی درخواست پر لینے کرایہ کی مقدار اور نام اور پتہ اُس شخص کا جس کو کرایہ واجب الادا ہے صحیح صحیح بتانیسے انکار کرے لیکن بار ثبوت اسبات کا کہ رقم مطلوبہ کمیٹی اُس کرایہ کی رقم سے زیادہ ہے جو بروقت مطالبہ کمیٹی واجب الادا تھی یا جو اُس وقت سے واجب الادا ہوئی ہے قابض پر ہوگا۔

۴۔ جو رقم کمیٹی کو بموجب ضابطہ ہذا کے واجب الادا ہوگی وہ یا تو بذریعہ نالش دیوانی کے یا کسی مجسٹریٹ کے یہاں جس کو حدود صفائی کے اندر اختیار ہو درخواست داخل کر کے بذریعہ قرقی کے یا فروخت اُس شخص کی جائداد منقولہ کے جس سے رقم مذکور واجب الوصول ہے وصول کی جا سکتی ہے اور اگر وہ رقم ذمہ مالک جائداد کے ہے تو وہ اس جائداد کے جبتک وہ

ادا نہ ہوئے ذمہ رہے گی۔

۵۔ اُس دفعہ کے کسی مضمون کا اثر کسی معاہدے پر نہ پڑے گا جو فیما بین کسی مالک اور قابضین کے ہوا ہو۔

معاوضہ نقصان کی ادائی۔

**دفعہ ۵۲** کمپنی کو اختیار ہوگا کہ جب کسی ایسے اختیار کے عمل میں لانے سے جو ازروے ضوابط بلذا کمپنی اور اُس کے عہدہ داروں اور ملازموں کو عطا ہوا ہو کسی شخص کو نقصان پہنچے تو معافی کی رقم میں سے اُس کا معاوضہ شخص مذکور کو دیوے۔

ہرتکلیف دہ یا صحت خلائق کے لئے مضر یا خطرناک فعل گو اُس کا صراحتہً ذکر نہ ہو خطا (جرم) ہے۔

**دفعہ ۵۳** جو کوئی شخص کسی فعل کا مرتکب ہوگا گو وہ فعل ضوابط ہذا کے کسی فقرے میں بطور خاص بیان نہ کیا گیا ہو تو وہ شخص اگر فعل مذکور تکلیف دہ یا صحت خلائق کے لئے مضر یا خطرناک ہے یا مضر یا خطرناک ہونے کا احتمال ہے یا اُس کا اثر عامہ خلائق کی آسایش پر پڑنا ہے مخطی خیال کیا جائیگا۔

# باب چہارم

## ذکر اُن خطاؤں کا جن کا اثر عامہ خلائق کی تندرستی یا حفاظت یا آسایش پر پڑتا ہے

بلا اجازت یا خلاف احکام بھٹی مصالحہ کوڑا کچرا یا بدبودار شئے ڈالنے یا جمع کرنے کی سزا۔

**دفعہ ۵۴** جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے یا کمیٹی کے احکام پر لحاظ نہ کرکے مٹی یا کسی قسم کا مصالحہ یا کوڑا یا کچرا یا کسی قسم کی بدبودار شئے کسی شارع عام یا کسی سرکاری مقام پر یا کسی سرکاری نہری یا نالی یا کسی بدرو میں جو اُس نہری یا نالی کے ساتھ ملی ہوئی ہو ڈالے گا یا جمع کرے گا یا اپنے ملازموں یا اپنے مکان کے لوگوں کو جو اُس کے اختیار میں ہوں ڈالنے یا جمع کرنیکی اجازت دیگا تو وہ متوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

بلا اجازت کثیف پانی یا بدبودار شئے کو شارع عام وغیرہ پر بہانے یا پھینکنے کی سزا۔

**دفعہ ۵۵** جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے کسی نہری یا بدرو یا نامدان سے پانی کو یا کسی اور بدبودار شئے کو کسی شارع عام یا سرکاری مقام پر یا کسی نہری یا نالی میں جو اُس کام کے لئے علیحدہ نہ کردی گئی ہو بہنے یا نکلنے یا پھینکنے دے گا تو وہ متوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کیچڑ لید ڈھیر راکھ فضلہ یا بدبودار شئے کو جو بیس گھنٹہ سے زیادہ رکھنے کی سزا

**دفعہ ۵۶** ۔ جو کوئی مالک یا قابض کسی مکان یا زمین کا کسی کیچڑ یا لید و غیرہ یا ڈھیر یا راکھ یا فضلہ انسانی یا غلاظت یا کسی مضر یا بدبودار شئے کو زمین یا مکان مذکور مین کسی ایسے گڑھے مین جو مناسب نہ ہووے ۲۴ گھنٹون سے زیادہ رکھیگا یا رکھنے دیگا یا اُس گڑھے کو غلیظ حالت مین جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو رہنے دیگا یا اُس کی صفائی کا واجبی انتظام کرنے مین غفلت کریگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

بلا اجازت کمیٹی کے بہری یا نالی مین بدرو جو کسی بہری یا نالی مین جس پر اختیار کمیٹی کا ہووے کرتی ہوئی بنائے گا یا بنانے کی سزا ۔

**دفعہ ۵۷** ۔ جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے کوئی بدرو جو کسی بہری یا نالی مین جس پر اختیار کمیٹی کا ہووے کرتی ہوئی بنائے گا یا بنانے کی اجازت دے گا یا بدلے گا یا بدلنے کی اجازت دیگا تو مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

سور یا اور خطرناک یا تکلیف دہ جانورون کے پالنے کی سزا ۔

**دفعہ ۵۸** ۔ جو کوئی سورون کو اُن احکام پر لحاظ نہ کرکے جو کمیٹی کے ان جانورون کے تکلیف دہ ہونے سے روکنے کی نسبت جاری کیے ہون پالے گا یا کسی اور جانورون کو پالے گا جو خطرناک ہون یا عامۂ خلایق کی تندرستی کے لیے ضرر رسان ہون یا اور طرح پر تکلیف دہ ہون تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے اور پہلے دن کے بعد ہر روز جب تک وہ حکم کی تعمیل نہ کرے گا اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

جانورون کو زہردار یا غلیظ اشیا کھلانے یا کھلانے کیلئے قبضہ مین رکھنے کی سزا ۔

**دفعہ ۵۹** ۔ جو کوئی کسی جانور کو جو دودھ وغیرہ کے واسطے یا خوراک کے واسطے پالا جائے زہردار اشیا ریالید یا غلیظ وغیرہ کھلائے گا یا کھلانے کی اجازت دیگا یا اپنے قبضہ مین زہردار اشیا ریالید یا غلیظ وغیرہ ایسے جانورون کو کھلانے کیلئے رکھے گا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

جانورون کو بے تحاشا دوڑانے یا گاڑیون کو بغیر قندیلون کے چلانے کی سزا ۔

**دفعہ ۶۰** ۔ جو کوئی کسی گھوڑے یا ہاتھی یا اونٹ یا بیل یا خچر یا گدھے یا مویشی کو بے پروائی سے یا بے تحاشا دوڑائے گا یا ہانکے گا یا جو کوئی کسی بیل یا اور کسی جانور کو جو کسی گاڑی مین لگا ہوا ہو یا کسی لدے جانور کو جو لدا ہوا یا خالی ہو بغیر لگام یا ہاتھ کے یا گنتی پھینکر چلا جانے گا یا کسی گاڑی یا جھٹکے یا اور کسی سواری کو غروب کے بعد کسی شارع عام یا راستے مین بغیر دو شفاف قندیلون کے یا کسی معمولی پیمانہ کی گاڑی یا بانی کی گاڑی یا اور کسی قسم کی بغیر کمانی کی گاڑی کو بغیر مشعل یا لالٹین کے ہانکے گا تو وہ مستوجب

سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ ہو سکتی ہے۔

**دفعہ ۶۱** | سڑکوں پر جانوروں کو سکھانے یا لات ممنوعہ پر بے کمانی کی گاڑی چلانے یا مویشی مصرح کے لیجانے کی سزا

۱۔ جو کوئی کسی سڑک یا شارع عام پر کسی گھوڑے یا بوجھ اور دوسرے جانور کو سکھانے یا سکھانے کے لئے پھیرے گا۔

۲۔ انخلاف حکم کمیٹی آئندہ سے سڑک ہائے ذیل پر اور وقت ممنوعہ پر جس کی تفصیل بھی ذیل میں کر دیگئی ہے بغیر کمانی کی گاڑیوں کو چلائے گا یا دوسرے کسی قسم کے مویشی جسکی تفصیل کر دی گئی ہے ان پر لے جائیگا تو وہ شخص بیس روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

| نام سڑک | وقت ممنوعہ | تفصیل سواری یا مویشی جن کا گذرنا ممنوع ہے |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۱۔ وہ سڑک جو زرینڈلنی کی غربی پھاٹک سے شروع ہو کر کنڈہ حسین ساگر کے کوتوالی کے ناکہ کے قریب ختم ہوتی ہے اور وہ سڑک جو زرینڈلنی کے اسی پھاٹک سے افضل گنج کو جاتی ہے۔ | صبح کے چھ بجے سے آٹھ بجے تک اور شام کو پانچ بجے سے آٹھ بجے تک۔ | بغیر کمانی کی گاڑی یا ہاتھی۔ اونٹ ریچھ۔ بھینسے یا دوسرے قسم کے مویشی۔ |
| ۲۔ کنڈہ حسین ساگر کی سڑک۔ | ہر وقت | بغیر کمانی کی گاڑی رشکرام۔ جھٹکہ ہاتھی۔ اونٹ۔ ریچھ۔ بھینسے یا دوسری قسم کی مویشی۔ **تشریح**۔ جھٹکہ کے مفہوم میں کالو بیل کا رتھ یا کسی قسم کا گھراتی جھٹکا اور کسی قسم کا ٹانگہ داخل نہیں یعنی اُن کو کنڈہ حسین ساگر پر سے گزرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ |
| ۳۔ وہ سڑک جو بلدہ میں پل افضل گنج | صبح کے چھ بجے سے | بغیر کمانی کی گاڑی۔ یا ہاتھی۔ اونٹ |

| | | |
|---|---|---|
| پر سے چار مینار اور پنج محلہ ہوتی ہوئی فلک نما کو جاتی ہے۔ | آٹھ بجے تک اور شام کے چار بجے سے آٹھ بجے تک۔ | ریچھ۔ بھینسے۔ یا دوسرے قسم کے مویشی |
| ۴۔ وہ سڑک جو درمیان باغ عمدہ بیگم صاحبہ اور دروازہ علی آباد واقع ہے۔ | صبح کے چھ بجے سے دس بجے تک | سامان کی بنڈیاں |
| ۵۔ وہ سڑک جو بیرون بلدہ مین پل فضل گنج سے مہاراج گنج ہو کر اسٹیشن ریلوے اور باغ عامہ سے تالاب حسین ساگر کو جاتی ہے۔ | صبح کے چھ بجے سے آٹھ بجے تک اور شام کو پانچ بجے سے آٹھ بجے تک۔ | ہاتھی۔ اونٹ۔ ریچھ۔ |

باوجود فہمایش ہاتھی اونٹ یا لادو جانور نہ روکنے کی سزا

**دفعہ ۶۲**۔ جو کوئی فیل بان یا شتر بان یا کسی ایسے بیل یا ٹٹو یا دوسرے لادو جانوروں کا ہانکنے والا جو پر مویشی کے چمڑے لدے ہوئے ہوں اپنے ہاتھی یا اونٹ یا بیل یا لادو جانور یا ٹٹو یا دوسرے جانوروں کو کسی ایسے گھوڑے کے پھنچنے پر جو پر کوئی سوار ہو یا جو گاڑی مین لگا ہوا ہو وے باوجود فہمایش دور نہ ہٹا لیجانے مین کوتاہی کریگا تو وہ متوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

کتے یا دوسرے خطرناک جانور کو غیر محفوظ یا چھٹا ہوا رکھنے کی سزا۔

**دفعہ ۶۳**۔ جو کوئی مالک یا وہ شخص جس کی سپردگی مین کوئی کتا یا دوسرا جانور ہو جو راہ گیر لوگون کو تکلیف دیتا ہو وے یا ڈرانا ہو وے اس کو اس طرح قابو مین رکھنے مین تغافل کریگا جس سے کہ وہ خطرناک نہ رہے یا کسی شارع عام مین بغیر بھینسے کے چھٹا ہوا نہ رہے۔ تو وہ متوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

بلا اجازت شارع عام راستہ میری نالی یا ناپیا یا مصقہ پر تصرف کرنے کی سزا

**دفعہ ۶۴**۔ جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے کسی شارع عام یا راستہ یا نہری یا نالی کو بدلیگا یا اس کو مسدود کریگا یا اور طرح اس پر مداخلت کریگا یا کسی شارع عام یا راستہ کی فرش بندی یا دوسری شئے یا باڑ یا ستون کو ہٹائیگا یا نکالے گا یا کسی شارع یا راستہ پر عمارت کا مصالحہ جمع کرے گا یا اس مین کوئی سوراخ یا غار کرے گا تو وہ متوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

مغرت رسان طریق پر پتھر کھودنے

**دفعہ ۶۵**۔ جو کوئی پتھرون کو اس طرح کھودے یا اڑائیگا یا چونہ کو اس طرح

اور ڈانے چوبینہ کاٹنے یا عمارت بنانے کی سزا۔

گائیگا یا کسی مکان کی تعمیر اس طرح کرے گا جس سے راہ گیر یا قرب وجوار مین رہنے والے لوگون کو ضرر پہنچے یا ضرر پہنچنے کا احتمال ہووے تو وہ مستوجب سزائے جرمانے کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

خلاف حکم جانور ونکو باندہنے یا گاڑیونکو جمع کرنے کی سزا۔

**دفعہ ۶۶** ۔ جو کوئی خلاف حکم کمیٹی کسی سرکاری جاے مین جانور باندہیگا یا گاڑیونکو جمع کرے گا یا کسی ایسی جائے کو گاڑیون یا جانورون کے اڈے کے کام مین لائیگا یا اُس کو پڑاؤ بنائے گا یا اُس پر جانورون کو آوارہ چھوڑیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

جمعوعہ راستہ سے یا تکلیف دہ طریق پر ناش کرنے کی سزا۔

**دفعہ ۶۷** ۔ جو کوئی کسی مُردے کو کسی راستے سے جس کی کمیٹی نے ممانعت کردی ہو یا کسی ایسے طور پر جس سے عامہ خلائق کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہونکا لیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانے کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ ہوسکتی ہے۔

بلا اجازت تختہ ستون یا علامت حد بندی کو بنانے یا لگانے کی سزا۔

**دفعہ ۶۸** ۔ جو کوئی بغیر کمیٹی سے اجازت حاصل کرنے کے کسی بدا ہتی ستون یا تختہ یا کسی قندیل کے ستون یا حدبندی کی کسی علامت کو لگائیگا یا جگہ سے ہٹائیگا یا کسی سرکاری مقامات مین کسی قندیل کو بجھائیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار دس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ایسی عدول حکمی یا غفلت کی سزا جو کسی دوسری دفعہ کے بموجب قابل سزا نہین ہے۔

**دفعہ ۶۹** ۔ جب کوئی شخص کسی جائز احکامات کی جنھین کمیٹی نے اُن اختیارات کی رو سے جو اُسے بموجب باب ماسبق کے عطا ہوئے ہون بذریعہ عام اشتہار کے جاری کیا ہو یا کسی تحریری نوٹسون کی جن کو کمیٹی نے اپنے اختیارات کی رو سے بطور جائز جاری کیا ہو تعمیل نکریگا یا جن شرائط سے کوئی اجازت کمیٹی اپنے اختیارات کی رو سے دیوے اُنکی تعمیل مین کوتاہی کریگا اور اگر وہ حکم عدولی یا غفلت ایسی خطا نہین ہے جو کسی دوسری دفعہ کے بموجب قابل سزا ہے تو کسی عدالت سے خطاوار ثابت ہونے پر مستوجب سزائے جرمانہ کا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اگر خلاف ورزی علی التواتر جاری رہے تو پہلے روز کے بعد ہر روز جب تک کہ وہ حکم کی تعمیل نہ کرے اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ روپیہ روزانہ تک ہوسکتی ہے لیکن جب کسی نوٹس مین کسی مدت کا تعین ہوا ہووے جس کے اندر کوئی کام کیا جانے کو ہی اور اُس کے واسطے کوئی مدت ضوابط ہذا مین مقرر نہین ہے تو اُس امر کا تصفیہ باختیار مجسٹریٹ ہوگا کہ آیا جو مدت مقرر ہوئی ہے وہ ضوابط ہذا کے مقاصد کے لحاظ سے معقول ہے یا نہین۔

عہدہ داران یا ملازمین کو اپنے کام سے باز رکھنے کی سزا۔

**دفعہ ۷۱** ۔ جو کوئی کسی رکن میونسپلٹی یا کمیٹی کے کسی عہدہ دار یا ملازم کو اس ارادہ سے عمداً روکے گا یا اُس کو ضرب پہنچائے گا یا اُس پر مجرمانہ جبر کرے گا کہ وہ اپنے کام کو انجام دینے سے باز رہے تو خیال کیا جائے گا کہ اُس شخص نے بموجب ضوابط ہذا کے خطا کی ہے اور وہ کسی عدالت سے خطاوار ثابت ہونے پر مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ ہو سکتی ہے۔

خطرناک مرض متعدی کو پھیلنے سے روکنے کیلئے معقول احتیاط عمل میں نہ لانے کی سزا۔

**دفعہ ۷۲** ۔ جب کوئی شخص ۔

ا۔ کسی خطرناک مرض متعدی میں مبتلا ہونے کی حالت میں کسی شارع عام یا سرکاری مقام یا دُکان یا کرایہ کی گاڑی میں اُس مرض کو پھیلنے سے روکنے کی معقول احتیاط کرنے کے بغیر عمداً اپنے آپ کو باہر نکالے گا یا کسی کرایہ کی گاڑی میں اُس کے مالک یا ہانکنے والے کو اپنی بیماری کی اطلاع دینے کے بغیر بیٹھے گا۔ یا۔

۲۔ کسی ایسے بیمار کو جو اُس کی سپردگی میں ہووے اسطرح باہر نکالیگا۔ یا۔

۳۔ کسی بستر ے یا کپڑوں یا چیتھڑوں یا دوسری چیزوں کو جن میں کوئی ایسا مرض سرایت کر گیا ہووے بغیر پاک وصاف کرنے کے کسیکو دے گا یا مستعار دے گا یا فروخت کرے گا یا کہیں کو بھیجیگا یا اور طرح باہر نکالے گا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور جب کوئی شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہونے کی حالت میں کسی کرایہ کی گاڑی میں اُس کے مالک یا ہانکنے والے کو اپنی بیماری کی اطلاع دینے کے بغیر بیٹھے گا تو علاوہ سزائے مندرجہ صدر کے عدالت اُس کو حکم دے گی جو خرچ گاڑی کے پاک وصاف کرنے کے لیئے مطلوب ہوگا وہ اُس کے مالک یا ہانکنے والے کو ادا کرے بشرطیکہ کمیٹی ایک عام نوٹس جاری کرے جس میں اُن امراض کے نام درج کیئے جائیں جو خطرناک خیال کیئے جاتے ہیں اور بشرطیکہ اس دفعہ کی رو سے اُن اشخاص کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جاوے جو کسی بستر ے یا کپڑوں یا چیتھڑوں یا دوسری چیزوں کو واجبی احتیاط کے ساتھ پاک وصاف کرانے کی غرض سے لیئے جاتے ہوں۔

خطرناک مرض متعدی کے مریض کو گاڑی میں لیجانے کے بعد پاک وصاف نہ کرنیکی سزا۔

**دفعہ ۷۳** ۔ ہر کرایہ کی گاڑی کے مالک یا ہانکنے والے پر جب وہ اپنی دانست میں کسی ایسے شخص کو جو کسی خطرناک مرض متعدی میں مبتلا تھا اپنی گاڑی میں لے گیا ہووے لازم ہوگا کہ اپنی گاڑی کو صاف و پاک کرنے کے لیئے انتظام کرے اور اگر وہ اُس میں کوتاہی کرے گا تو مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس

صدر دفعہ کی کمی ہے۔



لہ دفعہ ہذا بحکم مدار المہام سرکار عالی سوا نقرہ۔ خورد داد سنہ گذشتہ

روپے سے زیادہ نہ ہوگی۔ لیکن کسی کرایہ کی گاڑی کا مالک یا ہانکنے والا کسی ایسے بیمار کو اپنی گاڑی میں لیجانے کے لیئے مجبور نہ کیا جائے گا تاوقتیکہ اُسے کوئی رقم ادا نہ کی جاوے جو کسی نقصان کی بھرتی کے لیئے یا اُس خرچ کے لیئے کافی ہو جو دفعہ ہذا کے مفاد کی تعمیل میں اُس کو عائد ہوگا۔

ولادت وممات کی اطلاع اور موتکا سرٹیفکیٹ۔

**دفعہ ۷۳** ۔ ہر ایک قابض مکان کو خواہ مرد ہو یا عورت لازم ہوگا کہ وہ کیفیت اُن ممات یا ولادت کی جو اُن کے مکانوں میں واقع ہوئی ہو ٹون پولیس پر یا اُن مقامات پر جو کمیٹی کی منجانب وقتاً فوقتاً مقرر ہوا کرینگے پیش کرے یا کرائے اور ایسی اطلاع ان ممات یا ولادت کے واقع ہونے سے اڑتالیس گھنٹوں کے اندر پیش ہونی چاہیے اور جو ممات کہ مستند طبیب سے معالجہ کیئے جانے کے بعد وقوع میں آئی ہوں اُن کی نسبت طبیب کو ہر حال میں ایک صداقتنامہ جس میں مرنیکی وجہ بیان کی جانے کی مستند کمیٹی کے پاس بھیجنا چاہیئے۔

مرض متعدی میں مبتلا ہونیکی اطلاع

**دفعہ ۷۴** ۔ کسی مکان میں کوئی ایسی بیماری جو متعدی خیال کی جاتی ہے واقع ہونے کی صورت میں اُس مریض کے قرابت دار کو جو بیمارداری کرتا ہو یا درصورت نہ ہونے ایسے قرابت دار کے دوسرے کوئی شخص کو جو اُس مکان میں رہتا ہو لازم ہوگا کہ اس بیماری کی اطلاع سب سے نزدیک کے صدر ناکہ کو توالی یا چوکی میں کرے اور جب کوئی مرض متعدی پھیلے تو اہلیان کو توالی کو چاہیئے کہ اُس کی اطلاع ہیلتھ آفیسر کو دیں اس کے بعد ہر چوبیس گھنٹوں میں ایک مرتبہ رپورٹ کی جائے۔

# باب پنجم

## جانوروں پر بیرحمی کی ممانعت

جانوروں پر بے رحمی کرنے یا بیرحمی سے مبتلا رنج یا مرد ہ جانور کو فروخت کرنے یا عرض بیع میں رکھنے کی سزا

**دفعہ ۷۵** ۔ اگر کوئی شخص سڑک پر یا کسی اور جگہ میں کھلی ہو یا بند جہاں عام داخل ہو یا کسی سڑک اور جگہ میں کسی شخص کے مذبحگاہ کے اندر۔

**الف** ۔ بیرحمی سے بے ضرورت کسی جانور کو مارے یا حد سے زیادہ دوڑائے یا بے انتہا لادے یا اور طرح سے اُس کے ساتھ بدعنوانی کرے۔ یا۔

**ب** ۔ اس طرح اور صورت سے کسی جانور کو لیجائے یا باندھے کہ اُس کو غیر ضروری درد یا دکھ پہنچے یا

ج ۔ کسی زندہ جانور کو جو قطع عضو کی وجہ سے یا بھوک سے یا کسی بدعنوانی سے دُکھ مین مبتلا ہو یا مردہ جانور جس کی نسبت اُس شخص کو اِس امر کے یقین کرنے کی وجوہ ہون کہ وہ غیر ضروری بیرحمی کی حالت سے مارا گیا ہے بیچنے کے واسطے اپنے پاس رکھے یا ظاہر کرے یا بیچدے تو اُس کو علاوہ ایسے کسی امر کے جو دستور العمل صفائی چادرگھاٹ کی دفعہ نشان ۲۱ ۔ مین درج ہے پچاس روپیہ تک جرمانہ یا ایک مہینے تک قید کی یا دونون سزائین ہونگی ۔

بیرحمی سے جانور ونکو مارڈالنے کی سزا ۔

**دفعہ ۶۷** ۔ اگر کوئی شخص کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی کی حالت سے مار ڈالے تو وہ علاوہ اِس امر کے جو دستور العمل صفائی چادرگھاٹ کے دفعہ نشان ۲۱ مین درج ہے ایک سو روپیہ تک جرمانہ یا تین مہینے تک قید یا دونون سزائونکا مستوجب ہوگا ۔

ناقابل محنت جانورونکو کام مین لگانے کی سزا اور ایسے جانورونکا استعمال اور اُس کے اخراجات ۔

**دفعہ ۶۸** ۔ اگر کوئی شخص کسی کام یا محنت مین ایسے جانور کو لگائے جو بوجھ بیماری ناطاقتی زخم ۔ پھوڑے ۔ یا اور کسی وجہ سے اسطرح کام مین لانے کے ناقابل ہو یا کسی ایسے ناقابل جانور کو جو اُس کے قبضہ یا نگرانی مین ہو اسطرح سے کام مین لائے دیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکیگی ۔

۲ ۔ کمیٹی کسی خاص یا عام حکم کے ذریعہ سے ایک مقام بطور اسپتال کے مقرر کرسکتی ہے جہان اس قسم کے جانورون کی دوا اور نگرانی ہوگی جس کی نسبت ضمن ۱ کے خلاف جرم سرزد ہوا ہے ۔

۳ ۔ جس مجسٹریٹ کے روبرو اِس قسم کا جرم پیش ہوا ہے اُس کو اختیار ہے کہ اُس جانور کو جسکی نسبت جرم کا سرزد ہونا ثابت ہوا ہے دوا اور نگرانی کے واسطے کسی اسپتال مین بھیجنے اور اُس مدت تک وہان رہنے کا حکم دے جب تک کہ اُس کی یا دوسرے مجسٹریٹ کی رائے مین وہ جانور پھر اُس کام کے قابل ہوجائے جس پر وہ معمولی طور سے لگا رہا ہے ۔

۴ ۔ اسپتال مین ایسے جانور کے علاج اور کھانے پانی مین جو کچھ صرف ہوگا وہ اُس حساب سے مالک کو دینا ہوگا جو صفائی وقتاً فوقتاً مقرر کرے ۔

۵ ۔ اگر مالک اُس زمانہ کے اندر جو مجسٹریٹ مقرر کرے ایسا خرچ دینے اور جانور کے لے جانے سے غفلت یا انکار کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُس جانور کو بیچڈالنے کا حکم دے اور رقم فروخت ایسے خرچ کی ادائی مین شامل کرے ۔

۶ ۔ رقم فروخت کا جو کچھ بقیہ ہو وہ تاریخ فروخت سے دو مہینہ کے اندر درخواست کرنے پر مالک کو دیا جائے لیکن رقم فروخت سے زیادہ دینا مالک کے ذمہ نہ ہوگا ۔

جرائم مندرجہ دفعات ۶، ۷، کی تلاشی کا اختیار۔

**دفعہ ۷۸**۔ اگر مجسٹریٹ مجاز کو تحریری اطلاع پر اور بعد ایسی تحقیقات کے جو وہ ضروری سمجھتا ہو اسبات کے یقین کرنیکے وجوہ ہون کے دفعہ ۶، یا ۷، کے خلاف کوئی جرم ہو رہا ہے یا ہونیوالا ہے یا کسی مقام پر ہوا ہے تو اُس کو اختیار ہے کہ یا تو خود داخل ہو کر تلاش کرے یا اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی کو توالی کے افسر کو جسکا درجہ جوان سے اوپر ہو ایسے مقام مین داخل ہو کر تلاشی لینے کا حکم دے۔

میعاد استغاثہ۔

**دفعہ ۷۹**۔ ان ضوابط کے خلاف جرم کی نسبت تاریخ وقوع جرم سے ایک مہینہ گذر جانیکے بعد مقدمہ نہ دائر ہوگا۔

جنلائے تکلیف جانور ونکی ہلاکت کا اختیار۔

**دفعہ ۸۰**۔ جب مجسٹریٹ مجاز کو اسبات کے یقین کرنے کے وجوہ ہون کہ کسی جانور کی نسبت ان ضوابط کے خلاف کوئی جرم صادر ہوا ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ فوراً اس جانور کے مار ڈالنے کا حکم دے اگر مجسٹریٹ مذکور کی رائے مین ایسا حکم اُس جانور کی تکلیف کے مناسب معلوم ہو۔

مذہبی رسم ورواج مین جانورونکا مار ڈالنا جو مذہبی رسوم یا کسی قوم قبیلے فرقے اور درجہ کے دستور کے رو سے ضرور ہو ان ضوابط کے رو سے داخل جرم نہین ہے۔

**دفعہ ۸۱**۔ کسی جانور کا ایسی حالت مین مار ڈالنا جو مذہبی رسوم یا کسی قوم قبیلے فرقے اور درجہ کے دستور کے رو سے ضرور ہو ان ضوابط کے رو سے داخل جرم نہین ہے۔

بندوق یا آتشبازی چھوڑنے یا مضرت رسان طریق پر کھیل تماشے مین مشغول ہونیکی سزا۔

**دفعہ ۸۲**۔ جو کوئی شخص بندوق یا آتشبازی یا غبارہ چھوڑیگا یا کھیل تماشے مین ایسے طریقہ سے یا ایسی جگہ مشغول ہوگا جس سے اُن لوگون کو نقصان پہنچے یا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو جو راستہ سے گزرتے ہین یا اُس مقام کے قریب رہتے یا کام کرتے ہین یا مال کو نقصان پہنچے۔ یا پہنچنے کا اندیشہ ہو تو وہ شخص موجب سزائے جرمانہ ہوگا جسکی مقدار پچیس روپیہ تک ہوسکیگی

**تشریح** ۱۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت کوتوال بلدہ و بیرون بلدہ کو اُس مقدار کی مخل نہوگی جس کی رو سے وہ اپنی رائے کے بموجب شادی یا کسی دوسرے رسم یا مجمع مین بندوق یا آتشبازی کے چھوڑنے کی اجازت دیسکتے ہین۔

**تشریح** ۲۔ اہالی کوتوالی کو اختیار ہے کہ اس دفعہ کے بموجب مجرمین کو گرفتار کرکے عدالت مین چالان کرین۔

گندھک شورہ بارود و آتشبازی کی تیاری و فروخت

**دفعہ ۸۳**۔ بغرض فروخت یا کارخانہ جات تادہ آتشگیر مثل گندھک شورہ بارود وغیرہ کی اور آتشبازی حدود صفائی چاندرگھاٹ مین کسی ایسے مقام یا مکان مین تیار ہوسکتی یا زیادہ سے زیادہ مقدار مین جمع کیجا سکتی ہے جسکا اُس مقام یا مکان سے پانسو فٹ کے اندر تک کوئی آبادی نہو بعد بارود یا آتشبازی مقدار مندرجہ ذیل سے زیادہ کسی وقت اگر بیزی بارود ۲۵۰ پونڈ۔ دیسی بارود ۲۰۰ پونڈ۔ آتشبازی قیمتی مار

**دفعہ ۸۴**۔ منسوخ۔

تمت

۸۵ء ۲۰ء ۱۵ء بموجب حکم بالمبام سرکار عالی مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۵ منسوخ کیگئی

# دستور العمل نزول

مطبوعۂ جریدۂ اعلامیہ مورخہ غرۂ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ف

مرسلہ

بروئے حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲ شعبان سنہ ۱۲۹۰ ف

## جلکو

محمد ابراہیم خان شمسی اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

## اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# دستور العمل نزول

یعنی

## دستور العمل جدید درباب زمین نزولی مرتبہ مجلس صفائی

مطبوعہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ غرہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

تمہید — چونکہ سابقہ دستور العمل زمین نزول دستور العمل قبالجات میں شریک تھا اب دستور العمل نزول علیحدہ مرتب ہوکر منظور کیا گیا ہے لہذا اُس کی نقل خاص وعام کی اطلاع اور عمل آوری کے لیے بنموجی دستور العمل سابق ذیل میں درج ہے۔

غرض نفاذ — **دفعہ ۱**۔ زمین سرکاری اور ضبطیات کی بابتہ نرخ نزول کے غیر معین ہونے اور اس باب میں کسی قاعدہ کے نہ ہونے کی وجہ سے دستور العمل ہذا مرتب کیا گیا۔

زمینات کا نزول پر دیا جانا۔ — **دفعہ ۲**۔ زمینات افتادہ سرکاری اور ضبطیات علاقہ صرف خاص و دیوانی وغیرہ کی حسب خواہش اشخاص کو مکانات وغیرہ کے بنانے کے لیے بتقرر نزول محکمہ صفائی سے دی جائینگی بوجب دستور نزول۔

**دفعہ ۳**۔ تمام مکانات اور دکانات وغیرہ جو زمین نزولی پر واقع ہیں خواہ اُن کے نزول کی رقم سرکار میں داخل ہوتی ہو یا نہیں ہر ایک مکان وغیرہ کی زمین کی پیمائش کے بعد آغاز سال سنہ ۱۲۹۲ ف سے بموجب دفعہ ۱۲ نزول لیا جائیگا۔

تحقیقات زمین ملکی و نزولی۔ — **دفعہ ۴**۔ جبکہ ایک مکان میں ہر دو اقسام کی زمین یعنی ملکی و نزولی دونوں شریک ہو تو اس حالت میں بموجب قبالہ وغیرہ کے دریافت و تخصیص ہوکر زمین نزولی کی پیمائش کرکے اُس کے مطابق نزول اخذ کیا جائیگا۔

قبالجات کی زبیش کرنیکا نتیجہ۔ — **دفعہ ۵**۔ چونکہ زمین ملکی و نزولی کے تحقیق کرنے کیلیے قبالجات اکثر کا معائنہ ضروری

ہوگا لہذا مناسب ہے کہ تمام اشخاص اہالیان صفائی کے حسب الطلب اپنے مکانات کے قبالجات پیش کریں اور اگر پیش نہ کرینگے تو اُنکے مکان کی زمین نزولی قرار دیکر رقم نزول لی جائے گی۔

ایصال نزول

**دفعہ ۶**۔ اشخاص کو چاہیئے کہ اپنے علاقہ کی رقم نزول حسب تقرر و طلب محکمہ صفائی کے ہر شش ماہی یعنی یکم اسفندار اور یکم شہریور بادائی کو داخل کرتے رہیں۔ اُس کے عدم ایصال کی صورت میں بذریعہ تقاضائے شدید وصول کیجائیگی۔

زمین نزولی کی نسبت قرعہ اندازی

**دفعہ ۷**۔ جب کسی ایک زمین نزولی کے لینے کے چند اشخاص خواہشمند ہوں تو لازم ہے کہ ہر ایک شخص اپنی درخواست جداگانہ محکمہ صفائی میں داخل کرے اہالیان صفائی ہر ایک کی درخواست پر غور کرکے بلحاظ زیادتی قوت دعوی زمین دینگے۔ اور جس صورت میں کہ کوئی وجہ اُس کے احق ہونے کی نہ ہو تو اُس حال میں بروز مقررہ تمام خواہشمندوں کے روبرو زمین مطلوبہ کی چٹھی ڈالکر جس شخص کے نام نکلے اُس کو دی جائے گی۔

عدم ضرورت کی صورت میں زمین نزولی کی واپسی

**دفعہ ۸**۔ کوئی شخص زمین نزولی تیاری مکانات کے ارادہ سے لیکر اُس پر مکان یا دُکان نہ بنا کر ترخ مقررہ سرکار سے زیادہ یا اُس کے مطابق نزول مقرر کرکے کسی دوسرے شخص کو مکانات وغیرہ کی تیاری کے واسطے نہ دے بلکہ اُس کی ضرورت نہ ہونے کی صورت میں سرکار میں واپس کرے۔

زاید از ضرورت زمین نزولی کی واپسی

**دفعہ ۹**۔ ہر شخص کو جو زمین نزولی لیکر اُس پر مکان یا دُکان تعمیر کرے چاہیئے کہ جس قدر زمین ضرورت سے زاید ہو بموجب دفعہ ۸ سرکار میں سپرد کرے۔

درختوں کے ثمرہ کی معافی

**دفعہ ۱۰**۔ زمینات نزولی میں جو تیاری مکانات وغیرہ کے لئے سال ۱۳۰۳ ف سے دی جائینگی اگر کوئی ثمرہ دار درخت مثل تمر ہندی وغیرہ کے واقع ہو تو مکان کے احاطہ میں داخل ہوگا اور جس قدر درخت کے قدیم مکانات واقع زمین نزولی میں ہیں اُن کے ثمرہ کے محاصل کا مطالبہ نہ کیا جائے گا۔

تختہ امتیاز بازارات

**دفعہ ۱۱**۔ چونکہ بازارات سرکاری و ضبطیات علاقہ صرف خاص وغیرہ اور دیگر اشخاص کے ایک دوسرے کے متصل ہیں پس ہر ایک علاقہ کی تمیز کیلئے حد بندی ضرور ہے لہذا اُس بازار کا نام ایک تختہ پر لکھکر اُس بازار کی پہلی دُکان پر لٹکایا جائیگا اور ہر ایک شخص لاعلم وغیرہ کی تمیز کے لئے علاقہ صرف خاص کے تختہ کا رنگ زرد اور علاقہ دیوانی کا سبز اور دوسرے اشخاص کا سرخ ہوگا۔

مکانات و دُکانات نزولی پر نشان اندازی

**دفعہ ۱۲**۔ تمام مکانات و دُکانات وغیرہ پر جو زمین نزولی پر واقع ہیں رقم

نزول کی کھتاؤنی کی آسانی کیلئے نشان تعداد لگایا جائیگا۔

معافی نزول۔ **دفعہ ۱۳**۔ نزول کی رسم نادار و مفلوک اتخاص اور بیوہ و غریب عورتوں جو ایصال نزول کی بالکل استطاعت نہ رکھتی ہوں بعد دریافت و تحقیق کے معاف کی جائے گی مگر جب وہ لوگ اپنا مکان دوسرے شخص کو فروخت کردیں اور وہ شخص ایصال نزول کے قابل ہو تو اُس سے لیا جائیگا۔

نرخ نزول۔ **دفعہ ۱۴**[1]۔ ابتک محصول نزول کے باب میں حسب مشار دفعہ ۱۴۔ دستور العمل نزول مطبوعہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ غرہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ھ تین اقسام کے مختلف نرخ یعنی فی درعہ مربع ایک پائی اور دو پائی اور چار پائی مروج تھے اب بہ تنسیخ اُس قاعدہ کے اِس طرح قرار پایا ہے کہ آیندہ سے جملہ انواع کی ہر زمین واقع بلدۂ فرخندہ بنیاد پر جو بطور نزول کے دی جائے تین پائی فی درعہ مربع بطور نرخ وصول کیا جائے گا۔

۲۔ وہ اتخاص جو ساٹھ سال یا اُس سے زاید عرصہ سے رسم نزول نہیں دیتے ہیں وہ ادائی نزول سے بالکلیہ بری رکھے جائینگے۔

زمین وقف کا نزول سے استثنا۔ **دفعہ ۱۵**۔ زمینات جو مسجدون تکیون مقبرون اور معبدون وغیرہ کے تحت میں بطور انعام وقف ہیں از روے اسناد اور بھگوۂ قدیم پیمایش کرینگے بعد حدود نصب کرکے بدستور قدیم بحال رکھی جائینگی۔ اور جس قدر کہ پیمایش سے زائد ہوگی زمین نزولی میں داخل کی جائے گی۔

مرقوم ۲۹۔ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ ہجری۔

## تمت

[1] بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۳۰ شعبان سنہ ۱۲۹۲ھ بہ تنسیخ دفعہ سابقہ جدید نرخ نزول مقرر کیا گیا اور بعد ازیں اِس قاعدہ کا فقرہ دوم بذریعہ حکم مدار المہام مورخہ ۲۱۔ ذیحجہ سنہ ۱۲۹۹ھ اور فقرہ چہارم بذریعہ حکم مدار المہام مورخہ ۱۰۔ اسرداد سنہ ۱۲۹۹ف منسوخ کردیا گیا لہذا فقرۂ ۱ و ۳ جو نافذ ہے بجائے دفعۂ سابق داخل کیا گیا ہے۔

# قواعد محاصل صفائی

مجریہ ۱۵- شہریور سنہ ۱۳۰۳ ف

مرمہ

بروئے حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ خورداد سنہ ۱۳۰۱ ف قانون نشان ۲- بابہ سنہ ۱۳۱۵ ف

# جسکو

محمد ابراہیم خان شمسی اکبرآبادی، مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# قواعد محاصل صفائی

مندرجۂ جریدۂ اعلامیۂ مجریہ ۱۵ ستمبر ۱۳۰۰ف

## مراتب ابتدائی

نام و سنہ مقامی اور تاریخ نفاذ

**دفعہ ۱** ضمن ۱۔ جاننا ہوگا کہ اُن قواعد کا نام "قواعد محاصل محکمہ جات صفائی بلدہ و چادرگھاٹ بابتہ ۱۳۰۰ف" رکھا جائے۔

ضمن ۲۔ یہ قواعد اُن کل حدود اراضی سے متعلق ہیں جن پر کہ محکمہ جات صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مشتمل ہیں اور نیز اُن دوسرے قطعات اراضی سے متعلق ہونگے جو وقتاً فوقتاً محکمہ جات مذکور کی حدود کے اندر داخل ہوں۔

ضمن ۳۔ قواعد ہذا کا نفاذ فوراً ہوگا۔

تعریفات

**دفعہ ۲**۔ قواعد ہذا میں اگر سیاق عبارت سے کوئی مخالف معنی نہ پائے جائیں۔ تو اصطلاحات ذیل سے حسب ذیل مراد ہوگی۔

**الف** "محکمہ صفائی" سے مراد محکمہ صفائی بلدہ یا چادرگھاٹ سے ہوگی۔

**ب** "کمیٹی" سے مراد محکمہ جات صفائی بلدہ و چادرگھاٹ کی جنرل کمیٹیوں سے مراد ہوگی۔

تشریح۔ جہاں تک کہ قواعد ہذا کا تعلق محکمہ صفائی بلدہ سے ہے (جہاں کہ ایک عہدہ دار بنام صدر مہتمم موجود ہے) وہاں تک بجز استثنائے دفعات ۵، ۶، ۷، ۸، ۵۵ کے جہاں کہیں کہ لفظ "کمیٹی" قواعد ہذا میں واقع ہوا ہے تو بجائے اُس کے صدر مہتمم سے مراد لی جائیگی اور یہ متصور ہوگا کہ گویا لفظ کمیٹی استعمال ہی نہ ہوا تھا۔ اور ایسا ہی طرز عمل محکمہ صفائی چادرگھاٹ

کے متعلق اختیار کیا جائے گا جب کبھی محکمہ مذکور مین کسی افسر کا بنام صدر مہتمم تقرر ہوجائے گا۔

ج ۔ لفظ "ٹیکس" سے مراد کسی ایسے محصول سے ہوگی جو بموجب قواعد ہذا لگایا جائے گا

د ۔ لفظ "عمارت" مکان مسکونہ اور قطعات بیرونی در اصطبل ۔ چھپر ۔ جھونپڑی اور اسی قسم کی دوسری عمارت پر خواہ وہ پتھر کی ہو یا اینٹون کی یا لکڑی کی یا مٹی کی یا دھات کی یا کسی اور شے کی ۔ حاوی ہوگا

ھ ۔ لفظ "اراضی" حاوی ہے قطعہ اراضی یا قطعہ مین پر جو بطور پڑاؤ کے استعمال ہو یا جس پر خشک گھاس یا ہیزم یا دوسری کسی شئے کا انبار لگایا جائے یا جمع کی جائے یا جو کسی تجارتی غرض شے کام مین آتی ہو۔

و ۔ لفظ "گاڑی" حاوی ہے گاڑی اور بنڈی اور چھکڑے اور چوپایہ اور ٹھیلے اور نیز کسی اور قسم کی پہیہ دار گاڑی پر جو سڑک ہائے محکمہ صفائی پر چلائی جانیکے قابل ہو۔

ز ۔ لفظ "سڑک" سے مراد کسی محلہ یا سڑک یا شارع عام یا راستے یا مقام سے ہوگی۔ جسپر کہ عوام کو چلنے کا حق حاصل ہے ۔ اور نیز اس مین داخل ہے سطح بالائی اور سطح تحتانی کسی ایسی سڑک کا ۔ اور نیز پیدل کا راستہ اور نالیان کسی ایسے سڑک کی اور نیز کوئی پل آڑاپل یا پٹا ہوا راستہ جو ایسی سڑک کا جزو ہوگا ۔

ح ۔ لفظ "مالک" مین داخل ہے وہ شخص جو کہ فی الوقت مکان یا عمارت یا قطعہ اراضی کے کرایہ کا جس کے متعلق کہ یہہ لفظ استعمال ہوا ہو مستحق ہو اور جس پر اس مکان یا عمارت یا قطعہ اراضی کی نسبت کسی دوسرے شخص کو کرایہ دینا لازم نہو ۔ یا جس کو کرایہ وصول ہونیکا گمان ہو درصورتیکہ اراضی یا عمارت یا مکان مذکور کسی کرایہ دار کو دی جائین ۔ اس شخص کا مختار ۔ اس شخص کا امانت دار ۔ (ٹرسٹی) اس شخص کا منتظم یا دارو غہ یا ریسیور جس کا تقرر کسی عدالت نے کیا ہو۔

ط ۔ لفظ "ملازم سرکاری" سے مراد ہر اس شخص سے ہوگی جو محکمہ صفائی مین کسی خدمت پر مامور ہوا اور بموجب دفعات ۱۵ یا ۳۸ کسی سرکاری کارروائی کے کرنے کا مجاز ہو۔

ٹیکس جن سے قواعد ہذا متعلق ہین

**دفعہ ۳** ۔ قواعد ہذا محاصل ذیل سے متعلق ہونگے لیکن انکی تعداد وقتاً فوقتاً بمنظوری سرکار بڑھائی جائیگی اور وہ بمنظوری سرکار متعلق کیے جائینگے اس دوسرے ٹیکس یا ٹیکسون سے جن کے اجرا کا سرکار محکمہ صفائی کو مقتدر کریگی ۔

(۱) ٹیکس مکانات ۔

(۲) ٹیکس چوپایان وگاڑی ہا۔

سعاد ٹیکس مکانات۔ | **دفعہ** ۔ سالانہ مقدار ٹیکس مکانات کی بحساب تین روپیہ فیصد حالی جائداد مذکور کی قیمت قابل ادائے ٹیکس کے لحاظ سے ہوگی۔

عمارت قابل ادائی ٹیکس | **دفعہ** ۔ ٹیکس مکانات تمام عمارات و قطعات اراضی پر جو حدود محکمہ صفائی کے اندر واقع ہوں باستثنائے عمارت ذیل لیا جائیگا۔

**الف** ۔ وہ عمارات جو پوری طرح پر عبادت عامہ یا خیراتی کاموں کے لئے مخصوص ہوں۔

**ب** ۔ مدفن یا مرگھٹ یا شفاخانہ یا سرائیں۔

**ج** ۔ وہ عمارات جن کا کرایہ مذکورہ بالا عبادت خانوں یا مدفنوں۔ یا مرگھٹوں یا سرایوں کے خرچ میں آتا ہو۔ یا جو مکانات مذکورہ کے حدود میں واقع ہوں اور جن میں اُن عبادت خانوں۔ یا سرایوں۔ یا شفاخانوں یا مدفنوں وغیرہ کے خادم رہتے ہوں۔

**د** ۔ وہ عمارات و اراضیات جو ملکیت سرکار یا ملکیت کمیٹی ہوں اور جن پر کہ اگر ٹیکس بموجب مراتب مندرجہ مابعد لیا جائے تو اُس کا اثر براہ راست سرکار یا کمیٹی پر جیسی کہ صورت ہو پڑتا ہو۔

**ھ** ۔ کوئی عمارت یا اراضی یا دونوں جو ایک یا کئی حلقوں میں واقع ہوں اور جن کی مجموعی کرایہ کی تعداد ماہانہ روپیہ سکہ حالی سالانہ سے کم ہو۔

**و** ۔ ایسے اشخاص کے سکونتی مکان جن کی سالانہ آمدنی چالیس روپیہ سے متجاوز نہ ہو

رقم جو سرکار بعاوضہ ٹیکس مکان | **دفعہ** ۔ ضمن ۱۔ سرکار محکمہ جات صفائی کو اپنی عمارات و اراضیات کے ٹیکس مکان کے معاوضہ میں جو بموجب ضمن ۔ و ۔ دفعہ ۵ محصول سے مستثنےٰ کئے گئے ہوں ایک رقم سالانہ دیا کرے گی جس کی تشخیص اُسی طریقہ سے ہوا کرے گی جو دفعہ ہذا کے ضمنہائے ۲ و ۳ میں درج ہے۔

ضمن ۲۔ عمارات و اراضیات واقع حدود محکمہ جات صفائی جو ملکیت سرکار ہوں اور جو مفید طور پر معمور ہوں۔ اور جن پر صرف بوجہ استثنائے مندرجہ بالا ٹیکس نہیں لیا جاتا ہو اُن کی

---

[1] ضمن و بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۲) باتبہ ۱۳۱۵ف اضافہ کیگئی۔

قیمت کی تشخیص ایک ایسا شخص کرے گا جس کا تقرر وقتاً فوقتاً اِس غرض سے سرکار کی طرف سے باتفاق کمیٹی عمل میں آئے گا قیمت مذکور کی تشخیص شخص مذکور عام طور پر بلحاظ مراتب متعلقہ تشخیص قیمت جائداد بغرض تقرر ٹیکس مکانات مندرجۂ بالا بعد ایسی رقم پر کرے گا جو اُس کے نزدیک معقول و واجبی ہوگی اور شخص مذکور کے فیصلہ پر پانچ سال تک عملدرآمد رہیگا۔ لیکن اگر اُس عرصہ میں تعداد یا وسعت عمارات و اراضیات ملکی سرکار واقع حدود محکمہ صفائی بیّن طور پر گھٹ یا بڑھ جائینگی تو اُسی کی مناسبت سے قیمت قابل ادائے ٹیکس میں بیشی یا کمی کردی جائے گی۔

ضمن ۳۔ جو رقم کہ سرکار سالانہ کمیٹی کو ادا کرے گی وہ ۔ ہوگی اُس رقم کا جو کوئی عام مالک مکانات یا اراضی واقع حدود اندرون محکمہ صفائی بابت محصول مکانات بلحاظ اُس قیمت کے جس کی تعداد بموجب ضمن ۲ شخص ہوئی ہوا کرتا۔

## محصول مکانات کس پر عاید ہوگا۔

کون شخص دراصل ادائی ٹیکس کا ذمہ دار ہوگا۔

**دفعہ** ضمن ۱۔ محصول مکانات ابتداءً اُس شخص پر عاید ہوگا جو فی الواقع اُن حدود اراضی پر قابض ہوں جن پر کہ ٹیکس مذکور عاید کیا گیا ہو بشرطیکہ قابض حدود مذکور براہ راست سرکار یا کمیٹی یا کسی جاگیردار یا زمیندار کی طرف سے قبضہ رکھتا ہو ضمن ۲۔ ورنہ بیس بدور ابتدائی طور پر حسب ذیل عائد ہوگا۔

**الف**۔ اگر مکان کرایہ پر ہے تو کرایہ سے دینے والے پر۔

**ب**۔ اگر مکان میں مشکی کرایہ دار رہتے ہوں تو اصلی کرایہ پر دینے والے سے

**ج**۔ اگر مکان کرایہ پر نہیں ہے تو اُس شخص سے جس کو کرایہ کا حق حاصل ہے۔

ضمن ۳۔ لیکن اگر کوئی اراضی کسی پٹہ دار کو ایک سال سے زیادہ مدت کے لیئے دی جائے اور پٹہ دار مذکور اراضی مذکور پر کوئی عمارت بنائے تو ٹیکس مکان جو زمین اور عمارت مذکور پر عاید ہوگا وہ ابتدائی طور پر پٹہ دار مذکور یا اُس کے مختار مجاز سے وصول کیا جائے گا خواہ حدود اراضی مذکور پٹہ دار مذکور کے قبضہ میں ہو یا اُس کے مختار مجاز کے یا کسی مشکی پٹہ دار کے۔

اگر وہ شخص جو دراصل ادائی ٹیکس

**دفعہ**۔ اگر کوئی شخص جس پر دراصل کسی محصول مکان کا ادا کرنا

کارندہ دار ہے خود کسی دوسرے شخص کو علاوہ سرکار یا کمیٹی کے کوئی کرایہ دار ہو تو وہ مجرا پانے کا مستحق ہوگا۔

لازم ہے خود کسی دوسرے شخص کو علاوہ سرکار یا کمیٹی کے کوئی کرایہ اُن حدود ارافعی کے بابت جن کی بابت کہ وہ ٹیکس ادا کرتا ہے دیتا ہو تو وہ اسبات کا مستحق ہوگا کہ اُس کا جو حساب کہ اُس دوسرے شخص سے ہو اُس میں بمد جمع وہ رقم داخل کی جائے جو بوجہ ٹیکس اُس وقت قابل ادا ہوئی جبکہ رقم کرایہ جس کو وہ ادا کرتا ہے حدود مذکور کی قسیت قابل ادائے ٹیکس ہوئی۔

## اطلاع بابت انتقال وغیرہ حدود اراضی قابل ادائی ٹیکس مکان

کمیٹی کو انتقال حقوق اشخاص کی اطلاع جس پر دراصل ادائی ٹیکس لازم ہو ضرور ہے۔

**دفعہ ۹**۔ ضمن ۱۔ جب کبھی کہ ایسے کسی شخص کا حق جس پر دراصل کسی حدود اراضی کی بابت ٹیکس مکان ادا کرنا لازم ہو حدود مذکور کی بابت منتقل ہو جائے تو اُس شخص پر جس کا حق اس طرح پر منتقل ہوا ہو لازم ہوگا کہ دستاویز انتقال کے لکھے جانے کے تین مہینے کے اندر یا اگر دستاویز قابل رجسٹری ہو تو رجسٹری ہونے تین مہینے کے اندر یا اگر کوئی دستاویز نہ لکھی گئی ہو تو عمل آوری انتقال کے تین مہینے کے اندر تحریری اطلاع ایسے انتقال کی کمیٹی کو دے۔

ضمن ۲۔ بصورت وفات کسی ایسے شخص کے جس پر ابتدائی طور پر حسب مندرجہ بالا ادائی ٹیکس مکان لازم ہو اُس شخص پر جس کو حقوق متوفی بخیثیت وراثت یا کسی دوسرے طور پر منتقل ہوئے ہوں لازم ہوگا کہ کمیٹی کو ایسے انتقال جائداد کی اطلاع متوفی کی تاریخ وفات سے ایک سال کے اندر دے۔

کس طور سے اطلاع دی جائیگی

**دفعہ ۱۰**۔ ضمن ۱۔ جو اطلاع کہ حسب مشار دفعہ ۹۔ دی جائے گی وہ یا تو نقشہ مندرجہ ضمیمہ نشان الف یا ضمیمہ نشان ب کے جیسی کہ صورت ہو مطابق ہوگی اور اُسمیں صراحت وصحت کے ساتھ تمام امور مندرجہ نقشہ مذکور درج کیے جائینگے۔

ضمن ۲۔ جائز ہوگا کہ ایسی اطلاع کے پہنچنے پر کمیٹی اگر ضرورت سمجھے تو دستاویز انتقال (اگر کوئی ہو) یا اُس کی نقل کے بموجب دفعہ ۵۲۔ قانون رجسٹری حاصل کی گئی ہو پیش کیے جانے کا حکم دے۔

ذمہ داری ادائی ٹیکس بصورت نہ دینے اطلاع انتقال کے۔

**دفعہ ۱۱**۔ ضمن ۱۔ ہر شخص جس پر دراصل کسی حدود اراضی کی بابت ادائی ٹیکس مکان لازم ہو اور جو اپنے حق کو ایسی حدود اراضی کے متعلق بلا اس کے کہ ایسے انتقال کی اطلاع کمیٹی کو حسب مراتب مندرجہ بالا دے منتقل کرے علاوہ کسی دوسری ذمہ داری کے جو بوجہ ایسی غفلت کے اُس پر عائد ہو سکتی ہو متوجب اس امر کا ہوگا کہ اُس وقت تک

ٹیکس مکان جو وقتاً فوقتاً علاوہ ارضی مذکور کے متعلق قابل ادا ہوا ادا کرے جب تک کہ ایسی اطلاع کمیٹی کو دے یا جب تک انتقال مذکور کا داخلہ کمیٹی کی کتابوں میں ہو۔

ضمن ۲۔ لیکن اس دفعہ میں کسی امر سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ اس سے ٹیکس مکان مذکور کی بابت منتقل الیہ کی ذمہ داری کم ہوتی ہے یا یہ کہ اس سے اثر پڑ سکتا ہے کمیٹی کے حق تقدیم وصول دین پر جو اس کو حدود ارضی مذکور کے متعلق بموجب دفعہ ۵۰ قواعد ہذا بغرض وصول محاصل متعلقہ جائداد مذکور حاصل ہے۔

کمیٹی کو عمارت جدید وغیرہ کی اطلاع دینی ضرور ہے۔

**دفعہ ۱۲۔** ضمن ۱۔ جب کوئی نئی عمارت تعمیر کی جائے یا جب کوئی عمارت دوبارہ تعمیر کی جائے یا اس کی توسیع کی جائے یا جب کوئی مکان جو خالی پڑا تھا دوبارہ معمور ہو تو اس شخص پر جس پر درآمد ٹیکس مکان متعلقہ عمارت مذکور کا ادا کرنا لازم ہے لازم ہوگا کہ پندرہ روز کے اندر اس کی تحریری اطلاع کمیٹی کو کرے۔

ضمن ۲۔ مذکورہ بالا مدت پندرہ روز شمار ہوگی تاریخ ختم تعمیر یا معموری عمارت جدید یا ترمیم شدہ سے جو ان میں سے پہلے واقع ہو یا تاریخ توسیع سے (جیسی کہ صورت ہو) اور بصورت کسی مکان کے جو خالی پڑا ہو دوبارہ معمور ہونے کی تاریخ معموری سے۔

کمیٹی کو مکان کے گرانے یا منہا کئے کی اطلاع دی جائے گی۔

**دفعہ ۱۳۔** ضمن ۱۔ جب کوئی عمارت یا عمارت کا حصہ جو قابل ادائے ٹیکس مکان سوائے حکم کمیٹی کے کسی دوسری طرح پر ہو گرا دیا جائے یا مٹا دیا جائے تو جو شخص درآمد ادائے ٹیکس مذکور کا ذمہ دار تھا اس کی تحریری اطلاع کمیٹی کو دے گا۔

ضمن ۲۔ جب تک کہ ایسی اطلاع دی جائے شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ برابر اسی طرح محصول مکان ادا کرتا رہے۔ جیسے کہ وہ اس صورت میں ادا کرتا جبکہ مکان مذکور یا اس کا کوئی حصہ نہ گرایا گیا یا نہ مٹایا گیا ہوتا۔

## تشخیص قیمت جائداد قابل ادائے ٹیکس مکان

قیمت قابل ادائے ٹیکس کی تشخیص کس طرح ہوگی۔

**دفعہ ۱۴۔** ضمن ۱۔ اس غرض سے کہ کسی عمارت یا قطع اراضی قابل ادائے ٹیکس مکان کی وہ قیمت مشخص ہو جس پر ٹیکس مکان لیا جائے۔ کرایہ سالانہ جس پر کہ عمارت یا اراضی مذکور کے سال بسال کرایہ پر دیے جانے کی معقول طور پر توقع ہو ایک رقم

وضع کیجائیگی جو برابر ہوگی اُس سالانہ کرایہ کے دس فیصدی کے۔ اور وضعات مذکور تمام ترمیمات اور دوسرے تمام امور کا معاوضہ ہونگی۔

ضمن ۲۔ قیمت کسی کل کی جو کسی عمارت یا اراضی پر واقع ہو یا اُس میں داخل ہو اراضی مذکور کی قیمت قابل ادائے ٹیکس میں شامل نہ ہوگی۔

کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ مالک یا قابض سے کوئی اطلاع یا نختہ طلب کرے یا عمارت قابل ادائی ٹیکس میں داخل ہو کر اُنکا معائنہ کرے۔

**دفعہ ۱۵** ۔ ضمن ۱۔ اس غرض سے کہ کمیٹی کسی عمارت یا اراضی کی قیمت قابل ادائے ٹیکس کو تشخص کرے یا اس غرض سے کہ یہہ بات معلوم کرے کہ کون شخص دراصل ادائے ٹیکس مکان متعلقہ عمارت یا اراضی مذکور کا ذمہ دار ہے کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ عمارت یا اراضی مذکور کے یا اُس کے کسی حصہ کے مالک یا قابض کو حکم دے کہ ایک مناسب میعاد میں جو کمیٹی نے اس غرض سے مقرر کی ہو اطلاعات مندرجہ ذیل دے یا ایک تحریری تختہ پیش کرے جس پر اُس مالک یا قابض کی دستخط ہوں۔

**الف** ۔ نام و سکونت مالک یا قابض عمارت یا اراضی مذکور یا مالک و قابض دونوں کا نام و مقام سکونت۔

**ب** ۔ عمارت یا اراضی مذکور یا اُس کے کسی حصہ کا عرض و طول اور تفصیل کرایہ اگر مکان یا اراضی مذکور یا اُس کے کسی حصہ کی بابت وصول ہوتا ہو۔

ضمن ۲۔ ہر مالک یا قابض پر جس کو ایسا حکم دیا جائے لازم ہوگا کہ اُس کی تعمیل کرے اور صحیح اطلاع دے یا اپنے بہترین علم و یقین کے بموجب صحیح تختہ تیار کرکے پیش کرے۔

ضمن ۳۔ جائز ہوگا کہ کمیٹی بغرض مندرجہ بالا کسی نیبی عمارت یا اراضی کا معائنہ کرے

## کتاب تعین محصول

کتاب تعین محصول میں کیا امور درج ہونگے۔

**دفعہ ۱۶** ۔ کمیٹی کے پاس ایک کتاب رہیگی جس کا نام کتاب تعین محصول ہوگا جسمیں ہر سال امور مندرجہ ذیل درج کیے جائینگے۔

**الف** ۔ ایک فہرست تمام مکانات و اراضیات واقع حدود محکمہ صفائی اور اُن میں سے ہر ایک کی تمیز کی جائیگی خواہ نام سے یا نشان سے جس طرح مناسب معلوم ہو۔

**ب** ۔ ہر ایسی عمارت و اراضی کی قیمت قابل ادائے ٹیکس جو حسب مراتب مندرجہ بالا مشخص کیگئی ہو۔

رج - نام اُس شخص کا جس پر دراصل ادائی ٹیکس مکان (اگر کوئی ہو) جو مکان یا اراضی مذکور پر عاید ہوتا ہو لازم ہے۔

و - اگر عمارت یا اراضی مذکور پر ٹیکس مکان عاید نہ ہو سکتا ہو تو عاید نہ ہونیکی وجہ۔

ز - جبکہ کمیٹی یہہ قرار دے چکی ہو کہ کس شرح سے اُس سال محصول لیا گیا تھا اور جو میعاد کہ بموجب اعلان عام حسب مراتب مندرجہ بالا بعد فرض نالشات متعلقہ تعداد قیمت قابل ادائی ٹیکس مندرجہ جدول کتاب تعین محصول مقرر کی گئی ہو وہ گزر چکی ہو اور درصورتیکہ ایسے کسی داخلہ کی بابت نالش ہوئی ہو جبکہ نالش مذکور کا تصفیہ حسب منشاء مراتب مندرجہ بالا ہو چکا ہو تو وہ رقم جو ہر ایسی عمارت یا اراضی کے بابت جو کتاب تعین محصول میں درج ہو ٹیکس مکان کی بابت (اگر کوئی ہو) مشخص کی گئی اور قابل ادا ہو۔

ح - وہ تمام دوسرے امور (اگر کوئی ہوں) جس کے متعلق کمیٹی وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

ہر حلقہ کے لیئے کتاب تعین محصول علیحدہ بنائی جائے گی اور اگر ضرورت ہوگی تو اُس کے حصہ کر دیئے جائینگے

**دفعہ ۱۷** ضمن ۱ - کتاب تعین محصول کے متعدد اجزا ہونگے جس کا نام کتاب محصول حلقہ ہوگا اور ہر جزو ایک ایک حلقہ کے لیئے ہوگا جسمیں کہ محکمہ صفائی اُس وقت منقسم ہو اور اگر کمیٹی مناسب سمجھے تو ہر کتاب تعین محصول وارڈ کے دو یا زیادہ حصے ایسی اغراض اور ایسے ناموں کے ساتھ کیئے جائینگے جن کی تجویز کمیٹی سے ہوگی۔

ضمن ۲ - کتب تعین محصول وارڈ اور اُن کے اجزاء (اگر کوئی ہوں) بہ ہیئت مجموعی کتاب تعین محصول کہلائینگے۔

شخص ذمہ دار ادائی ٹیکس کا نام معلوم نہ ہونے کی صورت میں کارروائی اور ذمہ داری قابض کی ادائی ٹیکس کی نسبت۔

**دفعہ ۱۸** ضمن ۱ - جبکہ نام اُس شخص کا جس پر دراصل ادائی ٹیکس مکان کسی حدود اراضی کی بابت معلوم نہ ہو سکے تو یہہ کافی ہوگا کہ بجائے اُس کے نام کے کتاب محصول میں اور کسی اطلاع نامہ میں جسکا اجراء اُس کے نام پر بموجب قواعد ہذا ضروری ہو اُس کے نام کے بجائے بلا کسی دوسری تشریح کے صرف اس قدر لکھدیا جائے "قابض حدود اراضی مذکور"۔

ضمن ۲ - اگر کسی ایسی حالت میں کوئی شخص جو قابض حدود اراضی مذکور ہو کوئی ایسی اطلاع دینے سے انکار کرے جو اس امر کے تشخص کرنے کے لیئے ضرور ہو کہ کون شخص دراصل ذمہ دار ادائی ہے

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا جس وقت تک کہ اطلاع مذکور حاصل ہو خود شخص مذکور پر ذمہ داری ادائے ٹیکس مکان جو اُن حدود اراضی پر جن پر وہ قابض ہے عاید ہوتا ہو عاید ہوگی۔

اطلاع عام جو بعد تکمیل تشخیص قیمت جائداد دی جائے گی۔

**دفعہ ۱۹**۔ ضمن ۱۔ جبکہ داخلہ ہائے مندرجہ ضمن الف و ب و ج و متعلقہ دفعہ ۱۶ کسی حلقہ کی کتاب تعین محصول میں جہاں تک کہ ممکن ہو مکمل طور پر درج ہو چکی ہوں تو کمیٹی اس امر کو بذریعہ اعلان مشتہر کرے گی اور نیز اس امر کو کہ کس مقام پر کتاب تعین محصول حلقہ ہا اس کی کوئی نقل معائنہ کی جا سکتی ہے۔

ضمن ۲۔ ایسا اعلان عام جریدہ اعلامیہ سرکار عالی میں مشتہر کیا جائے گا اور نیز حلقہ میں نمایاں مقامات پر اس مضمون کے اشتہارات نصب کر دئے جائینگے۔

کتاب تعین محصول کا معائنہ ہو سکیگا۔

**دفعہ ۲۰**۔ ضمن ۱۔ ہر شخص جو معقول طور پر کسی حدود اراضی کا جسکا داخلہ کتاب تعین محصول میں موجود ہے مالک یا قابض ہونے کا دعوے رکھتا ہو یا مختار عام کسی ایسی ملکیت یا قبضہ کے دعویدار کا ہو مجاز ہوگا کہ بلا کسی اُجرت کے کتاب مذکور کے اُس حصہ کا معائنہ کرے جو حدود اراضی مذکور سے متعلق ہو یا اُس کی یا اُس کے کسی حصہ کی نقل لے

ضمن ۲۔ جو شخص کہ بموجب ضمن ۱ کتاب تعین محصول کے بلا ادائے اُجرت معائنہ یا اُس کی نقل لینے کا حق رکھتا ہو اس کو اجازت ہوگی کہ بعد ادائی ایسی فیس کے جو اُس کے متعلق وقتاً فوقتاً کمیٹی سے مقرر ہو معائنہ کرے یا اُس سے نقل حاصل کرے۔

تعین میعاد نالشات متعلق تشخیص قیمت اور اطلاعنامہ ہوں میں کرنے عذرات نسبت تشخیص۔

**دفعہ ۲۱**۔ کمیٹی اُس وقت اور اُس طریقہ سے جو دفعہ ۱۹ میں مندرج ہے بذریعہ اعلان عام ایک روز مقرر کرے گی جو مشتہری اعلان سے کم سے کم تیس روز کے فاصلہ سے کم نہ ہوگا جس سے قبل یا جس روز کہ نالشات کسی قیمت قابل ادائے ٹیکس کی تعداد کی نسبت جو کتاب تعین محصول حلقہ میں درج ہو دفتر میں لی جائے گی۔

ضمن ۲۔ ہر صورت میں جبکہ کوئی حدود اراضی پہلی دفعہ کتاب تعین محصول میں اس حیثیت سے داخل ہو کہ وہ قابل ادائے ٹیکس مکان ہے یا جبکہ کسی حدود اراضی کی قیمت قابل ادائی ٹیکس بڑھا دی گئی ہو کمیٹی ضمن ۱ کے بموجب اعلان عام کے اجرا کے بعد جس قدر جلد ممکن ہوگا ایک خاص تحریری اطلاع نامہ مالک یا قابض حدود اراضی مذکور کے پاس بھیجے گی جس میں کہ داخلہ مذکور کی نوعیت بتائی جائے گی اور اُس کو اطلاع دی جائے گی کہ اگر اُس کو کوئی عذر داخلہ مذکور کی نسبت ہو تو اُس کی

سماعت دفتر کمیٹی میں کسی وقت وصول اطلاعنامہ خاص سے تین روز کے اندر ہوگی

کس وقت اور کس طریقہ سے تشخیص قیمت کی نسبت نالش ہوسکیگی

**دفعہ ۲۲** ۔ ضمن ۱۔ ہر نالش جو کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس مندرجہ کتاب تعین محصول کی تعداد کی بابت ہو ضرور ہے کہ بذریعہ تحریری عرضی کے کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے اور ضرور ہوگا کہ وہ خاص اُس تاریخ کو یا اس سے بعد کی تاریخ کو یا اُس تاریخ سے قبل کمیٹی کے دفتر میں داخل ہو جو اس غرض سے اعلان عام یا اطلاعنامہ خاص متصدر میں مقرر کی گئی ہو۔

ضمن ۲۔ ہر ایسی عرضی میں مختصر مگر پوری طور پر وہ وجوہ درج ہونگی جنکے لحاظ سے تشخیص قیمت سے ناراض ہو۔

غذرداروں کو تاریخ سماعت نالشات کی اطلاع دی جائیگی۔

**دفعہ ۲۳** ۔ کمیٹی تمام شکایتوں کی کھناؤنی جو اس طرح پر وصول ہوئی ہوں ایک رجسٹر میں کرائے گی جو اس غرض سے رکھا جائیگا اور ہر غذردار کو تاریخ و وقت و مقام سے جب کہ نالش کی تحقیقات کی جائے گی تحریری اطلاع دے گی۔

سماعت نالشات۔

**دفعہ ۲۴** ۔ ضمن ۱۔ وقت و مقام مقررہ میں کمیٹی نالش مذکور کی تحقیقات و فیصلہ بصورت موجودگی مدعی اُس کی موجودگی میں ورنہ اُس کی غیر حاضری میں کرے گی۔

ضمن ۲۔ جائز ہوگا کہ کمیٹی کسی معقول وجہ سے ایسی تحقیقات کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرے

ضمن ۳۔ بعد تصفیہ نالش اُس کا نتیجہ کتاب نالشات میں جو کہ حسب منشار دفعہ ۲۳ رکھی جائے گی درج کیا جائے گا اور اگر بموجب ایسے نتیجہ کے کسی ترمیم کی ضرورت ہوگی تو وہ کتاب محصول میں کردی جائے گی۔

تصحیح کتاب تعین محصول حلقہ بعد نالشات متعلقہ اور تصفیہ جملہ نالشات متعلقہ تشخیص قیمت۔

**دفعہ ۲۵** ۔ ضمن ۱۔ جبکہ تمام ایسی شکایتوں کا (اگر کوئی ہوں) تصفیہ ہو جائیگا۔ اور وہ داخلے جو حسب منشار ضمن ۵ دفعہ ۱۷ کتاب تعین محصول حلقہ میں کامل طور پر ہو چکیں گے تو کتاب مذکور پر کمیٹی تصدیق کریگی اور اپنی دستخط سے اس امر کی تصدیق کریگی کہ سوائے اُن صورتوں کے (اگر کوئی ہوں) جنمیں کہ ترمیم کی گئی ہے اور جو کتاب مذکور میں درج ہیں کوئی واجبی اعتراض قیمت ہائے قابل ادائی ٹیکس مندرجہ کتاب مذکور پر نہیں کیا گیا۔

ضمن ۲۔ اس کے بعد کتاب محصول حلقہ مذکور بپابندی اُن تبدیلیوں کے جو حسب منشار

دفعہ ۲۶ بعد میں کی جائیں تعداد ٹیکس مکان کی بابت جو ہر عمارت و اراضی موقوعہ حلقہ مذکور پر اُس سال جس کی بابت کتاب مذکور ہے واجب الادا ہوگا قطعی شہادت متصور ہوگی۔

کمیٹی مجاز ہوگی کہ دوران سال میں کتاب تعین محصول کی ترمیم کرے۔

**دفعہ ۲۶۔ ضمن ۱۔** جائز ہوگا کہ کمیٹی کسی ایسے شخص کی درخواست پر جس کو تعلق ہو یا کسی دوسرے کی اطلاع پر کسی وقت اُس سال کے دوران میں جس سے کوئی کتاب تعین محصول متعلق ہو اُس کی اس طرح پر ترمیم کرے کہ کسی ایسے شخص کا نام درج کردے جس کا نام درج ہونا چاہیئے یا کسی ایسے حدود اراضی کا داخلہ کرے جس کا داخلہ پہلے چھوٹ گیا ہو یا کسی ایسے شخص کا نام کاٹ دے جس پر ادائی ٹیکس مکان لازم نہ ہو یا کسی قسمیت قابل ادائی ٹیکس اور نیز ٹیکس کی تعداد کو جو اُس پر مبنی ہو بڑھا دے یا گھٹا دے یا کوئی جدید داخلہ کرے یا کسی ایسے موجودہ داخلہ کو کاٹ دے جس کے لحاظ سے کوئی حدود اراضی ادائے ٹیکس جائداد سے مستثنیٰ ہوگئی ہو۔

ضمن ۲۔ ہر ایسی ترمیم کی نسبت سمجھا جائے گا کہ اُس کی غرض و غایت یہ ہے کہ ادائی ٹیکس کی بابت کسی شخص کی ذمہ داری یا استثناء بموجب داخلہ مرتبہ سال رواں کے اُس سب سے پہلی تاریخ سے جب کہ وہ واقعات جن کے لحاظ سے ترمیم کی گئی وجود میں آئے مشخص کی جائے۔

نئی کتاب تعین محصول ہر سال تیار ہونی ضرور نہ ہوگی۔

**دفعہ ۲۷۔ ضمن ۱۔** یہ ضرور نہ ہوگا کہ ہر سال ایک نئی کتاب تعین محصول تیار کی جائے بپابندی مراتب مندرجہ ضمن ۳ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ گذشتہ سال کی کتاب کے داخلوں کو ایسی ترمیموں کے ساتھ جو اُس کے نزدیک مناسب ہوں سال جدید کے داخلہ قرار دے۔

ضمن ۲۔ لیکن اعلان عام حسب مفاد دفعات ۱۹ و ۲۱ ہر سال مشتہر کیا جائے گا اور مراتب مندرجہ دفعات مذکور و دفعات از ۲۲ تا ۲۶ ہر سال سے متعلق ہونگے۔

ضمن ۳۔ کتاب تعین محصول جدید کم سے کم ہر چہار سال میں ایک مرتبہ تیار کیجائیگی۔

## واپسی ٹیکس مکان بوجہ خلوے مکان

ٹیکس مکان کی واپسی کن صورتوں میں ہوگی۔

**دفعہ ۲۸۔** جبکہ کوئی عمارت یا اراضی یا کسی حدود اراضی کا کوئی جزو جسکو کمیٹی نے بطور ایک علیحدہ جائداد کے تصور کیا ہو کم سے کم برابر ساٹھ یوم تک خالی رہا ہو

تو کمیٹی بپابندی مراتب مندرجہ بالا بعد ٹیکس مکان کے (اگر کوئی ادا کیا گیا ہو) دو ثلث حصہ کو اُن ایام کی بابت جن مین کہ عمارت یا اراضی مذکور خالی رہی واپس کرے گی۔

اُس وقت تک واپسی ٹیکس کا دعوے نہ ہوسکیگا جب تک کہ کمیٹی کو خلو مکان کی اطلاع نہ دیگئی ہو

**دفعہ ۲۹**۔ ضمن ۱۔ کمیٹی سے حسب مراتب مندرجہ بالا کسی ٹیکس مکان کی واپسی کا دعوے نہ ہوسکیگا جب تک کہ خلو کی تحریری اطلاع اُس شخص نے جس پر ادائی محصول لازم ہے یا اُس کے مختار نے کمیٹی کو نہ دی ہو۔

ضمن ۲۔ ایسے اطلاعنامہ کے پیش ہونے کی تاریخ سے کسی پہلے زمانہ کی بابت کمیٹی سے کوئی واپسی عمل مین نہ آئے گی۔

ضمن ۳۔ جبکہ کسی ایک ششماہی سے جس کی بابت محصول مکان بموجب دفعہ ۱۱ قابل ادا ہوا گلی ششماہی تک خلو قایم رہے تو کمیٹی سے حسب مراتب مندرجہ بالا کسی محصول مکان کی واپسی کا دعوے بوجہ ایسے متصل خلو کے نہ ہوسکیگا جبتک کہ اُس کی اطلاع جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا اگلی ششماہی کے ابتدا سے تیس روز کے اندر کمیٹی کو نہ دی گئی ہو۔

درخواست ہائے واپسی کب اور کسطرح پیش ہونگی۔

**دفعہ ۳۰**۔ کمیٹی کو اختیار رہیگا کہ کسی محصول مکان کے واپسی کے دعوے کو نامنظور کرے باستثنائے اُس صورت کے جبکہ اُس کی بابت درخواست تحریری اُس ششماہی کے ختم سے جس سے دعوے مذکور متعلق ہے تیس روز کے اندر مع اُس بل کے جو حسب مفاد دفعہ ۲۳۔ اُس کو بابت اُس اسٹم ٹیکس کے جس کے متعلق واپسی کا دعوے کیا جاتا ہے وصول ہوا ہو کمیٹی کے سامنے پیش ہوئی ہو۔

## ٹیکس بایان گاڑی ہا۔

کن گاڑیون اور چوپایون پر ٹیکس عاید ہوگا۔

**دفعہ ۳۱**۔ باستثنائے اُن صورتون کے جو بعد مین مذکور ہین ایک ٹیکس اُس شرح سے جس کی تفصیل ضمیمہ نشان (ج) مین درج ہے تمام گاڑیون اور تمام چوپایون پر لیا جائے گا جن کی تفصیل ضمیمہ مذکور مین مندرج ہے اور جو حدود محکمہ جات صفائی کے اندر رکھے گئے ہون۔

ٹیکس سے معافی۔

**دفعہ ۳۲**۔ ٹیکس مذکور نہ لگایا جائیگا۔

**الف**۔ توپ کی گاڑی۔ گولون کی گاڑی یا بندی اور توپ خانہ اور رسالے کے گھوڑون پر۔

ب ۔ کوئی گھوڑا جکا رکھنا کسی شخص پر بموجب اُس کی شرائط ملازمت کے لازم ہو۔

ج ۔ گاڑی ہا اور چوپایہ جو ملک سرکار یا میونسپلٹی ہون۔

د ۔ گاڑی ہا جو گاڑیون کے دائمی سوداگر بغرض فروخت رکھتے ہون اور وہ کام مین نہ آتی ہون۔

ہ ۔ ٹھیلے جن مین صرف ایک پہیہ ہو اور بچون کی ہاتھ سے چلانے کے گاڑیان۔

و ۔ ایسی گاڑیون اور چوپایون پر جو مزدور اشخاص کی ملک ہون اور جن پر وہ بیٹھکر گدا گری کرتے ہون۔

زمانہ جس کے لحاظ سے ٹیکس لگایا جائیگا۔

**دفعہ ۳۴** ضمن ۱۔ ہر شخص جو کسی گاڑی یا چوپایہ کا جسپر ٹیکس مذکور عاید ہو سکتا ہو قابض یا مالک رہا ہو تو اگر وہ اُس کا قابض یا مالک رہا۔

الف ۔ کسی شش ماہی مین کم سے کم ساٹھ یوم تک تو اُس پر شش ماہی مذکور کا پورا ٹیکس عاید ہوگا۔

ب ۔ کسی شش ماہی مین ساٹھ یوم سے کم مگر تیس یوم سے زیادہ تک تو شش ماہی کے پورے ٹیکس کا ایک ثلث عاید ہوگا۔

ج ۔ کسی شش ماہی مین چودہ روز سے زیادہ نہ رہا ہو تو اُس شش ماہی کے بابت کوئی ٹیکس عاید نہ ہو سکیگا۔

ضمن ۲۔ جبکہ کوئی شخص دو یا زیادہ گاڑیون ایک ہی قسم کی۔ دو یا زیادہ چوپایون کا مالک یا قابض کسی ایک شش ماہی مین مختلف اوقات مین رہا ہو تو اُس کی نسبت لحاظ مقاصد دفعہ ہذا یہہ سمجھا جائے گا کہ گویا وہ صرف ایک گاڑی یا صرف ایک چوپایہ کا جیسی کہ صورت ہو اُن کل ایام مین مالک یا قابض رہا جن پر کہ وہ دو یا زیادہ زمانے مشتمل ہون۔

گاڑیان جن کی تزئین ہوتی ہو اور گاڑی بنانیوالون کے یہان کھڑے ہون ٹیکس سے معاف ہین۔

**دفعہ ۳۴** ۔ اگر کسی پوری شش ماہی مین کوئی گاڑی زیر تعمیر یا کسی گاڑی بنانے والے کے یہان کھڑی رہی ہو تو اُس پر شش ماہی کے بابت کوئی محصول نہ لیا جائیگا۔

جانور جو کام کے قابل نہ ہون اور کام مین نہ آتے ہون محصول سے معاف ہین۔

**دفعہ ۳۵** ۔ اگر کوئی چوپایہ کسی پوری شش ماہی مین کسی ایسے مکان مین رہا ہو جو بیکار یا بیمار جانورون کے لئے مخصوص ہو یا اگر کسی چوپایہ کی نسبت قابل اطمینان کمیٹی ثابت کر دیا جائے کہ وہ کسی پوری شش ماہی تک

ناقابل کاروبار اور شہنشاہی مذکور میں کام میں نہیں لایا گیا تو کوئی ٹیکس چوپایہ مذکور پر شہنشاہی مذکور کی بابت نہیں لیا جائے گا۔

کرایہ پر گاڑی چلانیوالوں اور دوسرے لوگوں سے ٹیکس کی بابت معاملہ کیا جا سکتا ہے۔

**دفعہ ۳۶**۔ جائز ہوگا کہ کمیٹی کسی کرایہ پر گاڑی چلانیوالے یا دوسرے شخص سے جو گاڑیاں یا گھوڑے یا بیل کرایہ کے لئے رکھتا ہو یا کسی سوداگر صاحب اصطبل سے جس نے گھوڑے کمیشن پر یا دوسری طرح پر فروخت ہوتے ہوں اس امر کی بابت معاملہ کرے کہ کسی ایسے زمانہ کی بابت جو ایک وقت میں ایک سال سے زیادہ نہ ہو ایک خاص رقم بمعاوضہ اُن ٹیکسوں کے جو دوسری طرح پر ایسے کرایہ پر گاڑی چلانے والے یا دوسرے شخص یا سوداگر کو بموجب دفعہ ۳۱ دینی پڑتی دیا کرے۔

گاڑی اور چوپایوں کے محصول کی کتابیں رکھنی ضرور ہیں۔

**دفعہ ۳۷**۔ ضمن ۱۔ کمیٹی ایک کتاب رکھے گی جسمیں امور مندرجہ ذیل کی بکھتاونی ہوا کرے گی۔

**الف**۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن پر کوئی ٹیکس حسب منشار دفعہ ۳۱۔ ادا کرنا لازم ہو۔

**ب**۔ تصریح اُن گاڑیوں اور چوپایوں کی جن کے متعلق اشخاص مذکور پر ٹیکس مذکور ادا کرنا لازم ہے۔

**ج**۔ رقم ٹیکس جو ہر شخص پر واجب الادا ہے اور وہ مدت جن کی بابت واجب الادا ہے۔

**د**۔ تفصیل ہر ایک معاملہ کی جو بموجب دفعہ ۳۶ کیا گیا ہو۔

ضمن ۲۔ ہر شخص جسکا نام کتاب مذکور میں درج ہو یا شخص مذکور کا مختار عام مجاز ہوگا کہ بلا کسی قسم کی اُجرت دینے کے کتاب مذکور کے کسی حصہ کو جو شخص مذکور سے متعلق ہو معاینہ کرے یا اُس کی نقل لے۔

ضمن ۳۔ کوئی شخص جو بموجب ضمن ۲ کتاب مذکور کے کسی حصہ کو بلا اُجرت معاینہ یا نقل لینے کا مستحق نہ ہو تو اُس کو معاینہ یا نقل لینے کی اجازت بعد اخذ ایسی فیس کے جو وقتاً فوقتاً کمیٹی اس غرض سے مقرر کرے دی جائے گی۔

اُن لوگوں سے تختے طلب کیے جا سکتے ہیں جن کی بابت گمان ہو کہ اُن پر ادائی ٹیکس لازم ہے۔

**دفعہ ۳۸**۔ ضمن ۱۔ اس غرض سے کہ فہرست مذکور تیار کی جائے کمیٹی مجاز ہوگی کہ حکم دے۔

**الف**۔ کسی حدود اراضی کے مالک کو جو ایک سے زیادہ ایسے اشخاص کو

کرایہ پر دی گئی ہو یا اُن کے قبضہ میں ہو جو گاڑیوں اور چوپایوں کے مالک یا قابض ہوں کہ وہ اپنی دستخط سے ایک ایسا تحریری تختہ پیش کرے جس میں اُن میں سے ہر شخص کا نام اور پتہ اور کیفیت چوپایا و گاڑی جو اُن میں سے ہر شخص کی ملک یا قبضہ میں ہوں اور مالک مذکور کے حدود ارضی پر رہتی ہوں درج ہو۔

**ب** ۔ ہر شخص کو لازم ہوگا کہ جس کی نسبت خیال ہو کہ اُس پر کسی چوپایہ یا گاڑی کی بابت کوئی محصول ادا کرنا لازم ہے کمیٹی کو اپنی دستخط سے تحریری تختہ پیش کرے جس میں اُن گاڑیوں اور چوپایوں کے متعلق (اگر کوئی ہوں) جن کا وہ مالک یا قابض ہو ایسی کیفیت درج ہو جو کمیٹی کے نزدیک ضرور ہے۔

ضمن ۲ ۔ ہر شخص پر جس کو ایسا تختہ مرسلہ وصول ہو لازم ہوگا کہ اُس معقول مدت میں جو کمیٹی نے اس غرض سے مقرر کی ہو اُس کی تعمیل کرے خواہ اُس شخص پر ادائی ٹیکس لازم ہو یا نہ ہو اور اپنے بہترین علم و یقین کے مطابق صحیح تختہ مرتب کر کے پیش کرے۔

جو شخص کہ پہلے ٹیکس نہ ادا کرتا ہو اگر وہ کسی ایسے چوپایہ یا گاڑی کا مالک ہو جائے جس پر ٹیکس دینا ضرور ہو تو

**د** ۔ ہر شخص جو کسی سنشاہی میں جس کی بابت کہ گاڑیوں اور چوپایوں پر محصول عاید ہوتا ہو کسی گاڑی یا چوپایہ کا جس کی بابت کہ اُسے ٹیکس مذکور ادا کرنا چاہئے ۔ قابض ہو جائے تو اگر وہ گزشتہ سنشاہی میں کسی ایسے ٹیکس کے ادا کرنے کے قابل نہ تھا تو تحریری اطلاع اس واقعہ کی کہ وہ قابض ہوا ہے گاڑی یا چوپایہ مذکور پر قابض ہونے کے پندرہ روز کے اندر کمیٹی کو دیگا۔

اختیار معائنہ اصطبل وطبلی اخفی ہو جن پر ادائی ٹیکس لازم ہو

**ضمن ۱** ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی اصطبل یا گاڑی خانہ یا ایسے مقام کا جس کے متعلق کہ اُس کو اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس میں کوئی گاڑی یا چوپایہ موجود ہے جس پر کہ جب تو اور نہ ادا ٹیکس عاید ہو سکتا ہو معائنہ کرے۔

ضمن ۲ ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ طلب تحریری کسی ایسے شخص کو یا اُس کے کسی ملازم کو اپنے سامنے طلب کرے جس کی نسبت اُس کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس پر کوئی ٹیکس کسی گاڑی یا چوپایہ کی بابت واجب الادا ہے اور شخص مذکور یا اُس کے ملازم مذکور کا اُن گاڑیوں اور چوپایوں کی تعداد اور نوعیت کی نسبت اظہار لے جو شخص مذکور کی ملک یا قبضہ میں ہوں ۔ اور ہر شخص پر جو اسطرح طلب کیا جانے لازم ہوگا کہ کمیٹی کے سامنے حاضر ہو اور اپنے بہترین علم و یقین کے موجب معاملات مذکور کی نسبت صحیح اطلاع دے۔

# وصول ٹیکس

ٹیکس مکان ششماہی کی بابت پیشگی ادا ہوگا۔

**دفعہ ۴۱** ۔ ٹیکس مکان پیشگی ششماہی اقساط مین قابل ادا ہوگا۔

ٹیکس گاڑیون اور چوپایونکا بعد مابعد وصول ہوگا لیکن گاڑیاں کرایہ کو محصول پیشگی لیا جائے گا۔

**دفعہ ۴۲** ضمن ۱۔ باستثنا اُن صورتون کے جن کے متعلق بعد مین دوسری طرح پر بندوبست کیا گیا ہے ٹیکس متعلق چوپایان وگاڑی ہا ششماہی اقساط مین بعد گذرنے ششماہی مذکور ہر غرۂ آذر و ہر غرۂ خورداد کو قابل ادا ہوگا۔

ضمن ۲۔ شرط یہ ہے کہ عام کرایہ کی گاڑیون کے متعلق جن کو داجبرار نے حسب مراتب مندرجہ قواعد گاڑی ہائے کرایہ اجازت نامہ دیا ہو اُسی شخص کو جو گاڑی مذکور کو بغرض کرایہ رکھتا یا چلاتا ہے کمیٹی حکم دے گی کہ قبل اس کے کہ اُس کو کوئی اجازت نامہ بموجب قواعد مذکور دیا جائے وہ فنڈ محکمہ صفائی مین وہ ٹیکس داخل کرے جو گاڑی مذکور اور اُس چوپایہ یا چوپایون پر جو اُس مین لگائے جاتے ہین عاید ہوتا ہو اُس کل زمانہ کی بابت مع فیس اجازت نامہ ادا کرے جس کی بابت کہ اجازت نامہ دیا گیا ہو۔

پیشی بل بابت ٹیکس

**دفعہ ۴۳** ۔ ضمن ۱۔ جب کوئی ٹیکس مکان یا ٹیکس چوپایا وگاڑی ہا باستثنا گاڑیہائے کرایہ وچوپایان جو اُن مین کام مین لائے جاتے ہون یا ایسے ٹیکس کی کوئی قسط واجب الادا ہوجائے تو کمیٹی جس قدر جلد ممکن ہوسکے گا اُس شخص کے پاس جس پر اُس کی ادائی لازم ہو ایک بل رقم واجب الادا کی بابت پیش کرائے گی۔

ضمن ۲۔ ہر ایسے بل مین مدت اور حدود اراضی یا گاڑی یا چوپایہ کی جس کی بابت کہ ٹیکس عاید ہوا ہے تصریح ہوگی اور نیز اِس امر کی اطلاع دی جائے گی کہ کس قدر میعاد مین حسب مراتب مندرجہ مابعد ٹیکس مذکور کی بابت مرافعہ ہوسکتا ہے

ضمن ۳۔ اگر کسی ایک شخص پر ایک جائداد سے زیادہ جائدادون کی بابت ادائی ٹیکس مکان لازم ہو تو کمیٹی کو اختیار رہوگا کہ خواہ شخص مذکور کے پاس اُن جدا رقوم کی بابت جو جائداد ہائے مذکور کی بابت واجب الادا ہون ایک یا کئی بل بھیجے جیسا کہ مناسب معلوم ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور بذریعہ اطلاع تحریری درخواست کرے کہ اُس کے پاس علیحدہ علیحدہ بل بھیجے جائین تو کمیٹی

ایسی درخواست کو اس ٹیکس کے متعلق منظور کرے گی جو شخص مذکور پر کمیٹی کے پاس اطلاع مذکور پہنچنے کے بعد واجب الادا ہوگا۔

اطلاعنامہ مطالبہ

**دفعہ ۴۴** ۔ ضمن ۱۔ اگر رقم ٹیکس جس کی بابت کوئی بل حسب مراتب مندرجہ بالا پیش کیا گیا ہو دفتر محکمہ صفائی میں تاریخ پیشی بل سے پندرہ یوم کے اندر داخل نہ ہوگی تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے نام ایک تاکیدی مطلوبہ جاری کرے۔

ضمن ۲۔ ہر تاکیدی مطلوبہ کی بابت جو کمیٹی حسب منشاء دفعہ ہذا کسی شخص کے نام جاری کرے ایک فیس لی جائے گی جس کی تعداد ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور اُس کو ہر مقدمہ میں کمیٹی تجویز کرے گی اور وہ شخص مذکور پر واجب الادا ہوگی اور خرچہ وصولی میں شامل ہوگی۔

ضبطی

**دفعہ ۴۵** ۔ اگر وہ شخص جس پر ادائی ٹیکس مذکور لازم ہے وصول مطلوبہ تاکیدی سے پندرہ روز کے اندر ٹیکس ادا نہ کرے یا عدم ادائی کی بابت وجہ معقول جو قابل اطمینان کمیٹی ہو ظاہر نہ کرے یا حسب مراتب مندرجہ مابعد کوئی مرافعہ نہ کیا جائے تو رقم مذکور مع تمام خرچہ وصول کے باجرائے حکمنامہ مطابق نقشہ مندرجہ ضمیمہ (د) یا اور کسی قسم کے نقشے کے وصول ہو سکے گی حکمنامہ کمیٹی جاری کرے گی اور اُس کا منشاء یہ ہوگا کہ بذریعہ قرقی و بیع اسباب و جائداد منقولہ مدیون یا اگر مدیون کسی ایسی حد و دارضی پر قابض ہے جس کی بابت ٹیکس مکان واجب الادا ہے تو اُس اسباب و جائداد منقولہ کی ضبطی اور بیع سے جو حد و دارضی مذکور پر پائی جائے رقم واجب الادا وصول کی جائے۔

مال و اسباب مدیون کی قرقی جہاں نہیں وہ پایا جائے ہو سکیگی۔

**دفعہ ۴۶** ۔ اسباب و جائداد منقولہ جس پر کوئی ٹیکس واجب الادا ہو جس کے وصول کی بابت کوئی حکمنامہ حسب مراتب مندرجہ بالا جاری کیا گیا ہو ہر اُس مقام پر قرق ہو سکیگی جہاں وہ پائی جائے۔

فہرست مال و اطلاعنامہ ضبطی و مراجع۔

**دفعہ ۴۷** ۔ جس افسر کے حکمنامہ قرقی حسب منشاء دفعہ ۴۵ جاری کیا گیا ہو بغرض تعمیل سپرد کیا گیا ہو وہ فوراً اُس اسباب جائداد منقولہ کی فہرست مرتب کرے گا جو اُس نے بہ تعمیل وارنٹ قرق کی ہوگی اور اُس کے ساتھ وہ اُس شخص کو جس کے قبضہ میں جائداد مذکور قرقی کے وقت ہوگی تحریری اطلاع مطابق نمونہ مندرجہ ضمیمہ ۵ دیگا کہ اسباب و جائداد منقولہ مذکور اُس طریقہ سے بیع کی جائے گی جیسا کہ اطلاعنامہ مذکور میں درج ہے۔

طریقہ تعمیل۔ **دفعہ ۴۸**۔ ضمن ۱۔ اگر اُس عرصہ مین کمیٹی حکمنامہ کی تعمیل نہ کرے یا ملتوی کرے تو اسباب وجائداد منقولہ قرق شدہ بعد انقضائے میعاد مندرجہ اطلاعنامہ جو بموجب دفعہ ۴۷ جاری ہوگا کمیٹی کے حکم سے فروخت کردی جائے گی اور کمیٹی اُس کی قیمت یا قیمت کے ایسے حصہ کو جو کافی ہو رقم واجب الادا خرچہ وصولی کی ادائی مین صرف کریگی ضمن ۲۔ اگر کوئی رقم باقی رہیگی تو وہ فوراً سرمایہ صفائی مین جمع کردی جائے گی لیکن اگر تاریخ بیع سے ایک سال کے اندر اُس کی بابت بذریعہ درخواست تحریری دعوے کیا جائیگا تو رقم مذکور اُس شخص کو واپس دی جائے گی جس کے قبضہ مین جائداد غیر منقولہ مذکور قرقی کے وقت تھی۔ کوئی رقم بقایا جس کی بابت حسب مراتب مندرجہ بالا ایک سال کے اندر دعوی نہ کیا جائیگا ملکیت کمیٹی سے متصور ہوگی۔

فیس بابتہ قرقی۔ **دفعہ ۴۹**۔ ہر قرقی کی بابت جو قواعد ہذا کے بموجب عمل مین آئیگی ایک فیس بشرح مندرجہ ضمیمہ نشان (ا) لی جائے گی۔ اور فیس مذکور خرچہ وصولی مین شریک ہوگی۔

فیس متعلقہ خرچہ وصولی معاف ہوسکتی ہے۔ **دفعہ ۵۰**۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو کل یا کوئی حصہ کسی فیس کا جو بموجب دفعہ ۴۹ یا ضمن ۲ دفعہ ۴۸ لی گئی ہو معاف کردے۔

کن صورتون مین قابضون پر ادائی ٹیکس مکان لازم سمجھی جاسکتی ہے **دفعہ ۵۱**۔ ضمن ۱۔ اگر کوئی رقم واجب الادا بابت ٹیکس مکان بعد اس کے کہ اُس شخص کے پاس بل پیش ہوچکا ہو جس پر دراصل اُس کی ادائی لازم ہے غیر موروثی رہے اور شخص مذکور اُس وقت اُن حدود ارضی پر جن کی بابت ٹیکس واجب الادا ہے قابض نہ ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ایک بل بابت رقم مذکور قابض حدود ارضی مذکور کے پاس پیش کرائے اور اگر اُس کے دو یا زیادہ قابض ہون تو ہر ایک کے پاس ایسی رقم کی بابت بل بھیجے جس کو کل رقم واجب الادا کے ساتھ وہی نسبت ہو جو اُس کرایہ کو جو قابض مذکور دیتا ہے کل رقم کرایہ کے ساتھ جو دو قابضون یا کل قابض حدود ارضی مذکور کی بابت دیتے ہون۔

ضمن ۲۔ اگر قابض یا کوئی شخص قابضون مین سے کسی ایسی بل کے پیش ہونے کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر رقم مندرجہ ادا نکریگا تو رقم مذکور اُس سے حسب منشا مراتب مندرجہ بالا وصول کی جاسکیگی۔

کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس یا بنا راضی ٹیکس جو بموجب قواعد ہذا مقرر یا عاید کیا گیا ہو اُس کی سماعت اور تصفیہ اور فیصلہ وہ جج یا حجان کرینگے جن کا تقرر سرکار سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ التماس عمل مین آئے گا۔

ضمن ۲ ۔ لیکن جج یا حجان مذکور ایسے کسی مرافعہ کی سماعت نہ کرینگے جب تک کہ۔

الف ۔ وہ وقوع امر بہ النزاع سے پندرہ روز کے اندر پیش نہ ہو۔

ب ۔ درصورتیکہ مرافعہ کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس کی تشخیص کی بابت ہو تو ضرور ہے کہ اُس کی بابت بموجب دفعہ ۲۲ کمیٹی کے سامنے پہلے نالش ہوئی ہو اور ایسی نالش کا تصفیہ ہو چکا ہو۔

ج ۔ درصورتیکہ مرافعہ کسی ترمیم کی بابت ہو جو کتاب تعین محصول مین حسب منشا دفعہ ۲۶ ۔ دوران سال مین ہوئی ہو تو ضرور ہے کہ شخص متضرر نے ترمیم مذکور کی سب سے پہلے اطلاعیابی کے پندرہ روز کے اندر نالش کی ہو اور اُس نالش کا تصفیہ ہو چکا ہو۔

د ۔ درصورتیکہ مرافعہ بنا راضی کسی ٹیکس کے یا درصورتیکہ مرافعہ بنا راضی قیمت قابل ادائی ٹیکس کی تشخیص کے اُس وقت پیش ہو جبکہ کوئی بل بابت کسی ٹیکس مکان کے جو قیمت مذکور پر مقرر کیا گیا ہو مرافع کے پاس پیش ہو چکا ہو تو ضرور ہوگا کہ مرافع رافم متدعویہ کو کمیٹی کے پاس داخل کر چکا ہو۔

امر بہ النزاع کا وقوع کب سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۵۸** ۔ دفعہ ۵۷ کے مقاصد کے لحاظ سے وقوع امر بہ النزاع حسب ذیل متصور ہوگا۔

الف ۔ بصورت کسی مرافعہ کے جو کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس کی تشخیص کی بابت ہو اُس تاریخ کو جبکہ اُس نالش کا جو حسب منشا دفعہ ۲۲ کمیٹی کے سامنے قیمت مذکور کی تشخیص کے متعلق پیش ہوئی ہو تصفیہ ہوا۔

ب ۔ بصورت کسی مرافعہ کے جو بنا راضی کسی ترمیم کے ہو جو کتاب تعین محصول مین حسب منشا دفعہ ۲۶ دوران سال مین کی گئی ہو اُس تاریخ کو جبکہ وہ نالش جو شخص متضرر نے کمیٹی کے سامنے ترمیم مذکور کے متعلق کی ہو فیصل ہوئی ہو۔

ج ۔ بصورت کسی مرافعہ کے جو کسی ٹیکس کی بابت ہو اُس تاریخ کو جبکہ اُس کی ادائی کی

بابت تقاضا کیا جائے یا جبکہ اُس کی بابت بل پیش کیا جائے۔

جن قیمتوں اور ٹیکسوں کی بابت مرافعہ ہوا ہو یا جو تخمینی اور ٹیکس بعد مرافعہ قرار پائی ہوں وہ قطعی ہونگی۔

**دفعہ ۵۹**۔ ضمن ۱۔ ہر قیمت قابل ادائی ٹیکس جسکا تقرر بپابندی قواعد ہذا عمل مین آیا ہو اور جس کے متعلق کوئی نالش حسب مراتب مندرجہ بالا نہ ہوئی ہو اور تعداد ہر رقم کی جو کسی شخص سے بپابندی قواعد ہذا کسی ٹیکس کی بابت طلب کی جائے اگر اُس کے متعلق کوئی مرافعہ حسب مراتب مندرجہ بالا دائر نہ کیا جائے اور نیز جج مذکور کا فیصلہ کسی مرافعہ کی نسبت جو کسی ایسی قیمت یا ٹیکس کے متعلق پیش ہوا ہو قطعی ہوگا۔

ضمن ۲۔ کمیٹی پر تعمیل ہر فیصلہ کی جو جج مذکور کسی مرافعہ پر جو بنا راضی کسی ایسی قیمت یا ٹیکس کے دائر ہوا ہو صادر کرے لازم ہوگی۔

# جرایم و سزا

خلاف ورزی دفعات ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۳۹ کی سزا۔

**دفعہ ۶۰**۔ جو شخص کہ دفعات (۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۳۹) کے مراتب مندرجہ مین سے کسی کی خلاف ورزی کرے گا یا کسی ایسے حکم کی جو واجبی طور پر دفعات مذکورین سے کسی دفعہ کے بموجب اُس کو دیا گیا ہو تعمیل نکریگا تو اُس کو ہر ایسے جرم کی پاداش مین سزا جرمانہ دی جائے گی جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکیگی۔

خلاف ورزی دفعات ۵ و ۳۸ کی سزا۔

**دفعہ ۶۱**۔ جو کوئی شخص مراتب مندرجہ دفعہ (۵ یا ۳۸) مین سے کسی کی خلاف ورزی کرے گا یا کسی ایسے حکم کی تعمیل نکرے گا جو اُسکو دفعات مذکورین سے کسی دفعہ کے بموجب دیا گیا ہو تو اُس کی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ اُس نے ارادۃً ملازم سرکاری کو ایک ایسی اطلاع کا دینا ترک کیا جسکا دینا اُس پر قانوناً لازم تہا۔ یا یہہ کہ اُس نے اُس امر کے متعلق ایسی اطلاع دی جس کی نسبت وہ جانتا تہا یا اُس بات کے باور کرنے کی وجہ رکہتا تہا۔ کہ وہ دروغ ہے جیسی کہ صورت ہو اور اُس کو سزائے قید نہص دی جائے گی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوسکے گی یا سزائے جرمانہ دیجائیگی جس کی تعداد پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دی جائینگی۔

اختیار سماعت مجسٹریٹ

**دفعہ ۶۲**۔ جرایم جو بخلاف ورزی قواعد ہذا وقوع مین آئین اُنکی سماعت و تصفیہ وہ مجسٹریٹ یا مجسٹریٹان جن کا تقرر سرکار سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ

عمل مین آیا ہو گرینگے۔
نوٹس وغیرہ کی تعمیل کن اشخاص کے ذریعہ سے ہوگی۔

**دفعہ ۶۳** ۔ اطلاعنامہ ۔ بل ۔ شیڈیول طلبنامہ اور ایسے دوسرے کاغذات جن کا حسب قواعد ہذا تعمیل یا جاری ہونا یا پیش ہونا یا دینا لازمی ہو تو اُس کی تعمیل اجرا یا پیش کرنا یا دینا بذریعہ افسران یا ملازمان صفائی یا اور اشخاص کے ذریعہ سے جن کو کمیٹی اسبارہ مین اختیار دے عمل مین آئے گا۔

اشخاص متعلقہ پر اطلاعنامہ وغیرہ کی کس طور پر تعمیل ہوگی

**دفعہ ۶۴** ۔ جب کسی اطلاعنامہ ۔ بل شیڈیول طلبنامہ یا ایسے اور کاغذات کا حسب قواعد ہذا کسی شخص پر تعمیل یا جاری ہونا یا پیش ہونا یا دیا جانا لازمی ہو تو ایسی تعمیل اجرا یا پیش ہونا یا دیا جانا سوائے اُن صورتون کے جن کے متعلق دفعہ ۶۵ مین بصراحت کوئی اور انتظام کیا گیا ہے بطریق مندرجہ ذیل ہوگا۔

**الف** ۔ اطلاعنامہ ۔ بل ۔ شیڈیول طلبنامہ یا ایسے کاغذات کو شخص مذکور کے دینے یا دینے کے لیئے پیش کرنے سے۔

**ب** ۔ اگر شخص مذکور کا پتہ نہ ملتا ہو تو اطلاعنامہ بل شیڈیول ۔ طلبنامہ یا اور کاغذات کو ایسے مکان ۔ موقوعہ حدود صفائی مین چھوڑ آنے سے جسمین کہ اُس کا رہنا اخیر مرتبہ معلوم ہوا ہو یا کاغذات مذکور کو کسی اہل خاندان یا ملازم خانگی بالغ از قسم مذکور کو دینے یا دینے کے لیئے پیش کرنے سے۔

**ج** ۔ اگر ایسا شخص حدود صفائی مین نہ رہتا ہو اور اُس کا پتہ کمیٹی کو معلوم ہو تو ایسے اطلاعنامہ ۔ بل شیڈیول ۔ طلبنامہ یا اور کاغذات کو اُس شخص کے پاس بذریعہ ڈاک خانہ مین جس پر پتہ مذکور لکھا رہیگا بھیجدینے سے۔

**د** ۔ اگر بمجملہ ذرایع مندرجہ بالا کے کسی ذریعہ سے کامیابی نہ ہو تو ایسے اطلاعنامہ بل شیڈیول ۔ طلبنامہ یا اور کاغذات کو مکان یا زمین متعلقہ کے (اگر کوئی ہو) منظر عام پر چسپان کر دینے سے۔

مالک یا قابض مکان پر تعمیل کس طور پر ہوگی۔

**دفعہ ۶۵** ۔ جب کسی اطلاعنامہ ۔ بل شیڈیول ۔ طلبنامہ یا ایسے دیگر کاغذات کی تعمیل یا اجرا یا اُس کا پیش ہونا مالک یا قابض کسی

---

لہ دفعات ۶۳ تا ۶۷ بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ ۔ خورداد ۱۳۴۸ف ح اضافہ کی گئین۔

مکان یا زمین پر حسب قواعد ہذا لازمی ہو تو اُن مین مالک یا قابض کا نام مندرج ہونا ضروری ہوگا اور اُن کی تعمیل اجرا اُنکا پیش ہونا حسب طریقہ مندرجہ دفعہ بالا کے عمل مین نہ آئے گا بلکہ بطریق ذیل ہوگا۔

**الف** ۔ اطلاعنامہ ۔ بل ۔ سٹیڈیول طلبنامہ یا دیگر کاغذات مالک یا قابض کو یا اگر مالک یا قابض ایک سے زائد ہون تو کسی ایک مالک یا قابض مکان یا زمین کو دینے یا دینے کے لیئے پیش کرنے سے۔

**ب** ۔ اگر مالک یا قابض یا منجملہ چند مالک یا قابضون کے کوئی ایک بھی نہ پایا جاتا ہو تو اطلاعنامہ بل ۔ سٹیڈیول طلبنامہ یا دوسرے کاغذات کے مالک یا قابض کو منجملہ مالکون یا قابضون کے کسی ایک کے اہل خاندان یا ملازم خانگی بالغ از قسم مذکور کے دینے کے یا دینے کے لیئے پیش کرنے سے۔

**ج** ۔ اگر منجملہ ذرایع متذکرہ ضمن ہائے بالا مین کامیابی نہ ہو تو ایسے اطلاعنامہ بل ۔ سٹیڈیول طلبنامہ یا دوسرے کاغذات کو مکان یا زمین متعلقہ کے منظر عام پہ چسپان کر دینے سے۔

اخیر تین دفعات اطلاعنامہ بجریہ مجسٹریٹ کو متعلق نہ ہونگی

**دفعہ ۶۶** ۔ مین دفعات ملحقہ بالا کسی ایسے اطلاعنامہ سے جو کوئی مجسٹریٹ حسب قواعد ہذا جاری کرے متعلق نہ ہوگی۔

اطلاعنامہ وغیرہ پر دستخط کے بجائے انگوٹھے کا جواز۔

**دفعہ ۶۷** ۔ اگر کسی لائسنس اجازت تحریری اطلاعنامہ بل ۔ سٹیڈیول طلبنامہ یا ایسے دوسرے کاغذات پر افسر صفائی کی دستخط ثبت ہونی چاہیئے ۔ ایسے افسر کی دستخط بذریعہ کل کی ترکیب کے چھپی ہوئی ہون تو یہہ سمجھا جائیگا کہ اوسپر باضابطہ دستخط ہوئی ہے۔

## ضمیمہ نشان الف ۔

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰۔

نمونہ اطلاعنامہ انتقال جو اُس وقت دیا جائیگا جبکہ انتقال بذریعہ دستاویز عمل مین آئے ۔

بخدمت کمیٹی یا کمشنر (جیسی کہ صورت ہو) محکمہ صفائی ۔

مین (زید) بذریعہ ہذا حسب منشاء دفعہ ۹۔ قواعد محاصل محکمہ صفائی انتقال جائداد مندرجہ ذیل کی اطلاع دیتا ہون

| | |
|---|---|
| تاریخ اطلاعنامہ | |
| تاریخ دستاویز۔ | |
| نام منتقل کنندہ یا واہب | |
| نام بایع یا موہوب لہ | |
| تعداد دہل | |
| کیفیت جائداد | |
| کیفیت مکمل | |
| موقع | |
| نشان حلقہ مندرجہ کتاب تعین محصول۔ | |
| طول وعرض اراضی۔ | |
| صدود اربعہ | |
| اگر دستاویز کی رجسٹری ہوئی ہو تو تاریخ رجسٹری۔ | |
| | کیفیت |

شرح دستخط زید)

## ضمیمہ نشان ب

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰۔

نمونہ اطلاعنامہ انتقال جبکہ انتقال سوائے تحریر دستاویز کے کسی دوسرے طریقہ سے عمل میں آیا ہو

بخدمت کمیٹی یا کمشنر (جیسی کہ صورت ہو) محکمہ صفائی۔

میں (زید) بذریعہ ہذا حسب نشاندہی دفعہ ۹۔ قواعد محاصل محکمہ صفائی انتقال جائداد مندرجہ ذیل کی اطلاع دیتا ہوں۔

| | |
|---|---|
| تاریخ اطلاعنامہ | |
| دونوں جانب انتقال کنندہ کے دستخط ثبت ہونے چاہئیں جائداد مذکور کے انتقال طور پر درج ہے۔ | |
| کس کس نام منتقل ہو گی۔ | |
| کیفیت مکمل ہے۔ | |
| موقع | |
| نشان حلقہ مندرجہ کتاب تعین محصول | |
| طول وعرض اراضی | |
| صدود اربعہ | |
| | کیفیت |

شرح دستخط (زید)

# ضمیمہ نشان ج

ملاحظہ ہو دفعہ ۳۱

ٹیکس چوپایان وگاڑیان۔ سالانہ

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ ہر چار پہیہ کی کمانی دار گاڑی پر۔ | جو گھوڑے یا یابو یا خچر یا گدھے یا بیل یا کلبن کھینچتی یا گھسیٹتی ہوں۔ | صہ ر |
| ۲۔ ہر دو پہیہ کی کمانی دار گاڑی پر | | ۳ ر |
| ۳۔ ہر چار پہیہ کی بے کمانی گاڑی پر | | ۳ ر |
| ۴۔ ہر دو پہیہ کی بے کمانی گاڑی پر | | عاں |
| ۵۔ ہر ٹٹی پر | | ۸ ر |
| ۶۔ ہر چھوٹی ٹٹی پر جیسی کہ وڈیارو کے استعمال میں آتی ہے اور جو عموماً پتھر لانے کے کام آتی ہو۔ | | ۴ ر |
| ۷۔ ہر گھوڑے پر جو ۱۳ ناپ سے اونچا ہو۔ | | عہ ر |
| ۸۔ ہر گھوڑے پر جو ۱۳ ناپ کا ہو یا ۱۳ سے کم ہو۔ | | عہ |
| ۹۔ ہر یابو یا خچر یا گدھے پر جو بغرض بار برداری کام میں لایا جاتا ہو۔ | | ۸ ر |
| ۱۰۔ ہر بیل پر۔ | | ۴ ر |
| ۱۱۔ ہر گائے پر۔ | | ۲ ر |
| ۱۲۔ ہر بچھیے پر۔ | | ۴ ر |
| ۱۳۔ ہر بھینس پر۔ | | ۴ ر |
| ۱۴۔ ہر اونٹ پر۔ | | عہ ر |
| ۱۵۔ ہر ہاتھی پر جس کا قد دو گز سے بلند ہو۔ | | ۱۰ ر |
| ۱۶۔ ہر ہاتھی پر جس کا قد ڈیڑھ گز سے بلند اور دو گز سے زیادہ نہ ہو۔ | | ۷ ر |

# ضمیمہ نشان (د)

ملاحظہ ہو دفعہ ۴۵

نمونہ حکمنامہ ضبطی

بنام (یہاں اُس افسر کا نام لکھا جائے جس سے تعمیل حکمنامہ متعلق کیگئی ہو)

چونکہ (زید) ساکن ..... نے جو رقم مندرجہ حاشیہ بابت ..... (یہاں توعیت ٹیکس درج کیجائے)

شش ماہی میں ابتدائے ..... بہ نہایت تاریخ ..... ادا نہیں کی ہے اور نہ کوئی کافی وجہ قابل اطمینان کمیٹی عدم ادائی کی بابت ظاہر کی ہے الرقمہ رقم مذکور حسب ضابطہ بذریعہ مطلوبہ بحریری (زید) مذکور سے طلب کیگئی اور مطلوبہ تاکیدی کے بھیجائے جانے کی تاریخ سے بھی پندرہ روز گذر گئے ہیں۔

اس لئے تمکو بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ (زید) مذکور کا مال و اسباب (یا جیسی کہ صورت ہو) کوئی مال و اسباب جو اُس حدود اراضی پر جس کی بابت ٹیکس مذکور واجب الادا ہے پایا جائے) تا بہ تعداد مبلغ .....

بابتہ ٹیکس ضبط کرو اور نیز اسی دوسری رقم کی بابت بھی جو خرچہ وصولی رقوم مذکور کی ادائی کے لئے کافی ہو۔ اور اگر ضبطی مذکور سے اگلے پانچ روز کے اندر رقم مذکور ادا نہ ہو تو مزید لحاظ اسی دوسری رقم کے جو خرچہ مذکور کی ادائی کے لئے کافی ہو مال و اسباب مذکور کو فروخت کرو اور آمدنی بیع سے بعد ادائی اور بجز اسینے رقم تعدادی اور خرچہ وصولی رقم مذکور رقم بقایا کو (اگر کوئی ہو) اگر بقایائے مذکور تاریخ بیع سے ایکسال کے اندر طلب کیجائے تو اُس شخص کو واپس کرو جسکو تمنے مال و اسباب مذکور پر قابض پایا ہو۔ اگر زید مذکور کا کافی مال و اسباب نہیں ضبط ہو سکتا۔ یا حدود اراضی مذکور پر (جیسی کہ صورت ہو) نہیں ملسکتا تو اس امر کا حصہ قطعنامہ اس حکم کے ساتھ کمیٹی کے رو برو پیش کرو۔ واقع تاریخ .....

شرح دستخط منجانب کمیٹی .....

## ضمیمہ نشان ۵۵ ملاحظہ ہو دفعات ۴۴ و ۴۵

نمونہ فہرست اطلاع نامہ

بنام۔

زید۔

ساکن

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ میں نے آج کے روز مال و اسباب جسکی تفصیل فہرست مندرجہ ذیل میں درج ہے بابت ..... رقم تعدادی مبلغ ..... جو بابت ٹیکس مندرجہ حاشیہ کے بیان ٹیکس کی نوعیت درج کیجائے۔ بابت ششماہی من ابتدائے ..... بہ نہایت تاریخ ..... ضبط کی ہے اور اگر تم دفتر محکمہ صفائی واقع ..... میں رقم واجب الادا مع خرچہ وصولی تاریخ اطلاعنامہ ہذا سے پانچ روز کے اندر داخل نہ کروگے تو مال و اسباب مذکور فروخت کر دیا جائے گا۔

واقع ..... روز ..... تاریخ .....

فرد دستخط (افسر تعمیل کنندہ حکمنامہ)

فہرست

اس مقام پر کیفیت مال و اسباب ضبط شدہ درج کی جائے۔

## ضمیمہ نشان (و)۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۹۰

نمونہ فیس جو قرقی کی بابت واجب الادا ہوگی۔

| | رقم جسکی بابت قرقی کی گئی | | | تعداد دفعہ |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | روپیہ سے کم۔ | ۴ | روپیہ اور اس سے زیادہ اور دس روپیہ سے کم۔ | ۸ |
| ۱۰ | روپیہ اور زیادہ مگر پندرہ سے کم۔ | ۱۲ | روپیہ اور زیادہ مگر ۱۵ سے کم۔ | ۱۰ |
| ۱۵ | روپیہ اور زیادہ مگر ۲۰ سے کم۔ | ۱۶ | روپیہ اور زیادہ مگر ۲۵ سے کم۔ | ۹ |
| ۲۵ | روپیہ اور زیادہ مگر ۳۰ سے کم۔ | ۲۸ | ۳۰ ۳۵ | ۸ |
| ۵۰ | ۳۵ ۵۰ | ۴۲ | ۵۰ ۶۰ | ۷ |
| ۷۵ | ۵۰ ۷۵ | ۶۰ | ۷۵ ۹۰ | ۶ |
| ۱۰۰ | ۷۵ ۱۰۰ | ۸۴ | ۱۰۰ روپیہ اور اس سے زیادہ۔ | ۵ |

فیس مندرجۂ بالا میں تمام اخراجات شامل ہیں سوائے اُس صورت کے جبکہ جوان بغرض حفاظت جائداد ضبط شدہ رکھے جائیں اور اُس صورت میں چار آنہ روز آنہ ہر جوان کی بابت دینے ہونگے۔

## قانون ترمیم قواعد محاصل صفائی

نفاذ ۲ ۱۳۱۵ف

پذیرگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۸ تیر ۱۳۱۵ف منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد محاصل محکمجات صفائی بلدہ وجاور گہات بابتہ ۱۳۱۳ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم قواعد محاصل صفائی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے حدود صفائی حیدرآباد میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۵۔ **دفعہ ۲**۔ قواعد محاصل صفائی کی دفعہ (۵) کے آخر میں حسب ذیل عبارت زاید کیجائے۔

ضمن (د) اُنیسے اشخاص کے سکونتی مکان جنکی سالانہ آمدنی چالیس روپیہ کے متجاوز نہو۔

ترمیم دفعہ ۲۳۔ **دفعہ ۳**۔ قانون محاصل کی دفعہ ۳۲ کے آخر میں ایک ضمن حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"(د) ایسی گاڑیوں اور چوپایوں پر جو معذور اشخاص کی ملک ہوں اور جن پر وہ بیشتر گداگری کرتے ہوں"۔

سر بلند جنگ
منصرم معتمد

# قواعد اجرائی محصول مکانات وگاڑی وجانوران منظورہ کونسل آف اسٹیٹ سرکار عالی

لزوم واستثنائے محصول۔ | **دفعہ ۱**۔ صفائی کا محصول تمامی مکانات سے لیا جائیگا باستثنا اُن مکانات کے جو مذہبی فرائض کیلئے مقرر کئے گئے ہوں اور مذکور مقامات صرف اُسی کام کیلئے اور نہ دوسری طرح پر مستعمل کیئے جاتے ہوں۔

تمامی قبرستان اور مکان جو کسی مذہب کے ہوں محصول نہیں لیا جاویگا اور نہ خانقاہوں اور سرائوں پر بھی محصول نہیں ہوگا اور اُن مکانات مستثنیٰ میں وہ مکان بھی شامل ہیں جنکی آمدنی اُنھیں مستثنیٰ مکانوں وغیرہ کی صرفہ میں آتی ہو یا اُنکی خدمتی اُس میں رہتے ہوں۔

شرح محصول | **دفعہ ۲**۔ محصول جو لگایا جاویگا تین روپیہ سیکڑہ سالانہ کے لحاظ آمدنی کرایہ حیثیت کرایہ یعنے خواہ وہ مکان کرایہ پر دیا گیا ہو یا خود مالک رہتے ہوں یا کسی کو دے رکھا ہو زیادہ نہ ہوگا۔

ادائی محصول | **دفعہ ۳**۔ مالکان مکانات پر واجب ہوگا کہ اپنے مکانات کے محصول کی رقم دو مساوی حصوں میں ششماہی ادا کریں از نصفی رقم مذکور ابتدا ہر ششماہی بعد آغاز ششماہی مذکور پندرہ دنکی مدت میں پہنچا یا کریں۔

مکان جس پر محصول عاید نہ ہوگا۔ | **دفعہ ۴**۔ صرف وہی مکان محصول کی ادائی کے مستثنیٰ کیا جاویگا جس کی سالانہ آمدنی عہ روپیہ سے کم ہو بشرطیکہ دوسری کوئی املاک مالک مذکور کے علاقہ میں داخل محصول صفائی نہ ہو۔

آمدنی کل کا قابل محصول نہ ہونا۔ | **دفعہ ۵**۔ کسی مکان کی آمدنی جو اسطرح تخمینہ کی جاویگی اُسمیں آمدنی کسی کل کی (شتری جو مکان مذکور میں واقع ہو) شامل نہ ہوگی۔

خالی مکانکے محصول کی واپسی۔ | **دفعہ ۶**۔ اگر کوئی مکان کسی ششماہی میں تیس دن تک خالی رہے تو علاقہ صفائی سے حسب مناسب تعداد ایام مذکور محصول واپس کیا جاویگا کہ جسکی رقم نصفی حصہ محصول واجب الادا بابت ششماہی سال مذکور سے زیادہ نہ ہوگی مگر ایسی مناسبت پر ہوگی کہ جتنے دن مکان مذکور خالی رہا ہی نسبت بلیکہ مالک یا کارپرداز نے اتنے دن خالی رہنے کی اطلاع بذریعہ تحریر سررشتہ صفائی کو دی ہو وہ مدت جس کیلئے محصول مسترد کیا جاویگا اُسی تاریخ سے محسوب کی جاویگی جس تاریخ پر اطلاع سررشتہ میں پہنچی ہو مدت اس اطلاع کی اُس ششماہی پر ختم ہوگی جسمیں کہ دیگئی ہو اور اُسکا اثر دوسری ششماہی میں نہ پہنچے گا۔

مکونت یا تیاری مکان جدید یا تبدیلہ کی اطلاع | **دفعہ ۷**۔ جب کوئی مکان نیا تعمیر کیا گیا ہو یا از سر نو یعنے دوبارہ بنایا گیا ہو یا بیع ہوا ہو تو اُسکے مالک کو لازم ہیکہ اُسکی تیاری کی تاریخ سے یا تاریخ سکونت سے جو تاریخ کہ پہلے آوے پندرہ دنکے اندر بذریعہ تحریر سررشتہ صفائی کو اطلاع دیوے

اطلاع نہ کرکے نہ دینے کی سزا۔ | **دفعہ ۸**۔ ایسے کوئی ایک مکان کا مالک جسکا ذکر اوپر ہوا ہے اس قسم کی اطلاع نہ دی تو مستوجب جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

انہدام مکان کی اطلاع و ذمہ داری ادائی محصول | **دفعہ ۹** ۔ جب کوئی مکان منہدم کیا جاوے تو مالک مکان اس امر کی اطلاع بذریعہ تحریر سررشتہ صفائی کو دیوے کہ فلاں تاریخ کو مکان کا گرنا ختم ہو چکا ہے اور ایسی اطلاع کے دینے تک مالک مکان پر حسب تجویز سررشتہ صفائی بموجب فقرہ ۲ قواعد ہذا لازم آوے گا کہ تمامی صفائی کی محصول ادا کرے نیز ادائی درصورت عدم انہدام مکان واجب الادا ہوگی۔

تاریخ نظرثانی محصول اور اضافہ | **دفعہ ۱۰** ۔ سررشتہ صفائی کی طرف سے پہلی ششماہی میں ہر ایک ششماہی کیلئے کوئی دن مقرر ہوگا اور محصول کی اطلاع | اُسکی اطلاع کم از کم پندرہ دن پہلے دیم مقررہ سے دی جاویگی اور اُسوقت قیمت اور پیمائش اور محصول پر نظرثانی کی جاویگی اور ہر حال میں جبکہ اول وقت محصول لگایا گیا ہو یا کہ محصول کسی املاک کا زیادہ کیا گیا ہو اُسکی اطلاع مالک یا ساکن مکان مذکور کو بطور نوٹس دی جاویگی اور اُس میں اُن وجوہات کا ذکر ہوگا جن کی باعث محصول زیادہ کیا گیا ہے

زیادتی محصول کی شکایت کا وقت اور طریقہ | **دفعہ ۱۱** ۔ تمامی شکایتیں نسبت جدید قرارداد قیمت مکان یا پیمائش یا محصول کی گزاہون تو بذریعہ درخواست تحریری آٹھ دن کے اندر یوم مقررہ سے بغرض نظرثانی ابواب کو سررشتہ صفائی میں کاغذ ممہور قیمتی چار آنہ پر کرنا ہونگی تاکہ نظرثانی عمل میں آوے۔

تفصیلی ابواب کا تعلق۔ | **دفعہ ۱۲** ۔ تفصیلی بابت وصول محصول مکان و پیمائش قرارداد قیمت دفعات مذکورہ بالا میں درج نہیں کیے گئے اس لیے ان ابواب کا تصفیہ سررشتہ صفائی سے ہوگا۔

## محصول گاڑیہا و جانوران

۱۔ محصول گاڑیون کا اور جانورونکا ششماہی کیلئے ادا کرنا ہوگا جبکہ اس قسم کی گاڑی یا جانور کسی شخص کے علاقہ میں تین دن تک رہے خواہ وہ اپنے لیے رکھے یا کرایہ پر دیوے اسکی آمد و رفت اندرون حدود صفائی ہوے۔

۲۔ محصول اشیاء مفصلہ ذیل پر نہ لگایا جاوے گا۔

ارابہ توپ۔

بارودخانہ کی گاڑیاں یا بارود کے ڈبہ رسانے کے گھوڑے۔

کوئی گاڑی یا جانور علاقہ سرکاری یا صفائی۔

گاڑیاں یا جانوران صرف بغرض تجارت تیار یا مہیا کیے گئے ہون یا سوداگر کے نزدیک ہون یا وہ گاڑی جس کا استعمال ششماہی سال میں نہ ہوا ہو۔

۳۔ ہر ایک مالک یا شخص جس کے پاس گاڑی یا جانور ہوگا اُس پر ادائی محصول کی لازم آوے گی۔ جو شخص اجازت نامہ حسب قواعد مقررہ سررشتہ صفائی حاصل نہ کرے اُس کو کامل رقم محصول جو گاڑی یا جانور رکھنے کے وقت دینا ہے جرمانہ ہوگا اور پھر بھی دوسرا جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو سررشتہ صفائی سے لیا جاویگا۔

۴۔ محصول بموجب تختہ مندرجہ ذیل تجویز کیا جائے۔

| | محصول | فی سال | صہ |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | فی چار چاکون کی گاڑی کمانیدار۔ | 〃 | 〃 | ۷ |
| ۲ | فی دو چاکون کی گاڑی کمان دار۔ | 〃 | 〃 | ۷ |
| ۳ | فی چار چاکی گاڑی جس مین کمان نہ ہو۔ | 〃 | 〃 | ۷ |
| ۴ | فی دو چاکی گاڑی 〃 | 〃 | 〃 | ۱۰ |
| ۵ | فی بنڈی دو چاکی جس مین کمان نہ ہو۔ | 〃 | 〃 | ۸ |
| ۶ | فی چھوٹی بنڈی و ڈیوارون وغیرہ کی جسکو اکثر بیشتر بار برداری کے لیے استعمال مین لاتے ہون | 〃 | 〃 | ۴ |
| ۷ | فی گھوڑا ۱۳۱ کی ناپ سے زیادہ ہو۔ | 〃 | 〃 | ۱۰ |
| ۸ | فی گھوڑا ۱۳۱ کی یا اُس کے اندر کی ناپ کا۔ | 〃 | 〃 | ۸ |
| ۹ | بار برداری کا یابو۔ | 〃 | 〃 | ۸ |
| ۱۰ | فی بیل یا زیل۔ | 〃 | 〃 | ۴ |
| ۱۱ | مادہ گاؤ۔ | 〃 | 〃 | ۴ |
| ۱۲ | جاسوش نر۔ | 〃 | 〃 | ۴ |
| ۱۳ | جاسوش مادہ | 〃 | 〃 | ۴ |
| ۱۴ | ایک سہارا اونٹ | 〃 | 〃 | ۱۰ |
| ۱۵ | ایک زنجیر فیل دو گز سے زائد کی ناپ کا | 〃 | 〃 | ۱۵ |
| ۱۶ | فیل ڈیڑھ گز سے دو گز تک کی ناپ کا۔ | 〃 | 〃 | ۱۰ |

تمت

# دستور العمل

## زمین بنجر افتادہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

و

## دستور العمل دیہات ویران و بیچراغ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# دستور العمل زمینات بنجر افتادہ و ویرانہ ویران و بیچراغ ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۴ شوال ۱۳۱۳ھ مطابق ۲۵ ماہ اردی بہشت ۱۳۰۵ف

نشان ہمشل ۳۰ مال کلیات ۱۳۰۶ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۹ امرداد ۱۳۰۶ف صفحہ ۴۲۱

## الف اراضی بنجر افتادہ

تمہید۔ ف ۱۔ ہرگاہ اجتماع و ترمیم کرنا احکام متعلقہ اراضی افتادہ کا قرین مصلحت و ضروری ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی احکام حسب ذیل جاری فرماتے ہیں۔

منسوخات۔ ف ۲۔ اجرائی دستور العمل ہذا سے دستور العمل بنجر افتادہ ۱۲۸۸ھ و ۱۲۹۱ھ و نیز کلیات دیگر جو مخالف مضمون دستور العمل ہذا ہوں منسوخ سمجھے جائینگے۔

نفاذ۔ ف ۳۔ اس دستور العمل کا نفاذ تاریخ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۰۶ف سے ہوگا۔

تعریف زمین بنجر افتادہ۔ ف ۴۔ زمین بنجر وہ ہے جو قابل زراعت ہو اور ۱۳۰۵ف سے جمع معین نہ ہوئی ہو۔

(۲) وہ زمینات جو قابل زراعت ہو کر زائد از پانچ سال سے افتادہ ہے وہ زمین افتادہ ہیں

مستثنیات۔ ف ۵۔ مندرجہ ذیل اراضیات دستور العمل ہذا سے خارج متصور ہونگے۔

الف۔ ایسی زمین جسمیں کوئی ذریعہ آبپاشی کا درست یا شکستہ موجود ہو یا ایسی زمین جو موجودہ ذرائع آبپاشی سے تری ہو سکتی ہو۔

ب۔ وہ زمینات جن پر درختان مثمر یا درختان متعلقہ آبکاری جو مینہ سرکار یا نہری موجود ہوں جنکا محاصل قول کے محاصل سے جو دیا جاتا ہے زیادہ ہو۔

ج۔ وہ زمین جو رمنہ چراگاہ نصب درختان یا رفاہ عام کے کاموں کے لئے چھوڑی گئی ہو۔

انتظام شرح بنجر۔ ف ۶۔ مفصلہ ذیل شرح پر زمین بنجر کا انتظام کیا جاوے گا تین سال معاف چوتھے سال سے خشکی کا اخیر دھارا جو اس موضع میں جہاں وہ زمین بنجر واقع ہے لوگ دیتے ہیں۔ لیا جاویگا۔ یہ دھارہ دس سال تک لیا جائے گا۔ اور اس میں کچھ کمی و بیشی نہوگی اراضی نا قابل زراعت اندرون اراضی بنجر واقع ہوگی اس پر کوئی محاصل مقرر نہ ہوگا بلکہ بطور معافی قول دار کے قبضہ میں رہے گی بشرطیکہ

مزروعہ کے ربع سے زاید نہ ہو۔

**الف** ۔ تشریح ۔ اگر اس اثنا میں بندوبست بھی ہو جائے تو وہی قولی دھارہ دس سال تک لیا جائے گا ۔ بعد دس سال کے اگر بندوبست ہو گیا ہو تو دوبارہ بندوبست لیا جائے گا ورنہ دوسرے لوگ موضع میں اس قسم کے زمین کو جو دوبارہ دیا کرتے ہیں وصول کیا جائے گا ۔ اس کی تشخیص تحصیلدار کریں گے

**ب** ۔ بموجب دستور العمل ہذا کوئی شخص قولی زمین کو استواری سالم قطعہ کی پانچ سال تک نہ کرے تو قول فسخ کر دیا جائے گا ۔ اور سال دوم قول سے فسخ قول تک دوم درجہ کا خشکی دھارہ لیا جائے گا اگر میعاد گزر جانے پر راضی نامہ دینا چاہیے تو اسی سال دوم راضی نامہ کی تاریخ تک خشکی دوم درجہ کا دھارہ لیا جائے گا ۔

انتظام شرح زمین افتادہ ۔

**ف** ۔ مفصلہ ذیل شرح پر زمین افتادہ کا انتظام کیا جائے گا اول سال ممانعت دوم سال نصف دھارہ مقررہ سابق اور سال سوم سے سالم دھارہ اگر بوجہ سنگین دھارہ زمین افتادہ ہو تو حسب احکام سرکار عالی گنتی مال گزاری نشان ۴ سنہ ۱۳۰۰ف عمل درآمد ہوگا ۔

اقتدار منظوری درخواست ۔

**ف** ۔ درخواست زمین بنجر افتادہ تحصیلدار کے پاس پیش ہوگی یا ذریعہ پیشکار و پٹواری یا گرداور تحصیل میں بھیجی جائے گی اور بنجر افتادہ کے دینے کا اختیار تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو ہوگا ۔ مگر تحصیلداروں کو لازم ہوگا کہ قبل از تحریری منظوری درخواست افسران سررشتہ چوبینہ سے جن کا درجہ مددگار ناظم جنگلات سے کم نہو رائے طلب کریں اور باتفاق رائے قول دیا جائے ۔

زمین بنجر ائی غیر محصوں کے درختوں کو قول پر دیا جانا ۔

**ف** ۔ اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ میں جو صحرائی محفوظ کی حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اس زمین کو زراعت پر اٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جائے تو اول تعلقدار کو بمشورت ناظم جنگلات جائز ہوگا کہ ایسی زمین زراعت پر اٹھا دے اور اسمیں جو درخت واقع ہوں مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کر دے لیکن اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو اس کو محفوظ کر لے مگر درختان آبکاری ہمیشہ مستثنےٰ رہیں گے ۔

**ف** ۔ قول اراضیات بنجر افتادہ کا بموجب گنتی نشان ۴ ۔ سنہ ۱۳۰۰ف مجریہ مقدمی مال کسی ایسے درخت گذار کو نہ دیا جاوے جو احکام عدالت فوجداری سرکار عالی کے تابع نہ ہو الا بحکم سرکار نیز قول دار بجز

ہوگا کہ کسی ایسے شخص کو اپنا شکمی دار بنائے۔

پیمائش زمین و نصب حدود۔

**ف ۱۱**۔ بوقت انتظام زمین پیمائش کی جائے گی اور قول مین رقبہ اور حدود جمع کئے جائین گے لیکن جہان کہ پختہ بندوبست پیمائش ہو چکی ہو وہان وہی رقبہ اور حدود قایم رکھے جائینگے جو بندوبست سے قرار پا چکے ہون اور ہر حالت میں ایک نمبر سے کم نمبر کا قول نہ دیا جائیگا رقبہ کسی پوٹ نمبر کا جو پہلے سے معین نہ ہو (۲۵) بیگھہ سے زیادہ نہ رکھا جائیگا۔

قول دار کے حقوق و ذمہ داری

**ف ۱۲**۔ قول دار کے درختون پر فقط وہی تمام حقوق حاصل رہین گے جو بموجب قواعد بندوبست کے پٹہ داارون کو سرکار نے عطا فرمائے ہین۔ دوم قول دار کو جائز ہوگا کہ زمین قولی کی سطح کو گڑہون وغیرہ سے ایسا خراب و بیکار کر دے جس سے اس کی قدر و قیمت کم ہو جائے سوم۔ اگر کوئی قول دار اپنی اراضی قولی مین درختان آبکاری لگا دے تو ان پر قول دار کا کوئی حق نہوگا بلکہ وہ ہمیشہ سرکاری سمجھے جائین گے اور نیز موجودہ درختان آبکاری پر قول دار کا کوئی حق نہوگا اور نہ وہ ان کو قطع و برید کر سکے گا۔

علامات حدود۔

**ف ۱۳**۔ علامات حدود جو پیمائش کے وقت نصب ہوئے ہون انکا خرچ قول دار کے ذمہ ہوگا اور قول دار کو نہایت احتیاط کے ساتھہ ان کی نگہداشت اور حفاظت اپنے ذاتی سرمایہ سے لازم ہوگی اگر یہ معلوم ہو کہ قول دار نے اپنے علامات زمین کو نہین بنایا ہے یا درست نہین رکھا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود ان کی مرمت کرا کے اخراجات صرف شدہ بمثل بقایائے مالگزاری قول دار سے وصول کرے۔

حق معدن۔

**ف ۱۴**۔ زمین بنجر افتادہ مین کل معدن اشیاء معدنی کا حق سرکار کو حاصل ہے مگر اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ قول دار اشواری و آبادی زمین کے لئے پتھر کو بھی نہ لائے لیکن وہ ان اشیا کی تجارت کا یا منتقل کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

**ف ۱۵**۔ اگر قول دار اپنی اراضی بنجر یا افتادہ مین کنی باولی یا تالاب یا کنٹہ یا نالہ تیار کرے تو سال تعمیر سے تین سال تک وہی خشکی کا دارہ لیا جاوے گا۔ جو اراضی بنجر پر بہ سال چہارم اور اراضی افتادہ پر بہ سال سوم مقرر ہوگا اور ختم میعاد مذکور کے بعد بموجب احکام مندرجہ قواعد باولی ہائے جدید منظور دہ سرکار (نوٹیفکیشن نمبر ۳۸ مورخہ ۱۳۰۳ف) عمل کیا جائے گا۔

درختی تون پر مالگزاری نہین لگائی جائیگی

**ف ۱۶**۔ اس دستور العمل کے رو سے جو زمین قول پر دی جائے گی دہ سالہ واجب ہونے کے بعد سے خمسہ میعاد تک خواہ کسی سال کاشت نہ ہو یا فصل اس کی تلف ہوئی

لیکن معافی نہین دی جائے گی۔ اور نہ اس مدت معینہ مین کسی حالت مین دہارہ کمی بیشی کی جائے گی۔

حقوق انتقال۔

**ف ۱۷**۔ قول گیرندہ کو اس امر کا بالکل اختیار ہوگا کہ اراضی قولی کا حق ملکیت بذریعہ رہن و بیع یا کسی اور طور پر منتقل کرے تا آنکہ قول گیرندہ یا اس کا قایم مقام معاصل مقررہ سرکار برابر ادا کرتا رہے اراضی مذکور نسلاً بعد نسلاً اس کے یا اس کے خایم مقامون کے قبضہ مین رہے گی۔

**ف ۱۸**۔ اس دستور العمل کے احکام کا یہ منشا نہین ہے کہ درخواست قول زمینات بنجر یا افتادہ خواہ نخواہ منظوری کی جائے اگر تحصیلدار نائب تحصیلدار کی دریافت مین دہارہ موجودہ پھر زمین کا اٹھانا مناسب معلوم ہو تو درخواست قول کو نامنظور کرکے موجودہ دہارہ پر زمین۔ اٹھا سکتے ہین۔

**ف ۱۹**۔ حو قولی اراضیات بنجر و افتادہ کی اس سے پہلے دیجا چکی ہین ان پر احکام کا کوئی اثر نہوگا۔

قرارداد رقبہ و حیثیت زمین کی غلطی کی ذمہ داری عہدہ داروں دہندہ پر ہوگی نہ کاشتکار پر۔

**ف ۲۰**۔ قول دینے کے بعد اگر کسی قسم کی تکرار پیش ہو تو قول مین کسی قسم کا نقص عاید نہ ہوگا۔ اس لئے عہدہ دارون کو لازم ہے کہ قول کی ترتیب سے قبل بخوبی تحقیقات کرین تاکہ سرکار کا نقصان نہ ہو۔ اگر قرارداد رقبہ اور حیثیت زمین مین کوئی دغابازی یا فریب ظاہر ہوگا تو کاشتکار سے اس وقت مواخذہ نہ کیا جائیگا بلکہ عہدہ دار متعلقہ سے سخت بازپرس ہوگی۔

**ف ۲۱**۔ جو شراکت دار کہ پٹہ دار زمین بنجر و افتادہ کے ساتھ ابتدا سے اتفاق کے ساتھ شریک ہین اُن کو لازم ہے کہ پٹہ دار سے ایک اقرارنامہ اپنے حصہ کے نسبت لکھوا کر اس پر گواہون کی گواہی اور عہدہ دار سرکاری کی تصدیق کرائیں اور پٹہ دار کو ضرور ہے کہ سرکار کی اطلاع سے ایسے شکمیداروں کے نام کو شریک کاغذات کرادین۔

رسوم اراضی بنجر افتادہ کے متعلق

**ف ۲۲**۔ زمینداروں کو دیہات ویران متعلقہ اراضی بنجر افتادہ کے رسوم نہ دی جائے گی۔

**ف ۲۳**۔ قول دار کوئی موضع زمین بنجر آباد کرے تو بلحاظ دستور العمل مقدم پٹواریان تقرر پولیس پٹیلی کا انتخاب قول دار کرے گا۔

**ف ۲۴**۔ اضلاع غیر بندوبست شدہ خصوصاً تلنگانہ مزارعین کو بلا حصول اجازت تولاؤنی کی ممانعت نہین ہے اور ایسے تولاؤنیات کا جو دہارا تحصیلدار مقرر کرین گے اس کی تسلیم نظام رجمع بندی داخل کرے گا۔

**ف ۲۵**۔ قولی زمینات بنجر مین درختان تاڑ و سیندہی پے رہا ہو تو خاص اپنے ہی اغراض کے لئے

سند ہی استعمال کر سکتا ہے۔

**ف ۲۵**۔ قول بنجر کی ایک کھتاونی ہر ایک تحصیل میں رکھا جائے۔

۔ دیہات کم آباد ویران و بے چراغ کے احکام۔

**ف ۲۶**۔ (۱) دیہات کم آباد بے چراغ دو قسم ہیں (۱) وہ ربیہ جس کا محاصل (مالگذاری) سے زاید ہو اور تمام اراضی متعلقہ دیہہ مذکور سے صرف ایک ربع اراضی مزروعہ رہے اور باقی غیر مزروعہ ایسے دیہہ کا نام دیہہ کم آباد ہے۔ (۲) وہ دیہہ جس کے متعلقہ زمین مزروعہ بالکل نہ رہے اور موضع بے چراغ رہے۔

**ف ۲۷**۔ دیہات کم آباد و بے چراغ کے قول کی مدات انتہائی درجہ ۳۰ سال ہے۔

**ف ۲۸**۔ دیہات ویران کا قول جس سال دیا جائے گا اس سال سے تین سال تک قول گیرندہ سے کسی قسم کا محصول نہ لیا جائے گا اس کے بعد بموجب قرارداد صاحب ضلع سالانہ رقم لیجاتی علی ہذا القیاس دیہات کم آباد میں تین سال تک اسی قدر رقم لی جائے گی جو عطائے قول کیوقت سرکار کو وصول ہے۔

**ف ۲۹**۔ رقم اجارہ سالانہ دو اقساط پر وصول ہوگی اگر مدت قول پر بلا ادائی رقم تین مہینے گزر جائینگے اجارہ فسخ ہو کر شریک خالصہ ہو جائے گا۔ بصورت ادخال ضمانت تعلقدار صاحب مناسب مہلت عطا فرمائینگے۔

**ف ۳۰**۔ ایسے دیہہ کی پیل آباد کنندہ کو دیجائے گی خواہ وہ خود کام کرے خواہ بمنظوری تحصیلدار دوسرے شخص کو مقرر کرائے۔

**ف ۳۱**۔ قول گیرندہ مجاز ہوگا کہ مدت قول تک اراضی دیہہ میں خواہ خشکی کی زراعت کرے یا تری کی کسی حالت میں قولی رقم کے علاوہ اس سے کوئی زائد رقم نہ لی جائے گی اور پیمایش تنخہ کا عمل بھی مدت قول تک موثر نہ ہوگا۔

**ف ۳۲**۔ قول گیرندہ کو اختیار ہوگا کہ جس طرح چاہے مزارعین سے قول و قرار لیوے اور بندوبست کرے مزارعین اور قول یا بندہ کے درمیان میں کوئی نزاع ہو تو عدالت تصفیہ کرے گی۔

**ف ۳۳**۔ اجارہ دار مجاز ہوگا کہ اپنے حقوق اجارہ کو بیع یا رہن یا اور کسی دوسرے طریق سے دوسرے ہاتھ منتقل کرے مگر حاکم ضلع کی منظوری کے سوائے کوئی ایسی بیع مکمل نہ ہوگی۔

**ف ۳۴**۔ ایسے جملہ دیہات میں دیوانی فوجداری کا عمل بجانب سرکار ہوگا۔

**ف ۳۵**۔ جو معاہدہ اجارہ داروں کے ساتھ کیا گیا ہے یعنے جو شرائط ان کے قول نامہ میں درج ہیں تا ختم مدت تک قول سرکاری سے کوئی خلاف ورزی نہ ہونی چاہیئے پس ان اجارہ داروں میں جو

قول پر دے گئے ہین اول زمینات جو بینہ ہمہ قسم پر قول دار ونکا حق رہیگا اور جو بینہ جو قابل عمارات ہون حق سرکار رہوگا بشرطیکہ معاہدہ مخالف نہ ہو۔ قول دار اپنے زمین کو محض کانٹ پاک وصاف کرنے میں درختان وغیرہ ضایع ہونے کا اندیشہ ہو تو سررشتہ جنگلات سے تصفیہ کرسکتا ہے۔

**ف ۳۶**۔ قول گیرندہ کو موضع قولی میں قیام جمعیت کی ممانعت ہے۔

**ف ۳۷**۔ خرابی فصل یا کسی اور حالت مین کوئی رقم معاف نہ کی جاوے گی۔

**ف ۳۸**۔ رقم حقیت دبسمکہہ و دیپاولیہ و دیگر حق داران پرگنہ وغیرہ قول گیرندہ سے نہ لی جاوے گی پٹواری کے حقیت کی نسبت تعلقدار مناسب سمجھے تو وصول ہوگی اور نہ دیہات ویران دبے چراغ کے رسوم زمیندار ونکو العیال ہوں گے اس قسم کے دیہات میں مقدم کو توالی کے تقرر کی ضرورت نہین۔

**ف ۳۹**۔ مزارعین دیہہ کے حقیت مثل سرکاری دیہات کے متصور ہوگی مزارعین اور شراکت داران علاقہ خالصہ کی نسبت جو ضوابط و احکام کہ نافذ ہین وہ سب مزارعین علاقہ اجارہ داران کی نسبت نافذ ہونگے اور انہین کے مطابق فیصلہ ہوگا۔

**ف ۴۰**۔ دیہات کم آباد مین قبل بمکان قول جس قدر مزروعہ زمین رعایا کے قبضہ مین تھی بعد بمکان قول بھی وہی رعایا اس پر قایم رہے گی اجارہ دار نہ اول رعایا کو اٹھا سکیگا اور نہ ان کی رقم پر اضافہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

**ف ۴۱**۔ جبکہ پیمایش کے بعد یا ختم مدت قول کے بعد جمع بندی ہوگی تو قول گیرندہ مجاز ہوگا کہ رقم مقررہ پیمایش کا نصف (۱/۲) اجارہ بطور بالمقطعہ سال بسال سرکار کو ادا کرتا رہے اور منافع پر دوام کے لئے اپنا قبضہ رکھے۔ اگر مدت قول تمام ہونے کے بعد اگر اراضی نامزروعہ بہ نسبت مزروعہ زیادہ رہے تو نصف رقم جمع بندی پیمایش معاف نہ لی جاوے گی بلکہ دس پندرہ سال تک شرائط جمع بندی پیمایش موقوف رکھکر زمین نامزروعہ کی نسبت اس طرح پر عمل ہوگا کہ ہر تین سال یا پانچ سال پر رقم اسطرح پر بڑھائی جائے گی کہ (۱۰ یا ۱۵) سال کے بعد رقم جمع بندی پیمایش کامل ہوجائے۔

**نوٹ**۔ جن مواضعات کی قول کی مدت ختم ہوجائے اون کے تعلقدار ضلع کسی صورت مین قطعی حکم نہ دین بلکہ اپنی رائے کیساتھ مثل محکمہ صوبہ داری کے مین پیش کرادین صوبہ دار صاحب اپنی رائے درج کرکے حکم بغیر اسکے محکمہ سرکاری میں ادا نہ کرینگے اور یہان سے حکم آخر دیا جائے گا اور اُس وقت تک موضع کی جمع بندی کا عمل عارضی سمجھا جانا چاہیئے جن مواضعات کی مدت قول اب تک ختم ہوچکی ہو ان کی نسبت جو کچھ عمل ہوا ہے اس کی رپورٹ مسودہ رقبہ محکمہ معتمدی مین آنا چاہیئے (ملاحظہ ہو مراسلہ مالگزاری نشان ۹۶)

مورخہ ۲۵۔ اسفندار ۱۲۴۸ف۔

**دفعہ ۴۲**۔ مدت اجارہ کے اختتام بعد اگر اجارہ دار محض پٹیلی کی حقیت پر قابض رہنا چاہیے اور زمین کی حقیت سقدمی بطور مدامی اجارہ دار کے نام بحال رہے گی۔

**دفعہ ۴۳**۔ جن دیہات مین بموجب شرائط بالا وطن پٹیل اجارہ دار کو ملا ہوگا وہ دیہات خالصہ کے دیہات متصور ہون گے اور انکی پٹیلی نسلاً بعد نسل اجارہ دار کے نام قایم رہے گی جو احکام وضوابط کے پٹیلان دیہات خالصہ کیلئے مقرر ہین اجارہ مذکور سے بھی متعلق رہینگے اور اراضی دیہات مذکور مثل دیہات خالصہ کے رعایا کے سپرد کیے جائین گے۔

**دفعہ ۴۴**۔ مدت قول ختم ہونے کے بعد اگر جملہ اراضی قابل زراعت کا تیسرا حصہ مزارع نہ ہوا ہو تو اجارہ دار کا حق فوت ہوجائے گا نامبردہ کو صرف اس قدر حق رہے گا کہ مثل سرکاری رعایا کے پٹہ دار بنا رہے۔

**دفعہ ۴۴**۔ قول ائے دیہات ویران و بے چراغ کی کھتادنی ہر ایک تحصیل مین مطابق نمونہ رکھی جائین گی۔

**دفعہ ۴۵**۔ صوبہ دار باختیار خود ختم مدت قول تک ابواب ہراج کا بندوبست بھی قولداری کے ساتھ مناسب اندازہ سے کرین گے اور آئندہ کے لئے قول جو دئے جائین گے اونمین ابواب ہراجی کا لحاظ کرنا چاہیے لیکن ہمیشہ معاملات سیندہی و خراب وگلمہوہ اس حکم سے مستثنی رہین گے۔

تمت

# گشتی نشان ۱۲ مجریہ مجلس مالگزاری سرکار عالی

واقع ۱۷- ربیع الاوّل سنہ ۱۳۰۲ھ م ۳۰- بہمن سنہ ۱۲۹۴ف

برائے اطلاع جمیع تعلقدار و صدر تعلقدار صاحبان اضلاع و آمات

معہ ترمیمات حالیہ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# گشتی نشان ۱۲ مجریہ مجلس مالگزاری سرکار عالی

واقع ۱۰ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ م ۳۰ بہمن ۱۲۹۴ف

## برائے اطلاع جمیع تعلقدار و صدر تعلقدار صاحبان اضلاع و اسمات

## معہ ترمیمات عالیہ

ف ۱۔ یاد رہے کہ صیغہ ہائے مابہ البحث جن مین باہمی امتیاز کا پیدا ہونا درکار ہے۔ اقسام اون کی تین ہین۔

قسم اوّل۔ انتظام مالی۔ جو موضوع ہے صرف بغرض انتظام مالگذاری سرکار۔ اور یہہ جزو اول نظم مملکت ہے۔

قسم ثانی۔ سیاست جس کو عرف حال مین صیغہ فوجداری کہتے ہین۔

قسم ثالث۔ نصفت۔ جس کو صیغہ دیوانی بولتے ہین جس کے متعلق تصفیہ قضایا حقوق باہمی رعایا ہے۔ عام ازین کہ وہ قضایا رباب جائداد غیر منقولہ ہون یا منقولہ کے یا متعلق زر نقد ہون و یا ہرجہ و آبرو بہا وغیرہ کے۔

علاوہ اقسام ثلاثہ مذکورہ بالا ایک صیغہ متفرقہ بھی ہے جس مین سررشتہ صفائی بھی داخل ہے یہہ مبحث سررشتہ اگرچہ جداگانہ ہے مگر اصولاً ایک شعبہ ہے قسم دوم یعنے سیاست مدت کا لہذا قسم جداگانہ قرار دینا ضرور نہین۔

ف ۲۔ اس موقع پر بحث قسم ثانی یعنے سیاست کی بہت زیادہ تشریح کی پیندان ضرورت نہین اس قدر کہنا کافی ہے کہ کبھی کبھی مقدمات قبضہ ہا و ناجایز و جابرانہ و تکرارات بابت پرنالہ و بدرو و درد دیوارات و رستہ ہا و ارضیات مسکونہ و امثال ذالک سررشتہ مال مین جو لئے جاتے ہین۔ آیندہ احتراز واجب کیونکہ ایسے دعاوی مین امر حفاظت حق قبضہ و رفاہ عامہ

متعلق بہ قسم ثانی یعنے فوجداری سمجھنا چاہیئے اور تصفیہ حق ملکیت وہر جانہ وغیرہ متعلق بہ قسم ثالث یعنے دیوانی کی البتہ پوری صراحت ضرور ہے جس سے درمیان قسم اول وثالث صاف امتیاز پیدا ہو کیونکہ زیادہ تر غلط فہمیان اسمین سرزد ہوتی ہے۔

**ف ۳**۔ واضح ہو کہ ضرورت وضعی محکمہ جات مالی اوپر بیان ہوچکی اب اوسکے اصولی کام پر خیال کرنا چاہیئے جس مین ایک نازک بات یہہ ہے کہ کسی حال مین وضعی ضرورت کی حد تعلق سے تجاوز نہ یعنے ہر موقع پر کام مال کو خیال رہے کہ اس معاملہ کو کہان تک تعلق انتظام مالگذاری سے ہے اور جہان ایسا تعلق ہو اقتدار مالی سے وہ معاملہ بالضرور خارج سمجھا جائے بشرطیکہ کوئی حکم سرکار بطور خاص نہوا ہو۔

**ف ۴**۔ انتظام مالگذاری مین جو کام پیش آتے ہین عموماً یہہ ہین۔

**اوّل**۔ تعین مقدار جمع سرکار کا انتظام۔

**دوم**۔ تعین شخص مالگذاری یعنے یہہ کہ رقم مشخصہ کس سے ملے گی۔ کون بحالت باقی ذمہ دار ہوگا۔

**سوم**۔ سبیل وصول یعنے رقم مشخصہ کیونکر وصول ہوگی۔ کس کی معرفت اور حساب وغیرہ کیونکر اور کس کے پاس رہے گا۔

یہہ تینون کام جو بیان ہوئے اوس مین سے اول مین لاونی جمعبندی اور پیمایش زمینات وقضایا کمی وبیشی زمین وجمع سب داخل ہین۔ دوم مین تقسیم پٹہ وقبولیت وتصفیہ تنازعات باہمی کاشتکاران (جہان تک مخل انتظام تعین مالگزاری سمجھی جائین) داخل وبعد ازان کہ محکمہ مال تعین شخص مالگزاری بطور پختہ کرچکا ہے۔ تو پھر کوئی دعوے جو دائر ہوگا لایق سماعت محکمہ مال نہین ہوسکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال رفع ہوچکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکھا گیا وہ اوس وقت صادق آئے گا جبکہ پٹہ دار حال سے اول قسط لے لی گئی ہو اور اوس سے ماقبل جو دعوے دائر ہوا ہوگا محکمہ مال اوس کی سماعت کرسکے گا۔ تیسرے کام مین معاملات تقرر پٹیل وپٹواریان داخل ہین جو بمنزلہ آلات وصول وتحصیل ہین ونیز انتظامات دفاتر وحساب وکتاب اس کام مین زیادہ ضرورت تصفیہ مقدمات تقرر پٹیل وپٹواریان پیش آتی ہین اس معاملہ کو ہمیشہ غلط مبحث سے جیسا کہ اب ہو رہا ہے بچانا چاہیئے۔ یعنے دو صورت سے خالی نہین یا تو درپیش معاملہ تقرر ابتدائی ہوگا۔ ویا شخص مقررشدہ سابق کا بوجہ فوت وفرار وبرطرفی وغیرہ

اوس کے قایم مقام تجویز طلب ہوگا پہلی صورت مین بلحاظ قواعد مندرجۂ دستور العمل مثل سوار ایک شخص لایق کو منتخب کرکے پٹہ دار بنانا ہوگا دوسری صورت مین چونکہ سرکار نے عموماً حق اولاد وغیرہ وارثتاً مسلم گردانا ہے محکمہ مال سے اس قدر کارروائی لازم ہے کہ جس وقت ایسی جائداد خالی ہو ایک اشتہار میعادی ایک ماہ اس مضمون کا جاری کیا جائے کہ ورثاء شخص متوفی و معزول اپنا اپنا دعوے اس اشتہار کی میعاد کے اندر پیش کرین ورنہ بعد ختم میعاد دعوی اون کا بربنائے وراثت مسموع نہ ہوگا جب اس میعاد کے اندر دعاوی رجوع ہون تو محکمہ مال کو دیکھنا چاہیئے کہ کون شخص بربنائے وراثت دعویدار ہے اور کون کون بربنائے بیٹی وارثی وحصہ داری وغیرہ وغیرہ جو لوگ بربنائے غیر وراثت دعویدار ہوئے ہون۔ اون کے عرایض غیر قابل توجہ مال متصور ہوکر خارج کرائے جائین صرف دعاوی اون لوگون کے جن کا بنا دعوے وراثت ہے مال سے فیصل پائین اور اون مین یہہ بات تحقیق طلب ہوگی کہ بروے قواعد مذہبی شخص متوفی کا وارث قریب کون ہے اگر وہ لایق کار بہی ہے تو وہی مقرر ہوگا۔ درصورتیکہ بین المیعاد اشتہار کوئی وارث حاضر نہو تو مغل ابتدائی تقرر کے کل حصہ دارون کی حاضری کے اشتہار میعادی دوماہ جاری کیا جائے اور بموجب قواعد دستور العمل تقرر عمل مین آئے لیکن یاد رہے کہ اس صورت مین مثل مقدمہ دریافت وراثت داخل دفتر کرکے یہہ دوسری مثل جداگانہ مرتب کرنی ہوگی۔ اوران دونون اقسام کا مرافعہ حسب قواعد مقرر آجکل ہوتا ہے ہوا کرے ایک تختہ منسلک کیا جاتا ہے جس مین بابت اُن جملہ اقسام مقدمات کے جو ابتک کچہریات اضلاع مین دائر ہوتے رہے (جس قدر کہ اس وقت تک معلوم ہوسکے) عملدرآمد موجودہ دستور العمل آیندہ کی تشریح کی گئی ہے عہدہ داران مال کو لازم ہے کہ ہمیشہ اُسے پیش نظر رکھین۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ ان ہدایتون کے کامل نفاذ کے بعد دوثلث گذشتہ کاغذ محکمہ جات مال پاک ہوکر حکام مال کو کافی مہلت ملے گی اپنے مالی ضروری کامون مین پوری طور سے مشغول و امور اصلاحات و ترقیات ملکی مین مصروف ہونے کی۔ مجلس کی یہ بہی خواہش ہے کہ عہدہ داران مال علاوہ اُن اقسام مقدمات کے جو تختہ منسلکہ مین اندراج پائے ہین۔ دوسرے اقسام جس قدر دریافت کرسکین اونکی تفصیل مجلس مین بھیجین۔ تاکہ بعد فراہمی جوابات کل اضلاع و رسومات مجلس ایک ضمیمہ تختہ کا جاری و شایع کرسکے۔

نوٹ۔ ایک امر اور بہی ضروری انتظام طلب یہہ ہے کہ انتقالات قبضہ ہائے کاشت اور اونکی

بروقت درج رجسٹر ہونے کے لئے قاعدہ منضبط ہو و نیز دعاوی وصول قسم اور تکمیداران کے بابت
بھی واضح ہو کہ معاملہ کاشتکاران کے اشکال مختلف ہین موجودہ حالت دیکھنے سے چند بے عنوانیان ظاہر
ہین علی العوام دستور ہے کہ جب کوئی مزارع فوت و فرار ہوتا ہے اور دوسرا بجائے اوس کے قایم
ہوتا ہے کوئی کارروائی داخل خارج نام نہین ہوتی مردہ و مفرور کا نام بدستور درج کاغذات
رہتا ہے اور یہہ حال جب ہی کھلتا ہے کہ جب کبھی زمین افتادہ ہو کر کارروائی لاؤنی درپیش ہوتی ہے
قباحات اوسکے محتاج بیان نہین لہذا بروئے گشتی ہذا لازم گردانا جاتا ہے کہ جسوقت کوئی کاشتکار فوت
و فرار ہونی الفور بمنجانب پٹیل و پٹواری اطلاع کچہری تحصیل مین آئے اور وہان سے ایک اشتہار
میعادی مناسب بلحاظ بعد مسافت وغیرہ جاری ہو کر ورثار شخص متوفی و مفرور کا نام بجائے
مورث درج کاغذات ہو اور یہہ کام صرف اقتداری تحصیلدار ہے ہر فریق ناراض مرافعہ حکم تحصیلدار
کچہری ضلع مین کرنیکا مجاز ہوگا۔ اگر تعلقدار ضلع نے فیصلہ تحصیلدار بحال رکھا تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا اور
پھر کسی محکمہ مال مین ضرورت سماعت باقی نہ رہے گی شاکی کو رہنمائی عدالت کیجائے گی۔ اور درصورتیکہ
رعیت نے خود راضی نامہ دیدیا ہو و یا سرکار نے بہ ثبوت ناقابلیت بہ ادائی مطالبہ سرکار وغیرہ اوسے
بیدخل کیا ہو جب ہی تحصیلدار کا نام ہوگا کہ واسطے پٹہ داری کسے وارث واقربا یا کسی دار سابق کو
بشرط قابلیت مرجح گردانی اور درصورت عدم موجودگی اون کی کسی شخص غیر سے معاملت کرے اسیطرح
وقت انتقال حق کاشت بذریعہ بیع و رہن وغیرہ خود بائع و مشتری و راہن و مرتہن کی طرف سے کچہری
تحصیل مین درخواست ہونی چاہیئے اگر کوئی عذرداری بین المیعاد اشتہار نہین ہوئی تو صرف بحکم تحصیلدار
داخل خارج کاغذات دیہی مین ہونا چاہیئے درصورت عذرداری فیصلہ بحکم تعلقدار ضلع ہوگا اور مرافعہ
کی حد محکمہ صدر تعلقداری کتار ہے گی۔ وبصورت اتفاق آرا حاکم ضلع و کمشنر فریق ناراض کو
دیوانی کی ہدایت دیجائے یہہ بھی ضرور ہے کہ خاص وعام اس امر سے آگاہ کر دیئے جائین کہ جب تک
موافق اس قاعدہ کے داخل خارج نہوجائے کوئی شخص کسی زمین کا بطور سرکاری مستحق مسلم نہوگا
خواہ بروئے وراثت ہو یا بروئے دستاویز انتقالی وغیرہ اور پٹیل و پٹواریان پر بھی تاکید
شدید ہونی چاہیئے کہ ایسے تغیرات قبضہ کوئی بلا اطلاع سرکار رہ نہ جائین و نیز درج کاغذات ہونے
نہ پائین جب تک حسب قاعدہ محکمہ بجا سے اُن کے پاس حکم نہ پہونچے اور جب حکم پہونچ جائے تب
انمین ایک اطلاع تعمیلی بہیجنی چاہیئے اور اپنے کاغذات مین بروئے داخلہ نشان و تاریخ حکم مذکور پر
نام شخص حال کا درج کرنا چاہیئے یہہ عمل داخل خارج اسمار پٹواریان کو پہلی لاؤنی پرتک مین کرنا چاہیئے

تاکہ پھر حسب عادت صدر تنخہ جمعبندی سالوارمین وہ کل انتقالات فراہم ہون اور نسبت انتقالات زمانہ ماضیہ یہہ امر دیکھنے کے قابل ہے کہ آیا وہ معاہدہ ابھی جو ہو چکا نفاذ پذیر اوس کا ہو گیا یعنے منتقل جائداد بہ قبضہ شخص حال آگئی ہے۔ پس اگر ایسا ہو چکا ہے تو دست اندازی سررشتہ مال ضرور نہین ہے دعاوی یافت رقم از جانب پٹہ دار بنام شکمی دار جو اکثر دائر ہوتے ہین۔ اس کا قاعدہ یہہ ہونا چاہیے کہ بابت رفتہ سہ سالہ گذشتہ از تاریخ نالش سررشتہ مال مین قابل سماعت گردانے جائین اور اوس سے ماقبل کی بابت دیوانی مین مسموع ہون ساتھہ اس شرط کے کہ تاریخ نالش تک جس قدر بابت سہ سالہ واجب الوصول ہوگا اوس کی کل نالش یکبارگی کیجائے جو جزو اس مین سے چھوڑ دیا جائے گا اوسکی نالش نہو سکے گی۔ فقط

## تختہ مسلکہ گشتی نشان ۱۲ مجریہ مجلس مالگزاری سرکار عالی واقع ۱۷ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۹۴ء ف

| عنوان | صیغہ | موجودہ عملدرآمد اصلاح | اصلاح |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| بندوبست وطندار لاوارث | ۱ لاوارثی بوجہ فوت فرار وغیرہ | اس قسم کی بالکل مال سے کارروائی ہوتی ہے۔ | ہر وطن بحالت عدم موجودگی وارث مال سے انتظام کے لایق ہے۔ |
| | ۲ دعوی وطن لاوارث بذریعہ قرضہ۔ | ایضاً | اس شکل کا ہمیشہ مال سے تعلق ہے۔ اس قسم کے دعوے دائر عدالت ہونی چاہئین |
| | ۳ ایضاً بذریعہ بیعنامہ | ″ | شرح ایضاً۔ |
| | ۴ ایضاً بذریعہ وراثت | ″ | شرح ایضاً۔ |
| بندوبست وطن داری یتیمان بالغ قوت بسری۔ | ۵ خروسالی وارثان | بعد فوت وطندار کو جسکو اطفال خروسال ہوں مال سے کارروائی ہوتی ہے۔ | دفتر یتیمی سے کہ ضمیمہ مال کا ہے تعلق سمجھا جاوے وکچہریات اصلاع سے فوراً اطلاعات دفتر موصوفہ مین روانہ ہونی چاہئین |
| | ۶ موجودگی اثبات وعدم موجودگی ذکور۔ | بعد فوت وطندار کے جسکو اطفال خروسال نہون مال سے۔ | ایضاً |
| | ۷ دعوے حصہ داری۔۔۔ | اس قسم کے دعوے مال سے دریافت ہوتے ہین۔ | اگر دعوے حصہ باظہار قبضہ ہے تو فقط دریافت قبضہ متعلق مال ورنہ متعلق بعدالت۔ |
| | ۸ شراکت قبضہ | ایضاً | شرح ایضاً۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | دعوے کلانی | اگر کسی مقدمہ مین ہو مال سے والا عدالت سے سماعت ہوتی ہے | شرح ایضاً۔ |
| ۲۰ | زیادہ دہارہ اراضات | اس قسم کے دعوے اکثر مال سے دریافت ہوتے ہین خصوص اگر کسی حکم سے ہو والا بعد جزئی دریافت محول عدالت ہوتا ہے | بموجب گشتی نشان (۴۶) ۱۲۹۶ھ عمل کیا جائے یعنے اگر فریقین رعایائے جاگیری ہون تو مداخلت سرکار ضرور نہین اور اگر رعایا جاگیردار پر استغاثہ ہو تو مال مین مسموع ہونا چاہیئے مگر نہ اُن جاگیرات مین جو بحکم عام وخاص مستثنےٰ ہین۔ نوٹ۔ بذریعہ گشتی مال نشان (۲۵) ۱۲۹۶ھ صاف آیندہ ایسے شکایتون کی دریافت بمنظوری سرکار ہوگی۔ |
| ۲۱ | تقرر دہارو نگین | مال مین اس قسم کی دریافت ہوتی ہے | بدون حالت خاص مداخلت سرکار ضرور نہین۔ نوٹ۔ بغیر منظوری سرکار سررشتہ مال سے کارروائی نہوگی مولف قوانین۔ |
| ۲۲ | لاوٹی | ایضاً | |
| ۲۳ | دعوے پٹہ داری وتنکمی داری | ایضاً | بمضمون اشتہار سرکاری نشان (۱۰۵) واقع ۱۲۸۶ھ عمل ہوگا جس کی مراد یہہ ہے کہ محکمۂ مال پہلے جاگیردار کو آمادہ واسطے تصفیہ کے کرے اگر وہ قاصر رہے تب مال خود فیصلہ کرے۔ |
| ۲۴ | ضبطی جائداد رعایا ربر بنائے بقایا۔ | مال مین اس قسم کی دریافت ہوتی ہے | عدالت پر محول ہونا مناسب ہے۔ نوٹ عدالت دیوانی سرکار عالی۔ |
| ۲۵ | تہدید جبس وضرب | ابتداءً استغاثہ اکثر مال مین ہوتا ہے بعد انان | متعلق بعدالت فوجداری نوٹ۔ اگر فیمابین رعایا جاگیر ہو تو عدالت فوجداری |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | محول بعدالت | جاگیر۔ ورنہ عدالت فوجداری سرکار۔ |
| ۲۶ | تعزیر حسبی۔ | عدالت سے متعلق ہے۔ | متعلق بعدالت فوجداری۔ حسب صراحت بالا |
| ۲۷ | شکایت رعایا برجاگیر دار | مال سے متعلق ہے۔ | تحصیل شکایت اگر بابت بیجا پٹی وصول کرنے یا دوسری قسم بدمعاملگی اور حق تلفی یا نقصان رسانی زراعت یا اثاث البیت وغیرہ ہو تو عدالت سے تعلق کیا جاوے۔ نوٹ۔ عدالت سرکار عالی۔ |
| ۲۸ | دعوے وطنداران برجاگیر دار | اگر سنن کسی متعلقہ کے مال سے ورنہ عدالت دریافت ہوتی ہے | جملہ اقسام دعوے وطنداران مثل ضبطی معاش وتقلیل معاش وتعارض ورسوم ومال زراعت ونقصان اموال منقولہ ومنقولہ مسدودی ہاں وپان وامثال ذالک سب عدالت سے متعلق کئے جائیں۔ نوٹ۔ عدالت سے مراد عدالت سرکار عالی ہے |
| ۲۹ | دعوے جاگیر دار بر وطندار۔ | ایضاً | دعاوی مثل اغوائے رعایا بغرض گذاشت زراعت وقبضہ ہر قسم بے سند وبہگوٹھ یہ سب عدالت سے متعلق کئے جائیں۔ |
| ۳۰ | منوخی قول جاگیر دار | مال سے تعلق ہے۔ | بموجب کشتی نشان (۱۹) مسئلہ ۱۲۰۹ھ فی الحال مال سے متعلق ہے۔ لیکن آئندہ بدالت مجلس بشرط منظوری سرکار عدالت پر محول ہونا چاہیئے کیونکہ یہ معاملہ از قسم بدقولی وبدعہدی ہے جس کی سماعت کے لئے عدالت ہی موضوع ہے۔ |
| ۳۱ ۳۲ | مقدمات مبنی علی وطنداران نزاع دستبند | مال سے تعلق ہے۔ ایضاً | عدالت دیوانی سے تعلق کیا جاوے۔ اگر یہ تنازع فیما بین دو رعایا یا وطندار ماتحت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ۳۳ نزاع معافیٔ آبکاری | مال سے تعلق ہے | جاگیر ہے تو اولاً مسمکہ مال جاگیردار کو ہدایت تصفیہ کرے بفحوائے اشتہار سرکاری نشان (۱۰۵) واقع ۱۳۸۸ھ و در صورتیکہ فیما بین رعیت یا ولہذا بمقابلہ جاگیردار ہے تو تصفیہ متعلق بہ احکام مال۔ بالکلیہ متعلق بعدالت دیوانی۔ |
| | ۳۴ و سر درختی۔ نزاع سرحد۔۔۔ | ایضاً | بموجب گشتی مجلس مالگزاری نشان (۳۰) بابتہ ۱۲۹۹ھ اگر نزاع سرحد جاگیر یا جاگیر ہے تو متعلق بعدالت دیوانی و اگر جاگیر یا خالصہ ہے تو متعلق بہ مال متقطعہ جات برخشیت خالصہ و پائیگاہ کو بخشیت جاگیر سمجھا جائے۔ نوٹ۔ فیصلہ مندرجہ محبوب النظائر ۱۳۱۵ف بھی قابل ملاحظہ ہے (مولف) |
| | ۳۵ نزاع تعہدہ داران | ایضاً | عدالت سے تعلق کیجاوے۔ نوٹ فیصلہ معتمدی مال نشان (۸۸) بابتہ ۱۲۹۹ف بھی قابل ملاحظہ ہے۔ (مولف) |
| | ۳۶ نزاع ذرایع آبپاشی۔ | مال سے تعلق ہے | یہہ نزاع اگر جاگیر یا خالصہ ہے تو متعلق مال سے و اگر اندرونی جاگیر و جاگیر بہ جاگیر ہے تو متعلق بعدالت۔ |
| | ۳۷ واصلات نائبان جاگیر۔ | ایضاً | متعلق بعدالت۔ نوٹ۔ فیصلہ معتمدی مال نشان (۱۵) واقع ۱۳ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ بھی قابل ملاحظہ ہے (مولف) |
| متفرقات قوم | ۳۸ بحث قوم و مذہب | اکثر عدالت سے تعلق ہے بعض اوقات مال سے | بالکلیہ عدالت سے تعلق ہے۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| غفلت و قصور اہل دفتر۔ | ۲۹ جرایم خفیفہ اہل دفتر۔۔۔۔ | بھی دریافت ہوتی ہے | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | | ایضاً | نوٹ۔ گشتی نشان (۴۷) ۱۲۸۸ھ و نشان (۳۳) ۱۲۹۱ھ و نشان (۹۸) ۱۳۰۳ھ بھی قابل ملاحظہ ہے (مولف) |
| مقدمات اوطان اہل خدمات یعنی دیسکھ دیسپانڈیہ سر دیسکھ و سر دیسپانڈیہ نار کورا سرتار کورا۔ قانون گو و متصرم پٹواری۔ | ۴۰ دعوے وارث | ایضاً | جہاں تک شخص اہل خدمت متوفی و یا برطرف شدہ کے قایم مقام کا مدعوہ من حیثیت وراثت ہے متعلق سررشتہ مال (ملاحظہ ہو تشریح جلد ۲ صفحہ ۳۰۷) |
| | ۴۱ دعوے ملکیت مائتوی وراثت | اگر عدالت سے بشرطیکہ قرائن پائی جائے عدالت میں محول ہوتا ہے۔ | مال سے تعلق غیر ضرور ہے عدالت میں دریافت ہو (ملاحظہ ہو تشریح القوانین جلد ۲ صفحہ ۳۰۷ و جلد ۹ صفحہ ۱۰۵ و محبوب النظایر شرف صفحہ ۱۲) |
| | ۴۲ استغاثہ بیدخلی | ایضاً | بیدخلی اندرون یکسال لایق سماعت مال و زائد ازان متعلق بعدالت۔ (ملاحظہ ہو تشریح جلد ۲ صفحہ ۳۰۷ و جلد ۹ صفحہ ۱۰۵) |
| | ۴۳ دعوے استرداد وطن از قبضہ قرضخواہ۔۔۔ | ایضاً | متعلق بعدالت دیوانی۔ |
| | ۴۴ دعوے حصہ برکے وتاویز وغیرہ وستاویز۔۔۔ | ایضاً | ۲۶۹ شرح ایضاً۔ (ملاحظہ ہو تشریح جلد ۲ و ۹ صفحہ ۳۲ و نوٹ۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۱۷) ۱۲۸۹ھ و نشان (۹۵) ۱۲۹۹ھ۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ۴۴ تبنیت۔ | ایضاً بعض اوقات عدالت مین محصول ہوتا ہے۔ | اگر شخص تبنی بحالت حیات یا بفور فوت متبنی گیرندہ بشمول دیگر جائداد متوفی ازخود بطور وارث قابض وطن ہو چکا ہے تو دریافت جواز وعدم جواز تبنیت متعلق بہ سررشتہ مال و درصورت بے قبضگی شرح بالا رہنمائی بعدالت دیوانی۔ |
| | ۴۵ بیدخلی خدمات | ایضاً | جہان تک بضروریات انتظامی ہے متعلق مال |
| | ۴۶ اسکیل رسوم دآیا۔۔۔۔ | ایضاً | جہان تک کہ سرکار ایک فریق ہو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے۔ |
| | ۴۷ تقرر۔ماشتہ | مال سے تعلق ہے۔ | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | ۴۸ دعوے گماشتہ گان | ایضاً | اگر مدعی قابض خدمت گماشتہ گری ہے تو تصفیہ متعلق بہ مال۔ ورنہ محول بعدالت۔ |
| حصول سند تبنیت عام۔ | | ایضاً | بموجب گنتی نشان (۳۰) ۱۲۹۵ف دعاوی تبنی ونسب مین امتیاز کیجاوے کہ اگر اثر اوس کا عطیات سلطانی پر مثل سیریات ورسوم ومقطعہ وجاگیر وغیرہ ہو تو دریافت متعلق بمال ورایسا نہ ہو اور متعدد درمیان دیگر خویشان پیدا ہوئے ہون تو وہ سب قابل رجوع عدالت۔ |
| امتناع تبنیت | | ایضاً | شرح ایضاً۔ |
| حقوق کاشت اراضی۔ | ۵۰ پٹہ واری | مال سے تعلق ہے | درصورت بیدخلی اندرون سہ سال قابل سماعت مال وزاید ازان رہنمائی عدالت |
| | ۵۱ شکمیداری | ایضاً | بموجب دستورالعمل شکمیداران عمل ہے۔ |
| | ۵۲ دعوے شراکت پٹہ۔۔۔۔ | ایضاً | شرح ایضاً۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۳ نزاع باندود | ایضاً | متعلق مال۔ | |
| ہورہ۔ ... | | | |
| ۵۴ درختان موتوعہ | ایضاً | شرح ایضاً۔ | |
| سرکشت ... | | | |
| ۵۵ دعوے مزارع | ایضاً | یہہ دعوے بابت اندرون سہ سال مال مین مجموع ہونا چاہیے اور اوس سے زیادہ عدالت دیوانی مین۔ | |
| برمزارع بابت اخراجات اتواری زمین۔ | | | |
| ۵۶ دعوے بٹائی | ایضاً | متعلق سررشتہ مال۔ | |
| ۵۷ کھاد ... | ایضاً | شرح ایضاً۔ | |
| ۵۸ نزاع مکان وکوٹھہ | ایضاً | ایضاً | |
| ۵۹ اجورہ آلات کشاورزی | ایضاً | متعلق سررشتہ مال۔ | |
| ۶۰ اتلاف مال زراعت ازجانوران | مال وعدالت دیوانی سے دریافت ہوسکتی ہے | تاوان بقدر نقصان مال ولانا متعلق ازسررشتہ مال وسزا وغیرہ متعلق عدالت فوجداری کشتی فنانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۰۵ ف) | |
| ۶۱ نزاع آب چاہ | مال سے تعلق ہے | عملدرآمد درست ہے۔ | |
| درتالاب | | | |
| ۶۲ قول زمین بنجر | ایضاً | ایضاً | |
| ۶۳ شرکت قول | ایضاً | ایضاً | |
| زمین بنجر ... | | | |
| ۶۴ نزاع فیمابین متعلقہ درخواست | ایضاً | ایضاً | |
| گذاران زمین بنجر | | | |
| ۶۵ قبضہ دتاویزی | ایضاً | اگر مدعی قابض ہے تو اندادمزاحمت قبضہ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | متعلق مال ورنہ بعدالت۔ |
| ۶۶ | راضی نامہ زمین | ایضاً | عملدرآمد درست ہے۔ |
| ۶۷ | درخواست | ایضاً | ایضاً |
| ۶۸ | راضی نامہ گذ | | |
| ۶۹ | اقرار بابت درستی وتصرف آب وغیرہ | ایضاً | ایضاً |
| ۷۰ | ہبہ ورہن وغیرہ زمین۔ | مال وعدالت سے بصورت جدید وقدیم | یہ معاملات جبتک کوئی نزاع نہیں ہے بغرض داخل خارج نام اولاً مال میں دائر ہونی چاہیئے وبعدہ درصورت تنازع فیما بین متعاقدین ویا عذرداری شخص ثالث رجوع عدالت۔ |
| ۷۱ | تقسیم زمین برداری | مال سے تعلق ہے | درصورتیکہ مدعی تقسیم زمین بہ تعیین ہسیم قابض حصہ پشتہ سے ہو تو سماعت متعلق بہ مال ودرصورت خلاف مدعی کو ہدایت ہونی چاہیئے کہ پہلے اپنے استقرار مقبوضہ کی بابت فیصلہ عدالت حاصل کرے۔ نوٹ۔ مراسلہ معتمدی نظامت مورخہ ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۵ف قابل ملاحظہ ہے۔ (مولف) |
| ۷۲ | درعوض قرضہ | اول اکثر مال سے تعلق ہوتا ہے بعد ازاں عدالت میں محول ہوتا ہے۔ | متعلق بہ دیوانی۔ |
| ۷۳ | نزاع راستہ مکان | مال سے اور بعض صفائی سے۔ | صرف صفائی سے تعلق رہے۔ |
| ۷۴ | نزاع آمدورشد جانوران۔ | مال سے تعلق ہے۔ | ایضاً۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ۷۵ نزاع راستہ کشت | ایضاً | عملدرآمد درست ہے۔ |
| سپت سندہی و تلاری۔ | ۷۶ دعوی وارثت پدری۔ | ایضاً | عملدرآمد درست ہے (مراسلہ مال نشان ۲۰۷ مؤرخہ ۹۸ قابل ملاحظہ) |
| | ۷۷ دعوی تصرف معاش۔ | مال سے تعلق ہے۔ | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | ۷۸ تقرر تلاری و سپت سندہی | ایضاً | ایضاً |
| زمینداران | ۷۹ تقرر وارث<br>۸۰ تقرر قرابت دار مفوضہ | ایضاً | مال سے بموجب گشتی نشان (۱۸) باتبہ ۱۲۹۵ف عمل جاری رہے۔ جس گشتی کا مطلب یہ ہے کہ زمینداران رسوم فیصدی کہ سیری و مقطعہ رکھتے ہون اور اون کے نام سے تختہ بلا قید حیات منظور ہوا ہو یا تختہ زیر ترتیب ہو اور وہ وطن تقسیم بھی ہوا ہو اوس حالت مین تعلقدار بعد فوت اپنے زمیندار کے اولاد صلبی یا برادر حقیقی یا عم زاد کا نام درج کر سکتے ہین۔ ترتیب تختہ وراثت کی ضرورت نہین اور نسبت بتنی اور حصہ دار بعید یا دیگر معاش سوائے فیصد ہو تو تختہ ترتیب ہونا چاہیے۔ |
| | ۸۰ دعوی قرابت داران بعیدہ | | |
| افیون وگانجہ | ۸۱ نزاع مقام دوکانداری | ایضاً | سررشتہ مال سے بموجب دستور العمل مکرات |
| | ۸۲ نزاع تقدم وتاخیر درخواست | ایضاً | ایضاً |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | کمی وبیشی رقسم | | |
| | ۸۳ تکرار فروخت | مال سے تعلق ہے۔ | سررشتۂ مال سے بموجب دستور العمل سکرات۔ |
| | فنخص غیر متعہد | | |
| رود گھاٹ | ۸۴ فزائد حصص ملاحی | بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوگی۔ | ہمیشہ عدالت سے تعلق رہے۔ |
| | ۸۵ درخواست ملاحان | ایضاً | متعلق سررشتۂ مال۔ |
| | باقیہ بیشی حصہ معاش | | |
| | ۸۶ زیادہ ثانی محصول | ״ | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | ۸۷ تعرض ملاحان بعبور | ״ | ایضاً |
| | جمعیت سرکار | | |
| | ۸۸ اخذ فروخت حصہ | ״ | ״ |
| | ۸۹ انتقال حصہ بوجہ فوت | ״ | ״ |
| رسل | ۹۰ | | |
| آبپاشی | موقوفی رستہ آب | بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوگی۔ | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | ۹۱ شکست کالورہ | ایضاً | ایضاً |
| | ۹۲ برگردیدن آب ازکشت بکشت | ״ | ״ (گشتی نشان ۹۶ آئندہ قابل ملاحظہ) |
| | ۹۳ مرمت تالاب وغیرہ | ״ | ״ |
| کاغذ ممہور... | ۹۴ گشتی کاغذ... | ״ | ״ |
| جمعیت ہر قسم | ۹۵ تقسیم تنخواہ توجیہ | ״ | ״ |
| | ۹۶ وضعات ہر قسم | ״ | ״ |
| زرمبادلہ | ۹۷ اجرائی زرمبادلہ | بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوگی۔ | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | ۹۸ اراضی زرمبادلہ | ایضاً | ایضاً |
| اوزان | تخالیف اوزان | ״ | جہاں تک تعلق سررشتۂ کروڑگیری سے ہے۔ |
| | دو رعہ | | متعلق بہال سزائین متعلق بعدالت۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ۱۰۰ فروخت بمیل کم و زن | بعض اوقات عدالت سے بھی تعلق کیا جاتا ہے | متعلق بعدالت۔ |
| | ۱۰۱ ودیعہ | | |
| رہن | ۱۰۲ قطع کا خضیتاً | ایضاً | عملدرآمد درست ہے باستغاثہ رہنہ باکہ تصفیہ جمعیت کنٹینٹ میں |
| | ۱۰۳ ہراج وما تعلق بہا | ״ | ایضاً۔ (گشتی نشان ۳۰ ۱۳۱۱ف قابل ملاحظہ ہے) |
| تنازع سرحدات | ۱۰۴ خالصہ یا خالصہ | ״ | بموجب گشتی نشان ۳۰ ۱۳۱۱ف تعمیل کیجاوے یعنی تصفیہ بہ مال |
| | ۱۰۵ جاگیر یا جاگیر | ״ | ״ ״ ״ بہ عدالت |
| | ۱۰۶ جاگیر یا خالصہ | ״ | ״ ״ ״ بہ مال |
| | ۱۰۷ خالصہ یا پائیگاہ | ״ | ״ ״ ״ بہ مال |
| | ۱۰۸ پائیگاہ یا جاگیر | ״ | ״ ״ ״ بہ عدالت |
| | ۱۰۹ پائیگاہ یا متفرقات | ״ | ״ ״ ״ بہ مال |
| | ۱۱۰ تعرضات | اگر عدالت سے مگر بعد رجوع بصیغہ مال | منجملہ اقسام بالا جس قسم میں تعرض ہوا ہے تصفیہ بھی متعلق اسی محکمہ کے رہے جہاں سے وہ قسم متعلق ہے۔ |
| آبکاری | دعوے متاجر | بشرطیکہ اندرون یکسال گزر نہ گیا ہو ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے | عملدرآمد درست ہے |
| | ۱۱۱ شکمیداری | ایضاً | عدالت سے تعلق کیا جاوے۔ |
| | ۱۱۲ دعوی حصہ وکاشتی | ״ | ایضاً۔ |
| | ۱۱۳ ضمانت ... | ״ | عملدرآمد درست ہے۔ |
| | ۱۱۴ وصول رقم | ״ | اگر سرکاری ہے تو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے۔ |
| | ۱۱۵ نزاع گدی شراب | ״ | اگر بیع ابتدائی معاملہ میں طرف مقابل سرکاری ہے تو مال صیغہ بدعت سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے۔ |
| | ۱۱۶ بیع تصفیہ سندی و غیر | ״ | مال سے بموجب دستور العمل آبکاری۔ |
| | ۱۱۷ خلاف ورزی شروط | ״ | ایضاً |
| | معاملہ ... | | |
| | ۱۱۸ تجاوز از حدود معاملہ و تنقیہ سرحدی | ״ | ایضاً |

| | | | |
|---|---|---|---|
| چوبینہ | ۱۱۹ قطع اشجار فصلیاً۔ | 〃 | متعلق سررشتۂ مال صیغہ چوبینہ بموجب دستور العمل چوبینہ۔ |
| | ۱۲۰ ہراج وما یتعلق بہا | 〃 | ایضاً |
| صفائی | ۱۲۱ درخواست از زمین برائے آبادی | • | اگر مزروعہ زمین کی درخواست ہے تو مال سے ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی |
| | ۱۲۲ نزاع قبالہ اراضی | ... | اگر مزروعہ زمین کی درخواست ہے تو مال سے ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی۔ |
| | ۱۲۳ نزاع بدرد و میزاب | | شرح ایضاً |
| | ۱۲۴ غلاظت راہ۔ | ... | ایضاً |
| | ۱۲۵ عدول حکمی۔ | ... | 〃 |
| | ۱۲۶ خلاف ورزی ضابطہ | ... | 〃 |
| | ۱۲۷ تعفن قم سرکاری | ... | 〃 |
| | ۱۲۸ شکایت اجورہ | ... | 〃 |
| | ۱۲۹ نزاع فروخت چوبینہ وغیرہ کہنہ۔ | ... | 〃 |
| | ۱۳۰ خلاف ورزی | ... | 〃 |
| دعوی رقم بقایا سرکاری | ۱۳۱ از شرائط کہنہ اصل مالگذاری | مال سے تعلق ہے | عملدرآمد درست ہے بغیر طیکہ طرف مقابل سرکار ہو ورنہ رجوع بعدالت کیجاوے |
| | ۱۳۲ تکمیلداری۔ | ایضاً | ایضاً |
| | ۱۳۳ ذمہ وضامن داری | ایضاً | ایضاً |
| کروڑگیری | ۱۳۴ بردن مال بلا ادائی محصول۔ | ایضاً | صیغہ متعلقہ سے عدالتدار تک فصیل اور پیش از ان محصول بعدالت ہو۔ |
| | ۱۳۵ ذمہ مال بیوپار | ایضاً | ایضاً |
| | ۱۳۶ اخبار بردن مال | ایضاً | 〃 |
| | ۱۳۷ خفیہ جعل چیک پٹی | ایضاً | ایضاً |

تمت

ملنے کا پتہ محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل و مالک شمسی پریس بازار رشیدی عنبر حیدر آباد دکن

مکمل

# مجموعۂ قوانین سرکار عالی

## جلد اوّل

### حصّۂ دوم

جس میں جملہ قوانین مصدرۂ مجلس وضع قوانین سرکار عالی معہ قواعد متعلقہ از سنہ ۱۳۰۵ف تا آخر سنہ ۱۳۲۰ فصلی معہ ترمیمات تا سنہ ۱۳۴۰ف شامل ہیں۔

مرتبۂ

محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل مولف شرح قانون شہادت سرکار عالی معہ شرح قانون حلف سرکار عالی و شرح قانون معاہدہ سرکار عالی و شرح قانون دادرسی خاص سرکار عالی و شرح قانون اسٹامپ سرکار عالی و کمل ڈائجسٹ فوجداری و کتاب فن جرح عدالت وغیرہ

پروپرائیٹر شمسی پریس حیدر آباد دکن

مطبوعہ سنہ ۱۳۴۱ف

شمسی مشین پریس آگرہ میں طبع ہوا

دو جلدی مکمل مجموعہ کی قیمت بغیر جلد عنہ مجلد عنہ اور سہ جلدی مجموعہ کی قیمت بغیر جلد عنہ اور مجلد عنہ

# فہرست مکمل مجموعۂ قوانین سرکار عالی جلد اول حصہ دوم


| | نشان قانون مع سنہ | نام قانون معہ ترمیمات | |
|---|---|---|---|
| ۱ | نشان (۲) سنہ ۱۳۰۵ف | قانون قمار بازی معہ ترمیم نشان (۱) سنہ ۱۳۱۹ف و معہ ترمیم نشان (۲) سنہ ۱۳۳۸ف | ۱ |
| ۲ | نشان (۳) سنہ ۱۳۰۵ف | قانون تلف کاغذات بیکار معہ جملہ قواعد | ۹ |
| ۳ | نشان (۱) سنہ ۱۳۰۵ف | قانون حلف معہ ترمیم نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ ف | ۵۳ |
| ۴ | نشان (۲) سنہ ۱۳۰۷ف | قانون صداقت نامہ وراثت . . . . | ۶۱ |
| ۵ | نشان (۵) سنہ ۱۳۰۷ف | قانون کورٹ آف وارڈز معہ ترمیم نشان (۵) سنہ ۱۹ ف | ۷۳ |
| ۶ | - | قواعد کورٹ آف وارڈز | ۹۵ |
| ۷ | نشان (۶) سنہ ۱۳۰۷ف | قانون معاہدہ اہل حرفہ | ۱۱۳ |
| ۸ | نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ف | قانون تعبیر و اطلاق قوانین معہ ترمیم نشان (۶) سنہ ۱۳۱۰ف | |
| ۹ | - | و ترمیم نشان (۹) سنہ ۱۳۲۲ف و ترمیم نشان (۵) سنہ ۱۳۲۹ف . . . | ۱۱۷ |
| ۱۰ | نشان (۴) سنہ ۱۳۰۸ف | قانون مطابات سرکاری معہ ترمیم نشان (۱۰) سنہ ۱۳۲۲ف | ۱۳۳ |
| ۱۱ | نشان (۲) سنہ ۱۳۰۹ف | قانون محصولات مقامی معہ ترمیم نشان (۴) سنہ ۱۳۱۷ف و | |
| ۱۲ | - | معہ ترمیم نشان (۴) سنہ ۱۳۱۹ف<br>قواعد پٹیات مقامی - قواعد وصول محصول گذرپٹی - محصول گھرپٹی - محصول روشنی پٹی سواری پٹی | ۱۲۹ تا ۱۷۶ |
| ۱۳ | نشان (۳) سنہ ۱۳۲۹ف | ضابطہ مجلس وضع قوانین معہ ترمیم مرمہ نشان (۵) سنہ ۱۳۰۹ف و ترمیم نشان (۱) سنہ ۱۳۰۵ف . . . . . | ۱۷۷ |
| ۱۴ | - | قواعد متعلق کارروائی مجلس وضع قوانین و مجالس منتخبہ | ۱۹۹ |
| ۱۵ | نشان (۲) سنہ ۱۳۰۹ف | قانون پٹہ سرکار عالی معہ ترمیم و مرمہ نشان (۱) سنہ ۱۳۲۲ف و | |
| ۱۶ | - | مرمہ نشان (۱) سنہ ۱۳۲۵ف و مرمہ نشان (۱) سنہ ۱۳۲۵ف | ۲۰۱ |
| ۱۷ | نشان (۷) سنہ ۱۳۰۹ف | دستور العمل پٹہ بکار سرکار . . . . . | ۲۲۵ |
| | | قانون شہادت نقوشی . . . . . | ۲۴۳ |

| نمبر سلسلہ | نشان قانون معہ سنہ | نام قانون معہ ترمیمات | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | نشان (۹) سنہ ۱۳۰۹ف | قانون حصول اراضی معہ ترمیم سرمحمد نشان (۵) سنہ ۱۳۱۶ف معہ ترمیم نشان (۶) سنہ ۱۳۱۹ف ..... | ۲۳۵ |
| ۱۹ | نشان (۱۰) سنہ ۱۳۰۹ف | قانون اختراعات وضایع | ۲۴۹ |
| ۲۰ | نشان (۵) سنہ ۱۳۱۱ف | قانون تحفظ کتب مطبوعہ | ۲۶۵ |
| ۲۱ | . | قواعد مطابع متعلقہ قیام مطابع واخبارات | ۲۶۷ |
| ۲۲ | . | کتب ورسالہ جات ممنوعہ ..... | ۲۷۳ |
| ۲۳ | نشان (۱) سنہ ۱۳۱۲ف | قانون طبابت ..... سنہ ۱۳۳۴ف | ۲۷۷ |
| ۲۴ | نشان (۱) سنہ ۱۳۱۳ف | قانون انسداد بیرحمی بر جانوران معہ ترمیم سرمحمد نشان (۱) سنہ ۱۳۳۴ف ونشان (۳) سنہ ۱۳۳۹ف | الف ۲۸۴ |
| ۲۵ | نشان (۲) سنہ ۱۳۱۳ف | قانون شہادت معہ ترمیم وسرمحمد نشان (۶) سنہ ۱۳۱۷ف سنہ ۱۳۲۲ف | ۲۸۵ |
| ۲۶ | نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف | مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی معہ ترمیم وسرمحمد نشان (۶) سنہ ۱۳۲۹ف ونشان (۳) سنہ ۱۳۲۵ف ونشان (۵) سنہ ۱۳۳۰ف ونشان (۳) سنہ ۱۳۳۳ف ونشان (۱) و نشان (۶) سنہ ۱۳۳۴ف | ۳۲۵ |
| ۲۶ | . | قواعد اطلاعدہی سکونت مجرمان کمر | ۶۲۹ |
| ۲۷ | نشان (۱) سنہ ۱۳۱۴ف | قانون عطائے اقتدارات طبی گواہاں | ۶۳۵ |
| ۲۸ | نشان (۲) سنہ ۱۳۱۴ف | قانون معابر | ۶۳۷ |
| ۲۹ | نشان (۳) سنہ ۱۳۱۴ف | قانون تحقیقات باعمالی عہدہ داران سرکاری | ۶۴۷ |
| ۳۰ | نشان (۴) سنہ ۱۳۱۴ف | قانون حفاظت انظمار وملازمان معہ ترمیم سرمحمد نشان (۲) سنہ ۱۳۲۱ف | ۶۵۶ |
| ۳۱ | نشان (۱) سنہ ۱۳۱۶ف | قانون آبیاری معہ ترمیم سرمحمد نشان (۳) سنہ ۱۳۱۶ف ونشان (۴) سنہ ۱۳۳۴ف | |
| ۳۲ | نشان (۲) سنہ ۱۳۱۶ف | قانون تحویل ملزمین معہ ترمیم وسرمحمد نشان (۴) سنہ ۱۳۱۶ف | ۶۷۳ |
| ۳۳ | نشان (۶) سنہ ۱۳۱۶ف | قانون معاہدہ سرکار عالی ..... | ۷۰۸ |
| ۳۴ | نشان (۱) سنہ ۱۳۱۸ف | اوزان پیمانہ ..... | ۷۷۱ |
| ۳۵ | نشان (۴) سنہ ۱۳۱۶ف | قانون مجالس سرکار عالی ..... | ۷۷۷ |

| نمبر سلسلہ | نشان قانون سنہ | نام قانون معہ ترمیمات | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳۶ | نشان (۵) سنہ ۱۳۱۷ف | قانون ولایت | ۸۰۱ |
| ۳۷ | . | قواعد ولایت | ۸۲۰ |
| ۳۸ | نشان (۶) سنہ ۱۳۱۷ف | قانون وادرسی تماس | ۸۲۱ |
| ۳۹ | نشان (۸) سنہ ۱۳۱۸ف | قانون مالگزاری (راضی معہ ترمیم و مرمہ نشان ۳ سنہ ۱۳۲۴ف و نشان ۲ سنہ ۱۳۳۱ف) | ۸۶۳ |
| ۴۰ | . | قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انقامی | ۹۱۳ |
| ۴۱ | . | قواعد اختیارات عدالتی جاگیرداران | ۹۲۱ |
| ۴۲ | . | قواعد اجرائی طلب نامجات متعدی مالگزاری | ۹۲۷ |
| ۴۳ | نشان (۹) سنہ ۱۳۱۷ف | قانون امتناع ہرج اپاں سلحداری | ۹۲۹ |
| ۴۴ | نشان (۱) سنہ ۱۳۱۸ف | قانون تحفظ جائداد مدیونان و مصیبت زدہ طغیانی | ۹۳۱ |
| ۴۵ | نشان (۲) سنہ ۱۳۱۸ف | قانون تحفظ مکانات اور طغیانی رود موسیٰ | ۹۳۵ |
| ۴۶ | نشان (۳) سنہ ۱۳۱۸ف | قانون تعین مالیت تالشات بغرض اختیار سماعت | ۹۳۷ |
| ۴۷ | . | قواعد تحت قانون تعین مالیت تالشات | ۹۴۰ |
| ۴۸ | نشان (۵) سنہ ۱۳۱۸ف | قانون دستاویزات قابل بیع وشری معہ ترمیم و مرمہ نشان (۴) سنہ ۱۳۲۹ف | ۹۴۰ |
| ۴۹ | | قواعد متعلق قانون دستاویزات قابل بیع وشری | ۹۸۳ |
| ۵۰ | نشان (۶) سنہ ۱۳۱۸ف | قانون وکلا معہ ترمیم و مرمہ نشان (۷) سنہ ۱۳۲۶ف نشان ۳ سنہ ۱۳۳۹ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۳۳ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۳۷ف | ۹۹۵ |
| ۵۱ | . | قواعد امتحان وکالت معہ ترمیم سنہ ۱۳۳۵ف | ۱۰۰۹ |
| . | | قواعد وکلا | ۱۰۲۳ |
| ۵۲ | نشان (۴) سنہ ۱۳۱۶ف | قانون پٹرولیم | سوم ۳ |
| ۵۳ | نشان (۷) سنہ ۱۳۱۹ف | قانون متعلق معاینہ بائلرز و شنری | سوم ۹ |
| ۵۴ | نشان (۸) سنہ ۱۳۱۹ف | قانون میر محاکمان اعزازی معہ ترمیم و مرمہ نشان ۲ سنہ ۱۳۳۴ف | سوم ۳۰ |
| ۵۵ | نشان (۳) سنہ ۱۳۲۰ف | قانون معاون | سوم ۳۱ |
| ۵۶ | . | قواعد تلاش معاون بیع قواعد پیشہ صنعتیات قواعد اجیا التعیل و قواعد زخال لگ غیرہ و قواعد سماعتی و قواعد تعیش تنگ برائے | |
| ۵۷ | نشان (۲) سنہ ۱۳۲۱ف | قانون کمپنی معہ ترمیم قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۳۶ف معہ قواعد کمپنی | |

# قانون قمار بازی

نشان (۲)، ۱۳۰۵ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶- دے ۱۳۱۲ف منظور فرمایا

مرمہ

بروے قانون نشان ۳۰- وقانون نشان (۱)، ۱۳۱۲ف

ومعہ

قانون نشان (۱)، ۱۳۱۲ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست دفعات قانون قمار بازی نشان (۲) ۱۳۰۵ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۰ | تمہید۔ | ۳ |
| ۱ | نام قانون و وسعت و تاریخ نفاذ۔ | ″ |
| ۲ | قوانین و قواعد و گنتیات مندرجۂ ضمیمہ منسلکہ کی تنسیخ | ″ |
| ۳ | تعریفات۔ | ″ |
| ۴ | مالک یا دخیل یا استعمال کرنے والے عام قمارخانہ کی تعزیر۔ | ″ |
| ۵ | موجودگی بہ قمارخانہ عام کی علت میں تعزیر۔ | ۴ |
| ۶ | تفتیش کی غرض سے ادخال مکان اور کوتوالی کو اجازت ادخال مکان کا اختیار۔ | ″ |
| ۷ | مکانات مشتبہ میں تاش وغیرہ کی دستیابی اس امر کا ثبوت ہوگی کہ ایسے مکانات عام قمارخانجات ہیں۔ | ۵ |
| ۸ | اُن اشخاص کی نسبت تعزیر جو غلط نام یا پتہ بتانے کی وجہ سے گرفتار کیے گئے ہوں۔ | ″ |
| ۹ | قمارخانہ رکھنے کی سزا یا بابت آلات قمار بازی کا اتلاف۔ | ″ |
| ۱۰ | بازی لگا کر کھیلنے کا ثبوت غیر ضروری۔ | ″ |
| ۱۱ | ناظم فوجداری مجاز ہے کہ کسی شخص کو جو گرفتار ہو حلف دیکر اس کی شہادت لے۔ | ″ |
| ۱۲ | معافی دہ سے برات گواہان۔ | ۶ |
| ۱۳ | شارع عام پر طیور اور حیوانات کو لڑانے کی بابت تعزیر۔ | ″ |
| ۱۴ | کھیل کے اقسام جنسے یہ قانون متعلق نہیں ہے۔ | ۶ |
| ۱۵ | تحقیقات جرایم کون کرے گا۔ | ۷ |
| ۱۶ | تکرار ارتکاب جرم کی سزا۔ | ″ |
| ۱۷ | جائز ہے کہ ایک جزو جرمانہ مخبر کو دیا جائے۔ | ″ |
| ۱۸ | طریقہ وصول جرمانہ اور مصارف۔ | ″ |
| ۱۹ | جرایم مکفومہ قانون ہذا قابل ضمانت ہیں۔ | ۷ |
| ضمیمہ | فہرست قواعد و گنتیات ۱۹ احکام منسوخ شدہ از روئے قانون قماربازی۔ | ۸ |


تمت

# قانون قمار بازی :-

نشان ۲۰ ، ۱۳۰۵ ف مسیحی ۱۲۰۱۲ ج

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶ - دی ۱۳۰۵ ف م ۱۳ - جمادی الثانی منظور فرمایا

تمہید - ہر گاہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہ مجمع عام قمار بازی کرنے اور عام قمارخانہ رکھنے کی سزا کیلئے قانون مضبوط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

نام قانون و وسعت و تاریخ نفاذ - **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون قمار بازی" موسوم کیا جائے اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق اور غرہ فروردی ۱۳۰۶ ف سے نافذ ہوگا -

قوانین و قواعد و گشتیات مندرجۂ ضمیمہ منسلکہ کی تنسیخ - **دفعہ ۲** - تاریخ مذکورۂ بالا سے تمام قوانین و قواعد و گشتیات اور احکام مندرجہ ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا حسب صراحت خانۂ سوم ضمیمہ مذکور منسوخ ہو جائین گے -

تعریفات - **دفعہ ۳** - اس قانون مین "عام قمارخانہ" سے ہر مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ مراد ہے جسمین تاش یا پانسہ یا تختہ یا اور آلات یا ذرائع قمار بازی شخص مالک یا وکیل یا استعمال کرنے والے یا رکھنے والے مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ کے منفعت یا محاصل کے واسطے رکھے ہون یا مستعمل ہون - عام اس سے کہ وہ منفعت یا محاصل استعمال آلات قمار بازی یا مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ کے معاوضہ مین ہو یا کسی دوسرے طور پر -

**تشریح** - لفظ "مکان مین" ضمیمہ اور تمام محدود جگہ داخل ہے -

مالک یا وکیل یا استعمال کرنیوالے عام قمارخانہ کی تعزیر - **دفعہ ۴** - جو شخص مالک یا وکیل یا استعمال کرنے والا کسی مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ کو عام قمارخانہ کے طور پر کھولے یا رکھے یا استعمال مین لائے اور جو شخص کسی مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ مذکورہ بالا کا مالک یا وکیل جان بوجھکر یا بالارادہ کسی دوسرے شخص کو عام قمارخانہ کے طور پر اسے کھولنے یا داخل کرنے یا رکھنے یا استعمال مین لانے دے اور جو شخص کسی ایسے مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ مذکورہ بالا کے کاروبار مین جو بغرض مذکورہ بالا کھولا گیا یا داخیل مین لایا گیا یا رکھا گیا یا استعمال مین لایا گیا ہو خبرگیری یا اہتمام کرتا ہو یا کسی طور پر اُس کے اجرا مین مدد دیتا ہو اور -

---

لہ بموجب منسوخ ہونے قانون نشان ۳۰ ف مسیحی ۱۲۰۱۲ ف ممالک محروسہ سرکار عالی بجائے الفاظ "ممالک آصفیہ" قائم کیے گئے -

جو شخص اُن اشخاص کے ساتھ قمار بازی کی غرض سے جو ایسے مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ میں آیا کرتے ہوں روپیہ دے یا بہم پہنچائے۔

وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو یا قید یا مشقت یا بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

موجودگی پر قمار خانہ کی عدم تعمیل کی

**دفعہ ۵**۔ جو شخص کسی ایسے عام قمار خانہ میں تاش یا پانسے یا آلۂ شمار یا سکے یا دیگر آلات یا ذرائع قمار بازی سے جوا کھیلتا ہوا پایا جائے یا وہاں بغرض قمار بازی موجود ہو عام اس سے کہ کسیقدر زر نقد یا شرط یا بازی پر یا کسی دوسرے طور پر کھیلتا یا کھیلتا ہوا دیکھتا ہو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو یا قید یا مشقت یا بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو جو شخص کسی عام قمار خانہ میں کسی بازی یا کھیل کے اثنار میں پایا جائے وہ ایسا متصور ہوگا کہ وہاں قمار بازی کی غرض سے موجود تھا الا اُس صورت میں کہ اُس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

تفتیش کی غرض سے داخل مکان اور کوتوالی کو اجازت داخل مکان کا

**دفعہ ۶**۔ اگر تاظم فوجداری درجہ اول یا مہتمم کوتوالی ضلع یا بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں کوتوالی ہو، بروقت اطلاع یا بعد اطلاع اور ایسی تحقیقات کے بعد جو اُس کے نزدیک ضروری ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائے کہ کوئی مکان احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ عام قمار خانہ کے طور پر مستعمل ہے تو اُسکو اختیار ہوگا کہ اُس قدر مدد کے ساتھ ضروری تصور کی جائے رات یا دن میں بہ جبر اگر جبر کی ضرورت ہو ہر ایک ایسے قمار خانہ میں داخل ہو یا اپنے حکم تحریری کی ذریعہ سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جو امین کوتوالی کے رتبہ سے کمتر عہدہ نہ رکھتا ہو داخل ہونے کی اجازت دے اور جائز ہوگا کہ تمام اشخاص کو جن کو نام یا مہتمم مذکور وہاں پائے خود گرفتار کرے یا اُس عہدہ دار کوتوالی کو گرفتار کرنے کی اجازت دے عام اس سے کہ وہ اشخاص فی الواقع مصروف بہ قمار بازی ہوں یا نہ ہوں اور تمام آلات قمار بازی اور تمام زر نقد اور کفالت نامجات زر نقد اور اثبائے راہیمی کو جن کی نسبت بوجہ معقول یہہ اشتباہ ہوتا ہو کہ بغرض قمار بازی مستعمل ہوئے ہیں یا اُنکے استعمال کرنے کی نیت کی گئی ہے اور جو وہاں پائے جائیں خود ضبط کرے یا عہدہ دار مذکور کو ضبط کرنے کی اجازت دے۔ اور جب وہ خود یا عہدہ دار مذکور یہہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی آلات قمار بازی مخفی کئے گئے ہیں تو اُس عام قمار خانہ کے تمام حصوں کی جن میں وہ خود یا عہدہ دار مذکور داخل ہوا ہو اور نیز اُن اشخاص کی جن کو خود اُس نے یا عہدہ دار مذکور نے اس طور پر گرفتار کیا ہو تلاشی کرکے تمام آلات قمار بازی کو جو اُس تلاشی سے دستیاب ہوں گرفتار کرے اور اپنے قبضہ میں لائے یا اُس عہدہ دار کوتوالی کو امر مذکور کی اجازت دے۔

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان دن ۱۳۱۷ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی۔

مکانات شبہ میں تاش وغیرہ کی دستیابی کا امر کا ثبوت ہوگی کہ ایسے مکانات عام قمار خانات ہیں۔

**دفعہ ۷۔** جب کوئی تاش یا پانسہ یا تختہ یا دیگر آلات یا ذرائع قمار بازی کسی عام قمار خانہ میں جسکے اندر حسب احکام دفعہ (۶) داخل کیا گیا ہو یا تلاشی لی گئی ہو یا اُن اشخاص میں سے جو وہاں پائے جائیں کسی کے پاس نکلیں تو جب تک کہ اُس کے برخلاف ثابت نہ کیا جائے یہ شہادت اس امر کی ہوگی کہ وہ مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ عام قمار خانہ کے طور پر مستعمل ہے اور جو اشخاص وہاں پائے گئے وہ اُس جگہ پر قمار بازی کی غرض سے موجود تھے گو دافع میں کوئی کھیل ناظم فوجداری یا عہدہ دار کو توالی یا اُن کے مددگاروں میں سے کسی نے نہ دیکھا ہو۔

اُن اشخاص کی نسبت تعزیر جو غلط نام یا پتہ بتانے کی وجہ سے گرفتار کئے گئے ہوں۔

**دفعہ ۸۔** اگر کوئی شخص کسی عام قمار خانہ میں جہاں ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی بموجب احکام قانون ہذا داخل ہوا ہو اُس ناظم یا عہدہ دار کے ہاتھ سے گرفتار ہونے یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو لائے جانے پر اُسوقت جبکہ وہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار اُسکا نام اور پتہ دریافت کرے تمام اور پتہ مذکور بتانے میں انکار یا غفلت کرے یا غلط نام یا پتہ بتائے تو بروقت ثبوت جرم اُس پر یا دیگر ناظم فوجداری کے روبرو اُس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو اور اُس جرمانہ کے نہ وصول ہونیکی صورت میں یا اول ہی مرتبہ اگر اس ناظم فوجداری کو مناسب معلوم ہو اُس قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو۔

قمار خانہ رکھنے کی سزا یا پی پر آلات قمار بازی کا اتلاف۔

**دفعہ ۹۔** جب کسی شخص پر کسی ایسے عام قمار خانہ کے رکھنے یا استعمال میں لانے کا یا اُسمیں بغرض قمار بازی موجود ہونے کا جرم ثابت ہو تو ناظم فوجداری مجوزہ مقدمہ حکم دیسکتا ہے کہ تمام آلات قمار بازی جو وہاں پائے جائیں تلف کئے جائیں اور یہ حکم دینے کا بھی اُسکو اختیار ہوگا کہ کفالت نامجات نہ نقد اور دیگر اشیاء دستیاب شدہ جواز قسم آلات قمار بازی نہ ہوں بکایا جزا بقیمت زر نقد فروخت کی جائیں اور اُنکی قیمت مع تمام زر نقد دستیاب شدہ ضبط کی جائے یا حسب صوابدید خود یہ حکم دیسکتا ہے کہ اُسکا کوئی جزو اُن اشخاص کو جو منفرداً اُس کے مستحق متصور ہوں واپس دیا جائے۔

بازی لگا کر کھیلنے کا ثبوت یا فروری۔

**دفعہ ۱۰۔** عام قمار خانہ رکھنے یا ایسے مکان کے اہتمام میں صاحب تعلق ہونیکی علت میں کسی شخص پر اثبات جرم کے واسطے اس امر کا ثابت کرنا لازم نہیں ہے کہ جو شخص کسی قسم کا جوا کھیلتا ہوا پایا گیا ہو وہ کسیقدر زر نقد یا بازی یا شرط کے واسطے کھیلتا تھا۔

ناظم فوجداری مجاز ہے کہ کسی شخص کو جو گرفتار ہوا ہو مقدمہ دیگر اس کی شہادت کے لئے

**دفعہ ۱۱۔** جس ناظم فوجداری کے روبرو ایسے اشخاص لائے جائیں جو کسی عام قمار خانہ میں جس کے اندر بموجب احکام قانون ہذا داخل کیا گیا ہو پائے گئے تھے اُس کو جائز ہوگا کہ ان اشخاص میں سے کسی کو یہ حکم دے کہ کسی قمار بازی کی نسبت جو اُس عام قمار خانہ میں ہوئی تھی یا کسی فعل کی نسبت جو کسی ناظم فوجداری یا عہدہ دار مجاز کو حسب مرقومہ بالا اُس عام قمار خانہ میں یا اُس کے کسی جزو میں جانے دینے کی امتناع یا مزاحمت

یا تاخیر کیلئے دفوع میں آیا ہو بہ حلف یا بہ اقرار صالح اظہار اور شہادت ادا کرے اور جس شخص کو اسطرح پر بطور گواہ اظہار یا شہادت دینے کا حکم دیا گیا ہو وہ اس بنا پر کہ اسکی گواہی خود اُس کے مجرم ہونے پر دلالت کرے گی اس بات سے بری نہ ہوگا کہ روبرو ناظم فوجداری مذکورۂ بالا کے جانے کے وقت کسی کارروائی یا تجویز کی بابت جو ایسی قمار بازی یا ایسے فعل متذکرۂ بالا سے کسی طرح متعلق ہو بطور مذکور اُس کا اظہار نہ لیا جائے یا کسی زمانہ مابعد میں وہی ناظم فوجداری یا اور کوئی ناظم فوجداری یا کوئی عدالت اُس طرح پر اُس کا اظہار نہ لے یا اُس کے روبرو نہ لایا جائے یا امور مذکورۂ بالا کی نسبت جو سوال اُس سے کیا جائے اُسکا جواب نہ دے اور ایسا ہر شخص جس کی نسبت بطور گواہ کے اُس ہی طرح کے اظہار لینے جانیکا حکم ہوا ہو اگر حلف یا اقرار صالح کے ادا کرنے میں یا کسی سوال مذکورۂ بالا کے جواب دینے میں انکار کرے تو وہ قید محض کا متوجب ہوگا جس کی میعاد چھ مہینے سے زائد نہ ہو یا جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو یا دونوں سزاؤں کا متوجب ہوگا۔

مواخذہ سے برأت گواہان۔

**دفعہ ۱۲۔** جو شخص خلاف قانون ہذا قمار بازی سے تعلق رکھتا ہو اور اُس کا اظہار بطور گواہ کسی ناظم فوجداری کے روبرو کسی شخص کی تجویز کے وقت جو بہ علت خلاف ورزی احکام قانون ہذا عمل میں آئی ہو لیا جائے اور وہ اُس اظہار پر ناظم فوجداری کی رائے میں راست راست اور حسب الطمینان اُن تمام اُمور کا جسکی نسبت اسکا اظہار لیا گیا ہو اپنے علم کی انتہا تک اقتضائے حال کرے تو اُسکو ناظم فوجداری مذکور حکم تحریری اُسی مضمون کا عطا کریگا اور اُسوقت کے قبل قمار بازی مذکور کے متعلق جو فعل اُس سے سرزد ہوا ہو اُس کی بابت جملہ مواخذات قانون ہذا سے وہ شخص اظہار دہندہ معاف کیا جائے گا۔

شارع عام پر طیور اور حیوانات کو لڑانے کی بابت تعزیر۔

**دفعہ ۱۳۔** عہدہ دار کو تولی کو اختیار ہوگا کہ جو شخص زر نقد یا کسی دوسری شئے یا لیتی پر تاش یا پانسہ یا آلہ شمار یا دیگر آلات یا ذرایع قمار بازی سے جن کا استعمال قمار بازی میں ہوتا ہو کسی شارع یا گزرگاہ یا مقام عام یا کھلی ہوئی جگہ پر قمار بازی کرتا ہوا پایا جاوے یا جو شخص کسی شارع یا گزرگاہ یا مقام عام یا کھلی ہوئی جگہ میں کسی پرند یا حیوانات کو بازی لگا کر لڑانے کے لیئے موجود کرے یا جو شخص وہاں موجود ہو کر پرندہ اور حیوانات کی لڑائی میں بہ مجمع عام مدد معاون ہو اُس کو بلا حکم تحریری گرفتار کرے۔ ایسا شخص مذکور الصدر گرفتاری کے بعد بلا توقف ناظم فوجداری کے روبرو لایا جائے گا اور وہ ثبوت جرم پر جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو یا قید محض یا قید سخت کا متوجب ہوگا جسکی میعاد ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو اور اُس عہدہ دار کو تولی کو اختیار ہوگا کہ تمام آلات قمار بازی اور پرندے اور حیوانات کو جو اُس جگہ مجمع عام میں یا اشخاص گرفتار شدہ کے پاس پائے جائیں گرفتار کرے اور ناظم فوجداری کو جائز ہوگا کہ بوقت ثبوت جرم اُن آلات کو فوراً تلف کر دینے کا اور پرندوں اور حیوانات کو ضبط سرکار اور فروخت ہونے کا حکم دے۔

کھیل کود اقسام جنسیہ قانون مستثنیٰ ہیں

**دفعہ ۱۴۔** اس قانون کی کوئی عبارت کسی ایسی بازی سے متعلق نہ ہوگی جو بطور

سپرد مندی کے کسی جگہہ پر کی جائے۔

تحقیقات جرایم کون کریگا۔ | دفعہ ۱۵۔ اُن جرایم کی تحقیقات جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہین ہر ناظم فوجداری کریگے گا جسکو اختیارات نظامت فوجداری اُس مقام مین جہان وہ جرم سرزد ہوا ہو حاصل ہون لیکن ناظم فوجداری مذکور مقدار جرمانہ یا میعاد قید کی نسبت جسکا وہ حکم دے اپنے عام اختیارات کے حدود کا پابند رہیگا۔

مکرر ارتکاب جرم کی سزا۔ | دفعہ ۱۶۔ جو شخص جرم قابل سزائے محکومہ مذکورہ دفعہ (۴) یا دفعہ (۵) قانون ہذا کا مجرم ثابت ہوکر دوبارہ مجرم کسی جرم قابل سزائے محکومہ کسی دفعہ کا اُن دونون دفعات مین سے ہو وہ ہر ایسے جرم مابعد کے وابطے متوجب دوچند اُس سزا کا ہوگا جو اُس پر اُسی قسم کے جرم کے ارتکاب اول کے لئے عاید ہوتی۔

جائز ہے کہ ایک حد جرمانہ مجرم کو دیا جائے | دفعہ ۱۷۔ ناظم فوجداری مجوزہ مقدمہ کو اختیار رہیگا کہ اُس جرمانہ مین سے جو حسب دفعات (۴) و (۵) قانون ہذا وصول ہوا ہو یا اُس زر نقد یا اُن اشیا اور پرندے اور حیوانات کی قیمت مین سے جن کی دستیابی کے بعد حسب قانون ہذا ضبطی کا حکم ہوا ہو کسیقدر جزو جو ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو مخبر کو دیئے جانے کا حکم صادر کرے۔

طریقہ وصول جرمانہ اور مصارف | دفعہ ۱۸۔ اس قانون کے بموجب جو جرمانہ کیا جائے وہ اُسیطرح وصول کیا جائیگا جیسے کہ عام فوجداری عدالتون مین رقوم جرمانہ وصول کی جاتی ہین جرمانہ کی جو رقم وصول ہو وہ بعد منہائی مصارف مندرجہ دفعہ (۱۰) خزانہ سرکار مین بحساب عدالت جمع کی جائے گی۔

جرایم محکومہ قانون ہذا قابل ضمانت ہین | دفعہ ۱۹۔ تمام جرایم محکومہ قانون ہذا قابل ضمانت ہونگے جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کو تولی کی معرفت گرفتار کیا جائے یا نظر بند رکھا جائے یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور اُن ایام مین کسیوقت عہدہ دار کو تولی کی حراست مین رہے یا کارروائی ناظم فوجداری کی کسی نوبت پر ضمانت دینے کو مستعد ہو تو وہ ضمانت پر رہا کیا جائے گا اور نیز ایسا عہدہ دار یا ناظم اگر مناسب سمجھے تو ہوگا کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے بجائے اُس کو اُس شرط پر رخصت ہونے کی اجازت دے کہ وہ بمیکہ بلا شمول ضمانت اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب الحکم عہدہ دار یا ناظم مذکور حاضر ہوگا۔

ہرمزجی نوشیروان جی

معتمد مجلس وضع قوانین سرکار عالی

# ضمیمہ

## فہرست قواعد و گشتیات و احکام منسوخ شدہ از روئے قانون قمار بازی

| حکم یا گشتی وغیرہ | نشان و تاریخ بقید سنہ | کس قدر منسوخ ہوا | کیفیت |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| گشتی مراسلہ تعلقات موسومہ تعلقدار زمیندار و شتی بدیگر تعلقدار اصناع۔ | نشان ۱۵۸ مورخہ ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۸ھ | کل | |
| حکم مدار المہام صدارت عدالت | مورخہ ۱۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ھ | 〃 | |
| گشتی صدر المہام عدالت موسومہ نظمار عدالت۔ | نشان فوجداری (د) مورخہ ۲۰ صفر سنہ ۱۳۰۷ھ | 〃 | ہرمزجی نوشیروان جی معتمد |

# قانون ترمیم قانون قمار بازی

نشان (ا) سنہ ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ فروردی سنہ ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون قمار بازی کی دفعہ (۶) کے انتظامات بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں صدر امنار کو توالی کو بھی حاصل رہیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و رسوخ مقامی | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم قمار بازی" موسوم ہوسکے گا اور کل محروسہ سرکار عالی میں فوراً نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۶) | **دفعہ ۲**۔ قانون قمار بازی کی دفعہ (۶) میں بعد الفاظ "مہتمم کوتوالی ضلع" الفاظ "یا بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں بر صدر امین کوتوالی" اضافہ کئے جائیں۔

کرشنا چاری
معتمد

# قانون تلف کاغذات بیکار

نشان ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹ - اسفندار سنہ ۱۳۰۵ ف منظور فرمایا

مرمہ

بروئے قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۰۵ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قانون تلف کاغذات بیکار نشان ۱۳۰۵ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۰ | تمہید۔ | ۳ |
| ۱ | مختصر نام و دستہ قانون و تاریخ نفاذ | ״ |
| ۲ | قوانین و گیتیات مندرجہ ضمیمہ منسلکہ کی تنسیخ۔ | ״ |
| ۳ | تعریفات عدالت العالیہ اعلیٰ انتظامی محکمہ مالگزاری۔ | ״ |
| ۴ | عدالت العالیہ کو عطائے اختیارات ترتیب قواعد برائے اتلاف کاغذات بیکار۔ | ״ |
| ۵ | اعلیٰ انتظامی محکمہ مالگزاری کو اختیارات مذکورہ بالا | ۴ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۶ | اقتدارات اعلیٰ افسر سررشتہ در باب ترتیب | |
| | قواعد برائے اتلاف کاغذات بیکار۔ | ۴ |
| ۷ | قواعد کو کب حکم قانون حاصل ہوگا۔ | ״ |
| ۸ | عدم مزاحمت از شخص تلف کنندہ۔ | ״ |
| ۹ | اُن دستاویزات کا استثناء جو کسی قانون کی رو سے | ״ |
| | مدا ًا محفوظ رہنی چاہیئے۔ | ״ |
| ضمیمہ | قوانین و گیتیات منسوخ شدہ محکومہ دفعہ (۲) | ״ |
| | قانون تلف کاغذات بیکار۔ | ״ |

# قانون تلف کاغذات بیکار

## نشان (۳) ۱۳۰۵ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹- اسفندار ۱۳۰۵ف م ۰ شعبان ۱۳۱۳ھ منظور فرمایا

| | |
|---|---|
| تمہید۔ | چونکہ ممالک محروسہ[1] سرکار عالی کے دفاتر عدالت ومال اور نیز دیگر سرکاری دفاتر میں امثلہ وکتب ودیگر کاغذات بیکار کے تلف کرنیکے واسطے قانون کا نافذ کیا جانا ضرور ہے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔ |
| مختصر نام۔ | دفعہ ۱۔ یہ قانون رد قانون تلف کاغذات بیکار کے نام سے موسوم کیا جائے۔ |
| وسعت قانون وتاریخ نفاذ۔ | یہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق اور تاریخ اشاعت سے نافذ العمل ہوگا۔ |
| قوانین وگشتیات مندرجہ ضمیمہ منسلکہ کی تنسیخ۔ | دفعہ ۲۔ ۱- تاریخ مذکورہ بالا پر اور اسکے بعد سے تمام قوانین وگشتیات مندرجہ ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا حسب صراحت خانہ سوم ضمیمہ مذکور منسوخ ہوجائینگے |
| | ۲- بشرطیکہ کل قواعد جواب حسب قوانین وگشتیات متذکرہ الصدر نافذ ہیں اُن کو تاوقتیکہ وہ حسب قانون ہذا دوسرے قواعد مرتب شدہ سے منسوخ نہ کیئے جائیں حکم قانون حاصل رہیگا۔ |
| تعریفات۔ | دفعہ ۳۔ اگر سیاق عبارت یا مضمون سے خلاف نہ پایا جائے۔ |
| عدالت العالیہ۔ | اس قانون میں لفظ "عدالت العالیہ" سے عدالت العالیہ سرکار عالی مراد ہے۔ |
| اعلی انتظامی محکمہ مالگزاری۔ | لفظ "اعلی انتظامی محکمہ مالگزاری" سے مجلس مالگزاری سرکار عالی مراد ہے۔ |
| عدالت العالیہ کو عطائے اختیارات ترتیب قواعد برائے تلف کاغذات بیکار | دفعہ ۴۔ عدالت العالیہ کو اختیار رہوگا کہ اپنے دفتر اور اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق ایسی امثلہ اور کتب اور کاغذات کے تلف کرنے کے واسطے جو اسکی رائے میں |

[1] بموجب تعمیل رد، دفعہ ۱ قانون نشان ۳ ۱۳۰۵ف الفاظ ممالک محروسہ سرکار عالی بجائے الفاظ مملکت آصفیہ قایم کئے گئے۔

[2] قانون ہذا جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸- فروری ۱۳۰۵ف میں شایع ہوا ہے۔

بیکار ہوں یا مداماً محفوظ رکھے جانے کے قابل نہ ہوں وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے ۔

اعلیٰ انتظامی محکمہ یا لگزاری کو اختیارات مذکورہ بالا ۔

**دفعہ ۵** ۔ اعلیٰ انتظامی محکمہ یا لگزاری کو اختیار ہوگا کہ اپنے دفتر یا اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق ایسے اشغال اور کتب اور کاغذات تلف کرنے کے واسطے جو اُنکی رائے میں بیکار ہوں یا مداماً محفوظ رکھے جانے کے قابل نہ ہوں وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے ۔

افسر اعلیٰ افسر سررشتہ درباب ترتیب قواعد برائے اتلاف کاغذات بیکار ۔

**دفعہ ۶** ۔ ہر دیگر سررشتہ کے اعلیٰ افسر کو اختیار ہوگا کہ اپنے دفتر یا اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق ایسی اشغال اور کتب اور کاغذات کے تلف کرنے کے واسطے جو اُسکی رائے میں بیکار ہوں یا مداماً محفوظ رکھے جانیکے قابل ہوں وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے ۔

قواعد کو کب حکم قانون حاصل ہوگا ۔

**دفعہ ۷** ۔ جملہ قواعد جو حسب منشا دفعات ہذا مرتب کیے جائیں بعد منظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی بذریعہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی شایع کیے جائیں گے اور اُسوقت سے اُنکو حکم قانون حاصل ہوگا ۔

عدم مداخلت از شخص تلف کنندہ ۔

**دفعہ ۸** ۔ جو اشیا یا کتب یا کاغذات کسی قواعد نافذہ کی رو سے تلف کیے گئے ہوں یا تلف کیے جائیں اُن کے اتلاف کی نسبت شخص تلف کنندہ پر کوئی مقدمہ یا دوسری کارروائی نہ کی جائیگی ۔

دفعات قانون ہذا کی رو سے مداماً محفوظ رہنا لازم ہو ۔

**دفعہ ۹** ۔ قانون ہذا کے کسی مضمون سے اُن دستاویزات کا اتلاف جائز نہیں ہوسکتا جن کا کسی قانون یا گشتیات یا قواعد نافذ العمل کی رو سے مداماً محفوظ رہنا لازم ہو ۔

دستخط مسٹر ہرمزجی نوشیروانجی
مہتمم

# ضمیمہ

## قوانین و گشتیات منسوخ شدہ بمحکومہ دفعہ (۲) قانون تلف کاغذات بیکار

| نام تقریبی تاریخ و سنہ | خلاصہ مضمون | مقدار تنسیخ | کیفیت |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| دستور العمل مورخہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۰۶ھ | دستور العمل اقتدارات مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی | جس قدر تلف کاغذات بیکار سے متعلق ہے فقرہ (۲) | |
| دستور العمل مورخہ ۱۳۱۲ھ | دستور العمل اقتدارات اعلیٰ لگزاری سرکار عالی | اور جس قدر تلف کاغذات بیکار سے متعلق ہے ۔ | |

تمت

# قواعد ائتلاف کاغذات بیکار
# صیغہ عدالت

مندرجہ جریدۂ اعلامیۂ مورخہ ۳۰ - بہمن سنہ ۱۳۰۰ ف

جنکو

مجلس عالیہ عدالت نے حسب دفعہ ۴ - قانون تلف کاغذات بیکار نشان ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف
مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغہ عدالت

## باب اول

### مراتب ابتدائی

تمہید۔ | چونکہ ابتک قواعد متعلق اتلاف امثلہ وکتب و دیگر کاغذات عدالتی مرتب اور نافذ نہیں ہوئے ہیں اور بدیں وجہ کاغذات بیکار کی وجہ سے محافظ خانون مین کاغذات ضروری محفوظ رکھنے کے لیے کافی گنجایش نہین رہی ہے لہذا عدالت العالیہ بروئے اختیارات حاصلہ دفعہ ۴۔ قانون تلف کاغذات بیکار مصدرہ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۰۵ف نشان ۳۔ ۱۳۰۵ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ ۸۔ فروردی ۱۳۰۶ف جلد ۲ نمبر ۲۰۔ قواعد ذیل بغرض پابندی تمام عدالت ہائے مملکت آصفیہ کے بعد منظوری عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان (۳۳۱) مورخہ ۱۴۔ بہمن ۱۳۰۵ف حاصل ہوئی بذریعہ گشتی ہذا نافذ اور مشتہر کرتی ہے۔

## باب دوم

### احکام عام

زمانہ اتلاف کاغذات بیکار | دفعہ ۱۔ بہ پابندی قواعد محکومہ گفتی ہذا جس قدر امثلہ یا کتب یا دیگر کاغذات قابل تلف ہوگئے ہون اُن کے اتلاف کی کارروائی ہر سال فصلی کے ماہ خورداد مین عمل مین آویگی۔

نگران اتلاف کاغذات بیکار | دفعہ ۲۔ عدالت العالیہ مین زیر نگرانی معتمد یا دیگر معتمد جس کو اجلاس انتظامی نامزد کرے اور دیگر عدالتون مین خاص زیر نگرانی ناظم اُس عدالت کے اتلاف کی کارروائی عمل مین آئے گی۔

سوختہ کردینا کاغذات مہور کا | دفعہ ۳۔ قبل اتلاف کے اہلکار یا ناظم نگران کار اتلاف کو اس

---

۱؎ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۲ جلوانی ۵ توجدارس مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۰۵ف۔

امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ کاغذات ختوم اور ٹکٹ مستعمل حسب ضابطہ سوختہ ہو چکے ہیں یا نہیں۔ اگر باضابطہ سوختہ نہ ہوئے ہوں تو چاہیئے کہ اُن کو اپنے مواجہہ میں سوختہ کر دے۔

طریقہ اتلاف کاغذات بیکار۔

**دفعہ ۴**۔ اتلاف کاغذات بذریعہ پھاڑ ڈالنے کے ہوگا بجز اُن کاغذات کے جو کاغذ مختوم پر ہوں کہ یہ کاغذات جلا دیے جایا کریں گے۔ رجسٹر کاغذات پر ٹکٹ ظلبانہ یا رسیدات چسپاں نہ ہوں گے ایسے کاغذات کے وصل شدہ ٹکٹ جلا دے جایا کریں گے

نیلام عام کاغذات کا ہو کر روپیہ بعد آمدنی عدالت جمع ہوگا۔

**دفعہ ۵**۔ بعد پھاڑ ڈالنے کے چاہیئے کہ کاغذات بذریعہ نیلام عام عدالت میں فروخت کیے جاویں اور اُنکی آمدنی بامتفرق عدالت خزانہ سرکار عالی میں جمع کی جاوے۔ نیلام بپابندی اُن قواعد کے ہوگا جو ضابطہ دیوانی میں درج ہیں۔

باغراض قواعد ہذا کاغذات سلک الف و ب کی تفریق بطور ذیل کی گئی ہے۔

**دفعہ ۶**۔ ہر چند کہ گشتی عدالت العالیہ نشان (۱۹) مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۶۲ء میں اشتہار کی تفریق سلک الف و ب میں کرنیکا حکم ہے اور اُس میں تصریح اسکی بھی کہ کون کاغذات سلک الف کے ہیں اور کون سلک ب کے ہیں موجود ہے مگر باغراض قواعد ہذا ضرور ہے کہ منسلکات الف و ب کی تصریح بطور کامل کر دی جائے تاکہ اتلاف کے وقت کوئی شبہ یا شک باقی نہ رہے۔

اشتہار کے قبل کی مرتبہ اشتہار کی تفریق منسلکات الف و ب میں کرنی چاہیئے۔

**دفعہ ۷**۔ گشتی مذکورہ کے فقرہ (۲) کے قبل اشتہار کی تفریق منسلکات الف و ب میں نہیں ہوتی ہے البتہ کار پانا ظلم عامل اتلاف کاغذات کو چاہیئے کہ باغراض قواعد ہذا ۱۲۶۲ف کے قبل کی مرتبہ اشتہار کی تفریق منسلکات الف و ب میں حسب تصریح دفعہ ۹۔ قواعد ہذا کرا دے اور بعد اسکے کاغذات مشمولہ اشتہار کے اتلاف کا حکم بپابندی قواعد محکومہ قواعد ہذا صادر کرے۔

اشتہار دیوانی و فوجداری کی تفریق علیحدہ علیحدہ سلک الف و ب میں ہوگی۔

**دفعہ ۸**۔ تمامی اشتہار دیوانی و فوجداری منسلکات الف و ب میں علیحدہ علیحدہ مرتب کی جاوینگی۔

# باب سوم

## تقسیم منسلکات اشتہار

اشتہار دیوانی کی سلک الف کے کاغذات کی تفصیل

**دفعہ ۹**۔ اشتہار دیوانی کی صورت میں منتہی الف مشتمل کاغذات

ذیل پر ہوگی۔

**الف** ۔ مقدمات ابتدائی ہین۔

۱۔ فہرست کاغذات۔

۲۔ فرد احکام مسلسل۔ فرد تنقیح۔ روزنامچہ طلبانہ۔

۳۔ عرضی دعوی مع کسی فہرست کے جو اُس کے ساتھ منسلک ہو اور تمام اصل یا نقل دستاویزات جو ہمراہ عرضی دعوی کے داخل عدالت ہوئی ہون۔

**توضیح** ۔ ۱۔ مقدمات متفرق مین سوال یا درخواست تحریری اُس فریق کی جس نے عدالت مین اولاً تحریک کی ہو بجائے عرضی دعوی متصور ہوگی۔

۴۔ بیانات تحریری وعدات فریقین۔

۵۔ درخواست ہائے اختاص غیر متعلقہ نالش مع احکام عدالت جو اُن پر صادر ہون۔

۶۔ یادداشت قرارداد امور تنقیح طلب مع امور تنقیح طلب مرمہ یا مزید (اگر کوئی ہون)

۷۔ اظہارات گواہان۔

۸۔ دیگر تمام دستاویزات جو بہ پیشی اول یا بعد وقت تجویز بطور شہادت فریقین عدالت میں لی گئی ہون۔

۹۔ حکم تقرر اہل کمیشن مع کارروائی بروئے احکام مذکور و کیفیت پیش کردہ اہل کمیشن۔

۱۰۔ کیفیت گزرانیدہ محافظ خانہ۔

۱۱۔ درخواست ہائے تقرر ثالثان۔ احکام تقرر ثالثان۔ فیصلہ ثالثان۔ یادیگر جوابات و کیفیات ثالثان۔ کارروائی و اظہارات و دستاویزات مرسلہ ثالثان درخواست منسوخی فیصلہ ثالثان (اگر گزرانی گئی ہو) مع احکام عدالت۔

۱۲۔ بازدعوے۔ صلحنامہ۔ راضی نامہ۔ اقبال دعوی۔ درخواست ادخال زر مدعوہ بدوران مقدمہ۔

۱۳۔ احکام امتناعی و گرفتاری و قرقی قبل فیصلہ مع تمام کاغذات متعلقہ اُس کارروائی کے و احکام قرقی جائداد و جرمانہ گواہان۔

۱۴۔ فیصلہ یا دیگر حکم افیر عدالت۔

۱۵۔ منتخب فیصلہ مرتبہ عدالت۔

۱۶۔ دیگر جملہ یادداشت ہائے دستخطی و تحریری حاکم عدالت۔
۱۷۔ درخواست ہائے تجویز ثانی فیصلہ مع احکام عدالت۔
۱۸۔ فیصلہ جات و منتخب فیصلہ عدالت ہائے مرافعہ (اگر کوئی ہو)
۱۹۔ تمام احکام جو کارروائی تعمیل فیصلہ میں صادر ہوں مع تمام درخواست ہائے تعمیل و عذرداری ہائے ضیغہ تعمیل و مکمنامہ جات تعمیل شدہ و اطلاع نامہ جات و کیفیت و جوابات متعلقہ۔
۲۰۔ تمام رسیدات وصول زر یا جائداد و اقرار استہ مشمولہ کارروائی تعمیل فیصلہ۔
**الف**۔ ۲۔ مقدمات مرافعہ میں یہ کاغذات ہونگے۔
۲۱۔ فہرست کاغذات۔
۲۲۔ فرد احکام مسلسل۔ فرد تنقیح۔ روزنامچہ طلبانہ۔
۲۳۔ یادداشت موجبات مرافعہ۔
۲۴ نقول تجویزات و منتخب فیصلہ عدالت ہائے ماتحت جو موجبات مرافعہ کے ساتھ داخل ہوں۔
۲۵۔ کوئی عذرات بالمقابل جو مرافعہ علیہ نے مطابق دفعہ ۹۳ گشتی نشان ۲۔ دیوانی ۱۳۰۲ھ داخل کیے ہوں۔
۲۶ امور تنقیح و تجویز طلب جو عدالت مجاز سماعت مرافعہ نے واسطے تجویز کے عدالت ماتحت میں بھیجے ہوں مع شہادت کے جو عدالت ماتحت نے بر بنائے حکم عدالت مرافعہ لی ہو و تجاویز عدالتہائے ماتحت نسبت امور مذکور کے۔
۲۷۔ کارروائی اہل کمیشن محکومہ عدالت مرافعہ و کیفیات اہل کمیشن۔
۲۸۔ شہادت مزید زبانی یا تحریری جو عدالت مرافعہ نے خود مطابق دفعہ (۵۰) گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ھ لی ہو۔
۲۹۔ درخواست ہائے تقرری ثالثان بعدالت مرافعہ حکم تقرری ثالثان مصدرہ عدالت مرافعہ۔ فیصلہ ثالثان یا دیگر قطعی جوابات ثالثون کے مع کارروائی و اظہارات و دستاویز مرسلہ و مدخل ثالثان درخواست منسوخی فیصلہ ثالثی مع احکام عدالت کے جو اس پر صادر ہوئے ہوں۔
۳۰۔ باز دعوے۔ راضی نامہ۔ صلحنامہ۔ اقبال دعوی جو عدالت مرافعہ میں داخل ہو۔
۳۱۔ تجویز یا دیگر حکم اخیر مصدرہ عدالت مرافعہ۔

۳۲۔ منتخب فیصلہ عدالت مرافعہ۔
۳۳۔ جملہ یادداشت ہائے دستخطی وتحریری حاکم مرافعہ۔
۳۴۔ درخواست ہائے تجویز ثانی فیصلہ ہمع احکام عدالت۔
۳۵۔ کوئی تجویز ومنتخب فیصلہ اعلیٰ عدالت مرافعہ۔
۳۶۔ درخواست دیگر اشخاص کی متضمن اسکے کہ وہ مقدمہ مرافعہ مین فریق قرار دیے جاوین۔

**توضیح** ۲۔ مقدمات متفرق مین سوال یا درخواست تحریری اُس فریق کی جس نے عدالت مین اول تحریک کی ہو بجائے موجبات مرافعہ کے متصور ہوگی۔

سلک ب مین وہ تمام کاغذات شامل ہون گے جو حسب مستذکرہ بالا سلک الف مین شامل ہونیکے قابل نہین ہین۔

اشتہار فوجداری کی سلک الف کے کاغذات کی تفصیل

**دفعہ ۱۰**۔ اشتہار فوجداری مین سلک الف مشتمل کاغذات ذیل پر ہوگی۔

**الف**۔ ۱۔ مقدمات ابتدائی مجوزہ اُس عدالت مین جہان مقدمہ فوجداری واسطے تجویز اخیر یا تصحیح کے تفویض کیا جاوے۔
۱۔ فہرست کاغذات۔
۲۔ فرد احکام مسلسل۔
۳۔ فرد قرارداد جرم قرار دادہ عدالت ابتدائی یا قرار دادہ ومرمہ حاکم عدالت تجویز اخیر یا تصحیح۔
۴۔ تمام اظہارات گواہان وبیانات ملزمین ہمع اُن اظہارات وبیانات کے جو حاکم فوجداری ابتدائی نے منقل یا تفویض کیے ہون۔
۵۔ کل شہادت تحریری واحکام اجرا کمیشن ہمع رپورٹ کمشنر وشہادت قلم بند شدہ۔
۶۔ حاکم اخیر۔
۷۔ فتوی مفتی عدالت اگر لیا گیا ہو۔
۸۔ جملہ یادداشت ہائے قلمی ودستخطی حاکم عدالت۔
۹۔ تجویز عدالت مرافعہ (اگر کوئی ہو)
۱۰۔ حکم مصدرہ عدالت العالیہ یا دیگر عدالت مرافعہ بہ حیثیت عدالت متدرک عنہ یا نگرانی کے۔
۱۱۔ حکم نامجات جو بعد تعمیل حکم مرارہ واپس آئے ہون۔

۱۲۔ کل کارروائی متعلقہ وصول جرمانہ۔

**الف** ۔ ۲۔ تحقیقات وتجاویز عدالت ابتدائی فوجداری میں یہ کاغذات ہونگے۔

۱۳۔ فہرست کاغذات۔

۱۴۔ فرد احکام سلسل۔

۱۵۔ چالان پولیس مع بیانیہ یا عرضی استغاثہ مع بیان مستغیث۔

۱۶۔ جملہ اظہارات گواہان وبیانات ملزم۔

۱۷۔ کل شہادت تحریری واحکام اجرا کمیشن مع شہادت قلم بند شدہ ورپورٹ اہل کمیشن۔

۱۸۔ فرد قرارداد جرم (جبکہ مرتب ہو)

۱۹۔ حکم اخیر عدالت۔

۲۰۔ جملہ یادداشت ہائے قلمی ودستخطی حاکم۔

۲۱۔ حکم عدالت مقتدر اُن مقدمات میں جو واسطے منظوری سزا یا رائے کے ارسال کیے گئے ہوں۔

۲۲۔ تجویز عدالت مرافعہ (اگر کوئی ہو)۔

۲۳۔ فیصلہ عدالت متدرک عنہ یا نگرانی (اگر کوئی ہو)۔

۲۴۔ وارنٹ جو بعد تعمیل حکم سزا کے واپس آئے ہوں۔

۲۵۔ کل کارروائی متعلقہ وصول جرمانہ۔

۲۶۔ بیکلہ ضمانت نیک چلنی وحفظ امن جو لیے گئے ہوں۔

۲۷۔ کارروائی مشمولہ اظہارات وجوابات ودیگر کاغذات موثر نفس مقدمہ وتجویز حاکم بمقدمات متفرق فوجداری مصرحہ نقشہ نمبر ۲ فوجداری سالانہ۔

**الف** ۔ ۳۔ مقدمات مرافعہ میں یہ کاغذات ہونگے۔

۲۸۔ فہرست کاغذات۔

۲۹۔ فرد احکام سلسل۔ فرد تنقیح۔

۳۰۔ موجبات مرافعہ۔

۳۱۔ نقول تجویز واحکام عدالت مرافعہ عنہا۔

۳۲۔ کوئی شہادت مزید زبانی یا تحریری جو عدالت مرافعہ لے۔

۳۳۔ حکم اخیر عدالت۔
۳۴۔ جملہ یادداشت ہائے قلمی و دستخطی حاکم عدالت۔
۳۵۔ تجویز و حکم اخیر عدالت اعلیٰ صیغہ مرافعہ۔
سلک ب مین وہ تمام کاغذات ہونگے جو حسب مذکرہ بالا، سلک الف مین شامل ہونے کے قابل نہ ہون۔

# باب چہارم

## میعاد تحفظ کاغذات

اشارہ کاغذات جو دائماً محفوظ رہینگے۔

**دفعہ ۱۱۔** امثلہ کاغذات ذیل دواماً قایم رکھے جائین گے اور کبھی تلف نہ کیے جاوینگے۔

۱۔ سلک الف کل نالشات ابتدائی و مقدمات مرافعہ کی جو جائداد غیر منقولہ کے استحقاق کے متعلق ہون۔

**توضیح** ۱۔ نالشات بقایا پر یا حصہ پیداوار زمین مین جبکہ تنازع نسبت استحقاق جائداد غیر منقولہ کے نہ ہو ضمن ۱۔ دفعہ ۱۵ متعلق ہوگا۔

۲۔ نتھی الف کل ایسی نالشات یا مقدمات مرافعہ کی جو کسی منصب کے وراثتہً پانے یا تبنیت کے اثبات یا تنسیخ یا بطور دیگر کسی شخص کا منصب تجویز کرنے کے متعلق ہون۔

۳۔ نتھی الف کل ایسی نالشات و مقدمات مرافعہ کی۔ جو امانت یا اوقاف مذہبی سے متعلق ہون

۴۔ نتھی الف مقدمات نالش راہن یا اسکے قایم مقام جایز کی بنام مرتہن یا قایم مقام جائز اسکے واسطے فک رہن جائداد غیر منقولہ کے۔

۵۔ نتھی الف مقدمات میراث۔

۶۔ نتھی الف مقدمات استقرار حق یا ایفا یا استیفا یا اسقاط حقوق زوجیت یا اثبات و بطلان یا فسخ نکاح کی یا مفلسی کی۔

۷۔ امثلہ قرقی و نیلام و حوالگی جائداد غیر منقولہ بصیغہ تعمیل فیصلہ بشمول جملہ عذرات و کارروائی و احکام جو اُن عذرداریون پر صادر ہون۔

۸۔ سلک الف مقدمات انتقال جائداد غیر منقولہ منجانب مرتہن یا مقدمات تکمیل بیعبات جائداد غیر منقولہ۔

۹۔ سلک الف مقدمات متعلق حفاظت وعلمداری جائداد وصیتی وغیر وصیتی۔

۱۰۔ اشلہ متعلق ضبطی وعلمداری وانتظام جائداد مجرم کی سزا موت یا حبس دوام وغیرہ کی وجہ سے بحکم عدالت ضبط ہوئی ہو۔

۱۱۔ وہ خط وکتابت جو دیگر محکمہ جات سے دربارہ معاملات متعلقہ دگستری ہوئی ہو اور اشلہ انتظامی مع رپورٹ ہائے سالانہ ولفقہ جات متعلقہ رپورٹ ہائے مذکور۔

استثنا۔ مگر شرط یہ ہے کہ ناظم دیوانی ضلع سے کمتر درجہ کے عہدہ دار بمنظوری ناظم ضلع اور ناظم ضلع بمنظوری ناظم صوبہ یا صوبہ دار اور ناظم عدالت صوبہ یا صوبہ دار بمنظوری عدالت العالیہ اور عدالت العالیہ بمنظوری اجلاس اختیار کریں بعد اپنی خط وکتابت کے اتلاف کا حکم دیسکتے ہین جو محض ضابطہ کی یا چند روزہ قسم کی ہو اور اس قسم موصوف قبل اصدار حکم ہر ایک کاغذ کی نسبت جس کے اتلاف کا حکم دیا جائے بذات خود اطمینان کرلین کہ اسکا قایم رکھنا آیندہ کوئی ضروری نہین ہے۔

توضیح۔ ۲۔ ضرور ہے کہ ایک فہرست کل ایسے کاغذات کی تیار کی جاوے جن کی نسبت حسب ضمن ہذا اتلاف کی تجویز ہو اور واسطے منظوری کے اُن محکمہ جات مین بھیجی جاوے۔ جن کا ذکر استثنا مذکورہ بالا مین ہوا ہے اور بعد منظوری کے اتلاف کی کارروائی عمل مین آوے۔ مگر فہرست ہذا برعلی الدوام قایم رکھی جاویگی۔

[illegible] جو ساٹھ سال کک قایم رکھی جاوینگی۔ [illegible] قسم ۱۔ اشلہ ذیل ساٹھ سال تک قایم رکھی جاوینگی اور بعد ازان تلف کی جاوینگی۔

۱۔ اشلہ انتظام جائداد دیوالیہ۔

۲۔ سلک الف ایسے جرایم کے مقدمات کی جسکی اطلاع سرکار مین دینا ہر ایک شخص پر فرض ہے اور جن مین مشتبہ اشخاص مین سے کوئی شخص اگر گرفتار ہوکے بچ گیا ہو۔

استثنا۔ جب کبھی یہ معلوم ہو کہ وہ مجرم یا مجرمان جن کی اشلہ مذکور مرتب کی گئی ہون فوت ہوگئے ہین تو ایسی اشلہ تلف کیجاسکتی ہین۔

۳۔ سلک الف ایسے مقدمات فوجداری کے جن مین جرم ثابت کی سزا موت یا حبس دوام ہو اور

یہہ معلوم نہ ہو کہ مجرم کون ہے۔

**توضیح** ۱۔ اغلہ مندرجہ ضمن ۲ و ۳۔ جب وہ وقت آجاوے کہ وہ معمولی حالات میں قابل اتلاف کے ہو جائیں تو علیحدہ بستہ مقدمات مجرمان مفرور و ناملوم الاسم میں رکھی جائینگی۔

۴۔ سلک الف مقدمات فوجداری کی جن میں کوئی شخص مجنون متعلق ہو بجز اُس صورت کے کہ شخص مذکور کی نسبت میں بعد تجویز مقدمہ کی کیجاوے یا وہ فوت ہو جاوے۔

اشلہ جو تیس سال تک قایم رکھی جاوینگی

**دفعہ ۱۳**۔ اشلہ ذیل تیس سال تک قایم رکھی جاوینگی اور بعد ازاں تلف کی جاوینگی بجز اُس صورت کے کہ اُن کا قایم رکھنا وجوہ خاص مندرجہ ذیل میں سے کسی وجہ کی بنا پر ضروری ہو۔

۱۔ سلک الف اُن مقدمات کی جن کی تجویز عدالت فوجداری مقدمہ نے بصیغہ منظوری سزا یا تجویز بہ صیغہ تصحیح کی ہو۔ مگر جس حال میں کہ حکم سزا کی پوری تعمیل نہ ہوئی ہو تو مثل تا واپسی حکمنامہ قایم رکھی جاویگی اور بعد واپسی حکمنامہ تعمیل سزا کے تلف کی جاویگی۔

۲۔ فرد قرارداد جرم اور تجویز و حکم سزا ایسے مقدمات میں جن میں کوئی ایسا جرم ثابت قرار پایا ہو جس کے دوبارہ ثابت قرار پانے کی صورت میں جرم مرتکبہ مابعد کی سزا پر اثر پڑتا ہو یا اُس کے لئے سزا مزید تجویز ہو سکتی ہو۔

۳۔ سلک الف ایسے مقدمات کی جنمیں کسی عہدہ دار سرکاری کی نسبت تجویز ہوئی ہو عام اس سے کہ نتیجہ اُس مقدمہ کا کچھ ہی کیوں نہ ہوا ہو۔

اشلہ جو بارہ سال تک محفوظ رکھی جاوینگی۔

**دفعہ ۱۴**۔ اشلہ ذیل بارہ سال تک محفوظ رکھی جاوینگی اور بعد ازاں تلف کی جاوینگی۔

۱۔ سلک الف ایسے مقدمات کی جن میں صیغہ فوجداری سے ناظم فوجداری نے گزارہ زوجہ و عیال کا دلایا ہو۔

۲۔ کارروائی مقدمات دیوانیہ حسب دفعات ۲۱۴ و ۲۲۷ گشتی نشان ۲۔ دیوانی ۱۳۰۲ھ

اشلہ جو چھ سال تک قایم رکھی جاوینگی

**دفعہ ۱۵**۔ اشلہ ذیل چھ سال تک قایم رکھی جاوینگی اور پھر تلف کی جاوینگی بجز اُس صورت کے کہ اُسکا رکھنا وجوہ خاص مندرجہ ذیل میں سے کسی وجہ کی بنا پر ضروری ہو۔

۱۔ سلک الف تمام نالشات و مقدمات مرافعہ دیوانی کی سوائے اُن نالشات و مقدمات مرافعہ کے

جو دفعہ ۱۱ کے ذیل میں آئین مگر شرطیہ ہے کہ اگر ڈگری کا اجرا بہ تعمیل کامل نہ ہوا ہو یا وہ ناقابل اجرا مزید از روئے قواعد مصدرہ قانون تمادی کے نہ ہو گئی ہو تو ضرور ہے کہ سلک الف اُس وقت قایم رکھی جاوے جبتک کہ ڈگری کا اجرا بطور کامل نہ ہو جاوے یا کہ وہ قابل اجرا مزید نہ ہو جاوے۔

۲۔ سلک الف اُن مقدمات کی جن میں حاکم فوجداری نے حسب ضمن گشتی نشان ۶ فوجداری مورخہ ۲۱۔ دسمبر ۱۸۷۳ء تجویز کیا ہو مگر شرطیہ ہے کہ اگر حکم سزا کی پوری تعمیل نہ ہوئی ہو تو مثل تا واپسی حکمنامہ قایم رکھی جاوے گی اور پھر تلف کی جاوے گی۔

۳۔ امثلہ متعلقہ ایصال جرمانہ مجوزہ عدالتہائے فوجداری دیگر رقوم جو مثل جرمانہ وصول کی جاتی ہیں۔

امثلہ جو تین سال تک محفوظ رکھی جاوینگی۔

دفعہ ۱۶۔ امثلہ ذیل تین سال تک محفوظ رکھی جاوینگی اور بعد ازاں تلف کی جاوینگی۔

۱۔ امثلہ مقدمات فوجداری جن کی تجویز یا تحقیقات نظامت فوجداری نے کی ہو اور جن کی نسبت گشتی ہذا میں اور طرح پر حکم نہ ہو۔

۲۔ سلک الف اُن مقدمات مرافعہ فوجداری کی جو بنا راضی احکام مصدرہ نظامت فوجداری کے گزریں۔

۳۔ سلک الف امثلہ مقدمات بمچلکہ وضمانت بحفظ امن وضمانت نیک چلنی وتعہد عدالت ودیگر متفرق کارروائی فوجداری جرمانہ گواہان ونزاع قبضہ وامور باعث تکلیف عام۔

۴۔ کل خط وکتابت مابین نظامت فوجداری ودیوانی ماتحت وعدالت العالیہ ودیگر کاغذات ونقشہجات مرتبہ باوقات معینہ وریورٹ ہائے وکارروائیات ودرخواست وغیرہ جن کی نسبت کوئی صریح حکم گشتی ہذا میں نہ ہو مگر شرطیہ ہے کہ دربارہ اُن امثلہ وکاغذات کے جو ضمن ہذا کے ذیل میں آوین اعلیٰ افسر محکمہ کو اپنا اختیار تمیزی کام میں لانا چاہیے اور تفحیص کرنا چاہیے کہ آیا ایسے کاغذات کے آیندہ مفید ہونے کا احتمال ہے یا نہیں اگر احتمال مفید ہونیکا ہو تو اُن کو دوامًا یا کسی مدت خاص تک قایم رکھنے کا حکم دے اور بعد ازاں تلف کرا دے۔

امثلہ جو ایک سال تک محفوظ رکھی جاوینگی۔

دفعہ ۱۷۔ امثلہ ذیل ایک سال تک قایم رکھی جاوینگی اور بعد ازاں تلف کی جاوینگی۔

۱۔ سلک ب کل دیوانی وفوجداری مقدمات ابتدائی ومرافعہ کی بہ استثنا مقدمات منفصلہ کلکٹر و

کے جن کا تحفظ اُس وقت تک لازم ہوگا کہ ڈگری یکطرفہ منسوخ یا ناقابل تعمیل ہو جائے یا ایفا ہو جائے۔

۴۔ کارروائی ہائے ارسال و وصول اطلاعنامہ جات و اشتہارات و طلبی اشخاص وغیرہ۔

۵۔ کارروائی ہائے متفرق۔

**دفعہ ۱۸** ۔ میعاد ہائے مندرجہ بالا سوائے مقدمات ذیل کے تاریخ حکم نہیر عدالت ابتدائی سے یا درصورت اپیل تاریخ فیصلہ اپیل سے یا درصورت دیگر قسم کے [illegible] یا کاغذات کے تاریخ حکم داخل دفتر ہونے مقدمہ یا کاغذ سے شمار ہوگی۔

۱۔ آں مقدمات گزارہ میں جو بصیغہ فوجداری تجویز کیا گیا ہو میعاد اُس آخری حکم کی تاریخ سے شمار ہوگی جو سلسلہ گزارہ کے نفاذ کی بابت صادر ہوا ہو۔

۲۔ کارروائی ہائے مقدمات دیوالیہ حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی میں میعاد عدالت کی اُس حکم سے شروع ہوگی جسکی رو سے دیوالیہ کو ذمہ داری قرضہ مندرجہ فہرست سے آئندہ کے لئے بری کیا جاوے۔

یادداشت تلف شدہ مثل جزو متعلقہ میں درج کی جاویگی۔

**دفعہ ۱۹** ۔ ایک یادداشت ہر مثل کی جو بروئے قواعد گشتی ہذا تلف کی جاوے اُس کے اتلاف کے وقت اُس رجسٹر میں جس میں مقدمہ درج ہو تحریر کی جاوے گی اور اُس پر افسر ذمہ دار کے دستخط ثبت ہونگے۔

فہرست مقدمہ یا کاغذات کی دوامًا محفوظ رہیگی۔

**دفعہ ۲۰** ۔ فہرست کاغذات ہر ایک مثل تلف شدہ کی دوامًا قایم رکھی جاوے گی اور ہر ایک کاغذ کے محاذی جو گشتی ہذا کے بموجب تلف کیا جاوے فہرست کاغذات میں بوجود دوامًا قایم رکھی جاوے گی ایک یادداشت مشعر تلف کرنے اُس کاغذ کی لکھی جاوے گی۔

یادداشت مذکورہ وہ اہلکار یا حاکم تحریر کر سکتا ہے جو کاغذات کو فی الواقع تلف کرے اور افسر نگران کا اردلی اتلاف کو اس امر میں کہ یادداشت مذکور حسب ضابطہ تحریر کی گئی ہے اپنا اطمینان کرنے کیلئے مناسب تدابیر اُسی طور پر کرنی چاہئیں جسطرح معمولاً وہ اپنا اطمینان اسبارہ میں کرتا ہے کہ اُسکے ماتحتین نے دیگر احکام قواعد ہذا کی تعمیل باضابطہ کی ہے۔

قبل اتلاف کے دستاویزات علیحدہ کرنی جاوینگی۔

**دفعہ ۲۱** ۔ قبل تلف کرنے سلک الف کسی کارروائی صیغہ عدالت کے اس امر میں احتیاط رکھنی ضرور ہے کہ مثل سے وہ تمام دستاویزات علیحدہ کر دی جاویں جو غیر سرکاری اشخاص فریق مقدمہ یا گواہ کی یا خود سرکار کی بہ حیثیت فریق مقدمہ یا گواہ کے ہوں اور جو اس مقدمہ میں جس میں وہ پیش ہوئی ہوں بذریعہ ڈگری منسوخ یا ضبط یا برائے

آیندہ بیکار نہ ہوئی ہون یہہ دستاویزات بحال رکھی جاوین گی۔ اور بہ تحریر فہرست دنمبر و تاریخ و سنہ رجوع مقدمہ و نام فریقین و تبصریح اس کے کہ کس کی مدخلہ میں علیحدہ رکھی جاوینگی اور فوراً اسکی اطلاع اُن اشخاص کو جنھون نے اُنھین عدالت مین پیش یا داخل کیا ہو بدین حکم دی جاوے گی کہ وہ تاریخ اطلاع سے چھہ ماہ کے اندر بادخال رسید اُنھین واپس لے لیوین اور اطلاعنامہ مین صاف طور پر لکھا جاویگا کہ دستاویزات مذکور صرف اُن کی ذمہ داری پر عدالت مین رکھی جاوینگی۔ اور یہہ کہ عدالت کسیطرح پر اُن کی ذمہ دار نہین ہے۔ نقل اس اطلاعنامہ کی عدالت مجوز مقدمہ کے منتظر عام پر اور نیز اُس عدالت کے منتظر عام پر جس کے محافظ خانہ مین وہ دستاویزات موجود ہون آویزان ہوگی اور اگر وہ عدالت مجوز باقی نہ رہی ہو تو کسی دوسری ایسی عدالت مین آویزان ہوگی جسے وہ عدالت تجویز کرے جس نے اطلاعنامہ متضمن واپسی دستاویزات جاری کیا ہو ضرور ہے کہ تدابیر مناسب واپسی دستاویزات کیلئے عمل مین لائی جاوین۔

# باب پنجم

## تحفظ رجسٹرات

تحفظ رجسٹرات۔ | **دفعہ ۲۲**۔ تمام رجسٹرات دیوانی و فوجداری و دیگر قسم مصرحہ ذیل تاریخ اندراج اخیر سے اُس عرصہ تک محفوظ رکھے جاوینگے جس کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے اور بعد ازان ملف کیے جاوینگے۔

**الف**۔ رجسٹرات جو دواماً محفوظ رہینگے۔

| نمبر شمار | مضمون رجسٹر مع صیغہ | نمبر سابق | نمبر حال | کس زمانہ تک محفوظ رہینگے |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| ۱ | کھتاونی مقدمات ابتدائی فوجداری۔ | ۱ | ۱ | دواماً |
| ۲ | ؍؍ جرایم رپورٹ شدہ۔ | ۲ | ۲ | ؍؍ |
| ۳ | ؍؍ حکمنامہ بات فیہ۔ | ۵ | ۵ | ؍؍ |
| ۴ | ؍؍ مقدمات مرافعہ فوجداری۔ | ۷ | ۷ | ؍؍ |
| ۵ | ؍؍ مال لاوارث و دفینہ داخل شدہ سرکار | ۱۱ | ۱۱ | ؍؍ |

| نمبر شمار | مضمون رجسٹر مع صیغہ | نمبر سابق | نمبر حال | کس تاریخ تک محفوظ رہینگے |
|---|---|---|---|---|
| ۶ | کھتاونی مقدمات ابتدائی دیوانی۔ | ۱ | ۱۴ | دو امّا |
| ۷ | 〃 مقدمات متفرق دیوانی۔ | ۵ | ۱۸ | 〃 |
| ۸ | 〃 مقدمات مرافعہ نمبری دیوانی۔ | ۱۲ | ۲۵ | 〃 |
| ۹ | 〃 مقدمات مرافعہ احکام متفرق۔ | ۱۳ | ۲۶ | 〃 |
| ۱۰ | 〃 مقدمات متفرق مرافعہ۔ | ۱۴ | ۲۷ | 〃 |
| ۱۱ | 〃 کاغذات موصولہ۔ | ۴ | ۳۶ | 〃 |
| ۱۲ | 〃 کاغذات مجاریہ۔ | ۵ | ۳۷ | 〃 |
| ۱۳ | 〃 ارسال رقوم عدالتی بخزانہ | ۹ | ۴۱ | 〃 |
| ۱۴ | 〃 مثل بندکارروائی انتظامی وغیرہ | ۱۱ | ۴۳ | 〃 |
| ۱۵ | 〃 عرائض۔ | ۱۳ | ۴۵ | 〃 |
| ۱۶ | 〃 جمع وخرچ عام عدالت۔ | ۱۶ | ۴۸ | 〃 |
| ۱۷ | 〃 روئیداد عمّال عدالت۔ | ۱۷ | ۴۹ | 〃 |
| ۱۸ | 〃 مال سرکاری۔ | ۲۱ | ۵۳ | 〃 |
| ۱۹ | 〃 کتب قوانین۔ | ۲۲ | ۵۴ | 〃 |
| ۲۰ | 〃 کاغذات مدخلہ محافظ خانہ عدالت۔ | ۰ | ۵۵ | 〃 |
| ۲۱ | 〃 ردلیف کاغذات محافظ خانہ۔ | ۰ | ۵۶ | 〃 |
| ۲۲ | 〃 برآمد امثلہ۔ | ۰ | ۵۷ | 〃 |
| ۲۳ | 〃 نام امیدواران۔ | ۰ | ۵۹ | 〃 |
| ۲۴ | 〃 مقدمات مرجوعہ عدالت پولیس پٹیلان۔ | ۸ | ۸ | 〃 |
| ۲۵ | 〃 مرافعہ پولیس پٹیلان۔ | ۹ | ۹ | 〃 |
| ۲۶ | 〃 رخصت۔ | ۲۰ | ۵۲ | 〃 |
| | **الف** ۔ رجسٹرات جو بارہ سال تک محفوظ رہینگے | | | |
| ۲۷ | کھتاونی مقدمات اجرا ڈگری۔ | ۶ | ۱۹ | بارہ سال |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | آمد و خرچ خرچہ ناداری یافتنی سرکار۔ | ۱۷ | ۳ | بارہ سال |
| ۲۹ | کھتاونی کاغذات دیگر علاوہ عرائض۔ | ۱۴ | ۴۶ | ״ |
| ۳۰ | ہزیج درآمد و برآمد جانوران چکاری۔ | ۱۰ | ۱۰ | ״ |
| ۳۱ | ہزاج مال مقدمات فوجداری۔ | ۱۲ | ۱۲ | ״ |
| ۳۲ | آمد و خرچ ڈکر یداران۔ | ۷ | ۲۰ | ״ |
| ۳۳ | کھاتہ ڈکر یداران۔ | ۸ | ۲۱ | ״ |
| | الف ۳ ۔ رجسٹرات جو چھ سال تک محفوظ رہیں گے۔ | | | |
| ۳۴ | جرمانہ مجوزہ وصول شدہ۔ | ۴ | ۴ | چھ سال |
| ۳۵ | دستاویزات کاغذ سادہ ناقص القیمت۔ | ۱۴ | ۱۷ | ״ |
| ۳۶ | ضمانت نامہ اہلکاران۔ | ۱۹ | ۵۱ | ״ |
| ۳۷ | ملزمین زیر حوالات۔ | ۱۳ | ۱۳ | ״ |
| ۳۸ | تقسیم ماہوار۔ | ۸ | ۴۰ | ״ |
| ۳۹ | آمد و خرچ مکت۔ | ۱۰ | ۴۲ | ״ |
| | الف ۴ ۔ رجسٹرات جو تین سال تک محفوظ رہیں گے۔ | | | |
| ۴۰ | حاضری و غیر حاضری گواہان فوجداری۔ | ۳ | ۳ | تین سال |
| ۴۱ | کارروائی متفرق فوجداری۔ | ۶ | ۶ | ״ |
| ۴۲ | کھتاونی درخواست ہائے متفرق درمیانی صیغہ دیوانی | ۲ | ۱۵ | ״ |
| ۴۳ | حاضری و غیر حاضری گواہان دیوانی۔ | ۳ | ۱۶ | ״ |
| ۴۴ | کھتاونی طلب نامہ جات اجرا شدہ۔ | ۱۵ | ۲۸ | ״ |
| ۴۵ | کھتاونی عرائض واپس شدہ۔ | ۱۸ | ۳۱ | ״ |
| ۴۶ | ״ عرائض نامنظور شدہ | ۱۹ | ۳۲ | ״ |
| ۴۷ | ״ درخواست ہائے نقول۔ | ۱ | ۳۳ | ״ |
| ۴۸ | ״ معائنہ مثل۔ | ۲ | ۳۴ | ״ |
| ۴۹ | ״ آمدنی روزآنہ کاغذ مختوم۔ | ۱۵ | ۴۷ | ״ |
| ۵۰ | ״ اجرا کمیشن۔ | ۰ | ۶۱ | ״ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۵۱ | کھتاونی جائداد منضبطہ۔ | ۹ | ۲۲ | تین سال |
| ۵۲ | 〃 آمد و خرچ طلبانہ۔ | ۱۶ | ۲۹ | 〃 |
| | **الف**۔ رجسٹرات جو ایکسال تک محفوظ رہینگے | | | |
| ۵۳ | ہراج جائداد منضبطہ۔ | ۱۰ | ۲۳ | ایک سال |
| ۵۴ | محبوسین دیوانی۔ | ۱۱ | ۲۴ | 〃 |
| ۵۵ | جرمانہ متفرق۔ | ۳ | ۳۵ | 〃 |
| ۵۶ | آمدنی و خرچ صادر مقررہ۔ | ۲ | ۳۸ | 〃 |
| ۵۷ | آمدنی و خرچ صادر سوائے تقرر۔ | ۷ | ۳۹ | 〃 |
| ۵۸ | کھتاونی مقدمات پیشی۔ | ۱۲ | ۴۴ | 〃 |
| ۵۹ | مراسلات متفرق۔ | ۸ | ۵۰ | 〃 |
| ۶۰ | جمع و خرچ سامان صادر۔ | ۰ | ۵۸ | 〃 |
| ۶۱ | حاضری و برخاست حکام و عمال | | ۶۰ | 〃 |
| ۶۲ | محرران و کلار۔ | ۰ | ۶۲ | 〃 |

رجسٹر متعلہ سابقہ بمطابقت اغراض مصرحہ گشتی ہذا تلف کیجائینگے۔

**دفعہ ۲۳**۔ رجسٹرات متذکرہ دفعہ ۲۲ وہ رجسٹرات ہین جن کے لیئے بالفعل احکام تیاری و استعمال کے جاری ہین اور جس قدر رجسٹرات پیشتر سے عدالتون مین مستعمل تھے اُن کے اغراض رجسٹرات مجریہ حال متذکرہ گشتی ہذا سے مطابق کرکے اُن کے اتلاف کا حکم اسی مطابق دیا جائیگا۔

جن اشیاء رجسٹرات کیلئے قواعد ہذا مین کوئی حکم نہین ہے وہ تلف نہ کیجاوینگے

**دفعہ ۲۴**۔ جن رجسٹرات و اشیاء اور کاغذات کی نسبت ان قواعد مین کوئی حکم نہین ہے وہ بھی تلف نہین ہو سکینگے۔

محمد ابوالحسن
معتمد مجلس عالیہ عدالت

# قواعد تلف کاغذات بیکار کا متعلقہ دفتر معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۱۳ف

جن کو معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ نے حسب دفعہ ۶ قانون ملف کاغذات بیکار نشان ۳ سنہ ۱۳۰۵ف مرتب فرمایا

مرمہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ دے سنہ ۱۳۱۴ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

تمہید۔ دفعہ ۱۔ بلحاظ دفعہ ۶ قانون اتلاف کاغذات بیکار مصدرہ ۱۹۰۵ء اسفندار ۱۳۱۴ف نشان ۳۔ قواعد مندرجہ ذیل بغرض اتلاف کاغذات بیکار دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی تاریخ یکم ہرماہ الٰہی ۱۳۱۳ف سے نافذ کیئے جاتے ہین۔

زمانہ اتلاف کاغذات بیکار۔ دفعہ ۲۔ بہ پابندی قواعد ہذا جو کاغذات قابل اتلاف ہونگے اُن کے اتلاف کی کارروائی ہر سال فصلی کے ماہ خورداد میں عمل میں آئیگی۔

نگرانی کار اتلاف کاغذات بیکار۔ دفعہ ۳۔ بہ نگرانی مددگار معتمد یا منتظم جس کو معتمد نامزد کرین اتلاف کی کارروائی عمل مین آئیگی۔

سوختہ کاغذ ممتوم بیکار و ٹکٹ مستعمل دفعہ ۴۔ قبل اتلاف اس بات کا اطمینان نگران کار اتلاف کاغذات کو کرلینا چاہیئے کہ کاغذ ممتوم اور ٹکٹ مستعمل سوختہ ہوچکے ہین یا نہین اگر سوختہ نہ ہوئے ہون تو اپنے مواجہہ میں سوخت کرا دے۔

طریق اتلاف کاغذات۔ دفعہ ۵۔ اتلاف کاغذات کا اس طور پر عمل مین آئیگا کہ باستثنائے کاغذات ممتوم کل کاغذات پھاڑ دیے جائینگے اور کاغذات ممتوم اور نیز ٹکٹ مستعمل علیحدہ نہ رسید جلا دیے جائین گے۔

نیلام کاغذات بیکار۔ دفعہ ۶[1]۔ بعد پھاڑ دینے کے کاغذات اور نیز ٹکٹ مستعمل پیہ دفتر مین نیلام ہونگے اور اُنکی آمدنی مد متفرق مین جمع کرائی جائیگی۔

بہ اغراض قواعد ہذا کاغذات سلک الف و ب کی تفریق۔ دفعہ ۷۔ تاریخ اجرائی قواعد ہذا تک جو کاغذات قابل اتلاف ہونگے وہ بوقت اتلاف مثلون سے علیحدہ کر لیئے جائینگے مگر جو اسٹامپ بعد اجرائی قواعد ہذا مرتب ہونگی ضرور ہے کہ نہایت پابندی کے ساتھہ سلک الف و ب مین اُنکی تفریق کی جایا کرے اور ہر سلک سلک کی فہرست جدا جدا احتیاط کے ساتھہ مرتب ہوا کرے۔

اسٹامپ مرافعہ و نگرانی و نظر ثانی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق۔ دفعہ ۸۔ اسٹامپ مرافعہ و نگرانی و نظر ثانی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق حسب ذیل ہوگی۔

## سلک الف

[1] بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۔ دے سنہ ۱۳۱۴ف فقرہ ہذا مین ترمیم کیگئی۔

۱۔ فہرست کاغذات۔
۲۔ فرد احکام مسلسل۔
۳۔ عرضی مرافعہ یا نگرانی یا نظر ثانی مع مسلکات جسمیں مثل کا آغاز کسی اہل مقدمہ کی درخواست پر ہوا ہو۔
۴۔ وثائق و اسناد جو پیش ہوئے ہوں۔
۵۔ کل مراسلات مع مسلکات اور دیگر کاغذات جن کو نفس مقدمہ سے تعلق ہو۔
۶۔ تجاویز مدوگار و معتمد۔
۷۔ مسودات و مبیضات گزارش معتمد۔
۸۔ حکم معین المہام سرکار عالی۔
۹۔ حکم مدار المہام سرکار عالی۔
۱۰۔ مسودہ عرضداشت مرتبہ دفتر مع مسودہ دستخطی مدار المہام سرکار عالی۔
۱۱۔ نقل فرمان مبارک حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی۔

## سلک ب۔

۱۔ مراسلات جو بہ طلب استفسار یا بہ طلب ایسی کیفیت وغیرہ کے جاری ہوں جن کو نفس مقدمہ سے تعلق نہ ہو۔
۲۔ مراسلات جواب طلب۔
۳۔ اطلاعنامہ رجات۔
۴۔ دوسرے متفرق کاغذات جن کی تفصیل سلک الف میں نہ ہوئی ہو۔

استفسار انتظامی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق۔

**دفعہ ۹**۔ استفسار انتظامی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق حسب ذیل ہوگی۔

## سلک الف

۱۔ فہرست کاغذات۔
۲۔ کل مراسلات مع مسلکات جن کو نفس مقدمہ سے تعلق ہو۔
۳۔ تجاویز مدوگار و معتمد۔
۴۔ مسودات و مبیضات گزارش معتمد (اگر اصل گزارش کسی دفتر میں بھیجدی جائے) تو اس کی نقل مصدقہ
۵۔ حکم معین المہام سرکار عالی۔
۶۔ حکم مدار المہام سرکار عالی۔

۷۔ مسودات عرضداشت ہائے دستخطی مدارالمہام سرکار عالی۔
۸۔ نقل فرمان مبارک حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی۔
۹۔ کاغذات جو بطور سند یا وثیقہ ہوں۔

## سلک ب

۱۔ مراسلات جو بطلب امثلہ یا بہ طلب ایسی کیفیت کے جاری ہوئے ہوں جن کو نفس مقدمہ سے تعلق نہ ہو۔
۲۔ مراسلات جواب طلب۔
۳۔ اطلاعی مراسلات درمیانی۔
۴۔ دوسرے متفرق کاغذات جن کی تفصیل سلک الف میں نہ ہو۔

میعاد حفظ کاغذات۔ | **دفعہ ۱** ۔کاغذات ذیل دو ماہ محفوظ رہیں گے۔

۱۔ سلک الف امثلہ مقدمات سرافگرانی نسٹرثانی جن کا تعلق کسی جائداد غیر منقولہ یا کسی شخص کی۔
۲۔ سلک الف امثلہ عطائے اقتدارات عدالتی۔
۳۔ سلک الف امثلہ ضبطی رزیڈنسی سے کوئی ایسی کارروائی ہوئی ہو جو بطور قاعدہ یا نظیر کے استعمال ہو سکے
۴۔ سلک الف امثلہ اجرائی ماہوارات از صیغہ امور مذہبی۔
۵۔ سلک الف امثلہ عطائے کاغذات مختوم بہ جاگیرداران بہ قیمت مخصوصہ۔
۶۔ " " " امثلہ تقررات۔
۷۔ " " " امثلہ گشتیات ورزولیوشن واحکام عام مجریہ محکمہ ہذا۔
۸۔ " " " موصولہ از دفاتر دیگر خواہ اُن کا تعلق سلک سرکار عالی سے ہو یا ممالک دیگر سے۔
۹۔ " " " امثلہ نظم ونسق۔
۱۰۔ " " " امثلہ موازنہ۔
۱۱۔ " " " امثلہ عطائے اجازت کندیدگی مہر وچیراس۔
۱۲۔ " " " امثلہ اجازت تعمیر مساجد واماکن مذہبی۔
۱۳۔ " " " امثلہ تعمیر وترمیم مکانات سرکاری۔
۱۴۔ " " " امثلہ روانگی طلبا بمدرس دیگر۔
۱۵۔ " " " رجسٹری کتب۔
۱۶۔ سبجکٹ کمیٹی فرامین حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی۔

۱۷۔ جلبٹ بک گشتیات ورزولیوشن وغیرہ مجریہ موصولہ۔
۱۸۔ کل رجسٹرہائے صیغہ محافظخانہ وموصولہ ومجاریہ۔
۱۹۔ رجسٹر کتب رجسٹری شدہ۔
۲۰۔ رجسٹر قیام مطابع۔
۲۱۔ تختہ جات۔ روزنامچہ معین المہام سرکار عالی ومدار المہام سرکار عالی۔
۲۲۔ رجسٹر نتائج جرائم فوجداری۔
۲۳۔ برآورد ات تنخواہ وکردی روزنامچہ جات جمع خرچ۔

کاغذات جو پچاس سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

**دفعہ ۱۱** کاغذات ذیل پچاس سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ اشٹام تصدیق کارنامجات ملازمت۔
۲۔ رخصت باستثنائے رخصت اتفاقی۔
۳۔ اشٹام تبادلہ۔
۴۔ اشٹام امتحانات۔

کاغذات جو تیس سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

**دفعہ ۱۲** کاغذات ذیل تیس سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ اشٹام قیدیان پورٹ بلیر۔
۲۔ اشٹام منظوری سزائے حبس دوام۔

کاغذات جو بارہ سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

**دفعہ ۱۳** کاغذات ذیل بارہ سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ سلک الف اشٹام مقدمات مراسلہ نگرانی نظر ثانی صیغہ دیوانی جن کا تعلق مقدمات جائداد وغیر منقولہ یا حقوق موروثی سے نہ ہو۔
۲۔ اشٹام منظوری رقوم خارج از اقتدار عہدہ داران۔
۳۔ اشٹام اجازت عقد نکاح اطفال لاوارث۔
۴۔ اشٹام ابرائی رسائل واخبارات۔
۵۔ اشٹام منظوری وظیفہ یا انعام۔
۶۔ اشٹام تختہ جات واردات ہائے سنگین متعلقہ کوتوالی۔
۷۔ اشٹام تختہ جات واردات متعلقہ صیغہ تپہ۔
۸۔ اشٹام تنقیح دفاتر۔

۹۔ رجسٹر اسمائے امیدواران۔
۱۰۔ امثلہ تختہ کارگزاری عہدہ داران۔
۱۱۔ امثلہ تختہ جات تعداد آرائے اراکین مجلس عالیہ عدالت۔
۱۲۔ امثلہ تختہ جات ماہانہ مشقت قیدیان۔
۱۳۔ امثلہ تختہ جات یوروپین و یوروشین۔
۱۴۔ افراد صادر مقررہ سوائے تقرر۔
۱۵۔ امثلہ حاضری حکام۔
۱۶۔ تختہ جات جرایم۔

کاغذات جو چھ سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

**دفعہ ۱۴۔** کاغذات ذیل چھ سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ امثلہ مقدمات مرافعہ نگرانی نظرثانی متعلقہ مقدمات فوجداری باستثنا امثلہ تصحیح جس میں سرکار سے منظوری دی گئی ہو۔
۲۔ امثلہ تختہ جات رسل و رسائل مابین عہدہ داران سرکارین۔
۳۔ امثلہ تختہ جات تمہید و تجویز۔
۴۔ امثلہ تختہ جات تقرر و تبدل ماہانہ۔
۵۔ " " " مقدمات درآمد و برآمد افیون۔
۶۔ " منظوری اخراج رقم بقایائے محابس۔
۷۔ " تصفیہ حسابات و وصول رقم بقایائے محابس۔
۸۔ سلک ب ہر قسم کے مثلوں کی جن کا فقرات دس سے تیرہ تک میں ذکر ہے۔
۹۔ امثلہ تعمیل ڈگریات محکمہ رزیڈنسی و سکندرآباد وغیرہ۔
۱۰۔ تختہ جات دورہ مہتمان کوتوالی۔
۱۱۔ ڈائری مہتمان کوتوالی۔
۱۲۔ امثلہ ادخال محابس بہ دارالمحابس۔
۱۳۔ تختہ جات سہ ماہی کتب رجسٹری شدہ

کاغذات جو تین سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

**دفعہ ۱۵۔** کاغذات ذیل تین سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ امثلہ روانگی اطفال لاوارث بہ ارفنج۔

۲۔ اشٹہ اجرائی سمن ہائے رزیڈنسی۔
۳۔ اشٹہ تصدیق اکروٹ رول۔
۴۔ اشٹہ تخفہ جات ملزمین زیر حوالات۔
۵۔ اشٹہ تخفہ جات متعلقہ مقدمات منفصلہ ٹھگی و ڈکیتی۔
۶۔ اشٹہ رہائی قیدیان بہ تصدق۔
۷۔ اشٹہ رہائی قیدیان دائم الحبس۔
۸۔ اشٹہ تخفیف سزائے قیدیان۔
۹۔ اشٹہ تحویل ملزمین علاقہ سرکارین۔
۱۰۔ اشٹہ اخراجات قیدیان ٹھگی و ڈکیتی و قیدیان محابس بیرون ملک سرکار عالی متعلقہ رزیڈنسی۔
۱۱۔ اشٹہ اخراجات موشیان وغیرہ متعلقہ رزیڈنسی۔
۱۲۔ اشٹہ تصحیح سول لسٹ۔
۱۳۔ اشٹہ منتقلی قیدیان از یک محبس بہ محبس دیگر۔
۱۴۔ اشٹہ اطلاع مرگ اتفاقی۔
۱۵۔ اشٹہ اخراج مقدمات عدم سراغ کوتوالی۔
۱۶۔ اشٹہ تخفہ جات آمد و منہائی قیدیان۔
۱۷۔ اشٹہ ہر قسم کے جس کیلئے کوئی میعاد معین نہ ہو اور جو کسی کے حقوق سے متعلق نہ ہوں اور جس سے آئندہ کسی انتظامی نتائج کیلئے کوئی مدد ملنے کی امید نہ ہو۔
۱۸۔ تخفہ جات اخبار روزآنہ کوتوالی۔
۱۹۔ 〃 〃 اطلاع امراض وبائی۔
۲۰۔ 〃 〃 خطوط گم شدہ۔
۲۱۔ اشٹہ منظوری اتلاف کاغذ منحوم ٹکٹ ہائے ناکارہ۔
۲۲۔ اشٹہ کاغذات متفرق صیغہ کلیات۔
۲۳۔ اشٹہ رخصت ہائے اتفاقی۔
۲۴۔ کتابچہ دیسی ہائے داد و ستد اشٹہ۔
۲۵۔ رجسٹر مکتوبی یادداشت ہائے دفتر بابت موصولہ و مجاریہ۔

۲۶۔ رجسٹر حاضری عملہ۔

میعاد تحفظ کب سے محسوب ہوگی۔

**دفعہ ۱۶** ۔ میعاد مندرجہ بالا مثل یا کاغذ یا رجسٹر وغیرہ کے داخل دفتر ہونیکے حکم کی تاریخ سے شمار ہوگی۔

یادداشت تلف مثل رجسٹر متعلقہ میں درج کی جائے گی۔

**دفعہ ۱۷** ۔ ہر مثل یا رجسٹر یا تختہ جات جو پروے قواعد ہذا تلف کئے جائیں اُس کے اتلاف کے وقت اس کے متعلق ایک یادداشت اُس رجسٹر صیغہ محافظی میں جس میں وہ مثل یا رجسٹر یا تختہ جات درج ہوں تحریر کی جاوے گی اور اُس پر افسر نگران کار اتلاف کاغذات کے دستخط ثبت ہونگے۔

فہرست تلف شدہ کاغذات کی دوامی محفوظ رہیگی۔

**دفعہ ۱۸** ۔ ہر ایک تلف شدہ مثل کی فہرست اگر مرتب نہ ہو تو احتیاط سے مرتب کی جائے گی اور اُس پر نگران اتلاف کاغذات کے دستخط ہونگے یہ فہرست دوامی قایم رکھی جائیگی اور ہر ایک کاغذ کے محاذی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف کیا جائے ایک یادداشت مختصر تلف کرنے اُس کاغذ کے لکھی جائیگی یادداشت مذکورہ زیر نگرانی افسر نگران کار اتلاف کاغذات تحریر ہوگی۔

قبل اتلاف کے دستاویزات علیحدہ کرلی جائینگی۔

**دفعہ ۱۹** ۔ قبل تلف کرنے کسی مثل کے اس امر کی پوری پوری احتیاط ضرور ہے کہ مثل سے وہ تمام دستاویزات علیحدہ کردی جائیں جو منسوخ یا ضبط یا آیندہ کے لیئے بیکار نہ ہوئی ہوں یہ دستاویزات بہ تحریر فہرست نمبر و تاریخ و سنہ رجوع مقدمہ و نام فریقین اور بہ تصریح اس امر کے کہ کس کی مدخلہ ہیں احتیاط کے ساتھ ایک آہنی صندوق میں علیحدہ رکھی جائینگی اور بذریعہ اطلاعنامہ یا اشتہار مناسب تدابیر اُن کی واپسی کیلیئے عمل میں لائی جائینگی

کاغذات متعلق و منضم۔

**دفعہ ۲۰** ۔ جو کاغذات دوسرے دفاتر سے اس دفتر میں منتقل یا منضم ہوجائیں اُنکی نسبت اگر کوئی قاعدہ اُن دفاتر کے تلف کاغذات کا جاری ہو تو بموجب اُس کے ورنہ انھیں قواعد کے بموجب عمل کیا جائیگا۔

جن کاغذات و رجسٹر وغیرہ کیلیئے ان قواعد میں کوئی حکم نہیں ہے وہ تلف نہ ہوسکیں گے۔

**دفعہ ۲۱** ۔ جن کاغذات اور رجسٹر وغیرہ کے متعلق ان قواعد میں کوئی حکم نہیں ہے وہ تلف نہ ہوسکیں گے۔

عماد جنگ

معتمد

# قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغہ حبری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ - اسفندار سنہ ۱۳۱۲ف

جنکو معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ نے حسب دفعہ ۶ قانون اتلاف کاغذات بیکار نشان ۳ - سنہ ۱۳۰۵ف مرتب فرمایا۔

مرمہ

بروئے احکام مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ - اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف
و ۲۵ - امرداد سنہ ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۶ف

# قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغہ رجسٹری

## باب اول

### مراتب ابتدائی

تمہید۔ چونکہ اب تک قواعد متعلقہ اتلاف امثلہ وکتب و دیگر کاغذات رجسٹریشن مرتب اور جاری نہیں ہوئے ہیں اور بدین وجہ کاغذات بیکار کی وجہ سے محافظ خانون مین کاغذات ضروری کے محفوظ رکھنے کیلیے کافی گنجایش نہین رہی ہے اس واسطے برنبار اُن اقتدارات کے جو دفعہ ۶۔ قانون نشان ۳۔ ایکٹ ۱۸۷۷ء کی رو سے ہر افسر سررشتہ کو حاصل ہین انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ نے مرتب کیے ہین اور حسب دفعہ ۷۔ قانون مذکور عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی بعد غور مناسب اُنکو منظور فرماتی ہین

### باب دوم۔ عام

زمانہ اتلاف کاغذات۔ **دفعہ ۱**۔ بپابندی قواعد مکملہ گشتی ہذا جس قدر امثلہ یا کتب یا دیگر کاغذات قابل تلف ہوگئے ہون اُن کے اتلاف کی کارروائی ہر فصلی اول کے ماہ خورداد مین عمل مین آئیگی۔

نگرانی اتلاف کاغذات بیکار۔ **دفعہ ۲**۔ دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن مین زیر نگرانی منتظم دفتر و دفاتر رجسٹراری بلدہ و اضلاع مین زیر نگرانی رجسٹراران اور دفاتر سب رجسٹراران میں زیر نگرانی سب رجسٹراران اتلف کاغذات کی کارروائی عمل مین آوے گی۔

سوخت کرنیکا کاغذات ممہور کا۔ **دفعہ ۳**۔ قبل اتلاف کے اہلکار یا عہدہ دار نگران کار اتلاف کو اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ کاغذات منتوم اور ٹکٹ متعلقہ حسب ضابطہ سوخت ہوچکے ہین یا نہین۔ اگر باضابطہ سوخت نہ ہوئے ہون تو چاہیے کہ اُن کو اپنے مواجہہ مین سوخت کرا دیا جاوے۔

طریقہ اتلاف عام کاغذات۔ **دفعہ ۴**۔ اتلاف عام کاغذات کا بذریعہ چاک کر ڈالنے کے ہوگا بجز اُنکے کہ کاغذات کے جو ممہور پر ہون وہ کاغذات جلا دیے جایا کرین گے اور جن کاغذات پر ٹکٹ معاوضہ درج چسپان ہون گے ایسے کاغذات کے وصول شدہ ٹکٹ جلا دیے جایا کرینگے۔

نوع عام کاغذات کا ہوکر رقوم بد آمدنی وغیرہ جمع ہوگا۔ **دفعہ ۵**۔ چاک شدہ کاغذات بذریعہ نیلام عام طور پر دفتر رجسٹری مین فروخت کیے جائینگے اور اُنکی آمدنی بد آمدنی متفرق صیغہ رجسٹری خزانہ سرکار عالی مین

جمع کی جائیگی مگر دفاتر رجسٹری صلاقہ جاگیر کی آمدنی خزانہ جاگیر میں جمع ہوگی ہراج بپابندی انھیں قواعد کے ہوگا جو مالطبہ دیوانی میں درج ہیں۔

## باب چہارم میعاد تحفظ کاغذات

اشلہ کاغذات جو دواماً محفوظ رہینگے

**دفعہ ۶۔** اشلہ وکاغذات ذیل دواماً قائم رکھے جائیں گے اشلہ استدراک ابواب حاصلون اشلہ تقرر و تبدیلیات و سنرار ملازمین۔ اشلہ رخصت صدر رپورٹ سالانہ۔ فہرست ہائے اشلہ تلف شدہ۔ موازنہ منظور شدہ ہر سال۔ اور اشلہ جن کی تفصیل تحت میں موجود ہے بعد ختم پانچ سال تلف کیئے جائیں۔ اشلہ تختہ جات ماہانہ و سالانہ۔ اشلہ کارروائی صادر معمولی و غیر معمولی۔ اشلہ تختہ جات ماہانہ تقرر و تبدل۔ اشلہ تنقیح دفاتر۔ اشلہ رپورٹ سالانہ۔ چونکہ صدر رپورٹ دواماً رکھی جاتی ہے۔

اشلہ مرافعہ۔

حسب مراسلہ انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن نشان ۳۴۲۹ مورخہ ۱۲۔ آبان ۱۳۰۹ف اشلہ مرافعہ اس دفعہ میں شریک ہوگئیں۔

میعاد کب سے محسوب ہوگی۔

**دفعہ ۷۔** میعاد تحفظ کاغذات اشلہ تاریخ حکم داخل دفتر ہونے سے شمار ہوگی

یادداشت تلف اشلہ رجسٹر متعلقہ میں درج کی جاوے گی۔

**دفعہ ۸۔** ایک یادداشت ہر اشلہ کی جو بروئے قواعد گشتی ہذا تلف کی جاویگی مرتب ہوگی اور اس پر افسر ذمہ دار کے دستخط ثبت ہونگے۔

## باب پنجم

تحفظ رجسٹرات۔

**دفعہ ۹۔** تمامی رجسٹرات مندرجہ ذیل تاریخ اندراج اخیر سے دواماً محفوظ رہینگے۔

۱۔ رجسٹر ..... نمبر ۱

۲۔ " ..... " ۳

۳۔ " ..... " ۴

۴۔ " ..... " ۵

۵۔ " ..... " ۷

۶۔ " ..... " ۸

۷۔ فہرست رجسٹر نمبر ۱ ..... " ۱

۸۔ " ..... " ۲

۹۔ نمبر ۳ ..... " ۳

۱۰۔ فہرست رجسٹر نمبر ۴ ۔ ۔ ۔

# قواعد تلف کاغذات بیکار دفتر نظامت پٹہ خانجات سرکار عالی

رزولیوشن مجریہ محکمہ سرکار عالی (صیغہ پٹہ) نشان ۱۹/۵ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹۔
اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ ص ۲۳

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمشی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمشی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# قواعد تلف کاغذات بیکار دفتر نظامت پنہ خانجات سرکار عالی

## تعریفات

"تلف" — ف ۱۔ لفظ "تلف" کا اطلاق سوختہ و ہراج دونوں پر ہوگا۔

"کاغذات" — ف ۲۔ "کاغذات" میں تمام اشٹہ و کتب و رجسٹر و نسخہ جات و مطبوعہ نمونجات شامل ہین۔

"بیکار" — ف ۳۔ "بیکار" جو کاغذات بموجب قواعد نافذہ منقضی المیعاد ہوجائین اور تلف شدنی ہوں وہ بیکار متصور ہون گے۔

تاریخ نفاذ۔ — ف ۴۔ قواعد ہذا بموجب منظوری محکمہ سرکار صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ تاریخ اشاعت جریدہ اعلامیہ سے قابل نفاذ ہون گے۔

وقت کارروائی اتلاف۔ — ف ۵۔ بپابندی قواعد تلف شدنی کاغذات کا عمل اتلاف ہر فصلی سال کے ماہ خورداد کی پندرہ تاریخ سے قبل تک ہوگا۔

اتلاف کاغذات کی نگرانی و ذمہ داری — ف ۶۔ بنگرانی مددگار ناظم یا منتظم جس کو ناظم صاحب پنہ نامزد کرین اتلاف کی کارروائی عمل میں آئیگی۔

سوخت کاغذات مختوم و متعلقہ مکث — ف ۷۔ کاغذات مختوم و متعلقہ مکث بالمواجہہ مددگار ناظم پنہ سوخت کئے جائینگے۔

طریقہ اتلاف کاغذات بیکار۔ — ف ۸۔ باستثناء کاغذ مختوم و متعلقہ مکث مابقی کل کاغذات دفتر صدارت العالیہ پر بھیجدئے جائین گے۔

میعاد تحفظ کب سے محسوب ہوگا — ف ۹۔ میعاد مندرجہ کاغذات کے داخل دفتر ہونے کے حکم کی تاریخ سے شمار ہوگی۔

یادداشت تلف کاغذات رجسٹر متعلقہ میں درج کی جائیگی۔ — ف ۱۰۔ جو کاغذات بروئے قواعد ہذا تلف کئے جائینگے ان کا داخلہ صیغہ محافظی و دیگر صیغہ جات کے متعلقہ رجسٹرین درج کیا جائیگا۔ اور اندراج

کاغذات تلف شدہ کے معاذی افسر نگران کار و ذمہ دار اتلاف کاغذات کے دستخط ثبت ہون گے۔

مجلد کاغذات تلف شدنی کے صرف اشار کی فہرست دواماً محفوظ رہیگی۔

**ف ۱۱**۔ ہر ایک تلف شدنی مسل کی فہرست اگر مرتب نہو تو احتیاط سے مرتب کیجائیگی اور اسپر نگران کار اتلاف کاغذات کے دستخط ہونگے یہ فہرست دواماً محفوظ رکھی جائیگی اور ہر ایک مسل کے تلف شدنی کاغذات کے معاذی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف شدنی ہون ایک تحریری یادداشت مشعر باتلاف لکھی جائیگی یادداشت مذکورہ زیر نگرانی فہرست نگران کار و ذمہ دار تحریر ہوگی۔

اقتدار اتلاف کاغذات بنام ناظم صاحب ٹپہ خانجات۔

**ف ۱۲**۔ کاغذات جن کے لئے کوئی میعاد دیگر قواعد ہذا مین معین و نافذ نہو اور جو کسی حقوق کے متعلق نہون یا جس سے آئندہ کسی انتظامی امور مین مدد نہ ملے اس قسم کے کاغذات کے اتلاف کیلئے ناظم صاحب ٹپہ اپنے اختیارات تمیزی کو کام مین لاکر تعین مدت اتلاف کا حکم دیسکتے ہین۔

## کاغذات ذیل دواماً محفوظ رہین گے

**ف ۱۳**۔ منظوری و کارروائی۔

۱۔ امثلہ نکست و تقرر عملہ و عملہ بدر سررشتہ ٹپہ خانجات از محکمہ سرکار۔

۲۔ امثلہ انتظام بدرقہ بہنگی و پیرہ ٹپہ خانجات و دیگر دفاتر ٹپہ و بدرقہ سواران نظم جمعیت ہمراہ ٹپہ۔

۳۔ امثلہ منظوری و اضافہ و منتقلی و نسخ رقوم اڈوانس ٹکٹ ٹپہ سرکارین برائے ٹپہ خانجات۔

۴۔ امثلہ و احکام انتظامی و گشتیات سرکار و فینانس و صدر محاسبی و نظامت ٹپہ۔

۵۔ امثلہ افتتاح و مقام و تبدیل مدارج و منتقلی و مسدودی ٹپہ خانجات سرکار عالی و سرکار عظمت مدار مستقل و ہنگامی و تفویض ٹپہ خانجات ہمرسین و ایجنٹیان غیر ملازم وغیرہ۔

۶۔ امثلہ تقرر و تبدل راستہ جات و نصب منتقلی و مسدودی صنادیق خلط انداز۔

۷۔ امثلہ ریلوے پاسبز۔

۸۔ امثلہ خریدی کتب و دیگر اشیاء برائے نظامت ٹپہ۔

۹۔ معاہدات سرکارین۔

۱۰۔ امثلہ رجسٹری اختیارات و رسائل معہ رجسٹر۔

۱۱۔ اشٹہ طبع فارم۔
۱۲۔ کتب موازنہ و رپورٹ سالانہ نظم و نسق سررشتہ پٹہ وسیول لسٹ۔
۱۳۔ اشٹہ تعمیر قرسیم و خریدی و فروخت و ہراج اکنہ پٹہ خانجات۔
۱۴۔ اشٹہ عطائے اقتدارات بافسران سررشتہ پٹہ۔
۱۵۔ اشٹہ جات کنڈیگی مواہیر و چپراس چپراسیان۔
۱۶۔ رجسٹرہائے موصولہ و مجاریہ مراسلت نظامت پٹہ۔
۱۷۔ مراسلات جو بطور نظیر و قاعدہ کے استعمال ہو سکے۔
۱۸۔ رجسٹر اندراج اشٹہ مرتبہ صیغہ محاصلی۔
۱۹۔ اشٹہ موازنہ پٹہ۔
۲۰۔ کتابچہ مجاریہ گنتیات نظامت پٹہ۔
۲۱۔ صیغہ حساب کے کاغذات ذیل دو سال محفوظ رہیں گے۔
۱۔ برآوردات تنخواہ و قبض الوصول سنین ماضیہ نظامت پٹہ و اضلاع۔
۲۔ رجسٹر اندراج ملازمت ملازمین ادنےٰ۔
۳۔ کتاب اڈوانس ٹکٹ وغیرہ۔
۴۔ کتاب کھتاونی وظائف۔

## کاغذات ذیل بارہ سال تک محفوظ رہیں گے

ف ۱۴ ۔ ۱۔ اشٹہ منظوری وظائف و انعام۔
۲۔ رجسٹر اسمار امیدواران۔
۳۔ اشٹہ افراد صادر مقررہ سوائے تقرر۔
۴۔ اشٹہ مطالبہ میزان و اوزان و نقشہ جات و خریطہ جات و ڈبہ ہائے جرمی و پوسٹل گیڈاز دفاتر سرکاری و عوام الناس۔
۵۔ کتاب جرمانہ۔
۶۔ درخواست و تحریک صادر بمد پنشن و اضافہ صادر و بہمہ کوردی و رقوم مندرجہ بہ دیگر پٹہ خانجات۔

۷۔ ڈریس جراسیان وخطوط رسانان وغیرہ۔
۸۔ اشلہ صدافتنامہ جات رقوم پیشگی۔
۹۔ اشلہ اڈوانس ٹکٹ ٹپہ خانجات بوجہ برخاست ومنتقل ٹپہ خانجات۔
۱۰۔ اشلہ انتظام ٹپہ کیمپ شاہی وصدر اعظم بہادر سرکار عالی وغیرہ۔
۱۱۔ اشلہ خریدی سامان ازکار خانجات برائے ٹپہ خانجات۔
۱۲۔ اشلہ تغلب وتصرف رقوم سرکاری وبددیانتی درفرائض ازملازمین ٹپہ۔
۱۳۔ شخصی اشلہ ملازمین سررشتہ ٹپہ ختم ملازمت سے ۱۵ سال بعد۔
۱۴۔ بصورت عدم موجودگی شخصی اشلہ جن ملازمین ٹپہ کی ترقی۔ استقلالی منتقلی وتبادلہ وتنسیخ تبادلہ منجانب عہدہ داران سرکار یا عوام الناس ذریعہ سفارش ومعرض عمل میں آئے۔
۱۵۔ اشلہ سرقہ۔ ڈاکہ۔ نقب در ٹپہ خانجات ودیگر دفاتر ٹپہ بلاسحاظ اس کے کہ کوئی ملازم موقوف ہوا ہو یا نہو۔
۱۶۔ اشلہ مفقودی خطوط رجسٹری وپارسل ووی۔ پی منی آرڈر وخریطہ جات ٹپہ بشرطیکہ کوئی ملازم ٹپہ اس کارروائی میں موقوف ہوا ہو۔
۱۷۔ اشلہ سوختہ ومگم شدنی اشیاء ٹپہ درراہ بشرطیکہ کوئی ملازم اس کارروائی میں موقوف نہوا ہو۔
۱۸۔ اشلہ غفلت وبیضابطگی ملازمین ٹپہ درکار سرکاری بشرطیکہ موقوفی عمل میں آئی ہو۔
۱۹۔ اشلہ تحریکات عملہ ومنظوری جدید بوجہ عدم منظوری۔
۲۰۔ اشلہ ترتیب وتصدیق کارنامجات ملازمین ٹپہ جن کے شخصی اشلہ نظامت ٹپہ میں نہوں۔
۲۱۔ ملازمین منتقل شدہ بہ سررشتہ دیگر وعلیحدہ شدہ ملازمین کی تاریخ علیحدگی سے۔
۲۲ صیغہ حساب۔

۱۔ کتاب صادر سوائے تقرر۔
۲۔ روزنامچہ امانت متعلقہ خزانہ دار۔
۳۔ روزنامچہ صادر خزانہ دار۔
۴۔ آرڈر بک سامان بطلوبہ ٹپہ خانجات متعلقہ صیغہ کلیات
۵۔ تختہ جات ہمہ وجہ کارروائی۔
۶۔ تختہ جات سالانہ آمدنی۔
۷۔ روزنامچہ امانت صادر متعلقہ کہاتہ نویس۔
۸۔ کتاب روزنامچہ امانت کہاتہ نویس۔
۹۔ اعتراضات گوشوارہ جات تنخواہ اضلاع معہ کتب۔
۱۰۔ کتاب گھتاونی اجازت نامجات ومطلوبہ رقوم۔

ف ۱۴ ۔ اسٹاکی بک اشیاء وکاغذات وغیرہ موجودہ انبار خانہ ۔

## کاغذات ذیل پانچ سال تک محفوظ رہیں گے

ف ۱۵ ۔ ۱۔ امثلہ استعمال ٹکٹ مستعملہ واستعمال رقوم ناجائز از عوام وملازمین ٹپہ ومزاحمت وبیجا دخلت وضرر رسانی مابین عوام الناس وملازمین ٹپہ ۔

۲ ۔ امثلہ ماخوذی ملازمین ٹپہ بدون استصواب افسران ٹپہ ۔

۳ ۔ تصفیہ رقوم گوشوارہ جات آمد وخرچ واعتراضات صدر محاسبی ورقوم منی آرڈر وی ۔ پی ۔

۴ ۔ رجسٹر طبع فارم وکتب زیر استعمال منتظم صاحب ۔

۵ ۔ کتاب موصولہ ومباریہ روبکارات صیغہ لاوارثی وامثلہ کارروائی لاوارثی ۔

۶ ۔ امثلہ روانگی بھنگیات زائد الوزن ۔

۷ ۔ امثلہ تغلب وتصرف وبددیانتی ورزستم سرکاری از ملازمین ٹپہ واستعمال ٹکٹ مستعملہ ونشوت واستعمال رقوم ناجائز جبکہ کوئی سوقوفی عمل مین نہ آئی ہو ۔

۸ ۔ مراسلہ درخواست ملازمین ٹپہ برائے حقوق خود وافتداری مہتمان ٹپہ جبکہ شخصی امثلہ نظامت مین موجود ہوں ۔

۹ ۔ انڈنٹ مطالبات اسباب وکارروائی واپسی اسباب کہنہ برآمد اجراج تاریخ بہرسانی وبہراج سے ۔

۱۰ ۔ تختہ جات بہتہ ملازمین ۔ ۱۱ ۔ روزنامچہ جات مہتمم صاحبان وناظران ۔

۱۲ ۔ صیغہ حساب ۔

۱ ۔ کتب وتختہ جات حساب روانگی بھنگیات زائد الوزن ۔

۲ ۔ کتاب کتاونی رخصت ملازمین ۔ ۳ ۔ کتاب تغیر وتبدل ملازمین ۔

۴ ۔ کتاب کتاونی چیک ومطلوبہ جات رقوم ۔ ۵ ۔ تنخواہ حسابات ابواب مختصہ ومشترکہ وغیرہ ۔

۶ ۔ کتب مطبع ٹپہ ودیگر مطبع سعہ رجسٹر ۔

۷ ۔ کارنامجات دفتر نظامت ٹپہ واضلاع پانچ سال بعد ختم ملازمت ۔

## کاغذات ذیل تین سال تک محفوظ رہیں گے ۔

ف ۱۶ ۔ ۱۔ امثلہ رپورٹ تنقیح ٹپہ خانجات از عہدہ داران سررشتہ ٹپہ وسرکار

۲ ۔ امثلہ تختہ جات واردات ۔

۳۔ اشیاء تعمیل سمن موسومہ ملازمین پٹہ جنکے شخصی اشیاء موجود نہوں۔
۴۔ اشیاء تصحیح سول لسٹ و ترتیب وغیرہ۔ ۵۔ رجسٹر حاضری عملہ۔
۶۔ اشیاء شکایات انتظام و ملازمین پٹہ۔
۷۔ بصورت فروخت و سراج عمارات و اشیاء پٹہ و ترک مکان کرایہ تاریخ آخری سے۔
۸۔ اشیاء ادخال و تجدید و ترتیب ضمانت نامجات ملازمین پٹہ تاریخ علیحدگی سے۔
۹۔ اشیاء عبور و مرور پٹہ برآورد ہاو تقرر ملازمان گماشتہ و عطائے اجرت ختم تاریخ انتظام سابقہ سے۔
۱۰۔ اشیاء اسلت متعلق نظم و نسق و رپورٹ سالانہ۔
۱۱۔ اشیاء تصفیہ محصول پارسلی تبادلہ و طلب فہرست محصول کڑوگیری و ترسیل فہرست ہنگیات تبادلہ۔
۱۲۔ معاملات غیر سرکاری ختم معاہدہ کے تین سال بعد۔
۱۳۔ اشیاء انتظام و امراض وبائی و سراج جھونپڑیان ہنگامی۔
۱۴۔ اشیاء متفرق اخراجات صادر و سوائے صادر نظامت پٹہ۔
۱۵۔ کارروائی کونسن۔
۱۶۔ رجسٹر اندراج رقوم درآمد تحویل کردہ بصیغہ محاسبی موجودہ بہ منتظم صاحب۔
۱۷۔ رجسٹر موصولہ خطوط لاوارثی و رجسٹر مجاریہ خطوط لاوارثی۔
۱۸۔ رجسٹر گماشتاونی خطوط و رقعہ ہیرنگ مرسلہ بہ پٹہ خانہ انگریزی (لاوارثی)
۱۹۔ رسید بہی رقومات لاوارثی مرسلہ بصیغہ محاسبی۔
۲۰۔ صینہ حساب۔
۱۔ تختہ جات سہ لیٹرل رقوم پٹہ خانجات تبادلہ۔ ۲۔ تختہ جات نظم و نسق اضلاع۔
۳۔ روزنامچہ کونسن۔ ۴۔ کتاب گماشتاونی رقوم منی آرڈر بابت کونسن۔
۵۔ کتاب اندراج سامان موصولہ انبار خانہ از ریل۔ ۶۔ کتاب داد و ستد رقومات خزانہ دار۔
۲۱۔ الونس روانگی سامان از انبار خانہ۔ ۲۲۔ رجسٹر جنرل و پارسل جنرل انبار خانہ۔
۲۳۔ ضمانت نامجات بموجب فقرہ (۱۱) قواعد ضمانت ملازمین پٹہ۔

## کاغذات ذیل دو سال تک محفوظ رہیں گے

۱۷۔ ۱۔ چالانات روزآنہ موصولہ لاوارثی و رجسٹر ابسٹراکٹ (Abstract) پارسل و رجسٹری

خطوط مجریہ ورسید ہی پٹہ مجریہ روزآنہ۔

۲۔ صیغہ حساب کتاب ہائے داخلہ تختہ جات خرچ حقیقی اضلاع رجسٹر کھتاونی شمار قطعات سعہ تختہ جات کتاب کھتاونی گذارشات۔

۳۔ کتب آرڈر راشیار انبار خانہ سعہ فارم مثنی موجودہ انبار خانہ۔

۴۔ اشلہ دیر رسی وعدم وصول پٹہ وتختہ جات وروانگی پٹہ۔

## کاغذات ذیل یکسال تک محفوظ رہیں گے

۱۸ ۱۔ اشلہ وتختہ جات قطعات گم شدہ۔ ۲۔ اشلہ وکاغذات کارروائی متفرق۔

۳۔ رجسٹر کھتاونی رخصت اتفاقی۔

۴۔ اشلہ عرضی گذاران ملازمت وسفارش وغیرہ بوجہ عدم عطائے ملازمت وحاضری۔

۵۔ شکایات ہمہ قسم برائے انتظام وملازمین پٹہ جبکہ اس قسم کی کارروائی میں کوئی امر معاوضہ نہ دیا گیا ہو۔

۶۔ تنخواہ وسمولی بیضابطگی ملازمین طبقہ درکار سرکاری وادائی فرائض۔

۷۔ اشلہ تختہ جات رخصت تغیر وتبدل اقتداری ہتمہان اسمارت وجائزہ پٹی وغیرہ۔

۸۔ اشلہ تنقیح تبدل چالانات معمولی وکمی وبیشی رقوم خطوط مد خاص وعام۔

۹۔ مطالبہ بنڈل چالانات ہفتہ واری شاخ ہائے اضلاع۔

۱۰۔ اشلہ تعین وتبدل اوقات پٹہ وترتیب سارٹینگ لسٹ سابقہ انتظام کی تنسیخ کے ایکسال بعد۔

۱۱۔ تختہ جات کارگذاری ناکیداران اضلاع۔

۱۲۔ اشلہ طلب داخلہ ایصال خطوط رجسٹر وپارسل وی۔پی وبنی آرڈر وغیرہ۔

۱۳ تختہ جات خطوط آزمائشی۔ ۱۴ تختہ جات تقرر وسزا وحاضری عملہ وغیرہ۔

۱۵۔ درخواست عہدہ داران سرکار وعوام ان سے برائے تبدیل مقام خود وانتظام تقسیم اشیاء پٹہ۔

۱۶۔ متفرق کاغذات جنکا تعلق کسی نوعیت کار سے نہو یا جنکی کارروائی بالکل محدود ہو۔

۱۷۔ کتاب ثبت مواہیر صیغہ لاوارث۔ ۱۸۔ پروگرام دورہ عہدہ داران سرکار۔

۱۹۔ صیغہ حساب کتاب کھتاونی رقومات موصولہ خزانہ دار۔

۲۰۔ اشلہ تخمینجات تنقیحات سالانہ سہ ماہی نظارت وہتمی پٹہ خانجات۔

۲۱۔ پرچہ جات رجسٹری موصولہ دفتر نظامت معہ رجسٹر لسٹ فقط

کیقباد مددگار معتمد۔

# قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ محکمہ کوتوالی بلدہ وبیرون بلدہ وکچہریات تحت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۳۔ امرداد ۱۳۱۷ف

جنکو

معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت وکوتوالی واسور عامہ نے حسب دفعہ ۶۔ قانون اتلاف کاغذات بیکار نشان (۳) بابت ۱۳۰۶ف مرتب فرمایا۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ محکمہ توالی بلدہ و بیرون بلدہ و تحصیلیات تحت

**ف** ۔ بموجب دفعہ (۶) قانون اتلاف کاغذات بیکار نشان (۳) مورخہ ۱۹ ۔ اسفندار ۱۳۰۵ف قواعد مندرجہ ذیل بغرض اتلاف کاغذات بیکار دفتر کوتوالی اندرون و بیرون بلدہ و دفاتر ماتحت آں مرتب و نافذ کئے جاتے ہین ۔

تاریخ نفاذ ۔ **ف۲** ۔ یہ قواعد تاریخ ۱ ۔ ماہ تیر ۱۳۱۷ف سے نافذ ہونگے ۔

زمانہ اتلاف کاغذات بیکار ۔ **ف۳** ۔ بہ پابندی قواعد ہذا جو کاغذات قابل اتلاف ہونگے ان کے اتلاف کی کارروائی ہر سال فصلی کے ماہ خورداد میں عمل میں آئیگی ۔

نگرانکار اتلاف کاغذات بیکار ۔ **ف۴** ۔ دفتر صدر محکمہ کوتوالی بہ نگرانی مددگار اول یا مددگار دوم یا سررشتہ دار یا جن کو کوتوال مقرر کرین اور دفاتر تحت مین بہ نگرانی سرکردگان یا صدر امنار یا جنکو کوتوال مقرر کرین اتلاف کی کارروائی عمل میں آئیگی ۔

طریقہ اتلاف کاغذات بیکار ۔ **ف۵** ۔ جو کاغذات بے کار قابل اتلاف ہون ان مین سے کاغذات مہور بے کار اور ٹکٹ متعلق پہلے علیحدہ کراکر اپنے روبرو نگرانکار کو سوختہ کرا دینا ہوگا ۔

**ف۶** ۔ باقی کاغذات بیکار باستثنار کاغذات مہور ٹکٹ متعلق پھاڑ دیے جائین گے ۔

نیلام کاغذات بیکار ۔ **ف۷** ۔ پھاڑ دینے کے بعد وہ کل کاغذات محکمہ کوتوالی بلدہ و بیرون مین ہراج کئے جائین گے اور اُس کی آمدنی مدمتفرق مین بخزانہ جمع کی جاکر روانہ خزانہ عامرہ سرکار عالی کی جاویگی ۔

کاغذات جو ہمیشہ دفتر مین رہینگے ۔ **ف۸** ۔ اشٹہارات و کتب ذیل دوامًا رہین گے ۔

۱ ۔ اشٹہار اقتدارات ۔

۲ ۔ اشٹہار جن مین صاحب عالیشان بہادر کی تحریک وغیرہ پر کوئی کارروائی بطور قاعدہ کے ہوئی ہو

۳ ۔ کردی کہاتہ بہی استفادات متعلقہ کردی مال خانہ برآوردات موازنہ کھتاؤنی موازنہ رجسٹر ڈریس ۔ رجسٹر چہرہ اشیان کہاتہ وضعات ۔ چند صلحداران اسپان تخصیات تقرر و تبدل

ضمانت نامجات مقبولہ ضامنان متعلقہ ملازمین موجودہ تنخواہ جات سار دیس ملازمین موجودہ کارنامجات۔
۴۔ تنخواہ یورپین ویورشین۔
۵۔ امثلہ گنتیات رزولیوشن واحکام عام مجاریہ محکمہ سرکار نجریہ محکمہ کوتوالی نافذالوقت۔
۶۔ کل رجسٹر موصولہ ومجاریہ دیہم سرکار وعرائض درجسٹر امثلہ ومنافطی وکتاب کھتاونی جرایم وکتاب حلیہ قیدیان سزایافتہ وآرڈر بک وکھتاونی روزنامچہ۔
۷۔ روزنامچہ جات جمع وخرچ۔ ۸۔ امثلہ اجرائی رسائل واخبار۔
۹۔ رپورٹ ہائے سالانہ مع رزولیو وصدر تنخواہ جات سالانہ متعلقہ کارروائی نظم ونسق۔
۱۰۔ افراد مقابلہ جرایم۔ ۱۱۔ رجسٹر ہڑتالہ۔
۱۲۔ امثلہ متعلقہ کارروائی تعمیرات مساجد ودیول مکانات سرکاری۔

کاغذات ذیل دوبارہ سال تک محفوظ رہینگے۔ **ف ۹** ۔ کاغذات ذیل بارہ سال تک محفوظ رہینگے۔
۱۔ امثلہ کارروائی موازنہ۔
۲۔ عرائض مستغیثان وغیرہ کاغذات جو خصوص حقوق سے متعلق ہون۔
۳۔ امثلہ تصدیق کارنامجات۔ ۴۔ امثلہ منظوری رقعہ خارج از اقتدار۔
۵۔ امثلہ نگرانی قیدیان رہا شدہ۔
۶۔ روزنامچہ جات موصولہ کتت ومسودہ مجاریہ صدر روزنامچہ۔
۷۔ امثلہ واردات ہائے سنگین۔ ۸۔ مجاریہ برآوردات۔
۹۔ کتاب رخصت وجرمانہ۔ ۱۰۔ کھتاونی وچالانات۔
۱۱۔ امثلہ کارگذاری عہدہ داران۔ ۱۲۔ کتاب تحویل ملازمین مابین سرکارین۔

کاغذات جو چہ سال تک محفوظ رہینگے۔ **ف ۱۰** ۔ کاغذات ذیل چہ سال تک محفوظ رہینگے۔
۱۔ امثلہ متعلقہ امتحان عہدہ داران کوتوالی۔ ۲۔ امثلہ افراد صادر سوائے تقرر وغیرہ۔
۳۔ قبض الوصول۔ ۴۔ کھاتہ جات صادر۔
۵۔ امثلہ منظوری وظیفہ انعام۔ ۶۔ امثلہ تعمیل سمن ہائے علاقہ رزیڈنسی۔
۷۔ کتاب قیدیان سفرور۔ ۸۔ امثلہ تعمیل سمن ہائے علاقہ فوجداری بلدہ۔
۹۔ امثلہ تعمیل سمنہائے علاقہ جات دیوانی بلدہ واضلاع۔
۱۰۔ امثلہ عدم سراغ مقدمات زائد از سہ صد روپیہ۔

۱۱۔ دوسرے امثلہ ہر قسم کے جن کے لئے کوئی میعاد معین نہ ہو اور جو کسی کے حقوق سے متعلق ہوں اور جن سے آیندہ کسی انتظام نتائج کیلئے کوئی مدد لینے کی ضرورت اور امید نہ ہو۔

۱۲۔ امثلہ کاغذات متفرق۔

۱۳۔ امثلہ عرائض مستغیثان وغیرہ جو حقوق سے متعلق نہ ہوں۔

۱۴۔ امثلہ انتظام عشرہ محرم الحرام۔

امثلہ وغیرہ جو تین سال تک محفوظ رہینگے۔

**ف ۱۱** ۔ امثلہ وغیرہ جو تین سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ رجسٹر حاضری عملہ وغیرہ۔

۲۔ رجسٹر ہائے کارروائی حاضری قواعد آموزان وجوانان وغیرہ متعلق کوارٹر۔

۳۔ تختہ جات حاضری وغیر حاضری وجیرانہ وخصت وصادر وبیاریان آمدہ تحت وتختہ جات میزان ذیم سرکاری بابت ایصال تنخواہ جوانان بخیر حاضر شدہ۔

۴۔ بہی ہائے رسائد وداد وستد وغیرہ۔

۵۔ سالانہ وماہانہ تختہ جات جرایم ودیگر متفرق تختہ جات سالانہ وماہانہ آمدہ تحت۔

۶۔ ودیگر رپورٹ ہائے اطلاعی وغیرہ۔ ۷۔ کتاب کھتاونی مرگ اتفاقی وناگہانی۔

۸۔ صدر تختہ جات شناسی وماہانہ متعلقہ نظم ونسق۔

بیاد تحفظ کس سے محسوب ہوگی۔

**ف ۱۲** ۔ میعاد مندرجہ بالا مثل یا کاغذات یا رجسٹر وغیرہ کے داخل دفتر ہونیکی تاریخ سے شمار ہوگی۔

یادداشت اتلاف امثلہ رجسٹر متعلقہ میں درج کئے جائینگے۔

**ف ۱۳** ۔ ہر مثل یا رجسٹر یا تختہ جات بروئے قواعد ہذا کے تلف کئے جائینگے اتلاف کے وقت اسکے متعلق ایک یادداشت اُس رجسٹر صیغہ محافظی میں جسمیں وہ مثل یا رجسٹر یا تختہ جات درج ہوں تحریر کی جائے گی اور اسپر افسر نگران کا اتلاف کاغذات بیکار کی دستخط ثبت ہوگی۔

فہرست تلف شدہ کاغذات کی دواماً محفوظ رہے گی۔

**ف ۱۴** ۔ ہر ایک تلف شدہ مثل کی فہرست اگر مرتب نہ ہو تو احتیاط سے مرتب کی جائے گی اور اس پر نگران اتلاف کاغذات کی دستخط ہوگی اور یہ فہرست دواماً قایم رکھی جائیگی اور ہر ایک کاغذات کی محاذی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف کیا جائے۔ اور ایک یادداشت مشعر تلف کرنے ان کاغذات کی لکھی جائیگی اور یادداشت مذکور زیر نگرانی نگران اتلاف کاغذات تحریر ہوگی

محمد عزیز مرزا منصرم معتمد عدالت وکوتوالی واسور عامہ

# قانون حلف

نشان (۱) ۱۳۰۶ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ امرداد ۱۳۰۶ف منظور فرمایا

مرتبہ

بروے قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ف و قانون نشان (۴) ۱۳۰۹ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست دفعات قانون حلف نشان (۱۳۰۹ف)


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۰ | مراتب ابتدائی ۔ | ۳ |
| ۱ | مختصر نام ۔ | ″ |
| ۲ | وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔ | ″ |
| ۳ | احکام و قوانین جو منسوخ ہوئے ۔ | ″ |
| ۴ | حلف یا اقرار صالح کرنے کا اختیار ۔ | ″ |
| ۵ | کن اشخاص کو حلف یا اقرار صالح کرنا لازم ہے ۔ | ″ |
| ۶ | بجائے حلف کے اقرار صالح کرنا کس صورت میں جائز ہوگا | ۴ |
| ۷ | حلف اور اقرار صالح کے نمونے ۔ | ″ |
| ۸ | اختیار عدالت درباره ادائی حلف ۔ | ″ |
| ۹ | عدالت مجاز ہے کہ کسی فریق یا گواہ سے استفسار کرے کہ وہ حلف مجوزہ فریق ثانی لینا منظور کرتا ہے یا نہیں | ۵ |
| ۱۰ | درصورت حکم کرنے کے حلف دینا ۔ | ۵ |
| ۱۱ | شہادت قطعی ہوگی بمقابلہ اس شخص کے جو اس پر حصر کرے ۔ | ″ |
| ۱۲ | ضابطہ بصورت انکار حلف ۔ | ″ |
| ۱۳ | ناقص نہ ہونا کارروائی اور شہادت کا بوجہ کسی نقص یا بے ضابطگی کے ۔ | ۶ |
| ۱۴ | شاہدین پر راست بیانی لازم ہے ۔ | ″ |
| | ضمیمہ اول ۔ | ″ |
| | ضمیمہ دوم ۔ | ۷ |


تمت

# قانون ترمیم قانون حلف نشان ۱۳۰۹ف

## نشان ۱۳۱۰ف

جلد ۱ جزو سوم ۱۳۱۲ف صفحہ ۲۰۱ ۲۔ آذر ۱۳۱۱ف ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۱۸ھ

(نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱۔ ماہ آذر ۱۳۱۱ف منظور فرمایا)

تمہید ۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حلف نشان ۱۳۰۹ف مین ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے ۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔ | دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون حلف نشان ۱۳۰۹ف" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین تاریخ منظوری سے نافذ ہوگا ۔

ضمیمہ دوم خانہ (۳) کی ترمیم ۔ | دفعہ ۲۔ ضمیمہ دوم کے خانہ (۳) مین جو عبارت درج ہے اوسکے بجائے ہر ضمن مین عبارت ذیل قایم کیجائے ۔

مین باقرار صالح شہادت دیتا ہون اور جو شہادت دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا ۔ فقط

عماد جنگ معتمد

# قانون حلف

## نشان ۱۳۰۶ف

جسکو جناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ ماہ امرداد ۱۳۰۶ف منظور فرمایا

مراتب ابتدائی۔ ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ عدالت کے حلف کے طریقوں اور اقرار صالح کے متعلق قواعد و احکام کا اجتماع اور ان کی ترمیم و تکمیل عمل میں آئے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام۔ **دفعہ ۱**۔ جایز ہے کہ یہ قانون بنام "قانون حلف سرکار عالی" موسوم ہو

دست مقامی و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۲**۔ یہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ یکم شہریور ۱۳۰۶ف سے نافذ ہوگا۔

احکام و قوانین جو منسوخ ہوئے **دفعہ ۳**۔ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ سے تمام تنبیہات و احکام جو اس قانون کے منافی ہوں اور نیز وہ جن کا ذکر ضمیمہ منسلکہ نشان (۱) قانون ہذا کے خانہ (۱) میں کیا گیا ہے اُس قدر منسوخ سمجھے جائینگے جس قدر خانہ (۳) میں درج ہے لیکن کوئی مضمون اس قانون کا موثر کارروائی کورٹ مارشل پر نہ ہوگا۔

حلف یا اقرار صالح کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۴**۔ کل عدالتوں کو اور باستثناء اہالی کو توالی اُن اشخاص کو جو از روئے قانون یا برضامندی فریقین شہادت لینے کے مجاز ہوں اختیار ہے کہ بانصرام اُن خدمات کے یا بوقت عمل میں لانے اُن اختیارات کے جو اُن سے از روئے قانون متعلق ہیں یا اُن کو مفوض ہیں خود یا بذریعہ کسی عہدہ دار کے حسکو وہ اس باب میں حسب ضابطہ اختیار دیں حلف یا اقرار صالح کرائیں

کن اشخاص کو حلف یا اقرار صالح کرنا لازم ہے۔ **دفعہ ۵**۔ حلف یا اقرار صالح اشخاص مفصلہ ذیل کو کرنا لازم ہے۔

(۱)۔ فریقین اور تمام گواہوں کو یعنی تمام اُن اشخاص کو جنکا قانوناً کوئی عدالت یا ایسا شخص اظہار لے جسے حسب قانون یا برضامندی فریقین اظہار یا شہادت لینے کا اختیار ہو یا جو روبرو کسی ایسی عدالت یا شخص مذکور کے ادائی شہادت کریں یا جنکو ادائی شہادت کا حکم دیا جائے۔

---

سطر ۲ جناب حسن (۱) و فقہ قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۰۶ف الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" بجائے الفاظ "مملکت آصفیہ" نام کیے گئے۔

۲۔ ترجمان کو ایسے سوالات کے جو فریقین یا گواہوں سے کیئے جائیں اور ایسے بیانات کے جو وہ کریں استثنا دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ جائز نہوگا کہ کارروائی فوجداری میں شخص ملزم سے حلف یا اقرار صالح کرایا جائے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ کسی عدالت کے ترجمان ملازم سے بعد ازاں کہ وہ اپنے عہدہ کی خدمات کے انصرام پر مامور ہوا ہو حلف یا اقرار صالح اسبات کا کرایا جائے کہ وہ بہ دیانت اپنی خدمات کو انجام دیگا۔

بجائے حلف کے اقرار صالح کرنا کس صورت میں جائز ہوگا۔

**دفعہ ۶۔** ہر شخص پر جسکا ذکر دفعہ (۵) قانون ہذا میں کیا گیا ہے حلف کرنا لازم ہوگا لیکن عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ کسی فرقہ اشخاص کے واسطے بمنظوری مدار المہام سرکار عالی عام طور پر جریدہ اعلامیہ سرکار عالی میں شایع کرکے یہ اقرار دے کہ اُن سے بجائے حلف کے اقرار صالح کرایا جائے اور ایسے فرقہ کے ہر شخص کو اور نیز ہر شخص کو جسکو عدالت باور کرے کہ کسی وجہ معقول سے اس کو حلف لینے سے عذر ہے بجائے حلف لینے کے اقرار صالح کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

حلف اور اقرار صالح کے نمونے۔

**دفعہ ۷۔** ۱۔ ہر مذہب یا فرقہ کے اشخاص کو اُن الفاظ اور طریقوں سے حلف لینا یا اقرار صالح کرنا ہوگا جو اُن کے لئے ضمیمہ دوم مسلکہ قانون ہذا میں مقرر ہیں۔

۲۔ اگر ضمیمہ دوم میں کسی مذہب یا فرقہ اشخاص کے لئے الفاظ اور طریقے حلف اور اقرار صالح کے مقرر نہ کیے گئے ہوں تو عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ اُس مذہب یا فرقہ اشخاص کیلیئے مناسب الفاظ اور طریقے حلف و اقرار صالح کے مقرر کرے اور یہ الفاظ اور طریقے بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی جریدۂ سرکار میں شایع کیئے جائینگے اور بعد اشاعت اُس مذہب یا فرقہ کے اشخاص کو اُن الفاظ اور طریقوں سے حلف لینا یا اقرار صالح کرنا لازم ہوگا۔

۳۔ اگر حسب ضمن ۱ و ۲ کسی مذہب یا فرقہ اشخاص کیلیئے الفاظ اور طریقے حلف اور اقرار صالح کے مقرر نہ کیئے گئے ہوں تو حاکم عدالت کو اختیار ہوگا کہ حلف یا اقرار صالح مناسب الفاظ اور طریقے سے کرائے۔

اختیار عدالت در بارہ ادائی حلف

**دفعہ ۸۔** اگر کوئی فریق یا گواہ کسی کارروائی عدالت کا کسی ایسے طور کے حلف یا اقرار صالح پر جسکا پاس و لحاظ اُس فریق یا گواہ کی قوم یا مذہب کے اشخاص واجب سمجھتے ہوں اور جو خلاف معدلت یا شرم و حیا کے نہ ہو اور جسمیں ایسا مضمون نہ ہو جو کسی شخص تا لیف پر موثر ہوتا ہو ادائے شہادت کرنا چاہے تو درصورتیکہ فریقین کو اعتراض نہ ہو عدالت کو اختیار ہے کہ باوجود

کسی مضمون کے جو قبل ازین قانون ہذا مین مندرج ہے اگر مناسب سمجھے تو اُس سے ایسا حلف یا اقرار صالح کرائے ۔

عدالت مجاز ہے کہ کسی فریق یا گواہ سے استفسار کرے کہ وہ حلف مجوزہ فریق ثانی لینا منظور کرتا ہے یا نہیں

**دفعہ ۹** ۔ اگر کوئی فریق کسی کارروائی عدالت کا باستثنار عدالت فوجداری بیان کرے کہ اگر اُس طور کا حلف یا اقرار صالح جسکا ذکر دفعہ (۸) میں کیا گیا ہے فریق ثانی یا کوئی گواہ کارروائی مذکور مین کرے تو مجھپر پابندی اُس کی لازم آئے گی" تو اسصورت میں عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب خیال کرے اُس فریق یا گواہ سے دریافت کرے یا دریافت کرائے کہ تم ایسا حلف یا اقرار صالح کروگے یا نہین؟ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی فریق یا گواہ عدالت مین اصالتہً محض اسلیئے جبراً حاضر نہ کرایا جائیگا کہ وہ ایسے سوال کا جواب دے ۔

## توضیحات

۱۔ لفظ "عدالت" مین ثالث داخل ہوگا ۔

۲۔ الفاظ "کوئی فریق" مین وہ وکیل و مختار داخل ہونگے جن کو بغرض دفعہ ہذا خاص اختیار دیا گیا ہو اور نیز نابالغ و فاتر العقل کا وہ ولی یا رفیق داخل ہوگا جبکہ عدالت اُسے اجازت اُسارے مین دے

درصورت مکرر نہ کرنیکے حلف دینا ۔

**دفعہ ۱۰** ۔ اگر وہ فریق یا گواہ اُس طور سے حلف یا اقرار صالح کو منظور کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اُس سے وہ حلف یا اقرار صالح کرائے یا جس سال مین کہ وہ حلف یا اقرار صالح اُس قسم کا ہو کہ زیادہ سہولت کے ساتھ بیرون عدالت لیا جاسکتا ہو تو اُس سے حلف یا اقرار صالح کرانیکے لئے کمیشن کسی شخص کے نام جاری کرے تاکہ وہ شخص حلف یا اقرار صالح کرائے اور اسی شخص کو حکم دے کہ جس سے حلف یا اقرار صالح کرایا جائے اُس کی شہادت قلم بند کرکے عدالت مین بھیجدے

## توضیحات

۱۔ اُس فریق کو جس کے بیان پر حلف یا اقرار صالح کرانے کیلئے فریق ثانی سے دریافت کیا گیا ہو اُس بیان سے رجوع کرنے کا اختیار نہ ہوگا ۔

۲۔ ایسے بیان کی پابندی عدالت پر لازم نہوگی ۔

شہادت فعلی ہوگی بمقابلہ اُس شخص کے جو اُس پر حصر کرے ۔

**دفعہ ۱۱** ۔ جو شہادت کہ اس پنج پر ادا کی جائے بمقابلہ اُس شخص کے جس نے کہ حسب متذکرہ بالا اُس کو واجب التعمیل ہونا اپنے اوپر تسلیم کیا اُس معاملہ مین جو کہ بیان کیا گیا ہو ثبوت قطعی ہوگی ۔

خلاف صورت انکار حلف ۔

**دفعہ ۱۲** ۔ جس حال مین کہ وہ فریق یا گواہ حلف یا اقرار صالح متذکرہ

دفعہ ۱۲ کے کرنے سے انکار کرے تو وہ اُسپر مجبور نہ کیا جائیگا البتہ عدالت اپنی کارروائی میں قلم نبد کریگی کہ اُس شخص کا حلف یا اقرار صالح کرانا چاہا گیا تھا اور اُس سے دریافت کیا گیا تھا کہ وہ ایسا حلف یا اقرار صالح کریگا یا نہیں اور اُس نے انکار کیا بسبب اُس وجہ کے جو اُس نے اپنے انکار کی بیان کی ہو۔

ناقص نہ ہونا کارروائی اور شہادت کا بوجہ کسی نقص یا بیضابطگی کے۔

**دفعہ ۱۳۔** کوئی نقص یا بیضابطگی جو حلف یا اقرار صالح کے طریقہ میں واقع ہو باعث ناجوازی کسی کارروائی یا نامنظوری کسی شہادت کی نہوگی جسمیں یا جس کے بابت وہ نقص یا بیضابطگی وقوع میں آئی ہو اور نہ موثر اُس پابندی پر ہوگی جو کہ گواہ پر راست بیان کرنے کے لیئے ہے۔

**توضیح۔** درصورتیکہ کسی شخص کے خاص قسم کے حلف یا اقرار صالح پر حصر کیا جاوے تو درحالت ناقص ہونے اُس طریقہ حلف یا اقرار صالح کے جس پر حصر کیا گیا ہو شہادت منحصر قطعی ہوگی۔

شاہدین پر راست بیانی لازم ہے

**دفعہ ۱۴۔** جو شخص کہ کسی عدالت یا ایسے شخص کے روبرو جسے از روئے قانون ہذا حلف یا اقرار صالح کرانے کا اختیار ہے کسی امر کی نسبت ادائی شہادت کرے اُس پر واجب ہے کہ اُس امر کی نسبت راست راست بیان کرے۔

## ضمیمہ اول

دیکھو دفعہ (۳)

| حکم یا گشتی | نشان و تاریخ نقید نہ | کس قدر منسوخ ہوا |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۱۔ روبکار مدار المہام سرکار عالی۔ | نشان (۱۶۱) مورخہ ۱۳ شوال ۱۲۶۹ھ | فقرہ دہم |
| ۲۔ حکم نمبر ۱ نواب مدار المہام سرکار عالی عدالت موسومہ صدر المہام عدالت | نشان (۹۲۰) دیوانی مورخہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۹۰ھ | کل |
| ۳۔ حکم صدر المہام بنام مہتمم دار الطبع۔ | نشان + مورخہ ۹۔ رجب ۱۲۹۰ھ | ״ |
| ۴۔ روبکار حکم نمبر ۲ نواب مدار المہام سرکار عالی عدالت موسومہ صدر المہام عدالت | نشان (۲۵) متفرق مورخہ ۴ صفر ۱۲۹۲ھ | ״ |
| ۵۔ ایضاً | نشان (۱۵۰) دیوانی مورخہ ۷۔ صفر ۱۲۹۱ھ | ״ |
| ۶۔ رقعہ نواب مدار المہام سرکار عالی موسومہ عدالت دیوانی بزرگ | نشان + مورخہ ۲۰۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ ۱۸۸۲ء | ״ |
| ۷۔ گشتی نمبر ۱ صدر المہام عدالت بنام نظماء عدالت۔ | نشان (۲۳) جلد ۲ (۱۴) اضلاع مورخہ ۱۰ شعبان ۱۳۰۱ھ | ״ |
| ۸۔ احکام رفتار نامہ متعلقہ حلف۔ | حکمی تعمیل جسد رکار بمجلس نشان ۷، ۴، ۲ واقع ۱۳ اردی بہشت ۱۳۰۱ف لازمی ہوئی ہے۔ | |

# ضمیمہ دوم

دیکھو دفعہ (۷)

## نمونہ جات حلف و اقرار صالح جو گواہوں کو دیا جائے یا اُن سے کرایا جائے

| نام مذہب یا فرقہ | نمونہ حلف | نمونہ اقرار صالح |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۱- مسلمان | اشہد باللہ کہ میں جو شہادت دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ | میں باقرار صالح شہادت دیتا ہوں اور جو شہادت میں دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ |
| ۲- ہندو | میں پرمیشور کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہوں کہ جو شہادت میں دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا پرمیشور پرمیشور۔ | میں باقرار صالح شہادت دیتا ہوں اور جو شہادت میں دونگا وہ سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ |
| ۳- پارسی نندراتا اکبو اور واہنا آہم اسپر کہکر۔ | میں یزدان کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہوں کہ جو شہادت میں دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا نمنی گوستی کونسنی۔ | میں باقرار صالح شہادت دیتا ہوں اور جو شہادت میں دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ |
| ۴- عیسائی انجیل ہاتھ میں لیکر۔ | I sweak that what I shall state shall be the truth the whole truth & nothing but the truth, so help me God | I solemnly affirm that what I shall state shall be the whole truth & shall not conceal any thing |
| | میں حلف کرتا ہوں کہ جو شہادت میں دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا خدایا تو اسمیں میری مدد کر۔ | میں اقرار صالح کرتا ہوں کہ جو شہادت میں دونگا کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ |
| ۵- یہودی توریت ہاتھ میں لیکر۔ | میں حلف کرتا ہوں کہ جو شہادت میں دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا خدایا تو میری اسمیں مدد کر۔ | میں باقرار صالح شہادت دیتا ہوں اور جو شہادت میں دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا |

لہ بموجب دفعہ ۷ قانون نمبر ۱۳ مجریہ ۱۹۲۳ء قانون حلف نمبر ۳ مجریہ ۱۹۱۳ء منسوخ کیا گیا

# ضمیمہ دوم

دیکھو دفعہ (۷)

## نمونہ جات حلف واقرار صالح جو مترجمین کو دیا جائے یا اُن سے کرایا جائے۔

| نام مذہب یا اقرار | نمونہ حلف | نمونہ اقرار صالح |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۱۔ مسلمان | اشہد باللہ کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اسکا صحیح ترجمہ کرونگا۔ | میں اقرار صالح کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا |
| ۲۔ ہندو | میں پرمیشور کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اُسطرح ترجمہ کرونگا۔ پرمیشور پرمیشور پرمیشور۔ | میں اقرار صالح کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ |
| ۳۔ پارسی نہ دراُستا کہو کر اور داہنا ہاتھہ اُسپر رکھکر | میں یزدان کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اسطرح ترجمہ کرونگا۔ منسنی۔ گوشتی۔ کونشنی۔ | میں اقرار صالح کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا |
| ۴۔ عیسائی انجیل ہاتھہ میں لیکر۔ | میں حلف کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اس طرح ترجمہ کرونگا خدایا تو میری اس میں مدد کر۔ | میں اقرار صالح کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔ |
| ۵۔ یہودی توریت ہاتھہ میں لیکر | میں حلف کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اُس طرح ترجمہ کرونگا خدایا تو میری اس میں مدد کر۔ | میں اقرار صالح کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا میں اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا |

عماد جنگ معتمد

# قانون صداقت نامۂ وراثت

نشان ۳ - ۱۳۰۷ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالے نے بتاریخ ۴ - آبان ۱۳۰۷ف منظور فرمایا -

مصحح و مرمم

بروے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ - آذر ۱۳۰۷ف

و

قانون ( ۳ ) ۱۳۰۷ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

# فہرست دفعات قانون صداقت نامہ وراثت نشان (۳) ۱۳۰۶ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | نام قانون ۔ وسعت و آغاز قانون ۔ | ۳ |
| ۲ | تنسیخ ۔ | // |
| ۳ | تعریفات ۔ | // |
| ۴ | شخص متوفی کے ورثہ کے خلاف عدالت فیصلہ صادر نہ کرے گی تاوقتیکہ صداقت نامہ پیش نہ کیا جائے | // |
| ۵ | صداقت نامہ عطا کرنے کا اختیار کس عدالت کو ہے ۔ | ۴ |
| ۶ | درخواست صداقت نامہ ۔ | // |
| ۷ | درخواست کی نسبت کارروائی ۔ | ۵ |
| ۸ | مضامین صداقت نامہ ۔ | // |
| ۹ | صداقت نامہ لینے والے سے ضمانت کی ضرورت | ۶ |
| ۱۰ | توسیع مضامین صداقت نامہ ۔ | // |
| ۱۱ | صداقت نامہ اور توسیع شدہ صداقت نامہ کے نمونے ۔ | // |
| ۱۲ | صداقت نامہ کی ترمیمات دربارۂ اختیارات کفالت نامجات کے ۔ | // |
| ۱۳ | درخواست کے ساتھ رقم جمع کرنا ۔ | ۷ |
| ۱۴ | صداقت نامہ کی وسعت منسوخی ۔ | // |
| ۱۵ | صداقت نامہ کا اثر ۔ | // |
| ۱۶ | استرداد صداقت نامہ ۔ | // |
| ۱۷ | رافعہ ۔ | ۸ |
| ۱۸ | صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو سابق میں دیے گئے ہوں اُن کا اثر ۔ | ۸ |
| ۱۹ | صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو مابعد صادر ہوں ۔ اُن کا صداقت نامہ پر اثر ۔ | // |
| ۲۰ | ناجایز صداقت نامہ حاصل کرنے والے کو جو رقوم بہ دیانت ادا کی جائیں ۔ اُن کی ادائی کا جواز ۔ | ۹ |
| ۲۱ | اس قانون کے بموجب فیصلہ جات اور صداقت نامہ پانے والوں کی ذمہ داریوں کا اثر ۔ | // |
| ۲۲ | اس قانون کی اغراض کے واسطے عدالت ہائے ماتحت کو عدالت ضلع کے اقتدارات کا دینا ۔ | // |
| ۲۳ | باطل یا غیر مؤثر شدہ صداقت نامہ کا حوالہ کرنا ۔ | ۱۰ |
| | ضمیمہ اول ۔ | // |
| | ضمیمہ دوم ۔ | ۱۱ |


تمت

# قانون صداقت نامہ وراثت

## نشان ۳ سنہ ۱۳۱۶ف

جسکو جناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۴ آبان سنہ ۱۳۱۶ف مطابق ۲۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۶ھ منظور فرمایا

چونکہ واسطے سہولت ایصال دیون متروکہ اشخاص متوفی اور حفاظت مدیونان کے قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل قانون نافذ ہوتا ہے۔

نام قانون۔ | **دفعہ ۱**۔ اس قانون کا نام "قانون صداقت نامہ وراثت" ہوگا۔

وسعت و آغاز قانون۔ | ۲۔ یہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ یکم ماہ آذر سنہ ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا

تنسیخ۔ | **دفعہ ۲**۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے کل گشتیات۔ احکام اور قواعد جو اس قانون کے منافی ہوں اور نیز وہ جن کا ذکر ضمیمہ اول قانون ہذا میں کیا گیا ہے منسوخ سمجھے جائینگے لیکن جو کارروائی اُنکی رو سے بوقت نفاذ قانون ہذا جاری ہو اُس پر کوئی عبارت اس قانون کی موثر نہ ہوگی۔

تعریفات۔ | **دفعہ ۳**۔ اگر کوئی مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو تو۔

عدالت ضلع۔ | ۱۔ "عدالت ضلع" سے اندرون و بیرون بلدہ میں عدالت العالیہ کا صیغہ ابتدائی اور اضلاع میں وہ عدالت مراد ہے جس میں اعلیٰ ناظم دیوانی ضلع اجلاس کرتا ہو۔

قرضہ۔ | ۲۔ "قرضہ" میں ہر قرضہ شامل ہے سوائے زر لگان یا مالگزاری یا منافعہ کے جو اسی زمین کی بابت واجب الادا ہو جو زراعت کے واسطے استعمال میں آتی ہو۔

**توضیح** حق حصول ہرجانہ اور قرضہ جسکی ذمہ داری کسی شخص کی ذات پر نہ ہو اس قانون کے معنی میں قرضہ ہے۔

کفالت۔ | ۳۔ "کفالت نامہ" سے مراد صرف اُن وثائق سے ہوگی جو مطالبات نقد سے متعلق ہوں۔

شخص متوفی کے مدیون کے خلاف عدالت فیصلہ صادر نہ کرے گی تاوقتیکہ مدعی پیش نہ کرے | **دفعہ ۴**۔ کوئی عدالت کوئی فیصلہ شخص متوفی کے مدیون کے خلاف اُسکا قرضہ ایسے شخص کو ادا کرنے کے واسطے جو دعوے دار ہونے سند کا متوفی کا



لہ بموجب قانون نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۶ف ترمیم کیگئی

یا اُس کے کسی جزو کا ہو صادر نہ کرے گی بجز اُس کے کہ وہ دعویدار۔

۱۔ کوئی صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جس سے یہ ثابت ہو کہ متوفی کے متروکہ کا اہتمام اُس کو عطا کیا گیا ہے۔ یا

۲۔ وہ صداقت نامہ جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو اور جس میں اُس قرضہ کی صراحت ہو۔

۳۔ صداقت نامہ جو رہنا سے اُن احکام کے جو قانون ہذا سے منسوخ ہوئے ہوں عطا کیا گیا ہو پیش کرے

صداقت نامہ عطا کرنے کا اختیار کس عدالت کو ہے۔

**دفعہ ۵**۔ ہر عدالت ضلع عطائے صداقت نامہ بمکومہ قانون ہذا کی شرائط تحت مجاز ہوگی۔

درخواست صداقت نامہ۔

**دفعہ ۶**[1]۔ ۱۔ درخواست حصول صداقت نامہ کی عدالت ضلع میں بذریعہ عرضی کے گزرے گی جس پر دستخط اور تصدیق خود درخواست گزار یا منجانب اُس کے دوسرا شخص اُس طریقہ پر کرے گا جو مجموعہ ضوابط دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی مجریہ وقت میں مدعی یا اُس کی جانب سے دوسرے شخص کے عرضی دعوی پر دستخط کرے اور تصدیق کے لئے مقرر ہے اور اُسمیں مراتب ذیل درج کئے جائینگے۔

**الف**۔ تاریخ یا زمانہ وفات متوفی۔

**ب**۔ وہ مقام جہاں بوقت وفات متوفی معمولاً رہتا ہو اور اگر متوفی صدود ارضی میں اُس عدالت کے معمولاً نہ رہتا ہو جس میں درخواست گزرانی جائے تو وہ جائداد متوفی کی جو حدود مذکور میں ہو

**ج**۔ تمام ورثاء اور دوسرے قریب رشتہ داران متوفی اور ان کا مسکن۔

**د**۔ وہ حق درخواست گزار کا جس کی بناء پر وہ مدعی صداقت نامہ وراثت کا ہے۔

**ہ**۔ عدم موجودگی کسی ایسے امر کی جو بموجب قانون ہذا یا کسی دوسرے قانون کے جو عطائے صداقت نامہ سے متعلق ہو عطائے صداقت نامہ کا یا درصورت عطا ہونے کے اُسکے جواز کا مانع ہو۔

**و**۔ دیون اور کفالت تا نجات جن کی نسبت صداقت نامہ کی استدعا ہو۔

۲۔ اگر عرضی میں کوئی ایسا بیان ہو جسکو شخص تصدیق کنندہ غلط جانتا یا باور کرتا ہو یا صحیح باور کرتا ہو تو وہ شخص حسب مقتضائے اُن احکام اور قوانین نافذہ کے جو دروغ شہادت دینے یا ایسی شہادت دینے

[1] بموجب قانون نمبر ۳ بحساب ۱۹۱۳ء میں ترمیم کیگئی

اختراع کی سزا ارکی نسبت ہین متوجب سزا ہوگا۔

درخواست کی نسبت کارروائی | **دفعہ** ۱۔ اگر عدالت ضلع کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ سماعت درخواست کیلئے وجوہ موجود ہین تو عدالت مذکور اُسکی سماعت کیلئے کوئی تاریخ مقرر کریگی اور نسبت درخواست اور تقرر تاریخ سماعت کے ایک اطلاع نامہ۔

**الف** ایسے ہر شخص پر تعمیل کرائے گی جسکو عدالت کی رائے مین درخواست کی نسبت خاص اطلاع دینا ضروری معلوم ہو اور

**ب** ۔ مکان عدالت کے کسی نمایان مقام پر چسپان کرائے گی اور کسی ایسے دوسرے طریقہ سے شایع کرائے گی۔ جو عدالت کو بہ پابندی اُن قواعد کے مناسب معلوم ہو جو اسبارہ مین عدالت العالیہ نے مرتب کیئے ہون اور بروز معینہ یا من بعد جہان تک جلد ممکن ہو سرسری طور پر صداقت نامہ حاصل کرنے کے حق کی بابت تصفیہ کریگی۔

۲۔ جب عدالت اس امر کا تصفیہ کرے کہ درخواست گزار کو صداقت نامہ لینے کا حق ہے تو وہ ایک حکم بغرض عطائے صداقت نامہ کے صادر کرے گی۔

۳۔ اگر عدالت حق صداقت نامہ کا انفصال بلا تجویز ایسے مسائل قانونی یا واقعات کے نہین کر سکتی ہے جو عدالت کو اس قدر پیچیدہ اور مشکل معلوم ہوتے ہون کہ اُن کا تصفیہ بطور سرسری نہ ہو سکتا ہو تو اُس صورت مین بھی عدالت مجاز ہے کہ درخواست گزار کو اگر وہ بادی النظر مین صداقت نامہ پانے کیلئے احق معلوم ہوتا ہو صداقت نامہ عطا کرے۔

۴۔ اگر ایک شخص سے زیادہ اشخاص کسی صداقت نامہ کے لئے درخواست پیش کرین اور عدالت کی رائے مین اُن درخواست گزارون مین سے ایک شخص سے زیادہ کو متروکہ متوفی مین تعلق معلوم ہوتا ہو تو عدالت صرف ایک کو صداقت نامہ عطا کریگی اور اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ کس شخص کو صداقت نامہ ملنا چاہیئے اُن کی مقدار حقیت اور دوسرے طور پر صلاحیت کا لحاظ رکھیگی۔

مضامین صداقت نامہ۔ | **دفعہ** ۔ جب عدالت ضلع صداقت نامہ عطا کرے تو وہ اُسمین دیون اور کفالت نامجات مندرجہ درخواست صداقت نامہ کی صراحت کر دیگی اور صداقت نامہ پانے والے کو اختیار دے سکے گی کہ جملہ یا بعض کفالت نامجات کا۔

۱۔ سود یا منافعہ وصول کرے۔ یا

۲۔ انکی نسبت کوئی معاملہ کرے یا اُن کو منتقل کرے۔ یا

۳۔ اُنکا سود یا منافعہ وصول بھی کرے اور اُنکی نسبت کوئی معاملہ یا اُنکو منتقل بھی کرے۔

صداقت نامہ لینے والے سے ضمانت کی ضرورت ۔

**دفعہ ۹** ۔ ۱ ۔ عدالت ضلع کو ہر ایسی صورت میں جس میں وہ حسب دفعہ ۷ ضمن (۲) یا ضمن (۱) کارروائی کرنا تجویز کرے لازم ہے اور دوسری صورتوں میں جائز ہے کہ اُس شخص پر جسکو وہ صداقت نامہ دینا تجویز کرے عطائے صداقت نامہ سے قبل بطور شرط کے اس امر کو ضروری قرار دے کہ شخص مذکور حاکم عدالت کو اس امر کا ایک اقرار نامہ مع ایک یا زاید ضامنوں کے یا دوسری کفالت کے لغرض استفادہ اُس حاکم یا اُس کے جانشینوں کے دے کہ اُن دیون اور کفالت نامجات کا جو اُس کو وصول ہوں حساب داخل کر دیا کرے گا اور وہ تمام اشخاص کے نقصان کا معاوضہ کرے گا جو اُن دیون یا کفالت نامجات کے کُل یا کسی جزو کے حق دار ہوں ۔

۲ ۔ درخواست تحریری گزرنے اور وجہ قابل اطمینان عدالت ظاہر ہونے اور درباره ضمانت یا اس امر کے اقرار کے کہ زر محصولہ داخل عدالت کیا جائے یا دوسری طرح ایسی شرائط پر جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں عدالت مجاز ہے کہ وہ اقرار نامہ یا دوسری کفالت کسی شخص مناسب کے نام منتقل کرے اور وہ شخص تب مجاز ہوگا کہ خود اپنے نام سے گویا کہ وہ دستاویز بجائے حاکم عدالت کے خود اُسی کے نام ابتداءً تکمیل پائی تھی نالش رجوع کرے اور ایسے دیون کو جو بر بنائے اُس کے قابل وصول ہوں بحیثیت امین منجانب کل اشخاص متعلقہ کے وصول کرے ۔

توسیع مضامین صداقت نامہ ۔

**دفعہ ۱۰** ۔ ۱ ۔ عدالت ضلع وقتاً فوقتاً ایسے دارندہ صداقت نامہ کی درخواست پر جس نے حسب منشا رقانون ہذا صداقت نامہ حاصل کیا ہو اُن دیون اور کفالت نامجات کو بھی صداقت نامہ میں شامل کر سکتی ہے جو سابق میں اُس صداقت نامہ میں مندرج نہ تھے اور اُس کا وہی اثر ہوگا جیسا کہ گویا وہ دیون اور کفالت نامجات سابق ہی میں مندرج صداقت نامہ کئے گئے تھے ۔

توسیع مضامین کی نسبت ضمانت

۲ ۔ صداقت نامہ میں دوسرے دیون یا کفالت نامجات کے شامل کرنے کی اُن دیون یا کفالت نامجات کے سود یا منافع کے الیصال کی نسبت یا خود اُنکے متعلق کوئی معاملہ کرنے یا اُنکو منتقل کرنے کے اختیارات عطا کئے جا سکتے ہیں ۔ اور ایک اقرار نامہ یا کوئی دوسری ضمانت ان اغراض کے لئے جو دفعہ سابق میں مذکور ہیں اُسیطرح لیا جا سکے گا جیسا کہ صداقت نامہ کی ابتدائی عطا کے وقت لیا جا سکتا تھا ۔

صداقت نامہ اور توسیع شدہ صداقت نامہ کے نمونے ۔

**دفعہ ۱۱** ۔ صداقت نامجات جہانتک کہ واقعات متعلقہ اجازت دیں تقریباً اُسی نمونہ میں عطا یا توسیع کئے جائینگے جو ضمیمہ دوم میں مندرج ہیں ۔

صداقت نامہ کی ترمیمات درباره

**دفعہ ۱۲** ۔ جس صورت میں کہ عدالت ضلع نے صداقت نامہ حاصل

اختیارات کفالت نامجات کے | اُترنے والے کو کوئی اختیار نسبت کسی کفالت نامہ مندرجہ صداقت نامہ کے عطا نہ کیا ہو یا اُس کو صرف اِس قدر اختیار دیا ہو کہ کفالت نامہ کا سود یا منافعہ وصول کرے یا اُسکی نسبت کوئی معاملہ کرے یا اُس کو منتقل کرے تو ایسی صورت مین عدالت مذکور مجاز ہے کہ درخواست تحریری کے گزرنے اور عدالت پر قابل اطمینان وجوہ کے ظاہر ہونے پر اختیارات مندرجہ دفعہ (۸) مین سے کوئی اختیار عطا کرکے یا ان مین سے بجائے ایک اختیار کے دوسرے کو قایم کرکے اُس صداقت نامہ کی ترمیم حسب عمل مین لائے۔

درخواست کے ساتھ رقم رجمع کرنا | **دفعہ ۱۳۔ الف**۔ صداقت نامہ یا توسیع صداقت نامہ کی ہر درخواست کے ساتھ اُس قدر رقم جمع کرنی ضرور ہے جو مساوی اُس رسوم کے ہو جو کہ صداقت نامہ یا ایسی توسیع کی بابت جسکی درخواست کی جائے رسوم عدالت کے قانون کے بموجب واجب الادا ہو۔

**ب**۔ اگر درخواست منظور کی جائے تو جو رقم درخواست دہندہ نے جمع کی ہو حسب ہدایت عدالت ایسے کاغذ مہور کے خریدنے مین خرچ کی جائے گی جو حسب متذکرۂ بالا اُس رسوم واجب الادا کے ظاہر کرنے کیلیئے استعمال مین آنے والا ہو۔

**ج**۔ کوئی رقم جو حسب ضمن (الف) دفعہ ہذا داخل کی گئی ہو اور ضمن (ب) کے بموجب صرف نہ کی گئی ہو اُس شخص کو واپس دی جائے گی جس نے کہ اُس کو جمع کیا ہو۔

صداقت نامہ کی وسعت مقامی۔ | **دفعہ ۱۴**۔ ہر صداقت نامہ جو حسب منشا قانون ہذا عطا کیا جائے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین موثر ہوگا۔

صداقت نامہ کا اثر۔ | **دفعہ ۱۵**۔ بپابندی احکام قانون ہذا عدالت ضلع کا صداقت نامہ نسبت دیون اور کفالت نامجات مصرحہ کے اُن اشخاص کے مقابلہ مین قطعی ہوگا جو اُن دیون کے مدیونین یا اُن کفالت نامجات کے مقرین کے ذمہ ہون اور باوجود کسی نقص کے ایسے کل اشخاص کو نسبت اُن کل رقوم ادا شدہ یا معاملات کے پوری محافظت بخشیگا جو متعلق ایسے دیون یا کفالت نامجات کے اُس شخص کے ساتھ نیک نیتی سے عمل مین آئے ہون جسکو صداقت نامہ عطا کیا گیا ہو۔

استرداد صداقتنامہ۔ | **دفعہ ۱۶**۔ صداقت نامہ جو حسب منشا قانون ہذا عطا کیا گیا ہو وہ مفصلہ ذیل وجوہ مین سے کسی وجہ پر مسترد ہو سکتا ہے۔ یعنی

۱۔ اصل کارروائی حصول صداقت نامہ مین کوئی واقعی نقص ہو۔ یا

۲۔ صداقت نامہ غلط واقعات کا اظہار کرکے یا عدالت پر کسی امر ہم متعلقہ مقدمہ کو مخفی رکھکر حاصل

حاصل کیا گیا ہو۔ یا

۳۔ صداقت نامہ غلط بیان پر کسی ایسے واقعہ کے حاصل کیا گیا ہو جو قانوناً منظوری صداقت نامہ کیلئے ضروری تھا۔ اگرچہ ایسا بیان لاعلمی یا غفلت سے ہوا ہو۔

۴۔ واقعات کے لحاظ سے صداقت نامہ بیکار اور غیر موثر ہو گیا ہو۔ یا

۵۔ کوئی فیصلہ یا حکم کسی عدالت مجاز کا جو کسی مقدمہ یا دوسری کارروائی میں نسبت اموال متعلقہ دیون یا کفالت نامجات مندرجہ صداقت نامہ کے ایسا صادر کیا گیا ہو جس سے یہ مناسب ہو کہ صداقت نامہ مسترد کیا جائے۔

مرافعہ۔

**دفعہ ۱۷**۔ ۱۔ بپابندی دیگر شرائط قانون ہذا عدالت ضلع کے حکم منظوری یا نامنظوری یا استرداد صداقت نامہ حسب قانون ہذا کا مرافعہ عدالت العالیہ میں دائر کیا جائیگا اور عدالت العالیہ اگر مناسب سمجھے تو مرافعہ پر یہ حکم صادر کرے کہ کس شخص کو صداقت نامہ عطا کرنا چاہیئے اور درخواست گزرنے پر عدالت ضلع کو حکم دے کہ بہ استرداد صداقت نامہ سابق (اگر کوئی عطا کیا گیا ہو) بموجب حکم مصدرہ کے صداقت نامہ عطا کرے۔

۲۔ مرافعہ حسب منشا ضمن (۱) دفعہ ہذا میں ایسی میعاد کے دائر ہونا چاہیئے جو قانون نامدی ایام ممالک محروسہ سرکار عالی کے بموجب دیوانی مرافعات کیلئے مقرر ہے۔

۳۔ بپابندی احکام ضمن (۱) دفعہ ہذا اور تمامی احکام ضابطہ دیوانی دربارہ استدراک عدالتہائے ماتحت و نگرانی عدالت العالیہ و تجویز ثانی عدالت ضلع کا حکم حسب منشا قانون ہذا قطعی ہوگا۔

صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ موساتی میں دیئے گئے ہوں انکا اثر۔

**دفعہ ۱۸**۔ باستثنا حالت مندرجہ قانون ہذا ہر ایک صداقتنامہ جو حسب منشا قانون ہذا کسی متروکہ متوفی کی بابت عطا کیا جائے باطل ہوگا اگر قبل اُس کے کوئی صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ دربارہ جائداد متوفی کے عطا ہو کر نافذ ہو۔

صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ بعد الصدور ہونیکا عدالت نامہ پر اثر۔

**دفعہ ۱۹**۔ ۱۔ صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو حسب منشا کسی قانون صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کی نسبت کسی جائداد کے عطا ہوا ہو ایسے صداقت نامہ کو منسوخ کریگا جو قبل اُس کے حسب منشا قانون ہذا نسبت کسی دین یا کفالت نامہ جات متعلقہ جائداد مذکور کے عطا ہوا ہو۔

۱۹۔ جب بوقت منظوری صداقت نامۂ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کے کوئی مقدمہ یا اور کارروائی مرجوعہ دارندہ صداقت نامہ جو نسبت کسی ایسے دین یا کفالت نامہ کے دایر ہو اس شخص کو جس کو صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ عطا کیا گیا ہو اُس عدالت میں جس میں کہ مقدمہ یا اور کارروائی مذکور دایر ہو درخواست دینے پر یہ حق ہوگا کہ اُس مقدمہ یا اور کارروائی میں صداقت نامہ حاصل کرنے والے کی جگہ پر قایم کیا جائے۔

ناجائز صداقت نامہ حاصل کرنیوالے کو جو رقم بدیانت ادا کی جائیں اُنکی ادائی کا جواز۔

**دفعہ ۲۰**۔ ہرگاہ کوئی صداقت نامہ جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو ساقط الاثر ہو جاوے یا حسب دفعہ (۱۶) ہمتر دہونے یا صداقت نامہ کسی ایسے شخص کو عطا کیے جانے کے باعث جسکا نام حکم مصدرہ بحکمہ مرافعہ حسب دفعہ (۱۷) میں مندرج ہوا یا بوجہ موجودگی صداقت نامہ مابعد یا بوجہ منظوری صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ باکسی دوسری وجہ سے ناجائز ہو گیا ہو تو کل ادائیاں یا کارروائیاں نسبت دیون اور کفالت نامجات مندرجہ صداقت نامہ ساقط الاثر یا ناجائز کے جو اُس صداقت نامہ کے ساقط الاثر یا ناجائز ہونے کی لاعلمی میں صداقت نامہ حاصل کرنے والے کے ساتھ عمل میں آئی ہوں وہ سب تمام ایسے مطالبات کے مقابلہ میں جو کسی دوسرے صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کی رو سے کی جائیں جایز رکھی جائینگی۔

اس قانون کے بموجب فیصلجات اور صداقتنامہ جات پانیوالوں کی ذمہ داریوں کا اثر۔

**دفعہ ۲۱**۔ جن اشخاص کے مابین کسی حق کے متعلق جو تجویز کہ از روئے قانون ہذا ہوگی وہ کسی مقدمہ میں یا کسی دوسری کارروائی میں جو مابین اُنھیں فریقوں کے ہو پھر اُسی مسئلہ مذکورہ کی تجویز کی مانع نہ ہوگی اور کوئی مضمون اس قانون کا اُس ذمہ داری پر موثر نہ ہوگا جو اُس شخص پر کہ کوئی جائداد دین یا کفالت نامہ یا اُس کا سود یا حصۂ منافعہ وصول کرنے سے ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو جو جایز طور پر حق دار ہو۔

اس قانون کے اغراض کے واسطے عدالت ماتحت کو عدالتہائے ضلع کے اقتدارات کا دینا۔

**دفعہ ۲۲**۔ ان نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہیں کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ سرکاری ایسی عدالت کو جو تبصرہ میں عدالت ضلع سے کم ہو اقتدارات عدالت ضلع کے حسب مراد قانون ہذا عطا کریں اور نیز کسی ایسے اشتہار کو منسوخ یا تبدیل کریں۔

۲۔ عدالت ماتحت جس کو اس قسم کے اقتدارات عطا ہوں اپنے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر وہ کل اختیارات عمل میں لائے گی جو اس قانون کی رو سے عدالت ضلع کو حاصل ہیں اور

اس قانون کے احکام متعلق عدالت ضلع اُس عدالت سے بھی اُسیطرح متعلق ہونگے کہ گویا وہ عدالت ضلع تھی۔

۳۔ عدالت ضلع کسی کارروائی کو جو بموجب قانون ہذا کسی کم درجہ کی عدالت مین ہو رہی ہو منتقل کر سکتی اور اُس کو اختیار ہے کہ خواہ اُس کارروائی کی خود تجویز کرے یا کسی ایسی عدالت کو جو اُس عدالت ضلع کی حدود ارضی کے اندر اختیار سماعت رکھتی ہو تجویز کیلئے تفویض کرے۔

باطل یا غیر مؤثر شدہ صداقتنامہ کا حوالہ کرنا۔

**دفعہ ۲۳** ۔ ۱۔ جب کوئی صداقتنامہ حسب قانون ہذا کسی وجہ پر ساقط الاثر یا ناجائز ہوگیا ہو تو دارندۂ صداقتنامہ پر لازم ہوگا کہ حسب الطلب اُس عدالت کے جس نے صداقت نامہ عطا کیا ہو اُس کو عدالت مذکور کے حوالہ کردے۔

۲۔ اگر وہ عمداً اور بلاوجہ معقول کے اُس کا اس طرح پر حوالہ کرنا ترک کرے تو وہ مستوجب جرمانہ کا جو ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتا ہے یا قید محض کا جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں کا ہوگا۔

عماد جنگ

معتمد

## ضمیمہ اوّل

(دیکھو دفعہ (۲)

فہرست قواعد و گنتیات و احکام منسوخ شدہ از روئے قانون صداقت نامہ وراثت

| حکم یا گنتی وغیرہ | نشان و تاریخ بقید سنہ | کس قدر منسوخ ہوا |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۱۔ حکم صدر المہام | (۱۹۰) واقع ماہ صفر سنہ ۱۲۹۶ھ | کل |
| ۲۔ گنتی مجلس خالصہ عدالت | نشان دیوانی ۲۸۔ مورخہ ۱۶ آبان ۱۸۹۸ف | ایضاً |

# ضمیمۂ دوم

## صداقت نامہ اور توسیع صداقت نامہ کے نمونہ جات

### دیکھو دفعہ ۱۱

بعدالت ..... مستقر ..... ضلع .....

صوبہ .....

بنام زید ولد خالد

چونکہ تم نے بتاریخ ماہ سنہ ف مفصلہ ذیل دیون اور کفالت نامون کی بابت از روئے قانون صداقت نامہ ورانت مصدرہ بخانہ ف ایک صداقتنامہ کے لیئے درخواست کی تھی۔

### دیون

| نشان مسلسل | قرضدار کا نام | بمقدار قرضہ مبلغ ہو تاریخ درخواست صداقت نامہ | دستاویز کی تفصیل اور تاریخ اگر کوئی ہو جسکی بنا پر قرضہ محصول ہو |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| | | | |
| میزان | | | |

### کفالت نامجات

| نشان مسلسل | تفصیل | | | تاریخ درخواست حصول صداقت نامہ کفالت نامہ کی قیمت بازار۔ |
|---|---|---|---|---|
| | کفالت کنندہ کا نام | کفالت نامہ بنام کون ہے | کفالت کنندہ کی جائداد کی قیمت بازار | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| | | | | |
| میزان صفحہ | | | | |

یہ صداقت نامہ حسب مضامین متذکرۂ بالا تم کو دیا جاتا ہے۔ اور بذریعہ ہذا تمکو اُن قرضون کے وصول کرنے کا اور ان کفالت نامجات کے سود یا منافع کے رسدی حصص کے لینے کا یا اُن کفالت نامون کے خریدار

فروخت کرنے یا منتقل کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

جن پر نشان ثبت ہین

دستخط . . . . . .

ناظم ضلع

مورخہ . . . . ماہ . . . . . سنہ ۱۳ ف

---

بعدالت . . . . . مستقر . . . . . ضلع . . . . . .

صوبہ . . . . . .

زید ولد خالد کی درخواست پر جو میرے روبرو تاریخ . . . . ماہ . . . . سنہ ۱۳ ف کو پیش ہوئی بذریعہ اس کے اُس صداقت نامہ کو مفصلہ ذیل دیون اور کفالت ناموں پر وسعت دیتا ہون یعنی۔

دیون

| نشان مسلسل | مدیون کا نام | مقدار قرضہ مع سود تا تاریخ درخواست صداقت نامہ | دستاویز کی تفصیل اور تاریخ (اگر کوئی ہو) جسکی بنا پر قرضہ محفوظ ہو۔ |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| | | | |

میزان صفحہ

کفالت نامجات

| نشان مسلسل | تفصیل | | تاریخ درخواست توسیع صداقت نامہ کو کفالت نامہ کی قیمت بازار |
|---|---|---|---|
| | کفالت نامہ کی فائل کا نمبر یا دیگر | کفیل کا نام یا عنوان یا نوعیت | کفالت کی تعداد یا اسکی ایسی تشریح |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ ۵ |
| | | | |
| میزان صفحہ | | | |

یہ توسیع زید ولد خالد کو اُن دیون کے وصول کرنیکا اور اُن کفالت ناموں کے سود یا منافع کے رسدی حصص کے لینیکا یا اُن کفالت ناموں کے خرید و فروخت یا منتقل کرنیکا اختیار دیتی ہے جن پر نشان مسلسل ثبت ہے۔

دستخط ناظم دیوانی ضلع

مورخہ . . . . ماہ . . . . سنہ ۱۳ ف

عماد جنگ معتمد

تمت

# قانون کورٹ آف وارڈز

## نشان ۵ سنہ ۱۳۰۶ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۶ آذر سنہ ۱۳۰۶ ف منظور فرمایا

مرمم

بر وزے قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۶ ف و قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۱۹ ف

معہ

قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۱۹ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۵) ۱۹۰۵ء


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۰ | **حصہ اوّل** ۔ مراتب ابتدائی ۔ | ۴ |
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی ۔ | ״ |
| ۲ | قانون ہذا سو جودہ کارروائیوں وغیرہ پر متوسر ہوگا | ״ |
| ۳ | تعریفات ۔ | ۵ |
| | **حصہ دوم** | |
| | کورٹ آف وارڈز کی ترکیب اور اُسکے اختیارات | ۵ |
| ۴ | کورٹ آف وارڈز کون سا محکمہ ہوگا ۔ | ״ |
| ۵ | مالکان ناقابل ۔ | ۶ |
| ۶ | مالکان ناقابل پر کورٹ کے اختیارات ۔ | ״ |
| ۷ | کورٹ پر اپنا اہتمام اٹھانا کب لازم ہے ۔ | ۹ |
| ۸ | اہتمام لینے کے بارہ میں کورٹ کا اختیار تمیزی ۔ | ״ |
| ۹ | کسی نابالغ کی ذات و جائداد کے اہتمام کیلئے انتظام کرنے میں عدالت دیوانی کی کارروائی ۔ | ۶ |
| ۱۰ | کارروائی جبکہ جائداد بوجہ بعض مالکان کے ناقابل نابالغی رہنے کے کورٹ کے اہتمام میں نہ رہے ۔ | ״ |
| ۱۱ | کورٹ آف وارڈز کا اہتمام سے علیحدہ ہو جانا ۔ | ۷ |
| ۱۲ | کارروائی جس وقت کے جائداد کی وراثت کے متعلق متنازع ہو ۔ | ״ |
| ۱۳ | کورٹ کے عام اختیارات ۔ | ۷ |
| ۱۴ | اختیارات کورٹ کا دوسروں کے ذریعہ سے استعمال ۔ | ۸ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۵ | عملہ اور اخراجات ۔ | ۸ |
| ۱۶ | عام اخراجات کیلئے مدعام ۔ | ״ |
| ۱۷ | اختیار متعلق انتظام جائداد ۔ | ۹ |
| ۱۸ | کب کورٹ حکم دیسکتی ہے کہ اراضی پٹہ کا کوئی جزو علیحدہ قطعہ بنا دیا جائے ۔ | ״ |
| ۱۹ | تقرر منتظم و محافظ ۔ | ״ |
| ۲۰ | ایسا شخص محافظ نہ ہوگا جو وارڈ کا جانشین ہو سکتا ہو | ״ |
| ۲۱ | محافظ جبکہ وارڈ عورت ہو ۔ | ״ |
| ۲۲ | وارڈ کی حفاظت تعلیم اور سکونت ۔ | ״ |
| ۲۳ | وارڈ اور اُسکے خاندان کیلئے خرچ ۔ | ۱۰ |
| | **حصہ سوم** | |
| | **تحقیقات ناقابلیت** | |
| ۲۴ | تعلقدار کو ناقابل اشخاص کی دریافت اور رپورٹ کرنی چاہیئے ۔ | ״ |
| ۲۵ | بغیر رپورٹ کے قانون ہذا کے احکام کو نافذ کرنیکا اختیار ۔ | ״ |
| ۲۶ | ایسے صاحب جائداد کی وفات پر جسکے ورثار نابالغ ہوں کارروائی ۔ | ״ |
| ۲۷ | نابالغ صاحب جائداد کا پتہ کیا جانا اور اسکی سفارش نگہبانی کے متعلق حکم ۔ | ״ |
| ۲۸ | دریافت متعلق اشخاص فاتر العقل ۔ | ״ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | **حصہ چہارم** | | |
| | کارروائی بعد تحقیقات نافابلیت۔ | | |
| ۲۹ | حکم منسوخ اعلان جائداد زیر اہتمام کورٹ۔ | ۱۱ | ۱۰ |
| ۳۰ | تعلقدار کا جائداد منقولہ پر قبضہ کر لینا۔ | ۱۲ | |
| ۳۱ | تعلقدار کا اختیار مزید۔ | ۱۰ | |
| | **حصہ پنجم** | | |
| | انتظام ولایت | | |
| ۳۲ | تعلقدار کب منظم فیال کیا جائیگا۔ | ۱۰ | |
| ۳۳ | اختیارات منظم۔ | ۱۳ | |
| ۳۴ | منظم کے عام فرض منصبی۔ | ۱۰ | |
| ۳۵ | حفاظ کا عام فرض۔ | ۱۰ | |
| ۳۶ | منظم کے فرائض مخصصہ۔ | ۱۰ | |
| ۳۷ | واجب الوصول رقمیں سرکاری مطالبات مالگزاری کی طرح قابل الوصول ہونگی۔ | ۱۴ | |
| ۳۸ | کورٹ محافظ یا منظم کو جائداد کے حوالہ کرنے کی نسبت حکم دے سکتی ہے۔ | ۱۰ | |
| ۳۹ | ان رقوم کا انتظام جو منتظم کو وصول ہوں۔ | ۱۰ | |
| ۴۰ | نزدیکت ان بالغوں کی جنکی جائداد کورٹ کے اہتمام میں رہے حوالہ کیا جائے۔ | ۱۵ | |
| ۴۱ | زر فاضل کو مناخرہ پر لگانے کا اختیار۔ | ۱۶ | |
| | **حصہ ششم۔ مقدمات۔** | | |
| ۴۲ | جو مقدمات وارڈز کی جانب سے یا برخلاف دائر کیئے جائیں اُن میں منظم یا تعلقدار کا رفیق یا دلی ہونا | ۱۰ | |
| ۴۳ | کورٹ کسی اور شخص کو رفیق یا دلی مقدمہ مقام کر سکتی ہے۔ | ۱۰ | |
| ۴۴ | دعوی نہ رجوع کیا جائیگا تاوقتیکہ اطلاعنامہ نہ پہنچایا گیا ہو | ۱۰ | |
| ۴۵ | ادائی خرچہ | | ۱۷ |
| ۴۶ | وارڈ پر تعمیل اطلاعنامہ کی توسط تعلقدار کی جائیگی۔ | | ۱۰ |
| ۴۷ | مقدمات وارڈ کی جانب سے بغیر اجازت کورٹ دائر نہیں کیجائینگے | | ۱۰ |
| | **حصہ ہفتم۔ سزائیں۔** | | |
| ۴۸ | عدول حکمی بعض احکام تعلقدار۔ | | ۱۰ |
| ۴۹ | سزائے خلاف ورزی احکام دفعہ ۳۰۔ | | ۱۰ |
| ۵۰ | قانون ہذا کے مطابق اطلاعنامہ کی تعمیل۔ | | ۱۸ |
| ۵۱ | سزائے خلاف ورزی حکم کورٹ آف وارڈز۔ | | ۱۰ |
| | **حصہ ہشتم۔ متفرقات۔** | | |
| ۵۲ | وارڈ کی نافابلیت | | ۱۰ |
| ۵۳ | تبنیت وارڈ کی بغیر منظوری سرکار ناجائز ہے۔ | | ۱۰ |
| ۵۴ | منسوخی ہونے اُن تنخواہوں کا جو وارڈ باقی رہنے پر نامزد ہوں | | ۱۰ |
| ۵۵ | بقایا ئے لگان پر سود وصول کرنا۔ | | ۱۹ |
| ۵۶ | تعلقدار یا کورٹ کو مزاروں کے وجوہات قلمبند کرنا چاہیے | | ۱۰ |
| ۵۷ | کارروائی جب کورٹ آف وارڈز کو اختیارات باقی نہ رہیں | | ۱۰ |
| ۵۸ | ان اخراجات کا وصول کرنا جو جائداد کے زیر اہتمام | | ۱۰ |
| | کورٹ آف وارڈز کے زمانہ میں ہوئے ہوں۔ | | ۱۰ |
| ۵۹ | تحقیقات کرنے میں تعلقدار کے اختیارات۔ | | ۱۰ |
| ۶۰ | مرافعہ۔ | | ۱۰ |
| ۶۱ | سرکار کی نگرانی۔ | | ۲۰ |
| ۶۱ | پابندی احکام سرکار۔ | | ۱۰ |
| ۶۳ | سرکار کا اختیار قواعد بنانے کا۔ | | ۱۰ |


تمت

# قانون کورٹ آف وارڈز

## نشان ۵ سنہ ۱۳۰۶ ف

جس کو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۶۔ آذر ماہ الہی سنہ ۱۳۰۶ ف
م ۲۵۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۶ ھ منظور فرمایا

## حصہ اوّل

### مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

**دفعہ ۱**۔ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون کورٹ آف وارڈز سرکار عالی" موسوم اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں بتاریخ یکم بہمن ماہ الہی سنہ ۱۳۰۶ ف سے نافذ ہوگا۔

تنسیخ

۲۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل کورٹ آف وارڈز بابتہ سنہ ۱۳۰۱ ف منسوخ سمجھا جائیگا۔

قانون ہذا موجودہ کارروائیوں وغیرہ پر موثر نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲**۔ تمام اشخاص اور جائدادیں جو بتاریخ نفاذ قانون ہذا کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں ہوں وہ تاریخ مذکور سے زیر اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز حسب منشاء قانون ہذا متصور ہوں گے اور دستور العمل کورٹ آف وارڈز بابت سنہ ۱۳۰۱ ف کی رو سے جو احکام جاری کئے گئے ہوں یا تقررات عمل میں آئے ہوں یا معاہدات منعقد ہوئے ہوں جہاں تک اس قانون کے منافی نہ ہوں ایسے متصور ہوں گے کہ گویا حسب قانون ہذا جاری کئے گئے عمل میں آئے یا منعقد کئے گئے اور تمام مقدمات اور کارروائیاں جو بوقت نفاذ قانون ہذا دائر ہوں اور دستور العمل مذکور کی رو سے شروع ہوئی ہوں ایسی متصور ہوں گی کہ گویا حسب قانون ہذا شروع ہوئی تھیں۔

توضیحات۔

**دفعہ ۳**۔ قانون ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف نہ ہو

---

۱ بموجب دفعہ ۱ قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۱۲ ف دفعہ ہذا میں الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" بجائے الفاظ "صوبہ حیدرآباد" صفحہ قائم کئے گئے۔

۲ بموجب دفعہ ۲ قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۱۹ ف دفعہ ہذا من ترمیم لیگئی

تعلقدار۔ | "تعلقدار" سے ضلع کا اول تعلقدار مراد ہے اور لفظ "تعلقدار" مین ہر عہدہ دار شامل ہے جس کو سرکار قانون ہذا کے اغراض کیلئے حدود معمولی اختیارات ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ عدالت کے اندر تعلقدار کا کام انجام دینے کیلئے مقرر کرے اور ایسی حدود قانون ہذا کی اغراض کیلئے ضلع تصور کی جائینگی۔

نابالغ۔ | "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جس کی عمر کا اکیسوان سال ختم نہ ہوا ہو۔

عدالت دیوانی۔ | "عدالت دیوانی" سے اعلیٰ عدالت دیوانی ضلع مراد ہے۔

وارڈ۔ | "وارڈ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو زیر اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز ہو جس کی جائداد ایسے اہتمام یا نگرانی مین ہو۔

جائداد۔ | "جائداد" سے ایسی جائداد مراد ہے جسکی بابت سرکاری مالگزاری ادا ہوتی ہو یا جسکی مالگزاری یا اسکا کوئی حصہ سرکار نے کسی شخص کو عطا کیا ہو۔

## حصہ دوم

## کورٹ آف وارڈز کی ترکیب اور اُس کے اختیارات

کورٹ آف وارڈز کو نامزد کرنیکا اختیار | **دفعہ ۴**۔ کورٹ آف وارڈز سے وہ محکمہ مراد ہے جس کو نواب مدارالمہام سرکار عالی باجلاس کینیٹ کونسل اس قانون کی اغراض کے واسطے کورٹ آف وارڈز قرار دین۔

مالکان ناقابل۔ | **دفعہ ۵**[1]۔ مالکان جائداد اپنی جائداد کا اہتمام یا نگرانی کرنے کے ناقابل سمجھی جائینگے جبکہ۔

**الف**۔ وہ نابالغ ہون۔ یا

**ب**۔ ان کو کسی عدالت دیوانی نے فاتر العقل اور اپنے کاروبار کی سرانجام دہی کے ناقابل تجویز کیا ہو۔

مالکان ناقابل پر کورٹ کے اختیارات | **دفعہ ۶**[2]۔ جبکہ کسی اراضی کا منفرد مالک یا کل مالکان مشترک جو جب احکام دفعہ ۵ ناقابل ہون تو کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ ہر ایسے مالک یا کل مالکان مشترک کی جملہ جائداد کو جو اُس کی حدود اختیار کے اندر واقع ہو اور کسی ایسے مالک یا مالکان مشترک کی ذات کو جو

---

[1] بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان (۵) مشمولہ ۱۲۷۶ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی۔

[2] بموجب دفعہ ۴۔ قانون نشان (۵) مذکور مذکور مذکور

اُس کی حدود اختیارات کے اندر سکونت رکھتا ہو اپنے اہتمام یا نگرانی مین لیلے ۔

کورٹ پر اپنا اہتمام اٹھانا کب لازم ہوگا ۔

**دفعہ** ۔ جب کبھی کسی وارڈ کی ایسی حالت ہو جائے کہ اگر وہ پہلے سے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین نہ ہوتا تو کورٹ آف وارڈز اُسکی ذات یا اُس کی جائداد کو اہتمام یا نگرانی مین نہ لے سکتی تو اُس کو لازم ہوگا کہ ایسے وارڈ اور اُس کی جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی سے علیٰحدہ کرے ۔

اہتمام لینے کے بارہ مین کورٹ کا اختیار تمیزی ۔

**دفعہ** ۔ ہر صورت مین جب حسب احکام قانون ہذا کورٹ آف وارڈز کو کسی مالک ناقابل کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی مین لینے کا اختیار دیا گیا ہو تو کورٹ آف وارڈز بہ نفاذ اپنے اختیارات تمیزی کے بہ صورت ہائے ذیل کارروائی کر سکتی ہے ۔

**الف** ۔ بغیر ایسے شخص کی ذات کا اہتمام یا نگرانی لینے کے اُس کی جائداد کا اہتمام یا اُسکی نگرانی لے

**ب** ۔ کسی ایسے شخص کی ذات یا جائداد کو اہتمام یا نگرانی مین لینے سے باز رہے ۔

**ج** ۔ کسی وقت ایسے اہتمام یا نگرانی کو اگر اختیار کر لیا ہو تو اٹھا لے ۔

**د** ۔ اہتمام یا نگرانی اٹھا لینے کے بعد پھر کسی وقت اہتمام یا نگرانی مین لے ۔

کسی نابالغ کی ذات و جائداد کے اہتمام کیلئے انتظام کرنے مین عدالت دیوانی کی کارروائی ۔

**دفعہ** ۔ جب کوئی عدالت دیوانی کسی نابالغ کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی کے لیئے بندوبست کرنا ضروری خیال کرے ۔ یا جب کوئی شخص عدالت دیوانی سے فاتر العقل اور اپنے کاروبار کرنیکے ناقابل قرار پایا ہو تو اگر ایسے نابالغ یا شخص ناقابل کی جائداد کلاً یا جزاً ۔ اراضی یا حقیت متعلق اراضی پر متضمن ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ کورٹ آف وارڈز سے درخواست کرے کہ وہ ایسے نابالغ یا قابل مالک کی ذات یا جائداد یا دونون کو اپنے اہتمام یا نگرانی مین لے اور کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسے شخص کی ذات یا جائداد یا دونون کو اپنے اہتمام یا نگرانی مین لے یا لینے سے انکار کرے ۔

کارروائی جبکہ جائداد بعض مالکون کے ناقابل نہ باقی رہنے کے کورٹ کے اہتمام مین رہے ۔

**دفعہ** ۔ جب کبھی اُن مالکان مشترک مین سے جن کی جائداد کا اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز نے لی ہو ایک یا زیادہ اشخاص کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین نہ رہین اور اُس سبب سے باقی ماندہ مالکان مشترک کی ذات اور جائداد بھی کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی سے نکل جاے مگر

باقی ماندہ مالکان مشترک مذکورین کی ناقابلیت اور طرح سے علی حالہا باقی رہی ہو تو عدالت دیوانی مجاز ہوگی کہ کورٹ آف وارڈز کی درخواست پر اُس کو ہدایت کرے کہ مالکان ناقابل کی ذات اور جائداد کا اہتمام یا نگرانی اُن کی ناقابلیت باقی رہنے تک یا بپابندی احکام دفعہ ۱۱۔ اُس مدت تک جس کے لئے عدالت مذکور حکم دے رہنے دے یا پھیر لے۔

اور ایسی صورت میں جب اُن مالکوں سے جو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں باقی نہ رہے ہوں کوئی مالک اراضی ہو تو کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ ایسے مالک کی جائداد یا اُس جائداد کے کسی حصہ کو اُس وقت تک کہ کسی ناقابل مالک کی جائداد اُس کے اہتمام یا نگرانی میں رہے اپنے اہتمام یا نگرانی میں رہنے دے یا پھر اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے۔

کورٹ آف وارڈز کا اہتمام سے علیحدہ ہو جانا۔

**دفعہ ۱۱**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی شخص کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ ہو جائے جو دفعہ ۹ یا دفعہ ۱۰ کی رو سے اُس کے اہتمام یا نگرانی میں آئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ اپنے علیحدہ ہونیکے ارادہ کی اطلاع عدالت دیوانی متعلقہ کو کم از کم دو ماہ پیشتر دے۔

کارروائی جس وقت کہ جائداد کی وراثت کے متعلق تنازع ہو۔

**دفعہ ۱۲**۔ جب کبھی کسی وارڈ کی وفات پر اُس کی جائداد یا جائداد کے کسی جزو کی وراثت کے متعلق تنازع ہو تو اگر کورٹ آف وارڈز کی دریافت میں صاف طور پر کسی شخص کا حق ثابت ہوتا ہو تو کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ اُس جائداد کو اُسکے حوالہ کرے لیکن اگر کورٹ آف وارڈز کی دریافت میں صاف طور پر کسی کا حق ثابت نہ ہو تو کورٹ پر لازم ہوگا کہ اُس جائداد کو اُس وقت تک اپنے اہتمام یا نگرانی میں رہنے دے جب تک کہ تنازع کا تصفیہ عدالت مجاز سے نہ ہو جائے۔

کورٹ کے عام اختیارات۔

**دفعہ ۱۳**۔ بپابندی احکام قانون ہذا کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ

**الف**۔ بذریعہ منتظم کے تمام ایسے امور جو کسی ایسی جائداد کے مناسب حفاظت و انتظام کے واسطے ضروری ہوں جس کو وہ حسب قانون ہذا اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے یا رکھے اُسی طرح عمل میں لائے کہ جیسے کسی ایسی جائداد کا مالک ناقابل نہ ہونے کی حالت میں جائداد کی حفاظت اور انتظام کیلئے عمل میں لاتا۔

**ب**۔ اور کسی وارڈ کی ذات کے بارہ میں کل ایسے امور میں لائے جو وارڈ نمبر کو رکاوٹی

جائز قانوناً عمل مین لاسکتا۔

اختیارات کورٹ کا دوسرون کے ذریعہ سے استعمال۔

**دفعہ ۱۴**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ اُن تمام اختیارات کو یا اُن مین سے کسی کو جو بذریعہ قانون ہذا اُس کو عطا ہوئے ہین اُن اسمات سے صوبہ داروں اور اُن اضلاع کے تعلقداروں کے ذریعہ سے جہان کوئی حصہ وارڈ کی جائداد کا واقع ہو یا بذریعہ کسی اور شخص کے جو وارڈ کا رشتہ دار یا اُس کے خاندان کا ملازم ہو کام مین لائے۔ اگر کوئی تحریر دینا یا ملازم کسی خاص وجہ سے اس کام کیلئے مقرر نہ ہوسکتا ہو تو کوئی اور شخص مقرر ہوسکتا ہے۔

تفویض اختیارات۔

کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ بمنظوری سرکار وقتاً فوقتاً اپنے اختیارات مین سے کوئی اختیار سپرنٹنڈنٹ کو اگر کوئی مقرر کیا جائے یا صوبہ دارون یا تعلقدارون کو تفویض کرے اور مجاز ہوگی کہ کسی وقت سرکار کی منظوری سے ایسی تفویض کو منسوخ کرے۔

علاوہ اخراجات۔

**دفعہ ۱۵**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً سرکار کی منظوری سے ایسے علاوے کے رکھے جانے اور ایسے اخراجات کے عائد کیے جانے کا حکم دے جن کو وہ وارڈز کی ذات اور جائداد زیر اہتمام کی حفاظت اور انتظام اور نگرانی اور حسابات کی تنقیح اور عموماً قانون ہذا کے کل اغراض کے واسطے ضروری تصور کرے۔

اور نیز مجاز ہوگی کہ یہ حکم دے کہ ایسے اخراجات جن مین علاوں کی کل ماہواریں اور انعامات علیحدگی از خدمت اور الونس ایام رخصت اور بھتے شامل ہون اُن جائدادون کی آمدنی پر عائد کئے جائین جنکے اغراض کیلئے ایسے اخراجات عائد ہوئے ہون۔ لیکن اخراجات مقامی وانتظامی ہر قسم کے ملا کر کسی صورت مین کسی وارڈ کی جائداد سے دو آنہ فی روپیہ سے زاید نہ لیے جائینگے البتہ اگر آمدنی متعلقہ ناکافی ہو تو اُس کے متعلق صرف وہ اخراجات لیئے جائینگے جو واقعی ہون اور اُسکی مقدار کسی صورت مین کسی وارڈ کی جائداد پر ایک آنہ فی روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

عام اخراجات کے لئے مدعلم۔

**دفعہ ۱۶**۔ کورٹ آف وارڈز ایسے علاوے اور اخراجات کی نسبت جن کا بیان دفعہ ملحقہ بالا مین ہوا ہے اور جو کورٹ کی رائے مین عام قسم کے ہون یہ ہدایت کرنیکی مجاز ہوگی کہ وہ اُس سرمایہ سے ادا کیئے جائین جو اُس کے زیر اہتمام جائدادون سے ایسے طریقہ اور ایسے تناسب سے وصول کیا جائیگا جس کی کورٹ بمنابعت دفعہ ملحقہ بالا بمنظوری سرکار وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔ یہ جائز ہوگا کہ ایسے عام سرمایہ سے جو وقتاً فوقتاً وصول کیا گیا ہو عہدہ دارون کی ماہوارین انعامات علیحدگی از خدمت اور ایام رخصت کے الونس جن کی نسبت اس طرح سے۔

رخصت کے بھتے وغیرہ۔ دیئے جانے کا سرکار حکم دے یا حکم دے چکی ہو دیئے جائیں لیکن یہ انعامات اور الونس اُس شرح سے زائد نہ ہونگے جو عہدہ داران سرکاری کو حسب قواعد مجریہ وقت مل سکتے ہوں۔

اختیار متعلق انتظام جائداد۔ **دفعہ ۱۷**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کوئی جائداد جو اُس کے زیر اہتمام یا نگرانی ہو اس کے کلّا یا جزوًا پٹہ یا اجارہ پر دیے جانیکی منظوری دے اور ایسی جائداد کے کسی جزو کے رہن یا بیع کیے جانیکی ہدایت کرے اور کل ایسے اور امور کے عمل میں لانیکا حکم جن کو وہ جائداد اور وارڈ کے حق میں قطعی طور پر مفید اور نفع رساں تصور کرے مگر شرط یہ ہے کہ کورٹ کسی جائداد غیر منقولہ کو بیع نہ کرے گی۔

کب کورٹ حکم دے سکتی ہے کہ اراضی ٹپہ کا کوئی جزو علیحدہ قطعہ بنا دیا جائے۔ **دفعہ ۱۸**۔ اگر کورٹ آف وارڈز یہ ہدایت کرنا قرین مصلحت خیال کرے کہ کسی ایسی اراضی کا جس کا وارڈ بلا شرکت غیرے مالک ہے کوئی جزو بیع یا رہن کیا جائے تو کورٹ تعلقدار کو حکم دے سکتی ہے کہ ایسا جزو ایک جداگانہ قطعہ بنا دیا جائے اور جو سطالبہ مالگزاری کا اصل اراضی ٹپہ پر تھا وہ اُن علیحدہ قطعوں پر جو اس طرح قائم ہوں حسب ضوابط مالگزاری تشخیص اور تقسیم کر دیا جائیگا۔

تقرر منتظم و محافظ **دفعہ ۱۹**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی وارڈ کی جائداد کیلئے بصورت ضرورت ایک یا زیادہ منتظم مقرر کرے اور کسی وارڈ کی ذات کی خبرگیری کیلئے جو کورٹ کی نگرانی میں ہو ایک محافظ مقرر کرے اور مجاز ہے کہ اس طرح سے مقرر کیے ہوئے منتظم یا محافظ کو موقوف کرے یا اُس کے اقتدارات کو گھٹا دے۔ کسی ناقابل مالک کے وارڈ ہو جانے پر کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی شخص کے تقرر کو جو بذریعہ وصیت نامہ عمل میں آیا ہو کسی ایسے ناقابل مالک کا محافظ ہونیکے لئے بحال رکھے یا اُس کو کافی وجوہات سے جو لکھی جائیں گی تسلیم کرنے سے انکار کرے۔

ایسا شخص محافظ نہ ہوگا جو وارڈ کا جانشین ہو سکتا ہو۔ **دفعہ ۲۰**۔ کوئی شخص وارڈ کے بعد ہی وارث ہو سکتا ہو یا جس کو اور طرح پر وارڈ کے مرنے کے بعد فائدہ ہو محافظ نہیں مقرر کیا جائیگا لیکن کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذا ایسے ولی سے متعلق نہ ہوگا جو بذریعہ وصیت مقرر کیا گیا ہو۔

محافظ جبکہ وارڈ عورت ہو۔ **دفعہ ۲۱**۔ اگر وارڈ عورت ہو تو اُسی مذہب کی ایک عورت سوائے اُس صورت کے جبکہ محافظ بذریعہ وصیت مقرر کیا گیا ہو محافظ مقرر کیا جائیگی۔ قرابتداران اناث کو اگر کوئی لائق ہو ترجیح دی جائیگی۔

وارڈ کی حفاظت تعلیم اور کسٹوڈی۔ **دفعہ ۲۲**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی نابالغ وارڈ کی اور

وارڈ کے خاندان کے ایسے نابالغ اشخاص کی جو اُس کے اہتمام یا نگرانی مین ہون حفاظت تعلیم و تربیت اور سکونت کے بارہ مین۔

اور نیز کسی ایسے وارڈ کی جو نابالغ نہ ہو اور جس کی ذات کورٹ کے اہتمام یا نگرانی مین ہو حفاظت اور سکونت کے بارہ مین ایسے احکام صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہون۔

وارڈ اور اُس کے خاندان کے نان و نفقہ کا انتظام کرنا

**دفعہ ۲۳**۔ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ ہر ایک وارڈ اور اُسکے خاندان کے نان و نفقہ اور گزارہ کے لیئے ایسی ماہانہ رقم مقرر کرے جس کو وہ اُن کے رتبہ اور حالت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے۔

## حصہ سوم

## تحقیقات ناقابلیت

تعلقدار کو ناقابل اشخاص کی دریافت

**دفعہ ۲۴**۔ جب کبھی کوئی تعلقدار یہہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ کسی مالک اراضی کو جو اُس کے ضلع مین رہتا ہو یا کسی ایسے اراضی کے مالک کو جو اُس کے ضلع کے رجسٹر مالگزاری مین درج ہو حسب دفعہ ۵ ناقابل قرار دینا یا تجویز کرنا چاہیے تو تعلقدار تحقیقات ضروری کے بعد اگر اُس کو اطمینان ہو جائے کہ شخص مذکور کو ایسا قرار دینا یا تجویز کرنا چاہیے تو کورٹ آف وارڈز مین رپورٹ کریگا اور کورٹ ایسی رپورٹ کے وصول ہونے پر اُس کو اپنی رائے کے ساتھ سرکار مین حکم اخیر کے واسطے پیش کریگی اور سرکار سے جو حکم صادر ہوگا اُسکے مطابق تعمیل ہوگی۔

بغیر رپورٹ کے قانون ہذا کے احکام کو نافذ کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۲۵**۔ کوئی امر مندرجہ دفعہ ۲۴ مانع نہ ہوگا کہ کورٹ آف وارڈز یا سرکار بغیر اسکے کہ تعلقدار یا کسی اور عہدہ دار کی طرف سے کوئی رپورٹ پیش ہو بصورت ضرورت قانون ہذا کے احکام کو خود عمل مین لائین۔

ایسے صاحب جائداد کی وفات پر جس کے ورثا ناقابل ہون کارروائی

**دفعہ ۲۶**۔ جب کبھی کسی تعلقدار کو اطلاع ہو کہ کسی ایسی اراضی کے مالک سلاہ شرکت غیرے نے جو اُس کے ضلع کے رجسٹر مالگزاری مین درج ہے وفات پائی ہے اور تعلقدار مذکور یہہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مالک مذکور کے ورثا حسب دفعہ ۵ ناقابل قرار دیے یا تجویز کیے جانے چاہئین تو وہ مجاز ہوگا کہ ورثائے مذکور کی جائداد اور اُن کی نگہداشت اور حفاظت کیلئے ایسی تدابیر عمل مین لائے اور ایسے احکام صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہون۔ ایسا تعلقدار کسی اور تعلقدار سے جس کے حدود اختیار مین کوئی

حصہ ایسی جائداد کا ہو یہ استدعا کر سکتا ہے کہ وہ اُس کو اپنی تحویل میں لے۔ اور اُس پر اُس آخر الذکر تعلقدار کو ایسی جائداد کے متعلق جو اُس کے ضلع میں ہو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو حسب دفعہ ہذا تعلقدار اول الذکر کو عطا کیے گئے ہیں۔

نابالغ صاحب جائداد کا پیش کیا جانا

**دفعہ ۲۷**۔ کوئی تعلقدار جو دفعہ لمحقہ بالا کے بموجب کارروائی کر رہا ہو اور اُسکی ہنگامی نگہبانی کے متعلق یہ حکم دینے کا مجاز ہوگا کہ کوئی شخص جو کسی ایسے متوفی صاحب جائداد کے نابالغ وارث کا حافظ ہو نابالغ مذکور کو اُس کے یا کسی دوسرے تعلقدار کے روبرو بروز معینہ حاضر کرے اور وہ تعلقدار جس کے روبرو وہ نابالغ اِس طرح سے حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ اُس کی ہنگامی نگرانی اور حفاظت کیلئے ایسا حکم صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہو۔ اگر وہ نابالغ اناث میں سے ہو تو وہ تعلقدار کے روبرو پیش نہیں کی جائیگی مگر تعلقدار اُس کی شناخت کے واسطے ایسی تدابیر عمل میں لا سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

دریافت متعلق آنجہانی حاص ناقابل العقل

**دفعہ ۲۸**۔ اگر کسی جائداد کے مالک بلا شرکت غیرے کی نسبت کوئی تعلقدار اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ فاتر العقل اپنے کاروبار کے انتظام کرنیکے ناقابل ہے تو وہ اُس ضلع کی عدالت دیوانی میں درخواست کریگا جس کے حدود اراضی کے اندر مالک مذکور سکونت رکھتا ہو اور تعلقدار مذکور کی درخواست پر وہ عدالت دیوانی ناقابلیت مذکور کے متعلق تحقیقات اور تجویز کریگی۔

## حصہ چہارم

## کارروائی بعد تحقیقات ناقابلیت

حکم شروع اعلان جائداد زیر اہتمام کورٹ

**دفعہ ۲۹**۔ جب کورٹ آف وارڈز نے یہ امر طے کر لیا ہو کہ وہ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے تو وہ ایک حکم جاری کریگی جس میں اس امر کی ہدایت کی جائیگی کہ شخص مذکور کی ذات اور جائداد یا صرف جائداد کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں لی جائے اور وارڈ کی ذات اور اُس کی جائداد سے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں (جیسی کہ صورت ہو) سمجھی جائیگی۔

**توضیح** کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد کے اہتمام یا نگرانی کا حکم اوسوقت تک صادر نہ کیا جا سکیگا جب تک کہ اشخاص متعلقہ کو ایسے ارادہ کی تحریری اطلاع نہ دیگئی ہو اور اُنکو جواب دہی کا موقع نہ ملا ہو۔

تعلقدار کا جائداد منقولہ پر قبضہ لینا۔ **دفعہ ۳۰**۔ حسب دفعہ ۲۹ حکم صادر ہونیکے بعد جس قدر جلد سہولت سے ہوسکے ہر ضلع کے تعلقدار کو جس کے ضلع کے اندر وارڈ کی جائداد کا کوئی جزو واقع ہو یا کسی دوم یا سوم تعلقدار کو جس کو تعلقدار ضلع نے بذریعہ حکم تحریری مجاز کیا ہو لازم ہوگا کہ وارڈ کے کل حسابات۔ کاغذات اور مال منقولہ پر جو اُس کے یا اُس سورت کے واقعی قبضہ مین ہون قبضہ کرلے اور اُس کے کسی جزو کو جس کو وہ ضروری خیال کرے تحویل مناسب مین رکھے کوئی دوم یا سوم تعلقدار جو حسب مندرجہ بالا مجاز کیا گیا ہو اُس صورت مین جبکہ اُس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی ایسا حساب کاغذ یا کوئی اور مال منقولہ کسی کمرے صندوق ظرف مین کسی ایسے مکان کے اندر ہے جو وارڈ کے واقعی قبضہ مین ہے تو وہ ایسے حساب کاغذ یا مال کی تلاش کے واسطے اُس کو توڑ ڈالنے کا مجاز ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر اُس مکان مین ایسی عورت موجود ہو جو حسب رواج ملک رسم پردہ کی پابند ہو تو اُس کو کافی مہلت دی جائیگی کہ وہ وہان سے علیحدہ ہوجائے۔ اور علیحدہ ہونیکے لیے اس کو ہر طرح سے سہولت مناسب دے کر اور کچھ عرصہ معقول تک اُس کے علیحدہ ہوجانے کا انتظار کرکے شخص مذکور مجاز ہوگا کہ ایسے حسابات۔ کاغذات اور مال ضبط کرنیکے لئے مکان کے اندر جائے۔ مگر ان احکام کے موافق جہانتک ہوسکے اس امر کی بھی ہر طرح سے احتیاط کی جائیگی کہ اشیائے مذکورہ مکان سے خفیہ طور پر نہ اٹھ جائین۔

تعلقدار کے اختیارات مزید۔ **دفعہ ۳۱**۔ ہر ایسا تعلقدار مجاز ہوگا کہ تمام اشخاص کو جو وارڈ کے ملازم ہون یا ان تمام اشخاص کو جو اُس متوفی مالک جائداد کے اُسکی وفات کے وقت ملازم تھے جس سے وارڈ نے جائداد پائی ہے یہ حکم دے کہ اُس کے روبرو حاضر ہون اور کسی قسم کے حسابات۔ کاغذات مال منقولہ۔ مملوکہ وارڈ۔ اور کسی قسم کے حسابات و کاغذات متعلق جائداد وارڈ جن کی نسبت تعلقدار کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اُس شخص کے قبضہ میں حوالہ کردے اور اُن تمام اشخاص کو جو جائداد کے حقیت دار یا نسکی دار ہون یہ حکم دینے کا مجاز ہوگا کہ اپنے وثائق حقیت اور تکمیدارون کے پیش کرین۔

## حصہ پنجم

## انتظام ولایت

تعلقدار کب منتظم خیال کیا جائیگا **دفعہ ۳۲**۔ اگر وارڈ کی جائداد کے واسطے منجانب کورٹ کوئی

منتظم مقرر نہ کیا گیا ہو تو اُس ضلع کا تعلقدار جس مین کوئی حصہ ایسی جائداد کا واقع ہو اُس حصہ جائداد کا منتظم خیال کیا جائیگا اور وہ تمام کارروائی کرنیکا مجاز ہوگا جو ایسی جائداد کے منتظم کی طرف سے قانوناً عمل مین لائی جاسکتی ہو۔ لیکن کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ اگر کسی خاص وجہ سے مناسب سمجھے تو کسی اور تعلقدار کو جس کے ضلع مین کوئی حصہ جائداد کا واقع ہو کل یا اُسی حصہ جائداد کا جو اُس کے ضلع مین واقع ہے منتظم مقرر کرے۔

اختیارات منتظم۔ **دفعہ ۳۳**۔ ہر منتظم کو یہہ اختیار ہوگا کہ اُس تمام جائداد کا انتظام کرے جو اُس کے اہتمام مین ہو اور اُس اراضی کا محاصل اوپن اور نیز کل دوسری رقمین جو یا فتنی وارڈ ہون وصول کرے اور اُنکی رسیدین دے۔

اور نیز منتظم کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت احکام کورٹ ایسے پٹے اور اجارہ نامے عطا کرے یا اُن کی تجدید کرے جو اُس جائداد کے عمدہ انتظام کیلئے ضروری ہون۔

منتظم کا عام فرض منصبی۔ **دفعہ ۳۴**۔ ہر منتظم کو لازم ہوگا کہ جو جائداد اُس کے اہتمام مین ہو اس کا انتظام محنت اور دیانت سے وارڈ کیلئے کرے اور حتی الامکان وارڈ کے فائدہ کیلئے اُن تمام تدابیر کو عمل مین لائے جو اُس صورت مین عمل مین لانا جبکہ وہ جائداد اسکی ذاتی ہوتی۔

محافظ کا عام فرض۔ **دفعہ ۳۵**۔ کوئی محافظ جو کسی وارڈ کی نگرانی کیلئے مقرر کیا جائے وارڈ کی نگرانی اُس کے ذمہ ہوگی اور اُس کو چاہیئے کہ وارڈ کے مصارف ذات اور صحت کا اور اگر وہ نابالغ ہو تو اُسکی تعلیم و تربیت کا بھی خیال رکھے۔

منتظم کا فرائض مختصہ۔ **دفعہ ۳۶**۔ ہر منتظم اور ہر محافظ کو جس کو کورٹ آف وارڈز مقرر کرے لازم ہوگا کہ۔

**الف**۔ وارڈ کی اُس قدر جائداد کی حفاظت کرے جو اُس کے اہتمام مین ہو۔

**ب**۔ اُس قدر کی ضمانت (اگر ضرورت ہو) تعلقدار کے پاس داخل کرے جو کورٹ آف وارڈز بہ لحاظ تمام ایسی جائداد کی آمدنی کے جو اُس کو وصول ہوگی مناسب تصور کرے۔

**ج**۔ اپنے حسابات ایسے اوقات پر اور ایسے نمونہ کے مطابق جس کی کورٹ آف وارڈز کی طرف سے ہدایت ہوئی ہو مع اسناد داخل کرے اور نیز از روئے حساب مذکور جو سلک نکلتی ہو ادا کرے۔

**د**۔ خدمت منصبی سے علیحدہ ہونیکے بعد بھی وہ اُن تمام محاصل و مصارف کا جو اسکی منتظمی کے زمانہ مین ہوئے ہون کورٹ کو محاسبہ دے لیکن کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ ایکسال

کے اندر حلقہ محاسبہ کا تصفیہ کردے بجز اس کے کہ تعویق خود منتظم کے کسی فعل سے واقع ہوئی ہو۔

ھ۔ کسی ایسے امر کی نسبت جس سے کوئی خرچ جائداد پر لاحق ہوتا ہو اور جسکی منظوری کورٹ آف وارڈز نے دی ہو اُس کی منظوری کی درخواست کرے۔

و۔ ان تمام کاغذات وثائق۔ دستاویزات۔ اور تحریرات پر دستخط کرے جو اُس کی جانب سے بحیثیت اُس کے عہدہ کے تکمیل کیئے جائیں۔

ز۔ اُس معاوضہ سے زیادہ نہ لے جو کورٹ آف وارڈز نے اسکے لیے مقرر کیا ہو۔

واجب الوصول رقمیں سرکاری مطالبات کی طرح قابل الوصول ہونگی۔

**دفعہ ۳۷**۔ ہر رقم جو کورٹ آف وارڈز کے منتظم یا محافظ سے یا مالگزاری کی طرح قابل الوصول ہونگی۔ منتظم یا محافظ کے ضامنوں سے یا کورٹ آف وارڈز کے کسی ماتحت عہدہ دار یا ملازم سے یا کسی ایسے عہدہ دار یا ملازم کے ضامنوں سے واجب الوصول ہو تو وہ اُسی طرح قابل وصول ہوگی جس طرح سے کہ مطالبہ مالگزاری وصول کیا جاتا ہے لیکن اگر کسی ضامن کو یہ عذر ہو کہ جو رقم اُس سے وصول کی گئی وہ یا اُس کا کوئی جزو واجب الادا نہ تھا تو وہ کورٹ آف وارڈز پر استرداد رقم مذکور کا دعویٰ عدالت دیوانی میں کرسکے گا۔

کورٹ محافظ یا منتظم کو جائداد کے حوالہ کرنیکی نسبت حکم دیسکتی ہے۔

**دفعہ ۳۸**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی سابق یا حال کے منتظم یا محافظ یا ولی یا سابق یا موجودہ عہدہ دار ماتحت منتظم یا محافظ یا ولی کو حکم دے کہ وہ اپنے حسابات یا کوئی جائداد جو اس کے قبضہ میں ہو ایسے عرصہ کے اندر جو کورٹ آف وارڈز مقرر کرے حوالہ کردے۔

ان رقوم کا استعمال جو منتظم کو وصول ہوں یا دی جائیں اغراض

**دفعہ ۳۹**۔ وہ کل رقوم جو منتظم کو وصول ہوں یا دی جائیں اغراض مندرجہ ذیل میں اُن ہدایتوں کے مطابق جو کورٹ آف وارڈز وقتاً فوقتاً ہوں۔ اس بارہ میں کرے صرف کی جائیں گی۔ تاوقتیکہ کورٹ آف وارڈز تخصیص کے ساتھ اس کے خلاف ہدایت نہ کرے۔ امور مشمولہ (قسم ۱) کو امور مشمولہ (قسم ۲) پر اور امور مشمولہ (قسم ۲) کو امور مشمولہ (قسم ۳) پر ترجیح دی جائیگی۔

## قسم ۱۔

اُن تمام اخراجات کی ادائی جو وارڈ اور اس کے خاندان کے گزارہ تعلیم و ترتیب اور ادائی رسوم مذہبی و رواجی کے لیئے اور وارڈز کی جائداد کے اہتمام یا نگرانی کے لیے اور مالگزاری سرکار اور تمام محصولات اور سرکاری مطالبات کے لیئے جو وقتاً فوقتاً ایسی جائداد یا ایسی جائداد کے کسی

جزو کی بابت واجب الادا ہون ضروری ہون۔

## قسم ۲۔

تمام محصولات اور دوسرے مطالبات کی ادائی جو کسی ایسی اراضی کی بابتہ جو منجانب وارڈ کورٹ آف وارڈز کے قبضہ مین ہو کسی مالک اراضی کو واجب الادا ہون۔

ادائی قرضہ جو وارڈ کے ذمہ واجب الادا ہو۔

ان تمام اخراجات کی ادائی جو عدالت ہائے دیوانی مین یا اور طرح پر وارڈز کے حقوق کی حفاظت کے واسطے ضروری ہون۔

وارڈ کی اراضی۔ عمارات اور دوسری جائداد غیر منقولہ کے درست حالت مین رکھنے کا خرچ ادائی ایسی مذہبی خیراتی اور دوسرے قسم کی اخراجات کی جو جائداد کے محاصل سے اُس جائداد کے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام مین آنیکے قبل دیئے جاتے تھے اور ایسے اخراجات اور عطیات جو خاندان وارڈ کے رتبہ کے مناسب ہون اور جن کے دیے جانیکی کورٹ آف وارڈز اجازت دے۔

## قسم ۳۔

رقم جو ترقی کیلیے صرف کی جائے۔ وارڈ کی اراضی اور جائداد کی ترقی اور وارڈ اور اُسکی جائداد کے بالعموم منفعت کیلیے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم ایسی ترقی اور منفعت کیلیے کسی ایک سال مین صرف کی جائے وہ اُس رقم کے عشر فیصدی سے زائد نہ ہو جو اُس کے پیشتر کے سال مین حساب سے تمام اخراجات ادا کرنے یا اُن کی ادائی کا بندوبست کر چکنے کے بعد اُس سال کے آخر مین بچت رہی ہو۔ بجز اس کے کہ سرکار کی رائے مین وارڈ کی جائداد کی ترقی اور منفعت کے واسطے عشر فیصدی سے زائد رقم کا خرچ کرنا مناسب ہو۔

زر بچت اُن بالغون کی جنکی جائداد | **دفعہ** ۔ اگر کوئی شخص نابالغ نہین ہے اور اُسکی جائداد اُس کی
کورٹ کے اہتمام مین ہو واگذاشتہ کیجائیگی | رضامندی سے حسب دفعہ ۱۰ کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین رہے تو کوئی جزو اُس بچت کا جسکا ذکر دفعہ ملحقہ بالا مین کیا گیا ہے کورٹ آف وارڈز کی جانب سے بجز ادائی قرضہ یا ترقی اراضی یا جائداد کے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے خرچ نہین کیا جائیگا۔ بغیر اس کے کہ امور مذکورہ کیلیے گنجایش نکالی جا چکی ہو۔

اس بچت کا کوئی جزو اگر باقی رہے وارڈ کو دیا جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ قبل اس کے کہ ایسی بچت کا کوئی جزو ایسے وارڈ کو دیا جائے کورٹ مجاز ہوگی کہ کوئی رقم جس کا رکھ لینا امور ذیل کے لیے ضروری سمجھے

اُس سے وضع کرکے اور اپنے اختیار مین رکھے۔

۱۔ انتظام جائداد اور اُس کے متعلق اخراجات کیلیے۔

۲۔ ایسے خاص اخراجات کیلیے جو اُس جائداد کے متعلق عائد ہونے کا خیال ہو اور جن کا ادا کیا جانا سالہائے آیندہ کی بہبود سے غالباً ممکن نہ ہوگا۔

زر فاضل کو منافع پر لگانیکا اختیار

**دفعہ ۴۱**۔ اگر وارڈ ایسا شخص نہ ہو جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اور اگر امور متذکرہ دفعہ ۴۰ کیلیے اُس قدر گنجایش رکھنے کے بعد جس قدر کورٹ آف وارڈز مناسب خیال کرے کوئی بہبود رہے تو وہ جائداد غیر منقولہ کی خریداری یا رہن رکھنے مین صرف کی جائیگی۔ یا بالعوض منفعت ایسے کفالت نامجات کی خریدی مین لگائی جائیگی جس کی کورٹ آف وارڈز بہ منظوری سرکار وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

## حصہ ششم

## مقدمات

جو مقدمات وارڈ کی جانب سے یا اُس پر دائر کیے جائین اُن مین منتظم یا تعلقدار کا رفیق یا ولی ہونا۔

**دفعہ ۴۲**۔ ہر مقدمہ مین جو کسی وارڈ کی جانب سے یا اُس پر دائر کیا جاوے وارڈ کا نام اِس صراحت کے ساتھ لکھا جائیگا کہ وہ زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز ہے اور اُس کی جائداد کا منتظم اُس وارڈ کا رفیق یا ولی اُس مقدمہ کیلیے ہوگا اور وہ عدالت دیوانی جس مین مقدمہ دائر ہو حکم نہ دیگی کہ کوئی اور شخص بحیثیت رفیق مقدمہ دائر کرے یا اس پر دائر کیا جاوے یا اُس مقدمہ کیلیے ولی قرار دیا جاوے۔

کورٹ کسی اور شخص کو رفیق یا ولی مقدمہ قائم کرسکتی ہے۔

**دفعہ ۴۳**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی دوسرے شخص کو کسی ایسے مقدمہ کیلیے ابتداءً یا کسی اور کے بجاے رفیق یا ولی مقرر کرے اور کسی ایسے تقرر کے حکم کی نقل وصول ہونے پر اُس عدالت دیوانی کو جس مین مقدمہ دائر ہو لازم ہوگا کہ بجاے منتظم کے نام کے اس طرح سے مقرر کیے ہوے رفیق یا ولی کا نام درج کرے۔

دعوی نہ رجوع کیا جائیگا تاوقتیکہ اطلاعنامہ نہ پہنچایا گیا ہو۔

**دفعہ ۴۴**۔ کوئی دعوی کسی وارڈ کے نام رجوع نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ ایک اطلاعنامہ بصراحت نام وسکونت مدعی و بنائے دعوی کورٹ آف وارڈز مین یا جس جائداد کے متعلق دعوی ہو اُس کے منتظم کے پاس پہنچایا گیا ہو اور پہنچانیکے بعد تین مہینے گزر چکے ہون۔ دعوے کی میعاد کے شمار مین وہ تین مہینے محسوب نہ ہون گے اور عرضی دعوے مین یہ درج کیا جائیگا کہ ایسا اطلاعنامہ پہنچایا گیا تھا۔

ادائی خرچہ۔ **دفعہ ۴۵**۔ اگر کسی ایسے مقدمہ مین عدالت دیوانی کسی قسم کا خرچہ وارڈ کی مقدمہ کے رفیق یا دلی سے دلائے جانے کا حکم دے تو بشرطیکہ وہ کارروائی جسکی بنا پر عدالت نے حکم دیا ہو کورٹ آف وارڈز کے حکم سے ہوئی ہو تو کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ خرچہ مذکور وارڈ کی کسی ایسی جائداد کی آمدنی سے ادا کرے جو اُس کے قبضہ مین ہو۔

وارڈ پر تعمیل اطلاعنامہ کی بتوسط تعلقدار کی جائیگی۔ **دفعہ ۴۶**۔ ہر اطلاعنامہ جو کسی عدالت دیوانی سے وارڈ کے نام جاری ہو اُس کی تعمیل بتوسط تعلقدار کے اُس شخص پر کی جائیگی جو اُس مقدمہ مین حسب مذکورہ بالا اُس وارڈ کا رفیق یا دلی ہو۔

مقدمات وارڈ کی جانب سے بغیر اجازت کورٹ دائر نہین کئے جائینگے **دفعہ ۴۷**۔ کوئی مقدمہ کسی وارڈ کی جانب سے کوئی منتظم دائر نہین کریگا بجز اسکے کہ کورٹ آف وارڈز نے اس کو حکم دیا ہو۔

مگر منتظم مجاز ہوگا کہ کسی عرضی دعوے کے داخل کیے جانیکی اجازت اس غرض سے دے کہ مقدمہ میعاد سماعت کی رو سے خارج المیعاد ہو جائے لیکن بعد کو ایسے مقدمہ کی پیروی نہین کی جائیگی بجز اس کے کہ کورٹ آف وارڈز کی منظوری حاصل کی گئی ہو اور منتظم مجاز ہوگا کہ بقایائے محاصل وپن کے مقدمات کسی وارڈ کی جانب سے بلا منظوری کورٹ آف وارڈز دائر کرے بجز اس کے کہ کورٹ آف وارڈز نے اس کے خلاف حکم دیا ہو۔

## حصہ ہفتم

## سزائین

عدول حکمی بعض احکام تعلقدار **دفعہ ۴۸**۔ کوئی شخص جو کسی ایسے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کرے یا عمداً غفلت کرے جو دفعات ۲۶ و ۲۷ و ۳۰ و ۳۱ - کی رو سے صادر کیا جائے تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

سزائے حملات بر ذی اختیار دفعہ ۴۹۔ جو شخص کسی ایسے حکم کی تعمیل سے انکار کرے جو دفعہ ۴۸ کے بموجب صادر کیا جائے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اُس وقت تک اُس کو حوالات مین رکھے یا اس کی جائداد کو قرق رکھے جب تک حکم کی تعمیل نہ کی جائے اور تعلقدار مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اس طرح حوالات میں رکھا گیا ہو اُس صورت میں رہا کردے جب وہ ایسی مدت کے اندر جس کو تعلقدار مناسب سمجھے اپنی حاضری کیلیے اور حسابات اور جائداد مطلوبہ کے حوالہ کرنیکے لیے کافی ضمانت داخل کرے۔ اور تعلقدار اس کا بھی مجاز ہوگا کہ کسی وقت رہائی کے بعد ایسے حکم کو منسوخ کرے اور یہ ہدایت کرے کہ مثل سابق حوالات مین رکھا جائے۔

قانون ہذا کے مطابق اطلاعنامہ کی تعمیل کی تعمیل۔

**دفعہ ۵۰** ۔ قانون ہذا کے مطابق ہر ایک اطلاعنامہ کی تعمیل اسطرح کی جائیگی کہ اُس کی ایک نقل معہ دستخط متعلقدار اُس شخص کے حوالہ کی جائیگی جس کے نام کا وہ اطلاعنامہ ہو یا اس طرح کی ایک نقل شخص مذکور کے خاندان کے کسی بالغ شخص یا اگر معمولی مسکن میں کسی شخص کے حوالہ کیجائیگی۔ یا جس صورت میں اُس کی تعمیل اس طرح ممکن نہ ہو تو اس کی ایک نقل شخص مذکور کے معمولی یا آخری مسکن کے (جہاں تک معلوم ہوسکے) کسی نمایاں موقع پر چسپاں کیجائیگی۔ اور جس صورت میں کہ ایسا اطلاعنامہ کسی ایسے طریقہ سے جسکا ذکر اوپر ہوا تعمیل نہ کیا جاسکے تو اُس کی تعمیل ایسے طریقہ سے کی جائیگی جس کی تعلقدار جاری کنندہ اطلاعنامہ ہدایت کرے۔

اور تاریخ جو کسی ایسے اطلاعنامہ میں معین کی جائے وہ اس کی تاریخ تعمیل سے ایک مہینے سے کم نہ ہوگی۔

سزائے خلاف ورزی حکم کورٹ آف وارڈز۔

**دفعہ ۵۱** ۔ جو شخص کورٹ آف وارڈز کے کسی ایسے جائز حکم کی نافرمانی کرے جس سے وارڈ کا کوئی نقصان ہوتا ہو یا کسی ناظم نوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی اور اگر وہ شخص کورٹ آف وارڈز کا مقرر کیا ہوا منتظم یا محافظ ہو تو ایسے جرمانہ کا متوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی۔

## حصہ ہشتم

## متفرقات

وارڈ کی ناقابلیت۔

**دفعہ ۵۲** ۔ کوئی وارڈ بلا منظوری کورٹ آف وارڈز مجاز نہ ہوگا کہ وہ کوئی ذمہ داری یا کسی دوسرے شخص کا حق اپنی جائداد یا اُس کے کسی حصہ پر پیدا کرے۔

تبنیت وارڈ کی بر منظوری سرکار ناجائز ہے۔

**دفعہ ۵۳** ۔ کوئی تبنیت یا کوئی تحریری یا زبانی اجازت متبنی کرنیکی جو کسی وارڈ کے طرف سے دی جائے وارڈ کی کسی جائداد پر موثر نہ ہوگی تاوقتیکہ سرکار سے اسکی منظوری حاصل نہ ہوچکی ہو یا حاصل نہ کی جائے۔ لیکن کسی صورت میں متبنی کے اُس حق میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا جو اُسکو از روئے شاستر وارڈ کی کریا کرم کے متعلق حاصل ہے اور کل مصارف کریا کرم وارڈ کی جائداد سے ادا کیے جائینگے۔

متثنیٰ ہونا اُن انتظامات کا جو دفعہ ۵۲ یا دفعہ ۵۳ اُس مالک جائداد سے

باقی رہنے پر رضامند ہوں۔

متعلق نہ ہوگا جو اپنی جائداد کو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں باقی رکھنے پر جیسا کہ دفعہ ۱۰ کے ضمن ۲ میں منضبط ہے رضامند ہوا ہو۔

بقایائے لگان یا مودداصول کرنا

**دفعہ ۵۵** ۔ کوئی رقم سود کی جو بقایائے محصول یا لگان یا اور مطالبات پر جو بطور مالگزاری کے قابل الوصول ہوں کسی ایسی جائداد کے متعلق کہ جو کورٹ اہتمام میں ہو واجب الادا ہو وہ ایسے ہی طریقہ اور کارروائی سے وصول کی جاسکتی ہے۔ جیسے کہ مطالبہ مالگزاری۔

تعلقدار یا کورٹ کو سزاؤں کے وجوہات قلمبند کرنا چاہیے۔

**دفعہ ۵۶** ۔ جو کوئی سزا بذریعہ کسی حکم کے حسب منشا دفعہ ۴۹ دیجائے تو تعلقدار کو لازم ہوگا کہ اُس حکم کو مع اُس کے وجوہ کے قلمبند کرے۔

کارروائی جب کورٹ آف وارڈز کے اختیارات باقی نہ رہیں۔

**دفعہ ۵۷** ۔ جب کورٹ آف وارڈز یہ امر طے کرے کہ وہ کسی وارڈ کی جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ کریگی تو اُس کو لازم ہوگا کہ یہ حکم صادر کرے کہ کورٹ کے اختیارات جائداد مذکور پر ایسی تاریخ کو باقی نہ رہیں گے جو حکم مذکور کی تاریخ کے ساتھ دن سے زیادہ اور بیس دن سے کم نہ ہوگی اور ایسے حکم کی نقل جریدہ سرکاریں اور ایسے طریقہ پر شایع کی جائیگی جس کی کورٹ آف وارڈز ہدایت کرے۔

ان افراجات کا وصول کرنا جو جائداد کے زیر اہتمام کورٹ آف وارڈز کے رہنے کے زمانہ میں ہوئے ہوں

**دفعہ ۵۸** ۔ کوئی خرچ جو کورٹ آف وارڈز کے کسی جائداد کی بابت جبکہ وہ اُس کے اہتمام میں ہو کیا ہو جائداد مذکور کی واگذاشت کے بعد بھی جائز ہے کہ بطور مطالبہ مالگزاری کسی ایسے شخص سے وصول کیا جائے جسکے قبضہ میں ایسی جائداد یا اُس کا کوئی جزو بہ بحیرد واگذاشت کیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم اس طرح وصول کی جائے وہ کسی ایسی جائداد کی قیمت سے زیادہ نہ ہو جو اُس شخص کے قبضہ میں گئی ہو۔

تحقیقات کرنے میں تعلقدار کے اختیارات

**دفعہ ۵۹** ۔ تعلقدار اس قانون کی رو سے تحقیقات کرنے میں اُن اختیارات میں سے کسی کو عمل میں لاسکتا ہے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے عدالت دیوانی کو تحقیقات مقدمات کے متعلق حاصل ہیں اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کورٹ آف وارڈز کی تحریک پر کسی شخص کو یا اُن میں سے بعض اختیارات عطا کرے۔

مرافعہ۔

**دفعہ ۶۰** ۔ تعلقدار کے ہر حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر کیا جائے صوبہ دار کے روبرو مرافعہ ہوگا اور صوبہ دار اور کورٹ آف وارڈز کے ہر حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر کیا جائے سرکار میں مرافعہ ہوگا لیکن ہر حکم سزا جو حسب دفعہ ۴۹ دیا جائے اُس کا مرافعہ اُس عدالت میں ہوگا جہاں عموماً تعلقدار کے احکام صیغہ فوجداری کا مرافعہ ہوتا ہے۔

سرکار کی نگرانی۔ **دفعہ ۶۱** صوبہ دار اور کورٹ آف وارڈز کے کل احکام کی کارروائیاں حسب مقتضائے قانون ہذا سرکار کی نگرانی کے تابع ہونگی اور سرکار مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی ایسے حکم یا کارروائی کی ترمیم یا تنسیخ کرے گو ایسے حکم یا کارروائی کا مرافعہ نہ کیا گیا ہو۔

پابندی احکام سرکار۔ **دفعہ ۶۲** ان اختیارات کے استعمال میں اور ان فرائض کی انجام دہی میں جو قانون ہذا کی رو سے کورٹ آف وارڈز کو عطا ہوئے ہیں یا اُس کے ذمہ کئے گئے ہیں۔ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ اُن احکام اور ہدایت کی پابندی کرے جو وقتاً فوقتاً اُسکو سرکار سے موصول ہوں۔

سرکار کا اختیار قواعد بنانے کا۔ **دفعہ ۶۳**۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس قانون کے موافق قواعد مرتب فرمائیں۔

**الف**۔ اگر کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا جائے تو اُس کے اختیارات، استعمال اور طریقہ کارروائی کی نسبت۔

**ب**۔ واسطے تصریح اختیارات صوبہ داروں اور تعلقداروں کے بیکہ کسی وارڈ کی جائداد دو یا زیادہ اضلاع یا دو یا زیادہ اسمات میں واقع ہو۔

**ج**۔ واسطے ہدایت اس امر کے کہ کس قسم کی پیروی میں تعلقداروں یا صوبہ داروں کو وارڈ اور اُسکی جائداد کی حالت کی نسبت کرنی چاہئیں۔

**د**۔ واسطے ہدایت اس امر کے کہ کتنے عرصہ میں اور کس طریقہ پر منتظمین اور مخالفین اپنے اپنے مطالبات پیش کرینگے اور کس طریقہ سے اُن کی تنقیح ہوا کریگی۔

**ہ**۔ واسطے حفاظت کفالت نامجات و دقائق متعلقہ جائداد وارڈ کے۔

**و**۔ واسطے کارروائی مرافعہ کے جو حسب قانون ہذا بنام اضی احکام تعلقداران و صوبہ داران و کورٹ آف وارڈز کیا جاوے۔

**ز**۔ اور عموماً عمدہ طور پر اغراض قانون ہذا کی انجام دہی کیلئے۔

نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد کی تنسیخ یا ترمیم فرمائیں اور تمام قواعد جو مرتب کئے جائیں یا تنسیخات یا ترمیمات جو عمل میں آئیں جریدۂ سرکاری میں شایع ہونیکے بعد حکم قانون کا رکھیں گی۔

عماد جنگ معتمد

# قانون ترمیم قانون کورٹ آف وارڈز مالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۵ سنہ ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کورٹ آف وارڈز میں بعض احکام کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کورٹ آف وارڈز" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۹ف سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳)۔ | دفعہ ۲۔ دفعہ (۳) میں لفظ "نابالغ" کی تعریف میں بجائے لفظ "اظہار وان" لفظ "اکیسوان" قایم کیا جائے اور دفعہ کے آخر میں لفظ جائداد کی حسب ذیل تعریف زاید کی جائے۔

"جائداد" سے ایسی جائداد مراد ہے جسکی بابت سرکاری مالگزاری ادا ہوتی ہو یا جسکی مالگزاری یا اوسکا کوئی حصہ سرکار نے کسی شخص کو معاف کیا ہو"

ترمیم دفعہ (۵)۔ | دفعہ ۳۔ دفعہ (۵) سے حسب ذیل عبارت ترک کیجائے۔

"لیکن ان دونوں صورتوں میں جب کسی ایسے مالک کا باپ یا اگر وہ منکوحہ عورت ہے تو اوسکا شوہر موجود ہو اور انتظام کرسکتا ہو اور اون کے باہم کسی عدالت میں مخالفانہ کارروائی نہ ہوئی ہو تو وہ ناقابل نہ سمجھا جائیگا۔

ترمیم دفعہ (۶)۔ | دفعہ ۴۔ (۱)۔ دفعہ (۶) میں بجائے لفظ "مداراضی" لفظ "جائداد" قایم کیا جائے اور حسب ذیل عبارت ترک کیجائے۔

"اور جسکی ماں یا دادا دادی موجود نہ ہو اور نیز کوئی قریب کا رشتہ دار موجود نہ ہو جو جائداد کا نیدہ ہو"

بذات خود یا کسی قدیم ملازم خاندان کے ذریعہ سے کرنیکے قابل ہو اور جو کسی قسم کا حق ثابت نابالغ کے ساتھ نہ رکھتا ہو۔

(۲) دفعہ (۹) کا آخری فقرہ ترک کیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۹) ۔ | **دفعہ ۵** ۔ دفعہ (۹) کے آخر میں بعد الفاظ "اہتمام یا نگرانی میں" الفاظ "لے یا" زاید کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۲۹) | **دفعہ ۶** ۔ دفعہ (۲۹) کے آخر میں حسب ذیل توضیح زاید کیجائے۔

**توضیح** ۔ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد کے اہتمام یا نگرانی کا حکم اوسوقت تک صادر نہ کیا جائیگا جبتک اشخاص متعلقہ کو ایسے ارادہ کی اطلاع تحریری نہ دیگئی ہو اور اونکو جواب ہی کا موقع نہ ملا ہو۔

ترمیم دفعہ (۵۳) | **دفعہ ۷** ۔ دفعہ (۵۳) میں بجائے الفاظ "دفعہ ۵۲ یا دفعہ ۵۴" الفاظ "دفعہ ۵۲ یا دفعہ ۵۳" قایم کئے جائیں۔ فقط

کشٹا چاری
مشیر

# قواعد کورٹ آف وارڈز

مندرجۂ جریدۂ اعلانیہ مورخۂ یکم فروردی ۱۳۱۲ف

جبکو

نواب مدار المہام سرکار عالی نے حسب دفعہ ۶۲ ۔ قانون کورٹ آف وارڈز نشان (ن)
مختلف مرتب فرمایا

جبکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

# فہرست قواعد کورٹ آف وارڈز


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | تمہید | ۴ |
| ۱ | قبل نگرانی اشتہار کا اجرا اور اُسکا مضمون | ״ |
| ۲ | عذرداری کی تحقیقات اور اُس کا تصفیہ۔ | ״ |
| ۳ | قیام نگرانی یا دست برداری انتظام کا اشتہار۔ | ״ |
| ۴ | ذمہ داری و فرائض سپرنٹنڈنٹ۔ | ۵ |
| ۵ | اختیارات سپرنٹنڈنٹ۔ | ״ |
| ۶ | فرائض متنظم۔ | ۷ |
| ۷ | اختیارات متنظم۔ | ۸ |
| ۸ | متنظم بلدہ کے احکام کا مرافعہ اور اسکی سماعت۔ | ۱۰ |
| ۹ | متنظم ضلع صوبہ دار اور سپرنٹنڈنٹ کے احکام کا مرافعہ اور اسکی سماعت۔ | ״ |
| ۱۰ | کارروائی اور سماعت مرافعہ کے متعلق قوانین خاصہ کی پابندی۔ | ۱۱ |
| ۱۱ | بلا اجازت کسی ملازم کورٹ کو کوئی اور پیشہ یا تجارت کرنا جائز نہیں ہے۔ | ״ |
| ۱۲ | ملازمین کورٹ کی ضمانت اور انکی مقدار۔ | ״ |
| ۱۳ | سپرنٹنڈنٹ کا بہتہ اور اخراجات سفر۔ | ״ |
| ۱۴ | متنظم کا دورہ۔ | ۱۱ |
| ۱۵ | متنظم کا بہتہ اور اخراجات سفر۔ | ۱۱ |
| ۱۶ | اختیار منظوری بہتہ اور اخراجات سفر۔ | ״ |
| ۱۷ | علاقہ بجات دورہ۔ | ۱۲ |
| ۱۸ | گشتہ بجات اور رپورٹ دورہ۔ | ۱۱ |
| ۱۹ | سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری انتظام اور اختیارات تنقیح دفاتر۔ | ״ |
| ۲۰ | مرتبہ انتظام ملاقہ جات۔ | ״ |
| ۲۱ | خاص متنظم بلدہ کی حیثیت اور اس کا اختیار۔ | ۱۲ |
| ۲۲ | متنظم بلدہ کا مستقر اور اُس کا اختیار۔ | ״ |
| ۲۳ | رقوم علاقہ جات کورٹ خزانۂ عامرہ میں جمع کی جائینگی۔ | ״ |
| ۲۴ | دفتر متنظم ضلع سے ماہانہ و سالانہ گوشوارہ کی روانگی۔ | ״ |
| ۲۵ | متنظم بلدہ کے ماہانہ و سالانہ گوشوارہ کی ترتیب و منظوری۔ | ۱۳ |
| ۲۶ | رقوم مجتمعہ خزانۂ عامرہ کا باختیار سپرنٹنڈنٹ اور ذریعہ چیک خرچ ہونا۔ | ״ |
| ۲۷ | ذرائع بہم خزانۂ عامرہ۔ | ״ |
| ۲۸ | رقوم مجتمعہ کا حساب اور خزانۂ عامرہ میں انکار کا اندراج۔ | ״ |
| ۲۹ | خط و کتابت متنظم ضلع۔ | ״ |
| ۳۰ | خط و کتابت کی نسبت متنظم ضلع کا اختیار۔ | ״ |
| ۳۱ | خط و کتابت کی نسبت متنظم بلدہ کا اختیار | ״ |
| ۳۲ | کارروائی دفتری کی نسبت سپرنٹنڈنٹ کا اختیار۔ | ״ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳ | زمانہ وصول مالگزاری | ۱۴ | |
| ۳۴ | بے استطاعت خوش معاملہ رعیت سے وصول مالگزاری میں رعایت۔ | ۱۴ | |
| ۳۵ | بغرض وصول مالگزاری حوالات میں رکھنے کی نسبت منتظم کا اختیار۔ | ۱۴ | |
| ۳۶ | بغرض وصول مالگزاری جائداد منقولہ کی قرقی و ہراج کا جواز۔ | ۱۴ | |
| ۳۷ | بغرض وصول مالگزاری پیداوار کاشت کی قرقی کا جواز۔ | ۱۴ | |
| ۳۸ | کاشتکار کی بیدخلی کا اختیار اور اُس کا طریقہ | ۱۴ | |
| ۳۹ | مالک یا ممتار کے اقبال و معاہدات جائز قبل نگرانی کی بحالی۔ | ۱۵ | |
| ۴۰ | اضافہ لگان کا طریقہ۔ | ۱۵ | |
| ۴۱ | احکام و کتبیات صیغہ مالگزاری کے علاقہ جات کورٹ میں واجب التعمیل ہونا۔ | ۱۵ | |
| ۴۲ | جائداد منقولہ کا فروخت یا ہراج کیا جانا۔ | ۱۵ | |
| ۴۳ | مواضات۔ اور چوپہنہ کی حفاظت۔ | ۱۵ | |
| ۴۴ | درختان ہمیشہ سوختنی کے نصب کی ذمہ داری اور نگرانی۔ | ۱۵ | |
| ۴۵ | دستاویزات وکفالت نامجات کی حفاظت اور جائداد وارڈ کا رجسٹر۔ | ۱۵ | |
| ۴۶ | جرمانہ عدول حکمی کا بذریعہ عدالت توجیہ اری قابل وصول ہونا۔ | ۱۵ | |
| ۴۷ | قیام نگرانی کے بعد بجو تاریخ داگذاشتہ کا رجسٹر میں اندراج۔ | ۱۵ | |
| ۴۸ | ملازمین کورٹ کو گاڑی گھوڑے و دیگر جائداد وارڈ کا استعمال جائز نہیں ہے۔ | ۱۶ | |
| ۴۹ | ملازمین کورٹ کو ناقابلوں اور اُنکے اہل خاندان سے تحفہ لینا ممنوع ہے۔ | ۱۶ | |
| ۵۰ | ملازمین کورٹ کو وارڈ کی جائداد بذریعہ بیع یا ہراج خریدنا ممنوع ہے۔ | ۱۷ | |
| ۵۱ | ملازمین کورٹ کو علاقہ جات زیر نگرانی سے قرضہ لینا ممنوع ہے۔ | ۱۷ | |
| ۵۲ | رقم جو حساب محافظان یا نانا کو دی جائے اُسکی نسبت محض رسید کا کافی ہونا۔ | ۱۷ | |
| ۵۳ | ملازمین کورٹ پر اخلاق اور نرمی کا برتاؤ لازم ہے۔ | ۱۷ | |


تمت

# قواعد کورٹ آف وارڈز

تمہید۔ بلحاظ اُن اختیارات کے جو نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی کو از روئے دفعہ ۶۳ قانون کورٹ آف وارڈز مصدرہ ۱۳۰۱ف حاصل ہین قواعد ذیل جاری کیے جاتے ہین جو بتاریخ غرہ آبان ۱۳۰۹ف سے واجب التعمیل سمجھے جائینگے۔

## کارروائی بعد تحقیقات ناقابلیت

قبل نگرانی استنداد کا اجلاس اور اُسکا مضمون

**دفعہ ۱**۔ جب کورٹ آف وارڈز کو یہ معلوم ہو کہ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد یا دونون انتظام یا نگرانی کورٹ مین لیئے جانیکے قابل ہین تو قبل اس کے کہ قطعی نگرانی کورٹ قایم کی جائے ایک اشتہار میعاد ایک ماہ اس مضمون سے جاری کیا جائیگا کہ فلان نابالغ کی جائداد یا ذات یا دونون (جیسی کہ صورت ہو) فلان وجوہ سے کورٹ آف وارڈز کی نگرانی مین لی جاتی ہین لہذا اُس کے متعلق از روئے احکام قانون کورٹ جس شخص کو جو عذر ہو میعاد معینہ کے اندر سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے اجلاس مین یا جس اجلاس کا اعلان سپرنٹنڈنٹ بذریعہ اشتہار کے کرے پیش کرے۔

عذرداری کی تحقیقات اور اُسکا تصفیہ۔

**دفعہ ۲**۔ اگر ایسے اشتہار کی اجرائی کے بعد کوئی عذرداری پیش ہو تو سپرنٹنڈنٹ کو لازم ہوگا کہ ضروری تحقیقات کے بعد رپورٹ مع اپنی رائے کے کورٹ آف وارڈز مین پیش کرے۔

قیام نگرانی یا دست برداری انتظام کا منظور کا استہار۔

**دفعہ ۳**۔ جب کورٹ آف وارڈز سے ایسی عذرداری نامنظور ہو جائے تو قیام نگرانی کا اشتہار موجب دفعہ ۲۹ قانون کورٹ اور اگر عذرداری منظور کی جائے تو اُس کی کیفیت بذریعہ اشتہار جریدۂ سرکاری مین طبع کی جائیگی اور دونون صورتون مین نہایت عجلت کے ساتھ انتظام یا دست برداری انتظام کے احکام جاری ہونا لازم ہین۔

## فرائض و اختیارات سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

ذمہ داری و فرائض سپرنٹنڈنٹ

**دفعہ ۴** ۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز تمام علاقہ جات زیر اہتمام کورٹ آف وارڈز کی نگرانی کا ذمہ دار سمجھا جائیگا اور اُس کے فرائض یہ ہونگے ۔

**الف** ۔ تمام علاقہ جات زیر انتظام مین ہر سال ایک بار دورہ کرے ۔

**ب** ۔ تمام علاقہ جات کے حسابات وقتہ بہ وقتہ ملاحظہ کے واسطے طلب کرے اور اُن کی تنقیح کے بعد مناسب وضروری ہدایت دے ۔

**ج** ۔ جو قواعد و نقشہ جات وحسابی نمونہ جات حسن انتظام کے واسطے ضروری ہون اُن کے مسودات وقتاً فوقتاً کورٹ آف وارڈز کی منظوری کیلئے پیش کرے ۔

**د** ۔ ہر علاقہ سے سالانہ رپورٹ طلب کرکے تمام علاقہ جات زیر انتظام کی بابت ایک صدر رپورٹ مرتب کرے اور اُس کو اپنی معلومات و رائے کے ساتھ کورٹ آف وارڈز مین پیش کرے ۔

**ہ** ۔ اُن علاقہ جات کے انتظام کے متعلق جو اول تعلقداران اضلاع کے بہ حیثیت منتظمی زیر انتظام ہین ایام دورہ مین اُن سے صلاح ومشورہ کرے اور امور قابل صلاح کے متعلق اُن کو توجہ دلائے

**و** ۔ قانون وقواعد کورٹ آف وارڈز اور اُن احکامات کی تعمیل کا انتظام کرے جو وقتاً فوقتاً کورٹ آف وارڈز سے جاری ہون ۔

## اختیارات سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

اختیارات سپرنٹنڈنٹ ۔

**دفعہ ۵** ۔ بلحاظ اُن اختیارات کے جو کورٹ آف وارڈز کو بموجب دفعہ (۱۴) قانون کورٹ مصدرہ ۱۳۳۰ف حاصل ہین سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو حسب ذیل اقتدارات عطا کیے جاتے ہین ۔

**الف** ۔ جب سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو اس امر کی اطلاع پہنچے کہ کسی اراضی کا مالک منفرد یا کل مالکان مشترکہ حسب دفعہ ۵ دستور العمل کورٹ ناقابل ہین تو عہدہ دار مذکور مجاز ہوگا کہ اگر ناقابل مذکور بلدہ حیدرآباد مین سکونت رکھتا ہو تو اُس کی ناقابلیت کی دریافت کی تکمیل بہ پابندی دفعہ ۵ و ۶ قانون مذکور اپنے احساس مین کرے یا اپنے ماتحت کسی عہدہ دار کے ذریعہ سے تکمیل دریافت کرائے ۔ رپورٹ کورٹ آف وارڈز کے توسط سے سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگی ۔

**ب** ۔ اگر دریافت ناقابلیت کے قبل اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اگر فوراً سرسری نگرانی قائم نہ کی جائیگی تو جائداد کے تلف ہونے کا اندیشہ ہے تو عہدہ دار مذکور بمنظوری کورٹ آف وارڈز

مجاز ہوگا کہ اگر نا قابل مذکور بلدہ حیدرآباد میں سکونت پذیر ہو تو خود یا اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے جائیداد کی نگہداشت اور نگرانی کیلئے ایسی تدابیر عمل میں لائے اور ایسے احکام صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہوں۔

ج۔ جب سپرنٹنڈنٹ کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی اراضی کا مالک بلا شرکت غیرے فاتر العقل ہے اپنی جائداد کے انتظام کرنے کی قابلیت نہیں رکھتا ہے تو اگر مالک فاتر العقل بلدہ حیدرآباد میں سکونت رکھتا ہو تو سپرنٹنڈنٹ مجاز ہے کہ مجلس عالیہ عدالت کے سررشتہ ابتدائی دیوانی میں اس امر کی درخواست پیش کرے کہ شخص مذکور حسب دفعہ ۵ و ۹ قانون کورٹ ناقابل انتظام قرار دیا جائے اور عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ ضروری دریافت کے بعد جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے۔

د۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں اُن تمام اختیارات کے استعمال کا مجاز کیا جاتا ہے جو قانون کورٹ آف وارڈز کی رو سے اول تعلقداران اضلاع کو حاصل ہیں اور نیز اُن اختیارات کے استعمال کا بھی اختیار دیا جاتا ہے جو دفعات قانون مذکور کی ۴۸ و ۴۹۔ کی رو سے اول تعلقداران اضلاع کو عطا ہوئے ہیں۔

ہ۔ سپرنٹنڈنٹ کو اپنے کل عملہ اور عملہائے علاقہ جات زیر انتظام کے تقرر و تبدل کا اختیار ہے بشرطیکہ عملہ مذکور کی تنخواہ ۵۰ سے زاید نہ ہو اور اسی رعایت سے کل ملازمین ماتحت کی ہر قسم کی رخصتوں کا منظور کرنا بھی سپرنٹنڈنٹ کے اختیار میں ہے لیکن جن علاقہ جات میں اول تعلقداران اضلاع بحیثیت منتظمی کام کرتے ہوں اُن کے متعلقہ ملازمین کی نسبت یہ اقتدارات صرف صوبہ دار سمت کو حاصل رہیں گے۔

و۔ سپرنٹنڈنٹ کو اپنے تمام ماتحتوں کو باستثنائے منتظم کے سزا دینے مندرجہ ذیل کے دینے کا اختیار ہے۔

الف۔ جرمانہ جو ایک ماہ کی پوری تنخواہ سے زائد نہ ہو۔

ب۔ معطلی جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو۔

ج۔ موقوفی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب اہلکار یا عہدہ دار کو سزا دی جاتی ہو اگر اُس کی ماہوار ۵۰ روپیہ یا اُس سے زاید ہو تو کورٹ آف وارڈز سے منظوری حاصل کرنی ضرور ہوگی۔

ز۔ کل معمولی مصارف کے اجرا کی منظوری بلا تعداد رقم جو موازنہ میں منظور ہو چکے ہیں

اور غیر معمولی مصارف اندرون گنجایش موازنہ کی منظوری جن کی مقدار ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو سپرنٹنڈنٹ اپنے اختیار سے صادر کر سکتا ہے۔

ح۔ جس حد تک منظوری رقوم کا اختیار سپرنٹنڈنٹ کو حاصل ہے اُسی حد تک بہ تبدیل مد موازنہ بھی منظوری کا اختیار ہے۔

ط۔ ہر اجرائی معاملات علاقہ جات زیر انتظام کا بالائے اقتدار عہدہ داران ماتحت منظور کرنا سپرنٹنڈنٹ کا اختیاری ہے بانستثنائے اُن ہر اجرا جن کے کہ جن مین بہ مقابلہ اُس رقم کے جو پنج سال گزشتہ مین سب سے زیادہ ہوئی صدی ۱۰ دس یا اُس سے زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔

ی۔ اگر کسی اسٹیٹ کے مصارف کے واسطے رقم موجود نہ ہو تو ضروری اخراجات خورد و نوش کے واسطے دوسری اسٹیٹ زیر انتظام کورٹ سے بشرح سود فی صدی ایک روپیہ قرضہ دلانا سپرنٹنڈنٹ کے اختیار مین ہے لیکن قرضہ کی مقدار کسی صورت مین سہ ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

ک۔ اپنے اور اپنے کل ماتحت ملازمین کی تنخواہ کا منظور کرنا بشرطیکہ اُس کی اجرائی کی منظوری سرکار سے ہو چکی ہو۔

ل۔ اپنے ماتحت ملازمین علاقہ یا دیہی وطن داروں کو اُن کے حقوق معینہ کے علاوہ کسی کارنمایان کے صلہ مین علاقہ متعلقہ سے انعام دلانے کی تجویز کرنا بشرطیکہ ایسا انعام کسی اسٹیٹ میں سال مین ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو اور موازنہ مین اُس کی گنجایش موجود ہو۔

م۔ بہ صیغہ آبپاشی ہر جدید کام کے واسطے دو سو روپیہ تک اور ہر مرمت کیلئے چار سو روپیہ تک خرچ منظور کرنا بشرطیکہ جس حصہ جائداد مین ایسا خرچ واقع ہو اُس حصہ کی موجودہ آمدنی میں اس خرچ کے سبب سے ۱۲۔ فی صدی سالانہ اضافہ ہوتا ہو یا اُس خرچ کے نہ کرنے سے اِس قدر نقصان واقع ہوتا کہ جس کی مقدار خرچہ پنج گونہ کے برابر ہوتی ہو اور بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش موجود ہو۔

ن۔ پٹیل پٹواریون کا تقرر اور سوقوفی و معطلی اور اُس قدر جرمانہ کرنا جو اسکیل مقررہ کے ربع حصہ سے زائد نہ ہو۔

## فرائض منتظم

فرائض منتظم۔ | وقعہ ۶۔ ہر منتظم حسب دفعہ ۱۳ یا ۴۲۔ قانون کورٹ آف وارڈز مامور یا متعین کیا گیا ہو حسب ذیل فرائض کا پابند رہے گا۔

الف۔ اپنے زیر اہتمام علاقہ کی آمدنی مین ترقی دینے کیلئے مفید تدبیرون کا کام مین لانا۔

ب۔ اراضی خشکی مین زراعت تری جاری کرانے اور افتادہ زمینات کی کاشت کرانے کی کوشش کرنا۔

ج۔ پیٹھون اور بازارات کا آباد کرنا اور اُس کیلئے کم لگان پر یا بہ حسب موقع بمعافی لگان ناقابل زراعت زمین کا رعایا کے تفویض کرنا۔

د۔ حدود علاقہ وارڈ کی سڑکون اور عام گزرگاہون و مواقع بازارات مین درختان سایہ دار نصب کرانے کی کوشش کرنا صفائی کا انتظام علاقہ مفوضہ مین رکھنا باغات کے واسطے کم لگان پر ادنے درجہ کی زمین کاشتکار رعایا کو دینا سیند بند کی ترقی کی کوشش کرنا۔ چوپینہ عارتی اور چوپینہ سوختنی کی لازمی حفاظت کی تدابیر عمل میں لانا۔ کاشتکاران جدید کو اپنے ماتحت علاقہ مین آباد ہونے کی ترغیب دینا۔ مویشی دواب کی نسل مین ترقی دینے والی تدابیر کا کام مین لانا۔ سرکاری افواج کے پڑاؤ کیلئے وسیع میدانون کا مختص کرنا۔ بدمعاشون کے دفعیہ اور پناہ گزین نہ ہونیکے لیئے انتظام کرنا۔

ر۔ بایدگرفت کی وصول کی کوشش کرنا اور وقتاً فوقتاً اُس سے کورٹ آف وارڈز کو مطلع کرتے رہنا۔ مقدمات بایدداد مین نفع وارڈ کے لحاظ سے مناسب کارروائی بہ مشورہ سپرنٹنڈنٹ کرنا۔ اور اُن کل فرائض کا پابند رہنا جو قانون کورٹ مین مختص کیے گیئے ہین و نیز کل اُن احکام اور گشتیات کے بموجب عمل آوری کرنا جو کورٹ آف وارڈز یا سپرنٹنڈنٹ یا کورٹ کے محکمہ سے جاری ہون۔

س۔ سالانہ رپورٹ حسابات ماہانہ و سالانہ کا اُن احکام کی رعایت سے مرتب اور پیش کرنا کہ جس کی وقتاً فوقتاً کورٹ آف وارڈز سے ہدایت ہوتی رہے۔

## اختیارات منتظم

اختیارات منتظم۔ دفعہ ۔ ہر تعلقدار ضلع کو بحیثیت منتظم اپنے عہدہ کی حیثیت سے مصرحہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے اور جن منتظمین کا تقرر سوا دہ تعلقداران ضلع کے ہوگا اُن کو کورٹ آف وارڈز سے بہ منظوری سرکار حسب مناسب اختیارات بلحاظ اُن کی تنخواہ اور فرائض کے دیے جایا کرین گے۔

الف۔ بلحاظ ان احکام کے جو قواعد ہذا مین آیندہ مندرج ہین اپنے ماتحت کل ملازمین کی تنخواہ کا منظور کرنا۔

ب - اپنے زیر اہتمام علاقہ کے وطن دار اور معمول دار اور سالانہ دار اور جملہ معافدارون کی معاش کا ادا کرنا بشرطیکہ اُن کی منظوری ایکبار کورٹ آف وارڈز سے ہو چکی ہو اور موازنہ مین بھی اُس کی گنجایش ہو۔

ج - انعام خیرکشی وغیرہ کا منظور کرنا بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش موجود ہو مگر ایسا انعام ایک علاقہ مین ہر سال ۵۰۰ سے زیادہ نہو۔

د - بہ صیغہ آبپاشی ہر حد بدکام کے لیئے ایک سو روپیہ تک اور ہر مرمت کیلئے دو سو روپیہ تک خرچ منظور کرنا اُن احکام و شرائط کی رعایت سے جو دفعہ ۵ ضمن ک مین مذکور ہین۔

ر - اہل خاندان و مالکان جائداد کے نفقات معینہ کا ادا کرنا۔

س - اپنے ماتحت کل ملازمین کے تقرر و تبدل و موقوفی و بحالی و تعطل و رخصت کی جب موقع تجویز کرنا بشرطیکہ ملازم مذکور کی تنخواہ ۵۰ سے زیادہ نہ ہو۔

ص - بلحاظ رعایت جزو سابق اپنے ماتحت اور اپنے ماتحت دفاتر کے عملہ پر اُس قدر جرمانہ کرنا جسکی مقدار ملازم کے ایک ماہ کی تنخواہ کے ربع حصہ سے زائد نہ ہو۔

ط - تمام ہراجی معاملات کی منظوری دینا بشرطیکہ رقم ہراجی مین پنج سالہ ماقبل کی اوسط ایک سالہ رقم کی بہ نسبت دس فیصدی سے کم اضافہ نہ ہوتا ہو۔

ع - رعایا یا کاشتکار کو بحالت محتاجی خرید بیج کیلئے مجموعاً دو سو روپیہ تک تقاوی دینا جبکہ وہ ضمانت کافی داخل کر چکے ہون بشرطیکہ اس تقاوی کی تعداد ایک سال مین ایک آسامی کیلئے بیس روپیہ سے زایدنہ ہو۔

ف - قرضہ کی ادائی کی اقساط بمنظوری کورٹ آف وارڈز ادا کرنا۔

ق - اپنے زیر اہتمام رعایا کی نسبت کسی ایسے حکم کے عدول پر جو کسی قانون سرکاری کے خلاف نہ ہو پچاس روپیہ تک جرمانہ کرنا بصورت عدم ادائی جرمانہ ۵ - یوم تک قید ساده مین رکھنا۔

ل - اختیارات مندرجہ صدر کے علاوہ ہر منتظم کو وہ کل اختیارات حاصل رہین گے جو از روئے قانون کورٹ آف وارڈز منتظم کو بہ خصیت عہدہ عطا ہوئے ہین لیکن جو اختیار کہ از روئے دفعہ ۳۳ - قانون کورٹ اجارہ و پٹہ کے متعلق عطا کیا گیا ہے وہ صرف ایک سالہ اجارہ و پٹہ پر محدود ہوگا - زیادہ مدت کی صورت مین کورٹ آف وارڈز کی منظوری ضروری ہے۔

سرانجام

منتظم بلدہ کے احکام کا مرافعہ اور اسکی میعاد۔

**دفعہ ۸**۔ ہر منتظم متقرر بلدہ کے احکام کا مرافعہ جو بہ صیغہ کورٹ صادر ہوں اور جن کے متعلق قانون کورٹ مین کوئی صریح حکم موجود نہ ہو سپرنٹنڈنٹ کورٹ کے اجلاس مین ہوگا۔ ایسے مرافعہ کی درخواست تاریخ شنوائی حکم سے ۳۰ یوم کے اندر پیش ہو سکے گی اس میعاد کے بعد درخواست مرافعہ پر کوئی لحاظ نہین کیا جائیگا۔

منتظم ضلع صوبہ دار اور سپرنٹنڈنٹ کے احکام کا مرافعہ اور اس کی میعاد

**دفعہ ۹**۔ منتظمین اضلاع کے احکام و تجاویز کا مرافعہ صوبہ داری مین اور صوبہ دار صاحبان اور سپرنٹنڈنٹ کورٹ کے کل احکام و تجاویز کا مرافعہ معتمدی مالگزاری کے ذریعہ سے کورٹ آف وارڈز مین ہو سکے گا ایسے مرافعون کے مثل کی تکمیل ابتداءً معتمد صاحب مالگزاری کے اجلاس پر ہوگی اُس کے بعد مثل حکم خیر کے واسطے کورٹ آف وارڈز مین پیش ہوگی اس مرافعہ کی مدت ۶۰ یوم ہوگی۔

کارروائی اور میعاد مرافعہ کے متعلق قوانین خالصہ کی پابندی۔

**دفعہ ۱۰**۔ مرافعہ کی کارروائی اور میعاد مرافعہ کے محسوب کرنے مین قوانین مجریہ خالصۂ سرکار عالی کی پابندی کی جاوے گی۔

## شرائط ملازمت سررشتہ کورٹ آف وارڈز

بلا اجازت کسی ملازم کورٹ کو کوئی اور پیشہ یا تجارت کرنا جائز نہین ہے

**دفعہ ۱۱**۔ اس سررشتہ کے کسی ملازم کو جائز نہین ہے کہ کوئی اور پیشہ اپنے یا کسی دوسرے کے نام سے اختیار کرے یا اپنی ملازمت کے علاوہ کسی اور پیشہ یا تجارت مین مشغول ہو تاوقتیکہ کورٹ آف وارڈز سے اسکی اجازت نہ ملی ہو۔

ملازمین کورٹ کی ضمانت اور انکی مقدار۔

**دفعہ ۱۲**۔ جو شخص اس سررشتہ کی کسی ایسی خدمت پر مامور ہو جس کے متعلق زر و مال کی حفاظت یا سال بھر مین کسی وقت کچھ زر و مال اس کے ہاتھ مین آتا ہو تو ایسے شخص سے ضمانت کافی داخل کرائی جائیگی جس کی مقدار اُس کی عہدہ رقم سالانہ کے دسوین حصہ سے کم نہ ہوگی اور رقم وصول کرنے والے چپراسیون سے بھی پچاس روپیہ کی حاضر ضمانت کی جاوے گی۔ ضمانت نامہ اُسی نمونہ کے بموجب تحریر ہوگا جو ملازمین سرکار عالی کیلئے رائج ہے اور ہر ایک ضمانت نامہ بہ پابندی قوانین سرکار عالی تکمیل پائیگا۔

### احکام دورہ

سپرنٹنڈنٹ کا بہتہ اور اخراجات سفر

**دفعہ ۱۳**۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو دورہ کی حالت مین بہتہ و اخراجات سفر اُسی حساب سے دیا جائیگا جس حساب سے اول تعلقداران اضلاع کو دیا جاتا ہے۔

منتظم کا دورہ۔

**دفعہ ۱۴۔** ہر منتظم کو بھی لازم ہے کہ اپنے کل متعلقہ علاقہ کا سال میں کم سے کم ایک بار دورہ کرے۔

منتظم کا بہتہ اور اخراجات سفر۔

**دفعہ ۱۵۔** سوائے تعلقداران اضلاع کے کہ جن کو کوئی جداگانہ خرچہ دورہ کا کورٹ سے نہ دیا جائیگا دیگر منتظمین کو ایک روپیہ روز آنہ بہتہ دیا جائے گا بشرطیکہ اُن کی تنخواہ ایک سو روپیہ یا اُس سے کم ہو اور اگر منتظم کی تنخواہ سو روپیہ سے زائد ہو تو بھتہ روز آنہ کی مقدار بلحاظ تنخواہ کے ۵ فی صدی ہوگی لیکن دونوں صورتوں میں کرایہ ریل درجہ دوم کا دلایا جائیگا باقی عملہ کورٹ آف وارڈز اور عملہ منتظمی و عملہ تحصیلات کے اہلکاروں کو و نیز نائبین تعلقات کو اُن کی تنخواہ پر ۵ فی صدی کے حساب سے بہتہ دیا جائیگا اور دیگر مصارف سفر و کرایہ ریل ان احکام کی پابندی سے منظور کیئے جاوین گے جو خالصہ سرکار عالی میں جاری ہین۔

اختیار منظوری بہتہ اور اخراجات سفر۔

**دفعہ ۱۶۔** سپرنٹنڈنٹ اور عملہ ہمراہی سپرنٹنڈنٹ کے بہتہ اور سفر خرچ کی منظوری کورٹ آف وارڈس سے ہوگی اور منتظم کو بہتہ و سفر خرچ کی منظوری بلحاظ قدارت حاصلہ سپرنٹنڈنٹ دیا کرینگے۔ البتہ منتظم اضلاع اپنے عملا اور دفاتر ماتحت کے عملہ کا بھتہ و سفر خرچ بلحاظ گنجایش موازنہ خود منظور کر سکتے ہین لیکن عملہ منتظمی بلدہ کی نسبت یہہ اختیارات بھی سپرنٹنڈنٹ کو حاصل رہین گے۔

عملہ بحالت دورہ۔

**دفعہ ۱۷۔** دورہ کی حالت مین عملہ ضرورت سے زیادہ رکھنا ممنوع ہوگا

تختہ جات اور رپورٹ دورہ۔

**دفعہ ۱۸۔** جو دورہ ایک ہفتہ سے زیادہ ہوگا اُس کے متعلق تختہ جات دورہ ہفتہ واری اور ختم دورہ کے بعد رپورٹ مفصل اور ایک ہفتہ سے کم مدت کے دورہ مین صرف رپورٹ تفصیلی منتظم علاقہ جات کے پاس سے سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے ملاحظہ مین اور سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے دورہ کے تختہ جات و رپورٹ کورٹ آف وارڈز مین پیش ہوا کرین گے۔ ایسی رپورٹون مین ہر ایک امر اصلاح طلب کے متعلق رائے بھی درج رہنی ضروریات سے ہے۔

## کارروائی دفتر اور اخراجات انتظامی

پرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری انتظام اور اختیار تنقیح دفاتر۔

**دفعہ ۱۹۔** سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز تمام انتظام علاقہ جات اور نگرانی کا ذمہ دار ہوگا اور اُس کو دفاتر کی تنقیح کا ہر طرح سے اختیار رہیگا۔

طریقہ انتظام علاقہ جات۔

**دفعہ ۲۰۔** ہر علاقہ کا انتظام بذریعہ تقرر منتظم عمل مین آئے گا اور اُس کی چار صورتین ہونگی۔

۱۔ یا ہر علاقہ کا بطور خاص منتظم مقرر کیا جائیگا۔
۲۔ یا اول تعلقدار ضلع متعلقہ سے بحیثیت منتظمی متعلق رہے گا۔
۳۔ یا کئی جائداد ون کا ایک منتظم مقرر کیا جائیگا۔
۴۔ یا جائداد متعلقہ ضلع کا انتظام بذریعہ تعلقداران اضلاع و جائداد موقوعۂ بلدہ کا انتظام بذریعہ منتظم خاص کیا جائیگا۔

مناصب منتظم بلدہ کی حیثیت اور اس کا اختیار۔

**دفعہ ۲۱**۔ جس جائداد کے واسطے منتظم بطور خاص مقرر ہوا ہو اور اگر اُس کا مستقر بلدہ حیدرآباد ہو تو ایسے منتظم کی حیثیت مددگار سپرنٹنڈنٹ کی سمجھی جائیگی لیکن اُن اختیارات کا استعمال ہر منتظم باختیار خود کر سکے گا جو از روئے قانون کورٹ و قواعد ہذا منتظمین علاقہ جات کو حاصل ہیں۔
باستثنا ان اختیارات کے جن کی صراحت قواعد ہذا میں کر دی گئی ہے۔

منتظم بلدہ کا مستقر اور اسکا اختیار

**دفعہ ۲۲**۔ کورٹ آف وارڈز اور منتظمین مستقر بلدہ کے دفتر میں کوئی تفریق نہ رکھی جائیگی بلکہ دفتر ایک ہی رہیگا جو کورٹ آف وارڈز کا دفتر سمجھا جائیگا۔ البتہ منتظم مستقر بلدہ مجاز ہوں گے کہ اپنی اقتداری تجاویز اپنے حکم اور اپنی جانب سے جاری کریں ایسے منتظمین کے غیر اقتداری تجاویز مثل کے ہمراہ بغرض منظوری سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش ہوا کرینگی اور سپرنٹنڈنٹ کی غیر اقتداری تجاویز معتمد علاقہ کے ذریعہ سے کورٹ آف وارڈز میں پیش ہوا کرینگی۔

رقوم علاقہ جات کورٹ خزانہ عامرہ میں جمع کی جائیگی۔

**دفعہ ۲۳**۔ تمام علاقہ جات کی رقوم خزانہ عامرہ سرکار عالی میں جمع رہینگی لیکن منتظمین اضلاع مصارف معمولی کے واسطے اُس قدر رقم اپنے خزانہ میں بطور اڈوانس رکھ لیا کریں گے جو تا وصول آمدنی آئندہ کل مصارف کے واسطے کافی ہو۔

دفتر منتظم ضلع سے ماہانہ و سالانہ گوشوارہ کی روانگی۔

**دفعہ ۲۴**۔ دفاتر منتظمی اضلاع سے ماہانہ گوشوارہ مرتب ہو کر مع اسناد متعلقہ کے ختم ماہ کے بعد دوسرے ماہ کی پانچ تاریخ تک سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے پاس بواسطہ صوبہ داران اسمات روانہ ہوا کرین گے اور سالانہ گوشوارہ بھی اسی طرح ختم سال کے پندرہ دن کے بعد روانہ ہونا ضرور ہے مگر ہفتہ واری جھڑتی خزانہ کا صوبہ داران اسمات کے توسط سے بھیجا جانا غیر ضروری ہے بلکہ جھڑتیات بغور ختم ہفتہ راست سپرنٹنڈنٹ کے پاس روانہ ہوا کرین گی۔

منظم بلدہ کے ماہانہ و سالانہ گوشوارکی ترتیب و منظوری۔

**دفعہ ۲۵** ۔ منتظمین متعلقہ بلدہ کے ماہانہ جمع و خرچ مرتب ہوکر اسناد متعلقہ کے ساتھ بعد تنقیح محاسب سپرنٹنڈنٹ کے ملاحظہ مین پیش ہوا کرین گے البتہ چھوٹی خزانہ کی ترتیب کی ضرورت نہین ہے اور بجائے چھوٹی خزانہ کے روزآنہ نقدی روزنامچہ بعد تنقیح محاسب سپرنٹنڈنٹ کے سامنے دستخط کے واسطے لایا جائے گا منتظمین ہائے متعلقہ بلدہ کے سالانہ گوشوارہ بفور ختم سال مرتب ہوکر اُن کی تنقیح ماہانہ جمع و خرچ کی مطابقت سے محاسب کو کرنی لازم ہوگی اور اُسپر سپرنٹنڈنٹ کے تصدیقی دستخط ہوا کرینگے۔

رقوم مجتمعہ خزانہ عامرہ کا باختیار سپرنٹنڈنٹ اور بندرایعہ چکہ خرچ ہونا۔

**دفعہ ۲۶** ۔ خزانہ عامرہ سرکار عالی مین جس قدر رقوم جمع کی جاوینگی وہ سپرنٹنڈنٹ کے اختیار مین رہین گی اور باجرائے چک اُن کا خرچ عمل مین آئیگا۔

فرائض مہتمم خزانہ عامرہ۔

**دفعہ ۲۷** ۔ مہتمم خزانہ عامرہ کو لازم ہوگا کہ روزآنہ روشن ملک خزانہ کورٹ کے متعلق سپرنٹنڈنٹ کے پاس بھیجا کرین اور ختم ماہ کے بعد ایک مکمل گوشوارہ کورٹ آف وارڈز مین بواسطہ سپرنٹنڈنٹ پیش کیا کرین جس سے جمع و خرچ کی صراحت معلوم ہوسکے

رقوم مجتمعہ کا حساب اور خزانہ عامرہ کے اہلکار کا تقرر۔

**دفعہ ۲۸** ۔ خزانہ عامرہ کی مجتمعہ رقوم کا حساب کورٹ آف وارڈز مین رہیگا اور عملہ سے ایک اہلکار خزانہ عامرہ مین متعین کردیا جائیگا جو مہتمم خزانہ عامرہ کے زیر حکم کام انجام دے گا۔

خط و کتابت منتظم ضلع۔

**دفعہ ۲۹** ۔ منتظم ضلع (اول تعلقدار ضلع) تمام خط و کتابت سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز سے بواسطہ صوبہ داران سمت کرینگے۔

خط و کتابت کی نسبت منتظم ضلع کا اختیار۔

**دفعہ ۳۰** ۔ ہر منتظم ضلع اپنے عہدہ کی حیثیت سے تمام اشخاص خانگی اور محکمہ جات سرکاری سے خط و کتابت کرنے کا مجاز ہے اور ہر عہدہ دار سرکاری و اشخاص خانگی کو لازم ہے کہ منتظم کے مراسلات کے جوابات وقت پر دا کرین۔

خط و کتابت کی نسبت منتظم بلدہ کا اختیار۔

**دفعہ ۳۱** ۔ منتظم متعلقہ بلدہ اپنے عہدہ داران ماتحت سے راست کارروائی کرنیکے مجاز ہین لیکن جن منظوریات کی یا جوابات کی تجاویز پر سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے دستخط موجود ہون اُن کے متعلقہ مراسلات پر حوالہ تجویز سپرنٹنڈنٹ کا دیا جانا ضرور ہے۔

کارروائی دفتری کی نسبت سپرنٹنڈنٹ کا اختیار۔

**دفعہ ۳۲** ۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ دفتری کارروائی کے انجام دہی کے متعلق بابندی احکام قواعد ہذا جو طریقہ مناسب معلوم ہو

اس کے مطابق عمل آوری کرنیکے لئے عملہ ماتحت کو حکم دے اور کورٹ آف وارڈز سے جو ہدایات دفتری کارروائی کے متعلق صادر ہون اُن کی تعمیل کی کافی نگرانی کرین۔

## انتظام وصول مالگزاری وحقوق رعایا

زمانہ وصول مالگزاری۔

**دفعہ ۳۳**۔ علاقہ جات زیر اہتمام کورٹ مین زر مالگزاری اُن ہی اقساط سے وصول ہوگا جو خالصہ سرکار عالی مین مقرر ہین۔

بے استفاعتا خوش معاملہ رعیت سے وصول مالگزاری مین رعایت۔

**دفعہ ۳۴**۔ جبکہ کسی کاشتکار کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ ہمیشہ خوش معاملہ رہا ہے اور کسی اتفاقی سبب سے اسکو ایسا نقصان پہنچ جاے کہ اسمین فی الحقیقت ادائی زر مالگزاری کی استطاعت باقی نرہے تو اُس پر نا واجب سختی کا برتاؤ نہ کیا جائیگا اور اُس کو آسانی کے ساتھ ادائی مالگزاری پر قدرت حاصل کرنیکے لئے موقع دینا لازم ہے۔

بغرض وصول مالگزاری حوالات مین رکھنے کی نسبت منتظم کا اختیار۔

**دفعہ ۳۵**۔ رعیت بد معاملہ یا شریر النفس کی ذمگی بقایا روز مالگزاری کے وصول کیلئے جبکہ ہر طرح مناسب کوشش کیگئی ہو اور عدم وصول رقم کی وجہہ کاشتکار کی شرارت ثابت ہوئی ہو تو منتظم کو ایسے کاشتکار پر حبس کے اختیارات کا استعمال جائز ہوگا مگر یہ حبس بطریق حوالات ہوگا اور ایک ہفتہ مین اُسکا دافعہ کیا جائیگا منتظم کو یہہ بھی اختیار ہوگا کہ اُن اختیارات کا استعمال بذریعہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے کرے۔

بغرض وصول مالگزاری جائداد منقولہ کی قرقی وسراج کا جواز۔

**دفعہ ۳۶**۔ بقایائے سنین ماضیہ اور مالگزاری حالیہ کے ادا نہ ہونیکی صورت مین جبکہ کاشتکار کی شرارت ثابت ہو جائے تو اس کا مال منقولہ قرق وسراج کیا جا سکتا ہے استثناء آلات وجانوران زراعتی اور تخم کے جس کے سراج سے رعایا بالکل محتاج ہو جائیگی۔

بغرض وصول مالگزاری پیداوار کاشت کی قرقی کا جواز۔

**دفعہ ۳۷**۔ اگر کسی کاشتکار کی بداعمالی وشرارت کی وجہہ سے یہہ امر قرین مصلحت ہو کہ اُسکی کاشت کی پیداوار وصول مالگزاری کے واسطے قرق کی جائے تو عہدہ دار متعلقہ کو لازم ہے کہ قرقی ایسی احتیاط سے کرے کہ نقصان کاشتکار یا مال قرق شدہ کو نہ پہنچے۔

کاشتکار کی بیدخلی کا اختیار صرف منتظم کو حاصل رہے گا اور بیدخلی کے قبل قابض آراضی کے نام ایک اطلاعنامہ تعمیل تمام

جاری کیا جائے گا جس میں کاشت کار کو عذرات پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا اگر اُس پر بھی بیدخلی لازمی قرار پائے تو بذریعہ حکمنامہ جس میں بیدخلی کے وجوہ درج رہیں گے کاشت کار اراضی مفوضہ سے بیدخل کیا جائے گا

مالک یا مختار کے انتقال، معاہدات جائز قبل نگرانی کورٹ کی بحالی۔

**دفعہ ۳۹**۔ کوئی فعل یا معاہدہ جائز جو ماقبل نگرانی کورٹ مالک جائداد کی دستخط یا حکم سے یا مالک جائداد کے مختار کار کے دستخط سے عمل میں آیا ہو بدستور بحال رہے گا بشرطیکہ وہ نیک نیتی کے ساتھ جائز طریقہ سے کیا گیا ہو۔

اضافہ لگان کا طریقہ۔

**دفعہ ۴۰**۔ کسی کاشت کار پر اضافہ دربارہ کے ذریعہ سے کوئی لگان اضافہ نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ اُس کو کم سے کم ایک سال کی میعادی نوٹس نہ دی گئی ہو البتہ اگر کاشت اسٹیٹ کی۔ مندرجہ اراضی سے زائد زمین کسی کاشت کار کے قبضہ میں موجود ہو تو ایسے کاشت کار پر اضافہ کرنا جائز ہے۔

احکام دگنیات صیغہ مالگزاری کے علاوہ جات کورٹ میں واجب التعمیل ہونا۔

**دفعہ ۴۱**۔ وصول مالگزاری اور انتظام دیہات اور ادائی معمول وغیرہ کے متعلق جو احکام دگنیات صیغہ مالگزاری سرکار عالی میں جاری ہیں جہاں تک کہ اُن قواعد یا قانون کورٹ کے خلاف نہ ہوں سب اُن علاقہ جات کے انتظام میں واجب التعمیل سمجھے جائینگے جو کورٹ آف وارڈز کی نگرانی یا انتظام میں ہیں یا آئندہ آئیں۔

## متفرقات

جائداد منقولہ کا فروخت یا ہراج کیا جانا۔

**دفعہ ۴۲**۔ املاک منقولہ جس قدر کہ روزمرہ کے استعمال کے متعلق ہوں جائز ہے کہ مالک ناقابل کے استعمال کے واسطے دی جاویں اور جو زائد وغیر ضروری ہوں یا اُنکی محافظت دشوار ہو یا جس کے دیر تک رکھنے میں خراب ہونے کا احتمال ہو ایسے اموال منقولہ بمنظوری کورٹ آف وارڈز فروخت یا ہراج کر دیئے جا سکیں گے

مویشی اور چوپایہ کی محافظت

**دفعہ ۴۳**۔ مویشی اور چوپایہ کی محافظت کا پورا

انتظام رکھا جائے گا اور جو بینہ ناجائز طور پر کاٹے جانے پر رعایا مجبور کی جاویگی کہ اُس سے دوچند جو بینہ قائم کر دے۔

درختوں ہمیشہ درختی کے نصب کی ذمہ داری اور نگرانی۔

**دفعہ ۴۴**۔ ہمیشہ سوختنی کے لئے درختان سریع النمو کا نصب کرنا ضرور ہے اِس کی ذمہ داری عہدہ داران دیہی پر ہوگی مگر منتظم بہ حیثیت افسر اعلیٰ اس کی نگرانی کے ذمہ دار سمجھے جاوین گے۔

دستاویزات وکفالت نامجات کی حفاظت اور جائداد وارڈ کا رجسٹر۔

**دفعہ ۴۵**۔ دستاویزات اور کاغذات اسنادی وکفالت نامجات کے واسطے ہر ایک منتظم کے دفتر مین ایک ایک رجسٹر رکھا جائے گا اور خزانہ کے صندوق مین ایسی دستاویزات محفوظ رہینگی۔ اور ہر ہر وارڈ کی جائداد کا ایک مکمل رجسٹر بھی ہر منتظم علاقہ کے پاس رکھا جائیگا۔

جرمانہ عدول حکمی کا بذریعہ عدالت فوجداری قابل وصول ہونا

**دفعہ ۴۶**۔ جرمانہ جو کسی شخص پر بعلت عدول حکمی از روئے قانون کورٹ یا قواعد ہذا عاید کیا جاوے گا وہ بذریعہ عدالت فوجداری مثل جرمانہ فوجداری وصول ہو سکے گا۔

قیام نگرانی کے بعد بھی تاریخ واگزاشت کا رجسٹر مین اندراج۔

**دفعہ ۴۷**۔ جب کسی نابالغ کے علاقہ کی نگرانی کورٹ مین لینے کی کارروائی بوجہ کامل ہو جاوے تو سپرنٹنڈنٹ کو لازم ہے کہ ایک رجسٹر مین اِس امر کے متعلق نوٹ کر دین کہ کس تاریخ کو وہ علاقہ نگرانی کورٹ سے واگزاشت ہوگا۔ یہ رجسٹر صدر مکامہ مین تیار رہے گا اور بلحاظ ضرورت اُس مین خانہ قائم رکھی جاوین گے۔

ملازمین کورٹ کو گاڑی گھوڑے و دیگر جائداد وارڈ کا استعمال جائز نہین ہے۔

**دفعہ ۴۸**۔ کورٹ آف وارڈز کے کسی ملازم کو جائز نہین ہے کہ کسی ناقابل کی گاڑی گھوڑے۔ یا کسی ایسے سامان کو اپنے استعمال مین لائے جو کسی ناقابل کی ملکیت ہو جس سے کسی ناقابل زیر اہتمام کورٹ کو کوئی تعلق ہو۔

ملازمین کورٹ کو ناقابلون اور اُنکے اہل خاندان سے تحفہ لینا ممنوع ہے

**دفعہ ۴۹**۔ کورٹ آف وارڈز کے ملازمین کو ناقابلون

اور اُن کے اہل خاندان و نیز اُن لوگوں سے تحفہ و تحائف کے لینے کی قطعی ممانعت ہے جس کو علاقہ جات ناقابلوں سے کسی قسم کا کوئی تعلق ہو۔

ملازمین کورٹ کو وارڈ کی جائداد بذریعہ بیع یا ہراج خریدنا ممنوع ہے

**دفعہ ۵۰**۔ ملازمین کورٹ آف وارڈز مجاز نہیں ہیں کہ کسی اسٹیٹ کے کسی سامان کو ہراج بین لین یا کسی اسٹیٹ کے سامان کو خانگی طور پر بیع کے ذریعہ سے حاصل کریں۔

ملازمین کورٹ کو علاقہ جات زیر نگرانی سے قرضہ لینا ممنوع ہے

**دفعہ ۵۱**۔ ملازمین کورٹ آف وارڈز کو اسٹیٹ ہائے زیر انتظام کورٹ سے قرضہ لینے کی قطعی ممانعت ہے۔

رقم جو محافظان یا ناناؤں کو دیجائے اسکی نسبت محض رسید کا کافی ہونا

**دفعہ ۵۲**۔ جب کوئی رقم معمولی یا غیر معمولی صرف کے واسطے کسی ایسے وارڈز کے محافظ کو دی جاوے جو وارڈ کی مان یا نانا ہو۔

اور کورٹ آف وارڈز کو اس امر کا اطمینان ہو چکا ہو کہ وہ ہر طرح وارڈ کا خیر خواہ ہے اور رقم کو جائز طور پر صرف کرے گا تو اُس رقم کے صرف ہونیکی نسبت اُس کی محض رسید حاصل کرنا کافی ہے حساب تفصیلی کے طلب کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔

ملازمین کورٹ پر اخلاق اور نرمی کا برتاؤ لازم ہے۔

**دفعہ ۵۳**۔ تمام ملازمین کورٹ آف وارڈز پر لازم ہوگا کہ وارڈ اور اُس کے فرمتداروں کے ساتھ اخلاق اور نرمی کا برتاؤ کریں۔

غلام رسول
شریک معتمد

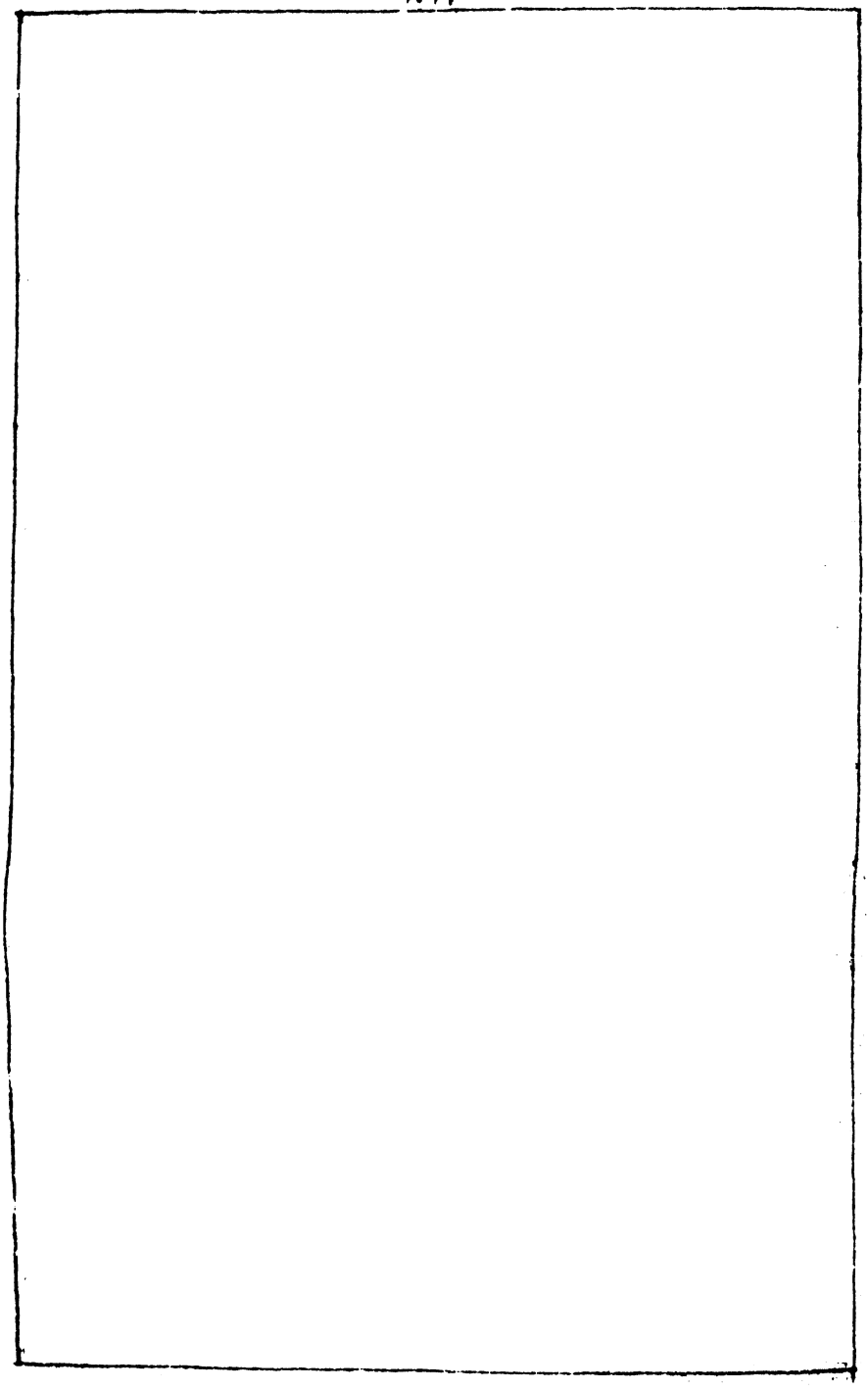

# قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ

نشان ۶۔ سنہ ۱۳۰۶ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۶۔ آذر سنہ ۱۳۰۶ ف منظور فرمایا۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ نشان ۱۳۰۶ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ | دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۰ | مراتب ابتدائی ۔ | ۳ | ۵ | طریقہ احضار مستغاث الیہ ۔ | ۳ |
| ۱ | مختصر نام ۔ | ″ | ۶ | تجویز ۔ | ۴ |
| ۲ | وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔ | ″ | ۷ | سزاء ۔ | ″ |
| ۳ | تعریفات ۔ | ″ | ۸ | رہائی | ″ |
| ۴ | استغاثہ عدم تعمیل معاہدہ ۔ | ″ | ۹ | طریقہ کارروائی ۔ | ″ |

# قانون تعمیل معاہدۂ اہل حرفہ

## نشان ۶۔ ۱۳۰۶ف

نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۶۔ آذر ۱۳۰۶ف منظور فرمایا

مراتب ابتدائی | ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ اہل حرفہ و کاریگران اور مزدورون کے بعض معاہدون کی تعمیل و تکمیل کے واسطے خاص قواعد منضبط کیئے جائین لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام۔ | **دفعہ ۱**۔ جائز ہے کہ یہہ قانون بنام "قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ" موسوم ہو۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | **دفعہ ۲**[1]۔ یہہ قانون بلدہ حیدرآباد و اورنگ آباد و گلبرگہ و رائچور مین یکم بہمن ۱۳۰۶ف سے نافذ ہوگا اور نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان بقید جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی کسی اور مقام مین وقتاً فوقتاً اسکو نافذ فرماوین اور حکم نفاذ کو منسوخ کرین۔

تعریفات۔ | **دفعہ ۳**۔ اس قانون مین لفظ "عدالت" سے مراد عدالت ناظم فوجداری درجۂ اول ہوگی اور اس مین ہر اور ناظم فوجداری بھی جس کو نواب مدار المہام سرکار عالی اس قانون کی اغراض کیلیے مجاز کیا ہو داخل ہوگا۔

"معاہدلہ" سے مراد اُس شخص سے ہوگی جس کا نام بہ حیثیت معاہدلہ معاہدہ تحریری مین درج ہو خواہ وہ معاہدہ خود اُس کے حق مین یا اُس کے مالک یا کسی اور کے حق مین ہو۔

استغاثہ عدم تعمیل معاہدہ۔ | **دفعہ ۴**۔ جب کسی اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور نے کسی شخص سے جو ان مقامات مین (جہان کہ یہہ قانون نافذ ہے) رہتا یا کاروبار کرتا ہو بعوض کسی ایسے بدل کے جو وقت معاہدہ پیشگی دیا گیا ہو تحریراً معاہدہ کسی کام کی انجام دہی کیلیے کیا ہو۔ اور ایسا اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور عمداً بلا کسی وجہ جائز و کافی کے حسب شرائط معاہدہ مذکور تعمیل معاہدہ مین غفلت یا انکار کرے تو شخص معاہدلہ کو اختیار ہوگا کہ عدالت مین استغاثہ پیش کرے۔

طریقہ احضار مستغاث علیہ۔ | **دفعہ ۵**۔ ایسے استغاثہ کے پیش ہونے پر عدالت مستغاث علیہ

[1] بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اعلان مورخہ یکم خورداد ۱۳۰۷ف قانون ہذا یکم تیر ۱۳۰۷ف سے ضلع ورنگل مین نافذ کیا گیا ہے

کے نام طلب نامہ جاری کرے گی اور اگر بہ اطمینان عدالت یہہ پایا جائے کہ مستغاث علیہ علاقہ حدود اراضی عدالت سے باہر جانے والا ہے یا اور ایسی کوئی خاص وجہہ ہے تو باندراج وجہہ یہہ جائز ہوگا کہ عدالت حکمنامہ گرفتاری مستغاث علیہ فوراً جاری کرے۔

تجویز۔ | **دفعہ ۶**۔ بعد تحقیقات عدالت اگر استغاثہ صحیح پایا جاوے تو۔

**الف**۔ اگر مستغیث بدل پیشگی یا وہ جزو اُس کا جو عدالت تجویز کرے بامستغاث علیہ واپس کرنے پر آمادہ ہو واپس لینے پر راضی ہو عدالت تجویز کرے کہ مستغیث کو مستغاث علیہ ایک مدت معین مین اس کو ادا کرے۔

**ب**۔ اگر مستغیث امر مندرجہ ضمن الف دفعہ ہذا پر راضی نہ ہو تو عدالت مستغاث علیہ کو حکم دے کہ ایک مدت معین مین تکمیل معاہدہ کرے۔

**ج**۔ یہہ جائز ہوگا کہ بغرض تعمیل احکام مندرجہ ضمن الف و ب مستغاث علیہ کو حکم دے کہ وہ ایک مدت مناسب مین قابل اطمینان ضمانت تحریری عدالت مین داخل کرے۔

سزا۔ | **دفعہ ۷**۔ اگر اس مدت مین جو عدالت معین کرے مستغاث علیہ تعمیل احکام مندرجہ دفعہ بالا کی نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ مستغاث علیہ کسی میعاد تک جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو قید بامشقت مین رہے۔

رہائی۔ | **دفعہ ۸**۔ اور اگر اندرون مدت قید مستغیث درخواست رہائی مستغاث علیہ کی کرے یا یہہ صورت ضمن الف و ج کے مستغاث علیہ تعمیل احکام کی کرکے درخواست اپنی رہائی کی کرے تو عدالت کو اختیار رہوگا کہ ایسی درخواستون کی نسبت مناسب اطمینان کرکے حکم رہائی مستغاث علیہ کا دے۔

طریقہ کارروائی۔ | **دفعہ ۹**۔ کارروائی تحقیقات مین جو اس قانون کی رو سے کی جائیگی مجموعہ ضابطہ فوجداری نافذ الوقت متعلق وملحوظ رہین گے۔

عماد جنگ

مقنن

# قانون تعبیر و اطلاق قوانین

نشان ۳ سنہ ۱۳۰۶ ف

جسکو

نواب مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ اسفندار سنہ ۱۳۰۶ ف منظور فرمایا

مرمہ

بروئے قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۱۱ ف ونشان ۹ سنہ ۱۳۲۲ ف ونشان ۱۵ سنہ ۱۳۲۹ ف

معہ

قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۱۱ ف ونشان ۹ سنہ ۱۳۲۲ ف ونشان ۱۵ سنہ ۱۳۲۹ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قانون تعبیر واطلاق قوانین نشان ۳ سنہ ۱۳۰ ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ | ۳ |
| ۲ | تعریفات | ״ |
| ۳ | قوانین کا نافذ ہونا | ۸ |
| ۴ | تعبیر منسوخ شدہ قوانین کے حوالہ کی | ۹ |
| ۵ | آغاز و اختتام مدت | ״ |
| ۶ | وقت کا شمار | ״ |
| ۷ | فاصلوں کی پیمائش | ״ |
| ۸ | قوانین میں معمول بحساب رسدی سمجھا جائیگا | ۱۰ |
| ۹ | اختیارات جو وقتاً فوقتاً قابل نفاذ ہوں گے | ״ |
| ۱۰ | اختیار تقرر میں اختیار تقرر باعتبار عہدہ داخل ہے | ״ |
| ۱۱ | ایک عہدہ سے دوسرے عہدہ پر منتقل ہونیکی صورت میں اختیارات عمل میں لانا | ״ |
| ۱۲ | تقرر کے اختیار میں معطل یا موقوف کرنیکا اختیار داخل ہے | ״ |
| ۱۳ | عہدہ داروں کی جگہ دوسروں کا مامور ہونا | ״ |
| ۱۴ | جانشین | ״ |
| ۱۵ | قواعد وغیرہ مرتب کرنے کے اختیار میں ان میں اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ کرنیکا اختیار شامل ہے | ״ |
| ۱۶ | قواعد وغیرہ کا وضع کرکے جاری کرنا ماتحت منظور ہونے اور نافذ ہونے قوانین کے | ״ |
| ۱۷ | احکام متعلق مرتب کرنے قواعد وغیرہ کے جو اس کے کردہ پیشتر نافذ کیے جائیں | ۱۱ |
| ۱۸ | تعبیر احکام وغیرہ کی جو قوانین کی رو سے جاری کیے جائیں | ۱۲ |
| ۱۹ | ان قواعد وغیرہ کا قائم رہنا جو منسوخ شدہ قوانین کی رو سے جاری ہوئے ہوں | ״ |
| ۲۰ | جرمانوں کا وصول کیا جانا | ״ |
| ۲۱ | احکام نسبت اُن جرائم کے جو دو یا زیادہ قوانین کے بموجب قابل سزا ہوں | ״ |
| ۲۲ | ذکر قوانین کا | ۱۳ |
| ۲۳ | احکام سزا کا مرافعہ | ״ |


تمت

# قانون تعبیر و اطلاق قوانین

## نشان ۳ مشہ ۱۳۰۸ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴۔ ماہ اسفندار مشہ ۱۳۰۸ ف م ۳۰ یعقان ۱۳۱۸ھ منظور فرمایا

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ عبارت مستعملہ قوانین مرتبہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی میں اختصار ہو اور اُن قوانین کی تعبیر و اطلاق کے متعلق بعض احکام صادر کیئے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت سریانی و تاریخ نفاذ۔

**دفعہ ۱**۔ یہہ قانون بنام "قانون تعبیر و اطلاق قوانین" موسوم ہوسکے گا۔ اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں فی الفور نافذ ہوگا۔

## عام تعریفات

تعریفات۔

**دفعہ ۲**[1]۔ قانون ہذا میں اور کل قوانین مرتبہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

قانون۔

۱۔ لفظ "قانون" اور اُن الفاظ سے جو کسی مجموعہ قانون پر دلالت کرتے ہون قانون نافذ الوقت سے مراد ہوگی۔

حصہ۔

۲۔ لفظ "حصہ" سے جب وہ کسی قانون کے متعلق استعمال کیا جائے اُس قانون کا حصہ مراد ہوگا جس مین لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔

باب۔

۳۔ لفظ "باب" سے جب وہ کسی قانون کے متعلق استعمال کیا جائے اُس قانون کا باب مراد ہوگا جس مین لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔

دفعہ۔

۴۔ لفظ "دفعہ" سے جب وہ کسی قانون کے متعلق استعمال کیا جائے اُس قانون کی دفعہ مراد ہوگی جس مین لفظ مذکور استعمال ہو۔

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۷) سنہ ۱۳۱۱ ف دفعہ ہذا مین ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے۔

ضمن ۔ ۵ ۔ لفظ "ضمن" سے جب وہ کسی دفعہ کے متعلق استعمال کیا جائے اُس دفعہ کا ضمن مراد ہوگا جس مین لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔

ضمیمہ ۶ ۔ لفظ "ضمیمہ" سے اُس قانون کا ضمیمہ مراد ہوگا جسمین لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔

ممالک محروسہ سرکار عالی ۷ ۔ الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" سے وہ تمام علاقہ مراد ہے جو بندگان اعلیحضرت ظلہ العالی کے قبضہ اقتدار مین ہے یا آئندہ آئے بجز اُن قطعات کے جن کو بندگان اعلیحضرت ظلہ العالی عام قوانین یا کسی خاص قانون کے اغراض کے لحاظ سے مستثنیٰ فرمائین۔ قوانین جو مجلس وضع قوانین سے منظور ہو چکے ہین اُن مین جہان الفاظ "مملکت آصفیہ" یا "سرکار آصفیہ" استعمال کیے گئے ہین اُن کے بجائے "ممالک محروسہ سرکار عالی" یا "سرکار عالی" قائم کیے جائین گے۔

بلدہ ۔ ۷ ۔ الف ۔ لفظ "بلدہ" سے مراد شہر حیدرآباد ہوگا اور بیرون بلدہ بھی اُس مین داخل ہوگا۔

ضلع ۔ ۸ ۔ لفظ "ضلع" بلدہ اور بیرون بلدہ پر اور عملداری سپرنٹنڈنٹ پر بھی حاوی ہوگا اور بلدہ اور بیرون بلدہ کے لیئے مجلس مالگزاری یا کوئی اور حاکم جسے سرکار مقرر فرمائین تعلقدار ضلع کے اختیارات استعمال کریگا۔

سرکار ۔ ۹ ۔ الفاظ "سرکار عالی" سے صدر اعظم مراد ہے۔ جملہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین مین بجائے الفاظ "مدار المہام سرکار عالی" یا لفظ "سرکار" قائم کیے جائین۔

علی محکمہ مال ۔ ۱۰ ۔ "علی محکمہ مال" سے مراد مجلس مالگزاری یا اُس محکمہ سے ہوگی جسکو مجلس مالگزاری کے وہ اختیارات عطا کیے گئے ہون جن کے ذکر مین لفظ "علی محکمہ مال" کا استعمال کیا گیا ہو۔

مجلس مقامی ۔ ۱۱ ۔ الفاظ "مجلس مقامی" سے مراد مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ یا اور ایسی مجلس سے ہوگی جسکو از روئے قانون کسی مقامی آمدنی کے خرچ و نگرانی کا اختیار ہو۔

تعلقدار ۔ ۱۲ ۔ لفظ "تعلقدار" سے وہ عہدہ دار مراد ہوگا جس کے اہتمام مین کسی ضلع کے صیغہ مال کا انتظام ہو۔ اور عملداری سپرنٹنڈنٹ کے لیئے عملدار سپرنٹنڈنٹ تعلقدار متصور ہوگا۔

عدالت ضلع ۔ ۱۳ ۔ "عدالت ضلع" سے مراد اُس اعلیٰ عدالت سے ہوگی جس کو کسی ضلع مین متعدد امتحانی کی سماعت کا اختیار ہو۔

ناظم فوجداری ۔ ۱۴ ۔ الفاظ "ناظم فوجداری" مین ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو بموجب مجموعہ ضابطہ فوجداری کے کل یا بعض اختیارات ناظم فوجداری کے عمل مین لاتا ہو لیکن ارکان مجلس

۱۴ بموجب قانون نمبر ۱۵ مورخہ ۱۳۳۱ف دفعہ ۳ بجی۔

عالیہ عدالت و نظماے عدالت سمت اُس مین داخل نہون گے۔

جریدہ۔ ۱۵۔ لفظ "جریدہ" سے جریدہ اعلانیہ سرکاری مراد ہوگی جو زیر حکم سرکار شایع ہوتا ہو

اشتہار۔ ۱۶۔ لفظ "اشتہار" سے ایسا اشتہار مراد ہوگا جو از روے حکم جاری جریدہ مین شایع ہوتا ہو۔

حکم۔ ۱۶۔ الف۔ لفظ "حکم" سے ایسا حکم مراد ہوگا جو کوئی سرکاری ملازم کسی ایسے اختیار کے استعمال مین دے جو اُس کو قانوناً حاصل ہو۔

قاعدہ۔ ۱۷۔ لفظ "قاعدہ" سے ایسا قاعدہ مراد ہوگا جو ایسے اختیار کی رو سے مرتب کیا گیا ہو جو کسی قانون سے عطا ہوا ہو۔

ملازم سرکاری۔ ۱۷۔ الف۔ الفاظ "ملازم سرکاری" مین ہر شخص داخل ہے جو سرکار سے اجرا یا حق المحنت پاتا ہو یا جبکہ کسی کار سرکاری کے معاوضہ مین اجرت ملتی ہو یا جو کوئی کار سرکاری بلا اجرت کرتا ہو۔

**تشریح** ۱۔ ملازمان ریلوے اور ارکان اور ملازمان مجالس صفائی بھی ملازم سرکاری متصور ہونگے۔

**تشریح** ۲۔ ہر مقام پر جہان سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اُس کا اطلاق ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو گو اُس شخص کے اُس عہدہ پر قایم ہونیکے استحقاق مین کیا ہی نقص ہو۔

فعل سرکاری ملازم۔ ۱۷۔ ب۔ الفاظ "سرکاری ملازم کے فعل" سے مراد ایسے فعل سے ہوگی جو وہ بہ حیثیت عہدہ کے کرے۔

حکم ملازم سرکاری۔ ۱۸۔ الفاظ "حکم ملازم سرکاری" سے مراد صرف اُس حکم سے ہوگی جو کسی ملازم سرکاری نے اپنے اختیارات ملازمت کے استعمال مین دیا ہو جو اُس کو فی الحقیقت حاصل ہون یا جو وہ نیکنیتی سے باور کرتا ہو کہ اُسے حاصل ہین اور جو اور کسی حکم کی رو سے منسوخ نہ ہوا ہو۔

اختیار۔ ۱۹۔ لفظ "اختیار" سے قانوناً اختیار مراد ہے۔

جائداد۔ ۱۹۔ الف۔ لفظ "جائداد" غیر منقولہ اور منقولہ دونون پر حاوی ہوگا۔

جائداد غیر منقولہ۔ ۲۰۔ الفاظ "جائداد غیر منقولہ" مین اراضی اور حقوق استفادۂ اراضی اور کل اشیا داخل ہونگی جو زمین سے ملصق ہون یا ایسی شے کے ساتھ دائماً پیوستہ ہون جو زمین سے ملصق ہو تاوقتیکہ وہ اسطور پر ملصق یا پیوستہ رہے۔

| | |
|---|---|
| جائداد منقولہ۔ | ۲۱۔ الفاظ "جائداد منقولہ" سے جائداد غیر منقولہ کے علاوہ ہر قسم کی جائداد مراد ہے۔ |
| مال۔ | ۲۱۔ الف۔ لفظ "مال" جائداد غیر منقولہ پر حاوی نہ ہوگا۔ |
| روپیہ۔ | ۲۲۔ لفظ "روپیہ" سے وہ سکہ سرکاری رائج الوقت مراد ہے جو سکہ حالی کے نام سے معروف ہے۔ |
| تحریر۔ | ۲۳۔ لفظ "تحریر" اور اُن الفاظ میں جن میں لفظ تحریر شامل ہو ہر قسم کا چھاپہ اور ہر ایسا طریقہ داخل ہے جس کے ذریعہ سے الفاظ کسی مادی شئے پر ظاہر کیے جائیں۔ |
| دستخط۔ | ۲۴۔ لفظ "دستخط" اور اُن الفاظ میں جن میں لفظ دستخط شامل ہو جب وہ بہ تعلق کسی ایسے شخص کے مستعمل ہوں جو اپنا نام نہ لکھ سکے تو اُس کی علامت مہر یا اور کوئی "علامت" داخل ہوگی۔ |
| دستاویز۔ | ۲۵۔ لفظ "دستاویز" میں ہر ایسا مضمون داخل ہوگا جو ایسے ذرایع سے ضبط تحریر میں لایا گیا ہو جن کا اُس مضمون کی تحریر کیلئے استعمال ہونا مقصود ہو یا جو اُس مضمون کی تحریر کیلئے استعمال ہو سکیں۔ |
| کفالت المال۔ | ۲۵۔ الف "کفالت المال" سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز بھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس کے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑھایا جائے یا منتقل کیا جائے یا عقد کیا جائے یا زایل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جس کے ذریعہ سے کوئی شخص مقرر ہو کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں یا فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے۔ |
| تمسک۔ | ۲۵۔ ب۔ لفظ "تمسک" میں ایسی دستاویز بھی داخل ہوگی جس کی رو سے ایک شخص دوسرے سے زر نقد ادا کرنے کا وعدہ اس شرط پر کرے کہ اگر کوئی خاص فعل کیا جائے یا کوئی خاص فعل نہ کیا جائے تو وہ وعدہ فسخ ہو جائیگا۔ |
| وصیت نامہ۔ | ۲۶۔ لفظ "وصیت نامہ" میں تتمہ وصیت نامہ اور ہر قسم کا نوشتہ داخل ہوگا جسمیں موصی کی وفات کے بعد اُسکی مرضی کے موافق کسی جائداد کے انتقال یا تصرف کا ذکر ہو۔ |
| رجسٹری شدہ۔ | ۲۶۔ الف۔ الفاظ "رجسٹری شدہ" اُس دستاویز کو کہیں گے جس کی رجسٹری حسب قانون ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوئی ہو۔ |
| حلف۔ | ۲۷۔ لفظ "حلف" میں اقرار صالح اور ہر اقرار ایسے شخص کا داخل ہوگا جو بجائے حلف قانوناً اقرار صالح یا اقرار کرنے کا مجاز ہو۔ |

| | |
|---|---|
| بیان حلفی۔ | ۲۸۔ الفاظ "بیان حلفی" سے مراد ایسا بیان ہے جو بذریعہ تحریر کیا جائے اور جسکی تصدیق حلف سے کسی حاکم عدالت یا اور حاکم مجاز کے روبرو کی گئی ہو۔ |
| فعل۔ | ۲۹۔ "فعل" میں جب وہ بہ تعلق کسی جرم یا فعل ناجائز کے جسکی بابت ہرجہ کا دعوی ہو سکتا ہو استعمال ہو سلسلہ افعال داخل ہوگا اور الفاظ جو فعل مرتکبہ سے منسوب ہیں ناجائز ترک فعل پر بھی حاوی ہونگے |
| جرم۔ | ۳۰۔ لفظ "جرم" سے کوئی ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کی رو سے عدالت فوجداری سے قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔ |
| اعانت۔ | ۳۱۔ لفظ "اعانت" اور اُس کے مشتقات اُسی معنی میں استعمال ہونگے جس میں وہ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی میں استعمال ہوئے ہیں۔ |
| خلاف قانون۔ | ۳۲۔ الفاظ "خلاف قانون" کا ہر ایسے امر پر اطلاق ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا کسی نالش دیوانی کی بنا قائم کرے۔ |
| امر کا کرنا قانوناً واجب | ۳۳۔ الفاظ "امر کا کرنا قانوناً واجب" کسی شخص کے متعلق اُس وقت استعمال کیئے جاسکیں گے جبکہ اُس شخص کا اُس امر کو ترک کرنا خلاف قانون ہو۔ |
| مضرت۔ | ۳۴۔ لفظ "مضرت" سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو پہنچایا جائے۔ |
| امر باعث تکلیف عام | ۳۵۔ الفاظ "امر باعث تکلیف عام" سے ایسا امر باعث تکلیف عام مراد ہوگا جسکی تعریف مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی گئی ہے۔ |
| نیک نیتی سے کسی فعل کا کیا جانا | ۳۶۔ الفاظ "نیک نیتی سے کسی فعل کا کیا جانا" اُس حالت میں بھی سمجھا جائیگا جب وہ فی الواقع نیک نیتی سے کیا جائے خواہ وہ غفلت ہی سے کیا گیا ہو۔ |
| قید۔ | ۳۷۔ لفظ "قید" میں قید با مشقت و قید سادہ دونوں داخل ہیں۔ |
| مہینہ۔ | ۳۸۔ لفظ "مہینہ" سے وہ مہینہ مراد ہے جو مطابق سال الٰہی کے شمار کیا جائے۔ |
| سال۔ | ۳۹۔ لفظ "سال" سے وہ سال مراد ہے جو مطابق حساب الٰہی کے شمار کیا جائے۔ |
| واحد و جمع۔ | ۴۰۔ الفاظ جو صیغہ واحد پر دلالت کرتے ہوں صیغہ جمع پر بھی حاوی ہونگے۔ |
| مذکر و مونث۔ | ۴۱۔ الفاظ جو جنس مذکر پر دلالت کرتے ہوں جنس مونث پر بھی حاوی ہونگے |
| عامہ۔ | ۴۲۔ لفظ "عامہ" ہر فرقہ عوام الناس یا طبقہ خلائق پر حاوی ہے۔ |
| شخص۔ | ۴۳۔ لفظ "شخص" میں ہر کمپنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کا داخل ہوگا خواہ اُس کو سند |

اشتراک ملی ہو یا نہ ملی ہو۔

نابالغ۔ ۴۳۔ الف۔ لفظ "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جس کی عمر کا اٹھارہواں سال ختم نہ ہوا ہو

باپ۔ ۴۴۔ لفظ "باپ" مین ہر ایسا شخص داخل ہوگا جس کے قانون ذاتی مین تبنیت کی اجازت ہو اور جو متبنیٰ کیا گیا ہو۔

بیٹا۔ ۴۵۔ لفظ "بیٹا" مین ہر ایسا شخص داخل ہوگا جس کے قانون ذاتی مین تبنیت کی اجازت ہو اور جو متبنیٰ کیا گیا ہو۔

مویشی۔ ۴۵۔ الف۔ لفظ "مویشی" مین ہاتھی اونٹ بیل بھینس گھوڑا خچر گدھا سور مینڈھا اور بکرا داخل ہوگا۔

مرکب تری۔ ۴۶۔ الفاظ "مرکب تری" مین ہر جہاز یا کشتی یا اور قسم کا مرکب تری داخل ہوگا جو پانی پر چلائے جانیکے لئے استعمال کیا جاسکے۔

علاقہ صرفخاص وملازمان صرفخاص سرکاری منصور ہونگے

**دفعہ ۲[1]۔ الف**۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو قانون ہذا اور نیز جملہ قوانین نافذہ مملکت وضع قوانین مین۔

۱۔ جب علاقہ سرکار عالی کا حوالہ ہو تو انمین علاقہ صرفخاص بھی داخل سمجھا جائیگا۔

۲۔ جب ملازم سرکاری کا ذکر ہو تو انمین ملازم صرفخاص بھی داخل ہوگا۔

## اطلاق قوانین

قوانین کا نافذ ہونا۔ **دفعہ ۳[2]**۔ اگر منشا خلاف ظاہر نہ ہو تو۔

۱۔ ہر قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

۲۔ ہر قانون کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ سے ایک مہینے بعد ہوگا۔

تنسیخ۔ ۳۔ جب کوئی قانون نافذ کیا جائے تو وہ کل قوانین اور اجزا قوانین منسوخ ہوجائینگے جن کا مضمون محض اعادہ یا قطعی متناقض اُس قانون کے ہو۔

تنسیخ سے کسی قانون کی تجدید نہ ہوگی۔ ۴۔ کسی قانون کی تنسیخ سے وہ قوانین و احکام جو اُس قانون سے منسوخ ہوئے ہون نافذ نہ ہوجائینگے۔

---

[1] بموجب دفعہ ۳۔ قانون نشان ۶ بتاریخ ۱۲ دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی ہے

[2] بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان ۹۔ ۱۲ ف دفعہ ہذا منسوخ کیگئی۔

**الف** ۔ کسی ایسے قانون کے عمل سابق پر جس کی تنسیخ کی جائے یا کسی ایسے امر پر جو اُس قانون کی رو سے قائم رہا ہو یا حسب ضابطہ کیا گیا ہو۔ یا

**ب** ۔ کسی ایسے حق یا استحقاق یا پابندی یا ذمہ داری پر جو کسی قانون کی رو سے جس کی تنسیخ کی جائے پیدا یا عائد ہوئی ہو۔ یا

**ج** ۔ کسی ایسے تاوان یا ضبطی یا سزا پر جو کسی ایسے جرم کے متعلق ہوئی ہو جس کا ارتکاب بخلاف ورزی کسی قانون کے جس کی تنسیخ کی جائے ہوا ہو۔ یا

**د** ۔ کسی ایسی تفتیش یا قانونی کارروائی یا چارہ جوئی پر جو نسبت کسی ایسے حق یا استحقاق یا پابندی یا ذمہ داری یا تاوان یا ضبطی یا سزا مرتد کرہ بالا کے ہو۔

اور کوئی ایسی تفتیش یا قانونی کارروائی یا چارہ جوئی اُسی طرح رجوع کی جائے گی یا جاری رکھی جائیگی یا ناخذ کی جائے گی اور کوئی ایسا تاوان یا ضبطی یا سزا اُسی طرح عائد کی جاسکیگی کہ گویا تنسیخ عمل میں نہیں آئی تھی۔

تعبیر منسوخ شدہ قوانین کے حوالجات

**دفعہ ۴** ۔ ہرگاہ کوئی حکم کسی قانون کا منسوخ کیا جائے اور قانون تنسیخ کنندہ میں وہ بلا تبدل مقصود و بارہ منضبط ہو تو وہ حوالے جو کسی اور قانون یا نوشتہ میں اس حکم منسوخ شدہ سے متعلق ہوں (بجز اس کے کہ اُس کے خلاف منشا ظاہر ہو) اُس حکم سے متعلق ہوں گے جو دوبارہ منضبط کیا گیا۔

آغاز و اختتام مدت۔

**دفعہ ۵**[1] ۔ ۱۔ اگر کسی مدت کا ذکر کیا جائے تو وہ دن جس سے اُس کا آغاز مذکور ہو اُس مدت میں داخل نہ ہوگا لیکن جس دن تک اُس کا قیام مذکور ہو وہ داخل ہوگا۔

۲۔ اگر کسی رقم یا مقدار کا ذکر کیا جائے تو جو غایت اُس میں مذکور ہو وہ داخل ہوگی۔

وقت کا شمار۔

**دفعہ ۶**[2] ۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی کام یا کارروائی کسی عدالت یا دفتر میں کسی خاص تاریخ پر یا ایک مقررہ مدت کے اندر کی جاتی ہو تو اگر عدالت یا دفتر مذکور اُس تاریخ کو یا مدت مقررہ کے اخیر دن بند ہو اور وہ کام یا کارروائی اُس دن کی جائے جس دن عدالت یا دفتر مذکور کھلے تو وہ اُسی تاریخ پر یا اُسی مدت کے اندر کی گئی خیال کی جائیگی۔

فاصلوں کی پیمائش۔

**دفعہ ۷** ۔ کسی قانون کے اغراض کے واسطے فاصلہ کی پیمائش بجز اسکے کہ کچھ اور منضبط کیا جائے سطح خط مستقیم کے ذریعہ سے ہوگی۔

---

[1] بموجب دفعہ ۳ ۔ قانون نشان ۶ ۔ مطابق ۔ دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی ہے۔
[2] " " دفعہ ۵ ۔ " " " " " "

خواتین میں محصول بحساب رسدی سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۸** ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی محصول کروڑگیری یا آبکاری یا اور کوئی اسی قسم کا محصول اجناس یا مال تجارتی کی خاص مقدار پر بہ حساب وزن یا پیمانہ یا مالیت کے قابل اخذ ہو تو بجز اس کے کہ منشا اُس کے خلاف ظاہر ہو اس قسم کا محصول اُسی شرح سے بہ مناسبت مقدار قابل اخذ ہوگا۔

## اختیارات و عہدہ داران

اختیارات جو عطا ہوئے ہوں وقتاً فوقتاً آبندہ نافذ ہونیوالے قوانین کے ماتحت ہونگے۔

**دفعہ ۹** ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی اختیار عطا ہو تو وہ اختیار وقتاً فوقتاً حسب ضرورت عمل مین لایا جا سکے گا۔

اختیار تقرر مین اختیار تقرر لیا عہدہ داخل ہے۔

**دفعہ ۱۰** ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی اقتدار عطا کرنے کا یا کسی عہدہ پر یا کسی کام کے انجام دینے کے لیئے تقرر کا اختیار عطا کیا جائے تو بجز اس کے کہ اور طور پر صراحتہً حکم ہو کسی شخص کے نام سے یا عہدہ کے ذکر سے ایسا اقتدار دیا یا تقرر کیا جا سکتا ہے۔ اور ہر ایسا اقتدار یا تقرر اُس تاریخ سے عمل مین آئے گا جس تاریخ سے اُس کی اطلاع اُس شخص کو پہنچے جس کا تقرر کیا گیا ہو اور اگر تقرر بذریعہ اعلان جریدہ کے کیا جاتا ہو تو تاریخ اشاعت جریدہ سے۔

**توضیح** ۔ اقتدار عطا کرنیکے اختیار مین اقتدارات عطا شدہ کو منسوخ یا تبدیل کرنے کا اختیار داخل ہے۔

ایک عہدہ سے دوسرے عہدہ پر منتقل ہونیکی صورت مین اختیارات عمل مین لانا۔

**دفعہ ۱۱** جب کسی سرکاری ملازم کو کسی رقبۂ اراضی کے اندر اختیارات عطا کیئے گئے ہون اور وہ اُس نوعیت کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اول الذکر کے مساوی یا اُس سے بالاتر ہو منتقل کیا جائے تو بجز اسکے کہ اور طور پر ہدایت کی جائے شخص مذکور اُس رقبہ اراضی میں جس مین وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات عمل مین لا سکے گا۔

تقرر کے اختیار مین معطل یا موقوف کرنے کا اختیار داخل ہے۔

**دفعہ ۱۲** ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کسی عہدہ دار کو کسی تقرر کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو بجز اس کے کہ اور طور پر صراحتہً حکم ہو کسی ایسے شخص کو جسکا تقرر اُس اختیار کی رو سے کیا گیا ہو معطل یا موقوف کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔

جہاں دو یا زیادہ عہدہ داروں کا مساوی ہونا

**دفعہ ۱۳** کسی قانون مین اس امر کے اظہار کے واسطے کہ کسی

(۱) بموجب دفعہ ۲ قانون ضمانت (ترمیم) ۱۹۳۶ء منسلکہ دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے۔

قانون کا تعلق ہر ایسے شخص یا اشخاص سے ہے جو فی الوقت کسی عہدہ کے اختیارات عمل مین لاتے ہون یہہ امر کافی ہوگا کہ اُس عہدہ دار کے عہدہ کا نام جو اُس وقت یا عموماً اختیارات مذکور عمل مین لاتا یا عمل مین لایا کرتا ہو ذکر کیا جائے۔

حاشیہ۔

**دفعہ ۱۴** ۔ جو قانون کسی عہدہ دار سے متعلق ہو وہ اُس عہدہ دار کے جانشینون سے اور اُس کے اُن نائبون اور ماتحتون سے بھی متعلق ہوگا جو جائز طور پر اُس عہدہ دار کا کام انجام دیتے ہون۔

## احکام نسبت اُن احکام اور قواعد کے جو از روئے قوانین مرتب کیے جائین

قواعد وغیرہ مرتب کرنیکے اختیار مین ضمنی اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ کرنیکا اختیار شامل ہے۔

**دفعہ ۱۵** ۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے احکام یا قواعد یا نمونہ جات کے مرتب کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو وہ اختیار بہ تبعیت اُس قانون کے استعمال کیا جائیگا۔

اور جو قواعد مرتب کیے جائیں وہ جریدہ مین طبع کیے جائین گے اور بعد طبع حکم قانون رکھین گے اور اختیار مذکور مین اُن احکام یا قواعد یا نمونہ جات مین جو اُس اختیار کی رو سے مرتب کیے گیے ہون اُسی طریقہ سے اور اُنھین قیود و شرائط کے ساتھہ جن کا ذکر اُس قانون مین ہو اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ کا اختیار بھی شامل ہوگا۔

قواعد وغیرہ کا منسوخ کرکے جاری کرنا تا اِن منظور ہونے اور نافذ ہونے قوانین کے۔

**دفعہ ۱۶** ۔ ہرگاہ کسی ایسے قانون کی رو سے جس کا نفاذ عین بوقت منظوری نہ ہو قواعد کے مرتب کرنے کا یا متعلق قانون کے اطلاق کے یا کسی حاکم عدالت یا عہدہ دار کے تقرر کے یا عدالت یا عہدہ دار کے عملہ کے یا دربارہ اُس شخص کے جس کو اُس وقت کے جس مین یا اُس جگہہ کے جہان یا اُس طریقہ کے جس کے بموجب یا اُس فیس کے جس کے عوض کوئی کام حسب قانون مذکور کیا جانا چاہیے احکام جاری کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو اختیار مذکور کسی وقت بعد منظور ہونے قانون مذکور کے عمل مین لایا جا سکتا ہے لیکن جو قواعد یا احکام اِس طرح مرتب اور جاری کیے جائین وہ تا وقت نفاذ قانون مذکور نافذ نہ ہون گے۔

احکام متعلق مرتب کرنے قواعد وغیرہ کے بعد اسکے کہ وہ شہر تنسیخ کیے جائین

**دفعہ ۱۷** ۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے اختیار مرتب کرنے قواعد کا بمتابعت اِس شرط کے دیا جائے کہ وہ قواعد بعد اشتہاری سابقہ مرتب کیے جائینگے

تو بجز اس کے کہ اس کے خلاف منجار ظاہر ہو احکام مندرجہ ذیل متعلق ہوں گے۔

۱۔ جس حاکم کو اختیار مرتب کرنے قواعد کا ہو وہ قبل اُن کے آخری طور پر مرتب کرنے کے ایک مسودہ مجوزہ کا جریدہ مین شایع کریگا۔

۲۔ مسودہ کے ساتھہ ایک اعلان اُس تاریخ کا بھی شایع کیا جائے گا جس کے بعد مسودہ مذکور پر غور کیا جائے گا۔ اور وہ تاریخ تاریخ اشاعت اشتہار سے ایک ماہ سے کم فصل سے نہ ہوگی۔

۳۔ جس حاکم کو قواعد مرتب کرنے کا اختیار ہو وہ اور جب قواعد بمنظوری یا بندیا اتفاق کسی اور حاکم کے مرتب ہونے چاہئین تو وہ دوسرا حاکم بھی اُن عذرات و آرا پر غور کرے گا جو اُس حاکم کے پاس جس کو اختیار مرتب کرنے قواعد کا ہو کسی شخص کے پاس سے نسبت مسودہ کے قبل اُس تاریخ مقررہ کے پہنچین۔ لیکن کوئی شخص اس امر کے متعلق عذر کرنے کا مجاز نہ ہوگا کہ کسی عذر یا رائے پر غور نہین کیا گیا

تعبیر احکام وغیرہ کی جو قوانین کی رو سے جاری کیئے جائین۔

**دفعہ ۱۸**۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے احکام یا قواعد یا نمونہ جات کے جاری کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو اُن احکام یا قواعد یا نمونہ جات مین الفاظ کے بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو وہی معنی لیئے جائین گے جو اُس قانون مین ہون۔

اُن قواعد وغیرہ کا قائم رہنا جو منسوخ شدہ قوانین کی رو سے جاری ہوئے ہون۔

**دفعہ ۱۹**۔ ہرگاہ کوئی قانون منسوخ کیا جائے اور بع یا بلا ترمیم بطور قانون جدید نافذ کیا جائے تو بجز اس کے کہ صراحتہً اور طور پر حکم ہو کوئی حکم یا قاعدہ یا نمونہ جو قانون منسوخ شدہ کی رو سے جاری ہو جہان تک کہ وہ احکام قانون جدید کے مغائر نہ ہو نافذ رہے گا اور اُس کی رو سے جاری شدہ متصور ہوگا بشرطیکہ اور تا وقتیکہ وہ کسی ایسے حکم یا قاعدہ یا نمونہ یا ضابطہ سے منسوخ نہ ہو جائے جو از روئے قانون جدید جاری کیا جائے۔

## متفرقات

جرمانہ کا وصول کیا جانا۔

**دفعہ ۲۰**۔ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی اور مجموعہ ضابطہ فوجداری کے جرمانہ کے متعلق احکام اُن تمام جرمانون سے متعلق ہون گے جو از روئے کسی قانون یا قاعدہ کے عائد کیئے جائین بجز اس کے کہ اس قانون یا قاعدہ مین اُس کے خلاف صریح حکم ہو۔

احکام نسبت اُن جرائم کے جو دو یا زیادہ قوانین کے بموجب جرم ہو تو

**دفعہ ۲۱**۔ ہرگاہ کوئی فعل دو یا زیادہ قوانین کے بموجب جرم ہو تو مجرم کو اُن قوانین مین سے کسی کی رو سے سزا دیجا سکتی ہے لیکن

ایک ہی جرم کی علت مین دو قوانین کی رو سے علیحدہ علیحدہ سزا نہین دیجاسکتی۔

ذکر قوانین کا۔ | **دفعہ ۲۲**۔ ۱۔ ہرگاہ کسی قانون کا ذکر مقصود ہو تو اُس کے مختصر نام سے یا اُس کے نشان و سال سے اُس کا ذکر کیا جاسکے گا۔

۲۔ اگر کسی قانون کے کسی خاص حکم کا ذکر ہو تو وہ ذکر اُس دفعہ اور ضمن کے حوالہ سے کیا جاسکے گا جس مین وہ حکم منضبط ہو۔

۳۔ اگر کسی قانون کے کسی حصہ کا ذکر ہو تو بجز اس کے کہ منشا اُس کے خلاف ظاہر ہو اُس حصہ کے ابتدائی اور آخری الفاظ بھی داخل ذکر سمجھے جائین گے۔

احکام سزا کا مرافعہ۔ | **دفعہ ۲۳**۔ جو احکام سزا عدالتانہ تجویز سے یا انتظامی طور پر صادر کئے جائین تو بجز اس کے کہ کوئی اور حکم اُس کے خلاف ہو ایسے احکام سزا کا مرافعہ اُس محکمہ مین ہوگا جو محکمہ مجوزہ کا عین بالاتر ہو۔

عماد جنگ

معتمد

# قانون ترمیم قانون تعبیر واطلاق قوانین

## نشان ۶ سنہ ۱۳۱۱ف

نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور سنہ ۱۳۱۱ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون تعبیر واطلاق قوانین مین چند تعریفات زائد کیجائین اور قوانین مرتبہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی کی تعبیر واطلاق کے متعلق بعض مزید احکام صادر کئے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | **دفعہ ۱**۔ یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون تعبیر واطلاق قوانین ۱۳۱۱ف" موسوم ہوسکے گا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فی الفور نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۲۔ قانون تعبیر واطلاق قوانین | **دفعہ ۲**۔ قانون تعبیر واطلاق قوانین کی دفعہ (۲) مین حسب ذیل ترمیمات کیجائین۔

۱۔ ضمن (۷) کے بعد ضمن ۷ الف حسب ذیل زاید کیجائے۔

(۱) الف ۔ لفظ "بلدہ" سے مراد شہر حیدرآباد ہوگا اور بیرون بلدہ بھی اُوسمین داخل ہوگا ۔

۲۔ ضمن (۸) مین بعد الفاظ "بیرون بلدہ پر" الفاظ "اور عملداری سرپوتانڈور پر" زاید کیئے جائین ۔

۳۔ ضمن (۱۲) کے آخر مین حسب ذیل الفاظ زاید کیئے جائین ۔

"اور عملداری سرپور تانڈور کیلیئے عملدار سرپور تانڈور تعلقدار متصور ہوگا ۔

۴۔ ضمن (۱۶) کے بعد ضمن (۱۶) الف حسب ذیل زاید کیجائے ۔

"(۱۶) الف ۔ لفظ "حکم" سے ایسا حکم مراد ہوگا جو کوئی سرکاری ملازم کسی ایسے اختیار کے استعمال مین دے جو اوسکو قانوناً حاصل ہو"

۵۔ ضمن (۱۷) کے بعد ضمن ہائے ۱۷۔ الف و ۱۷۔ ب حسب ذیل بڑہائی جائین ۔

"۱۷۔ الف ۔ "ملازم سرکاری" مین ہر شخص داخل ہے جو سرکار سے ماہوار یا حق المحنت پاتا ہو یا جسکو کسی کار سرکاری کے معاوضہ مین اجرت ملتی ہو یا جو کوئی کار سرکاری بلا اُجرت کرتا ہو ۔

تشریح ۔ ۱۔ ملازمان ریلوے اور ارکان و ملازمان مجالس صفائی بھی ملازم سرکاری متصور ہون گے ۔

تشریح ۲۔ ہر مقام پر جہان "سرکاری ملازم" کا لفظ آیا ہے اوسکا اطلاق ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو گو اوس شخص کے اوس عہدہ پر قایم ہونے کے استحقاق مین کیسا ہی سقم ہو"

(۱۷۔ ب) الفاظ "سرکاری ملازم کے فعل" سے مراد ایسے فعل سے ہوگی جو وہ بہ حیثیت عہدہ کے کرے ۔

۶۔ ضمن (۱۹) کے بعد ضمن ۱۹۔ الف حسب ذیل زاید کیجائین ۔

"(۱۹۔ الف) لفظ "جائداد" غیر منقولہ اور منقولہ دونون پر حاوی ہوگا"

۷۔ ضمن (۲۱) کے بعد ضمن ۲۱۔ الف حسب ذیل قایم کیجائے ۔

(۲۱۔ الف) لفظ "مال" جائداد غیر منقولہ پر حاوی نہ ہوگا ۔

۸۔ ضمن ۲۵ کے بعد حسب ذیل ضمن ۲۵۔ الف و ۲۵۔ ب زاید کیجائین "

(۲۵۔ الف) الفاظ "کفالت المال" سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز سمجھے جانیکی حیثیت رکھتی ہو جسکے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑہایا جائے یا منتقل کیا جائے

یا مقید کیا جائے یا زائل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جسکے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہو کہ مین قانوناً ذمہ دار ہون یا فلان قانونی حق میرا نہین ہے"

(۲۵-ب) لفظ "تمسک" مین ایسی دستاویز بھی داخل ہوگی جسکی رو سے ایک شخص دوسرے سے زر نقد ادا کرنے کا وعدہ اس شرط پر کرے کہ اگر کوئی خاص فعل کیا جائے یا کوئی خاص فعل نہ کیا جائے تو وہ وعدہ فسخ ہو جائے گا۔

۹- ضمن (۲۶) کے بعد حسب ذیل ضمن (۲۶) الف بڑھائی جائے۔

(۲۶-الف) الفاظ "رجسٹری شدہ" اوس دستاویز کو کہین گے جسکی رجسٹری حسب قانون ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہوئی ہو۔

۱۰- ضمن (۲۸) کے بجائے حسب ذیل ضمن قایم کیجائے۔

"الفاظ "بیان حلفی" سے مراد ایسا بیان ہے جو بذریعہ تحریر کیا جائے اور جس کی تصدیق حلف سے کسی حاکم عدالت یا اور حاکم مجاز کے روبرو کی گئی ہو"

۱۱- ضمن (۳۸ و ۳۹) مین بجائے لفظ "فصلی" لفظ "اکبی" قایم کیا جائے۔

۱۲- ضمن (۴۳) کے بعد حسب ذیل ضمن ۴۳- الف زاید کیجائے۔

(۴۳- الف) لفظ "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جسکی عمر کا اٹھارواں سال ختم نہ ہوا ہو"

۱۳- ضمن (۴۵) کے بعد حسب ذیل ضمن ۴۵- الف زاید کیجائے۔

(۴۵- الف) لفظ "مویشی" مین ہاتھی اونٹ بیل بھینس گھوڑا ٹٹو خچر گدھا سور مینڈھا۔ اور بکرا داخل ہوگا"

ترمیم دفعہ (۳)۔ **دفعہ ۳**۔ دفعہ (۳) مین ضمن (۱) حسب ذیل قایم کیجائے اور موجودہ ضمن ہائے ۱-۲-۳-۴ کے نشان تبدیل کئے جائین۔

(۱) ہر قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا"

ترمیم دفعہ (۵)۔ **دفعہ ۴**۔ دفعہ (۵) ضمن (۱) مین بجائے لفظ "زمانہ" لفظ "مدت" قایم کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۶۔ **دفعہ ۵**۔ دفعہ (۶) مین بجائے لفظ "روز" لفظ "دن" قایم کیا جائے۔

دفعہ ۱۰ مین توضیح کا اضافہ۔ **دفعہ ۶**۔ دفعہ (۱۰) کے آخر مین حسب ذیل توضیح زاید کی جائے۔

توضیح "اقتدار عطا کرنے" کے اختیار مین اقتدارات عطا شدہ کو منسوخ یا تبدیل کرنیکا اختیار داخل ہے"

عماد جنگ معتمد

# قانون ترمیم قانون تعبیر واطلاق قوانین

## نشان ۹ سنہ ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ شہریور سنہ ۱۳۲۲ف منظور فرمایا۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ علاقہ صرف خاص و ملازمان صرفخاص کے متعلق صریح احکام صادر کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و مدت سقای | **دفعہ ۱**۔ یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون تعبیر واطلاق قوانین" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۲ الف۔ | **دفعہ ۲**۔ قانون تعبیر واطلاق قوانین کی دفعہ ۲ کے بعد حسب ذیل دفعہ (۲) الف اضافہ کیجائے۔

علاقہ صرفخاص و ملازمان صرفخاص | **دفعہ ۲ الف**۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو قوانین سرکاری منصور ہونگے۔ ہذا اور نیز جملہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین میں۔

۱۔ جب علاقہ سرکار عالی کا حوالہ ہو تو اسمین علاقہ صرفخاص بھی داخل سمجھا جائیگا۔

۲۔ جب ملازم سرکاری کا ذکر ہو تو اسمین ملازم صرف خاص بھی داخل ہوگا۔

جی کشنما چاری معتمد۔

# قانون ترمیم قانون تعبیر واطلاق قوانین

## نشان ۱۵ سنہ ۱۳۲۹ف

(بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۰ آبان سنہ ۱۳۲۹ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون تعبیر واطلاق قوانین کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و مدت سقای | **دفعہ ۱**۔ یہہ قانون، بنام "قانون ترمیم قانون تعبیر واطلاق قوانین" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱ ضمن (۹)۔ | **دفعہ ۲**۔ قانون تعبیر واطلاق قوانین کی دفعہ (۲) ضمن (۹) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۹) قایم کیا جائے۔

"(۹) الفاظ "سرکار عالی" سے صدر اعظم مراد ہے جبکہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین مین بجائے الفاظ مدار المہام سرکار عالی" یا لفظ "سرکار" قائم کئے جائین"

جی کشنما چاری

تمت

# قانون مطالبات سرکاری

نشان ۴ سنہ ۱۳۰۶ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۶ف منظور فرمایا:۔

مصححہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۶ خورداد سنہ ۱۳۰۶ف

ومعہ

بروئے قانون نشان ۱۰ سنہ ۱۳۲۲ف ترمیم کیگئی

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ف

# قانون مطالبات سرکاری

## قانون ۴ - ۱۳۰۸ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۴ - اردی بہشت ۱۳۰۸ف م ۵ - ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ منظور فرمایا

**تمہید** - ہرگاہ قرین مصلحت ہی کہ بعض مطالبات سرکاری کا وصول کرنیمین سہولت ہو - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

**دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون مطالبات سرکاری" موسوم اور یکم خورداد ۱۳۰۸ف سنہ تمام ممالک محروسہ سرکاری مین نافذ ہوگا لیکن اُسکی کوئی عبارت اُن خاص احکام سے جو قبل منظوری قانون ہذا صادر ہوئی ہون اور نیز زر مالگزاری کی اور کسی ایسی رقم کے وصول سے متعلق نہوگی جسکی بابتہ صریح ہدایت کسی قانونمین ہو کہ وہ مثل زر مالگزاری کے وصول کی جاے -

**تفصیل مطالبات جو اس قانون کی رو سے وصول کیجا سکتی ہین** -

**دفعہ ۲** - مفصلہ ذیل صورتون مین اس قانون کی رو سے کارروائی کی جاسکتی ہے بجز اس کے کہ کوئی اور قانون موجود ہو -

**الف** - جب کسی شخص پر کوئی قرضہ یا کوئی رقم کسی قانون کے صریح حکم کی یا کسی قاعدہ یا ایسے حکم کی رو سے جو بطور قاعدہ قبل منظوری قانون ہذا جاری ہوا ہو بحق سرکار واجب الوصول ہو -

**ب** - جب کسی تعہدار یا گانہ دار یا خریدار نیلام یا ملازم سرکاری یا انکے ضامن سے کوئی زر ضمانت بحق سرکار واجب الوصول ہو -

**ج** - جب کسی شخص سے کوئی ایسی رقم واجب الوصول اسکی بابت اُس شخص نے تحریراً سرکار سے یہ اقرار کیا ہو کہ سرکار اُسکو حسب احکام قانون ہذا وصول کر سکے گی -

**تشریح** - اِس دفعہ کے معنی مین لفظ قرضہ مین صرف وہ رقم داخل ہوگی جو سرکار نے کسی شخص کو یا کسی شخص کی رضامندی سے اِسکے قرضہ کی ادائی کے واسطے قبل منظوری اِس قانون کے بطور بیباقہ کے دی ہو -

**یادداشت کا مرتب کیا جانا** -

**دفعہ ۳** - جب کسی شخص سے کوئی رقم از اقسام متذکرہ دفعہ ۲ - واجب الوصول ہو تو اُس ضلع کا تعلقدار جہان وہ شخص رہتا ہو یا جہان وہ رقم واجب الوصول ہوا اُسکی بابت بصراحت وجوہ ایک یادداشت حسب نمونہ ضمیمہ اول مرتب اور اُس پر اپنی دستخط اور مہر محکمہ ثبت کریگا اور وہ یادداشت اُس شخص کے مقابلہ مین ایک عدالتی ڈگری بحق سرکار متصور ہوگی اور تعلقدار مطالبہ بسند درجہ یادداشت بپابندی ضابطہ متعلقہ اجرائے ڈگری وصول کر سکیگا - اور کارروائی وصول کی واسطے عدالت متصور ہوگا اور کل احکام متعلق کارروائی اجرائے ڈگری کی ایسی کارروائی سے متعلق ہونگے -

فقی یادداشت کا باقیدار کو بھیجا جانیگا

**دفعہ ۴** ۱۔ یادداشت محولہ دفعہ ۳ کے مرتب ہونے پر اُسکا نقلی بذریعہ اطلاعنامہ حسب نمونہ ضمیمہ دوم اُس شخص کے پاس بھیجا جائیگا جس سے وہ رقم واجب الوصول ہو لیکن اس یادداشت کی تعمیل تاریخ تعمیل اطلاعنامہ سے دو مہینے تک اور اگر کوئی عذر پیش ہوا ہو تو اُسکی تصفیہ تک نہ کی جائیگی لیکن اگر تعلقدار کو کسی حلفی بیان یا شہادت سے اطمینان ہو کہ وہ شخص اس غرض سے کہ سرکاری مطالبہ وصول نہ ہو یا اُسکی وصول مین تاخیر ہو اپنی جائداد کو منتقل یا زیر بار کرنا چاہتا ہی تو قبل از ختم مدت معینہ یا تصفیہ عذر تعلقدار بہ تحریر وجوہ اُسکی جائداد کو اسی طرح قرق کر سکتا ہی جیسے قرقی قبل از فیصلہ کی جاتی ہے۔

۲۔ اگر اُس تعلقدار کی حدود اراضی کے اندر جس نے یادداشت مرتب کی ہو اُس شخص کی کوئی جائداد موجود نہ ہو تو وہ یادداشت اُس ضلع کے تعلقدار کے پاس تعمیل کیلئے بھیجی جائیگی جسکی حدود اراضی کے اندر اُس شخص کی کوئی جائداد موجود ہو اور وہ تعلقدار اُسکی تعمیل اُسیطرح کر سکیگا گویا یادداشت مذکور خود اُس نے مرتب کی تھی۔

عذرداری نسبت یادداشت۔

**دفعہ ۵** بعد تعمیل اطلاعنامہ اور نیز اگر قبل از تعمیل اطلاعنامہ اُس شخص کو کسی طرح پر ترتیب یادداشت سے اطلاع ہو جائے تو وہ اُس تعلقدار کے پاس جس نے یادداشت مرتب کی ہو اپنا عذر پیش کریگا اور تعلقدار بعد سماعت عذر کے اور بعد لینے اُس شہادت کے جو وہ شخص پیش کریگا اور اور ضروری دریافت کے یادداشت کی بحالی ترمیم یا تنسیخ کے اور اخراجات دریافت کے متعلق حکم دیگا طلبگی کو اور دریافت کی متعلق تعلقدار کو کل وہ اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت دیوانی کو مقدمات دیوانی مین اُن امور کی متعلق حاصل ہوتے ہین۔

عدالت دیوانی مین تنسیخ یادداشت یا حکم کا دعوی۔

**دفعہ ۶** اگر وہ شخص اُس حکم سے ناراض ہو تو اُسکی تنسیخ کی یا اُس روپیہ کی واپسی کیلئے جو بہ تعمیل یادداشت وصول کر لیا گیا ہو یا اگر تاریخ عذر سے ایک سال کے اندر کوئی حکم نہ دیا جائے تو) اُس یادداشت کی تنسیخ کی تاریخ حکم یا یادداشت یا وصول سے (جیسی کہ صورت ہو) ایک سال کے اندر عدالت ضلع مین بمقابلہ سرکار دعوی کر سکتا ہی لیکن اگر اُس عدالت ضلع کا ناظم خود تعلقدار ہو تو ایسا دعوی صدر عدالت مین رجوع کیا جائیگا اور اُسکی سماعت مددگار صدر عدالت بھی کر سکیگا اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ جو تجویز مناسب ہو صادر کرے اور قبل تعمیل یادداشت یا حکم کے کسی وقت التوائے تعمیل کا اُن ہی شرائط سے حکم دے جو عدالت مرافعہ کو بہ صیغہ مرافعہ التوائے تعمیل فیصلہ زیر مرافعہ کے متعلق حاصل ہوتا ہے۔

**دفعہ ۷**[1] مطالبات سرکاری کے وصول کرنیکے متعلق جو ضابطہ مندرجہ بالا دفعات مین درج کیا گیا ہے وہ اُن مطالبات صرف خاص سے بھی متعلق ہوگا جو اس قسم کے ہون جنکی صراحت دفعہ (۲) مین کیگئی ہے۔

[1] دفعہ ہذا بردئے قانون نشان ۱۰ سنہ ۱۹۰۲ء اضافہ کیگئی۔

## ضمیمۂ اوّل

دیکھو دفعہ ۳

مین ..... تعلقدار ضلع ..... بذریعہ اس یادداشت کے تجویز کرتا ہون کہ مسمی ....
ولد ..... ساکن ..... کے ذمہ مطالبہ سرکاری حسب تفصیل ذیل واجب الادا ہے۔

تفصیل مطالبہ

رقم مذکورۂ بالا حسب قانون مطالبات سرکاری واجب الوصول ہین۔ دستخط تعلقدار ضلع

مہر محکمہ

## ضمیمۂ دوم

دیکھو دفعہ ۴

از محکمہ تعلقدار ضلع ..... واقع ..... ماہ ..... سنہ ۱۳۰ ف

بنام ..... ولد ..... ساکن .....

بذریعہ اطلاعنامہ ہذا یادداشت مطالبہ سرکاری مرتبہ تعلقدار ضلع ..... مورخہ .....

ماہ ..... سنہ ف مطابق ..... ماہ ..... سنہ ہجری تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ مطالبہ مندرجہ یادداشت مذکور تاریخ وصول اطلاعنامہ ہذا سے دو مہینے کے اندر ادا دیا اُسکی ادا کے متعلق جو عذر ہو وہ پیش کرو ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور حسب دفعہ ۱۰ کارروائی وصول کیجائیگی۔ دستخط تعلقدار ضلع

مہر محکمہ

عماد جنگ

## قانون ترمیم قانون مطالبات سرکاری

نشان ۱۰ سنہ ۱۳۳۲ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ شہریور سنہ ۱۳۳۲ ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مطالبات سرکاری کی احکام مطالبات مرفحاص سے بھی متعلق کیجائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و دست مقامی | دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون مطالبات سرکاری" موسوم ہوگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۷ | دفعہ ۲ ۔ دفعہ ۷ کے بعد حسب ذیل دفعہ (۷) اضافہ کی جائے۔

"دفعہ ۷ ۔ مطالبات سرکاری کی وصول کرنیکے متعلق جو ضابطہ مندرجہ بالا دفعات مین درج کیا گیا ہے وہ اون مطالبات مرفحاص کے بھی متعلق ہوگا جو اوس قسم کے ہون جنکی صراحت دفعہ (۲) مین کیگئی ہے" فقط مہر کنشا چاری معتمد۔

# قانون محصولات مقامی

## نشان (۲) ۱۳۰۹ف

مصححہ و مرممہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۵۔ اردی بہشت ۱۳۰۹ف

و

بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۱۷ف قانون نشان (۴) ۱۳۱۹ف

معہ قانون

قانون نشان (۲) ۱۳۱۷ف قانون نشان ۴ ۱۳۱۹ف

جناب نواب صدر المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲۔ اسفندار ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست دفعات قانون محصولات مقامی نشان ۲ ۱۳۰۹ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۰ | تمہید | ۳ |
| | **باب اوّل** | |
| | مراتب ابتدائی | |
| ۱ | مختصر نام و تاریخ حدود و نفاذ | ″ |
| | **باب ۲** | |
| | اجرائی محصول صفائی | |
| ۲ | مجلس صفائی کا تقرر | ″ |
| ۳ | وصول محصول صفائی | ″ |
| ۴ | چنگی | ۴ |
| ۵ | نزول | ″ |
| ۶ | گھرٹی | ″ |
| ۷ | وصول باربرداری ٹٹی | ۵ |
| ۸ | سواری ٹٹی | ″ |
| ۹ | روشنی ٹٹی | ۶ |
| ۱۰ | محصول مذکوری مقام اُسی مقام میں صرف ہوگا جہاں وہ وصول ہوا ہو | ″ |
| | **باب ۳** | |
| | محصولات مقامی | |
| ۱۱ | گزر ٹٹی | ۷ |
| ۱۲ | گزر ٹٹی کا صرف | ″ |
| ۱۳ | رکھوال ٹٹی | ″ |
| ۱۴ | رکھوال ٹٹی کا صرف | ۹ |
| | **باب ۴** | |
| | متفرق | |
| ۱۵ | محصول مقامی سے بچنے کی سزا | ″ |
| ۱۶ | ترتیب قواعد | ″ |


تمت

# قانون محصولات مقامی

## نشان ۲ سنہ ۱۳۰۹ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲۔ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۰۹ ف م ۲۱۔ رمضان ۱۳۱۷ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین بوقت ضرورت محصولات مقامی کی اجرائی جائز کردی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

# باب اول

## مراتب ابتدائی

مختصر نام۔ دفعہ ۱[1]۔ قانون ہذا بنام "قانون محصولات مقامی" موسوم ہوگا۔

تاریخ وحدود نفاذ۔ اور اُسکا نفاذ ممالک محروسہ سرکاری عالی مین باستثنائے حدود صفائی بلدہ حیدرآباد ودیہادر گہاٹ ہر ایسے مقام مین جہان سرکار اُس کے نفاذ کا حکم دین اُس تاریخ سے ہوگا جس سے نفاذ کا حکم دیا گیا ہو۔

# باب دوم

## اجرائی محصول صفائی

مجلس صفائی کا تقرر۔ دفعہ ۲۔ ہرگاہ کسی قصبہ مین جسکی آبادی پانچہزار سے زیادہ ہو یا جہان مستقر ضلع ہو انتظام صفائی خاص طور پر ہو یا آیندہ کے لئے ضروری خیال کیا جائے ضلع کی کل مقامی کی تحریک پر سرکار بذریعہ اشتہار مجلس صفائی قایم فرماسکینگے۔

وصول محصول صفائی۔ دفعہ ۳[2]۔ ہر قصبہ مین جہان مجلس صفائی قایم ہو مجلس مذکور کی تحریک پر سرکار حکم دیسکینگے کہ محصولات ذیل مین سے بعض یا کل اس شرح سے جو سرکار مقرر کرین تاریخ مقررہ

---

[1] بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی سورخہ ۲۹۔ آذر سنہ ۱۳۱۲ ف قانون ہذا بجملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی مین بلحصول صدر عملداری سرکار ٹانڈور یکم دے سنہ ۱۳۱۲ ف سے نافذ کیا گیا ہے۔

[2] بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۱۲ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی۔

سرکار سے جو تاریخ اشتہار حکم سے تین ماہ کے قبل نہ ہوگی وصول کیے جائین اور تاریخ مذکور سے کوئی اور محصول مقامی وہان نہ لیا جائے گا۔

۱۔ چنگی۔
۲۔ نزول۔
۳۔ گھرٹی۔
۴۔ باربرداری پٹی۔
۵۔ سواری پٹی۔
۶۔ مارکٹ پٹی۔
۷۔ روشنی پٹی۔

چنگی

دفعہ ۴۔ چنگی صرف ان قصبات مین جہان گھرٹی اور باربرداری پٹی نہ لی جاتی ہو اُس مال پر وصول کی جائے گی جس پر محصول کروڑگیری کہین نہ لیا گیا ہو اور جو کسی ایسے قصبہ مین صرف کرنے یا استعمال کیلئے لایا جائے جہان چنگی کا وصول منظور ہوا ہو۔ اور اگر کسی قصبہ مین باربرداری پٹی یا گھرٹی لیجاتی ہو اور چنگی کا وصول تجویز کیا جائے تو وہ دونون پٹیان موقوف کی جائینگی شرح اس پٹی کی بہ لحاظ مال کی قیمت کے فی روپیہ نیم آنہ سے زاید نہ ہوگی اور اُس کا تعین اسطرح کیا جائے گا کہ تشخیص محصول کے واسطے مال وزن کرنے اور بیجاک کی جانچ پرتال کی حاجت نہ رہے اور فی بنڈی یا موشی باربرداری یا فی موشی پر اوسط قیمت قرار دیکر فہرست تفصیلی شایع کردی جائیگی

نزول۔

دفعہ ۵۔ نزول اُس اراضی کی بابت جس پر مکانات موجود ہون یا جو نیاری مکانات کیلئے سرکار یا سررشتہ لوکل فنڈ سے عطا ہو شرح مقررۂ سرکار سے وصول کیا جائے جہان آبادی پچیس ہزار سے کم نہ ہو۔ ۲۔ پائی سالانہ فی درعہ مربع

ایضاً کم ہو۔ ۱۔ پائی ایضاً

گھرٹی۔

دفعہ ۶۔ گھرٹی بہ لحاظ حیثیت مختلف مدارج قایم کرکے مختلف شرح سے لی جائے گی۔ لیکن شرح کرایہ مکانات پر جو بہ لحاظ حالت وقت وصول ہو سکتا ہے فی روپیہ نیم آنہ سے زاید نہ ہوگی اور مکانات ذیل اُس پٹی کی ادائی سے مستثنیٰ ہونگے۔

الف۔ مکانات جو متبرک سمجھے جاتے ہون یا جو عبادت عامہ یا خیراتی کامون کیلئے مخصوص ہون۔

**ب** - مدفن یا مرگھٹ - یا شفاخانہ - یا مدرسہ - یا سرائیں -

**ج** - وہ عمارات جن کا کرایہ مذکورہ بالا عبادتخانون یا مدفنون - یا مرگھٹون - یا سرائیون کے خرچ مین آتا ہو یا جو مقامات مذکورہ کے حدود مین واقع ہون اور جن مین ان عبادت خانون یا سرایون یا شفاخانون یا مدفنون وغیرہ کے خادم رہتے ہون -

**د** - وہ عمارات و اراضیات جو ملک سرکار یا ملک مجلس ضلعی ہون اور جن پر اگر محصول ہو تو حسب مراتب مندرجہ مابعد لیا جائے تو اُس کا اثر ابتدائی طور پر سرکار یا مجلس پر جیسی کہ صورت ہو پڑتا ہو -

**ہ** - کوئی عمارت یا اراضی یا دونون جو ایک یا کئی ملکون مین واقع ہون اور جن کے مجموعی کرایہ کی تعداد بارہ روپیہ سکہ جالی سالانہ سے کم ہو -

**دفعہ ۷** - بار برداری ٹٹی سواری اور بار برداری کی اُن گاڑیون اور مویشی پر جن پر کوئی محصول حسب دفعہ (۱۶) نہ لیا گیا ہو - جب وہ اُس ناکہ پر سے گزرین جو اس محصول کے لیئے کسی آبادی کے اطراف مقرر کیا گیا ہو وصول کی جائے گی لیکن محصول مذکور کی شرح فی گاڑی یا رہجا کی چار آنہ فی گاڑی دو چاکی و خیل دو آنہ اور فی مویشی بار برداری نیم آنہ و فی گدھا پاؤ آنہ سے زاید نہ ہوگی -

بار برداری ٹٹی سواری -

**دفعہ ۸** - سواری ٹٹی اون گاڑیون اور بنڈیون کی باتبہ وصول کیجائیگی جو ذاتی سواری کیلیئے یا کرایہ پر چلانے کی غرض سے حدود صفائی قصبہ کے اندر رکھی جائین اور اس کی شرح سالانہ حسب ذیل ہوگی -

| جو کرایہ پر نہ چلائی جاتی ہون | | جو کرایہ پر چلائی جاتی ہون - |
|---|---|---|
| ۱ - چار پہیہ کی گاڑی - | عاں - | عمر سے للعہ تک حسب رائے مجلس ضلع |
| ۲ - دو پہیہ " " | عم | عمر سے للعہ تک " |
| ۳ - چار پہیہ کی بنڈی - | ہر | عمر سے للعہ تک |
| ۴ - دو پہیہ " | | حسب رائے مجلس ضلع - |

**توضیحات** - ۱ - دو گاڑی کی تعریف مین "کمانداز گاڑی داخل ہوگی -
اور بنڈی کی تعریف مین بے کمان -

۲ - گاڑی یا بنڈی استعمال مین نہ لائی جاتی ہو تو بھی وصول لیا جائیگا -

**مستثنیات**

لہ بموجب قانون نظام آلہ کرنا ترمیم کیگئی

۱۔ مویشی سواری پر کوئی محصول نہ لیا جائیگا۔
۲۔ مندرجہ ذیل گاڑیان اور بنڈیان سواری سے مستثنیٰ ہونگی۔
الف ۔ سرکاری یا صفائی کی گاڑی اور بنڈی۔
ب ۔ خاص زراعت پیشہ اشخاص کی بنڈی جو زراعتی کاروبار کے لئے ہو۔
ج ۔ بیکل وٹریسکل اور بچون کی دستی گاڑیان۔

مارکٹ ٹی۔ دفعہ ۸[1] الف ۔ وہ مارکٹ ٹی ایسا محصول ہوگا جس سے گنج کیلئے ایسے احاطہ قایم کئے جاسکینگے جن مین اناج اور روئی کی بنڈیان یا مویشی ٹھیرا کرین گے اور جہان اون اشیاء کی خرید وفروخت ہوا کریگی۔

اس فنڈ سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو خاص گنج کی حفاظت کے لئے عاید ہون ادا ہونگے اور یہ رقم گنج کے ہر قسم کی بنڈیون اور سامان کی حفاظت اور ٹھیرنیوالونکی آسایش کے انتظام مین صرف کیجائیگی شرح مارکٹ ٹی حسب ذیل ہوگی۔

| غلہ دیگر اجناس | روئی |
|---|---|
| فی بنڈی ۱ ر | فی ڈوکرہ (تھیلہ) ۳ فلوس |
| فی اونٹ ۳ فلوس | |
| فی بیل یا دیگر مویشی ۱ فلوس | |

روشنی ٹی۔ دفعہ ۹ کسی قصبہ کے متعلق جہان قندیلین نصب ہون یا آئندہ نصب کیجائین حکام مقامی کی تحریک پر سرکار حکم دیسکینگے کہ اون بازارون اور گذرگاہون کی دوکانون اور مکانون پر روشنی ٹی ایسی شرح سے وصول کیجائے جو شرح گھر ٹی مصرحہ دفعہ ۶ سے زیادہ نہ ہو اور اگر رقم وصول شدہ ان بازارون اور عام گذرگاہون کی روشنی کے مصارف کے واسطے کافی نہ ہو تو تمام سکنائے قصبہ سے یہہ ٹی اُسی شرح سے وصول کیجائیگی جو سرکار مقرر کرین اور جو اُس شرح سے جو بازارون و گذرگاہون کیلئے مقرر ہو زاید نہ ہو۔ وہ مکانات جو ادائی گھر ٹی سے حسب دفعہ ۶ ضمن الف تا (ہ) مستثنےٰ ہین ادائی روشنی ٹی سے بھی مستثنےٰ رہینگے

محصول صفائی مقام ایسی مقام مین دفعہ ۱۰ ۔ روشنی ٹی کے سوائے ہر ایک محصول صفائی کی رقم

[1] بموجب قانون نشان ۲ ۔ ۱۸۸۱ء بجائے دفعہ ۸ اور دفعہ ۸ ۔ الف جدید قایم کیگئی اور دفعہ ۹ ۔ مین ترمیم کردی گئی اور بجائے دفعہ ۱۱ سابق کے دفعہ ۱۱ ۔ جدید قایم کیگئی۔

صرف ہوگا جہان وہ وصول ہوا ہو | اُسی قصبہ کے انتظام صفائی مین صرف ہوگی جہان وہ وصول کیگئی ہو اور ضروریات صفائی کی تکمیل کے بعد جو باقی رہے وہ اُسی قصبہ کے مدراس اور شفاخانہ و تعمیر و مرمت شارع عام اور دوسرے عام اور دوسرے رفاہ عام کے کامون مین خرچ کیجائیگی۔

# باب سوم

## محصولات متفرق

نذر ٹی۔ **دفعہ ۱۱**۔ اون قصبات کے باہر جہان کوئی محصول مقامی لیا جاتا ہو ہر تختہ سڑک یا گھاٹ کے متعلق جو خزانہ شاہی یا لوکل فنڈ سے تیار ہوا یا آیندہ کیا جائے۔ سرکار حکم دیسکینگے کہ ہر بار برداری اور سواری کی گاڑی اور مویشی پر جو اوس پر سے گذرے گذر ٹی ایسی شرح سے لیجائے جو کسی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو ٹی ہر ایک ۲۴ گھنٹہ کیلئے یعنی طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب تک ایک بار وصول کیجائیگی۔

### شرح محصول

| | |
|---|---|
| چار پہیہ کی گاڑی | ۴ ر |
| دو پہیہ ,, | ۲ ر |
| مویشی فی راس | ۱ |

استثنا ر محصول گذر ٹی سے مصرحہ ذیل گاڑیان اور مویشی مستثنے رہینگی۔

۱۔ جو گاڑی یا مویشی سڑک پر سے جسپر محصول لیا جاتا ہے اس طرح گذرے کہ ایک طرف سے دوسرے طرف چل جائے۔

۲۔ سرکار عظمت مدار و سرکار عالی کی فوجی لوگون کی گاڑیان اور مویشی جو باغراض سرکاری سفر کر رہے ہون اور فوجی ہمراہیون کی گاڑی اور مویشی خواہ اونپر سامان سرکاری رکھا گیا ہو یا اونکا ذاتی ہو۔

۳۔ سرکاری خزانہ اور سرکاری سامان کے گاڑیان اور مویشی معہ ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

۴۔ ہر رشتہ کے عہدہ داران و ملازمان سرکاری و دیسی و جوانان طلبا نہ کی گاڑیون اور مویشی

۱؎ بموجب قانون نشان ۲۔ ۲؎ الف بجائے دفعہ سابق دفعہ ہذا قایم کیگئی۔

معاون کے بدرقہ کے جانون کے مویشی اور سامان کی گاڑیون کے۔

۵۔ تمام گاڑیان اور مویشی جو کار سرکاری مامور اور گزر رہے ہون مثلاً تعمیر سڑک سے متعلق بنڈیان و مویشی اسمین وہ بنڈیان وہ مویشی بھی شامل ہین جو تعمیر و ترمیم سڑک کی متعلق گتہ دار نے رکھی ہون۔

۶۔ وہ گاڑیان اور مویشی جو کسی مقدمہ کے متعلق ملازم سرکاری کے ساتھ گذر رہے ہون۔

۷۔ زراعت پیشہ لوگون کی گاڑیان اور مویشی جو اون کے کھیتون کو زراعتی کاروبار کیلئے جاتی ہون

۸۔ پیشہ ور لوگون کے مویشی جنکو اپنی معیشت کے لئے روزانہ موضع سے باہر جانے کی ضرورت ہو مثلاً گھانس اور لکڑی کاٹنے والے۔

۹۔ بکرون یا دیگر مویشی کے مندے جو روزانہ چرائی کے لئے گانون سے باہر جاتے ہون۔

۱۰۔ اعلیٰ معززین ممالک محروسہ سرکار عالی عہدہ داران ملک غیر جنکو بذریعہ اعلان سرکار مستثنیٰ فرماوین۔ اور رعایا ملک غیر معاونون کے سپاہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

**گذرہنی کا صرف۔** دفعہ ۱۲۔ کل رقم جو حسب دفعہ بالا وصول ہو اوسی سڑک یا گھاٹ کی درستی و نگہداشت مین صرف ہوگی اور اگر ایسی درستی و نگہداشت کے بعد کچھ بچ جائے تو وہ اسی مین رقم کے سوا پھر اوس مین رقم کی ادائی مین محسوب ہوگی جو اُس سڑک یا گھاٹ کی تعمیر مین صرف ہوئی ہو۔

**رکھوالی پٹی۔** دفعہ ۱۳۔ جو پڑاؤ کسی ایسی شاہراہ عام پر قایم ہو یا آیندہ قایم کی جائے جہان سے آمد و رفت مال تجارت بکثرت ہوتی ہو اور جسمین انتظام رکھوالی خالص طور پر کیا جائے سرکار عالی تعلقدار کی تحریک پر حکم دے سکیگی کہ ہر بنڈی یا مویشی پر جو پڑاؤ مین اُترے رکھوالی ایسی شرح سے لیجائے جو سرکار عالی متعین کرے اور جو کسی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ

| | روز اول | روز دوم یا مابعد فی یوم |
|---|---|---|
| فی گاڑی بھری ہوئی یا ہاتھی۔ | ۸۔ پار | ۴۔ پار |
| فی گاڑ خالی۔ | ۴۔ پار | ۲۔ پار |
| فی اونٹ۔ | ۴۔ پار | ۲۔ پار |
| دیگر مویشی فی راس۔ | ۳۔ پار | ۱۔ پار |

استثنا۔ جہان مارکیٹ پٹی وصول کیجائے وہان رکھوالی پٹی وصول نہ کیجائیگی۔

دفعہ ۱۴ - رکھوالی ٹی کی آمدنی محکمہ مالگزاری صیغہ کو فنڈ کو ذریعہ سے وصول اور اسکا حساب

رکھوالی ٹی کا طریقہ وصول اور اسکا حساب

۱- رکھوالی ٹی کی آمدنی محکمہ مالگزاری صیغہ کو فنڈ کو ذریعہ سے وصول اور اسکا حساب بمد رکھوالی ٹی جمع رہیگی۔

۲- رکھوالی ٹی سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو پرگنوں کی حفاظت کیلئے انتظام ہیں اور اسکی وصول اور تکمیل کے اخراجات بھی کیلئے ہیں

۳- کوتوالی کے اخراجات کا موازنہ صیغہ کوتوالی سے مرتب اور سررشتہ کوتوالی سے منظور ہوگا اور پرگنوں کی منظوری بھی صیغہ کوتوالی سے ہوگی

## باب چہارم متفرق

دفعہ ۱۵ - اگر کوئی شخص کسی طریق پر ایسے محصول مقامی کی جو اسکے ذمہ عاید ہوگیا یا جو آئندہ عاید ہو

محصول مقامی کے نہ دینے کی سزا۔

نہ دینے یا نہ دینے کا اقدام کرے تو اسے سزائے جرمانہ دیجا سکیگی جسکی تعداد بیس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۶ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس قانون کو روسے جو محصول جاری کی جائیں اور جو مجلس

ترتیب قواعد۔

صفائی کی قایم کی جائیں انکے متعلق اور عام طور پر اس قانون کی احکام کی تعمیل کے واسطے جو قواعد مناسب خیال کریں بعد سیشری سابقہ ترتیب فرماویں۔

تمت عماد جنگ معتمد

## قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی ۔ نشان ۲ ۱۳۰۹ف نشان ۲ ۱۳۰۹ف

(تنبیگاہ) اعلیحضرت بندگان عالی متعالی ظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳۔ اسفندار ۱۳۰۹ف مطابق ۲۱۔ ذیحجہ ۱۳۲۵ھ سرمنظور ہوا۔

تمہید۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون محصولات مقامی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و وقت نفاذ مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ ۱۳۰۹ف" موسوم ہوسکیگا اور اوس تمام مقامات میں نافذ ہوگا جہاں قانون نشان ۲ ۱۳۰۹ف نافذ کیا جاچکا ہے۔

ترمیم دفعہ۔

دفعہ ۲ - قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۳ کے آخر میں حسب ذیل عبارت زاید کیجائے۔

۶۔ "مارکٹ ٹی"

۷۔ روشنی ٹی۔

ترمیم دفعہ ۸

دفعہ ۳ - قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۸) اور ضمیمہ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

"سواری ٹی اون گاڑیون اور بہنگیون کی بابتہ وصول کیجائیگی جو ذاتی سواری کیلئے یا کرایہ پر چلانیکی غرض سے حدود صفائی قصبہ کے اندر رکھی جائیں۔

اور اوسکی شرح سالانہ حسب ذیل ہوگی۔

جو کرایہ پر نہ چلائی جاتی ہوں — جو کرایہ پر چلائی جاتی ہوں

۱۔ چار پہیہ کی گاڑی ..... عاں ..... عاں سے ناغہ حسب رائے مجلس صفائی

۲۔ دو پھیہ کی گاڑی ..... عدد ..... عدد سے عدد تک حسب رائے مجلس ضلع
۳۔ چار پھیہ کی بنڈی۔ ۴۔ دو پھیہ کی بنڈی ۸ عدد سے لاتعداد تک حسب رائے مجلس ضلع

**توضیحات** ۱۔ "گاڑی" کی تعریف میں کمانداز گاڑی داخل ہوگی۔ اور "بنڈی" کی تعریف میں بے کمان۔
۲۔ اگر گاڑی یا بنڈی استعمال میں نہ لائی جاتی ہو تو یہی محصول لیا جائے گا۔

## مستثنیات

۱۔ مویشی سواری پر کوئی محصول نہ لیا جائے گا۔
۲۔ مندرجہ ذیل گاڑیاں اور بنڈیاں سواری سے مستثنیٰ ہونگی۔
**الف**۔ سرکاری یا صفائی کی گاڑی اور بنڈی۔
**ب**۔ خاص زراعت پیشہ اشخاص کی بنڈی جو زراعتی کاروبار کے لیئے ہو۔
**ج**۔ بیکل و ریسکل اور بچوں کی دستی گاڑیاں۔

اضافہ دفعہ ۸۔ الف۔ **دفعہ ۸**۔ دفعہ ۸ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۸۔ الف زاید کیجائے۔

مارکٹ پٹی۔ "مارکٹ پٹی" ایسا محصول ہوگا جس کا ایسے گنج کیلئے جو قائم کیا جائے جنمیں اناج اور روئی کی بنڈیاں یا مویشی فروخت کریں گی۔ اور جہاں ان اشیاء کی خرید و فروخت ہوا کریگی۔ اس فنڈ سے کو توالی کے وہ اخراجات جو خاص گنج کی حفاظت کیلئے عاید ہوں ادا ہونگے اور یہ رقم گنج کے ہر قسم کی بنڈیوں اور سامان کی حفاظت اور ٹھہرانے والوں کی آسایش کے انتظام میں صرف کیجاویگی۔ شرح مارکٹ پٹی حسب ذیل ہوگی۔

| غلہ و دیگر اجناس | روئی ار | فی بنڈی ار |
|---|---|---|
| فی اونٹ | ۳ فلوس | فی ڈکرہ (ٹھیلہ) ۲ فلوس |
| فی بیل یا دیگر مویشی | ۱ فلوس | |

ترمیم دفعہ ۹۔ **دفعہ ۹**۔ دفعہ ۹ میں الفاظ مصرحہ دفعہ (۱۴) میں بجائے "(۱۴)" "(۶)" بنایا جائے اور الفاظ مذکور کے بعد الفاظ کے نصف، حذف کیے جائیں اور بعد الفاظ جو "اوس شرح" لفظ "کے" کی بجائے لفظ "سے" بنایا جائے اور آخر میں بعد الفاظ گزر گاہوں کے لئے مقرر ہو" الفاظ "نصف" سے خارج کیے جائیں اور آخر میں حسب ذیل عبارت زاید کی جائے۔ "وہ مکانات جو ادائی گھریٹی کے حسب دفعہ ۲۔ (الف) تا (ہ) مستثنےٰ ہیں ادائی رہنتی پٹی سے بھی مستثنیٰ رہیں گے۔

ترمیم دفعہ (۱۱) **دفعہ**۔ دفعہ ۱۱ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجائے۔ اوس قصبات کے باہر جہاں کوئی محصول وغیرہ لیا جاتا ہو ہر نئی سڑک یا عمارت کے متعلق جو خزانہ شاہی یا اوکل فنڈ سے تیار ہو یا آئندہ کیا جائے سرکار حکم دیسکیں گی کہ سربرداری اور سواری کی گاڑی اور مویشی پر جو اوس پر سے گزریں ایسی شرح سے لیجائے

جوکسی حالت میں شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہوگی ہر ایک ۲۴ گھنٹہ کیلئے یعنے طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب تک ادا کیا جائیگا۔ وصول کیجاویگی۔

## شرح محصول

| | | | |
|---|---|---|---|
| چار پہیہ کی گاڑی | ۴ر | دو پہیہ کی گاڑی | ۲ر |

مویشی فی راس ایک آنہ

استثنا۔ محصول گزرپٹی سے مصرحہ ذیل گاڑیاں اور مویشی مستثنے رہینگی :-

۱۔ جو گاڑی یا مویشی ایسی سڑک پر سے جس پر محصول لیا جاتا ہے اسطرح گزرے کہ ایکطرف سے دوسرے طرف چل جائے۔

۲۔ سرکار عظمت مدار و سرکار عالی کی فوجی لوگونکی گاڑیاں اور مویشی جو باغراض سرکاری سفر کر رہی ہوں اور فوجی ہمراہیونکی گاڑی اور مویشی خواہ انپر سامان سرکاری رکھا گیا ہو یا اون کا ذاتی۔

۳۔ سرکاری خزانہ اور سرکاری سامان کی گاڑیاں اور مویشی معہ ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

۴۔ ہر سررشتہ کے عہدہ داران و ملازمان سرکاری و دیہی و جوانان طالبانہ کی گاڑیون اور مویشی معہ اون کے بدرقہ جوانون کے مویشی اور سامان کی گاڑیون کے۔

۵۔ تمام گاڑیان اور مویشی جو بکار سرکاری امور اور گزر رہے ہون مثلاً تعمیر سڑک کے متعلق بندبان و مویشی اس مین وہ بندبان و مویشی بھی شامل ہین جو تعمیر و ترمیم سڑک کے متعلق گشت دارنے رکھی ہون۔

۶۔ وہ گاڑی اور مویشی جو کسی مقدمہ کے متعلق ملازم سرکاری کے ساتھ گزر رہی ہو۔

۷۔ زراعت پیشہ لوگونکی گاڑیان اور مویشی جو اونکے کھیتون کو زراعتی کاروبار کیلئے جاتی ہون۔

۸۔ پیشہ ور لوگونکے مویشی جنکو اپنی معیشت کیلئے روزانہ موضع سے باہر جانیکی ضرورت ہو مثلاً گھاس اور لکڑی کاٹنے والے

۹۔ بکرون یا دیگر مویشی کے مندے جو روزانہ چرائی کیلئے گانون سے باہر جاتے ہون۔

۱۰۔ اعلیٰ حضرت ممالک محروسہ سرکار عالی و عہدہ داران ناکہ جنکو بذریعہ اعلان سرکار مستثنے فرمائین اور روسا و ماتحت معہ اونکے ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

ترمیم دفعہ ۱۔ دفعہ ۱۴ کی بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے :-

موازنہ ناظم کو توالی ضلع مرتب کرکے ناظم کوتوالی اضلاع سے منظوری لیگا اور اسکی مطابق رقم انتظامی سے ادائی ہوتی رہیگی۔ مالزر برآمد و رقوم تنخواہ و مصارف مقررہ مہتمم ضلع اور باقی رقوم مندرجہ موازنہ کی منظوری ناظم کوتوالی اضلاع سے بپابندی اون احکام جو وقتاً فوقتاً سرکار سے جاری ہون بجایا کریگی ختم سال پر جو رقم ضروری مصارف سے بچ جاوے سال آئندہ کے موازنہ میں بطور بقایا شمار ہوگی۔

استثنا۔ جہان ارکٹ پٹی وصول ہوگی رکھوالی پٹی وصول نہ کیجاویگی۔ محمد عزیز مرزا۔ منصرم معتمد۔

# قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) ۱۳۰۹ف نشان ۴ ۱۳۱۹ف

(پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۹ تیر ۱۳۱۹ف منظور ہوا)

ہرگاہ ترمیم مصلحت ہو کہ قانون محصولات مقامی میں رکھوال پٹی کے احکام میں ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و رسوخ مقامی۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی" نشان (۲) ۱۳۰۹ف موسوم ہوسکیگا اور اول تمام مقامات میں نافذ ہوگا جہاں قانون نشان (۲) ۱۳۰۹ف نافذ کیا جاچکا ہے۔

ترمیم دفعہ (۱۳) (۱۴) **دفعہ ۲**۔ قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعات ۱۳ و ۱۴ کے بجائے حسب ذیل دفعات قایم کیجائیں۔

رکھوال پٹی۔ **دفعہ ۱۳**۔ جو پڑاؤ کسی ایسی شاہراہ پر قایم ہو یا آیندہ قایم کیا جائے جہاں سے آمد و رفت مال تجارت بہ کثرت ہوتی ہو اور جسمیں انتظام رکھوالی خاص طور پر کیا جانا سرکار عالی متعاقدار کی تحریک پر حکم دیگی کہ ہر منڈی یا مویشی پر جو پڑاؤ میں اُترے رکھوال پٹی ایسی شرح سے لیجائے جو سرکار عالی معین کرے اور جو کسی حالت میں شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو۔

| | روز اول | روز دوم یا مابعد فی یوم |
|---|---|---|
| فی گاڑی بھری ہوئی یا ہاتھی | ۸ - پائی | ۴ - پائی |
| فی گاڑی خالی۔ | ۴ - پائی | ۲ - پائی |
| فی اونٹ۔ | ۴ - " | ۲ - " |
| دیگر مویشی فی راس۔ | ۳ - " | ۱ - " |

استثنا۔ جہاں بارکت پٹی وصول کیجائے وہاں رکھوال پٹی وصول نکیجا سکیگی۔

رکھوال پٹی کا طریقہ وصول اور اُسکا مصرف۔ **دفعہ ۱۴**۔ ۱۔ رکھوال پٹی کی آمدنی محکمہ مالگزاری صیغہ لوکلفنڈ کے ذریعہ سے وصول اور لوکلفنڈ میں بمد رکھوال پٹی جمع رہیگی۔

۲۔ رکھوال پٹی سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو پڑاؤ کی حفاظت کیلئے عاید ہوں ادا ہونگے اور وہ پڑاؤ کی حفاظت اور ٹھہرنیوالوں کی آسایش کے انتظام میں اور اوسکے وصول اور تاکجات کی تعمیر کے اخراجات میں صرف کیجا سکیگی۔

۳۔ کوتوالی کے اخراجات کا موازنہ صیغہ کوتوالی سے مرتب اور سررشتہ لوکلفنڈ سے منظور ہوگا اور برآوردات کی منظوری بھی صیغہ لوکلفنڈ سے ہوگی۔

کشٹا پاری
مقدم

# قواعد پٹیات مقامی

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۱۴ف

جنکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے حسب دفعہ (۱۶) قانون محصولات مقامی نشان (۲) ۱۳۱۹ف مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۶ف

# قواعد پٹیات مقامی

**تمہید۔** چونکہ ضرورت اِس امر کی محسوس ہوئی ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین حسب دفعہ ۳ قانون محصولات مقامی پٹیات جاری کی جائین لہذا اجہار راجہ مدار المہام سرکار عالی اُس اقتدار کے بموجب جو اُن کو حسب دفعہ ۱۶ قانون مذکور حاصل ہے احکام ذیل صادر فرماتے ہین۔

**اسام پٹیات۔** **دفعہ ۱**۔ قانون محصولات مقامی متذکرہ مین جو پٹیات منظور ہوئی ہین وہ حسب ذیل ہین۔

۱۔ چنگی۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۳ و ۴ ۲۔ نزول۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۵۱۔
۳۔ گھر پٹی۔ " " ۶ ۴۔ باربرداری پٹی۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۷
۵۔ سواری پٹی " " ۸ ۶۔ روشنی پٹی۔ " " ۹
۷۔ گزرپٹی۔ حسب دفعہ ۱۱ قانون مذکور ۸۔ رکھوال پٹی۔ دفعہ ۱۴ قانون مذکور

**نفاذ پٹیات۔** **دفعہ ۲**۔ منجملہ اُن پٹیات سے باستثنا چنگی و گھر پٹی و باربرداری پٹی باقی پانچ پٹیات کے ممالک محروسہ سرکار عالی مین نفاذ کی منظوری بمتابعت اُن احکام کے جو دفعات مابعد مین درج ہوئے ہین دیجاتی ہے۔

**طریقہ نفاذ پٹیات۔** **دفعہ ۳**۔ لیکن اِن پانچ پٹیات مین سے تین پٹیات یعنے نزول روشنی پٹی۔ سواری پٹی کا نفاذ حسب دفعہ (۳)، قانون عمل مین آئے گا اور گزر پٹی کا نفاذ اُن قواعد کی دفعہ (۱) کا تابع رہے گا جو علیحدہ اِس کے متعلق منظور ہوئے ہین۔

**مقامات وصول پٹیات۔** **دفعہ ۴**۔ منجملہ اُن چار پٹیات کے تین پٹیات نزول روشنی پٹی سواری پٹی مین سے بھی کون کون سی پٹیات کہان کہان لی جائینگی اُسکی صراحت ذیل مین کیجاتی ہے۔

| نشان سلسلہ | مقامات | پٹیات جو وصول ہونگی |
|---|---|---|
| ۱ | مستقرہائے اضلاع جو ریل پر واقع ہون | نزول۔ روشنی پٹی۔ سواری پٹی |
| ۲ | مستقرہائے اضلاع جو ریل سے فاصلہ پر ہون | " " |
| ۳ | بڑے قصبات کی مردم شماری (۵۰۰۰) سے زاید ہے۔ | " " |

مقامات نمبر ۳ یعنی بڑے قصبا۔ جہان مندرجہ بالا دو پٹیات بہ لحاظ منظوری ہذا وصول ہون گی

اُن مقامات کے نام حسب ذیل ہین۔

| | | |
|---|---|---|
| صوبہ اورنگ آباد | ضلع اورنگ آباد | قصبات کلان |
| | | جالنہ |
| | | مومن آباد |
| | بیڑ | |
| | بدہنی | ہنگولی۔ بسمت۔ مانوت۔ مگر بسمت و مانوت مین چونکہ پہلے سے روشنی پٹی نہین ہے اسلیے صرف نزول قایم رہیگا۔ |

| | | |
|---|---|---|
| صوبہ گلبرگہ | ضلع | قصبات کلان |
| | گلبرگہ | کوڑنگل۔ سیڑم |
| | رائچور | دیوورک۔ یادگیر۔ مانوی |
| | لنگسگور | شورا پور۔ مدگل۔ گنگاوتی |
| | عثمان آباد | لاتور۔ تلجاپور۔ اوسہ۔ |

| | | |
|---|---|---|
| صوبہ بیدر | ضلع | قصبات کلان |
| | بیدر | کوہیر۔ اودگیر |
| | اندور | آرمور۔ نرسل۔ بودھن |
| | محبوب نگر | نارائن پیٹھ |
| | میدک۔ | میدک۔ سداسیو پیٹھ۔ |

| | | |
|---|---|---|
| صوبہ ورنگل | ضلع۔ | قصبات کلان |
| | ورنگل | بلندو۔ کہم |
| | ابلگندل۔ | جگتیال۔ سدی پیٹھ |
| | نلگنڈہ | بھونگیر۔ |

## تشریحات

**الف**۔ (نزول) ہر ایک شخص کے احاطہ کی کل زمین پر خواہ اُس پر عمارت ہو یا نہ ہو لیا جائیگا۔ اور اگر اِس وقت کسی مقام پر گھر پٹی وصول ہو رہی ہے تو موقوف کر دی جائیگی۔

**ب**۔ (روشنی پٹی) بموجب دفعہ ۵ قانون محصولات مقامی بلا کسی قید کے تمام سکنا قصبہ سے وصول ہوگی

ج - (سواری پٹی) بہ پابندی حکم دفعہ (۸) قانون کرایہ پر چلنی والی وغیرہ کرایہ دار دونون قسم کی گاڑیون پر وصول کیجائے گی۔

وصول رکھوال پٹی۔ **دفعہ ۵** - (رکھوال پٹی) چونکہ اندرون حدود صفائی رکھوال پٹی وصول نہین کی جاسکتی۔ اور نہ کوئی سرکاری اڈہ اندرون حدود مذکور قایم رہسکتا ہے بلکہ وہ اُنہین مقامات پر قایم ہوگی جو حدود صفائی کے باہر شارع عام پر قایم ہین یا آیندہ قایم کیجائینگے اس لیئے۔

الف۔ کوئی سرکاری احاطہ یا پڑاؤ اندرون صفائی رکھوال پٹی وصول کرنیکے لیئے قایم نہ کیا جائے اور نہ کوئی رکھوال پٹی اندرون حدود صفائی وصول کی جائے۔

ب - جن مقامات مین اس وقت حدود صفائی کے اندر سرکاری اڈہ جات قایم ہین موقوف کردیے جائین اور بیرون حدود جہان اڈے موجود ہین وہ بدستور قایم رہین اور آیندہ بھی حدود صفائی کے باہر حسب ضرورت ایسے اڈے قایم ہونی چاہئین اور بنڈی بانون کے اُترنے کا انتظام کیا جائے اور اُن لوگون سے رکھوال پٹی حسب دفعہ ۱۳ قانون محصولات مقامی وصول کیجائے۔ خانگی اڈے وغیرہ جہان کہین موجود ہون انمین سرکار کی طرف سے مداخلت ضرور نہین۔

وصول گزر پٹی۔ **دفعہ ۶** - (گزر پٹی) گزر پٹی کے متعلق علیحدہ مسودہ دستور العمل مرتب و باتفاق کمیٹی صوبہ دار صاحبان اورنگ آباد۔ بیدر۔ گلبرگہ۔ و تعلقدار صاحبان گلبرگہ ورائچور ترمیم ہوکر منظور ہوچکا ہے بعد از انکہ بمتابعت دفعہ (۱) قواعد مذکور یہ پٹی بھی نافذ ہوگی اسکی وصولات وغیرہ کے متعلق قواعد مذکور ہی کی پابندی لازمی ہوگی۔

عبدالرحیم
منصرم معتمدال

# قواعد وصول محصول گزرپٹی

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۱۶ف جزو اول صفحہ ۶۹۶

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد وصول محصول گزرپٹی

۲۴۔ شہریور ۱۳۱۷ف ۳۰ جمادی الثانی ۱۳۲۶ھ

چونکہ قانون محصولات مقامی نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۹ف اضلاع سرکار عالی مین نافذ ہوچکا ہے لہذا حسب دفعہ (۱۶) قانون مذکور محصول گزرپٹی مندرجہ دفعہ (۱۱) کے نسبت عالیجناب مدار المہام سرکار عالی احکام ذیل صادر فرماتے ہین۔

**دفعہ ۱**۔ تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے جسقدر احکام منافی ہون وہ منسوخ سمجھے جاوینگے۔

**دفعہ ۲**۔ گزرپٹی وہ محصول جواز قصبات کے باہر جہان کوئی محصول مقامی لیا جاتا ہو جسکی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہوگا۔

| | بھری ہوئی | خالی |
|---|---|---|
| فی گاڑی چارپائی۔ | ۴ر | ۲ر |
| فی گاڑی دوپائی۔ | ۲ر | ۱ر |
| فی مویشی فی راس ہاتھی و گھوڑا ..... | ۱ر ..... | ۱ر |
| اونٹ۔ ..... | ۱ر ..... | ۶ر |
| گائے بیل بھینس بھینسہ۔ گدھا خچر۔ یابو ..... | ۲ر ..... | ۲ر |
| بکرے پولی | ۱ سے ۱۲ تک فی جانور ..... ۱ر | ۱۲ سے ۲۵ تک فی جانور ..... ۲۰ر |
| | ۲۶ سے ۵۰ ,, ..... ۴۰ر | ۵۱ سے ۷۵ ,, ..... ۶ر |
| | ۷۶ سے ۱۰۰ ,, ..... ۸۰ر | زیادہ از سو فی پیس ,, ..... ۲ر |

**دفعہ ۳**۔ ناکہ۔ ناکہ سے مراد وہ مقام ہوگا جو ایسی سڑک پر جسپر گزرپٹی وصول کیجائے بفاصلہ مناسب بمنظوری تعلقدار مقرر کیا جائے۔

**دفعہ ۴**۔ متاجر۔ متاجر سے مراد وہ شخص یا اوس شخص کا باضابطہ گماشتہ یا نمکیدار ہوگا جیکو بغرض وصول محصول منجانب سرکار تعہد دیا گیا ہو۔

**دفعہ ۵**۔ اگر ایک سڑک ایک ضلع سے زاید ضلعون کے حدود ارضی مین سے گذرتی ہو تو کل سڑک کا ایکہی ساتھ ایک ہی گتہ دار کے ہاتھہ ہراج ہوگا۔ صوبہ دار اسکا تصفیہ کرینگے کہ بلحاظ سہولت کس ضلع مین ہراج ہونا چاہیے ایسی سڑکون کے ہراج کی منظوری اقتداری صوبہ داری ہوگی۔

دفعہ ۶ ۔ اگر سڑک مشترکہ تعمیرات و لوکلفنڈ ہو یعنی ایک حصہ تعمیرات کا ہو اور ایک حصہ لوکلفنڈ کا ہو تو بھی ہراج حسب بالا ہوگا ۔

دفعہ ۷ ۔ شاہی سڑک اور سڑک ہائے لوکلفنڈ ہر دو کی گزرپٹی کا ہراج تعلقدار ضلع ہی کرینگے شاہی سڑکون کی گزرپٹی کا انتظام ذریعہ ہتمان تعمیرات اور سڑک ہائے لوکلفنڈ کی گزرپٹی کا انتظام سررشتہ لوکلفنڈ سے ہوگا ۔

دفعہ ۸ ۔ بصورت کمی رقم بمقابلہ سالگذشتہ بموجب احکام عام محکمجات صوبہ داری سرکار کی منظوری حاصل کرنی ہوگی ۔

دفعہ ۹ ۔ بصورت عدم تعین کسی متاجر کے تعلقدار ضلع مجاز ہونگے کہ بمنظوری صوبہ دار بطور امانی وصول محصول کا انتظام کرین ۔

دفعہ ۱۰ ۔ معاملات متاجری گزرپٹی مین تعلقدار کو مثل اور معاملات ہراجی کے اختیار حاصل رہینگے اور اسی طرح اخذ ضمانت و فسخ ہراج و ضبطی جائداد و بے دخلی و انتظام معاملہ و نزاعات تحکمیداران کے متعلق کارروائی کرینگے ۔

دفعہ ۱۱ ۔ صوبہ دار بصورت انتظام امانی آمدنی گزرپٹی فیصدی حصہ کی حساب سے عملہ کی تقرر کی منظوری دینگے ۔

دفعہ ۱۲ ۔ مقدمات تحکمیداری متاجرین صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا ۔

دفعہ ۱۳ ۔ پولیس ۔ پولیس عام کو ضرور ہوگا کہ بصورت شکایت متاجر نسبت ادائی محصول وصول محصول مین متاجر کو جائز امداد دے ۔

دفعہ ۱۴ ۔ ایسے ناکہ پر جہان محصول وصول کیا جاتا ہو ۔ اگر کسی گاڑی یا مویشی کا مالک محصول ادا نہ کرے تو اس موضع کے مقدم پٹواری کا فرض ہوگا کہ محصول دلانے مین متاجر کی مدد کرین ۔ اگر نقد محصول پاس نہ ہو تو بمقدار محصول کوئی شے ہتھ مین رکھا جائے ۔

دفعہ ۱۵ ۔ اگر محصول داخل ہو جائے تو بافذ رسید مال واپس دیدیا جائیگا اگر اندرون ماہ محصول داخل نہ ہو تو ہراج ہوکر محصول و اخراجات کی رقم وضع ہونیکے بعد بقیہ مالک کو ادا کیجائیگی ۔

دفعہ ۱۶ ۔ متاجر مجاز ہوگا ۔ کہ بصورت عدم ادائی محصول گاڑی یا مویشی متعلقہ کو روک رکھے اور مقدم موضع متعلقہ کے پاس رجوع کردے اور کسی صورت مین چھ گھنٹے سے زاید روک رکھنا نہ چاہیے ۔

دفعہ ۱۷ ۔ جبکہ سڑکون کا تعین ہوکر جن پر گزرپٹی وصول کیجانیکا اشتہار طبع جریدہ ہو جائے تو تعلقدار ضلع ایک اشتہار ہراج تعہد گزرپٹی ہر سڑک ترتیب کرینگے جسمین سڑکون کے نام بعد اجت حاصلہ و تعداد مقامات ناکجات بتلائی جائیگی

اور بقرار داد تاریخ ہراج بذریعہ ٹنڈر یس یا عام سوال تعہد ہراج کرینگا اور حسب قاعدہ عام متاجری وحفاظت وضمانت وقبولیت کا انتظام کرکے معاملہ سپرد کرینگے۔

دفعہ ۱۸۔ تاریخ سپردگی معاملہ سے متاجر مجاز وصول گزرپٹی ہوگا اور شرائط تعہد کی ذمہ داری اوسپر عاید ہوگی۔

دفعہ ۱۹۔ صرف ناکہ پر جہاں سے گاڑی یا موٹیشی گزری متاجر مجاز ہوگا کہ حسب فقرہ (۳) ضمن الف محصول گزرپٹی وصول کرے اور رسید وصول محصول حسب نمونہ منظورہ تعلقدار ضلع دے دوناکون کے حدود کے درمیان سڑک پر وصول محصول کا متاجر مجاز نہوگا۔ ناکہ کی حدود ناکہ سے (۱۰۰) ہر دو طرف ہون گے۔

دفعہ ۲۰۔ ۲۴ گھنٹہ مین ایک سے زاید ناکہ سے گاڑی یا موٹیشی گذری تو ادائی محصول ناکہ سابقہ کی رسید بتلاکر بلا دینے زاید محصول ایسی گاڑی یا موٹیشی گذر سکیگی۔

دفعہ ۲۱۔ متاجر پر لازم ہوگا کہ ہر ناکہ پر شرح محصول کا تختہ آویزان رکھے اور ضلع کے ایک تختہ ایسی گاڑی و موٹیشی کا آویزان کیا جائیگا۔ جو ادائی محصول سے مستثنے ہین یہ تختہ دخطی اول تعلقدار ضلع ہون۔

دفعہ ۲۲۔ محصول گزرپٹی سے گاڑی و موٹیشی مندرجہ فقرہ (۱۱) ضمن الف قانون سے مستثنے رہین گے۔

دفعہ ۲۳۔ محصول گزرپٹی سکہ مجوزہ سے وصول ہوگا۔ یا اگر کسی گزر کنندہ کے پاس سکہ مجوزہ نہو تو بہ نرخ بازار سکہ کلدار لیا جائیگا

دفعہ ۲۴۔ ناکجات کی عمارت منجانب متاجر تیار کیجائیگی خواہ وہ پختہ ہو یا خام اور متاجر مجاز ہوگا کہ بعد ختم مدت تعہد اوسکی لاگت سرکار سے چاہے البتہ وہ مجاز ہے کہ متاجر خانہ کو بہ قرارداد باہمی تحویل کرے ایسی ناکہ کی زمین کیلئے سرکار سے کوئی نزول وغیرہ نہ لیا جائیگا

دفعہ ۲۵۔ متاجر اپنے گماشتہ یا ٹکمیدار کے کل افعال متعلقہ متاجری کا ذمہ دار رہوگا۔ اور اوسپر لازم ہوگا کہ وصول کنندہ محصول کی شناخت کیلئے کوئی خاص لباس یا چپراس بمنظوری سرکار تیار کرائے اور بعد ختم مدت وتبدیل متاجری دوسرے متاجر کے ہاتھہ چپراس اصلی قیمت پر فروخت کیجائے۔

دفعہ ۲۶۔ رقم معاملہ باقساط ماہانہ متاجر کو داخل کرنا ہوگا۔

دفعہ ۲۷۔ جبر دلتعدی متاجر کی نالش تا حدیکہ جرم فوجداری کی حد تک نہ پہونچے تحصیلدار تعلقہ بصیغہ مال سماعت کرینگے۔

دفعہ ۲۸۔ سڑک ہائے متعلقہ تعمیرات جنکی تہیم تعمیر سررشتہ تعمیرات سے ہوتی ہے انکا محصول گزرپٹی سررشتہ تعمیرات سے اور بمد تعمیرات جمع ہوگا سڑک ہائے لوکلفنڈ کی گذرپٹی کی رقم سررشتہ لوکلفنڈ سے وصول اور لوکلفنڈ کے حسابات مین جمع کیجائیگی۔

دفعہ ۲۹۔ اگر ایک سڑک ایک سے زاید ضلعون کی حدود داخلی مین گذرتی ہو تو بلحاظ مسافت سڑک اس ضلع کے حساب مین رقم شریک ہوگی علی ہذا سڑک مشترکہ تعمیرات ولوکلفنڈ کی رقم بلحاظ مسافت سڑک حساب تعمیرات ولوکلفنڈ مین جمع ہوگی۔

دفعہ ۳۰۔ خلاف ورزی دستور العمل ہذا کی صورت مین خواہ خلاف ورزی متاجر سے ہوئی ہو یا فریق ثانی سے تعلقدار ضلع اپنی قوت تمیزی سے یا بحدقتدارات خود مقدمہ کی سماعت کرینگے۔ یا حسب قانون فوجداری ہر دو فریق کی کرینگے۔ یا کسی اپنے ماتحت عہدہ دار کو تحقیقات کا حکم دینگے۔

اتے تحریر۔ خوشنام معتمد مالگزاری سرکار عالی

# قواعد وصول محصول گھڑپٹی

مندرجہ جریدۂ الٰہیہ سورخہ ۱۱ ماہ محرم الحرام ۱۳۰۱ھ جزو اول صفحہ ۱۰۱

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد وصول محصول گھرپٹی

نشان ۱۱۱ حکم سرکار مصدرہ ۲۴ شہریور ۱۳۱۶ فصلی

بموجب اختیار مندرجہ دفعہ ۱ قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ بابتہ ۱۳۱۰ فصلی عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی گھرپٹی کے متعلق احکام ذیل صادر فرماتے ہیں۔

دفعہ ۱۔ گھرپٹی حسب دفعہ ۱ قانون مذکور اون مستقر ہائے اضلاع پر جو ریل سے متصل ہوں یا فاصلہ پر اور اون بڑے قصبات میں جنکی ہر دم شماری (۵۰۰۰) سے زاید ہے وصول ہوگی۔

دفعہ ۲۔ باغراض وصول گھرپٹی کرایہ کے قرار داد کے اصول مصرح ذیل پر لحاظ ہوگا۔

۱۔ فی الوقت جو کرایہ وصول ہوتا ہو وہاں وہی کرایہ مشخص ہوگا۔

۲۔ جہاں وصول نہ ہوتا ہو۔ یا مکان میں مالک خود رہتا ہو مکان کی قیمت کا سرسری اندازہ کیا جاکر اوس قیمت کے پانچ روپیہ سیکڑا پر کرایہ مشخص ہوگا۔

۳۔ ہر پانچسال میں قرار داد ہا کس پر نظر ثانی ہوگی اس عرصہ میں مکان منہدم ہوجاوے تو نظر ثانی ہوگی۔

دفعہ ۳۔ جدید مکانات پر تعمیر ہوتے ہی قرار داد ہا کس ہوگا۔

دفعہ ۴۔ ہر شش ماہی پر گھرپٹی وصول ہوگی اور شش ماہی دے ماہ انہی سے محسوب ہوگی

دفعہ ۵۔ اگر چھ مہینہ مکان خالی رہا ہو تو اوس مدت کیلئے گھرپٹی مقررشدنی کا نصف وصول ہوگا۔ یعنی کل سالانہ پٹی کا ایک ربع معاف ہوگا۔

دفعہ ۶۔ اگر سال بھر مکان خالی رہے تو سالانہ پٹی کا نصف وصول ہوگا۔

دفعہ ۷۔ اگر مکان کرایہ پر نہ دیا گیا ہو بلکہ مالک اپنی ضروریات کے لئے اپنے استعمال میں رکھتا ہو تو سالم پٹی وصول ہوگی۔

اے۔ جے۔ ڈنلاپ سمتھ مال

# قواعد وصول محصول روشنی ٹیکس

نشان ۱۱ حکم سرکار مصدرہ ۲۴ شہریور ۱۳۱۶ ف

بموجب اختیار مندرجہ دفعہ (۱۶) قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۲ - بابتہ ۱۳۱۹ ف عالیجناب مدار المہام سرکار عالی روشنی ٹیکس کے متعلق احکام ذیل صادر فرماتے ہیں

دفعہ ۱ - روشنی ٹیکس بموجب فقرہ (۹) قانون محصولات مقامی وصول ہوگی جہاں ضلع کا مستقر ہو عام از تنکریل سے متصل ہو یا فاصلہ پر۔

دفعہ ۲ - مکان کے کتنے ہی دروازہ کیوں نہ ہوں ایک ٹیکس لیجائیگی۔

دفعہ ۳ - کوئی شخص عام طور پر قندیل لگانا چاہے تو باذن صرفہ روشنی انتظام کیا جائیگا

دفعہ ۴ - بڑے قصبات مثلاً بردم شماری (۵۰۰۰) سے زاید ہے رعایا کی خواہش یا مجلس ضلع کی رپورٹ پر سرکار ضرورت سمجھے تو روشنی ٹیکس جاری ہوگی۔

اے۔ بے۔ ڈلاپ معتمدان

# قواعد وصول محصول سواری پٹی

نشان ۱۱۲ حکم مصدرہ ۲۴ - شہریور ۱۳۱۶ف

بموجب اختیار مندرجہ دفعہ (۱۶) قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۹ف عالیجناب مدار المہام سرکار عالی سواری پٹی کے متعلق احکام ذیل صادر فرماتے ہیں۔

دفعہ ۱ - سواری پٹی بہ پابندی حکم مندرجہ دفعہ ۸ - قانون مذکور اون اضلاع میں وصول کیجائیگی جنکی متقرر پرزیل واقع ہیں۔

دفعہ ۲ - سواری پٹی کا ہراج نہ ہوگا بلکہ سرکاری طور پر وصول کیجائیگی۔

دفعہ ۳ - سواری پٹی کے متعلق سالانہ لائسنس دیا جائیگا اور پٹی دو اقساط شش ماہی میں وصول کیجائیگی۔

اے۔ بے۔ ڈنلاپ

معتمد مال

# ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

## قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ تیر ۱۳۰۹ ف منظور ہوا

مرمہ
۱۳۱۵ ف
بروے قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ ف و قانون نشان ۱۔

معہ
قواعد متعلق کارروائی مجلس وضع قوانین و مجالس منعقدہ
جسکو
محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۰۲ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام تاریخ وحدود نفاذ ۔ | ۵ |
| ۲ | تعریفات | ״ |
| ۳ | ترکیب مجلس | ״ |
| ۴ | ارکان جمعیت وغیرہ | ۶ |
| ۵ | انتخاب جاگیرداران وملکیتداران ۔ | ״ |
| ۶ | رجسٹر جاگیرداران وملکیتداران ۔ | ״ |
| ۷ | مجلس انتخاب ۔ | ״ |
| ۸ | منجملہ وکلا مجلس عالیہ عدالت دوارکا کا تقرر ۔ | ۷ |
| ۹ | انتخاب وکلاء ۔ | ״ |
| ۱۰ | طریقہ انتخاب وتقرر ۔ | ״ |
| ۱۱ | بقیہ دوارکان غیر ملازم کا تقرر ۔ | ״ |
| ۱۱ الف | دوارکان غیر معمولی کا تقرر ۔ | ״ |
| ۱۲ | استعفاء ارکان ۔ | ״ |
| ۱۳ | ارکان کی خالی جگہہ پر تقرر کا اختیار ۔ | ۹ |
| ۱۴ | کوئی قانون اسوجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ ارکان کی تعداد کامل نہ تھی ۔ | ״ |
| ۱۵ | معتمد مجلس ۔ | ״ |
| ۱۶ | اجلاس کب اور کس مقام پر ہوگا ۔ | ״ |
| ۱۷ | اطلاع نامجات اجلاس ۔ | ۷ |
| ۱۸ | نصاب اجلاس ۔ | ״ |
| ۱۹ | صدر نشین کا اختیار (اتوائے اجلاس ۔ | ״ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۲۰ | اجلاس میں کام کی ترتیب ۔ | ۸ |
| ۲۱ | غیر متعلق کام مجلس میں نہ ہوسکے گا ۔ | ۹ |
| ۲۲ | ترتیب وتہذیب کارروائی ۔ | ״ |
| ۲۳ | اطلاع بیضابطگی ۔ | ״ |
| ۲۴ | طریق گفتگو ۔ | ״ |
| ۲۵ | تحریک کی رسم کے متعلق رائے ۔ | ״ |
| ۲۷ | مسئلہ پیش شدہ تک کے سوا کسی دوسرے مسئلہ پر گفتگو ہوگی | ״ |
| ۲۷ | ترتیب وترسیل عرائض ۔ | ۱۰ |
| ۲۸ | عرائض معتمد کے پاس بھیجی جائینگی ۔ | ״ |
| ۲۹ | عرائض کی پیشی ۔ | ״ |
| ۳۰ | نامنظوری یا واپسی عرائض ۔ | ״ |
| ۳۱ | عذرات ناقص پیش کرنیکا طریقہ ۔ | ۱۱ |
| ۳۲ | نتیجہ غیر حاضری عذردار ۔ | ״ |
| ۳۳ | بیمطالبت یا غیر متعلق کتبہ کا انسداد ۔ | ״ |
| ۳۴ | تحریکات یا مسودات کا پیش کرنا ۔ | ״ |
| ۳۵ | ترتیب مسودہ کے متعلق کارروائی ۔ | ״ |
| ۳۵ الف | ماخذ مسودات ۔ | ״ |
| ۳۶ | طبع وتقسیم مسودات ۔ | ۱۲ |
| ۳۷ | تقرر مجلس منتخبہ اور اشاعت مسودات ۔ | ״ |
| ۳۸ | مزید بیں مسودہ کی اشاعت ۔ | ״ |
| ۳۹ | مجالس منتخبہ کا تقرر ۔ | ״ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴۰ | رائے مجلس منتخبہ ۔ | ۱۲ | ۵۰ | قوانین نافذہ کے متعلق احکام خلاصت کی تعمیل | ۱۴ |
| ۴۱ | مجلس منتخبہ کو عدالت ہائے دیوانی کے بعض اختیارات کا حاصل ہونا ۔ | ״ | ۵۱ | تصحیح و تکمیل تخصیصات و قیدہائے متعلقہ ۔ | ״ |
| ۴۲ | مجالس منتخبہ کی آراء کی طبع اور اشاعت ۔ | ۱۳ | ۵۲ | غیر اشخاص کی مکان اجلاس میں حاضری و تنسیخ اجازت حاضری ۔ | ״ |
| ۴۳ | مجالس منتخبہ کی آراء پر کب غور ہوگا ۔ | ״ | ۵۳ | روئداد مجلس کی تحریر اور اشاعت ۔ | ״ |
| ۴۴ | تحریکات تنسیخ مسودہ ۔ | ״ | ۵۴ | دو سال کے بعد مسودات کا اخراج ۔ | ״ |
| ۴۵ | تحریکیہ جو بر سر اجلاس پیش ہو اور اسکی کارروائی ۔ | ״ | ۵۵ | مجلس کی کارروائی کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔ | ۱۵ |
| ۴۶ | تحریکات پر غور کرنے کا طریقہ ۔ | ״ | | | |
| ۴۷ | خود مجلس کا مسودات پر غور کرنا ۔ | ״ | ۵۶ | قواعد مرتبہ ارالمہام سرکار عالی کی نقل سفید مجلس کو بھیجی جائیگی ۔ | ״ |
| ۴۸ | احکام ثانوی و تعیین زمانہ کو غیر متعلق قرار دینا | ״ | | | |
| ۴۹ | طریقہ نفاذ قوانین ۔ | ۱۴ | ۵۷ | شاہی اقتدارات پر اثر نہ ہوگا ۔ | ״ |
| | | | | ضمیمہ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔ | ۱۶ |


تمت

# فہرست قوانین ضابطہ مجلس وضع قوانین


| | صفحہ |
|---|---|
| قانون نفاذ ضابطہ مجلس وضع قوانین۔ | ۱۷ |
| قانون التوا رضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی۔ | ۱۷ |
| قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک مقبوضہ سرکار عالی۔ | ۱۸ |
| قواعد متعلق کارروائی مجلس وضع قوانین ومجالس منتخبہ۔ | ۲۳ |

# ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ تیر سنہ ۱۳۰۹ف ۲۹ محرم سنہ ۱۳۲۹ھ منظور ہوا

## مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ وعدم نفاذ۔ | **دفعہ ۱**[1]۔ یہ ضابطہ بنام ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکے گا اور فی الفور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ | **دفعہ ۲**[2]۔ اس ضابطہ مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

مجلس۔ | "مجلس" سے مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی مراد ہوگی۔

صدر نشین۔ | "صدر نشین" سے مدار المہام سرکار عالی اور اگر وہ کسی اجلاس مین شریک نہ ہون تو اُس اجلاس کیلئے نائب صدر نشین مراد ہونگے۔

نائب صدر نشین۔ | "نائب صدر نشین" سے وہ ممبر المہام مراد ہونگے جنکو علاوہ کام مسودہ مجلس مین پیش ہو یا جنکو کسی خاص مسودہ یا مسودات کیلئے یا کسی خاص اجلاس یا کسی خاص زمانہ یا ایام کے اجلاسون کیلئے مدار المہام سرکار عالی نائب صدر نشین قرار دین۔

وضع۔ | "وضع" مین ترمیم و تنسیخ بھی داخل ہین۔

رکن محرک۔ | "رکن محرک" مین وہ رکن بھی داخل ہوگا جس نے رکن محرک کی غیر حاضری مین کسی مسودہ کی کارروائی اپنے ذمہ لی ہو۔

## ترکیب مجلس

ترکیب مجلس۔ | **دفعہ ۳**[3]۔ مجلس کے ارکان کی تعداد ۱۲ سے متجاوز نہوگی جس مین صدر نشین اور نائب صدر نشین کے علاوہ گیارہ ارکان ملازم اور چھ ارکان غیر ملازم ہونگے اور یہ

---

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۱۵ف دفعہ ہذا سے الفاظ "تاریخ نفاذ سے الخ" خارج کیے گئے۔

[2] بموجب دفعہ ۳ " " " دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

ارکان معمولی کہلائین گے اور حسب دفعہ ۱۱ - الف اور دو ارکان مقرر کیے جا سکینگے جو ارکان غیر معمولی کہلائین گے۔

## تقرر ارکان

ارکان بہ حیثیت عہدہ۔ | **دفعہ ۴**۔ عہدہ داران مندرجہ ذیل بہ حیثیت عہدہ ارکان مجلس ہونگے۔

**الف** - ۱۔ میر مجلس مجلس عالیہ عدالت۔
۲۔ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت۔
۳۔ مشیر قانونی۔

اگر منجملہ عہدہ داران مندرجہ بالا کسی مین ایک سے زیادہ حیثیتین جمع ہوجائین تو تکمیل تعداد ارکان ملازم کی غرض سے کوئی اور ملازم سرکاری رکن مقرر کیا جائیگا۔

**ب** - بقیہ سولہ ارکان کا تقرر مدار المہام سرکار عالی دو سال کیلئے کرین گے لیکن بعد انقضائے مدت دو سالہ پھر بھی کیا جا سکے گا اور ہر تقرر جریدہ مین شایع کیا جائیگا۔

انتخاب جاگیرداران و حقیت داران۔ | **دفعہ ۵**[۲] منجملہ ارکان غیر ملازم کے دو کا تقرر ایسے اشخاص سے ہوگا جو ایسی جاگیر یا حقیت رکھتے ہون جس کی یا جس کے کسی جزو کی جو مکفول یا مرہون نہ ہو خالص آمدنی سالانہ چھ ہزار روپیہ سے کم نہ ہو اور جو حسب دفعہ ۱۰ منتخب کئے گئے ہون۔

رجسٹر جاگیرداران و حقیت داران | **دفعہ ۶**۔ ایسے کل جاگیرداروں اور حقیت داروں کا جو ارکان مجلس مقرر ہو سکین ایک رجسٹر اعلی محکمہ مال مین رکھا جائیگا اور ہر جاگیر دار یا حقیت دار کا نام جو حسب اطمینان محکمہ مذکور ثابت کرے کہ اس کی خالص آمدنی سالانہ چھ ہزار روپیہ سے کم نہین ہے اس رجسٹر مین درج کیا جائیگا اور اس رجسٹر کو ہر جاگیر دار و حقیت دار بلا ادائی کسی فیس کے معائنہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

ممبر انتخاب۔ | **دفعہ ۷**۔ اعلی محکمہ مال بذریعہ اشتہار جو کم سے کم تیس روز پہلے شتہر ہوگا اشخاص مندرجہ رجسٹر متذکرہ دفعہ بالا کی ایک مجلس بصدارت ایسے کسی جاگیر دار کے جسکو مدار المہام سرکار عالی نامزد کرین ایسے مقام پر اور ایسے وقت جو مدار المہام سرکار عالی مقرر فرمائین اس غرض سے منعقد کرے گا کہ وہ دو شخصون کو رکنیت مجلس کے لیئے منتخب کرین۔

---

[۱] بموجب دفعہ ۴۔ قانون نشان ۱۸۷۵ء دفعہ ہذا مین بجائے لفظ چودہ لفظ سولہ داخل کیا گیا ہے۔

[۲] بموجب دفعہ ۵۔ " " " دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

منجملہ وکلا مجلس عالیہ عدالت دوارکان کا تقرر۔

**دفعہ ۸۔** منجملہ ارکان غیر ملازم کے دو کا تقرر وکلا مجلس عالیہ عدالت سے کیا جائیگا جو حسب دفعہ ۱۰ منتخب کیے گئے ہوں۔

انتخاب وکلاء۔

**دفعہ ۹۔** ہر مجلس عدالت العالیہ اپنی مدت کے اندر جسکو مدار المہام سرکار عالی معین کرین کل وکلا عدالت العالیہ کے نام جنکے اسمار جسٹر وکلا عدالت العالیہ میں وقت انتخاب درج ہون بذریعہ اشتہار جو کم سے کم تیس روز قبل شتہر ہوگا حاضری کی بہ این غرض ہدایت کرینگے کہ وکلا مذکور بمقام مندرجہ اشتہار مین حاضر ہوکے دو وکیلون کو مجلس کے ارکان غیر ملازم مقرر کیے جانیکے لیے منتخب کرین۔

طریقہ انتخاب تقرر۔

**دفعہ ۱۰۔** انتخاب متذکرہ دفعہ ۹ کے وقت ایک حاکم اعلیٰ محکمہ مال کا منتخب سرکار اور انتخاب متذکرہ دفعہ ۹ کے وقت ہر مجلس عدالت العالیہ یا وہ رکن مجلس عالیہ عدالت جسکو میر مجلس نامزد کرین موجود رہے گا اور انتخاب بذریعہ پرچون کے ہوگا جنکے نمونے بہ ثبت نشان الضابطہ اس ضابطہ کے ساتھ منسلک ہین اور انتخاب کنندہ جن دو شخصون کو منتخب کرنا چاہے اُنکے نام پرچہ انتخاب مین درج اور اُس پر اپنی دستخط کریگا اور جن دو شخصون کی نسبت سب سے زیادہ تعداد آرا پائی جائے وہ منتخب سمجھے جائینگے اور انتخاب کا نتیجہ اُسی وقت اور بمقام پر علانیہ ظاہر کیا جائیگا اور اُس سے ۲۴ گھنٹے کے اندر عہدہ دار مذکور مدار المہام سرکار عالی کو اطلاع دے گا اور مدار المہام سرکار عالی اُن کا تقرر منظور یا دوبارہ انتخاب کی ہدایت کرینگے۔

بقیہ دوارکان غیر ملازم کا تقرر۔

**دفعہ ۱۱۔** بقیہ دو ارکان غیر ملازم کا تقرر منجملہ دیگر باشندگان ممالک محروسہ سرکار عالی کے حسب انتخاب مدار المہام سرکار عالی کیا جائیگا جن مین سے ایک علاقہ جات پائیگاہ کو نوبت بہ نوبت مقرر ہوگا۔

دوارکان غیر معمولی کا تقرر۔

**دفعہ ۱۱ الف۔** دوارکان غیر معمولی کا تقرر مدار المہام سرکار عالی ایسے غیر ملازم ارکان مجلس مین سے جن کی مدت رکنیت ختم ہونے والی ہو یا ہوچکی ہو یا منجملہ ایسے اشخاص کے جو کسی مسودہ قانون زیر غور مجلس کے متعلق خاص واقفیت رکھتے ہون کرسکین گے۔

استعفا ارکان۔

**دفعہ ۱۲۔** ہر رکن ملازم بہ اجازت مدار المہام سرکار عالی اور ہر رکن غیر ملازم مجاز ہوگا کہ اپنی رکنیت کا استعفا پیش کرے اور جب مدار المہام سرکار عالی اُسکو منظور کرلین تو اُسکی جگہ خالی سمجھی جائیگی۔

---

۱؎ بموجب دفعہ ۱ قانون نشان ۱۔ ۱۱ الف دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق بدیدہ داخل کیگئی ہے۔

۲؎ ز ز دفعہ ۷۔ ز ز ز دفعہ ہذا اضافہ کیگئی ہے۔

ارکان کی خالی جگہ پر تقرر کا طریقہ

**دفعہ ۱۳** ۔ جس وقت کسی رکن کی جگہ بہ وجہ وفات یا استعفا یا منتخب ہونیکی حیثیت سے یا حیدرآباد سے غیر حاضر ہونے یا اور کسی امر کے باعث خالی ہوجائے تو مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جس طبقہ سے وہ رکن تھا اُسی طبقہ کے کسی دوسرے شخص کا تقرر بقیہ مدت دو سال کیلئے کریں۔

کوئی اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ ارکان کی تعداد کامل نہ تھی۔

**دفعہ ۱۴** ۔ کوئی قانون جو اس ضابطہ کے بموجب اس مجلس سے منظور ہوا ہو محض اس وجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ جس علاقہ کا وہ قانون ہے اُسکی معین المہام موجود نہ تھے یا ارکان کی تعداد جو اس ضابطہ کی رو سے قرار دیگئی ہے ناکامل تھی یا کسی رکن کے تقرر میں کوئی بے ضابطگی عمل میں آئی تھی۔

## معتمد مجلس

معتمد مجلس۔

**دفعہ ۱۵** ۔ بجز اُس صورت کے کہ مدارالمہام سرکار عالی کوئی دوسرا تقرر کریں مشیر قانونی سرکار عالی رکن ہونیکے علاوہ معتمد مجلس بھی ہونگے اور انکی غیر حاضری میں اُن کے مددگار معتمد کی خدمات انجام دینگے بجز اُس صورت کے کہ مدارالمہام سرکار عالی نے کوئی دوسرا تقرر اُس کام کیلئے کیا ہو۔

## اجلاس مجلس

اجلاس کب اور کس مقام پر ہوگا۔

**دفعہ ۱۶** ۔ اجلاس مجلس کیلئے مدارالمہام سرکار عالی مقام اور تاریخ اور وقت بہ حکم عام یا خاص معین کرینگے۔

اطلاع نامہ جات اجلاس۔

**دفعہ ۱۷** ۔ اجلاس کے انعقاد اور التوا کی اطلاع معتمد کی جانب سے ہر رکن کو بھیجی جائیگی۔

نصاب اجلاس۔

**دفعہ ۱۸** ۔ اگر کسی اجلاس میں ابتداءً یا کسی وقت صدر نشین کے علاوہ ارکان حاضر پانچ سے کم ہوں تو بلا کسی کارروائی یا مزید کارروائی کے اجلاس ملتوی ہوگا اور اگر کوئی کارروائی نہ ہوئی ہو تو بھی وقت التوا اور اسماء حاضرین درج کتاب روئداد کیے جائینگے۔

صدر نشین کا اختیار التوا اجلاس

**دفعہ ۱۹** ۔ صدر نشین کسی اجلاس کی کارروائی کو باوجود نصاب کسی وقت ملتوی کرسکینگے۔

اجلاس میں کام کی ترتیب۔

**دفعہ ۲۰** ۔ اجلاس میں کام کی ترتیب حسب ذیل ہوگی۔

(۱) بموجب دفعہ ۱۰ قانون نمبر ۱ سنہ ۱۳۴۵ف دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

**الف** - عرائض یا مراسلات جو حسب ضابطہ ہذا مجلس میں پیش کیے جانیکے لیئے وصول ہوئے ہوں مع کیفیت معتمد کی طرف سے پیش ہونگے۔

**ب** - تحریکات جو ارکان مجلس میں پیش کرنا چاہتے ہوں۔

**ج** - مسودات پر غور۔

۲ - مجلس میں حسب مندرجہ اطلاعنامہ اجلاس کارروائی کی جائیگی لیکن صدر نشین بغیر ضرورت خاص ترتیب کو تبدیل کرسکیں گے۔

**غیر متعلق کام مجلس میں نہ ہوسکیگا**

**دفعہ ۲۱** - مجلس کے اجلاس میں بجز اُن اُمور کے جو حسب دفعہ بالا پیش ہوسکیں کوئی اور امر بلا اجازت صدر نشین پیش نہ کیا جائیگا

## طریقہ مباحثہ ارکان مجلس

**ترتیب و تہذیب کارروائی۔**

**دفعہ ۲۲** - اجلاس میں صدر نشین تہذیب اور ترتیب کو قائم رکھیں گے اور اُس کے متعلق اگر کسی امر میں اختلاف ہو تو اُس کا فیصلہ خود کریں گے اور اُن کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اُس کے متعلق کسی رکن کو کچھ کہنے کا حق نہ ہوگا۔

**اطلاع بیضابطگی۔**

**دفعہ ۲۳** - ہر رکن مجاز ہوگا کہ کسی بیضابطگی کی طرف صدر نشین کو متوجہ کرے۔ اُس وقت جو گفتگو ہو رہی ہو وہ تا تصفیہ ملتوی رہیگی۔

**طریقہ گفتگو۔**

**دفعہ ۲۴** - ہر رکن اپنی جائے پر استادہ ہوکر گفتگو کرے گا اور اپنی تقریر میں یا کسی امر کے متعلق کسی اور رکن سے دریافت میں خطاب صدر نشین کی جانب کرے گا اور ایک سے زیادہ ارکان معاً تقریر کرنے کے مجاز نہ ہوں گے اور اگر ایک سے زیادہ ارکان ایک ہی وقت میں گفتگو کرنے لگیں تو صدر نشین فیصلہ کرینگے کہ کون رکن پہلے گفتگو کرے اور یہ فیصلہ قطعی ہوگا۔

**تحریک کی ترمیم کے متعلق رائے**

**دفعہ ۲۵** - اگر کسی تحریک کی کوئی ترمیم پیش کی جائے تو اول ترمیم کے متعلق رائے لی جائیگی بجز اس کے کہ کسی خاص وجہ سے صدر نشین اور طور پر ہدایت کریں۔

**مسئلہ پیش شدہ کے سوا کسی دوسرے مسئلہ پر گفتگو نہ ہوگی۔**

**دفعہ ۲۶** - کوئی رکن مجاز نہ ہوگا کہ جب کوئی مسئلہ اجلاس میں پیش ہو اُس وقت کسی دوسرے مسئلہ پر گفتگو کرے اور اجازت صدر نشین کے بغیر کوئی رکن کسی تحریک کے متعلق ایک مرتبہ سے زیادہ تقریر کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اُس رکن کے جس نے

---

لہ بموجب دفعہ ۹ - قانون نشان ۱۸۸۳ء دفعہ ہذا سے الفاظ "اور نہ کوئی رکن الخ" خارج کیے گئے۔

تحریک کی ہو اور جو بعد تقریر دیگر ارکان کے جواب دینے کا مجاز ہوگا۔
تقریر ارکان اور جواب کے بعد صدر نشین اپنے خیالات کا اگر مناسب سمجھیں اظہار کرین گے اور اُس کے بعد تحریک کے متعلق دوٹ زبانی اور اگر صدر نشین ہدایت کرین بذریعہ تحریر لیئے جائین گے اور تحریک کا بہ اتفاق یا بہ قلیہ فیصلہ ہوگا جب اجلاس مین بشمول رائے صدر نشین اختلاف آرا بالتساوی ہو تو جس جانب صدر نشین شریک ہون اُدھر غلبہ سمجھا جائیگا۔

## عرائض

ترتیب و ترسیل عرائض۔ **دفعہ ۲۷**[1] مجلس مین صرف اُس مسودہ کے متعلق عرائض پیش ہونگی جو زیر کارروائی ہو اور وہ بنام مجلس وضع قوانین مہذب اور شائستہ عبارت مین لکھی جائینگی اور ایسی صاف اور صریح طور پر استدعا درج کی جائیگی اور خاتمہ پر تاریخ تحریر اور دستخط غرضیگذار ثبت ہونگے۔

عرائض معتمد کے پاس بھیجی جائینگی۔ **دفعہ ۲۸**۔ تمام عرائض معتمد کے پاس بھیجے جائینگے۔

عرائض کی پیشی۔ **دفعہ ۲۹**[2]۔ اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۷ کے مطابق مرتب ہو تو وہ مع کیفیت مجلس مین پیش کی جائیگی اور مجلس اُس پر حکم مناسب صادر کرے گی۔

نامنظوری یا ردایسی عرائض **دفعہ ۳۰**[3]۔ اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۷ کے مطابق مرتب نہو یا دستخط کی نسبت کوئی شبہ پیدا ہو تو اُس کے متعلق کیفیت اور نقل عرضی ارکان کے پاس بھیجی جائیگی اور ہر رکن مجاز ہوگا کہ اُس کے متعلق کوئی تحریک کرے۔ اگر تاریخ ارسال سے تین مہینے تک کوئی تحریک پیش نہ ہو تو عرضی مع کیفیت داخل دفتر کی جائیگی۔

عذرات خاص پیش کرنیکا طریقہ **دفعہ ۳۱**۔ اگر کوئی ایسا مسودہ مجلس مین زیر تجویز ہو جسکا خاص اثر کسی کی ذات یا جائداد پر پڑتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ رپورٹ مجلس منتخبہ پر غور ہونیکے قبل بذریعہ عرضی اصالتہً یا وکالتہً عذرات پیش کرنیکی اجازت طلب کرے اور اُس صورت مین کسی رکن کی تحریک پر عرضی گزار کو اجازت دی جاسکے گی کہ وقت معینہ پر وہ اپنا عذر پیش کرے۔

نتیجہ غیر حاضری عذر دار۔ **دفعہ ۳۲**[4]۔ اگر عرضی گزار یا اُس کا وکیل وقت معینہ پر حاضر نہو تو

---

[1] بموجب دفعہ ۱۰۔ قانون لشان ۔ مشمولہ دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے۔
[2] ؍؍ دفعہ ۱۱۔ ؍؍ ؍؍ ؍؍ دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے۔
[3] ؍؍ دفعہ ۱۲۔ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
[4] ؍؍ دفعہ ۱۳۔ ؍؍ ؍؍ ؍؍ دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے۔

اُس کو عذر پیش کرنیکی جو اجازت دی گئی ہو وہ کالعدم ہو جائیگی۔

بیجا طوالت یا غیر متعلق بحث کا انسداد۔

**دفعہ ۳۳**[1]۔ اگر کوئی عرضی گزار یا اُس کا وکیل کسی عذر کے متعلق تقریر کو بیجا طوالت دے یا غیر متعلق بحث کرے، تو بطور خود یا کسی رکن کی تحریک پر صدر نشین اُس کو روکنے یا اجازت کو منسوخ کرنیکے مجاز ہون گے۔

## مسودات قانون

تحریکات یا مسودات کا پیش کرنا

**دفعہ ۳۴**[2]۔ ہر رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی اجلاس سے اقلاً سات روز پیشتر معتمد مجلس کو اطلاع تحریری دیکر کوئی تحریک کرے یا جو مسودہ پیش کرنا منظور ہو اُس کے پیش کرنیکی اجازت کی تحریک اُس اجلاس مین کرے۔

۲۔ بلا منظوری مدار المہام سرکار عالی کسی رکن کو جائز نہ ہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کے متعلق کوئی تحریک یا مسودہ پیش کرے۔

**الف**۔ محاصل یا قرضہ سرکاری یا جس سے محاصل یا خزانہ سرکاری پر کوئی بار عائد ہوتا ہو۔

**ب**۔ کسی فرقہ رعایا سرکار عالی کے عقائد و اعمال اور رواج مذہبی۔

**ج**۔ نگہداشت یا تعلیم و تہذیب جمعیت سرکار عالی۔

**د**۔ تعلقات سرکار معظم مدار و سرکار عالی۔

**ہ**۔ ضابطہ ہذا۔

**و**۔ کوئی امر جو اعلیحضرت کے احکام نافذ الوقت کا کسی طور سے نقیض متصور ہو۔ امور مصرحہ بالا کے متعلق اگر کوئی تحریک یا مسودہ بہ منظوری مدار المہام مجلس مین پیش ہو کر منظور ہو تو اُس کا نفاذ قبل منظوری اعلیحضرت نہ ملہم نہ ہوگا۔

ترتیب مسودہ کے متعلق کارروائی

**دفعہ ۳۵**[3]۔ اگر مجلس اجازت دے تو وہ رکن مسودہ کو اُس کے مفصل وجوہ اور نحوات کے ساتھ مدت معینہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) معتمد کے پاس بھیجیگا۔

اخذ مسودات۔

**دفعہ ۳۵**[4]۔ **الف**۔ مسودہ جو مجلس وضع قوانین مین پیش ہو اُسکے اخذ حسب ذیل ہونگے۔

---

[1] بموجب دفعہ ۱۴۔ قانون نشان ا۔ شکلدف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے۔

[2] مد مد دفعہ ۱۵۔ مد مد دفعہ ہذا بجائے سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

[3] بموجب دفعہ ۱۶ قانون نشان ا۔ شکلدف دفعہ ہذا بجائے دفعہ ۳۵ سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

[4] مد مد مد مد مد مد

۱۔ شرع اسلام۔
۲۔ شاستر ہنود۔
۳۔ ہر فرقہ کا قانون منتص
۴۔ رسم و رواج جو قانون کی وقعت رکھتے ہوں۔
سوائے اِن کے برٹش انڈیا اور دیگر ممالک کے قوانین سے بقدر ضرورت مدد لیجائیگی۔

طبع و تقسیم مسودات۔ دفعہ ۳۶۔ ۔ مسودہ مع اُس کے وجوہ اور منوار کے خوراً طبع ہو کر ہر رکن کے پاس روانہ کیا جائیگا۔

تقرر مجلس منتخبہ اور اشاعت مسودات دفعہ ۳۷[1]۔ ارکان کے پاس مسودہ بھیجنے کی تاریخ سے کم سے کم سات دن کے بعد اجلاس میں وہ پیش ہوگا اور اگر رکن پیش کنندہ اُس کے متعلق کوئی اور تحریک نہ کرے تو مسودہ کے اصول پر غور کیا جائیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ مسودہ مذکور کو نامنظور کرے یا حسب دفعہ ۳۹ کارروائی کرے۔

جریدہ میں مسودہ کی اشاعت دفعہ ۳۸۔ مسودہ مع اُس کے وجوہ و منوار کے اُن زبانوں میں جنکو مجلس تجویز کرے جریدہ میں شائع کیا جائیگا لیکن مجلس کو اختیار ہوگا کہ مجلس منتخبہ کی رائے تحریری پیش ہونے تک کسی مسودہ کی اشاعت کو ملتوی کرے۔

## مجالس منتخبہ

مجالس منتخبہ کا تقرر۔ دفعہ ۳۹[2]۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی مسودہ پر تفصیلی غور اور مناسب ترمیم یا کسی امر کی دریافت کیلئے مجلس منتخبہ یا کسی رکن مجلس کو مقرر کرے۔

رائے مجلس منتخبہ۔ دفعہ ۴۰[3]۔ مسودہ کے جریدہ میں شائع ہونے سے مدت معینہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) مجلس منتخبہ اپنی رائے پیش کریگی۔

مجلس منتخبہ کو عدالتہائے دیوانی کے بعض اختیارات کا حاصل ہونا دفعہ ۴۱۔ ہر مجلس منتخبہ کو یا مجلس کے کسی رکن کو جسے مجلس کسی امر کے متعلق دریافت یا رپورٹ کرنیکے لیئے مقرر کرے کسی موقعہ کے معائنہ کرنے اور اشخاص ملازم یا غیر ملازم کو طلب کرنے اور حلف یا حلف نامہ کے اظہار قلمبند کرنے اور دستاویزات کو طلب کرنے اور اُن کا معائنہ کرنیکے متعلق وہی اختیارات ہونگے جو عدالت ہائے دیوانی کو حاصل ہوں۔

[1] بموجب دفعہ ۱۷۔ قانون نشان ۱۔ شکلف دفعہ ۱۷ بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی۔
[2] بموجب دفعہ ۱۸۔ قانون نشان ۱۔ شکلف دفعہ ۱۸ بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی۔

مجالس منتخبہ کی آراکی طبع واشاعت

**دفعہ ۴۲**[1] مجلس منتخبہ کی رپورٹ مع کل مسودہ یا حصہ مرمہ کے طبع کرائی جائیگی اور ایک ایک نقل مطبوعہ ہر رکن کے پاس بھیجی جائیگی اور اگر مجلس منتخبہ نے اپنی رپورٹ مین ہدایت کی ہو تو رپورٹ کل یا بجز مسودہ مرمہ کے ساتھہ (جیسی ہدایت ہو) جس قدر جلد ہو سکے جریدہ مین شائع کی جائیگی۔

مجالس منتخبہ کی آراء پر کیا غور ہوگا

**دفعہ ۴۳**[2] مسودہ کے متعلق مجلس منتخبہ کی رپورٹ کی تقسیم ہونے سے پندرہ دن کے بعد مجلس مین رکن محرک اس رپورٹ کو پیش کرے گا اور اگر کوئی اور تحریک نہ ہو تو مجلس جہان تک جلد ہو سکے اُس پر غور کریگی۔

تحریکات ترمیم مسودہ۔

**دفعہ ۴۴**[3] مسودہ مرمہ مجلس منتخبہ کی نسبت جب کسی رکن کو کوئی تحریک کرنی ہو تو وہ اُس کو لکھکر معتمد کے پاس بھیجگا اور اگر وہ معتمد کے پاس اجلاس کے پانچ روز قبل پہنچے تو معتمد اُس کو چھپوا کر فوراً ارکان مین تقسیم کرے گا۔

تحریک جو بر اجلاس پیش ہو اور اُسکی کارروائی۔

**دفعہ ۴۵**[4] کوئی تحریک جو معتمد کے پاس اجلاس سے پانچ روز قبل نہ پہنچی ہو بلا اجازت صدر نشین کے پیش نہ ہو سکے گی۔

تحریکات پر غور کی ترتیب

**دفعہ ۴۶** تحریکات پر عموماً حسب ترتیب دفعات مسودہ غور کیا جائیگا لیکن اگر کوئی تحریک مسودہ کی نامنظوری یا مجلس منتخبہ مین دوبارہ غور کے لیئے بھیجے جانیکی یا کسی اور قسم کی ایسی ہو جو کل یا اکثر حصہ مسودہ کے متعلق ہو تو اُس پر قبل کل ترمیمات کے غور ہوگا۔

خود مجلس کا مسودات پر غور کرنا

**دفعہ ۴۷** اگر بالتقرر مجلس منتخبہ خود مجلس کسی مسودہ پر غور کرنا چاہے تو لازم ہوگا کہ دو ثلث[5] ارکان موجود ہون اور اُس کے جریدہ مین شایع ہونے سے تیس روز منقضی ہو گئے ہون۔

احکام شاغت وتعین زمانہ کو غیر منعلق قرار دینا۔

**دفعہ ۴۸** صدر نشین کو اختیار ہوگا کہ باظہار وجہہ ضرورت کسی تحریک یا کارروائی کے متعلق بلالحاظ احکام اشاعت وتعین زمانہ مندرجہ ضابطہ ہذا کارروائی کرنیکی اجازت دین۔

---

[1] بموجب دفعہ ۱۹ - قانون اشاعت ۱۸۷۸ء ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے۔

[2] " دفعہ ۲۰ " " " " " "

[3] " دفعہ ۲۱ " " " " " "

[4] " دفعہ ۲۲ " " " دفعہ ہذا سے الفاظ "اور بصورت اجازت الخ" خارج کیئے گئے۔

طریقہ نفاذ قوانین

**دفعہ ۴۹**[1] ۔ جب مجلس کسی قانون کو منظور کرے اُس پر صدر نشین کے دستخط ہونگے اور اُس کی نقل مدار المہام سرکار عالی کی خدمت مین ارسال کی جائیگی اگر وہ قانون کسی امر مصرحہ فقرہ ۲ ۔ دفعہ ۴۳ کے متعلق ہو تو اُس دفعہ کے مطابق بعد منظوری بندگان اعلیحضرت مدظلم نافذ اور جریدہ مین شایع ہوگا اور اگر وہ قانون کسی امر مصرحہ فقرہ ۲ دفعہ ۴۳ ۔ کے متعلق نہ ہو تو بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی جریدہ مین طبع کیا جائیگا اور اسکی ایک نقل تاریخ منظوری مدار المہام سرکار عالی سے تیس روز کے اندر بہ ثبیگاہ بندگان اعلیحضرت مدظلم بذریعہ مدار المہام سرکار عالی گزرانی جائیگی ۔

قوانین نافذہ کے متعلق احکام اعلیحضرت کی تعمیل ۔

**دفعہ ۵۰**[2] ۔ اگر بندگان اعلیحضرت مدظلم قانون مذکور کی تنسیخ یا ترمیم کا حکم دین یا کوئی استفسار فرمائین تو مدار المہام سرکار عالی پر لازم ہوگا کہ مجلس کو فوراً اُس سے مطلع کرین اور مجلس پر لازم ہوگا کہ بندگان اعلیحضرت مدظلم کے حسب مشار تاریخ ارسید حکم سے تیس روز کے اندر قانون ناسخ یا مرمم نافذ کرکے اسکو شایع کرے یا بندگان اعلیحضرت مدظلم کے استفسار کا جواب تاریخ اطلاعیابی سے تیس روز کے اندر بذریعہ مدار المہام سرکار عالی عرض کرے ۔

تصحیح وتکمیل تلخیصات وفہرست ہاے متعلقہ ۔

**دفعہ ۵۱** ۔ منظوری مسودہ کے بعد تلخیصات حاشیہ اور فہرست مضامین کی تصحیح وتکمیل دفتر معتمدی مجلس مین کی جائیگی ۔

غیر اشخاص کی مکان اجلاس مین حاضری وتنسیخ اجازت حاضری ۔

**دفعہ ۵۲** ۔ غیر اشخاص مکان اجلاس مین صدر نشین کی اجازت سے جس کی درخواست معتمد کے ذریعہ سے کی جائے گی حاضر رہ سکتے ہین ۔

لیکن صدر نشین کو اختیار رہوگا کہ اجازت کو کسی وقت منسوخ کرین اور اُس وقت وہ اشخاص باہر چلے جائینگے ۔

روئداد مجلس کی تحریر اور اشاعت ۔

**دفعہ ۵۳** ۔ کتاب روئداد مین مجلس کی کارروائی درج کی جائیگی اور ہر رکن مجاز ہوگا کہ اپنی تقریر کو جو بر سر اجلاس کی ہو اجلاس سے تین یوم کے اندر بغرض اندراج روئداد قلمبند کرکے معتمد کے پاس بھیجدے اور ہر مجلس کی روئداد صدر نشین کے پاس منظوری اور دستخط کے لئے پیش کی جائیگی اور بعد منظوری اور دستخط کے جریدہ مین جس قدر جلد ہو سکے شایع کی جائیگی ۔

روئداد کے بعد مسودات کا اخراج

**دفعہ ۵۴**[3] ۔ جب مسودہ کی نسبت تک کوئی تحریک نہ ہوئی ہو اور جس تحریک کی منظوری کے بعد دو سال تک کوئی اور کارروائی تحریک کنندہ نے مجلس مین نہ کی ہو وہ صدر نشین

---

[1] بموجب دفعہ ۲۳ ۔ قانون نمبر ۱ ۔ [illegible] دفعہ ۱ ترمیم کی گئی ہے ۔

[2] " " دفعہ ۲۲ ۔ " " " " " " " "

کے حکم سے فہرست کارروائی سے خارج کردی جائیگی۔

مجلس کی کارروائی کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۵۵** ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ اپنی یا مجالس منتخبہ کی کارروائی کے متعلق ایسے قواعد مرتب کرے جو ضابطہ ہذا کے مخالف نہ ہوں اور اُن قواعد کو بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی حکم قانون کا حاصل ہوگا۔

قواعد مرتبہ مدار المہام سرکار عالی کی نقل معتمد مجلس کو بھیجی جائیگی۔

**دفعہ ۵۶** ۔ جن قواعد کے مرتب یا منظور یا جاری کرنیکا اختیار مدار المہام سرکار عالی کو اس مجلس کے کسی قانون کی رو سے دیا جائے۔ اس کی تعمیل میں جو قواعد مرتب کیے جائیں اُنکی ایک نقل معتمد مجلس کے پاس بھیجی جائیگی۔

شاہی اقتدارات پر اثر نہ ہوگا۔

**دفعہ ۵۷** ۔ اس ضابطہ کی یا اس ضابطہ کے مطابق جس قدر قوانین وقواعد نافذ ہوں اُن کی کوئی بات کسی طور سے بھی بندگان اعلیحضرت مذظلہم کے شاہی اقتدارات پر موثر نہ ہوگی اور اُن اقتدارات کو بندگان اعلیحضرت مذظلہم جس وقت جیسا مناسب تصور فرمائیں استعمال فرمائینگے۔

عماد جنگ

معتمد

## نمونہ الف

پرچہ انتخاب متذکرہ دفعہ ۱۰

بپابندی مضمون دفعہ ۹ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

مین ..... ولد ..... جاگیردار یا حیثیت دار بلدہ ..... ساکن .....

اول ..... ولد ..... جاگیردار یا حیثیت دار بلدہ ..... ساکن ..... کو

دوم ..... ولد ..... جاگیردار یا حیثیت دار بلدہ ..... ساکن ..... کو

مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہ حیثیت ارکان غیر ملازم شریک ہونیکے لئے منتخب کرتا ہون

.....

دستخط انتخاب کنندہ

## نمونہ ب

پرچہ انتخاب متذکرہ دفعہ ۱۰

بپابندی مضمون دفعہ ۹ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

مین ..... ولد ..... وکیل عدالت العالیہ حیدرآباد دکن

اول ..... ولد ..... کو

دوم ..... ولد ..... کو

مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہ حیثیت ارکان غیر ملازم شریک ہونے کیلئے منتخب کرتا ہون۔

.....

دستخط انتخاب کنندہ

---

* منجملہ اقسام مندرجہ بالا کے انتخاب کنندہ یا اشخاص منتخب شدہ جس قسم مین شامل ہون اسکو برقرار رکھکر دوسری قسم کو قلمزد کر دینا چاہیئے۔ مثلاً اگر انتخاب کنندہ یا اشخاص منتخب شدہ "جاگیردار" ہین تو لفظ "جاگیردار" قایم رکھا جائے اور لفظ "حیثیت دار" قلمزد کر دیا جائے۔

# قانون نفاذ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۳ - باتہ ۱۳۱۵ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ شہریور ۱۳۱۵ف منظور فرمایا

بارگاہ نے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۱۵ھ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی یعنے قانون نشان ۱۳۱۵ف کو دفعات ۳ و ۸ و ۱۵ و ۳۴ و ۹۴ و ۵۰ و ۵۵ و ۵۷ مین بعض ترمیمات فرماکر بظہور اور اوس کے نفاذ اور شائع کرنے کا ارشاد فرمایا ہے - لہذا بہ تعمیل فرمان موصوف ضابطہ مذکور نافذ اور شائع اور قانون التوا نفاذ ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی نشان (۵) باتہ ۱۳۱۵ف منسوخ کیا جاتا ہے - فقط

عماد جنگ معتمد

# قانون التوا ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

## نشان ۵ - ۱۳۱۵ف

(نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ صفر ۱۳۱۵ھ منظور فرمایا)

بارگاہ نے بذریعہ فرمان مورخہ ۲۵ - ذیحجہ ۱۳۱۴ھ ارشاد فرمایا ہے کہ ضلع مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی کا نفاذ فوراً ملتوی کیا جائے - اور ضابطہ سابق اوسکی مابعد ترمیمات ۱۳۰۵ف کے ساتھ تاحکم ثانی نافذ و معمول بہ رہے موجود ضابطہ کے متعلق بعد غور کامل متعاقب احکام مناسب صادر ہونگے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و تاریخ وحدود نفاذ - **دفعہ ۱** - قانون بنام "قانون التوا مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نفاذ ضابطہ" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً نافذ ہوگا -

التوا نفاذ قانون خان ۱۳۰۵ف **دفعہ ۲** - ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ - ۱۳۰۵ف کا نفاذ ملتوی کیا جاتا ہے اور ضابطہ مجلس وضع قوانین نشان (۱) ۱۳۰۵ف و قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین نشان ۵ - ۱۳۰۵ف جو اوسکی رو سے منسوخ کئے گئے تھے تاحکم ثانی نافذ رہین فقط

عماد جنگ معتمد

# قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی
## نشان ۳۔ ۱۳۰۹ف
## نشان ۱۔ ۱۳۱۵ف

(پذیرگاہ اعلیحضرت شہنشاہ گیتی پناہ ظل سبحانی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۸۔ تیر ۱۳۱۵ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳۔ ۱۳۰۹ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳۔ ۱۳۰۹ف موسوم ہوگا" اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۔ دفعہ ۱ سے الفاظ "اور تاریخ نفاذ سے الخ خارج کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۳۔ **دفعہ ۳**۔ دفعہ تین (۳) کی بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے

"مجلس کے ارکان کی تعداد ۲۱ سے تجاوز نہ ہوگی جنمیں سے صدر نشین اور نائب صدر نشین کے علاوہ گیارہ ارکان لازم اور چھ ارکان غیر لازم ہونگے۔ اور یہ ارکان معمولی کہلائینگے۔ اور حسب دفعہ "الف" اور دو ارکان مقرر کئے جائینگے اور جو ارکان غیر معمولی کہلائینگے۔

ترمیم دفعہ ۴۔ **دفعہ ۴**۔ دفعہ ۴ ضمن (ب) میں بجائے لفظ "چودہ" لفظ "سولہ" قایم کیا جائے

ترمیم دفعہ ۵ **دفعہ ۵**۔ دفعہ ۵ حسب ذیل قایم کیجائے۔

"منجملہ ارکان غیر لازم کے دو کا تقرر ایسے اشخاص سے ہوگا جو ایسی جاگیر یا حیثیت رکھتے ہوں جسکی یا جسکے کسی جزو کی جو مکفول یا مرہون نہ ہو خالص آمدنی سالانہ چھ ہزار روپیہ سے کم ہو اور جو حسب دفعہ (۱۰) منتخب کئے گئے ہوں"

ترمیم دفعہ ۸۔ **دفعہ ۸**۔ دفعہ ۸ حسب ذیل قایم کیجائے۔

منجملہ ارکان غیر لازم کے دو کا تقرر وکلا مجلس عالیہ عدالت سے کیا جائے جو حسب دفعہ ۱۰ منتخب کئے گئے ہوں۔

الحاق دفعہ ۱۱۔ الف۔ **دفعہ ۸**۔ دفعہ ۱۱ کے بعد دفعہ (۱۱) الف حسب ذیل زاید کیجائے۔

"ارکان غیر معمولی کا تقرر مدار المہام سرکار عالی ایسے غیر لازم ارکان مجلس میں سے جن کی مدت رکنیت ختم ہونیوالی ہو یا ہو چکی ہو یا منجملہ ایسے اشخاص کے جو کسی مسودہ قانون زیر غور مجلس کے متعلق خاص واقفیت رکھتے ہوں کرینگے

ترمیم دفعہ ۷ - **دفعہ ۸** - دفعہ ۷ کی بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے -

۱ - اجلاس مین کام کی ترتیب حسب ذیل ہوگی -

**الف** - عرائض یا مراسلات جو حسب ضابطہ ہذا مجلس مین پیش کیجانیکے لئے وصول ہوئی ہون بہ کیفیت معتمد کی طرف پیش ہونگے -

**ب** - تحریکات جو ارکان مجلس مین پیش کرنا چاہتے ہین -

**ج** - مسودات پر غور -

۲ - مجلس مین حسب مندرجہ اطلاعنامہ اجلاس کارروائی کیجائیگی لیکن صدر نشین بضرورت خاص ترتیب کو تبدیل کرسکیگا

ترمیم دفعہ ۲۱ - **دفعہ ۹** - دفعہ ۲۱ سے الفاظ "اور نہ کوئی رکن الخ" خارج کئے جائین -

ترمیم دفعہ ۲۷ - **دفعہ ۱۰** - دفعہ ۲۷ مین بجائے الفاظ "جو عرائض مجلس مین صرف اوس مسودہ کے متعلق عرائض پیش ہونگے" جو قایم کئے جائین -

ترمیم دفعہ ۲۹ - دفعہ ۱۱ - دفعہ ۲۹ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے -

"اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۸ کے مطابق مرتب ہو تو وہ مع کیفیت مجلس مین پیش کیجائیگی اور مجلس اسپر حکم مناسب صادر کریگی -

ترمیم دفعہ ۳۰ - **دفعہ ۱۲** - دفعہ ۳۰ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے -

اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۸ کے مطابق مرتب ہو یا دستخط کی نسبت کوئی شبہ پیدا ہو تو اسکو متعلق کیفیت اور نقل عرضی ارکان کے پاس بھیجی جائیگی اور ہر رکن مجاز ہوگا کہ اسکے متعلق کوئی تحریک کرے - اگر تاریخ ارسال سے تین ہفتے تک کوئی تحریک پیش نہ ہو تو عرضی مع کیفیت داخل دفتر کیجائیگی -

ترمیم دفعہ ۳۲ - **دفعہ ۱۳** - دفعہ ۳۲ کی بجائے لفظ مقررہ لفظ معینہ اور بجائے لفظ "ہوگی" لفظ "ہوجائیگی" قایم کیجائے -

ترمیم دفعہ ۳۳ - **دفعہ ۱۴** - دفعہ ۳۳ کی سطر (۲) مین بجائے الفاظ "صدر نشین عرضیدار" الفاظ "صدر نشین اوس" قایم کئے جائین -

ترمیم دفعہ ۳۴ - **دفعہ ۱۵** - دفعہ ۳۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے -

دفعہ ۳۴ - (۱) ہر رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی اجلاس سے اقلاً سات روز پیشتر معتمد مجلس کو اطلاع تحریری دیکر کوئی تحریک کرے یا جو مسودہ پیش کرنا منظور ہو اُس کے پیش کرنیکی اجازت کی تحریک اس اجلاس مین کرے -

۲۔ بلا منظوری مدار المہام سرکار عالی کسی رکن کو جائز نہ ہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کے متعلق کوئی تحریک یا مسودہ پیش کرے۔

**الف** ۔ محاصل یا قرضہ سرکاری یا جس سے محاصل یا خزانہ سرکاری پر کوئی بار عاید ہوتا ہو۔

**ب** کسی فرقہ رعایائے سرکار عالی کے عقائد اور اعمال اور رواج مذہبی۔

**ج** ۔ نگہداشت یا تعلیم و تہذیب جمعیت سرکار عالی۔

**د** ۔ تعلقات سرکار عظمت مدار و سرکار عالی۔

**و** ۔ کوئی امر جو اعلیحضرت سے احکام نافذ الوقت کا کسی طور سے نقیض متصور ہو۔

امور مصرحہ بالا کے متعلق اگر کوئی تحریک یا مسودہ بہ منظوری مدار المہام مجلس مین پیش ہو کر منظور ہو تو اس کا نفاذ قبل منظوری اعلیحضرت مدظلہم نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۳۴۔ | **دفعہ ۱۶** ۔ دفعہ ۳۴ کے بجائے دفعہ ۳۴۔ الف حسب ذیل قایم کیجائین۔

ترتیب مسودہ کے متعلق کاروائی | دفعہ ۳۴ ۔ اگر مجلس اجازت دے تو وہ رکن مسودہ کو اس کے مفصل وجوہ اور فحوا کے ساتھ مدت معینہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) معتمد کے پاس بھیجیگا۔

ماخذ مسودات ۔ | دفعہ ۳۴ ۔ **الف** ۔ مسودہ جو مجلس وضع قوانین مین پیش ہو اسکے ماخذ حسب ذیل ہونگے۔

۱۔ شرع اسلام۔

۲۔ شاستر ہنود۔

۳۔ ہر فرقہ کا قانون مختص۔

۴۔ رسم و رواج جو قانون کی وقعت رکھتی ہین۔

سوائے ان کے برٹش انڈیا اور دیگر ممالک کے قوانین بہ قدر ضرورت مدد لیجائیگی۔

ترمیم دفعہ ۳۷۔ | **دفعہ ۱۷** ۔ دفعہ ۳۷ کی بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

دفعہ ۳۷۔ ارکان کے پاس مسودہ بھیجنے کی تاریخ سے کم سے کم سات دن کے بعد اجلاس میں پیش ہوگا اور اگر رکن پیش کنندہ اس کے متعلق کوئی اور تحریک نہ کرے تو مسودہ کے

اصول پر غور کیا جائیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ مسودہ مذکور کو نامنظور کرے یا حسب دفعہ ۳۹ کارروائی کرے۔

ترمیم دفعات ۳۹ و ۴۰۔ **دفعہ ۱۸**۔ دفعات ۳۹ و ۴۰ کے بجائے حسب ذیل دفعات ۳۹ و ۴۰ عنوان "مجالس منتخبہ" کے ذیل میں قائم کیجائین۔

مجالس منتخبہ کا تقرر۔ **دفعہ ۳۹**۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی مسودہ پر تفصیلی غور اور مناسب ترمیم یا کسی امر کی دریافت کے لیئے مجلس منتخبہ یا کسی رکن مجلس کو مقرر کرے۔

رائے مجلس منتخبہ۔ **دفعہ ۴۰**۔ مسودہ کے جریدہ شایع ہونے سے مدت ہفتہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) مجلس منتخبہ اپنی رائے پیش کریگی۔

ترمیم دفعہ ۴۲۔ **دفعہ ۱۹**۔ دفعہ ۴۲۔ مین بجائے عبارت "اگر مجلس منتخبہ الخ" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"اگر مجلس منتخبہ نے اپنی رپورٹ مین ہدایت کی ہو تو رپورٹ کل یا جزو مسودہ مرمہ کے ساتھہ (جیسی ہدایت ہو) جس قدر جلد ہو سکے جریدہ مین شایع کی جائیگی۔

ترمیم دفعہ ۴۳۔ **دفعہ ۲۰**۔ دفعہ ۴۳۔ مین بجائے لفظ "رائے" لفظ "رپورٹ" اور بعد الفاظ "کوئی" لفظ "اور" داخل کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۴۴۔ **دفعہ ۲۱**۔ دفعہ ۴۴ کے بجائے عبارت "اگر معتمد الخ" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"اگر وہ معتمد کے پاس اجلاس کے پانچ روز قبل پہنچے تو معتمد اس کو چھپوا کر فوراً ارکان مین تقسیم کرے گا۔

ترمیم دفعہ ۴۵۔ **دفعہ ۲۲**۔ دفعہ ۴۵ سے حسب ذیل عبارت حذف کی جائے۔

اور بصورت اجازت کے اگر صدر نشین مناسب خیال کرین اُس پر اجلاس آیندہ مین غور کا حکم دین گے۔

ترمیم دفعہ ۴۹۔ **دفعہ ۲۳**۔ دفعہ ۴۹ مین ہر مقام پر بعد الفاظ "امر مصرحہ" الفاظ

"فقرہ (د)" اضافہ کیجائین۔

ترمیم دفعہ ۵۴ ۔ **دفعہ ۲۴** ۔ دفعہ ۵۴ مین بجائے الفاظ مذکر ایا جائیگا" الفاظ "درکردی جائیگی" قایم کئے جائین۔ فقط

سربلند جنگ
منصرم معتمد

# قواعد متعلق کارروائی مجلس وضع قوانین ومجالس منتخبہ

جریدہ اعلامیہ مندرجہ ۲۰ ورخہ ۲۸ شہریور ۱۳۱۷ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ شہریور ۱۳۱۷ ف منظور فرمایا

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی کی دفعہ ۵۵ کی رو سے مجلس وضع قوانین سرکار عالی اور مجالس منتخبہ کی کارروائی کے متعلق قواعد مرتب کرنیکی حاصل ہین۔ حسب ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہین۔

تقریر کی اثنا مین استفسار۔

**دفعہ ۱**۔ جب کوئی رکن کسی مسئلہ کے متعلق تقریر کر رہا ہو اور کسی رکن کو اوس تقریر کے اثنا مین توضیح کے غرض سے اور کافی وجہ سے کسی استفسار کی ضرورت ہو تو ایسا استفسار صدر نشین کے توسط سے کیا جائیگا۔

ترمیمات جو برسر اجلاس پیش ہون

**دفعہ ۲**۔ ترمیمات جو حسب دفعہ ۴۴ ضابطہ مجلس قوانین سرکار عالی صدر نشین کی اجازت سے برسر اجلاس پیش ہون وہ لفظی یا ایسی ہونی چاہئین جو کسی اور ترمیم منظورہ مجلس کی وجہ سے ضروری ہوگئے ہون برسر اجلاس ایسی ترمیمات کی پیشی کی اجازت نہ دیجائیگی جن سے مسودہ مین کوئی اصولی تبدیلی ہوتی ہو ترمیمات جو پیش کیئے جائین وہ معین الفاظ مین ہونی چاہئین عام الفاظ مین کسی تحریک کا پیش کرنا جائز نہ ہوگا۔

## مجالس منتخبہ

معتد مجلس مجالس منتخبہ کا رکن صدر نشین ہوگا۔

**دفعہ ۳**۔ معتد مجلس وضع قانون سرکار عالی ہر مجلس منتخبہ کا رکن اور صدر نشین ہوگا اگر کسی مجلس منتخبہ کی اجلاس مین وہ شریک نہ ہو ارکان مجلس منتخبہ کسی اور رکن کو صدر نشین منتخب کرینگے جب اجلاس مجلس منتخبہ مین بشمول رائے

صدر نشین اختلاف آرا باتساوی ہو تو جس جانب صدر نشین شریک ہون اودہر غلبہ سمجھا جائیگا

انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین مجالس منتخبہ کا معتمد ہوگا۔

دفعہ ۴۔ انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین سرکار عالی ہر مجلس منتخبہ کا معتمد ہوگا اور اوسکا یہہ فرض ہوگا کہ مسودات مجلس منتخبہ کی رائے موافق مرتب و مکمل کرے۔

نصاب مجلس منتخبہ۔

دفعہ ۵۔ اگر مجلس منتخبہ کے اجلاس مین ابتدا آیا کسی وقت ارکان کی تعداد تین سے کم ہو تو بلا کسی کارروائی یا مزید کارروائی کے اجلاس ملتوی ہوگا۔ اور اگر کوئی کارروائی نہ ہوئی ہو تو وقت التوا اور اسمار حاضرین درج روئیداد کئے جائینگے۔ فقط

محمد عزیز مرزا
معتمد

# قانون ٹپہ

## نشان (۶) سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ امرداد سنہ ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

## مصححہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۶۔ شہریور سنہ ۱۳۰۹ف

## ومرمتہ ومعہ

قانون نشان ۱۔ سنہ ۱۳۳۲ف و نشان ۱۔ سنہ ۱۳۳۵ف

## جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

## اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

# فہرست دفعات قانون ٹیپہ نشان (۶) ۱۳۰۹ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۰ | تمہید | ۴ |
| | **باب اول** | |
| | **مراتب ابتدائی** | |
| ۱ | مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | // |
| ۲ | تنسیخ دستور العمل ٹیپہ۔ | // |
| ۳ | تعریفات۔ | // |
| ۴ | "اشتہار روانگی ٹیپہ" اور "معاملہ کرنا" کی تعریف | ۵ |
| | **باب دوم** | |
| | **سرکار رغالی کا حق اور حفاظت** | |
| ۵ | حق پہنچانے کا حق سرکار کیلئے مخصوص ہے۔ | // |
| ۶ | نقصان کے متعلق ذمہ داری سے برات | ۶ |
| | **باب سوم** | |
| | **محصول** | |
| ۷ | محصول کی شرح مقرر کرنیکا اختیار۔ | // |
| ۸ | محصول ٹیپہ کے ادا کی ذمہ داری۔ | // |
| ۹ | طریقہ وصول محصول۔ | ۷ |
| ۱۰ | سرکاری نشانات کا شہادت ہونا۔ | // |
| ۱۱ | محصول ٹیپہ کے ٹکٹ ہونکی سرپرائی اور انکے متعلق قواعد بنانیکا اختیار۔ | // |
| | **باب چہارم۔** | |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | اشیائے ٹیپہ کی روانگی کے شرائط | ۸ |
| ۱۲ | اشیائے ٹیپہ کس طرق سے ڈالی اور حوالہ کی جائیں گی | // |
| ۱۳ | اشیائے ٹیپہ کی انتہائے روانگی میں مرسل کو واپسی | // |
| ۱۴ | مضر شے کی ٹیپہ کی ذریعہ سے روانگی ممانعت | // |
| ۱۵ | خلاف تہذیب اشیاء کی ٹیپہ کی ذریعہ سے روانگی کی ممانعت۔ | // |
| ۱۶ | اشیائے ٹیپہ کی بذریعہ ٹیپہ روانگی کے متعلق قواعد وضع کرنیکا طریقہ۔ | // |
| ۱۷ | اشیائے ٹیپہ کی روانگی یا حوالگی ملتوی رکھنے کا اختیار | ۹ |
| ۱۸ | اُن اشیائے ٹیپہ کی نسبت کارروائی کا اختیار جو خلاف قانون ٹیپہ میں ڈالی جائیں۔ | // |
| ۱۹ | ایسی اشیائے ٹیپہ کے متعلق کارروائی کا اختیار جنمیں اشیائے ممنوعہ بامتوجب محصول ہوں۔ | // |
| ۲۰ | فائدہ عامہ کیلئے اشیائے ٹیپہ کے روک دینے کا اختیار | ۱۰ |
| ۲۱ | ایسی اشیائے ٹیپہ کی نسبت کارروائی کا اختیار | // |
| | جنپر جعلی یا استعمال کئے ہوئے اسٹامپ ہوں | // |
| | **باب پنجم** | |
| | **ٹیپہ کی رجسٹری** | |
| ۲۲ | اشیائے ٹیپہ کی رجسٹری۔ | // |
| ۲۳ | رجسٹری کی بابت قواعد وضع کرنیکا اختیار۔ | ۱۱ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **باب ششم** | |
| | **غیر حوالہ شدہ اشیاء پٹہ** | |
| ۲۴ | غیر حوالہ شدہ اشیاء پٹہ کی نسبت کارروائی کرنیکے متعلق قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ | ۱۲ |
| ۲۵ | نظامت پٹہ میں غیر حوالہ شدہ اشیاء کی کارروائی | ۱۳ |
| ۲۶ | غیر حوالہ شدہ اشیائے پٹہ کی نسبت اجیر کارروائے | ״ |
| | **باب ہفتم** | |
| | **سزائیں اور ضوابط ملازمان پٹہ کے جرایم** | |
| ۲۷ | پٹہ کے ذخیرے لیجانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین شخص کی بدچلنی کی سزا۔ | ۱۵ |
| ۲۸ | پٹہ کے ذخیرے اشیاء کے لیجانے یا حوالہ کرنے کے متعین شخص کے کار منصبی سے بدون اجازت رخصت برطرف ہونا | ״ |
| ۲۹ | ایسی ہی میں غلط داخل کرنا جو اشیائے پٹہ کے لیجانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین شخص رکھتا ہو۔ | ״ |
| ۳۰ | اشیائے پٹہ کا سرقہ یا بددیانتی سے تصرف میں لانا یا چھپا دینا یا تلف یا پھینک دینا۔ | ۱۶ |
| ۳۱ | اشیائے پٹہ کا کھولنا یا روک رکھنا۔ | ״ |
| ۳۲ | سرکاری خانہ کے متعلق فریب کرنا زیادہ محصول لینا | ״ |
| ۳۳ | ازراہ فریب سررشتہ پٹہ کی کسی دستاویز کے تیار کرنے یا تبدیل کرنے یا چھپانے یا تلف کرنیکی علت میں سزا۔ | ״ |
| ۳۴ | محصول پٹہ کے منہم کی نیت سے پٹہ کی زیادہ مدت کی درخواست | ״ |
| | **دوسرے جرایم:۔** | |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۳۵ | دفعہ ۵ کی خلاف ورزی۔ | ۱۷ |
| ۳۶ | قواعد سخت دفعہ ۱۱ کی خلاف ورزی۔ | ״ |
| ۳۷ | دفعہ ۱۴ و ۱۵ کی خلاف ورزی۔ | ״ |
| ۳۸ | پٹہ خانہ کے خطوط ڈالنے کے بکسوں کو بگاڑنا یا ضرر پہنچانا۔ | ۱۸ |
| ۳۹ | پٹہ خانہ میں بلاحکم کسی چیز کا لگوانا اور تبدیل کرنا یا ڈامر لگانا یا اسکی صورت بگاڑنا۔ | ״ |
| ۴۰ | جھوٹا بیان کرنا۔ | ״ |
| ۴۱ | پٹہ کے روک رکھنے یا پٹہ کے شے یا ذخیرے کو چھوڑنا | ״ |
| ۴۲ | غلط حوالہ کردہ اشیاء پٹہ یا ذخیرے کو رکھتا رکھنا | ۱۹ |
| | **عام** | |
| ۴۳ | جرایم قانون ہذا کی ارتکاب میں اعانت یا اقدام کرنیکی سزا۔ | ״ |
| ۴۴ | قانون ہذا کی بعض دفعات کی رو سے استثنا کی اجازت | ״ |
| | **باب ہشتم** | |
| | **متفرقات** | |
| ۴۵ | قواعد تحت قانون ہذا کی نسبت قواعد اور احکام صادر کرنیکا اختیار عام۔ | ۲۰ |
| | **ضمیمہ** | ״ |
| | شرح محصول پٹہ | ״ |

# قانون ٹپہ

## نشان ۶ سنہ ۱۳۰۹ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ امرداد سنہ ۱۳۰۹ فصلی ۱۷ صفر سنہ ۱۳۱۸ ھ منظور فرمایا

تمہید

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ ٹپہ بہ ترمیم مناسب جمع کئے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

# باب اوّل

## مراتب ابتدائی

مختصر نام و مدت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام "قانون ٹپہ" ہوگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین یکم شہریور سنہ ۱۳۰۹ ف سے نافذ ہوگا۔

تنسیخ دستور العمل ٹپہ۔

دفعہ ۲۔ دستور العمل سررشتہ ٹپہ مجریہ غرہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۶ ھ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے منسوخ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۳۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف۔ "ٹپہ" سے مراد سرکار عالی کے سررشتہ ٹپہ سے ہے۔

ب۔ "خط" مین پوسٹ کارڈ بھی داخل ہے۔

ج۔ "عہدہ اہلکار ٹپہ" مین ہر شخص داخل ہے جو ٹپہ کے کسی کام پر مامور ہو۔

د۔ "محصول ٹپہ" سے وہ محصول مراد ہے جو ٹپہ کے ذریعہ سے اشیاء ٹپہ کی روانگی کی بابت واجب الاخذ ہو۔

ھ۔ "اسٹامپ ٹپہ" سے ہر ایسا اسٹامپ مراد ہے جو سرکار عالی کی طرف سے بغرض اخذ محصول ٹپہ یا دیگر رسوم کے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الادا ہو جاری کیا جائے خواہ وہ جدا تیار کی یا کسی لفافہ یا طبلق یا پوسٹ کارڈ یا اور شے پر چھپایا یا ابھارا یا نقش کیا ہوا یا اور طور پر منصہ وجود مین لایا گیا ہو

و۔ "اشیاء ٹپہ" مین خط اور اخبار اور کتاب اور نمونہ اور کمربند اور پہنچی اور

نیز ہر ایسی شئے داخل ہے جو بذریعہ ٹپہ روانہ ہو سکے۔

ز "ٹپہ خانہ" میں ہر ایسا مکان اور گاڑی اور جگہ جو ٹپہ کے کام میں مستعمل ہو اور ہر ایسا صندوق داخل ہے جو اشیاء ٹپہ کے لینے کے لئے ٹپہ کی طرف سے مہیا کیا جائے۔

ح "ٹپہ خانہ روانگی" سے وہ ٹپہ خانہ مراد ہے جہاں سے کوئی شئے روانہ کی جانے والی ہو۔

ط "ٹپہ خانہ حوالگی" سے وہ ٹپہ خانہ مراد ہے جہاں کوئی شئے ٹپہ مرسل الیہ کے حوالہ کیجانیوالی ہو۔

ی "عامل ٹپہ خانہ" میں متصدی اور کارکن اور وہ اہلکار ٹپہ داخل ہے جو کسی ٹپہ خانہ کا انتظام ہو۔

آثار روانگی اور حوالہ کرنا کی توقیف

**دفعہ ۴۔** قانون ہذا کی اغراض کے لئے۔

**الف۔** اشیاء ٹپہ اثنائے روانگی ٹپہ میں اُس وقت سے جبکہ ٹپہ خانہ کے حوالہ ہوں۔ اُس وقت تک سمجھی جائیں گی جبکہ مرسل الیہ کو حوالہ یا مرسل کو واپس ہوں یا حسب باب (د) اُنکی نسبت کوئی کارروائی کی جاوے۔

**ب** "کسی قسم کی اثنائے ٹپہ کا اُس شخص کو حوالہ کرنا جو اس قسم کے اشیا کے لینے کا مجاز ہو ٹپہ خانہ کو حوالہ کرنا سمجھا جائے گا۔

**ج۔** اشیاء ٹپہ کا مرسل الیہ کے گھر یا دفتر میں ایسی جگہ پر رکھ دینا جو مرسل الیہ نے حوالگی کیلئے مخصوص کی ہو۔ یا مرسل الیہ یا اُس کے نوکر یا کارپرداز یا ایسے اور شخص کو جو اُن کے لینے کا اُس کی طرف سے مجاز ہو حوالہ کرنا مرسل الیہ کو حوالہ کرنا سمجھا جائیگا بصورت واپسی مرسل کے متعلق بھی اِسی طریقہ سے عمل ہوگا۔

# باب دوم

## سرکار عالی کا حق اور حفاظت

خط پہونچانیکا حق سرکار عالی کیلئے مخصوص ہے۔

**دفعہ ۵۔** ۱۔ جہاں معین ممالک محروسہ سرکار عالی میں خطوط کی آمد و شد کے وسائل سرکار عالی کی طرف سے قائم ہوں وہاں بذریعہ ٹپہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو تمام خطوط بجز خطوط مندرجہ ذیل کے پہونچانے اور اُن کے لینے اور جمع کرنے اور پہونچانے کے متعلق تمام ضمنی خدمتوں کے انجام دینے کا حق صرف سرکار کو حاصل ہوگا۔

**الف۔** جو بلا کسی اجرت یا انعام کے کسی خاص شخص کے ساتھ اس غرض سے ارسال کئے جائیں

کہ وہ اثنائے راہ یا سفر یا سیاحت مین اُن کو مکتوب الیہ کو حوالہ کرے۔

ب ۔ جو مرسل یا مرسل الیہ کے معاملات سے علاقہ رکھتے ہون اور کسی خاص شخص کے ہاتھ ارسال کیے جائین۔

ج ۔ جو کسی مال سے علاقہ رکھتے ہون اور اُس مال کے ساتھ بلا لینے خاص اُجرت یا انعام کے حوالہ کیے جائین۔

لیکن کوئی شخص ایسے خطوط کو ٹپہ کے سوا کسی ذریعہ سے ارسال کرنیکی غرض سے جمع کرنے کا مجاز نہ ہوگا اور عام برزگان مال یا سواری اور اُن کے نوکر اور کارندے اُن خطوط کے علاوہ جو اُس مال سے متعلق ہون جو اُنکی گاڑیون پر ہو جمع کرنے یا لیجانے یا حوالہ کرنے کے مجاز نہ ہون گے گو کہ اُس کے معاوضہ مین اُنکو اجرت یا انعام نہ ملے۔

نقصان کے متعلق ذمہ داری سے بریت | دفعہ ۶ ۔ جب کہ اشیائے ٹپہ اثنائے روانگی ٹپہ مین تلف یا گم ہو جائین یا اُنکو کوئی ضرر پہونچے یا اُنکی حوالگی مین غلطی یا تاخیر ہو تو اُسکی وجہ سے سرکار عالی پر کوئی ذمہ داری عاید نہوگی اور نہ کسی اہلکار ٹپہ پر ذمہ داری عاید ہوگی بجز اِس کے کہ وہ بالقصد اُسکا باعث ہوا ہو۔

# باب سوم

## محصول ٹپہ

محصول کی شرح مقرر کرنیکا اختیار | دفعہ ۷ ۔ ا۔ محصول ٹپہ حسب شرح مندرجہ ضمیمہ لیا جائیگا لیکن سرکار کو اختیار رہوگا کہ بذریعہ اشتہار۔

الف ۔ شرح مذکورین کوئی کمی کرین اور دوسرے رسوم کی جو اشیائے ٹپہ کی بابتہ واجب الادا ہو کوئی شرح مقرر کرین۔

ب ۔ ادائی محصول و رسوم کے متعلق جو شرائط اور قیود مناسب معلوم ہون قایم کرین اور محصول طلب اشیاء ٹپہ پر شرح مقررہ کے لحاظ سے دوچند محصول لیا جائے گا۔

ج ۔ اس امر کی صراحت فرمائین کہ کونسی اشیاء بصورت کمر بند یا ہنگلی ارسال کی جاسکینگی

محصول ٹپہ کے ادا کی ذمہ داری | دفعہ ۸ ۔ ا۔ کسی محصول طلب شے پر ٹپہ کے مرسل الیہ پر لازم ہوگا کہ اُس شے کی حوالگی پر محصول واجب الادا ادا کرے بجز اس کے کہ وہ شے مذکور کو بلا کھولے واپس کر دے لیکن اگر ناظم ٹپہ کو معلوم ہو کہ شے مذکور صرف مرسل الیہ کو بیچ ہو پہنچانے یا دق کرنیکی غرض سے بھیجی

گئی ہے تو اُس کو اختیار ہوگا کہ محصول ٹیکہ مسترد کر دے۔

۲۔ اگر کسی شئے محصول طلب کو لینے سے انکار یا واپس کیا جائے یا اُسکا مرسل الیہ فوت ہو جائے یا نہ ملے تو مرسل پر اُس شئے کی حوالگی پر لازم ہوگا کہ اُس محصول کو ادا کرے۔

طریقہ وصول محصول۔ **دفعہ ۹**۔ اگر کوئی شخص محصول ٹیکہ واجب الادا کے ادا کرنے سے انکار کرے تو وہ محصول ایسے اہل کار ٹیکہ کی درخواست کے جو بذریعہ حکم تحریری ناظم ٹیکہ مجاز ہو عدالت فوجداری مین پیش ہونے پر اُس شخص سے بطور جرمانہ فوجداری وصول کیا جا سکیگا اور ناظم ٹیکہ کو اختیار رہیگا کہ یہہ بھی ہدایت کرے کہ کوئی اور ٹیکہ کی شئے جو بکار سرکار نہ ہو اور اس شخص کے نام آئی ہو اُس شخص کو نہ دیجائے تا وقتیکہ رقم مذکور حسب مذکورہ بالا ادا یا وصول نہ ہو جائے۔

سرکاری نشانات کا شہادت ہونا **دفعہ ۱۰**۔ کسی ایسے محصول ٹیکہ کے وصول کی کارروائی مین جو کسی شئے ٹیکہ کی بابت واجب الادا بیان کیا جائے۔

**الف**۔ ایسا سرکاری نشان جو اُس شئے پر سرشتہ ٹیکہ سے اس امر پر دلالت کیواسطے لگایا گیا ہو کہ اُسکے لینے سے انکار کیا گیا یا یہہ کہ مرسل الیہ فوت ہو گیا یا نہین ملتا یا کوئی رقم بابتہ اُسکی محصول ٹیکہ کے واجب الادا ہے اُس امر کی شہادت ہوگا جسپر وہ دلالت کرے۔ اور

**ب**۔ وہ شخص جسکے پاس سے کسی شئے ٹیکہ کا آنا واضح ہوتا ہو تا وقتیکہ اُس کے خلاف ثابت نہ ہو اُس شئے کا مرسل متصور ہوگا۔

محصول ٹیکہ کے اسٹامپون کی سرراہی اور اُنکو متعلق قواعد بنانیکا اختیار **دفعہ ۱۱**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ مختلف قسمون اور قیمتون کے اسٹامپ ٹیکہ کی سرراہی کا انتظام کرین اور اُنکی بہم رسانی اور فروخت اور استعمال کے متعلق قواعد جاری کرین۔ اور قواعد مذکور کے ذریعہ سے۔

**الف**۔ اسٹامپون کی فروخت کی قیمت مقرر کیجائے۔

**ب**۔ اشیاء ٹیکہ کی اُن قسمون کا اعلان کیا جائے جنکی بابت اسٹامپ محصول ٹیکہ یا ایسے دوسرے رسوم کے ادا مین استعمال کیے جائین گے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الادا ہون

**ج**۔ اسٹامپون مین سوراخ کرنے اور اُنکی صورت بگاڑنے اور تمام دوسرے امور کے متعلق ہدایتین دیجائین جنکی پابندی کیساتھ اسٹامپ محصول ٹیکہ یا دوسرے رسوم کے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الادا ہون ادا مین مقبول ہو سکین۔

**د**۔ ٹیکہ کے اسٹامپون کی حفاظت اور فروخت کا انتظام کیا جائے۔

۵۔ ٹیپہ کے اسٹامپ فروشوں کے فرایض اور مقدار کمیشن کا تعین کیا جائے۔

# باب چہارم

## اشیائے ٹیپ کی روانگی کے شرایط

اشیائے ٹیپ کس طرح سے ڈالی اور حوالہ کی جائیں گی۔

**دفعہ ۱۲**۔ اشیائے ٹیپہ ایسے اوقات میں اور ایسے طریق سے ٹیپہ میں ڈالی اور اہلکاران ٹیپہ کے روبرو پیش اور انکے حوالہ کیجائینگی جو ناظم ٹیپہ بذریعہ اعلان تحریری مقرر کریں۔

اشیائے ٹیپ کی اثنائے روانگی میں مرسل کو واپسی۔

**دفعہ ۱۳**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اشیائے ٹیپہ کی جو اثنائے روانگی ٹیپہ میں ہوں بلا استرضائے مرسل الیہ مرسل کو واپس کیئے جانیکے متعلق قواعد مرتب کریں۔

مضر شے کی ٹیپہ کے ذریعہ سے روانگی کی ممانعت

**دفعہ ۱۴**۔ ۱۔ بجز اُس صورت کے جسکی نسبت اور طرح بذریعہ قواعد کے حکم ہو اور بہ پابندی ایسی شرایط کے جو بذریعہ قواعد مذکور مقرر کی جائیں کسی شخص کو جایز نہ ہوگا کہ بذریعہ ٹیپہ۔ کوئی بھاگ سے اُڑ جانیوالی یا خطرناک یا بُو دار یا فاسد یا مضر شے یا کوئی تیز ہتھیار جو مناسب طور پر محفوظ نہ ہو یا کوئی موذی جانور یا ایسی شے یا جانور جس سے اشیائے ٹیپہ کو اثنائے روانگی ٹیپہ میں یا کسی اہلکار ٹیپہ کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو ارسال کرے۔

خلاف تہذیب اشیاء کے ٹیپہ کے ذریعہ سے روانگی کی ممانعت۔

**دفعہ ۱۵**۔ کسی شخص کو جایز نہ ہوگا کہ بذریعہ ٹیپہ کے کوئی ایسی شے جسپر یا جسکے لفافہ پر یا جسکے اندر اس طور پر کہ وہ باہر سے یا بلا کھولنے بند کے علیحدہ کردئے کے نظر آسکے کوئی خلاف تہذیب یا فحش یا بغاوت انگیز یا دشنام آمیز یا دہشت یا ایذا دینے والے الفاظ یا نشانات یا نقش یا تصویر یا مجسمہ یا اور کوئی اسی قسم کی شے ارسال کریں۔

اشیائے ٹیپ کی بذریعہ ٹیپہ روانگی کے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۶**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اشیائے ٹیپ کی بذریعہ ٹیپہ روانہ کیئے جانے کے متعلق قواعد جاری کریں اور اُن قواعد کے ذریعہ سے دوسرے امور متعلقہ کے۔

الف۔ اشیائے ٹیپ کی رسید دینے اور اُن کے ٹیپہ میں ڈالنے اور پیش اور حوالہ کرنیکے سرٹیفکیٹ عطا، اور حاصل کرنیکے متعلق اور اُن رسوم کے متعلق جو علاوہ محصول ٹیپ کی

ویسی رسیدون اور سرٹیفکیٹون کی بابت ادا کی جائین گی انتظام کیا جائے اور۔

ب ۔ خطوط کے علاوہ اشیائے ڈاک کی روانگی کے لئے جو غلافون اور ٹکٹ اور طول اور عرض اور وزن کی حد انتہائی اور ملفوفات اور طریقہ استعمال تجویز کیا جائے۔

اشیائے ڈاک کی روانگی یا حوالگی میں ڈاک خانہ کے اختیار۔

دفعہ ۱۷ - ۱ - جب کسی ڈاک خانہ سے خطوط کی روانگی یا حوالگی میں ڈاک خانہ مذکور سے کمربندیا ہنگی کے اس وقت روانہ یا حوالہ کیے جانیکے لیے ناغہ سے تاخیر ہونے کا احتمال ہو تو ایسے کمربند یا ہنگی یا اُن میں سے کوئی شئے یا پابندی اُن قواعد کے جو سرکار اس بارہ میں جاری کریں ڈاک خانہ مذکور میں جسوقت تک کہ ضرورت ہو روکی جا سکے گی۔

۲ - جسکی ہنگی کا ڈاک خانہ علاوہ قایم ہو تو وہ اُسی کے ذریعہ سے روانہ کیجائیگی اور ڈاک خانہ میں اس غرض سے اگر ضرورت ہو رکھی رہیگی۔

اُن اشیاء ڈاک کی بنسبت کارروائی کا اختیار جو خلاف قانون ڈاک خانہ میں ڈالی جائیں۔

دفعہ ۱۸ - ۱ - اگر کوئی شئے خلاف احکام قانون ہذا بذریعہ ڈاک کے ارسال کیجائے تو وہ روک لیجائیگی اور بعد تنقیح مرسل کو واپس کیجائیگی یا مرسل الیہ کو بھیجی جائیگی اور دونوں صورتون میں اُس کی بابت ایسا تاوان محصول واجب الادا ہوگا جسکی سرکار بذریعہ قواعد کے ہدایت کریں۔

۲ - ہر عامل ڈاک خانہ کو اور ہر ہرکارہ ڈاک کو جو اس بارہ میں ناظم ڈاک کی طرف سے مجاز ہو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے کمربند یا ہنگی کو کھولے جو اشیائے روانگی ڈاک میں ہو اور جسکی نسبت اُسکو یہ شبہ ہو کہ وہ خلاف اشیائے دفعہ ہذا یا ادا روانہ کی گئی ہے اور۔

ایسی شئے بحکم ناظم ڈاک تلف کیجا سکے گی۔

ایسی اشیائے ڈاک کے متعلق کارروائی کا اختیار جنمیں اشیاء ممنوعہ یا متوجب محصول ہون۔

دفعہ ۱۹ - جب کوئی شئے ڈاک میں کسی ایسی شئے کے ہونے کا شبہ ہو جسکی ڈاک سے روانگی ممنوع ہو یا جسپر کوئی محصول سرکاری واجب الادا ہو کسی ڈاک خانہ میں واسطے حوالگی کے موصول ہو تو اُس ڈاک خانہ کا عامل مرسل الیہ کو اطلاع تحریری اِس مضمون کی بھیجیگا کہ وہ خود یا بذریعہ کارپرداز کے ڈاک خانہ میں وقت معینہ پر حاضر ہو اور مرسل الیہ یا اُس کے کارپرداز کے سامنے یا اگر وہ حاضر نہ ہو تو دو معزز اشخاص کو طلب کرکے اُن کے روبرو اُس شئے کو کھولیگا اور حالات کی رپورٹ فوراً ناظم ڈاک کو کریگا اور کسی مرتکب کارروائی قانونی کے لیئے اُس شئے کی ضرورت نہ ہو تو وہ مرسل الیہ کو حوالہ کی جائے گی۔

| | |
|---|---|
| قاعدہ عامہ کو لیئے اشیاء ٹپہ کے روک دینے کا اختیار۔ | دفعہ ۲۰۔ کسی ناگہانی سرکاری ضرورت یا امن یا عافیت عامہ خلاف کے لحاظ سے سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری ہدایت کریں کہ اشیائے ٹپہ مین سے کوئی خاص شئے یا کسی خاص قسم یا نوعیت کی اشیاء اسنادرروانگی ٹپہ مین روک دیجائین یا روک رکھی جائین یا کسی عہدہ دار متذکرہ حکم مذکور کے حوالہ کیجائین تاکہ اُنکی نسبت اُس طریقہ پر عمل کیا جائے جسکی سرکار ہدایت کریں اور وہ حکم اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ وہ ناگہانی سرکاری ضرورت یا امن یا عافیت عامہ کے لحاظ سے دیا گیا۔ |
| ایسی اشیاء ٹپہ کی نسبت کارروائی کا اختیار جنپر جعلی یا استعمال کیئے ہوئے اسٹامپ ہون۔ | دفعہ ۲۱۔ ا۔ جب کوئی شئے بذریعہ ٹپہ کے کسی ٹپہ خانہ مین پہونچے اور۔<br>الف۔ اُسپر کوئی جعلی اسٹامپ ٹپہ لگا ہو۔ یا<br>ب۔ جو کسی ایسے اسٹامپ ٹپہ کے ذریعہ سے محصول دادہ ظاہر کی جائے جو کسی اور شئے کے محصول کی ادا مین استعمال ہوچکا ہو تو اُس ٹپہ خانہ کا عامل مرسل الیہ کو اطلاع تحریری اس مضمون کی بھیجے گا کہ وہ خود یا بذریعہ کارپرداز کے ٹپہ خانہ مین وقت معینہ پر حاضر ہو کر اُس شے کو لے۔<br>۲۔ اگر مرسل الیہ خود یا بذریعہ کارپرداز ٹپہ خانہ مذکور مین وقت معینہ پر حاضر ہوا اور اُس شئے کے مرسل کا نام اور پتہ بتانے پر اور اُس شئے کے اُس جزو کو جسپر ٹپہ لگا ہو مع اُس جعلی یا استعمال شدہ اسٹامپ کے یا اگر اسٹامپ مذکور اُس سے جدا نہ ہوسکے تو اس شے کو واپس کرنے پر راضی ہو تو وہ شئے مرسل الیہ یا اُس کے کارپرداز کو حوالہ کردی جائیگی۔<br>۳۔ اگر مرسل الیہ خود یا بذریعہ کارپرداز وقت معینہ پر حاضر نہ ہو یا مرسل کا نام اور پتہ بتانے یا اسٹامپ یا شے ٹپہ کے جزو کو واپس کرنے سے انکار کرے تو وہ شئے اُس کے حوالہ نہ کیجائیگی بلکہ اُس کی نسبت اُس طریق پر کارروائی کیجائیگی جسکی سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کریں۔ |

# باب پنجم

## ٹپہ کی رجسٹری

| | |
|---|---|
| اشیاء ٹپہ کی رجسٹری۔ | دفعہ ۲۲۔ کسی شے ٹپہ کے مرسل کو قانون ہذا کے دوسرے احکام کی پابندی کے ساتھ اختیار ہوگا کہ اُس شئے کی ٹپہ خانہ مین رجسٹری کرائے اور رسید طلب کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار ہدایت کریں کہ علاوہ محصول ٹپہ رجسٹری کی بابت کیا رسوم ادا |

کرنی ہوگی۔

رجسٹری کی بابت قواعد وضع کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۳ ۔ ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اشیائے ڈاک کی رجسٹری کیلئے قواعد وضع کرین جنمین علاوہ دیگر امور متعلقہ کے ۔

**الف** ۔ اعلان اس امر کا کیا جائے کہ کن صورتون مین رجسٹری لازمی ہوگی۔

**ب** ۔ طریقہ ادائی رسوم رجسٹری مقرر کیا جائے ۔

۲۔ دو چند رسوم رجسٹری ایسی شے کی حوالگی کے وقت وصول کی جائیگی جسکی رجسٹری لازمی ہو مگر کرائی نہ گئی ہو۔

۳۔ اشیاء ڈاک رجسٹری شدہ ایسے اوقات مین اور ایسے طریقہ پر حوالہ کی جائیگی جو ناظم ڈاک بندوبست حکم تحریری مقرر کرین۔

اشیاء ڈاک کی بذریعہ ویلو پے ایبل روانگی

دفعہ ۲۴ ۔ (۱) مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار حکم دے سکین گے کہ بمتابعت دیگر احکام قانون ڈاک اور بعد ادائی اوس شرح فیس کے جو اشتہار مذکور مین درج کیگئی ہو کوئی شے ڈاک مرسل الیہ کے حوالہ کرنیکے وقت اوس سے وہ رقم وصول کیجائے جو مرسل نے شے مذکور ڈاک خانہ کے حوالہ کرنیکے تحریر آظاہر کی ہو اور جو رقم اس طرح وصول کیجائے وہ مرسل کو ادا کیجائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی پر اوس رقم کی ادائی کی ذمہ داری نہ ہوگی جو مرسل نے وصول شدنی ظاہر کی ہو بجز اس کے کہ رقم مذکور مرسل الیہ سے وصول کیگئی ہو۔

**توضیح** ۔ اشیاء ڈاک جو حسب احکام دفعہ ہذا بھیجے ہین "ویلو پے ایبل" "اشیاء ڈاک" کہلائی جائینگین۔

ویلو پے ایبل اشیاء ڈاک کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار۔

دفعہ ۲۵ ۔ (۱) مدار المہام سرکار عالی ویلو پے ایبل اشیاء ڈاک کے بذریعہ ڈاک روانہ کئے جانیکے متعلق قواعد مرتب کر سکین گے۔

۲۔ قواعد مذکور بخلاف اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکین گے ۔

**الف** ۔ کسی قسم کی اشیاء ڈاک بطور ویلو پے ایبل اشیاء ڈاک بھیجی جا سکین گے۔

**ب** ۔ کوئی شے ڈاک بطور ویلو پے ایبل نہ بھیجی جائیگی جب تک مرسل اس کی تصدیق نکرے کہ وہ شے درحقیقت مرسل الیہ کی فرمایش کی بنا پر بھیجی جا رہی ہے ۔

**ج** ۔ ویلو پے ایبل اشیاء ڈاک کی بابت انتہائی رقم جو وصول کی جا سکے گی کسقدر ہوگی ۔

د۔ نمونہ اوس تصدیق کا جو ویلو پے ایبل اشیاء ٹپہ کی مرسل کو کرنی ہوگی اور فیس کی ادائی کا وقت اور طریقہ۔

ھ۔ رقم جو کسی ویلو پے ایبل شئے کی حوالگی پر وصول کی گئی ہو فریب کی صورت مین روکی اور مرسل الیہ کو واپس دیجاسکے گی۔

و۔ اوس فیس کا تعین جو اون صورتون مین لیجاسکے گی جب ویلو پے ایبل اشیاء کی حوالگی اور اونکی بابت رقم کے ادا کے متعلق کوئی شکایت کیجائے۔

۳۔ اشیاء ٹپہ بطور ویلو پے ایبل روانہ کئے جانیکے لئے ایسے اوقات اور طریقہ سے ٹپہ خانہ مین داخل و مرسل الیہ کے حوالہ کئے جائینگے جو ناظم ٹپہ خانہ جات ممالک محروسہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے

۴۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار ٹپہ کے مقابلہ مین کسی ایسے فعل کی بابت کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی رجوع نہ ہوسکے گی جو قواعد مرتبہ حسب ضمن ۲ فقرہ (۵) کی نباء پر کیا گیا۔ بانیک نیتی سے کیا جانا متصور ہو۔

دفعہ ۲۳۔ و۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہارون اشیاء کی صراحت کرین جنکا بیمہ لازمی ہوگا۔ اور یہہ ہدایت کرین کہ اگر کوئی شئے ٹپہ جس مین ایسے شئے ملفوف ہو جس کا بیمہ کرانا لازمی تہا۔ بلا بیمہ کے داخل ٹپہ خانہ کیجائے تو اس خاص فیس ادا کرنے پر جو بذریعہ اشتہار مقرر کیگئی ہو شئے مذکور یا تو مرسل کو واپس دیجائے۔ یا مرسل الیہ کو تقسیم کیجائے بشرطیکہ ایسی خاص فیس کے مقرر کرنیسے سرکار عالی پر اس شئے ٹپہ سے متعلق کوئی ذمہ داری عاید نہو۔

# باب ششم

## غیر حوالہ شدہ اشیائے ٹپہ

غیر حوالہ شدہ اشیاء ٹپہ کی نسبت کارروائی کرنیکے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۴۔ ا۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُن اشیاء ٹپہ کی نسبت کارروائی کے متعلق قواعد جاری کرین جو کسی وجہ سے حوالہ نہ کیجاسکین اور جو اس قانون مین "غیر حوالہ شدہ اشیاء" کے نام سے مذکور ہین۔

اور اُن قواعد مین علاوہ دیگر امور متعلقہ کے۔

الف۔ وہ مدت مقرر کیجائے جسمین غیر حوالہ شدہ اشیاء ٹپہ خانہ مین رکی رہینگی۔

ب۔ غیر حوالہ شدہ اشیاء یا اُن میں سے کسی کی فہرستیں کسطرح مشتہر کیجائینگی۔

۲۔ اُن صورتوں کا تعین کیا جائے جنمیں غیر حوالہ شدہ اشیاء ایسی مدت تک رکھے رہنے کے بعد جو حسب ضمن الف مقرر کیجائے ہو مرسل کو بلا محصول مزید واپس کر دینے کے لئے ٹپہ خانہ روانگی میں بھیجی جائینگی اور جنمیں نظامت ٹپہ کو روانہ کیجائینگی۔

نظامت ٹپہ میں غیر حوالہ شدہ اشیا کی کارروائی۔

**دفعہ ۲۵**۔ ہر شعبۂ ٹپہ جو نظامت ٹپہ میں حسب دفعہ ۲۴ ضمن ۲ کی پہونچے

۱۔ بصورت امکان کمر پتہ لکھکر مرسل الیہ کے پاس روانہ کیجائیگی۔ اور اگر یہہ ممکن نہو تو کسی ہمدہ دار سے جو ناظم ٹپہ کی طرف سے اس کام کے لیئے مقرر اور راز داری کا پابند ہو مرسل کا نام اور پتہ دریافت کرنے کی غرض سے نکلوائی جائیگی۔

۲۔ اگر نام اور پتہ مرسل کا طرح پر دریافت ہوجائے تو وہ بلا محصول مزید یا بعد لینے ایسے محصول مزید کے جسکی سرکار نے بذریعہ قواعد ہدایت کی ہو مرسل کو واپس کیجائیگی۔

غیر حوالہ شدہ اشیاء ٹپہ کی نسبت اخیر کارروائی۔

**دفعہ ۲۶**۔ غیر حوالہ شدہ اشیائے ٹپہ جنکی نسبت احکام مذکور الصدر کی رو سے کارروائی نہ کیجاسکتی ہو نظامت ٹپہ میں۔

**الف**۔ اگر خطوط ہوں تین مہینے کے بعد تلف کیجائینگے۔

**ب**۔ اگر مال زوال پذیر ہو تو بلا تاخیر اور غیر زوال پذیر ہو تو ایک سال کے بعد اگر اُس سال کے ختم ہونے سے پہلے کوئی شخص اُس کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے ہراج کرکے اُس کی قیمت سررشتہ ٹپہ کے نام جمع کر دیجائیگی۔

# باب ششم الف

## منی آرڈر

منی آرڈر کا طریقہ جاری کرنیکا اور روانگی زر کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار

**دفعہ ۲۷**۔ **الف** (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ٹپہ خانہ کی معرفت رقوم بذریعہ منی آرڈر بھیجے جانیکا انتظام کریں اور اس کے متعلق قواعد مرتب کریں۔

۲۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے متعلق ہوسکینگے۔

**الف**۔ رقم کی انتہا تعداد جسکی بابت منی آرڈر بھیجا جاسکیگا۔

ب ۔ مدت جس مین کوئی منی آرڈر جاری رہیگا۔
ج ۔ کمیشن یا فیس جو منی آرڈر کی بابت وصول کیجا سکے گی۔

دفعہ ۲۶ ۔ ب ۔ ۱ ۔ بہ پابندی اُن شرایط کے جو مدار المہام سرکار عالی نے مزید کمیشن یا فیس کی ادائی یا اور امور کے بارے مین قواعد مرتبہ حسب دفعہ ماسبق مین مقرر کی ہون کسی منی آرڈر کا مرسل یہہ خواہش کر سکتا ہے کہ اگر منی آرڈر کی رقسم مرسل الیہ کو روانہ کی گئی ہو تو اوسکو واپس کیجائے یا مرسل الیہ کے سوائے کسی اور شخص کو ادا کی جائے۔

۲ ۔ اگر کسی منی آرڈر کے مرسل و مرسل الیہ دونون تہ ملمین اور منی آرڈر کی ادائی سے ایک سال تک مرسل یا مرسل الیہ کی جانب سے کوئی مطالبہ نہو تو منی آرڈر کی رقسم سرکار عالی سے طلب نکیجا سکیگی۔

اوس رقم کا وصول کرنا جو منی آرڈر کی بابت کسی شخص کو غلطی سے دیگئی ہو

دفعہ ۲۶ ۔ ج ۔ اگر کوئی شخص بلا وجہ جایز جس کا بار ثبوت اوسکے ذمہ ہوگا غلطی یا انکار کرے ۔

الف ۔ ایسی رقسم کی واپسی مین جو اوسکو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار پٹہ نے اوس سے زاید ادا کی ہو جو اوسکی بابت اوسکو ادا کرنی چاہیئے تھی۔ یا

ب ۔ ایسی رقسم کی واپسی مین جو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار پٹہ نے اوسکو کسی اور شخص کے بجائے ادا کی ہر جس کو وہ اوا کیجانی چاہیئے تھی۔

تو ایسی رقسم کوئی عہدہ دار پٹہ جسکو ناظم ٹپہ فانجات سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اوس سے مثل بقایائے مالگزاری وصول کر سکیگا۔

منی آرڈر کی بابت ذمہ داری سے استثنا۔

دفعہ ۲۶ ۔ د ۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار پٹہ کے مطالبہ مین کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی امور ذیل کی بابت رجوع نہ ہو سکیگی۔

الف ۔ اوس فصل کی بابت جو اون قواعد کی بنا پر کیا گیا ہو جو حسب باب ہذا مرتب کیئے گیے ہون۔ یا

ب ۔ کسی منی آرڈر کے غلط ادا کیئے جانیکی بابت جبکی وجہ یہہ ہو کہ مرسل نے مرسل الیہ کے نام اور پتہ غلط یا نامکمل اطلاع دی مگر شرط یہہ ہے کہ نامکمل اطلاع کی صورت مین مرسل الیہ کی شناخت کیلئے اوسکو قبول کرنیکی وجہ سبب وجہہ ہو۔

ج ۔ کسی منی آرڈر کی ادائی سے انکار یا تاخیر کی بابت جو کسی عہدہ دار پٹہ کی کسی اتفاقی

غفلت یا ترک یا غلطی سے یا کسی اور وجہ سے بجز عہدہ دار مذکور کے فریب یا بالارادہ فعل یا قصور کے وقوع مین آئی ہو۔

د۔ منی آرڈر کے اجرائی کے ایک سال بعد اوس منی آرڈر کے غلط ادائی کے بابت۔

# باب ہفتم

## سزائین اور ضوابط اہلکاران ٹیپہ کی جرایم

ٹیپہ کے خریطے لیجانے یا حوالہ کرنیکے کام پر متعین شخص کی بدچلنی کی سزا۔

**دفعہ ۲۷**۔ کوئی شخص جو اشیائے ٹیپہ کی جو بذریعہ ٹیپہ روانگی مین ہون لیجانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین ہو۔

**الف**۔ نشہ کی حالت مین ہو درحالیکہ وہ اپنی خدمت انجام دے رہا ہو۔ یا۔

**ب**۔ کسی ایسی بے احتیاطی یا بدچلنی کا مرتکب ہو جسکی وجہ سے کوئی ٹیپہ کا خریطہ یا اشیائے ٹیپہ خطرہ مین پڑے یا۔

**ج**۔ ٹیپہ کے خریطے یا اشیائے ٹیپہ کے لیجانے یا حوالہ کرنے مین لیت ولعل یا تاخیر کرے یا

**د**۔ جن خطوط کا علاوہ ٹیپہ کے کسی اور ذریعہ سے بھیجنا حسب دفعہ ۵۔ جایز ہے اُن کو علاوہ ٹیپہ کسی اور ذریعہ سے بھیجنے کے لیئے جمع کرے۔

ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ٹیپہ کے خریطے یا اشیائے ٹیپہ کے لیجانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین شخص کے کار منصبی سے بدون اجازت دست بردار ہونا۔

**دفعہ ۲۸**۔ کوئی شخص جو کسی ٹیپہ کے خریطہ یا اشیائے ٹیپہ کی جو اثنائے روانگی ٹیپہ مین ہون لے جانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین ہو اور اپنے کار منصبی سے بلا اجازت یا بلا ایک مہینہ پیشتر اطلاع تحریری دینے کے دست بردار ہو تو اسکو سزائے قید جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونون سزائین دیجائینگی۔

غلطی مین غلط دانستہ کرنا جو اثنائے روانگی ٹیپہ مین ہون ٹیپہ کے لے جانے یا حوالہ کرنیکے کام پر متعین شخص کرتا ہو۔

**دفعہ ۲۹**۔ کوئی شخص جو اشیائے ٹیپہ کو جو اثنائے روانگی ٹیپہ مین ہون لیجانے یا حوالہ کرنے پر متعین ہو اور اُس کو کسی رجسٹر کے رکھنے کا حکم ہو رجسٹر مذکورین اس ارادہ سے کہ اسکا ایسے مقام مین جانا یا ٹیپہ کی ایسی شے کا حوالہ کرنا سمجھا جائے جہان وہ نہ گیا ہو یا جو حوالہ نہ کیگئی ہو کوئی جھوٹ اندراج کرے

یا کرائے یا ہونے دے اُس کو سزائے قید جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

اشیائے ٹیکہ کا سرقہ یا بددیانتی سے تصرف بیجا یا چھپا دینا یا تلف یا پھینکدینا۔

دفعہ ۳۰۔ کوئی اہلکار ٹیکہ جو کسی شئے ٹیکہ کا انتظامی روانگی ٹیکہ مین سرقہ یا بددیانتی سے تصرف بیجا کرے یا اُس کو چھپائے یا تلف کرے یا پھینکدے اُس کو سزائے قید دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ مستوجب سزائے جرمانہ بھی ہوگا۔

اشیائے ٹیکہ کا کھولنا یا روک رکھنا

دفعہ ۳۱۔ کوئی اہلکار ٹیکہ جو اپنے فرض منصبی کے خلاف کسی شئے ٹیکہ کو جو انتظامی روانگی ٹیکہ مین ہو کھولے یا کھلوائے۔ یا کھولنے دے یا روک رکھے یا بددیانتی یا غفلت سے رُکا رہنے دے یا اُس کی نسبت تاخیر کرے۔ یا تاخیر ہونے دے تو اسکو سزائے قید جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائین دیجائینگی لیکن دفعہ ہذا کا کوئی مضمون ایسے فعل سے متعلق نہوگا جو قانون ہذا کی رو سے یا بہ متابعت حکم تحریری سرکار یا عدالت مجاز کیا جائے۔

سرکاری نشان کے متعلق فریب کرنا زیادہ محصول لینا۔

دفعہ ۳۲۔ کوئی اہلکار ٹیکہ جو۔

الف۔ کسی شے ٹیکہ پر کوئی غلط سرکاری نشان فریباً ثبت کرے۔ یا

ب۔ کسی سرکاری نشان کو جو کسی شے ٹیکہ پر ہو فریباً بدلے یا مٹائے یا غائب کرانیکا باعث ہو۔ یا

ج۔ کسی شے ٹیکہ کے محصول کی بابت دانستہ کوئی ایسی رقم طلب کرے یا لے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الاخذ نہیں ہے۔

تو اُس کو سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ازراہ فریب سررشتہ ٹیکہ کی کسی دستاویز کا تیار کرنا یا رکھنا ہو اور جو دستاویز مذکور کو فریباً چھپائے یا غلط تیار یا تبدیل کرنے یا چھپانے یا تلف کرنیکی علت مین سزائے

دفعہ ۳۳۔ کوئی اہلکار ٹیکہ جسکے تصرف مین کسی دستاویز کا تیار کرنا یا رکھنا ہو اور جو دستاویز مذکور کو فریباً چھپائے یا غلط تیار یا تبدیل یا تلف کرے اسکو سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

محصول ٹیکہ کے ہضم کرنیکی نیت سے ٹیکہ کے

دفعہ ۳۴۔ کوئی اہلکار ٹیکہ جو محصول ٹیکہ کے ہضم کرنیکی نیت سے کوئی ایسی شئے

بذریعہ تار کے بھیجے یا ٹپہ کے خریطہ میں رکھے جس کی بابت محصول ٹپہ حسب طریق مقررہ نہ ادا کیا گیا اور نہ واجب الاخذ قرار دیا گیا ہو اس کو سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی متوجب ہوگا۔

## دوسرے جرائم

دفعہ ۵ کی خلاف ورزی۔

**دفعہ ۳۵**۔ ۱۔ کوئی شخص جو۔

**الف**۔ علاوہ ٹپہ کے ذریعہ کے کسی ایسے خط کی تکمیل کرے جس سے سرکار کے حق تکمیل ٹپہ متذکرہ دفعہ ۵ کی خلاف ورزی متصور ہو۔

**ب**۔ کسی خط کی تکمیل کے متعلق جو ٹپہ کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے ہو کوئی خدمت بجالائے جس کا اثر حق متذکرہ صدر پر پڑتا ہو۔

**ج**۔ جن خطوط کا علاوہ ٹپہ کے کسی اور ذریعہ سے بھیجنا حسب دفعہ ۵ جائز ہے اُن کو علاوہ ٹپہ کے کسی اور ذریعہ سے بھیجنے کے لیئے جمع کرے۔

وہ ایسے ہر خط کی بابت سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے

۲۔ کوئی شخص جو دفعہ ہذا کی رو سے کسی جرم کا ایک بار مجرم ثابت ہو کر پھر اسی دفعہ کی رو سے کسی جرم کا مجرم ثابت ہو تو وہ ہر ایسے جرم مابعد کے لیئے سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

قواعد تحت دفعہ ۱۱ کی خلاف ورزی

**دفعہ ۳۶**۔ کوئی شخص جو ٹپہ کے اسٹامپ کے فروخت کرنیکے لیئے مقرر ہو

**الف**۔ اسٹامپ کے کسی خریدار سے اس قیمت سے زیادہ لے جو کسی قاعدہ کی رو سے مقرر ہو جو حسب دفعہ ۱۱ ضمن الف جاری ہوا ہو تو اُس کو سزائے قید جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی یا

**ب**۔ کسی اور قاعدۂ مجریہ حسب دفعہ ۱۱ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو اس کو سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۴ و ۱۵ کی خلاف ورزی

**دفعہ ۳۷**۔ ۱۔ کوئی شخص جو خلاف دفعہ ۱۴ و ۱۵ کوئی شئے ٹپہ پر بھیجے یا بھیجی جانے کے لیئے پیش یا حوالہ کرے تو اُس کو سزائے قید جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲۔ کسی ٹپہ کی شئے کا سررشتہ ٹپہ میں رکارہنا اس بنا پر کہ وہ دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے خلاف بھیجی گئی ہے مرسل کے متعلق کسی اپنی کارروائی کو ساقط نہیں کرے گا جو اُسوقت کیجا سکتی جبکہ حوالگی ٹپہ کے واجبی اوقات پر شئے ٹپہ حوالہ کیجاتی۔

ٹپہ خانہ کے خط ڈالنے کے کیسو دفعہ ۳۸۔ کوئی شخص جو خطوط ڈالنے کے ایسے صندوق میں یا اُس سے ملحق جو سررشتہ ٹپہ کی طرف سے اشیائے ٹپہ ڈالنے کیلئے مہیا کیا گیا ہو آگ یا دیا سلائی یا روشنی یا کوئی بھک سے اڑجانے والی یا خطرناک یا خس یا فاسد یا مضر یا سیال شئے رکھے یا ایسے صندوق کے متعلق کسی امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو یا کوئی ایسا کام کرے جس سے اُس صندوق یا اُس شئے کو جو اُس کے اندر یا اُس سے ملحق ہو ضرر پہونچے یا ضرر پہونچنے کا احتمال ہو اُس کو سزائے قید جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

ٹپہ خانہ میں بلاحکم کسی چیز کا گرانا اور نیز رنگ کرنا یا ڈمر لگانا یا اسکی مضرت بگاڑنا۔

دفعہ ۳۹۔ کوئی شخص جو بلاحکم جایز کے کسی ٹپہ خانہ میں یا اُسپر کوئی اعلان یا اشتہار یا اطلاعنامہ یا نہرست یا نوشتہ یا تختی چسپاں کرے یا اور چیز لٹکا یا رنگ کرے یا ڈمر لگائے یا کسی طرح اس کی شکل بگاڑے تو وہ ایسی سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

جھوٹ بیان کرنا۔

دفعہ ۴۰۔ کوئی شخص جسے کسی شئے ٹپہ کے متعلق جو بذریعہ ٹپہ کے بھیجے جانے والی ہو یا اُس کے اشیاء اندرونی یا اسکی مالیت کی نسبت قانون ہذا کے بموجب کوئی بیان مطلوب ہو اور وہ ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو یا اسکو سچ نہ باور کرتا ہو وہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اگر وہ جھوٹ بیان سرکار عالی کو کسی مال سے فریباً محروم رکھنے کی غرض سے کیا جائے تو جرمانہ کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ٹپہ کے روک رکھنے یا ٹپہ کے شئے یا خریطہ کو کھولنا۔

دفعہ ۴۱۔ کوئی شخص جو خلاف احکام قانون ہذا اور بلاحکم تحریری سرکار یا عدالت مجاز نفلت یا بہانہ یا بدنیتی سے ٹپہ یا شئے ٹپہ یا خریطہ کو جو بذریعہ ٹپہ روانگی میں روک رکھے یا کھولے یا کھلوائے یا کسی شئے ٹپہ کی واجبی حوالگی میں مانع یا مخل ہو اُسکو سزائے قید جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

لیکن دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے اہلکار ٹپہ کے جو ٹپہ کے خریطہ یا کسی شئے ٹپہ کو لیجا رہا ہو بہ الزام ارتکاب جرم کے گرفتار کیے جانے کا مانع نہ ہوگا۔

غلط حوالہ کردہ اشیاء ٹپہ یا خریطہ کو انکار رکھنا۔

**دفعہ ۴۲**۔ کوئی شخص جو کسی ایسی شئے کو جو کسی دوسرے شخص کو حوالہ کرنی چاہیئے یا ٹپہ کے کسی ایسے خریطہ کو جس مین کوئی شئے ٹپہ ہو اثنائے روانگی ٹپہ مین فریبًا رکھ چھوڑے یا عمدًا چھپائے یا ضایع کرے یا رکھ لے یا روک رکھے یا کسی اہلکار ٹپہ کے مطالبہ پر حوالہ کرنے مین غفلت یا انکار کرے تو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی متوجب ہوگا۔

ناجائز طور پر خط طور رکھنے کی سزا

**دفعہ ۴۳**۔ **الف**۔ کوئی شخص جو اہلکار ٹپہ نہ ہو عمدًا اور بدنیتی سے کسی کو نقصان پہونچانے کی غرض سے کسی ایسے خط کو جو تقسیم ہونا چاہیئے تھا خود کھولے یا دوسرے شخص سے کھلوائے کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس سے ایسا خط باقاعدہ طور پر تقسیم نہ ہوسکا ہو تو وہ سزائے قید کا متوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کا جس کی مقدار ضمانت تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائیگی۔ اگر وہ شخص جو ایسے فعل کا مرتکب ہو جسکا اس دفعہ سے تعلق ہے مکتوب الیہ سے نابالغ یا دارد ہونے کی صورت مین اس کا ولی یا مان یا باپ یا محافظ ہو تو دفعہ ہذا اوس سے متعلق نہوگی۔

## عام

جرایم قانون ہذا کی ارتکاب مین اعانت یا اقدام کرنیکی سزا۔

**دفعہ ۴۴**۔ کوئی شخص جو کسی ایسے جرم کا اقدام یا اُس کے ارتکاب مین اعانت کرے جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہے وہ اُس سزا کا متوجب ہوگا جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔

کارروائی جب سے ٹپہ کے متعلق جرایم کا ارتکاب ہوا ہو۔

**دفعہ ۴۵**۔ **الف**۔ ہر ایسے جرم کے استغاثہ مین جسکا کسی خریطہ یا شئے ٹپہ سے تعلق ہو یہ کافی ہوگا کہ خریطہ یا شئے ٹپہ ملک ٹپہ خانہ بیان کی جائے۔ اور اس کے ثابت کرنے کی ضرورت نہوگی۔ کہ خریطہ یا شئے ٹپہ کی کچھ بھی مالیت تھی۔

قانون ہذا کی بعض دفعات کی رو سے استغاثہ کی اجازت۔

**دفعہ ۴۶**۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو دفعات (۲۹ و ۳۱ و ۳۲) ضمنہائے الف و ب و (۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۷ و ۴۰ و ۴۳ و ۴۳) کی رو سے قابل سزا ہے جب تک کہ سرکار نے اجازت نہ دی ہو لیکن اگر الزام کسی اہلکار ٹپہ پر ہو جسکے تقرر کا اختیار معین الہام یا ناظم ٹپہ کو ہے تو جب تک کہ اُنھون نے بقدر اقتدار خود اجازت

ٹ بموجب قانون نمبر ۱۱ ۱۹۲۷ء ترمیم کیگئی۔

استغاثہ کو منظور نہ کیا ہو۔

# باب ہشتم

## متفرقات

قواعد بنانے کا اختیار گورنمنٹ ہند کو

دفعہ ۴۵۔ علاوہ اُن اختیارات کے جو قانون ہذا مین عطا کیے گئے ہین سرکار ہند کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کی تعمیل کیلیے قواعد جاری کرین۔ قانون ہذا کے بموجب کسی قاعدہ کے جاری کرتے وقت سرکار کو اختیار ہوگا کہ یہ قرار دین کہ اُسکی خلاف ورزی مین کس سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

## ضمیمہ

## شرح محصول پتہ

(دفعہ ۷، ملاحظہ طلب)

### خطوط

اگر وزن مین آدھے تولہ سے زیادہ نہ ہون ..... آدہ آنہ

اگر ڈیڑھ تولہ سے زیادہ نہ ہون ..... ایک آنہ

اگر ڈیڑھ تولہ سے زیادہ نہ ہون تو واسطے ہر ڈیڑھ تولہ یا اُسکی کسر کے ..... ایک آنہ

### پوسٹ کارڈ

ایک ورقی ..... ربع آنہ

جوابی ..... آدہ آنہ

(کمربند) ہر دس تولہ یا اُسکی کسر کیلیے ..... آدہ آنہ

(اخبار) اگر چار تولہ سے وزن مین زیادہ نہو ..... ربع آنہ

اگر وزن مین بیس تولہ سے زیادہ نہ ہو ..... آدہ آنہ

اگر وزن مین بیس تولہ سے زیادہ ہو تو ہر بیس تولہ یا اُسکی کسر کیلیے ..... آدہ آنہ

(پہنگی) اگر وزن مین بیس تولہ سے زیادہ نہ ہو ..... چار آنہ

اگر وزن مین چالیس تولہ سے زیادہ نہ ہو ..... آٹھ آنہ

اگر وزن مین چالیس تولہ سے زیادہ ہو تو ہر ستر اد چالیس تولہ یا اُسکی کسر کیلیے ..... چار آنہ

# قانون ترمیم قانون ٹپہ

## نشان ایکٹ ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۳۔ اسفندار ۱۳۲۲ف منظور فرمایا:۔)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون ٹپہ مین منی آرڈر اور ویلو پی ایبل اشیا کے متعلق احکام درج کئے جائین۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون ٹپہ" موسوم ہوگیا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعات ۲۳ د و ۲۳ ھ۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ٹپہ کی دفعہ ۲۳ (ج) کے بعد حسب ذیل دفعات (۲۳) (د) و (۲۳) (ھ) قایم کیجائین۔

اشیا ٹپہ کی بذریعہ ویلو پی ایبل ترسیلگی **دفعہ ۲۳**۔ (د) مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار حکم دے سکین گے۔ کہ بمتابعت دیگر احکام قانون ٹپہ اور بعد ادائی اوس شرح فیس کے جو اشتہار مذکور مین درج کیگئی ہو کوئی شے ٹپہ مرسل الیہ کے حوالہ کرنیکے وقت اوس سے وہ رقم وصول کیجائے جو مرسل نے شے مذکور ٹپہ خانہ کے حوالہ کرنیکے تحریراً ظاہر کی ہو اور جو رقم اس طرح وصول کیجائے وہ مرسل کو ادا کیجائیگی۔

مگر شرط یہہ ہے کہ سرکار عالی پر اوس رقم کی ادائی کی ذمہ داری نہ ہوگی جو مرسل نے وصول شدنی ظاہر کی ہو بجز اس کے کہ رقم مذکور مرسل الیہ سے وصول کیگئی ہو۔

**توضیح**۔ اشیا ٹپہ جو حسب احکام دفعہ ہذا بھیجے ہین "ویلو پے ایبل" اشیا ٹپہ" کہلائی جا سکین گی۔

ویلو پے ایبل اشیا ٹپہ کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار۔ **دفعہ ۲۳**۔ ھ۔ مدار المہام سرکار عالی ویلو پے ایبل اشیا ٹپہ کے بذریعہ ٹپہ روانہ کئے جانیکے متعلق قواعد مرتب کر سکین گے۔

۲۔ قواعد مذکور مینحملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکین گے۔

الف ۔ کس قسم کی اشیا پٹہ بطور ویلو پے ایبل اشیا پٹہ بھیجی جا سکیں گی

ب ۔ کوئی شے پٹہ بطور ویلو پے ایبل نہ بھیجی جا سکیگی جبتک مرسل اسکی اتصدیق نکرے کہ وہ شئے درحقیقت مرسل الیہ کی فرمایش کی بنا پر بھیجی جا رہی ہے۔

ج ۔ ویلو پے ایبل اشیا پٹہ کی بابت انتہائی رقم جو وصول کی جا سکے گی کسقدر ہوگی۔

د ۔ نمونہ اوس تصدیق کا جو ویلو پے ایبل اشیا پٹہ کی مرسل کو کرنی ہوگی اور فیس کی ادائی کا وقت اور طریقہ۔

ھ ۔ رقم جو کسی ویلو پے ایبل شئے کی حوالگی پر وصول کی گئی ہو فریب کی صورت میں کسکی اور مرسل الیہ کو واپس دیجا سکے گی۔

و ۔ اوس فیس کا تعین جو اون صورتوں میں لیجا سکے گی جب ویلو پے ایبل اشیا کی حوالگی اور اوسکی بابت رقم کے ادا کے متعلق کوئی شکایت کیجائے۔

۳ ۔ اشیا پٹہ بطور ویلو پے ایبل روانہ کئے جانیکے لیئے ایسے اوقات اور طریقہ سے پٹہ خانہ میں داخل و مرسل الیہ کے حوالہ کئے جائینگے جو ناظم پٹہ خانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

۴ ۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار پٹہ کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بابت کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی رجوع نہ ہو سکے گی جو قواعد مرتبہ حسب ضمن (۲) فقرہ (ھ) کی بنا پر کیا گیا یا نیک نیتی سے کیا جانا منصور ہو۔

اضافہ باب ششم الف ۔ دفعہ ۳ ۔ باب ششم قانون پٹہ کے بعد حسب ذیل باب ششم الف اضافہ کیا جائے۔

# باب ششم الف

## منی آرڈر

منی آرڈر کا طریقہ جاری کرنیکا اور روانگی زر کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۲۶ ۔ الف ۔ (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ پٹہ خانہ کی معرفت رقوم بذریعہ منی آرڈر بھیجے جانیکا انتظام کریں اور اوسکے متعلق قواعد مرتب کریں۔

۲ ۔ ایسے قواعد مجملاً اور بامور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکیں گے۔

الف۔ رقم کی انتہائی تعداد جسکی بابت منی آرڈر بھیجا جاسکے گا۔
ب۔ مدت جس مین کوئی منی آرڈر جاری رہیگا۔
ج۔ کمیشن یا فیس جو منی آرڈر کی بابت وصول کیجائیگی۔

منی آرڈر کے مرسل کو منی آرڈر واپس طلب کرنے یا مرسل الیہ کا نام تبدیل کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۶ ب۔ ۱۔ بپابندی اون شرائط کے جو مدار المہام سرکار عالی نے مزید کمیشن یا فیس کی ادائی یا اور امور کے باری مین قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۱۵ مین مقرر کی ہون کسی منی آرڈر کا مرسل یہ خواہش کرسکتا ہے کہ اگر منی آرڈر کی رقم مرسل الیہ کو ادا نہ کی گئی ہو تو اوسکو واپس کیجائے یا مرسل الیہ کے سوائے کسی اور شخص کو ادا کیجائے۔
۲۔ اگر کسی منی آرڈر کے مرسل و مرسل الیہ دونون نہ ملین اور نہ منی آرڈر کی اجرائی سے ایک سال تک مرسل یا مرسل الیہ کی جانب سے کوئی مطالبہ ہو تو منی آرڈر کی رقم سرکار عالی سے طلب کیجائیگی۔

اوس رقم کا وصول کرنا جو منی آرڈر کی بابت کسی شخص کو غلطی سے دیگئی ہو۔

دفعہ ۲۶ ج۔ اگر کوئی شخص بلا وجہ جائز جسکا باربثوت اوسکے ذمہ ہوگا غفلت یا بے کسی شخص کو غلطی سے دیگئی ہو۔ یا انکار کرے۔

الف۔ ایسی رقم کی واپسی مین جو اوسکو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار ڈاکخانہ نے اوس سے زاید ادا کی ہو جو اوسکی بابت اوسکو ادا کرنی چاہیئے تھی۔ یا
ب۔ ایسی رقم کی واپسی مین جو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار ڈاکخانہ نے اوسکو کسی اور شخص کے بجائے ادا کی ہو جسکو وہ ادا کیجانی چاہیئے تھی۔
تو ایسی رقم کوئی عہدہ دار ڈاکخانہ جسکو ناظم ڈاکخانجات سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اوس شخص سے جو بقایا مالگذاری وصول کریگا۔

منی آرڈر کی بابت ذمہ داری سے مستثنا۔

دفعہ ۲۶ د۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار ڈاکخانہ کے مطالبہ مین کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی امور ذیل کی بابت جمع نہ ہوسکیگی۔
الف۔ اوس فصل کی بابت جو اون قواعد کی بنا پر کیا گیا ہو جو حسب باب ۵ مرتب کیے گئے ہون۔ یا
ب۔ کسی منی آرڈر کے غلط ادا کیجانیکی بابت جسکی وجہ یہ ہو کہ مرسل نے مرسل الیہ کے نام اور پتہ کی بابت غلط یا نامکمل اطلاع دی۔ مگر شرط یہ ہے کہ نامکمل اطلاع کی صورت مین مرسل الیہ کی شناخت کسلئے اوسکو قبول کرنیکی بابت معمولی احتیاط کی گئی ہو۔
ج کسی منی آرڈر کی ادائی سے انکار یا تاخیر کی بابت جو کسی عہدہ دار ڈاکخانہ کی کسی اتفاقی غفلت یا ترک یا غلطی سے یا کسی اور وجہ سے جو عہدہ دار مذکور کی قریب یا بالارادہ فعل یا قصور کے وقوع مین آئی ہو۔
د منی آرڈر کی اجرائی کے ایک سال بعد اوس منی آرڈر کے غلط ادا کیے جانے کی بابت۔

مجی کنتا چاری معتمد

# قانون ترمیم قانون ٹپہ
## نشان ۱۳۲۵ف

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہی کہ قانون ٹپہ کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون و بنام قانون ترمیم قانون ٹپہ ۱۳۲۵ف موسوم ہوگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۲۳۔د۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ٹپہ مین دفعہ (۲۳) (ح) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۲۳) د۔ اضافہ کیجائے اور دفعات (۲۳) (د) (ہ) جو قانون نشان (۱) ۱۳۲۲ف کی رو سے اضافہ کیگئے ہین انکا نشان بالترتیب (۲۳) (ہ) و (۲۳) (د) قایم کیا جائے۔

سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار اون اجناس کی صراحت کرین جنکا بیمہ لازمی ہوگا۔ اور یہ ہدایت کرین کہ اگر کوئی شئے ٹپہ جس مین ایسی شئے ملفوف ہو جسکا بیمہ کرانا لازمی تہا بلا بیمہ کے داخل ٹپہ خانہ کیجائے تو اس خاص فیس کے ادا کرنے پر جو بذریعہ اشتہار مقرر کیگئی ہو شئے مذکور یا تو مرسل کو واپس دیجائے یا مرسل الیہ کو تقسیم کیجائے۔ بشرطیکہ ایسی خاص فیس کے مقرر کرنیسے سرکار خالی پراس شئے ٹپہ سے متعلق کوئی ذمہ داری عاید نہو۔

اضافہ دفعہ ۲۴۔الف۔ **دفعہ ۳**۔ دفعہ ۲۴ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۳۲۔الف اضافہ کیجائے۔

ناجایز طور پر خطوط کو رکھنے کی سزا **دفعہ ۳۲**۔الف۔ کوئی شخص جو اہلکار ٹپہ نہ ہو عمداً اور بدنیتی سے کسی کو نقصان پہونچانے کی غرض سے کسی ایسے خط کو جو تقسیم ہونا چاہیے تہا خود کہولے یا دوسرے شخص سے کہلوائے یا کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس سے ایسا خط باقاعدہ طور پر تقسیم نہ ہوسکا ہو تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کا جسکی مقدار سو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اگر وہ شخص جو ایسے فعل کا مرتکب ہو جسکا اس دفعہ سے تعلق ہی مکتوب الیہ کے نابالغ یا وارڈ ہونیکی صورت مین اسکا ولی یا مان یا باپ یا محافظ ہو تو دفعہ ہذا اوس سے متعلق نہوگی۔

دفعہ ۲۳الف کا اضافہ۔ **دفعہ ۴**۔ دفعہ ۲۳ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۲۳۔الف اضافہ کیجائے۔

کارروائی جب ٹپہ کے متعلق جرائم کا ارتکاب ہوا ہو۔ **دفعہ ۲۳**۔الف۔ ہر ایسے جرم کے استغاثہ مین جسکا کسی خریطہ یا شئے ٹپہ سے تعلق ہونیکا کافی ثبوت ہوگا کہ خریطہ یا شئے ٹپہ ملک ٹپہ خان بیان کیجائے اور اسکی ثابت کرنیکی ضرورت نہوگی۔ کہ خریطہ یا شئے ٹپہ کی کچہہ بھی مالیت تہی فقط

# دستور العمل ٹپہ بکار سرکار

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۸ شہریور ۱۳۱۶ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے حسب قانون ٹپہ نشان ۹ سنہ ۱۳۱۶ف
مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

# رزولیوشن عالیجناب سرمہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ مدار المہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ صیغہ ٹپہ

نمبر ۲۴ ٹپہ مورخہ ۲۲۔ تیر سنہ ۱۳۱۶ف مطابق ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۸ مئی ۱۹۰۷ء کاغذات مفصلہ ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

۱۔ رپورٹ کمیٹی جو سنہ ۱۳۱۵ف میں ٹپہ خانہ کے مسئلہ اصلاح پر غور کرنے کے لیئے مقرر کیگئی تھی

۲۔ مراسلہ ناظم صاحب ٹپہ خانہ جات نشان ۱۰۵۔ مورخہ ۹۔ دی سنہ ۱۳۰۹ف

۳ مراسلہ معتمد فینانس نشان ۱۶۷۶۔ مورخہ ۱۶۔ جولائی ۱۹۰۵ء

۴ خط وکتابت مابین دفتر فینانس ومعتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔

۵ گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۷۔ مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف۔

سابق میں سرکاری اشیاء ٹپہ کا محصول بذریعہ سروس ٹکٹ ادا کیا جاتا تھا اور ایسے ٹکٹوں پر لفظ "سرکاری" کی مہر ہوا کرتی تھی لیکن سرکاری ٹکٹوں کا استعمال ۱۲۹۷ف میں موقوف کردیا گیا اور سرکاری اشیاء ٹپہ صرف عہدہ داران مجاز کے دستخط سے جانے لگیں لیکن اب سروس ٹکٹ کے دوبارہ اجرا کرنے کا مسئلہ مفصلہ ذیل وجوہ کی بنا پر پیش ہوا ہے۔

۱۔ یہ کہ موجودہ حالت میں محکمہ ٹپہ کی صحیح آمدنی نہیں معلوم ہوسکتی۔

۲۔ بعد اجرائی سروس ٹکٹ عہدہ دار اپنے خانگی خطوط بلا محصول ڈاک نہیں بھیج سکیں گے

۳۔ یہ کہ عہدہ دار سرکاری کاغذات کے بھاری بھاری پارسل روانہ کرتے ہیں اگر سروس ٹکٹ جاری ہوگئے تو اس میں ایک قسم کی روک پیدا ہوجائیگی اور سرکاری خطوط اور پارسل اکٹھے بننے لگیں گے۔

سنہ ۱۳۰۹ف میں ایک کمیٹی بغرض اصلاح انتظام ٹپہ مقرر ہوئی تھی اوس نے بھی سروس ٹکٹ کے دوبارہ جاری کرنیکی رائے سے اتفاق ظاہر کیا تھا لہذا اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

حکم

۱۔ سروس ٹکٹ کا قاعدہ یکم آذر ۱۳۱۱ف سے تمام سرکاری دفاتر میں جاری کردیا جائے اور اس تاریخ سے کوئی سرکاری لفافہ یا پارسل یا کر بند ڈاکخانہ سے روانہ نہ کیا جائے خواہ اسپر کسی عہدہ دار کے دستخط ہوں یا نہ ہوں جبتک کہ اسپر محصول مقررہ کی قیمت کے سروس ٹکٹ چسپاں نہ ہوں۔

۲۔ محکمہ فینانس نے اس امر کا انتظام کردیا ہے کہ نقد قیمت ادا کرنے پر تمام عہدہ داران سرکاری کو صدر دفتر ائن سرکار عالی سے سروس ٹکٹ مل سکیں جن پر لفظ "سرکاری" کی مہر چسپاں ہوگی ٹکٹ حاصل کرنیوالے افسر کو اس رقم کی جو ٹکٹوں کی قیمت میں ادا کی گئی ہو خزانہ سے رسید ملیگی۔ اور یہ رسید صادر کے بل میں بطور وثیقہ کے کام آویگی ڈاکخانہ میں نہ یہ ٹکٹ فروخت ہونگے اور نہ ان کا حساب رکھا جائیگا۔

۳۔ اگر کسی خانگی خط یا پارسل یا کر بند پر سرکاری ٹکٹ چسپاں ہوگا تو وہ بیرنگ تصور کیا جائیگا اور مکتوب الیہ کو حسب قواعد اس کا محصول ادا کرنا پڑیگا اور مکاتب پر اس علت میں مقدمہ فوجداری بھی قائم ہوسکیگا۔

۴۔ دستور العمل ڈاکخانہ متعلق اشیاء ڈاکخانہ بکار سرکار حسب مفاد قانون ڈاکخانہ نشان ۲ مصدرہ ۱۳۰۹ف اس کے ساتھ ملحق کیا جاتا ہے اس کی پوری پابندی کیجائے۔

۵۔ یہ انتظام بالفعل استحاناً تین سال کیلئے منظور کیا جاتا ہے۔

# دستور العمل پتہ متعلق قطعات بکار سرکار

شرح محصول ۱ دفعہ ا۔ سرکاری قطعات جو بہ ثبت ٹکٹ سرکاری ذریعہ پتہ روانہ کیئے جائینگے اُن پر حسب شرح ذیل محصول پتہ ادا کرنا ہوگا۔

## خطوط یعنے لفافہ جات سرکاری

اگر لفافہ کا وزن پون تولہ سے زاید نہو ..... نیم آنہ
اگر لفافہ کا وزن پون تولہ سے زاید مگر دس تولہ سے زاید نہو ..... ایک آنہ
ہر زاید دس تولہ یا اوسکی کسرات پر ۴۰۔ تولہ تک ..... ۱/

نوٹ۔ جس لفافہ کا وزن ۴۰ تولہ سے زاید ہوگا اُس پر معمولی خط کے محصول کے نرخ سے محصول پتہ لیا جائیگا۔ مثلاً ایک لفافہ جسکا وزن ۱/۲ ۴۰۔ تولہ ہے اُس پر ۱/ آنہ محصول لیا جائیگا اور لفافہ مذکور کا اُس ۱/۲ ۴۰۔ تولہ سے جو زاید وزن ہوگا۔ اسپر فی ۱/۲ اتولہ ۱/ کے حساب سے محصول لیا جائیگا۔

## کمربند سرکاری

ہر دس تولہ یا اُس کی کسرات پر ..... نیم آنہ

## بہنگی سرکاری

بہنگی جسکا وزن بیس تولہ سے زاید نہیں ہے بشمول فیس رجسٹری ۴/
" ۴۰ تولہ " ۶/

| | | | |
|---|---|---|---|
| بہنگی جسکا وزن ۸۰ تولہ سے زیادہ نہین ہے بشمول فیس رجسٹری | | | ۸ آنہ |
| 〃 | ۱۲۰ تولہ | 〃 | ۱۰ 〃 |
| 〃 | ۱۶۰ 〃 | 〃 | ۱۲ 〃 |
| 〃 | ۲۰۰ 〃 | 〃 | ۱۴ 〃 |
| 〃 | ۲۴۰ 〃 | 〃 | ۱ روپیہ |
| 〃 | ۲۸۰ 〃 | 〃 | ۱ روپیہ ۲ آنہ |
| بہنگی جسکا وزن تین سو ۲۰ تولہ سے زیادہ نہین ہے بشمول فیس رجسٹری | | | ۱ روپیہ ۴ آنہ |
| 〃 | ۳۶۰ تولہ | 〃 | ۱ روپیہ ۶ آنہ |
| 〃 | ۴۰۰ تولہ | 〃 | ۱ روپیہ ۸ آنہ |
| 〃 | ۴۴۰ 〃 | 〃 | ۱ روپیہ ۱۰ آنہ |
| 〃 | ۴۸۰ 〃 | 〃 | ۲ روپیہ |
| 〃 | ۵۲۰ 〃 | 〃 | ۲ روپیہ ۴ آنہ |
| 〃 | ۵۶۰ 〃 | 〃 | ۲ روپیہ ۸ آنہ |
| 〃 | ۶۰۰ 〃 | 〃 | ۳ روپیہ |

**نوٹ۔ الف** ۔ سرکاری اشیاء ڈیپہ جو وزن مین ۸۰ تولہ سے زایدہون گی وہ مثل کمر بند یا بہنگی تصور کی جاکر اُن پر بشرح محصول کمر بند یا بہنگی محصول لیا جائیگا لیکن اگر اُن پر کاتب خصوصیت کے ساتھ لکھدے کہ بطور خط روانہ کی جائین یا بشرح محصول خط انپر ٹکٹ نصب ہون تو وہ قطعات مثل خط بھیجے جائینگے ۔

**نوٹ۔ ب** ۔ بکار سرکار بہنگی کا محصول ہمیشہ ذریعہ ٹکٹ سرکاری چنگی ادا کرنا ہوگا بیرنگ بہنگی روانہ نہوگی اور ہر بہنگی ہمیشہ رجسٹر شدہ ہوگی ۔

محصول طلب اور غیر کافی قطعات بکار سرکار

**دفعہ ۲** ۔ محصول طلب اور غیر کافی قطعات بکار سرکار پر بوقت تقسیم حسب شرح ذیل محصول ڈیپہ وصول کیا جائیگا ۔

محصول طلب لفافہ یا کمر بند پر وہی محصول لیا جائیگا جو محصول چنگی ادا شدہ لفافہ یا کمر بند کیلئے مقرر ہے غیر کافی لفافہ یا کمر بند پر صرف اُسی قدر محصول لیا جائیگا جسقدر ٹکٹ کم نصب ہوئے ہون جبکہ کسی اہلکار کو جسکا درجہ بالا دست سے بصیغہ سرکاری مراسلت کرنیکی اجازت دیگئی ہو ٹکٹ

ٹپہ تفویض کرنا مناسب نہ خیال کیا جائے تو ایسی صورت مین بالادست مذکور اُس الملکار کو سوائے بنگلیات اور رجسٹر شدہ اشیاء کے دیگر کل اشیاء پر ٹپہ بغیر ادائے محصول ٹپہ اپنے افسر کے پاس بھیجنے کی اجازت دیسکتا ہے اور ایسی اشیاء کا محصول بوقت تقسیم مکتوب الیہ سے بشرح محصول سرکاری لیا جائیگا۔

افسران خاص جو ٹپہ مین قطعات بکار سرکار بشرح محصول سرکاری بھیجنے کے مجاز ہین۔

**دفعہ ۳**۔ افسران مندرجہ ذیل کل قطعات ٹپہ بشرح سرکاری بھیجنے کے مجاز ہین۔

کل عہدہ داران سرکاری علاقہ دیوانی وکل عہدہ داران ضرفخاص باستثنار اُن کے جو رخصت پر ہون یا خدمت سے علیحدہ ہو چکے ہون بشرطیکہ جو کچھ وہ بھیجین وہ خالصاً اور اور قطعاً بکار سرکار عالی یا صرف خاص ہون۔

بجائے سرکاری ٹکٹ کے معمولی ٹکٹ ٹپہ کا استعمال کرنا۔

**دفعہ ۴**۔ سرکاری قطعات کا محصول بشرح مقررہ بہ ثبت سرکاری ٹکٹ ادا ہونا چاہیئے۔

اگر کسی سرکاری قطعہ پر معمولی ٹکٹ ٹپہ نصب کرکے ٹپہ خانہ مین داخل کیا جائے۔ تو وہ قطعہ ٹپہ خانہ مین بکار سرکاری سمجھا جائیگا اور اُس کے ساتھ وہی رعایت کی جائیگی لیکن اس بے قاعدگی کی اطلاع اُس ٹپہ خانہ کا الملکار جہان قطعہ مذکور ٹپہ خانہ مین ڈالا گیا ہو اُس قطعہ کے بھیجنے والے عہدہ دار کو کریگا۔ اور اگر متعدد بار ایسا ہوگا تو اُس کی اطلاع ناظم ٹپہ کو بھی کریگا۔

**نوٹ**۔ سرکاری ٹکٹ اور نقد فجات ٹپہ خانون مین فروخت نہین ہوتے ہین لیکن سرکاری خزانہ سے سرکاری عہدہ دارون کو مل سکتے ہین۔

سرکاری قطعات بھیجنے کے شرائط

**دفعہ ۵**۔ سرکاری قطعات ذریعہ ٹپہ بشرح محصول سرکاری روانہ کئے جائینگے بشرطیکہ وہ بپابندی شرائط ذیل داخل ٹپہ خانہ کیے جائین۔

**الف**۔ سرکاری قطعہ خواہ لفافہ۔ کمربند۔ یا بہنگی ہو اُس کا وزن ۶۰۰ تولہ سے زاید نہونا چاہیئے۔

**ب**۔ جو شرائط متعلقہ جسامت وضع وطریقہ بندوبست وانتظام مجموعہ مختلف اقسام کے معمولی قطعات کے لئے مقرر ہین اُنہین کی پابندی اُس ہی قسم کے سرکاری اشیاء کے لیئے کی جائے۔

**ج**۔ سرکاری قطعات پر بلحاظ اُس کے کہ سرکاری ٹکٹ لگے ہون یا نہ ہون اُنکے نا صیہ

(عنوان) پر عبارت (بکار سرکار عالی) درج ہونا چاہیئے اور اُس کے سرکاری ہونے کی تصدیق اُس افسر کو جو قطعہ مذکور کو روانہ کرتا ہے یا اُس کے دفتر کے میر منشی۔ منتظم یا دیگر اہلکار ذمہ دار کو جس کے ذمہ روانگی سرکاری قطعات کا کام سپرد ہو قطعہ کے حصہ زیرین پر بجانب چپ اپنی دستخط اور اُس کے نیچے اپنا پورا عہدہ لکھکر روانہ کرنا چاہیئے۔

د۔ اگر کسی سرکاری قطعہ پر عبارت بکار سرکار عالی یا دستخط عہدہ دار مجاز یا اُس کا عہدہ درج نہو تو وہ قطعہ سشل معمولی قطعہ (غیر سرکاری) کے تصور ہو کر بیرنگ کر دیا جائیگا اور جو سرکاری ٹکٹ اسپر ثبت ہونگے وہ کالعدم سمجھے جائینگے۔

**نوٹ**۔ جرائد سرکاری جبکہ وہ دارالطبع سرکار عالی سے روانہ ہوں اور سوائے طبق کے اوپر کچھ لپٹا ہوا نہ ہو اور سرے کھلے ہوئے ہوں تو اُن کے سرنامہ پر اگر بجائے قلمی دستخط کے مطبوعہ دستخط مہتمم دارالطبع یا مہر دفتر دارالطبع ثبت ہوں تو وہ دستخط یا مہر پتہ خانہ میں جائز سمجھی جائیگی۔

قطعات کی تقسیم پتہ کے لحاظ سے

**دفعہ ۶**۔ قطعات بکار سرکار پر اگر مکتوب الیہ کا عہدہ مع نام کے درج ہوگا تو باعتبار عہدہ تقسیم و تجاوز قطعات مذکور عمل میں آئیگی۔ اور اگر عہدہ درج نہوگا تو صرف مکتوب الیہ کے نام کے اعتبار سے تقسیم و تجاوز ہونگے۔

سرکاری قطعات جو بصیغہ بیرنگ روانہ ہو سکتے ہیں۔

**دفعہ ۷**۔ ا۔ سرکاری عہدہ داران اپنے سرکاری عہدہ کی حیثیت سے خطوط اور کمربند پر اپنی دستخط اور عہدہ درج کر کے حسب نمونہ مندرجہ حاشیہ مکتوب الیہم کے نام سے خواہ وہ اُنکے خانگی اور ذاتی معاملوں سے متعلق ہوں ذریعہ پتہ روانہ کر سکتے ہیں ایسی اشیاء پر جب اس طرح سے پتہ لکھا جائے گا تو وہ پتہ خانہ میں خانگی اور معمولی قطعات تصور کیے جائینگے لیکن بوقت تقسیم اُن قطعات کا محصول غیر سرکاری تحصول ادا شدہ قطعات کی شرح سے لیا جائیگا اور مانند معمولی محصول طلب قطعات کے دو چند محصول نہیں لیا جائیگا۔ مثلاً اگر بکار سرکار بیرنگ لفافہ کا وزن پون تولہ ہو تو نیم آنہ ڈیڑھ تولہ ہو تو ایک آنہ۔ اور تین تولہ ہو تو ۲ر۔ اور کمربند دس تولہ ہو تو نیم آنہ۔ اور دس تولہ سے زاید ہو تو ۲۰۔ تولہ تک ار وغیرہ۔

بکار سرکار بیرنگ بنام (فلاں) پتہ و مقام فلاں
زید
مہتمم کوتوالی ضلع بیدر۔

**تشریح**۔ اس قاعدہ کے رو سے عہدہ داران سرکاری عرائض۔ درخواستہائے ملازمت تبادلہ

ترقی - رخصت وغیرہ کے جوابات عہدہ داران سرکاری کو یا دیگر اشخاص کو ادا کر سکتے ہین -

۲- وہ لوگ بھی جو سرکاری ملازم نہین ہین - مثلاً زمیندار وغیرہ خاص صورتون مین کسی سنگین جرم یا فعل وغیرہ کی اطلاع عہدہ داران کوتوالی یا دوسرے عہدہ دار سرکاری کو بذریعہ قطعہ بکار سرکار بیرنگ دے سکتے ہین شرط یہ ہے کہ ایسے قطعات جو بھیجے جائین اُن پر عہدہ دار متعلقہ (مکتوب الیہ) کا پورا سرکاری عہدہ درج ہونا چاہیئے - اور ایسی اطلاع جو قطعہ مذکور مین درج ہو خالصاً مشتمل بر معاملات سرکاری ہونا چاہئے - اور اُس پر حسب نمونہ مندرجہ حاشیہ کاتب کو بکار سرکار بیرنگ درج کر کے اپنا پورا نام درج کرنا چاہیئے -

بکار سرکار بیرنگ
فدوی ہیم صاحب کوتوالی صدر زید
بخط کاتب

تقسیم قطعات بکار سرکار جو محصول طلب ہون -

**دفعہ ۸** - قطعات "بکار سرکار عالی" یا "بکار سرکار بیرنگ" پر جو محصول واجب الادا ہوگا وہ ہر محصول طلب ہین بثبت دستخط اہلکار پٹہ خانہ تقسیم کنندہ لکھا رہیگا عہدہ داران و اہلکاران سرکاری کو لازم ہوگا کہ اپنے نام کے قطعات "بکار سرکار عالی" جن پر پوری دستخط مع عہدہ کاتب درج ہون اُن پر جو کچھ محصول واجب الادا ہو ادا کر کے لے لین -

سرکاری قطعات رجسٹری و بہنگی -

**دفعہ ۹** - اشیا، ٹپہ جنکی بکار سرکار رجسٹری کرائی جائے یا جو ذریعہ بہنگی بھیجی جائین اُنپر سرکاری ٹکٹ بابت فیس رجسٹری محصول لگائی جائینگے درصورت پیمہ کرانیکی فیس ہمیہ پیمائندگی سروس ٹکٹ ادا کیجائیگی -

۲- سرکاری رجسٹری شدہ شے کے متعلق اگر مکتوب الیہ کی دستخطی رسید مطلوب ہو تو ایسے سرکاری لفافہ یا کمزنبد پر ایک آنہ سرکاری ٹکٹ علاوہ فیس رجسٹری اور محصول کے لگانے سے مل سکتی ہے مگر بہنگی کے پرچہ رسید طلب کے لئے ایک آنہ نقد داخل کرنا ہوگا پٹہ خانہ مین اس ایک آنہ کا ٹکٹ غیر سرکاری پرچہ رسید طلب پر نصب کر کے بگاڑ دیا جائیگا اور پرچہ مذکور حسب دستور بہنگی کے ساتھ مقام مقصود کو بھیج دیا جائیگا -

سند داخل لفافہ سرکاری بہ پٹہ خانہ

**دفعہ ۱۰** - سرٹیفکیٹ آف پوسٹنگ یعنی سند داخل لفافہ سرکاری مثل خانگی قطعات کے نیم آنہ کا سرکاری ٹکٹ ایک پرچہ کاغذیا کتاب پر چسپہ پورا نام پتہ مکتوب الیہ کا درج ہو لگا کر قطعہ کے ساتھ پٹہ خانہ مین پیش کرنے پر ملسکتی ہے -

سرکاری قطعات برائے روانگی بعلاقہ سرکار عظمت مدار -

**دفعہ ۱۱** - سرکاری اشیا، خواہ رجسٹر شدہ ہون یا غیر رجسٹر شدہ و نیز بہنگیات جو برائے روانگی بعلاقہ سرکار عظمت مدار پٹہ خانہ سرکار عالی مین داخل کی جائین اُن پر بھی صرف سرکاری ٹکٹ پٹہ سرکار عالی بابت محصول و فیس رجسٹری لگائے جائینگے -

محمد عزیز مرزا معتمد

# قانون شہادت نقوش

نشان، سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ امرداد سنہ ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۲ف

# قانون شہادت نقوش

## نشان ۱۳۰۹ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ امرداد ۱۳۰۹ف م ۱۷ ماہ صفر ۱۳۱۸ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ نقوش کے مقابلہ و تطابق سے ثبوت میں امداد لیجائے اور اُن کے مطابق ماہرین کی رائے کو صراحتہً قابل ادخال شہادت قرار دیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون شہادت نقوش" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔ مختصر نام وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۲۔ نقوش میں دست و پا اور اُنکی اجزا کی نقوش داخل ہونگے۔ تعریف۔

دفعہ ۳۔ ہر محبس کا مہتمم یا عہدہ دار کو توالی جسکو سرکار نے قیدیونکے نقوش انگشت دست کے لینے کا اختیار دیا ہو یا عہدہ دار جیلری مجاز نہوگا کہ کسی قیدی کو یا ایسی دستاویز کے تکمیل کنندہ کو جو جیلری کیلئے پیش کیجائے خاص یا عام طور پر حکم دے کہ اپنے نشانات انگشت اُس طریق سے جسکی ہدایت کیجائے ثبت کرے۔ نفاذ انگشت لینیکا اختیار

دفعہ ۴۔ ہر عدالت کو جسے کسی شخص کی شناخت یا تشخیص کے واسطے اُسکے نقوش کا مقابلہ کرنا مناسب معلوم ہو اختیار ہوگا۔ کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حکم دے کہ وہ اپنے نقوش اُس طریق سے جسکی ہدایت کیجائے ثبت کرے۔ نقوش کے لگانیکے حکم دینیکا اختیار

دفعہ ۵۔ جب کسی عدالت کو کسی شخص کی شناخت یا تشخیص کے بارے میں رائے قایم کرنی ہو تو اُسکے نقوش اور اُن کے تطابق یا اختلاف کے متعلق ماہرین کی رائے شہادت میں داخل ہوسکیگی۔ اور اُسکے نقوش کا مقابلہ و تطابق ایسے اور نقوش سے بھی کیا جاسکیگا جو کسی اور طور پر شہادت میں پیش نہ ہوئے ہوں۔ نقوش اور ماہرین کی رائے کا قابل ادخال شہادت ہونا۔

عماد جنگ
معتمد

# قانون حصول راضی

نشان ۹ سنہ ۱۳۱۹ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ آذر سنہ ۱۳۱۱ ف منظور فرمایا

مصححہ و مرتبہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلانیہ مورخہ ۱۰ فروردی سنہ ۱۳۱۱ ف

و

قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۱۹ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قانون اراضی نشان (۹) ۱۳۰۹ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **باب ۱** | |
| | **ابتدائی** | |
| ۱ | مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | ۴ |
| ۲ | تعریفات۔ | ۴ |
| | **باب ۲** | |
| | **حصول اراضی** | |
| ۳ | اعلان ابتدائی کی اشاعت اور عہدہ داروں کے اختیارات | ۵ |
| ۴ | نقصان کی بابت زر معاوضہ کا ادا کرنا۔ | ۶ |
| ۵ | بیہ اشتہار کہ اراضی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے درکار ہے۔ | ۶ |
| ۶ | اراضی لینے کی کارروائی کرنیکا تعلقدار کو حکم دیا جائیگا۔ | ۶ |
| ۷ | تعلقدار کی جانب سے اعلان۔ | ۶ |
| ۸ | تعلقدار شخص حقدار کو بیان تحریری داخل کرنیکا حکم دیسکتا ہے۔ | ۶ |
| ۹ | تعلقدار عذرات اور حقوق کی تحقیقات کریگا۔ | ۶ |
| ۱۰ | تجویز میں کونسے امور درج ہونگے۔ | ۶ |
| ۱۱ | تعلقدار کی تجویز کا قطعی ہونا۔ | ۷ |
| ۱۲ | اراضی پر کن صورتوں میں قبضہ کیا جائیگا۔ | ۷ |
| ۱۳ | جب اراضی پر حسب دفعہ ۱۲ قبضہ کر لیا جائے تو وہ جملہ معاملات سے مبرا ہوگی اور بلا تجویز تعلقدار قبضہ کرنے کی صورت میں معاوضہ۔ | ۷ |
| | **باب ۳** | |
| | **تفویض عدالت** | |
| ۱۴ | تعلقدار کی تجویز کب عدالت کے تفویض ہو سکتی ہے | ۷ |
| ۱۵ | کیفیت مع مثل اور درخواست عذرداری تعلقدار عدالت میں بھیجیگا۔ | ۷ |
| ۱۶ | عدالت اشخاص متعلقہ کو نام اطلاعنامجات جاری کریگی | ۸ |
| ۱۷ | عدالت صرف اُن حقوق کی تحقیقات کریگی جن پر عذرداری کا اثر پہنچتا ہو۔ | ۷ |
| ۱۸ | معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور پر لحاظ کریگی | ۷ |
| ۱۹ | معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور پر لحاظ نہ کریگی | ۷ |
| ۲۰ | معاوضہ متعلقہ مدعویہ کی زاید دعوی متعلقہ مجوزہ تعلقدار کا رد ہونا | ۹ |
| ۲۱ | عدالت کی تجویز تحریری ہوگی اور اُسمیں وجوہ تجویز درج ہونگے۔ | ۷ |
| ۲۲ | تجویز میں خرچہ کی بابت حکم ہوگا۔ | ۷ |
| ۲۳ | رقم معاوضہ پر کب سود دلایا جا سکتا ہے۔ | ۷ |
| | **باب ۴** | |
| | **تقسیم معاوضہ** | |
| ۲۴ | تقسیم کی تفصیل اور فیصلہ کا قطعی ہونا۔ | ۷ |
| ۲۵ | تقسیم کے بارے میں نزاع۔ | ۷ |
| | **باب ۵** | |
| | **ادا ر** | |

| | | |
|---|---|---|
| ۲۶ | زر معاوضہ کا ادا ہونا یا اُسکا عدالت مین جمع کردیا جانا ۔ | ۹ |
| ۲۷ | جب روپیہ عدالت مین جمع کیا جائے تو کس صورت مین اُس سے اور اراضی خریدی جائیگی ۔ | ۱۰ |
| ۲۸ | کن صورتون مین عدالت زر معاوضہ مدعا علیہ کے پاسبری نوٹس وغیرہ دینے کا حکم دیسکتی ہے ۔ | ۱۱ |
| ۲۹ | زر سود کی ادائی ۔ | ۱۱ |

## باب ۶
## چند روزہ قبضہ اراضی

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰ | اراضی افتادہ یا بنجر کا قبضہ چند روزہ اور مطابق جسکا معاوضہ کے متعلق اختلاف ہو ۔ | ۱۱ |
| ۳۱ | اراضی پر قبضہ کرلینے کا اختیار ۔ | ۱۱ |
| ۳۲ | اراضی شخص حقدار کو واپس دیجائیگی اور قبضہ و انتفاعہ کے زمانہ کا معاوضہ دلایا جائیگا ۔ | ۱۱ |
| ۳۳ | کارروائی جب اراضی قطعاً اُس کام کے قابل نہ رہے جسمین قبل ہوانگی لائی جاتی تھی ۔ | ۱۱ |

## باب ۷
## کمپنیون کے واسطے اراضی کا حصول

| | | |
|---|---|---|
| ۳۴ | کس صورت مین کمپنی کی درخواست پر اُسی طرح کارروائی کیجائیگی کہ گویا اراضی کی ضرورت اغراض سرکار کے لیئے ہے ۔ | ۱۱ |
| ۳۵ | تعلقدار ضرورت کی نسبت تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کریگا اور اگر اراضی کی ضرورت ثابت ہو تو اقرار نامہ طلب کریگا ۔ | ۱۲ |
| ۳۶ | اقرار نامہ کی اشاعت اور اُسکو حکم قانون کا | ۱۱ |
| | مسل ہونا ۔ | |
| ۳۷ | دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ کے احکام اُس صورت سے متعلق نہ ہونگے جب اراضی بغرض رفاہ عام مطلوب ہو ۔ | ۱۲ |

## باب ۸
## متفرقات

| | | |
|---|---|---|
| ۳۸ | اراضی پر بہ جبر قبضہ ہوسکیگا ۔ | ۱۱ |
| ۳۹ | کارروائی محصول اراضی کا موقوف کرنا اور اسکا معاوضہ ۔ | ۱۱ |
| ۴۰ | جس صورت مین جزو عمارت کی ضرورت ہو اور مالک کل عمارت کا معاوضہ طلب کرے تو کارروائی ۔ | ۱۱ |
| ۴۱ | عرائض دستاویزات وغیرہ سادہ کاغذ پر ہونگی | ۱۳ |
| ۴۲ | کسی شخص کے مقابلہ مین حسب قانون ہذا کارروائی نہ کی جائیگی تاوقتیکہ اطلاع تحریری تین ماہ قبل نہ دیگئی ہو ۔ | ۱۱ |
| ۴۳ | اِس قانون کی رو سے کارروائی مین ضابطہ اور فیصلہ جات کا مرافعہ ۔ | ۱۱ |
| | سرکار کو تواعد مرتب کرنیکا اختیار ۔ | ۱۱ |


تمت

# قانون حصول اراضی

## نشان ۹ سنہ ۱۳۱۰ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ آذر سنہ ۱۳۱۰ ف م ۲ رجب سنہ ۱۳۱۹ھ منظور فرمایا چونکہ قرین مصلحت ہی کہ اُس اراضی کے حصول اور ادائی معاوضہ کیلئے جو اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے درکار ہو قانون بنایا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

### باب (۱)

### ابتدائی

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون حصول اراضی ۱۳۱۰ موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین یکم بہمن سنہ ۱۳۱۰ ف سے نافذ ہوگا۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف نہو

الف "اراضی" مین وہ کل اشیاء داخل ہونگی جو زمین سے ملصق ہون یا ایسی شئے کیساتھ دائماً پیوستہ ہون جو زمین سے ملصق ہو۔

ب "شخص حقدار" مین جملہ وہ اشخاص داخل ہونگے جو اس اراضی مین جو اس قانون کی رو سے لیجائے کوئی حق آسایش یا اُس کے زر معاوضہ مین کوئی حق رکھتے ہون۔

ج "عدالت" سے مراد اُس عہدہ دار سے ہوگی جو قانون ہذا کے بموجب لوازم خدمت عدالت کی انجام دہی کے لیئے مقرر کیا جائے لیکن اگر کوئی عہدہ دار اس طور پر مقرر نہ کیا جائے تو عدالت دیوانی ضلع سے مراد ہوگی بجز اُن اضلاع کے جہان تعلقدار ناظم عدالت دیوانی ضلع ہو اور اُن اضلاع مین عدالت دیوانی ناظم صوبہ سے مراد ہوگی۔

د "کمپنی" سے وہ کمپنی، مراد ہے جسکی رجسٹری قانون ممالک محروسہ سرکار عالی کی رو سے ہوا اور اس مین ہر ایسی کمپنی بھی داخل ہوگی جسکی رجسٹری کسی قانون نافذہ انگلستان یا برٹش انڈیا کی رو سے قبل نفاذ قانون ہذا ہوئی ہو اور جسکے ساتھ سرکار نے کوئی معاہدہ اراضی کے دینے کا کیا ہو۔

ہ "تعلقدار" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جسکے اہتمام مین کسی ضلع کے جیغہ مال کا انتظام ہو اور اسمین

---

لہ بموجب قانون نشان ۹ سنہ ۱۳۱۰ ف دفعہ ۲ مین ضمن کا اضافہ کیگئی۔

ایسا عہدہ دار بھی داخل ہوگا جسنے سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کیلئے مقرر کرے۔

## باب ۲
## حصول اراضی

اعلان ابتدائی کی اشاعت اور عہدہ داروں کے اختیارات۔

**دفعہ ۳**۔ ۱۔ جب سرکار کو معلوم ہو کہ اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے کوئی اراضی غالباً درکار ہوگی تو ایک اعلان اُس مضمون کا شایع کیا جائیگا اور تعلقدار اُس پرگنہ اور نیز اور مناسب موقعوں پر اُسکی تشہیر کرائے گا۔

۲۔ بعد ازاں ہر ایسے عہدہ دار کو جو عام یا خاص طور پر اس بارہ مین سرکار کی جانب سے مجاز ہو اور اسکے ملازمون اور مزدورون کو جایز ہوگا کہ

اس اراضی کی پیمایش اور تسطیح اور کاوی اور کار روائی کرین جو اراضی کے اغراض مذکور کیلئے کارآمد ہونے کی دریافت کے واسطے ضرور ہو اور اس پیمایش و تسطیح کے اور اراضی پر حدود کے نشانات لگائین مگر شرط یہ ہے کہ قابض اراضی کی رضامندی کے بغیر جب تک اسکو سے کم سات روز پیشتر اطلاع تحریری اُس اراضی مین داخل ہونے کے ارادہ کی نہ دیجائے کوئی شخص کسی عمارت یا کسی صحن محصورہ یا خانہ باغ کے اندر داخل نہین ہوسکیگا۔

نقصان کی بابت زر معاوضہ کا ادا کرنا۔

**دفعہ ۴**۔ عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اراضی مین داخل ہونے پر جملہ نقصان کا جو افعال متذکرۂ دفعہ بالا سے وقوع مین آنے والا ہو معاوضہ ادا کردے اور اگر معاوضہ لینے سے انکار یا اُسکی مقدار یا باہمی تقسیم کی بابت نزاع ہو تو وہ فی الفور رقم معاوضہ تعلقدار کے محکمہ مین داخل کرے گا اور نزاع کو تصفیہ کیلئے تعلقدار کے روبرو پیش کرے گا کہ جبکا تصفیہ اُس نزاع کے متعلق قطعی ہوگا۔

یہ اشتہار کہ اراضی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کے لیئے درکار ہے۔

**دفعہ ۵**[1]۔ جب سرکار کو ثابت ہو جائے کہ اراضی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کے لیئے درکار ہے تو ایک اشتہار اس مضمون کا کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط سے جریدہ مین شایع کیا جائیگا اور اسی مین اُس ضلع تعلقہ اور موضع کی جہان اراضی مذکور واقع ہو اور اُن اغراض کی جسکے لیئے وہ درکار ہو اور اُس کے رقبہ تخمینی کی اور اگر اراضی مذکور کا کوئی نقشہ موجود ہو تو اُس مقام کی جہان وہ نقشہ معاینہ ہوسکتا ہو تصریح کی جائیگی۔

۲۔ اشتہار مذکور ثبوت قطعی اس امر کا ہوگا کہ اراضی مذکور اغراض مندرجہ اشتہار کے واسطے درکار ہے

[1] بموجب قانون نشان دہی ۱۹۱۷ء ترمیم کیگئی

اراضی لینے کی کارروائی کرنیکا تعلقدار کو حکم دیا جائیگا۔

**دفعہ ۶** ۔ ایسے اشتہار کے بعد اراضی کو لینے کی کارروائی کا حکم تعلقدار کو دیا جائیگا اور وہ اراضی مذکور کی پیمایش وحدبندی (اگر نہ ہوچکی ہو) کرائے گا اور اگر نقشہ نہ بنایا گیا ہو تو اسکا نقشہ بھی بنوائے گا۔

تعلقدار کی جانب سے اعلان۔

**دفعہ ۷** ۔ بعد ازان تعلقدار ایک اعلان ایسے مقامات مناسب مین اراضی مذکور پر اور اُس کے متصل بہ تصریح اس امر کے کرائے گا کہ سرکار کا ارادہ اراضی مذکور کے لینے کا ہے اور اُس اراضی مین جو حقوق ہون اُن کے معاوضہ کی بابت دعاوی بعراحت حقوق و مقدار معاوضہ ایک مہینے کے اندر خود اُسکے یا اُس کے کسی ماتحت عہدہ دار کے روبرو بواسطہ کام کے واسطے متعین ہونیکی تحریر پیش کی جائین اور اعلان کی ایک ایک نقل ہر اُس شخص کے پاس جو حقدار معلوم ہون بھیجی جائے گی۔

تعلقدار شخص حقدار کو بیان تحریری داخل کرنے کا حکم دیسکتا ہے۔

**دفعہ ۸** ۔ نیز تعلقدار ہر ایسے شخص کو حکم دیسکتا ہے کہ وہ تاریخ حکم سے ۱۵ دن کے بعد بمقام و تاریخ مصرحہ حکم ایک بیان تحریری داخل کرے جسمین ہر شخص کے نام و مسکن کی جو اراضی مذکور مین کسی طرح کا حق رکھتا ہو اور اُس حق کی نوعیت کی اور زرگان اور منافع کی بشرطیکہ تین سال کے اندر کچھ وصول ہوا ہو یا قابل وصول ہو صراحت کی جائے۔

تعلقدار عذرات اور حقوق کی تحقیقات کرے گا۔

**دفعہ ۹** ۔ تاریخ مقررہ پر یا کسی اور تاریخ پر جس پر تعلقدار نے (جسکو بوجہ مناسب اختیار تحقیقات کے التوار کا ہوگا) تحقیقات کو ملتوی رکھا ہو تعلقدار اُن عذرات کی جو کسی شخص حقدار نے اُس پیمایش کی نسبت کیئے ہون جو حسب دفعہ ۶ عمل مین آئی ہو اور نیز مالیت اراضی کی اور اُن اشخاص کے حقوق کی دریافت کریگا جو زر معاوضہ یا اُس کے کسی جزو کے دعویدار ہون

تجویز مین کونسے اُمور درج ہونگے

**دفعہ ۱۰** ۔ اختتام تحقیقات پر تعلقدار ایک تجویز امور ذیل کے متعلق خود قلم بند کریگا اور اشخاص حقدار کی جو اصالتہً یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے حاضر ہون اُس پر دستخط اطلاع یابی کرائے گا۔

اراضی کا صحیح رقبہ اور

تعداد زر معاوضہ کی جو اُس کی رائے مین بلحاظ احکام دفعات ۱۸ و ۱۹ ۔ اراضی کی بابت دلانا چاہیئے اور کل اشخاص حقدار کے مابین زر معاوضہ کی تقسیم کا طریقہ۔

تعلقدار کی تجویز کا قطعی ہونا۔

**دفعہ ۱۱** ۔ تجویز مندرجہ دفعہ مذکور تعلقدار کے دفتر مین رہے گی اور اُسکی اطلاع اُن اشخاص حقدار کو دیجائیگی جنکے دستخط اطلاعیابی بوقت تجویز لیے گئے ہون اور کل اشخاص حقدار کے متعلق وہ امور مندرجہ کا ثبوت قطعی ہوگی بجز اسکے کہ حسب احکام آئندہ اُسکو تبدیل کرایا جائے۔

ارا ضی پر کن صورتون مین قبضہ کیا جاسکیگا۔

**دفعہ ۱۲** ۔ جب کوئی تجویز حسب دفعہ ۱۰ صادر کی گئی ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اراضی پر قبضہ کرلے اور بلا صدور تجویز مذکور کے بھی اگر ضرورت پر اگر سرکار ہدایت کرے اعلان متذکرۂ دفعہ ۷ کی تشہیر سے ۱۵ روز بعد کسی افتادہ یا بنجر اراضی پر جو درکار ہو وہ قبضہ کرسکیگا کسی واقعۂ ناگہانی پر اگر کسی ریلوے کے انتظامون کو آمد و رفت کے برقرار رکھنے کے لیئے کسی اراضی پر فوراً قبضہ حاصل کرنیکی ضرورت ہو تو اعلان مذکور کی تشہیر کے بعد ہی سرکار کی منظوری سے اراضی مذکور پر قبضہ کیا جاسکے گا مگر کسی عمارت یا احاطہ وغارت پر اُس وقت تک اس طور پر قبضہ نہ کیا جائیگا جبتک کہ اُسکے مالک کو اپنا مال منقولہ کو وہان سے بغیر غیر ضروری تکلیف کے اٹھالے جانیکی معقول مہلت دی گئی ہو۔

جب اراضی پر حسب دفعہ ۱۲ قبضہ کر لیا جائے تو وہ قبضہ کرنیکے وقت سے جملہ مطالبات سے مبرا ہوکر سرکار کی ملک قطعی طور پر ہوجائیگی۔

**دفعہ ۱۳** ۔ جب کسی اراضی پر حسب دفعہ بالا قبضہ کیا جائے تو وہ قبضہ کرنیکے اور بلا تجویز تعلقدار قبضہ کرنیکی ہو تو بھی لیکن جب بلا صدور تجویز متذکرۂ دفعہ ۱۰ قبضہ کیا جائے تعلقدار کو یہ بھی لازم ہوگا کہ اشخاص حقدار کو اراضی کی فصل استادہ اور درختونکی بابت اگر کچھ ہون اور کسی اور نقصانکی بابت جو کچھ ایک قبضہ لینے سے ہوا ہو اور جسکا دفعہ ۱۹ مین ذکر نہ ہو نقد معاوضہ دے اور اگر وہ نہ لیا جائے تو اُسکے متعلق تجویز اراضی کے زر معاوضہ کی تجویز کے وقت کی جائے گی۔

## باب ۳

## تفویض عدالت

تعلقدار کی تجویز حسب عدالت کے تفویض

**دفعہ ۱۴** ۔ ۱ شخص حقدار جو تعلقدار کی تجویز سے ناراض ہو تاریخ اطلاعی تجویز سے دو مہینے کے اندر تعلقدار کو اس مقدمہ کو تجویز کے واسطے عدالت کے تفویض کرنیکی درخواست تحریری کرسکتا ہے خواہ اُسکو عذر پیمائش اراضی کی نسبت ہو یا تعداد و زر معاوضہ کی نسبت۔ یا اُن اشخاص کی نسبت جنکو وہ واجب الادا ہو یا اشخاص حقدار کے باہم تقسیم معاوضہ کی نسبت

۲ ۔ درخواست مین اُن وجوہ کا ذکر ہوگا جنکی بنا پر تجویز مذکور کی نسبت عذر کیا جائے۔

کیفیت مسل اور درخواست عذرداری تعلقدار عدالت مین بھیجیگا۔

**دفعہ ۱۵** ۔ ایسی درخواست پر تعلقدار کو لازم ہوگا کہ ایک کیفیت اسوقت مسل مین سے اُنکے متعلق جنکی بابت عذر کیا گیا ہو مع مثل اور درخواست عذرداری کے عدالت مین بھیجے۔

**الف** ۔ اراضی کے موقع اور وسعت کی مع تفصیل عمارت و اشجار و فصل استادہ۔

**ب** ۔ اُن اشخاص کے نام کی جنکا اُس اراضی مین حقدار ہونا بیان کیا گیا ہو۔

ج - اُس رقم معاوضہ کی جسکا دیئے جانے کی حسب دفعہ ۱۰ تجویز کی گئی ہو۔ مع وجوہ تجویز۔

عدالت اشخاص متعدد کو نام اطلاعنامہ جاری کریگی۔

**دفعہ ۱۶** - مقدمہ کی تفویض پر عدالت ایک اطلاعنامہ عذردار پر بطور مدعی اور کل اشخاص متعدد پر اور اگر عذر تعداد معاوضہ اراضی کے متعلق ہو تو نیز تعلقدار پر بطور مدعی علیہ تعمیل کرائیگی اور اطلاعنامہ میں اُس تاریخ کی صراحت کی جائیگی جو تحقیقات کے واسطے مقرر کی گئی ہو اور فریقین کو اُس تاریخ پر عدالت میں حاضری کی ہدایت کی جائیگی۔

عدالت صرف اُن حقوق کی تحقیقات کریگی جو عذردار کیلئے اثر پیدا کرتا ہو۔

**دفعہ ۱۷** - ایسے مقدمہ میں تحقیقات اُن اشخاص کے حقوق پر محدود ہوگی جن پر عذرداری کا اثر پہنچتا ہو۔

معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور کی لحاظ کریگی۔

**دفعہ ۱۸** - مقدار زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل کی لحاظ کرنا لازمی ہوگا۔

**اول** - اراضی کی اُس قیمت پر جو تاریخ تشہیر کو ہو۔

**دوم** - ایسی درخت و گھاس و فصل کی قیمت پر جو تعلقدار کے قبضہ کرتے وقت اراضی پر استادہ ہوں۔

**سوم** - اُس نقصان پر جو اراضی کو شخص متعدد کی اور اراضی سے علیحدگی کے باعث عاید ہو۔

**چہارم** - اُس نقصان پر جو شخص متعدد کی کسی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اراضی کے لیے جانے سے پہنچے۔

**پنجم** - اگر اراضی کے لئے جانیکے باعث شخص متعدد کو اپنا مکان سکونت یا مکان کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اُس تبدیل کے اخراجات معقول پر۔

**ششم** - اُس نقصان پر جو تاریخ تشہیر سے قبضہ لیے جانے تک اُس اراضی کے منافعہ میں کمی کے باعث عاید ہو جو مقدار سالانہ طرح معین کی جائے اُسپر ۵ فیصدی بڑھکر معاوضہ دلایا جائے گا۔

معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور پر لحاظ نہ کریگی۔

**دفعہ ۱۹** - تعین معاوضہ میں امور ذیل پر لحاظ نہ کیا جائے گا۔

**اوّل** - حصول اراضی کی ضرورت کے درجۂ شدت پر۔

**دوم** - شخص متعدد کی اراضی کو دینے کی نارضامندی پر۔

**سوم** - ایسے نقصان پر جسکے ہرجہ کا دعوی قانوناً نہ ہو سکتا ہو۔

**چہارم** - قیمت کی اُس کمی یا بیشی پر جو اُس اراضی کے آیندہ استعمال کے طریقہ سے عاید ہو۔

**پنجم** - شخص متعدد کی دیگر اراضی کی قیمت کی کمی یا بیشی پر جسکی اراضی مقصد کے آیندہ استعمال کے طریقہ سے عاید ہونیکا احتمال ہو۔

**ششم** - اراضی کے اُن انتقالات و ترقیات پر اور اُن مصارف پر جو تشہیر کے بعد بلا اجازت تعلقدار کیے گئے ہوں۔

معاوضہ مقدار متدعویہ سے زیادہ نہ ہوگا اور مقدار مجوزہ سے کم نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۰** - معاوضہ جو دلایا جائیگا مقدار متدعویہ سے زیادہ نہ ہوگا اور نہ کسی حالت مین مقدار مجوزہ تعلقدار سے کم ہوگا اور اگر بلا وجہ کافی تعلقدار کے روبرو کسی شخص مقدار نے معاوضہ کا دعوے نہ کیا ہو تو اُسکے متعلق معاوضہ مجوزہ تعلقدار ہی بحال رہیگا۔

عدالت کی تجویز تحریری ہوگی اور اسمین وجوہ تجویز درج ہونگے۔

**دفعہ ۲۱** - تجویز عدالت کی تحریری پر ثبت دستخط حاکم عدالت ہوگی اور جو معاوضہ کسی ضمن دفعہ ۸ کی رو سے تجویز ہو اُس کی صراحت مع وجوہ کیجائیگی۔

تجویز مین خرچہ کی بابت حکم ہوگا۔

**دفعہ ۲۲** - ۱- عدالت کی تجویز مین کل خرچہ کی جو کارروائی مین عاید ہو صراحت ہوگی اور یہ حکم ہوگا کہ کون شخص کس قدر کس کو ادا کرے گا۔

۲- جب تجویز تعلقدار بحال نہ رہی تو کل خرچہ سرکار پر عاید ہوگا الّا جبکہ عدالت کی رائے ہو کہ درخواست کنندہ کا دعوی اسقدر مبالغہ سے کیا گیا تھا یا اُس نے تعلقدار کے روبرو کارروائی مین اسقدر بے اعتدالی کی ہے کہ اُسکے خرچہ سے کچھ وضع ہونا چاہیئے یا اُس کو تعلقدار کے خرچہ کا کوئی جزو ادا کرنا چاہیئے۔

رقم معاوضہ پر کب سود دلایا جائیگا۔

**دفعہ ۲۳** - اگر معاوضہ مجوزہ عدالت مقدار مجوزہ تعلقدار سے زیادہ ہو تو عدالت تجویز مین ہدایت کر سکیگی کہ تاریخ قبضہ اراضی سے تاریخ ادائی رقم تک مقدار زیادہ پر سود بحساب نے فیصدی سالانہ ادا کیا جائے۔

## باب ۴

## تقسیم معاوضہ

تقسیم کی تفصیل بعد فیصلہ کا طے ہونا۔

**دفعہ ۲۴** - جب اشخاص مقدار متعدد ہون اور تقسیم معاوضہ پر متفق ہون تو اُس تقسیم کی تفصیل تجویز مین کی جائیگی اور اُنکا باہم تقسیم کی بابت وہ تجویز قطعی ہوگی۔

تقسیم کے بارہ مین نزاع۔

**دفعہ ۲۵** - جب تعداد زر معاوضہ کا حسب دفعہ ۱۰ تصفیہ ہوگیا ہو اور اسکی یا اُسکے کسی جزو کی نسبت یا اس امر کی نسبت کہ کن اشخاص کو وہ معاوضہ یا اُسکا کوئی جزو دیا جائے کوئی نزاع پیدا ہو تو تعلقدار اُس نزاع کو فیصلہ کیلئے عدالت کے تفویض کریگا۔

## باب ۵

## ادا ر

ندر معاوضہ کا ادا ہونا یا اُسکا عدالت مین جمع کر دیا جانا۔

**دفعہ ۲۶** - ۱- تعلقدار کو لازم ہوگا کہ جس وقت حسب دفعہ ۱۰ کوئی تجویز کرے

اُن اشخاص کو جو حق پائے جائین زرمعاوضہ مجوزہ ادا کرے لیکن اگر وہ اشخاص اسکے لینے کو راضی نہ ہون یا اُنمین کوئی ایسا شخص نہ ہو جو معاوضہ لینے کا مجاز ہو یا اگر اُس معاوضہ کے حق حصول یا اسکی تقسیم کی نسبت کوئی نزاع ہو تو تعلقدار زرمعاوضہ کو اُس عدالت مین جمع کر سکتا جسکو وہ مقدمہ حسب دفعہ ۱۴ تفویض کیا گیا ہو۔

۲۔ ہر شخص حقدار اس عذر کے ساتھہ زرمعاوضہ مجوزہ لے سکتا ہے کہ اسکی مقدار کافی نہین ہے اور جو شخص بلا ایسے عذر کیلئے وہ حسب دفعہ ۱۴ درخواست کرنے کا مجاز نہ رہیگا۔

۳۔ اس دفعہ کا کوئی مضمون اُس ذمہ داری پر موثر نہ ہوگا جو معاوضہ کے یا بندبر معاوضہ کو اسکے اصلی محق کو ادا کرنیکی ہو۔

۴۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ منظوری سرکار اور بہ رضامندی کسی شخص حقدار کے اُس شخص کو بجائے معاوضہ نقد کوئی اراضی عطا کرے یا اسکی کسی اور اراضی کی مالگزاری مین رعایت کرے یا اور کسی طرح پر بدل کافی کردے۔

**توضیح** شخص حقدار کو امین یا دلی اُسکی جانب سے زرمعاوضہ اراضی پانے کا مجاز نہوگا اگر اسکو اراضی کے انتقال کا اختیار نہ ہو یا اسکو اراضی مذکور سے شخص حقدار کے منافع کوئی ذاتی تعلق ہو۔

جب روپیہ عدالت مین جمع کیا جائے تو کس صورت مین اُس سے اراضی خریدی جائیگی۔

**دفعہ ۲۷** ۔ اگر حسب دفعہ بالا کوئی روپیہ عدالت مین جمع کیا جائے اور یہ معلوم ہو کہ وہ اراضی کسی ایسے شخص کی تھی جو اُسے منتقل کرنیکا مجاز نہ تھا تو عدالت حکم دیگی کہ اُس روپیہ سے اور اراضی خریدی جائے کہ جو تابع اُنھین قیود اور شرائط ملکیت کے رہے جو اراضی محصلہ سرکار سے متعلق تھین اور اگر ایسی خرید فوراً نہ ہوسکے تو ایسے پرامیسری نوٹ یا حصص ریلوے یا اور اسی قسم کے دیگر معتبر کاغذ کفالت زر خریدے جائینگے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون اور اُنکا سود ومنافعہ شخص حقدار کو ملتا رہیگا لیکن نقصان کے بغیر جسقدر جلد ہوسکے اُنکو فروخت کرکے اراضی حسب صراحت بالا خرید کیجائیگی۔

کن صورتون مین عدالت زرمعاوضہ مدخلہ عدالت کے پرامیری نوٹس وغیرہ خریدنے کا حکم دیسکتی ہے۔

**دفعہ ۲۸** ۔ صورتہائے متذکرہ دفعہ بالا کے سوائے زرمعاوضہ مدخلہ عدالت کی نسبت ہر شخص حقدار کی درخواست پر عدالت کو اختیار ہوگا کہ زرمذکور سے ایسے سرکاری پرامیسری نوٹس یا حصص ریلوے یا اُسی قسم کے دیگر معتبر کاغذ کفالت زر خریدے جانیکا حکم دے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون اُسی کو اغذ کا سود ومنافعہ حسب حصص اُشخاص حقدارین تقسیم ہوگا۔

زرسود کی ادائی۔

**دفعہ ۲۹** ۔ جب زرمعاوضہ اراضی پر قبضہ لینے کے وقت بھی غیر مودی رہے تو تعلقدار اسکی ادائی کے وقت اُسپر تاریخ ادائی تک سود حساب ۶ فیصدی سالانہ ادا کریگا۔

## باب (۶)

## چندروزہ قبضہ اراضی

اراضی افتادہ یا بنجر کا قبضہ چند روزہ اور غیر ملازمہ کے متعلق اختیارات

**دفعہ ۳۰** ۔ اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کسی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے کسی اراضی افتادہ یا بنجر پر ہنگامی قبضہ و استفادہ درکار ہے تو سرکار تعلقدار کو ہدایت کر سکتی ہیں کہ وہ اراضی مذکور پر بغرض استفادہ اُس مدت کیلئے جو سرکار مناسب سمجھے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو قبضہ حاصل کرے

۲۔ تعلقدار کو لازم ہوگا کہ جس غرض اور مدت کیلئے اراضی درکار ہو اُسکی اطلاع تحریری اشخاص حقدار کو دے اور اُس قبضہ و استفادہ کا اور جن اشیاء کا کہ اراضی مذکور سے لینا مقصود ہو مقدار معاوضہ تجویز کرے اور اگر اشخاص حقدار میں سے کسیکو عذر نہ ہو تو ایک مشت یا بہ اقساط ادا کرے۔

۳۔ اگر مقدار مجوزہ تعلقدار کی یا زر معاوضہ کی باہمی تقسیم کی نسبت اشخاص حقدار میں سے کسی کو عذر ہو تو تعلقدار تصفیہ کے لیئے مقدمہ کو حسب دفعہ ۴۱ عدالت کے تفویض کریگا۔

اراضی پر قبضہ کرنیکا اختیار۔ تعلقدار اراضی پر قبضہ کرسکے گا

**دفعہ ۳۱** ۔ زر معاوضہ کے ادا یا مقدمہ کے عدالت میں تفویض ہونے پر اور حسب شرائط اعلانامہ اُسکا استفادہ کیا جا سکیگا۔

اراضی شخص حقدار کو واپس دیجائیگی اور قبضہ و استفادہ کے زمانہ کا معاوضہ دلایا جائیگا۔

**دفعہ ۳۲** ۔ جو اراضی اُس مدت کے لیئے لی گئی ہو تعلقدار اراضی مذکور شخص حقدار کو واپس دیگا اور اُس نقصان کا بھی معاوضہ تجویز کریگا جو زمان قبضہ و استفادہ میں اراضی مذکور کے متعلق عاید ہوا ہو اور جسکی نسبت معاوضہ اولی مجوزہ تعلقدار یا عدالت میں کسی نے عذر نہ ہوا ہو اُس معاوضہ خسارہ کی تجویز تعلقدار سے اگر اشخاص حقدار میں سے کوئی ناراض ہو تو تعلقدار تصفیہ کے لیئے مقدمہ حسب دفعہ ۴۱ عدالت کے تفویض کریگا۔

کارروائی جب اراضی قطعاً اُس کام کے قابل نہ رہی ہو جسمیں لی جاتی تھی۔

**دفعہ ۳۳** ۔ اگر اُس مدت میں اراضی قطعاً اُس کام کے قابل نہ رہی ہو جسمیں قبل عوالگی لائی جاتی تھی تو بصورت درخواست اشخاص حقدار و منظوری تعلقدار ایسی اراضی کی نسبت اُسی طور سے کارروائی کیجائیگی کہ گویا وہ اراضی دوام کیلئے لی گئی تھی اور اُسی لحاظ سے زر معاوضہ کا قرار دادہ ہو کر یہ منہائی معاوضہ اولا شدہ سابقہ وہ اشخاص حقدار کو ادا کیا جائیگا اور بصورت نامنظوری تعلقدار درخواست مذکور تصفیہ کے لیئے حسب دفعہ ۴۱ عدالت کے تفویض کریگا۔

## باب ۳
## کمپنیوں کے واسطے اراضی کا حصول

کس صورت میں کمپنی کی درخواست پر اُسی طرح کارروائی کیجائیگی گویا اراضی کی ضرورت اغراض سرکاری کیلئے ہے

**دفعہ ۳۴** ۔ جب سرکار کو کسی کمپنی کی درخواست پر ظاہر ہو کہ اُس کمپنی کو کسی اراضی کی ضرورت ناگزیر کسی ایسی تعمیر یا دیگر کام کے واسطے ہے جسمیں عامہ خلایق کو نفع یا آسایش متصور ہو پہنچیگی تو سرکار اجازت دے گی کہ اراضی کے متعلق

اُسی طرح کارروائی کیجائیگی کہ گویا اسکی ضرورت اغراض سرکاری کیلئے ہے۔

تعلقدار ضرورت کی نسبت تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کریگا اور اگر اراضی کی ضرورت ثابت ہو تو اوّل حصول اراضی کی ضرورت ہمیشہ کی نسبت دریافت کریگا اور اگر ثابت ہو کہ ضرورت ناگزیر نہیں ہے بلکہ اور طرح سے خود کمپنی اُس کا انتظام کرسکتی ہے یا آنکہ اُس سے عامہ خلایق کو آسایش یا نفع معتدبہ حاصل ہوگا تو بدرج وجوہ سرکار مین رپورٹ کریگا اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کارروائی موقوف کردینے کا حکم دے۔ یا کارروائی حصول اراضی کی تکمیل کی ہدایت کرے اگر ضرورت ناگزیر پائی جائے یا سرکار تکمیل کارروائی کی ہدایت کرین تو کمپنی تعلقدار کے مطالبہ پر امور ذیل کی نسبت اقرارنامہ باضابطہ داخل کریگی کہ کمپنی۔

**دفعہ ۳۵** ۔ جب تعلقدار کو کارروائی کا سرکار سے حکم ہو تو اول حصول اراضی

۱۔ کارروائی حصول اراضی کا خرچہ اور زر معاوضہ منفصلہ داخل سرکار کریگی۔

۲۔ کن شرایط پر اراضی پر دخیل رہیگی۔

۳۔ کس مدت کے اندر تعمیر یا دیگر کام کی جسکے لیے اراضی کی درخواست ہو تکمیل کریگی۔

۴۔ کن شرایط کے بموجب عامہ خلایق کو اُس تعمیر یا اور کام سے متفید ہونیکا حق دیگی۔

اقرارنامہ کی اشاعت اور اُسکو حکم قانون کا حاصل ہونا۔

**دفعہ ۳۶** ۔ جب اراضی کمپنی کے حوالہ کیجائے تو اقرارنامہ متذکرۂ دفعہ بالا جریدہ مین طبع کیا جائیگا اور شرایط اقرارنامہ حکم قانون کا رکھینگی۔

دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ کے احکام کس صورت سے متعلق ہونگے جب اراضی بغرض رفاہ عام مطلوب ہو۔

**دفعہ ۳۷** ۔ دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ کا کوئی مضمون کسی ایسی کمپنی سے متعلق نہ ہوگا جسکو سرکار نے بغرض رفاہ عام اراضی دینے کا ذمہ قبل نفاذ قانون ہذا لے لیا ہو۔ ایسی کمپنیونکی درخواست اراضی پر اُسی طرح کارروائی ہوگی کہ گویا سرکاری اغراض کے واسطے اراضی مطلوب ہے۔

## باب ۸
## متفرق

اراضی پر بہ جبر قبضہ ہو سکیگا۔

**دفعہ ۳۸** ۔ اگر تعلقدار کے اراضی پر قبضہ کرنے مین کوئی مزاحمت ہو تو وہ بجبر قبضہ کرسکیگا

کارروائی حصول اراضی کا موقوف کرنا اور اُسکا معاوضہ۔

**دفعہ ۳۹** ۔ قبل حصول قبضہ سرکار کو اختیار رہیگا کہ کارروائی حصول اراضی کو جسوقت چاہے موقوف کردے۔ مگر اُسوقت تک اُسکا کارروائی کی وجہ سے جو کچھ نقصان شخص متضرر کا ہوا ہو اُسکے معاوضہ کا اندازہ حسب بارت کراکے دینا لازم ہوگا۔

جس صورت مین جزو عمارت کی

**دفعہ ۴۰** ۔ اگر سرکار کو ایسی اراضی درکار ہو جو جزو عمارت ہو اور مالک کل عمارت

ضرورت ہوا ور مالک کل عمارت کا معاوضہ طلب کرے تو کارروائی۔

کا معاوضہ چاہے تو سرکار کو لازم ہوگا کہ کل عمارت کا معاوضہ دیکر اُسپر قبضہ حاصل کرے لیکن اگر سرکار کی جانب سے عذر ہو کہ مطلوبہ اراضی جزو عمارت نہیں ہے یا یہ کہ اُسکی علیحدگی سے عمارت سے استفادہ یا تمتع مین کوئی ہرج ہوگا تو مقدمہ بغرض تصفیہ تفویض عدالت کیا جائے گا۔

حق دار اراضی کو اختیار ہے کہ سرکار کا قبضہ ہو جانے کے قبل جب چاہے جزو عمارت ہی کا معاوضہ لیکر اوسکو دینے پر رضامند ہو جائے۔

اگر جزو عمارت کا معاوضہ بہت زیادہ معلوم ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ کل عمارت کا معاوضہ دیکر اُسپر قبضہ حاصل کرے۔

عرائض دعاوی ویزات وغیرہ سادہ کاغذ پر ہونگی۔

**دفعہ ۱۴۱** ۔ تمام کارروائیون مین جو قانون ہذا کی رو سے حکام مال یا عدالت کے روبرو کی جائین عرائض و دعاوی ویزات و نقول کاغذ سادہ پر مرتب اور پیش ہو سکین گی۔

کسی شخص کو مقابلہ مین حسب قانون ہذا کارروائی نہ کیجائیگی تاوقتیکہ اطلاع تحریری تین ماہ قبل نہ دیگئی ہو۔

**دفعہ ۱۴۲** ۔ کسی شخص کے مقابلہ مین کسی عمل کی بابت جو بہ نفاذ اختیارات قانون ہذا عمل مین آیا ہو کوئی نالش دیوانی یا فوجداری نہین کیجائے گی تاوقتیکہ اُسکو اس نالش کرنیکے ارادہ کی اطلاع تحریری بہ صراحت واقعات تین مہینے قبل نہ دیگئی ہو۔

اس قانون کی رو سے کارروائی مین مصالحہ اور فیصلجات کا مرافعہ

**دفعہ ۱۴۳** ۔ بجز اسکے کہ اس قانون مین کوئی اور حکم ہو جو کارروائیان اس قانون کی رو سے عدالت مین کی جائینگی وہ حسب احکام مجبوعہ ضابطہ دیوانی ہونگی اور جو حکام مال کے روبرو کی جائینگی وہ حسب ضوابط علاقہ مال۔ اور بہ متابعت احکام مجموعہ مذکور عدالت کے ہر فیصلہ کا مرافعہ عدالت العالیہ مین ہو سکے گا۔

سرکار کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار

سرکار کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کیلئے قواعد مرتب کرین فقط

عماد جنگ
مقنن

# قانون ترمیم قانون حصول اراضی

## نشان ۹ - بابتہ ۱۳۱۹ف

## نشان ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۹ شہریور ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

تمہید - | چونکہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حصول اراضی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ - | دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون حصول اراضی" نشان (۹) بابتہ ۱۳۱۹ف" موسوم ہوگا اور تاریخ اشاعت سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا اور اوس تاریخ سے قانون نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۱۶ف منسوخ ہوگا -

دفعہ (۲) مین تعلقدار کی تعریف کا اضافہ - | دفعہ ۲ - دفعہ (۲) کے آخر مین ضمن (۵) حسب ذیل اضافہ کیجائے -

۵ - "تعلقدار" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جس کے اہتمام مین کسی ضلع کے صیغہ مال کا انتظام ہو اور اوس مین ایسا عہدہ دار بھی داخل ہوگا جسے سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کے لئے مقرر کرے -

ترمیم دفعہ (۵) - | دفعہ ۳ - دفعہ (۵) ضمن (۱) مین بجائے الفاظ "بہ ثبت دستخط مالگزاری اور حدود و صفائی حیدرآباد کے لئے بہ ثبت دستخط معتمد تعمیرات عامہ صیغہ صفائی جریدہ مین حسب ذیل الفاظ قایم کئے جائین -

"کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط سے جریدہ مین"

کشن پرشاد
معتمد

# قانون اختراعات وصنایع

نشان ۱۰ سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱۔ آذر سنہ ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

مصححہ

برروے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۰ فروردی سنہ ۱۳۱۱ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# فہرست دفعات قانون اختراعات وصنایع نشان ۱۰ سنہ ۱۳۰۹ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام - وسعت خاصی وتاریخ نفاذ - | ۴ |
| | **باب ۱** | |
| | ابتدائی - | |
| ۲ | تعریفات - | ۶ |
| | **باب ۲** | |
| | اختراعات | |
| ۳ | کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی درخواست اسکا نمونہ اور اسکی تصدیق - | ۷ |
| ۴ | کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکا حکم - | ۵ |
| ۵ | ایسی درخواستوں کے متعلق کارروائی جو مشابہ معلوم ہوں - | // |
| ۶ | اختراعات کی بابت فیس کی ادائی اور خاص حق کا حاصل ہونا - | ۷ |
| ۷ | کیفیت تفصیلی کا نمونہ اور اسکے مضامین اور اسکی تصدیق - | ۶ // |
| ۸ | درخواست اور کیفیت تفصیلی کو داخل کرنیکا طریقہ | ۸ |
| ۹ | کیفیت تفصیلی کی نقلوں کی محافظی اور تقسیم - | // |
| ۱۰ | اختراعات کی کتاب کہانوں - | ۷ |
| ۱۱ | علامے سند حق اختراع - | // |
| ۱۲ | حق اختراع کی توسیع میعاد | ۸ |
| ۱۳ | حق اختراع کی نسبت شرطوں کا لگانا - | // |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۴ | کیفیت تفصیلی کی تصحیح یا ترمیم کی اجازت کیلئے درخواست - | ۷ |
| ۱۵ | حق اختراع کن صورتوں میں حاصل نہ ہوگا - | ۸ |
| ۱۶ | کسی صورت میں اختراع کا استعمال اشاعت تحریری یا استعمال عام نہیں سمجھا جائیگا - | // |
| ۱۷ | نمائش گاہ میں پیش ہونیکے بعد اختراع کے استعمال عام یا اعلام کا اثر - | // |
| ۱۸ | حق اختراع کب ساقط ہو جائیگا - | // |
| ۱۹ | حق مخترع کی خلاف ورزی کی بنا پر نالش - | ۹ |
| ۲۰ | اس امر کے استقرار کی نالش کہ حق اختراع حاصل نہیں ہے - | // |
| ۲۱ | خرچہ کے متعلق ضمانت طلب کرنیکا اختیار - | ۱۰ |
| ۲۲ | عدالت العالیہ عدالت ضلع کو تحقیقات کا حکم دیسکتی ہے - | // |
| ۲۳ | واقعات باعذرات جنکی شہادت پیش کیجائیگی - | // |
| ۲۴ | درخواست یا کیفیت میں غلطی ہونیکی صورت میں کارروائی - | // |
| ۲۵ | اگر مدعی علیہ ثابت کرے کہ وہ مخترع تھا اور فریب سے اسکا علم مدعی نے حاصل کیا تو اسکو ۱۴ سال کیلئے حق اختراع حاصل ہوگا - | // |
| ۲۶ | ڈگری کا اور حق اختراع کے ساقط ہونیکا داخلہ | ۱۱ |

| | | |
|---|---|---|
| | معتمد رجسٹر اختراعات مین کرائیگا ۔ | ۱۱ |
| ۲۷ | رجسٹر اختراعات مین کسی داخلہ سے کوئی شخص اگر ناراض ہو تو وہ اصلاح کیلئے عدالت العالیہ مین درخواست کرسکتا ہے ۔ | ״ |
| ۲۸ | کسب مخترع کو سرکار حکم دیسکتی ہے کہ اجازت نامہ عطا کرسکے ۔ | ״ |
| ۲۹ | حق اختراع منتقل کرنیکا اختیار ۔ | ״ |

## باب ۳
## ضنایع

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰ | درخواست حصول حق اضناع ۔ | ۱۲ |
| ۳۱ | عطائے سند اضناع ۔ | ״ |
| ۳۲ | کوئی شئے جسپر صنعت رجسٹری شدہ لگائی جائے اگر بلانشان لفظ رجسٹری شدہ، کسی غیر شخص کے حوالہ کیجائے تو حق اضناع ساقط ہو جائیگا ۔ | ״ |
| ۳۳ | حق اضناع کی خلاف ورزی کیصورت مین عدالت ضلع مین نالش ۔ | ״ |
| ۳۴ | حق اضناع کی میعاد گزرنے یا اُسکے ساقط ہونیکا داخلہ رجسٹر مین کرایا جائیگا ۔ | ״ |
| ۳۵ | رجسٹر ضنایع کے داخلہ کی تصحیح یا ترمیم عدالت العالیہ کے حکم سے ہوسکتی ہے ۔ | ״ |

## باب ۴
## متفرق

| | | |
|---|---|---|
| ۳۶ | ہر فعل جسکے انجام دینیکا قانون ہذا مین ذکر ہے بذریعہ مختار انجام پاسکتا ہے ۔ | ۱۳ |
| ۳۷ | فیس ۔ | ״ |
| ۳۸ | قواعد اور نمونے ۔ | ״ |
| ۳۹ | اختراعات اور ضنایع کے رجسٹر کے متعلق احکام ۔ | ״ |
| | ضمیمہ اول<br>کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کی درخواست حسب دفعہ ۳ ۔ | ״ |
| | ضمیمہ دوم<br>درخواست واسطے حکم عطائے سند حق اضناع ۔ | ۱۴ |
| | ضمیمہ سوم<br>زر فیس ضنایع | ۱۵ |
| | ضمیمہ چہارم<br>ضمیمہ پنجم | ۱۶ |


تمت

# قانون اختراعات وصنایع

## نشان ۱۰ ـ سنہ ۱۳۰۹ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ ـ آذر سنہ ۱۳۰۸ ف م ۲ ـ رجب سنہ ۱۳۴۸ ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین اختراعات وصنایع کی محافظت کیلئے قانون مرتب کیا جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام ووسعت مقامی وتاریخ نفاذ ۔

**دفعہ ۱** ۔ یہہ قانون بنام " قانون اختراعات وصنایع " موسوم ہوگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین یکم دے سنہ ۱۳۱۰ ف سے نافذ ہوگا ۔

## باب ۱
## ابتدائی

تعریفات ۔

**دفعہ ۲** ۔ اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

۱ ۔ لفظ " اختراع " مین اصلاح داخل ہے ۔

۲ ۔ " صنعت " سے مراد ہے کوئی خاص شکل یا ترکیب ظاہری یا نقشہ کسی شئے کا یا کوئی ترتیب خطوط یا اشکال آیندہ کسی شئے مین یا اُسکے ساتھ لگائی جائے ۔ لیکن اُس مین عین وہ شئے داخل نہوگی ۔

۳ ۔ الفاظ " مخترع " اور " درخواست گزار " مین مخترع اور درخواست گزار کے قایم مقام اور اوصیا اور منتقل الیہ بھی داخل ہونگے ۔

۴ ۔ " حق اختراع " مین شئے مخترع کے تیار فروخت اور استعمال کرنے کا اُن اور اشخاص کو ایسا کرنے کے اختیار دینے کا حق داخل ہوگا ۔

۵ ۔ لفظ " مستعمل " سے وہ عہدہ دار مراد ہوگا جو علاقہ مال مین معتمد سرکار کی خدمات انجام دیتا ہو ۔

## باب ۲
## اختراعات

کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی درخواست اسکا نمونہ اور اسکی تصدیق ۔

**دفعہ ۳** ۔ ۱ ۔ ہر مخترع مجاز ہوگا کہ اپنے اختراع کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کے لیئے سرکار مین درخواست کرے ۔

۲ ۔ درخواست مذکور تحریری اس نمونہ کی یا اُس نمونہ کے مضمون کی ہوگی جو ضمیمہ اول مین درج ہے اور اُسپر دستخط وتصدیق اُسی طور پر کیجائیگی جیسی عرائض دعوے پر مقدمات دیوانی مین کیجاتی ہے ۔

۳۔ اُس مین درخواست گزار کا نام پیشہ۔ پتہ۔ اور اختراع کی نوعیت بصراحت اُن امور جدید ہونے کے جو اختراع سے متعلق ہون درج کیے جائینگے اور اختراع کے متعلق ایسے اور حالات۔ نقشے۔ خاکے اور نمونے جن سے اسکی تفصیلی کیفیت ظاہر ہوتی ہو اور جو سرکار درخواست گزار سے طلب کرنا مناسب خیال کرے پیش کیے جائینگے اور یہ نمونے پائدار اشیا سے صاف اور مضبوط طور پر بنائے جائینگے اور طول وعرض مین اُس سے زیادہ نہ ہونگے جسکی حکم مین صراحت ہو۔

کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکا حکم۔

**دفعہ ۴**۔ ۱۔ درخواست کے پیش ہونے پر سرکار کو ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے اختیار ہوگا کہ درخواست گزار کو اختراع مذکور کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت عطا کرے اور اجازت کا حکم صادر کرنے کے پہلے سرکار ہدایت کرسکتی ہے کہ درخواست مذکور تحقیقات اور رپورٹ کے واسطے ایسے شخص کو تفویض کیجائے جسکو وہ ماہر خیال کرے۔ اور

۲۔ اگر وہ شخص سرکاری ملازم نہ ہو تو درخواست گزار کو اُسکی اُس قدر فیس دینی ہوگی۔ جو سرکار رپورٹ مذکور پر غور کرنے کے بعد تجویز کرے۔

۳۔ جبکہ درخواست کسی ایسے شخص کے تفویض کیجائے تو درخواست گزار کسی ایسے مقام اور ایسی میعاد کے اندر جو سرکار کسی قاعدہ کی رو سے یا اور طور پر مقرر کرے اُسقدر روپیہ داخل کریگا جو معتمد کی رائے مین اُس فیس کی ادائی کیواسطے کافی ہو جسکے حسب ضمن ۲۔ تجویز ہونیکا احتمال ہو۔

۴۔ اگر مقام اور میعاد مقررہ مین ایسا روپیہ داخل نہ کیا جائے تو درخواست مذکور نامنظور کیجا سکیگی۔

۵۔ اگر وہ فیس جو سرکار تجویز فرمائے زر مدخلہ سے زیادہ ہو تو ضمن ۱۔ کی رو سے اجازت نہ دیجائیگی جبتک کہ درخواست گزار باقی فیس ادا نہ کردے اور اگر وہ زر مدخلہ سے کم ہو تو زر فاضل درخواست گزار کو واپس کیا جائے گا۔

ایسی درخواستونکے متعلق کارروائی جو متشابہ معلوم ہون۔

**دفعہ ۵**۔ ۱۔ اگر دو یا زیادہ مخترع اختراعات کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کیلئے ایک ہی دن درخواست کرین جو سرکار کو ایکسی یا ایسی متشابہ معلوم ہون کہ عملاً ایک ہی ہون تو سرکار اگر مناسب خیال کرے اُن کو اپنے اپنے اختراعات کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت عطا کرسکتی ہین۔

۲۔ اگر ایسی درخواستین ایک ہی دن نہ پیش ہون تو جسنے درخواست اول پیش کی ہو اسکا حق اجازت عطا کیے جانے کی نسبت مرجح ہوگا۔

اختراع کی بابت فیس کی ادائی اور خاص حق کا حاصل ہونا۔

**دفعہ ۶**۔ اگر تاریخ عطائے اجازت سے مہینے کے یا ایسی میعاد

مزید کے اندر جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو اور جس کی سرکار نے ایسی فیس کے ادا کرنے پر جو اس بارہ مین ضمیمہ دوم مین مقرر ہے اجازت دینی مناسب خیال کی ہو درخواست گزار اپنی اختراع کی کیفیت تفصیلی مع اُس فیس کے جو ضمیمہ دوم مین مقرر ہے داخل کرے گا تو اُس کو بہ متابعت دیگر احکام اس حصہ کے تاریخ ادخال سے ۱۴ سال مین اختراع کے تیار۔ فروخت اور استعمال کرنیکا اور اور اشخاص کو ایسا کرنیکی اجازت دینے کا ممالک محروسہ سرکار عالی مین حق ہوگا۔

لیکن وہ حق زائل ہوجائے گا اگر اُس میعاد مین جو ضمیمہ دوم مین مقرر ہے یا اُس مزید میعاد کے اندر جو سرکار منظور کرے اور جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی وہ فیس ادا نہ کرے جو ایفائے حق کے واسطے ادا کرنی چاہیئے۔

اگر فیس کی ادائی کے واسطے جو میعاد ضمیمہ دوم مین مقرر ہے اُسکے اختتام کے بعد اور سرکار سے اسکی توسیع کے قبل اس حق کی خلاف ورزی کی بابت کوئی دعوے عدالت مین کیا جائے اور اگر عدالت مناسب خیال کرے تو اسکا معاوضہ نہین دلایا جائے گا۔

کیفیت تفصیلی کا نمونہ اور اُسکی تصدیق۔

**دفعہ ۷**۔ ۱۔ کیفیت تفصیلی تحریری ہوگی اور اُس پر دستخط و تصدیق اور اُسکی تصدیق اُس طرح پر ہون گے جیسے کہ ابتدائی درخواست اجازت پر۔

۲۔ اگر کیفیت تفصیلی ایسی اختراع کی بابت ہو جو محض اصلاح ہو تو صریح الفاظ مین امتیاز مابین قدیم کے اور اصلاح کے کیا جانا چاہیئے۔

۳۔ ہر کیفیت تفصیلی مین صراحت اس اصول اختراع کی اور اُسکے عمل مین لانیکی سب سے بہتر طریقہ کی جو درخواست گزار نے خیال کیا ہو ہونی چاہیئے اور اُس مین اختراع کے بنانے اور استعمال کرنیکا طریقہ ایسے پورے طور پر صاف صاف مختصر اور صحیح الفاظ مین بیان ہونا چاہیئے تاکہ اُس فن یا علم کے ماہر جس سے کہ وہ اختراع متعلق ہے اُس اختراع کو بنا سکین اور استعمال کر سکین۔

درخواست اور کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکا طریقہ اختیار۔

**دفعہ ۸**۔ کیفیت تفصیلی کے داخل کرنے کی اجازت کی درخواست اور کیفیت تفصیلی معتمد کے پاس گزرانی جائے گی بہ سبیل ڈاک بھیجی جائیگی اور اُسکے گزرنے یا وصول ہونے کی تاریخ اُسکی ظہر پر لکھی جائیگی اور معتمد کے دفتر مین اُس کا داخلہ رکھا جائے گا۔

کیفیت تفصیلی کی نقلون کی حوالگی اور تقسیم۔

**دفعہ ۹**۔ درخواست گزار کو اختراع کی تفصیلی کیفیت کے ساتھ پانچ نقلین پیش کرنی لازم ہونگی منجملہ اُن کے ایک نقل معتمد اپنے پاس

رکھ لیگا اور ایک ایک ہر چہار صوبہ داروں کے پاس بھیجی جائیگی اور اُن محکموں میں تمام مناسب اوقات ہر شخص کے معاینہ میں آسکے گی۔

اختراعات کی کتاب کہتاوئی۔ **دفعہ ۱۰**۔ حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ ۵۔ ایک رجسٹر اختراعات کا دفتر معتمد میں رکھا جائیگا تمام درخواستیں حصول اجازت پیشی کیفیت کی اس کتاب میں اسی سلسلہ سے بثبت نشان درج ہونگی جس ترتیب سے کہ یکے بعد دیگرے وہ معتمد کے پاس داخل کی جائیں یا وصول ہوں اور ہر ایک پر تاریخ موصولہ لکھی جائیگی اور کتاب مذکور میں ہر درخواست کی کل کارروائی تا بعد وقت بہ وقت درج ہوتی رہے گی۔

عطائے سند حق اختراع۔ **دفعہ ۱۱**۔ ہر مخترع کو کیفیت تفصیلی داخل ہونے کے بعد ایک سند حق اختراع کی بدستخط معتمد دیجائے گی اور میعاد حق اختراع کی تاریخ سند سے شروع خیال کیجائیگی۔

حق اختراع کی توسیع میعاد۔ **دفعہ ۱۲**۔ ہر مخترع کو اختیار ہوگا کہ حق اختراع کی توسیع میعاد کیلئے اصلی میعاد کے اختتام کے ایک سال قبل اعلیٰ محکمہ مال میں درخواست کرے۔

اعلیٰ محکمہ مال درخواست کے متعلق ضروری دریافت کریگا اور اختراع مذکور کی ضیعیت اور اغراض عامۂ خلائق کا اور اُس منفعت کا جو اختراع سے مخترع کو ہوئی ہو لحاظ کرکے درخواست کو بمع کارروائی اور اپنی تجویز کے سرکار میں پیش کریگا اور اگر سرکار مناسب خیال کرے تو میعاد کی توسیع ایسی مدت کے واسطے کرسکیگی جو سات سال سے زیادہ نہو۔

لیکن اگر اُس مدت میں کسی سال کے آغاز کے قبل فیس مقررہ ضمیمہ ۲۔ ادا نہ کیجائے تو وہ حق آغاز سال سے زایل ہوجائے گا۔

حق اختراع کی نسبت شرطوں کا لگانا **دفعہ ۱۳**۔ جو حکم کہ دفعہ ۱۲ ضمن ۱ کی رو سے کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکی اجازت کا ہو یا جو حکم کہ دفعہ ۱۲ کی رو سے حق اختراع کی میعاد کی توسیع کا ہو خواہ مخترع ملازم سرکاری ہو یا غیر ملازم وہ ایسی شرطوں کی متابعت کے ساتھ دیا جاسکتا ہے جو سرکار قرین مصلحت خیال کرے۔

کیفیت تفصیلی کی تصحیح ترمیم کی اجازت کیلئے درخواست۔ **دفعہ ۱۴**۔ ۱۔ اگر کیفیت تفصیلی داخل کرنے کے بعد درخواست گزار کو باور کرنیکی وجہ ہو کہ درخواست یا کیفیت تفصیلی میں کوئی غلطی یا نقص سہواً ہوگیا ہو تو اُس کو اختیار ہوگا کہ اُسکی تصحیح یا ترمیم کی اجازت کے لیئے سرکار میں درخواست کرے۔

۲۔ یہہ درخواست اُسی طریق سے مرتب اور مصدق ہوگی جو درخواست اجازت ابتدائی کے واسطے مقرر ہے اور اُس میں بیان کرنا لازم ہوگا کہ غلطی یا نقص یا کمی کیونکر واقع ہوئی اور وہ بارادہ فریب نہ تھی

۳۔ درخواست مذکور کے گزرنے پر سرکار کو اختیار ہوگا کہ تصحیح یا ترمیم کی اجازت دے اور اگر تصحیح یا ترمیم بذریعہ علٰحدہ یادداشت کیے کیجائے تو وہ یادداشت جزو درخواست یا کیفیت تفصیلی سمجھی جائے گی۔

۴۔ ایسی تصحیح یا ترمیم سے حق اختراع مین جو حسب دفعہ ۶۔ دیا گیا ہو توسیع نہوگی نہ اسکا اثر کسی ایسی کارروائی پر پڑے گا جو تصحیح یا ترمیم کے وقت دائر ہو۔

حق اختراع کن صورتون مین حاصل نہ ہوگا۔

**دفعہ ۱۵۔** کسی شخص کو کوئی حق اختراع حسب دفعہ ۶ حاصل نہ ہوگا اگر

**الف**۔ درخواست متذکرہ دفعہ ۳۔ کے پیش یا وصول ہونیکے درحقیقت اختراع نہ ہو۔

**ب**۔ درخواست گزار اسکا مخترع نہ ہو۔

**ج**۔ اختراع مفید عامۂ خلایق نہ ہو۔

**د**۔ درخواست باضابطہ مرتب نہ ہو یا اسمین عمداً یا خیانتاً کوئی غلط بیان ہو۔

**تشریح**۔ کسی شئے کے مخترع سمجھے جانیکے واسطے یہ کافی ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام مین اسکا استعمال عام یا اشاعت تحریری نہ ہوئی ہو یا اختراع کا علم پوشیدہ طور پر یا قریب سے حاصل کر کے ہوئی ہو۔

کس صورت مین اختراع کا استعمال اشاعت تحریری یا استعمال عام نہین سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۱۶۔** کسی اختراع کا مخترع یا اسکے ملازم یا کارندہ یا اسکی تحریری اجازت پر کسی اور شخص کی جانب سے اتنی مدت تک استعمال ہونا جو اختراع مذکور کی کیفیت تفصیلی داخل کرنے کی اجازت کی درخواست کے پہلے ایک سال سے زیادہ نہ ہو یا اختراع کا علم جو اس استعمال کی وجہ سے عامۂ خلایق کو ہوجائے استعمال عام یا اشاعت تحریری نہین سمجھا جائیگا۔

نمائش گاہ مین پیش ہونیکے بعد اختراع کے استعمال عام یا اعلام کا اثر۔

**دفعہ ۱۷۔** اگر کسی مخترع نے اپنے اختراع کی کسی سرکاری نمائش گاہ مین نمائش کی ہو اور اس نمائش کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اسکی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کی درخواست پیش کی جائے تو اس اختراع کا اس وجہ سے استعمال عام یا اعلام ہونا نہین سمجھا جائے گا کہ نمائش کے بعد کسی وقت عام طور پر اسکا استعمال یا اعلام ہوا ہو۔

حق اختراع کب ساقط ہوجائیگا۔

**دفعہ ۱۸۔** ہر حق اختراع ساقط ہوجائے گا اگر سرکار یہ قرار دے کہ اسکے اس حق سے یا اسکے طریقہ عمل سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین فساد ہونیکا یا عامۂ خلایق کو ضرر

پہنچنے کا احتمال ہے۔ یا

۲۔ عدالت العالیہ مین کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو منجانب سرکار مجاز ہونا ثابت ہوجائے کہ کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی ہوئی ہے جسپر کیفیت تفصیلی داخل کرنے کی اجازت دی گئی تھی یا اُس حق کی میعاد مین توسیع کی گئی تھی۔

حق مخترع کی خلاف ورزی کی بنا پر دعوے

**دفعہ ۱۹** ۔ ۱۔ ہر مخترع کسی ایسے شخص پر عدالت ضلع مین نالش کرسکیگا جو اُس حق کے خلاف مخترع کی اجازت کے بغیر کوئی شئے بنائی۔ یا بیچی۔ یا استعمال کی ہو۔

اور عرضی دعوے کے ساتھ ایک بیان تحریری شامل ہوگا جسمین اُن کل اغیار کی صراحت ہوگی جو مدعی کے علم مین اسطور پر بنائی یا بیچی یا استعمال کیگئی ہون۔

۲۔ مدعی علیہ اس بنا پر جوابدہی کا مجاز نہ ہوگا۔ کہ

**الف** ۔ اختراع کے متعلق کسی درخواست یا تفصیلی کیفیت مین کوئی نقص ہے یا عمداً غلط بیان ہوا ہے۔ یا

**ب** ۔ اختراع مذکور غیر مفید ہے۔ یا

**ج** ۔ مدعی اُسکا مخترع نہین ہے مگر اس صورت مین کہ مدعی علیہ کو حق اختراع حاصل ہو۔ یا

**د** ۔ اختراع مذکور جدید نہین ہے مگر اس صورت مین کہ مدعی علیہ یا کسی شخص نے (جسکے ذریعہ سے مدعی علیہ دعویدار ہی) اختراع کا فی الواقع عما لکہ محروسہ سرکار عالی مین استعمال کیا ہو اور جن صورتون مین اس بنا پر جوابدہی کیجائے اُن مین اُن واقعات کی صراحت کیجائیگی جنکی بنا پر حق اختراع سے مدعی علیہ کو انکار ہو۔

اس امر کے استقرار کی نالش کرنے کا حق اختراع حاصل نہین ہے۔

**دفعہ ۲۰** ۔ ہر شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین رہتا ہو عدالت العالیہ مین اس امر کے استقرار کی نالش کرسکتا ہے کہ کسی خاص شخص کو کسی شئے یا اُسکے جزو کی بابت حق اختراع مندرجہ ذیل وجوہ مین سے کسی وجہ سے حاصل نہین ہے۔

**الف** ۔ اختراع مذکور غیر مفید ہے۔ یا

**ب** ۔ وہ یا اُسکا جزو فی البحث مبدء نہین ہے۔ یا

**ج** ۔ مدعی اُسکا یا اُسکے جزو فی البحث کا مخترع نہین ہے۔ یا

**د** ۔ کوئی داخل شدہ تفصیلی کیفیت مکمل اور صحیح طور پر مرتب نہین ہوئی ہے یا اُس مین یا کسی درخواست مین جو اُسکے متعلق پیش کی گئی ہو مدعی علیہ نے عمداً کوئی غلط بیان کیا ہے یا کوئی بیان ترک کیا ہے جو مضر عامۂ خلائق ہو۔

عرضی دعوی مین اُن واقعات اور عذرات کی صراحت ہوگی جن سے مدعی استدلال کرنا چاہتا ہی اور اگر مدعی کا بیان یہہ ہے کہ اختراع جدید نہین ہے تو جن مقامات مین اور جن طریق پر اُس اختراع کا سابق مین اعلام یا استعمال ہوا ہو اُن کا ذکر تفصیلی کیا جائیگا۔

خرچہ کے متعلق ضمانت طلب کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۲۱**۔ عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ قبل آغاز کارروائی بلا لحاظ احکام کسی اور قانون کے ایسے مقدمہ کے مدعی سے مدعی علیہ کے خرچہ کی بابت ضمانت طلب کرے۔

عدالت العالیہ عدالت ضلع کو تحقیقات کا حکم دیسکتی ہے۔

**دفعہ ۲۲**۔ اگر کسی درخواست پر یا مقدمہ مین کوئی امر تنقیح طلب متعلق واقعات ہو تو عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت ضلع کو حکم دے کہ اسکی تحقیقات کرکے اپنی رائے مع شہادت قلم بند شدہ عدالت العالیہ مین بھیجدے اور عدالت العالیہ جو تجویز مناسب خیال کرے صادر کریگی۔

واقعات یا عذرات جنکی شہادت پیش کیجاسکیگی۔

**دفعہ ۲۳**۔ حسب دفعہ ۱۹۔ اور ۲۰ جن واقعات و عذرات کی صراحت عرضی دعوے یا جواب دعوے مین کیجاے اُن کے علاوہ کسی واقعات یا عذرات کی شہادت پیش کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی بجز اسکے کہ عدالت فاضل وجوہ سے اجازت دینا مناسب خیال کرے اور اس صورت مین اجازت ایسی شرایط پر دیجاسکیگی جو قرین انصاف ہون۔

درخواست یا کیفیت مین غلطی ہونیکی صورت مین کارروائی۔

**دفعہ ۲۴**۔ اگر عدالت العالیہ پر ثابت ہو کہ کسی درخواست یا کیفیت مین کوئی ایسا جزو غلطی سے داخل ہوا ہے جبکا مدعی علیہ مخترع نہ تہا یا کیفیت کسی خاص جزو کے متعلق ناقص یا نامکمل ہے مگر وہ غلطی یا نقص یا کمی عمداً نہ تھی تو عدالت العالیہ تجویز کرسکتی ہے کہ مدعی علیہ کو حق اختراع اُس جزو کے علاوہ حاصل ہوگیا جبکے متعلق غلطی یا نقص یا کمی واقع ہوئی اور اگر وہ غلطی یا نقص یا کمی بغیر ضرر عامہ خلایق درست ہوسکتی ہے تو عدالت العالیہ ایسے شرایط پر جو وہ مناسب خیال کرے، یہہ بھی تجویز کرسکتی ہے کہ اگر ایک مدت مین جو مقرر کی جاے اُس غلطی یا نقص یا کمی کو بذریعہ ترمیم رفع کیا جاے تو حق اختراع کل اختراع کے متعلق حاصل ہوگا۔

جو احکام کیفیت مرمہ کے متعلق منضبط ہین وہ اُس کیفیت کے بھی متعلق ہونگے جو دفعہ کی رو سے بعد ترمیم داخل کیجاے۔

اگر مدعی علیہ ثابت کردے کہ وہ مخترع نہا اور فریب سے یا بلا مدعی کے حاصل ہوا تو اسکو دعوی کینے نفی اختراع حاصل ہوگا۔

**دفعہ ۲۵**۔ اگر نالش متدایرہ حسب دفعہ ۱۹۔ مین مدعی علیہ ثابت کرے کہ حقیقت مین وہ خود مخترع نہا اور مدعی مخترع نہ تہا اور کیفیت تفصیلی کے داخل کیجانے

اجازت کی درخواست کے وقت مدعی جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا تاکہ اُس اختراع کا علم اُس نے یا کسی اور شخص نے چوری سے یا مدعی علیہ کو فریب دیکر یا ایسے شخص کے ذریعہ سے حاصل کیا تہا جسکو مدعی علیہ سے اُسکا علم اُس شرط پر ہوا تہا کہ وہ دوسرے پر ظاہر نہ کرے تو اگر مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین رہتا ہو عدالت ایک ڈگری صادر کرسکتی ہے جسکی رو سے کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکی تاریخ سے چودہ سال کی میعاد کے لیے اُس اختراع کا حق بمتابعت دیگر احکام قانون ہذا مدعی علیہ کو حاصل ہوگا اور مدعی پر لازم ہوگا کہ مدعی علیہ کو وہ کل منافعہ جو اُس اختراع سے حاصل ہوا ہو۔ یا اُس کا اُس قدر معاوضہ ادا کرے جو عدالت مذکور بہ لحاظ کل حالات کے مناسب خیال کرے۔

ڈگری کا اور حق اختراع کے ساقط ہونے کا داخلہ معتمد رجسٹر اختراعات مین کیا جائیگا

**دفعہ ۲۶**۔ جو نالش حسب دفعہ ۱۹ یا ۲۰ دائر کیجائے اُس مین جو ڈگری صادر ہو عدالت اسکی ایک نقل معتمد کے پاس روانہ کریگی اور معتمد ڈگری کا داخلہ رجسٹر اختراعات مین کرائیگا۔

جب کسی وجہ سے حق اختراع ساقط ہوجائے اُسکا داخلہ بھی معتمد رجسٹر مین کرائیگا۔

رجسٹر اختراعات مین کسی داخلہ سے کوئی شخص اگر ناراض ہو تو وہ اصلاح کیلئے عدالت العالیہ مین درخواست کرسکتا ہے

**دفعہ ۲۷**۔ اگر رجسٹر اختراعات مین کسی داخلہ کے درج ہونے یا نہ ہونے سے کوئی شخص ناراض ہو اور اُس داخلہ کی اصلاح کیلئے کوئی نالش نہ ہوسکتی ہو تو وہ اُس اصلاح کیلئے عدالت العالیہ مین درخواست کرسکتا ہے اور عدالت مذکور بعد دریافت ضروری اُس درخواست پر حکم مناسب صادر کریگی اور اس حکم کی ایک نقل معتمد کے پاس بھیجے گی اور معتمد اُسکا داخلہ رجسٹر اختراعات مین اُس داخلہ کے مقابل درج کرائے گا جس سے وہ متعلق ہو۔

کب مخترع کو سرکار حکم دیسکتی ہے کہ اجازت نامہ عطا کرے۔

**دفعہ ۲۸**۔ اگر کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو اختراع کے استعمال کا اجازت نامہ لینا چاہتا ہے سرکار کو ثابت ہو کہ مخترع کی جانب سے مناسب شرایط پر اجازت نامہ نہ دیے جانے کی وجہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین اُس اختراع سے بقدر مناسب کام نہین لیا جاتا یا عامۂ خلایق کی مناسب ضرورتین اُس اختراع کے متعلق رفع نہین ہوتی ہین تو تعداد رقم کی جو اجازت نامہ کی بابت دیجائے اور اُسکی ادائی کی ضمانت کے متعلق اور اور ایسی شرایط پر جو سرکار نوعیت اختراع اور کل حالات کے لحاظ سے مناسب خیال کرے سرکار مخترع کو حکم دیسکتی ہے کہ وہ اجازت نامہ عطا کرے یا خود اُسکی جانب سے اجازت نامہ عطا کرسکتی ہے۔

حق اختراع منتقل کرنیکا اختیار

**دفعہ ۲۹**۔ مخترع کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت قیود متعلق حق اختراع حق مذکور کو کلا یا جزا اُسی مقام کیلئے کسی شخص پر منتقل کرے۔

# باب ۳
## صنایع

درخواست حصول حق اختراع۔

**دفعہ ۳۰**۔ ۱۔ ہر شخص اپنی کسی ایسی جدید صنعت کی بابت جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین پیشتر شایع نہ ہوئی ہو حق اختراع کے لیے سرکار مین درخواست کر سکتا ہے۔

۲۔ درخواست مذکور تحریری اُس نمونہ کی یا اُس نمونہ کے مضمون کی ہوگی جو ضمیمہ ۳ مین درج ہے اور اُسپر دستخط و تصدیق اُسی طور پر کیجائے گی جیسے عرائض دعوے پر مقدمات دیوانی مین کی جاتی ہے۔

۳۔ اُس مین درخواست گذار کا نام۔ پیشہ۔ پتہ اور صنعت کی کیفیت درج کی جائیگی اور اُسکے ساتھ صنعت کے پانچ نقشے فوٹوگراف یا نقول داخل کیے جائینگے۔

علائے سند اختراع۔

**دفعہ ۳۱**۔ درخواست کے پیش ہونے پر سرکار کو ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرین اختیار ہوگا کہ ۵ سال کے لیے حق اختراع عطا کرین اور اُس حکم کے صدور پر حق اختراع ایک رجسٹر مین درج کیا جائے گا جو جہانتک ہو سکے اُسی نمونہ کا رکھا جائے گا جو رجسٹر اختراعات کے لیے ضمیمہ ۵ مین مقرر ہے۔

کوئی شئے جسپر صنعت رجسٹری شدہ لگائی جائے اگر بلا نشان لفظ رجسٹری شدہ کسی غیر شخص کے حوالہ کیجائے تو حق اختراع ساقط ہو جائیگا۔

**دفعہ ۳۲**۔ کوئی شئے جسپر کوئی صنعت رجسٹری شدہ لگائی جائے بلا نشان لفظ "رجسٹری شدہ" کسی غیر شخص کے حوالہ نہین کیجائیگی اور اگر حوالہ کیجائے تو وقت حوالگی سے حق اختراع ساقط ہو جائیگا بجز اسکے کہ شخص متعدد نشان لفظ رجسٹری شدہ کے لگائے جانیکے لیے تمام ضروری تدابیر عمل مین لایا ہو۔

حق اختراع کی خلاف ورزی کی صورت مین عدالت ضلع مین نالش۔

**دفعہ ۳۳**۔ ۱۔ ہر شخص جسکو سند حق اختراع عطا ہوئی ہو کسی ایسے شخص پر عدالت ضلع مین نالش کر سکتا ہے جس نے اُسکی اجازت کے بغیر حق اختراع کے خلاف صنعت کی کوئی نقل کسی شئے مین لگائی ہو یا کسی ایسی شئے کو جسمین وہ نقل لگائی ہو فروخت کی ہو۔

۲۔ ایسی نالش مین جو ڈگری دیجائے اُسکی ایک نقل دفتر کے پاس بھیجی جائیگی اور وہ اُسکا اندراج رجسٹر صنایع مین کریگا۔

حق اختراع کی میعاد گذرنے یا اُسکے ساقط ہو جانیکا اندراج رجسٹر مین کرایا جائیگا۔

**دفعہ ۳۴**۔ جب کوئی حق اختراع میعاد کے گذرنے یا کسی اور وجہ سے ساقط ہو جائے تو معتمد رجسٹر صنایع مین اُسکا اندراج درج کرائے گا۔

رجسٹر صنایع کے اندراج کی تصحیح یا ترمیم عدالت العالیہ کے حکم سے ہو سکتی ہے۔

**دفعہ ۳۵**۔ کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو رجسٹر صنایع مین کسی اندراج کے درج ہونے یا درج نہ ہونے سے ناراض ہو عدالت العالیہ بعد تحقیقات

مناسب اسکی تصحیح کے لئے جو حکم مناسب خیال کرے صادر کرسکتی ہے اور یہہ بھی قرار دیسکتی ہے کہ کسی شخص کو حق اختراع حاصل نہین ہے اور جو حکم صادر کیا جائے اسکی نقل معتمد کے پاس بھیجی جائیگی اور وہ اُسکا داخلہ رجسٹر صنایع میں کرائیگا۔

## باب ۴

## متفرق

ہر فعل کو بجام دینے کا قانون ہذا مین ذکر ہے بذریعہ مختار انجام پاسکتا ہے

**دفعہ ۳۶**۔ بمنا بعت دیگر احکام قانون ہذا ہر ایسا فعل جسکے انجام دینیکا کسی شخص کو اس قانون کی رو سے حکم یا اختیار ہوا اُسکی جانب سے کوئی مختار جو بذریعہ تحریر مجاز ہو انجام دے سکیگا۔

فیس

**دفعہ ۳۷**۔ ۱۔ اُن متعلقہ کارروائیوں کی بابت جنکی تصریح ضمیمہ دوم وچہارم مین ہے وہ فیس ادا کرنی ہوگی جو اُن ضمیمون مین مقرر ہے۔

۲۔ سرکار اگر مناسب خیال کرے اُن شرح فیس مین سے کسی کو کم کرسکتی ہے اور حکم کی کو منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے

۳۔ جو فیس اس دفعہ کی رو سے واجب الادا ہو وہ بذریعہ اسٹامپ کی یا اور طور پر جسطرح سرکار ہدایت کرے وصول ہوگی

۴۔ جس کارروائی کی بابت کوئی فیس واجب الادا ہو وہ کارروائی تا ادائی فیس موثر نہوگی۔

قواعد اور نمونے۔

**دفعہ ۳۸**۔ سرکار ایسے قواعد نافذ اور ایسے نمونے مقرر کرسکتے ہین جو وہ ضروری خیال کرین۔

اختراعات اور صنایع کے رجسٹر کے متعلق احکام۔

**دفعہ ۳۹**۔ اختراعات اور صنایع کے رجسٹر کا ہر داخلہ اور ہر دستاویز جو اس رجسٹر مین مندرج ہو قانون شہادت مجریہ وقت کے اغراض کے لئے سرکاری دستاویز سمجھی جاویگی اور معتمد کے دفتر مین تمام مناسب اوقات پر ہر شخص کے معاینہ مین آسکیگی۔

## ضمیمہ اوّل

## کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کی درخواست حسب دفعہ ۲۔

بخدمت عالیجناب مدار المہام سرکار عالی

درخواست فلان (یہان نام اور پیشہ اور پتہ مندرج ہو) بغرض اجازت ادخال کیفیت تفصیلی حسب دفعہ ۳ قانون اختراعات وصنایع۔

۱۔ درخواست گزار کے پاس ایک اختراع ہے۔

(یہان اُسکا نام درج ہو) اور وہ اسکا مخترع ہے اور اُسکے علم اور یقین کی رو سے یہہ اختراع قانون

اختراعات وصنایع کے بموجب جدید ہے اور اگر درخواست گزار کو کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت دیجائے اور وہ اُسے داخل کرے تو کوئی امر اُسکا مانع نہیں ہے کہ قانون مذکور کی رو سے اُسے حق اختراع عطا کیا جائے

۲۔ اختراع مذکور کی تفصیل حسب ذیل ہے (یہاں اُسکی اور اُسمیں جو خاص جدت ہو اُسکی تفصیل لکھو)

۳۔ لہٰذا درخواست گزار استدعا کرتا ہے کہ اُسکو حسب قانون اختراعات وصنایع اختراع مذکور کی کیفیت تفصیلی داخل کرنے کی اجازت دیجائے۔

دستخط وتصدیق

## ضمیمہ دوم

| | روپیہ |
|---|---|
| ۱۔ درخواست استجازت ادخال کیفیت تفصیلی دفعہ ۳۔ | ۵ |
| ۲۔ کیفیت تفصیلی داخل کرنے کیلئے دفعہ ۷۔ | ۵ |
| ۳۔ کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی توسیع میعاد کیلئے دفعہ ۷ | ۵ |
| ۴۔ ابقاء حق اختراع کے لیئے عطائے سند کے چوتھے سال سے ۵ سال تک ۵ سالانہ اور اُسکے بعد اور پانچ سال تک ۵ سالانہ۔ | |

لیکن مخترع ایک یا زیادہ سال کی فیس کسی وقت یکمشت ادا کرسکتا ہے۔

۵۔ اُس فیس کی ادائی کی توسیع میعاد کے لئے جو مدبالا میں مقرر ہے دفعہ ۷۔

| | روپیہ |
|---|---|
| الف۔ اگر میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو۔ | ۵ |
| ب۔ اگر میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو مگر دو مہینے سے زیادہ نہو۔ | ۱۰ |
| ج۔ اگر میعاد دو مہینے سے زیادہ ہو | ۱۵ |
| ۶۔ درخواست حق اختراع کی میعاد کی توسیع کے لیئے دفعہ ۱۲۔ | ۵ |
| ۷۔ کسی حکم کے لیئے جو شعر توسیع میعاد حق اختراع ہو دفعہ ۱۲۔ | ۵ |
| ۸۔ ابقائے حق اختراع کے لیئے جسکی میعاد توسیع کی گئی ہو دفعہ ۱۲۔ | ۵ |

لیکن مخترع ابقائے حق اختراع کے لیئے فیس مذکور کا زر مجموعی یا کوئی جزو کسی وقت قبل واجب الادا ہونے کے ادا کرسکتا ہے۔

| | |
|---|---|
| ۹۔ درخواست استجازت تصحیح یا ترمیم کیفیت تفصیلی کیلئے دفعہ ۱۴۔ | ۵ |
| ۱۰ درخواست جبراً اجازت نامہ دلانے کے لیئے دفعہ ۲۰۔ | ۵ |
| ۱۱۔ درخواست معاینہ کسی رجسٹر یا دستاویز۔ | ۱ |
| ۱۲۔ درخواست نقل کی۔ | |

**الف** - جب کہ الفاظ نقل کی تعداد چار سو سے زیادہ نہو - ..... عہ روپیہ

**ب** - چار سو سے زاید فی سو لفظ - ..... ۴ر

۱۳- تصدیق نقل فی سو لفظ ..... ۲ر

## ضمیمہ سوم
## درخواست واسطے حکم عطائے سند حق اصناع

(دفعات ۳۰ اور ۳۸ - ملاحظہ ہون)

درخواست فلان (یہان نام پیشہ اور پتہ مندرج ہو) واسطے حکم عطائے سند حق اصناع حسب قانون اختراعات وصنایع -

۱- درخواست گزار اُس صنعت کے مالک ہونے کا دعوے کرتا ہے جسکی نوعیت ذیل مین درج ہے -

۲- اُسکے علم اور یقین کی رو سے وہ صنعت حسب قانون اختراعات وصنایع ایک جدید صنعت ہے جو قبل ازین ممالک محروسہ سرکار عالی مین شایع نہین ہوئی -

۳- اتنی نقلین اس صنعت کی نقشون اور فوٹوگرافون اور نقول کی درخواست ہذا کیساتھ ملفوف ہین -

۴- اس صنعت کی نوعیت کا بیان حسب ذیل ہے (یہان اُسکی نوعیت درج ہونی چاہیئے) -

۵- لہذا درخواست گزار حسب قانون اختراعات وصنایع اس صنعت کی نسبت حق اصناع کی سند عطا ہونے کی درخواست کرتا ہے -

دستخط .....

## ضمیمہ چہارم
## زر فیس صنایع

(دفعہ ۳۰ - ملاحظہ ہو)

۱- درخواست عطائے سند حق اصناع دفعہ ۳۰ - ..... عہ روپیہ

۲- معاینہ رجسٹر یا دستاویز ..... عہ

۳- درخواست نقل -

**الف** - جب کہ الفاظ نقل کی تعداد چار سو سے زیادہ نہ ہو - ..... عہ

**ب** - چار سو سے زاید فی سو لفظ - ..... ۴ر

**ج** - بابت تصدیق نقل فی سو لفظ ..... ۲ر

ضمیمہ ۵

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰

نمونہ کتاب کیفیتوں اختراعات

| | |
|---|---|
| ۱ | نشان (سلسلہ وار) |
| ۲ | نام درخواست گزار بقید ولدیت و سکونت و پیشہ |
| ۳ | تاریخ درخواست حصول اجازت پیشی کیفیت تفصیلی کا داخل یا وصول ہونے کی |
| ۴ | خلاصہ درخواست |
| ۵ | آیا درخواست کے متعلق کوئی کیفیت نقشہ۔ فوٹوگراف اور نمونے طلب کیے گئے اور اگر طلب کیے گئے تو انکی پیشی کی تاریخ۔ |
| ۶ | آیا درخواست تحقیقات اور اظہار رائے کے لئے ماہر کے تفویض کیگئی اور اگر کیگئی تو ادائی فیس اور ماہر کی رپورٹ کی تاریخ۔ |
| ۷ | کیفیت تفصیلی کی پیشی کی اجازت کی تاریخ۔ |
| ۸ | کیفیت تفصیلی داخل یا وصول ہونے اور ادائی فیس کی تاریخ |
| ۹ | کیفیت تفصیلی کی نقول کی ہمو بہ داروں میں تقسیم کی تاریخ۔ |
| ۱۰ | خلاصہ کارروائی مابعد اگر کوئی ہو |

عبدالحفیظ مقتدر

# قانون تحفظ کتب مطبوعہ

نشان ۵ سنہ ۱۳۱۱ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور سنہ ۱۳۱۱ف منظور فرمایا

معہ

قواعد مطابع و رسالجات و اخبارات ممنوعہ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# قانون تحفظ کتب مطبوعہ

## نشان ۵ سنہ ۱۳۱۱ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہر نور سنہ ۱۳۱۱ ف مطابق ۲۱ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۹ ھ منظور فرمایا

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ کتب مطبوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحفظ کیلئے انتظام کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون تحفظ کتب مطبوعہ" موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۱ ف سے نافذ ہوگا۔

تعریف کتاب۔ **دفعہ ۲**۔ "کتاب" مین ہر ایسی جلد اور رسالہ یا اُن کا کوئی جزو اور تختہ موسیقی اور نقشہ بحری یا بری یا نقشہ عمارت داخل ہوگا جو سیسہ یا پتھر کے چھاپہ سے طبع کیا گیا ہو لیکن کوئی اخبار موقت الشیوع اُس مین داخل نہ ہوگا۔

کتاب کے دو نسخون کا سرکار مین بلا قیمت داخل کرنا۔ **دفعہ ۳**۔ ہر کتاب جو بعد نفاذ اس قانون کے ممالک محروسہ سرکار عالی مین طبع اور شایع کی جائے اُس کے دو نسخے جو سب سے عمدہ کاغذ پر طبع ہوئے ہون باوجود کسی ایسی قرارداد کے جو اُس کتاب کے طبع اور شایع کرنے والے کے مابین ہوئی ہو اُس کتاب کے طبع کرنے والے کی جانب سے قبل اشاعت دفتر معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی مین بلا قیمت داخل کیے جائینگے لیکن جس کتاب کے دو نسخے داخل ہوچکے ہون اور وہ پھر بلا کسی ترمیم یا تبدیل کے طبع کی جائے تو اس کے نسخون کا داخل کرنا لازم نہوگا۔

رسید کتاب۔ **دفعہ ۴**۔ جو نسخے حسب دفعہ بالا داخل ہون اُنکی رسید داخل کنندہ کو دی جائے گی۔

سزا۔ **دفعہ ۵**۔ اگر کوئی طبع کرنے والا کسی کتاب کے نسخے حسب دفعہ ۳ داخل نہ کرے تو اُس پر جرمانہ کیا جا سکیگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوگی لیکن اس دفعہ کی رو سے کوئی مقدمہ بلا منظوری سرکار قائم نہ ہوگا۔

عماد جنگ معتمد

# قواعد مطابع

## متعلقہ قیام مطابع واجرائی اخبارات ورسالجات وقت الشیوع مطابع

**دفعہ ۱** ۔ جو شخص ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ مین مطبع قایم کرنا چاہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ وہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست پیش کرے ۔

**دفعہ ۲** ۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر درخواست گزار کے رویہ مالی حالت اور دیگر ضروری حالات کے متعلق محکمہ معتمدی وعدالت وکوتوالی وامور عامہ مین تحقیقات کیجائے گی ۔

**دفعہ ۳** ۔ بعد تحقیقات کے قیام مطبع کی اجازت دینا نہ دینا سرکار کے اختیار مین ہوگا ۔

**دفعہ ۴** ۔ اگر سرکار قیام مطبع کی اجازت دینا مناسب خیال فرائین تو درخواست گزار کو حکم دیا جائے گا کہ وہ حسب ضابطہ ایک اقرارنامہ نمونہ نمسلکہ کے مطابق محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین داخل کرے ۔

**دفعہ ۵** ۔ ایسا اقرارنامہ داخل ہونے پر درخواست گذار کو قیام مطبع کی اجازت دیجائے گی اور محکمہ سرکار بذریعہ کوتوالی مقامی اس مطبع پر نگرانی رکھے گا ۔

**دفعہ ۶** ۔ کسی مطبع اجازت یافتہ کا مالک اس سرکار مجاز نہ ہوگا کہ اپنے مطبع مین کوئی کاغذات موقت الشیوع بغیر اجازت سرکار جو حسب ضابطہ توسط محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ حاصل کی گئی ہو طبع کرے ۔

**دفعہ ۷** ۔ اگر کوئی شخص جسکو قیام مطبع کی اجازت دی گئی ہو اپنے مطبع کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ اوس کی تحریری اطلاع اعلی عہدہ دار کوتوالی مقامی کو اور نیز محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کو دے ۔

**دفعہ ۸** ۔ کوئی شخص جسکو قیام مطبع کی اجازت دی گئی ہو اپنا مطبع بغیر اجازت سرکار جو بتوسط محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ حسب ضابطہ حاصل کی گئی ہو فروخت یا کسی دوسری طرح منتقل کرنیکا مجاز نہ ہوگا ۔

اسی طرح اوس شخص کو بھی جسکے نام مطبع مذکور منتقل کرنا مقصود ہے ضرور ہوگا کہ حسب ضابطہ

محکمہ مذکور مین درخواست پیش کرے ایسی درخواست پیش ہونے پر وہی کارروائی عمل مین آئیگی جو دفعات ماسبق مین مندرج ہے۔

دفعہ ۹۔ اگر کوئی مطبع چھ مہینے تک بند رہے اور مالک مطبع اوس مطبع کو پھر چلانا چاہے تو اوس کو ضرور ہوگا کہ اولاً محکمہ معتمدی عدالت وکو توالی وامور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست بدرج اون وجوہ کے جن کی بنا پر مطبع بند رہا پیش کرے اوس وقت سرکار کو اختیار ہوگا اوس شخص کو پھر مطبع چلانے کی اجازت دین یا نہ دین۔

دفعہ ۱۰۔ ہر مطبع اجازت یافتہ کے مالک کے انتقال پر اوس کے قایم مقام قانونی کو گر وہ مطبع کو جاری رکھنا چاہے تو تاریخ انتقال سے ایک مہینے کے اندر حسب قواعد مندرجہ بالا درخواست پیش کرنی ہوگی۔

## اخبارات ورسالجات موقت الشیوع

دفعہ ۱۱۔ جو شخص کسی مطبع واقع ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی اخبار یا رسالہ کو چھپوا کر شایع کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ وہ محکمہ معتمدی عدالت وکو توالی وامور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست پیش کرے۔

دفعہ ۱۲۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر درخواست گزار کے رویہ مالی حالت اور دیگر ضروری حالات کے متعلق محکمہ معتمدی عدالت وکو توالی وامور عامہ مین تحقیقات کیجائے گی۔

دفعہ ۱۳۔ بعد تحقیقات کے اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دینا یا نہ دینا سرکار کے اختیار مین ہوگا۔

دفعہ ۱۴۔ اگر سرکار اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دینا مناسب خیال فرمائین درخواست گزار کو حکم دیا جائے گا کہ وہ حسب ضابطہ ایک اقرارنامہ نمونہ منسلکہ کے مطابق محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین داخل کرے۔

دفعہ ۱۵۔ ایسا اقرارنامہ داخل ہونے پر درخواست گزار کو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دیجائے گی اور محکمہ سرکار بذریعہ کوتوالی مقامی اس اخبار یا رسالہ پر نگرانی رکھیگا۔

دفعہ ۱۶۔ جس شخص کو حسب دفعہ (۱۵) اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دیجائے اوسپر لازم ہوگا کہ کسی مطبع اجازت یافتہ مین اخبار یا رسالہ کو طبع کرائے۔

دفعہ ۱۷ ۔ اگر کوئی شخص جسکو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دی گئی ہو بجز اُس مطبع کے جسکا ذکر اقرار نامہ مین کیا گیا ہو اخبار یا رسالہ کو کسی دوسرے مطبع مین چھپوانا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ اوسکی تحریری اطلاع اعلیٰ عہدہ دار کو تولی مقامی کو اور نیز محکمہ معتمدی و کو توالی و امور عامہ کو دے ۔

دفعہ ۱۸ ۔ اگر کوئی شخص جسکو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دی گئی ہو اپنے اخبار یا رسالہ کی وضع مقررہ کو بدلنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ وہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست پیش کرے ۔

دفعہ ۱۹ ۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر اجازت کا دینا یا نہ دینا سرکار کے اختیار مین ہوگا ۔

دفعہ ۲۰ ۔ اگر کوئی شخص جسکو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دی گئی ہو اپنا اخبار یا رسالہ کسی دوسرے شخص کے نام بغیر اجازت سرکار منتقل کرنے کا مجاز نہ ہوگا بلکہ ضرور ہوگا کہ وہ منتقلی اخبار یا رسالہ کی درخواست حسب ضابطہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین پیش کرے ۔ اسی طرح اوس شخص کو بھی جسکے نام اخبار یا رسالہ مذکور منتقل کرنا مقصود ہو ضرور ہوگا کہ حسب ضابطہ محکمہ مذکور مین درخواست پیش کرے ایسی درخواست پیش ہونے پر وہی کارروائی عمل مین آئے گی جو دفعات سابق مین مندرج ہے ۔

دفعہ ۲۱ ۔ اگر کسی اخبار یا رسالہ روزآنہ کے چھ پرچہ ۔ ہفتہ واری کے چار ۔ اور بقیہ اقسام کے تین پرچے مسلسل بلا اجازت سرکار بند رہین اور مالک اخبار یا رسالہ مذکور اوسکو پھر جاری کرنا چاہیے تو اوسکو ضرور ہوگا کہ اولاً محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست بدرج اون وجوہ کے جن کی بنا پر اخبار یا رسالہ بند رہا پیش کرے اوسوقت سرکار کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کو پھر اخبار یا رسالہ جاری کرنے کی اجازت دین یا نہ دین ۔

دفعہ ۲۲ ۔ جب کسی اخبار یا رسالہ کے مالک کا جسے حسب ضابطہ اجازت عطا ہوئی ہو انتقال ہوجائے تو اوس کے قایم مقام قانونی کو اگر وہ اوسکو جاری رکھنا چاہیے حسب قواعد مندرجہ بالا اوس کی اشاعت کے لیئے تاریخ انتقال سے ایک مہینے کے اندر درخواست پیش کرنی ہوگی ۔

دفعہ ۲۳ ۔ اگر کوئی شخص اپنے اخبار کی رجسٹری کرانا چاہے تو وہ حسب درخواست مع قطعہ اخبار (مصر) فیس محکمہ معتمدی عدالت کو کوتوالی و امور عامہ مین داخل کرکے رجسٹری کرا سکتا ہے ۔ فقط

نشہ خط بسر بلند جنگ معتمد

# نمونہ اقرارنامہ متعلقہ قیام مطبع حسب دفعہ ۴

مین ولد ساکن مطبع موسومہ
کا مالک ہون جو بمقام واقع ہے۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین یا میرے قایم مقام یا جانشین امور مفصلہ ذیل عمل مین نہ لائین گے۔

۱۔ ایسے الفاظ یا علامات یا شبہات مرئی کو جو غالباً باعث بدخواہی نسبت سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کے ہون یا موجب نااتفاقی درمیان اشخاص مختلف نسل یا اقوام یا مذہب یا فرقون کے ہون خواہ وہ اشخاص علاقہ سرکار عالی مین رہتے ہون یا علاقہ سرکار عظمت مدار مین اپنے مطبع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۲۔ کسی شخص کے ڈرانے یا رنج دلانے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے اسکے دل مین یہ رغبت پیدا کرنے کیلئے کہ وہ کسی شخص کو کوئی مال یا کفالت المال یا کوئی شئے بتنظمی یا میری جو بطور کفالت المال کسے کام مین اسکے حوالہ کرے۔ یا کوئی شئے مابہ الاحتفاظ کسی شخص کو دے ایسے کاغذ کا جو اپنے مطبع مین چھاپا گیا ہو استعمال کرنا یا استعمال کرنے کا اقدام کرنا۔

۳۔ کسی ملازم سرکاری کو یا کسی ایسے شخص کو جسے لوگ باور کرتے ہون یا وہ باور کرتا ہو کہ وہ ملازم سرکاری غرض رکھتا ہے ضرر رسانی کی دھمکی دینے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے یہ رغبت دلانے کیلئے کہ وہ ملازم سرکاری کوئی فعل اپنی سرکاری خدمات کی انجام دہی کے متعلق کرے یا کرنے سے باز رہے یا اوس مین تعویق کرے ایسے کاغذ کا جو اپنے مطبع مین چھاپا گیا ہو استعمال کرنا یا استعمال کرنے کا اقدام کرنا۔

۴۔ کوئی گمنام تحریر اپنے مطبع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۵۔ کوئی ایسی خبر سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی افسر کی نسبت جسکا اثر عوام کے دلون پر خراب پڑے اور جس کی صحت کی تصدیق پوری کوشش کرکے نہ حاصل کی گئی ہو۔

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہر کاغذ پر جو میرے مطبع مین طبع اور شایع ہو اپنے مطبع کا نام اور نیز اوس کاغذ کے شایع کرنے والے کا نام ہمیشہ طبع کیا کرون گا۔ اگر مین یا میرے قایم مقام یا جانشین شرایط مندرجہ بالا مین سے کسی شرط کی خلاف ورزی کرین گے تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ میرے مطبع

کو بند کر دے اور ایسی صورتحا مین مین یا میرے قایم مقام یا جانشین کسی معاوضہ یا تاوان کے مستحق نہ ہونگے اور یہ اون ذمہ داریون کے علاوہ ہوگا جو قانون نافذ الوقت کے بموجب مجھ یا میرے قایم مقامون یا جانشینون پر عاید ہوتی ہون۔

شرح خط سربلند جنگ

## نمونہ اقرار نامہ متعلقہ اخبار یا رسالہ موقت الشیوع حسب دفعہ ۱۲

مین ولد ساکن کاغذ موقت الشیوع موسومہ

کا چھاپنے والا اور شایع کرنیوالا ہون جو بمقام چھاپا اور شایع کیا جاتا ہے۔

میں اقرار کرتا ہون کہ مین یا میرے قایم مقام یا جانشین امور مفصلہ ذیل عمل مین نہ لائین گے۔

۱۔ ایسے الفاظ یا علامات یا شبیہات امر کی کو جو غالباً بدخواہی نسبت سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کے ہون یا موجب نا اتفاقی درمیان اشخاص مختلف نسل یا اقوام یا مذہب یا فرقون کے ہون خواہ وہ اشخاص علاقہ سرکار عالی مین رہتے ہون یا علاقہ سرکار عظمت مدار مین اپنے کاغذ موقت الشیوع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۲۔ کسی شخص کو ڈرانے یا رنج دلانے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے اسکے دل مین یہ رغبت پیدا کرنے کے لئے کہ وہ کسی شخص کو کوئی مال۔ یا کفالت المال یا کوئی شئے دستخطی یا مہری جو بطور کفالت المال کے کام مین آسکے حوالہ کرے یا کوئی شئے مابہ الاحتظاظ کسی شخص کو دے اپنے کاغذ موقت الشیوع کا استعمال کرنا استعمال کرنیکا اقدام کرنا۔

۳۔ کسی ملازم سرکاری کو یا کسی ایسے شخص کو جسے لوگ باور کرتے ہون یا وہ شخص باور کرتا ہو کہ وہ ملازم سرکاری غرض رکھتا ہے ضرر رسانی کی دھمکی دینے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے یہ رغبت دلانے کے لئے کہ وہ ملازم سرکاری کوئی فعل اپنی سرکاری خدمات کی انجامدہی کے متعلق کرے یا کرنے باز رہے یا اوس مین تعویق کرے اپنے کاغذ موقت الشیوع کا استعمال کرنا۔ یا استعمال کرنے کا اقدام کرنا

۴۔ کوئی گم نام تحریر اپنے کاغذات موقت الشیوع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۵۔ کوئی ایسی خبر سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی افسر کی نسبت جسکا اثر عوام کے دلون پر خراب پڑے اور جس کی صحت کی تصدیق پوری کوشش کرکے نہ حاصل کرلی گئی ہو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ۔

۱۔ مین اپنے کاغذ موقت الشیوع کے ہر پرچہ مین اپنا پورا نام طبع کیا کرونگا۔ اور
۲۔ اپنے کاغذ موقت الشیوع کے ہر پرچہ کی ایک کاپی بفور طبع ہونے کے محکمہ معتمدی عدالت وکو توالی وامور عامہ مین بلاقیمت داخل کیا کرونگا۔

اگر مین یا میرے قایم مقام یا جانشین شرایط مندرجہ بالا مین سے کسی شرط کی خلاف ورزی کرین گے تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ میرے کاغذ موقت الشیوع سوسومہ کو بند کردے اور ایسی صورت مین مین یا میرے قایم مقام یا جانشین کسی معاوضہ یا تاوان کے مستحق نہون گے اور یہہ اون ذمہ داریون کے علاوہ ہوگا جو قانون نافذ الوقت کے بموجب مجھپر یا میرے قایم مقامون یا جانشینون پر عاید ہوتی ہون۔ فقط

خرمحد دستخط
سربلند جنگ
منصرم معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ

تمت

# فہرست کتب

## ورسالجات واخبارات ممنوعہ سرکار عالی

## علاقہ پولیٹیکل وپرائیویٹ سیکرٹری۔

واقع ۱۔ فروردی ۱۳۲۱ف

### اعلان

مشعر بزاد خلاف ورزی حکم امتناعہ خریدی اخبارات ممنوعہ۔

بذریعہ اعلان (مصحوبہ گشتی نشان ۱۰۲۲) مورخہ ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۹ف جو جریدہ اعلانیہ مطبوعہ ۲۰۔ فروردی ۱۳۱۰ف میں شائع ہوا ہے۔ بعض اخبارونکی ممالک محروسہ سرکار عالی میں لائے جانے کی ممانعت کی گئی ہے لیکن خلاف ورزی کی کوئی سزا تجویز نہیں کی گئی تھی اب اعلان متذکرہ صدر کے فقرہ (۲) کی حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

"بصورت عمداً، خلاف ورزی خاطی کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

فریدون جنگ۔ پولیٹیکل وپرائیوٹ سیکرٹری

# فہرست کتب ورسالجات واخبارات ممنوعہ سرکار عالی مرتبہ محکمہ نظامت کو توالی اضلاع

| نمبر شمار | نام کتب وغیرہ | زبان | مقام طبع | حوالہ حکم بابتہ ممانعت | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ہتوادی | بنگالی | کلکتہ | اعلان پولیکل ڈپارٹمنٹ ۱۰ فروری ۱۹ بابتہ ۱۹ صفحہ (۲۴۸) | اخبار |
| ۲ | سونا بہرت | ″ | ہاڈرہ | ایضاً | ″ |
| ۳ | بہالا | مرہٹی | پونہ | ″ | ″ |
| ۴ | ہندو پنچ | ″ | ٹھانہ | ″ | ″ |
| ۵ | کال | ″ | پونہ | ″ | ″ |
| ۶ | کیسری | ″ | ″ | ″ | ″ |
| ۷ | پرتور | ″ | ″ | ″ | ″ |
| ۸ | ہندسوراجیا | انگریزی و گجراتی | بمبئی | ″ | ″ |
| ۹ | دیہاری | مرہٹی | بمبئی | ″ | ″ |
| ۱۰ | دشوادیرتھ | ″ | کولہاپور | ″ | ″ |
| ۱۱ | سندھی | انگریزی و سندھی | سکر | ″ | ″ |
| ۱۲ | راشترمت | مرہٹی | کولابہ | ″ | ″ |
| ۱۳ | سوراجیا | ″ | شولاپور | ″ | ″ |
| ۱۴ | ارونودیا | ″ | ٹھانہ | ″ | ″ |
| ۱۵ | دیاسوک | ″ | ناگپور | ″ | ″ |
| ۱۶ | کرتوئی | مرہٹی | امراوتی | ″ | ″ |
| ۱۷ | سودا ملین | مرہٹی | اکولہ | ″ | ″ |
| ۱۸ | باریسال تتھی | بنگالی | باریسال | ″ | ″ |
| ۱۹ | پوربہ بگلہ | ″ | ڈہاکہ | ″ | ″ |
| ۲۰ | انڈیا | ہندوستانی | بمبئی | ″ | ″ |

# فہرست کتب ورسالجات واخبارات ممنوعہ سرکار عالی مرتبہ محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع

| نمبر شمار | نام کتب وغیرہ | زبان | مقام اشاعت | حوالہ حکم بابتہ ممانعت | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱ | پنجابی | انگریزی | لاہور | اعلان پولیٹکل ڈپارٹمنٹ ۱۰ فروری ۱۹۱۷ء مطبوعہ جریدہ اعلانات سرکار فیصلہ جات جزو اول صفحہ ۲۴۸ | اخبار |
| ۲۲ | ہندوستان | اردو | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۳ | سوراجیا | 〃 | الہ آباد | 〃 | 〃 |
| ۲۴ | سیواجی پواڑہ | مرہٹی | بمبئی | اعلان پولیٹکل ڈپارٹمنٹ مطبوعہ جریدہ اعلانات سنہ ۱۹۱۷ء جزو اول صفحہ ۳۴۴ | کتاب مصنفہ اگرین کوئی داس مطبوعہ دشوا مبر پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی کتاب |
| ۲۵ | مہارام یا چا پواڑا ٹاپھیلا لیا جی لاڈ نی | 〃 | 〃 | ایضاً | مصنفہ پانڈو مطبوعہ گنپت کرشنا جی پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی |
| ۲۶ | | 〃 | 〃 | 〃 | کتاب مصنفہ مرلی منوہر مطبوعہ گنپت کرشنا جی پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی۔ |
| ۲۷ | دہی نیوا انگلش ٹیچر | مرہٹی انگریزی | پونہ | 〃 | کتاب مطبوعہ جگادوئی تیج پونہ شائع کنندہ نہ مشور گوپال وگشت۔ |
| ۲۸ | شاہاجی مالوسرے یا چا پواڑا | مرہٹی | بمبئی | 〃 | کتاب مصنفہ شنکر سداشیو کاپال مطبوعہ سوا مبر پریس بمبئی شائع کنندہ ہنر پریانی کمپنی بمبئی۔ |
| ۲۹ | ہمارا ناپرتاپ سنگھ ناٹک | 〃 | پونہ | 〃 | کتاب مصنفہ انت واسن بروے مطبوعہ جگادوئی تیج پونہ شائع کنندہ چنتامن گجانند دیو۔ |
| ۳۰ | نرویر مالوسرے | مرہٹی | بمبئی | حکم پولیٹکل ڈپارٹمنٹ ۱۰ آذر ۱۳۲۳ف | کتاب مصنفہ دیانک دناتریہ بھلو ڈبکر مطبوعہ |
| ۳۱ | لوک مانیہ بال گنگا دھر تلک چرتر مصنفہ شیورام مہادیو پرانجپے یانجاور ۱۹۰۸ء | | | | جگدیشور پریس بمبئی شائع کنندہ پرتوی پرانک کمپنی کتاب مصنفہ ہری رگھناتھ بھاوے وغیرہ مطبوعہ شاردا پریس بمبئی شائع کنندہ مہادیو نارائن کوٹرے |

# فہرست کتب ورسالجات واخبارات ممنوعہ سرکار عالی مرتبہ محکمہ نظامت کو توالی اضلاع

| نمبر شمار | نام کتب وغیرہ | زبان | مقام اشاعت | حوالہ حکم بابتہ ممانعت | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | سالی رالے راج<br>درو! جے کہلے یعنی<br>بال گنگا دھر تلک<br>اور پروفیسر شیورام<br>مہادیو کے<br>پولیٹیکل مقدمات<br>کی تحقیقات جو<br>سنہ ۱۹۰۸ء میں ہوئی | مرہٹی | بمبئی | حکم پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ آذر ۱۳۲۳ف | |
| ۲۲ | اودشاہ کال | ر | ر | حکم پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ ۱۲- اردی بہشت ۱۳۲۳ف | کتاب مصنفہ ہری نارائن آپٹے مطبوعہ انند وپرکاش اسٹیم پریس بمبئی۔ |
| ۲۳ | سوراج ہنست ولنس<br>اچھمان۔ | ر | ر | ایضاً | کتاب مصنفہ واسدیو گوبند آپٹے بی۔ اے مطبوعہ نرنے ساگر پریس بمبئی۔ |

# قانون طباعت

نشان ا۔ ۱۳۱۲ف

جس کو جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱۔ شہریور
۱۳۱۲ف منظور فرمایا

حبکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس بازار خیدی عنبر حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# قانون طبابت

## نشان ۱۳۱۲ف

جس کو جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ شہریور ۱۳۱۲ف
م ۲۲ - ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ منظور فرمایا۔

تمہید | چونکہ قرین مصلحت ہے کہ اطبا کے پیشہ اور عطارون کے متعلق مناسب احکام نافذ کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ وسعت مقامی تاریخ نفاذ | **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون طبابت" موسوم ہوسکے گا اور بلدہ حیدرآباد مین بحکم آذر ۱۳۱۳ف سے اور اور مقامات مین اُس تاریخ سے جو سرکار عہدہ داران مقامی کی تحریک پر بذریعہ اشتہار مقرر کرین نافذ ہوگا۔

تعریفات | **دفعہ ۲** - قانون ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

"طبیب" مین ڈاکٹر۔ وئید اور جرح اور نیز اور اشخاص جو کسی طریقہ سے عموماً عام یا خاص امراض کا علاج کرتے ہون داخل ہونگے۔

"عطار" سے مراد ہر اُس شخص سے ہوگی جو ادویہ عام طور پر فروخت کرے۔

"مجلس طبابت" سے مراد اُس مجلس سے ہوگی جو اس قانون کی اغراض کیلئے سرکار مقرر کرین اور جس کے ارکان کی تعداد گیارہ ہوگی جن مین سے دو طبیب ہونگے۔

"محکمہ سرکار" سے محکمہ معتمدی سرکار علاقہ طبابت مراد ہوگا۔

"رجسٹر" سے مراد وہ رجسٹر ہوگا۔ جو حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ محکمہ سرکار مین رکھا جائیگا اور جس مین طبیب کے نام درج ہوسکین گے۔

جب تک کوئی طبیب رجسٹر نہ ہو وہ معاوضہ طلب نہ کرسکے گا۔ | **دفعہ ۳** - کوئی طبیب کسی شخص سے اُس کے علاج کرنے کا کوئی معاوضہ

طلب نہ کرسکے گا بجز اس کے اُس نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا ہو۔

طبیب جو اپنا نام درج رجسٹر کرنیکا حق رکھتا ہو

**دفعہ ۴** ۔ ہر شخص جس نے کسی ہندوستانی یا برٹش یونیورسٹی یا کالج یا کسی مدرسہ مقررہ سرکار عالی سے سند ڈاکٹری یا طبابت یا کسی اور ایسے مدرسہ سے جس کی تعلیم کو سرکار مستند قرار دیں سند کامیابی حاصل کی ہو یا جس کو مجلس طبابت اُس کی قابلیت اور تجربہ کی شہرت کی بنا پر سند عطا کرے اپنا نام رجسٹر میں درج کرا سکے گا۔

فیس کی شرح کا تعین۔

**دفعہ ۵** ۔ معاوضہ کا قرار داد طبیب کسی کے ساتھ بذریعہ تحریر کرسکیگا لیکن کسی معاوضہ ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ ولایا جائیگا اگر کوئی خاص قرار داد نہ ہو تو طبیب مریض کے مکان پر جاکر دیکھنے کی فیس اُس شرح سے زیادہ نہ پاسکے گا جو سرکار نے مقرر کی ہو اور سرکار مناسب شرح مقرر کرینگے۔

مضر یا ناقابل الاستعمال دوا مریض کو دینے کی سزا۔

**دفعہ ۶** ۔ کوئی طبیب جو کوئی دوا بطور کسی اور دوا کے کسی مریض کے استعمال کے لیئے دیگا یا کوئی ایسی دوا دے گا جو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مضر ہوگی یا بگڑ گئی ہے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ادویہ فروخت کرنیکے لئے اجازت نامہ عطا کیا جائیگا۔

**دفعہ ۷** ۔ مجلس طبابت بہ متابعت اُن قواعد کے جو سرکار سے بذریعہ اشتہار جاری ہوں مناسب اشخاص کو بطور عطا رادویہ فروخت کرنیکا اجازت نامہ عطا کرے گی۔

قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۸** ۔ سرکار امور ذیل کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کرینگی

**الف** ۔ طریقہ کارروائی مجلس طبابت۔

**ب** ۔ طبیب کا نام درج رجسٹر کرنیکا طریقہ اور اُس کے متعلق تعداد فیس۔

**ج** ۔ طریقہ عطا و تجدید اجازت نامہ عطاری و تعداد فیس جو عطا یا تجدید کے لیئے لی جائیگی

مجلس طبابت بعد منظوری سرکار عطاروں کی ادویہ رکھنے فروخت کرنے اور اُن کی نگرانی کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کریگی۔

قواعد کی خلاف ورزی کی سزا

**دفعہ ۹** ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے قاعدہ کی جو اس قانون کی رو سے بنایا گیا ہو خلاف ورزی کرے وہ مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکیگی اور اگر وہ طبیب ہو تو اُسکا نام رجسٹر سے خارج اور اگر عطار ہو تو اُس کا اجازت نامہ منسوخ کیا جاسکیگا۔

مقدمات کس کی منظوری سے رجوع ہونگے اور کس عدالت میں سماعت ہوگی

دفعہ ۱۰۔ قانون ہذا کی رو سے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ بلا منظوری مجلس طبابت رجوع نہ کیا جا سکیگا اور کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم فوجداری درجہ اوّل سے کم ہو مقدمہ کی تجویز نہ کر سکے گا۔

# ضمیمہ

ملاحظہ ہو دفعہ ۲

## رجسٹر اطبّاء

| نشان سلسلہ | نام بقید ولدیت و سکونت | تاریخ اندراج | قابلیت | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| | | | | |

عماد جنگ
معتمد

تمت

# قانون انسداد بیرحمی برجانوران

نشان ۱۔ سنہ ۱۳۱۳ف

جس کو جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹۔ فروردی
سنہ ۱۳۱۳ف منظور فرمایا۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس بازار خیدی عنبر حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۱۳ف

# قانون انسداد بیرحمی برجانوران

## نشان ۱۳۱۳ف

جس کو جناب مہاراجہ ہزاریلہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ فروردی ۱۳۱۳ف
م ط دیجکر ۱۳۲۳ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران کو بیرحمی سے محفوظ رکھنے کے لیے قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ و حدود مقامی

**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون انسداد بیرحمی برجانوران" موسوم ہوسکے گا۔ اور یکم خورداد ۱۳۱۳ف سے اندرون حدود صفائی بلدہ نافذ ہوگا۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کو کسی اور قصبہ مقامی میں اُس تاریخ سے جس کی صراحت اشتہار میں کی جائیگی نافذ کریں۔

تعریفات۔

**دفعہ ۲**۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو

جانور

۱۔ "جانور" سے ہر پالتو ہوا۔ یا گرفتار کیا ہوا جانور مراد ہے۔

راستہ

۲۔ "راستہ" میں ہر شاہراہ۔ سڑک۔ گلی۔ اور ہر کھلا ہوا مقام جہاں عوام جانیکے مجاز ہوں داخل ہوگا۔

عام مقامات میں جانوروں پر بیرحمی کرنیکی سزا۔

**دفعہ ۳**۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر۔

**الف**۔ کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے مارے یا پانکے یا لادے یا اور طور پر اُس کے ساتھ برا برتاؤ کرے۔ یا۔

**ب**۔ کسی جانور کو اس طرح باندھے یا لے جائے کہ جس سے اُس کو غیر ضروری تکلیف پہنچے۔ اُسکو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرنیکی سزا۔

**دفعہ ۴**۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرے اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ایسے جانوروں سے کام لینے کی سزا

**دفعہ ۵**۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی ایسے جانور کو جو اُس کے قبضہ یا اختیار مین ہو اور کسی بیماری، کمزوری، زخم یا کسی اور وجہ سے کسی خاص کام کے قابل نہ رہا ہو اُس کام مین لگائے اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی کرنیکا دفعہ ۵ پر اثر

**دفعہ ۶**۔ ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اُن جانوروں کے علاج اور حفاظت کیلئے جن کے متعلق حسب دفعہ ۵ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو مناسب مقامات مقرر کریں۔

۲۔ ناظم فوجداری جس کے روبرو جرم مندرجہ دفعہ ۵ کی بنا پر مقدمہ دائر کیا گیا ہو یہ ہدایت کر سکے گا کہ وہ جانور جس کے متعلق جرم مذکور کا ارتکاب بیان یا ثابت کیا گیا ہو کسی مقام متذکرہ ضمن ۱ مین علاج اور حفاظت کیلئے بھیجا جائے اور وہان اُس وقت تک رکھا جائے جب تک کہ وہ ناظم مذکور یا کسی اور ناظم فوجداری کی رائے مین اُس کام کے قابل نہ ہو جائے جو معلوم کیا جاتا ہو۔

۳۔ اُس جانور کے علاج اور خوراک وغیرہ کی بابت خرچہ اُس کے مالک سے اُس شرح سے کے مطابق لیا جائیگا جو حکم سرکار وقتاً فوقتاً مقرر کی جائے۔

۴۔ اگر مالک خرچہ متذکرہ ضمن ۳ ادا کرنے اور اپنے جانور کو اُس مدت مین جو ناظم فوجداری مقرر کرے واپس لیجانے سے انکار یا اُس مین غفلت کرے تو ناظم مذکور حکم دے سکے گا کہ وہ جانور فروخت کر دیا جائے اور اُس کی قیمت خرچہ متذکرہ بالا کی ادائی مین صرف کی جائے۔

۵۔ اگر اُس جانور کی قیمت مین سے کوئی رقم خرچہ کی ادائی کے بعد بچ جائے تو وہ اُس کے مالک کی درخواست پر جو تاریخ فروخت سے دو مہینے کے اندر پیش کی جائے اُس کو دی جائیگی لیکن خرچہ کی بابت اُس سے کوئی رقم جو زر قیمت سے زائد ہو طلب نہ کی جائیگی۔

بیمار جانوروں کو ڈالنے کا حکم

**دفعہ ۷**۔ جب کسی ناظم فوجداری درجہ اوّل کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ قانون ہذا کے خلاف کسی جانور کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو وہ اُس جانور کی فوری مالکت کا حکم دے سکے گا اگر اُس کی رائے مین اُس جانور کی حالت تکلیف کے لحاظ سے ایسا حکم مناسب ہو۔

مقدمہ دائر کرنیکی میعاد

**دفعہ ۸**۔ کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی بنا پر کسی شخص پر تاریخ ارتکاب

جرم سے ایک مہینے کے بعد نالش نہ کی جائیگی۔

جرم مندرجہ قانون ہذا قابل دست اندازی کو توالی اور قابل ضمانت ہونگے۔

**دفعہ ۹** مقدمات خلاف ورزی قانون ہذا قابل دست اندازی کوتوالی اور قابل ضمانت ہونگے۔

۲۔ کوتوالی کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی ملزم کو جو ضمانت نہ دے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ اپنی حراست میں رکھے

**توضیح** ۔ دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے لفظ "ضمانت" میں ہر ایسا دزیعہ داخل ہوگا جس سے کوتوالی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ملزم طلبی پر حاضر ہوگا۔

جرائم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اول کو ہوگا۔

**دفعہ ۱۰** ۔ کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم درجہ اوّل سے کم ہو جرائم مستند کردہ قانون ہذا کی تحقیقات کا مجاز نہ ہوگا۔

عماد جنگ

**معتمد**

نوٹ ۔ بموجب مدالمرام سرکار عالی مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۳۱۲ف قانون ہذا صدود مضافاتی بلدہ اورنگ آباد میں یکم آذر ۱۳۱۲ف سے نافذ ہوگا۔

# قانون ترمیم قانون انسداد بیرحمی بر جانوران

## نشان (۱) سنہ ۳۴ ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ یکم بہمن سنہ ۳۴ ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انسداد بیرحمی بر جانوران کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام و تاریخ نفاذ

**دفعہ (۱)** یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون انسداد بیرحمی بر جانوران" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۳ (الف)

**دفعہ (۲)** دفعہ ۳ کے بعد حسب ذیل دفعہ (۳) الف اضافہ کیا جائے۔

پرندون یا جانوران کو ڈرانیکی سزا

**دفعہ (۳) الف**۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر یا کھلی ہوی جگہ مین یا اور کسی مقام پر یا اپنے مکان مین پرندون یا جانورون کو ڈرائے اسکو قید بلا مشقت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونون سزائین دی جائینگی۔

بدستخط

معتمد

نوٹ۔ برائے قانون ہذا قانون متعلقہ مین ترمیم نہین کیگئی براہ کرم ترمیم فرمالیجئے۔

# قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ ف

جسکو

جناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ ف منظور فرمایا

مرممہ

بموجب قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۱۷ ف

معہ

قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۶) سنہ ۱۳۱۶ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قانون شہادت


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **حصہ اوّل** | |
| | **واقعات کا متعلق ہونا** | |
| | **باب ۱** | |
| | **مراتب ابتدائی** | |
| ۱ | نام تاریخ نفاذ و وسعت قانون۔ | ۷ |
| ۲ | تعریفات۔ | ۸ |
| ۳ | جواز قیاس۔ | ۹ |
| | **باب ۲** | |
| | **واقعات کا متعلق ہونا** | |
| ۴ | صرف واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی نسبت ثبوت پیش ہو سکے گی۔ | // |
| ۵ | واقعات کا جو ایک ہی معاملہ کا جزو ہوں یا ایک ہی سلسلہ کارروائی میں واقع ہوئے ہوں واقعات متعلقہ ہیں۔ | // |
| ۶ | واقعات جو واقعات متعلقہ کا سبب یا نتیجہ ہوں واقعات متعلقہ ہیں۔ | // |
| ۷ | واقعات جو وجہ تمہیدی یا تیاری کسی واقعہ متعلقہ یا تنقیحی کے ہوں واقعات متعلقہ ہیں | ۱۰ |
| ۸ | واقعات جو کسی واقعہ متعلقہ یا تنقیحی کی توضیح کرتے ہوں واقعات متعلقہ ہیں۔ | ۱۰ |
| ۹ | عام ارادہ کی نسبت فعل یا بیان اُن اشخاص میں کا جنہوں نے باہم سازش ہوئی۔ | ۱۰ |
| ۱۰ | واقعات جو اور طور پر متعلقہ نہ ہوں کب واقعات متعلقہ ہونگے۔ | // |
| ۱۱ | ہر جبکی نالش میں واقعات جنسے ہرجہ کی مقدار معلوم ہو سکے واقعات متعلقہ ہیں۔ | ۱۱ |
| ۱۲ | حق یا رسم کے وجود کی بحث میں کونسے واقعات متعلقہ ہیں۔ | ۱۲ |
| ۱۳ | واقعات جن سے ذہنی یا جسمانی حالت معلوم ہوتی ہو واقعات متعلقہ ہیں۔ | // |
| ۱۴ | واقعات جن کا تعلق اس امر سے ہو کہ کوئی فعل التفاتی نہایا ارادی۔ | // |
| ۱۵ | وجود سلسلہ کاروبار کب واقعہ متعلقہ ہے۔ | // |
| ۱۶ | اقبال کی تعریف۔ | // |
| ۱۷ | اقبال فریق مقدمہ یا اُس کے مختار کا۔ | ۱۲ |
| ۱۸ | اقبال کن صورتوں میں ثابت کیا جا سکتا ہے | ۱۲ |
| ۱۹ | دستاویز کے مضمون کی نسبت زبانی بیان کب قابل ادخال شہادت ہے۔ | ۱۳ |
| ۲۰ | دیوانی مقدمات میں اقبال کب ثابت کیا جا سکتا ہے | // |
| ۲۱ | ملزم کا اقبال کب ثابت کیا جا سکتا ہے۔ | // |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۲۲ | ملزم کا اقبال وعدۂ اخفا کی وجہ سے ناقابل ادخال شہادت ہوگا۔ | ۱۳ |
| ۲۳ | اقبال کو جو کوتوالی کے روبرو کیا جاتا ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ | ″ |
| ۲۴ | ملزم کے بیان کا وہ جز جس سے کسی واقعہ کا اظہار ہوا ہو ثابت کیا جاسکیگا۔ | ۱۴ |
| ۲۵ | اقبال قطعی ثبوت نہیں ہے۔ | ″ |
| ۲۶ | بیان ایسے شخص کا جو فوت یا مفقود الخبر یا اور طور پر ناقابل ادائے شہادت ہوگیا ہو کب واقعہ متعلقہ ہے۔ | ″ |
| ۲۷ | شہادت جو کسی گواہ نے دی ہو بعد کی عدالتی کارروائی مین کب واقعہ متعلقہ ہوگی۔ | ۱۵ |
| ۲۸ | حساب کی کتابا کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہوگا | ″ |
| ۲۹ | سرکاری کتابا کا اندراج جو فرائض منصبی کی انجام دہی مین کیا گیا ہو کب واقعہ متعلقہ ہوگا | ″ |
| ۳۰ | نقشہ وغیرہ کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہوگا | ″ |
| ۳۱ | کسی امر کے متعلق جبکا اغراض عامہ سے تعلق ہو قانون وغیرہ مین اندراج کب واقعہ متعلقہ ہے | ″ |
| ۳۲ | قانونی کتابون مین قانون کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہے۔ | ″ |
| ۳۳ | بیان یا دستاویز کے صرف اُس جز وکی تہادت پیش کیجائیگی جبکا ثابت کرنا مقصود ہو۔ | ۱۷ |
| ۳۴ | فیصلہ یا حکم یا ڈگری کا وجود کب واقعہ متعلقہ ہوگا | ″ |
| ۳۵ | وصیت نامہ یا ازدواج یا دیوالیکے متعلق ڈگری وغیرہ کا واقعہ متعلقہ ہونا۔ | ۱۷ |
| ۳۶ | جو فیصلہ یا ڈگری یا حکم حسب دفعہ ۳۵ نہ ہو اُسکا واقعہ متعلقہ ہونا۔ | ″ |
| ۳۷ | فیصلہ ڈگری یا حکم سوائے ان کی جنکا وفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ مین ذکر ہے۔ | ″ |
| ۳۸ | کسی فیصلہ یا حکم یا ڈگری کا عدالت غیر مجاز سے یا بہ فریب یا بہ سازش حاصل کرنا ثابت کیا جاسکتا ہے | |
| ۳۹ | ماہر کی رائے۔ | ۱۸ |
| ۴۰ | تحریر یا دستخط کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔ | ″ |
| ۴۱ | کسی رسم عام یا حق عام کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے | ″ |
| ۴۲ | دستور اور رفاہ وغیرہ کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔ | ″ |
| ۴۳ | قرابت کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے | ″ |
| ۴۴ | رائے کے وجوہ کب واقعہ متعلقہ ہونگے۔ | ۱۹ |
| ۴۵ | مقدمات دیوانی مین چال چلن واقعہ متعلقہ ہوگا | ″ |
| ۴۶ | چال چلن واقعہ متعلقہ ہوگا جب ہرجہ کی تعداد پر اُس کا اثر پڑے۔ | ″ |
| ۴۷ | مقدمات فوجداری مین چال چلن اچھا ہونا واقعہ متعلقہ ہے۔ | ″ |
| ۴۸ | زنا بالجبر کے مقدمہ مین مدعیہ کا فاحشہ ہونا واقعہ متعلقہ ہوگا۔ | ″ |
| | حصہ دوم | |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **ثبوت** | |
| | **باب ۳** | |
| | واقعات جن کا ثبوت ضروری نہیں ہے۔ | |
| ۴۹ | اُن امور کی شہادت پیش کرنیکی ضرورت نہیں جنکا بلا ثبوت تسلیم کرنا عدالت پر لازم ہے | ۲۰ |
| ۵۰ | امور جنکو عدالت بلا ثبوت تسلیم کریگی۔ | 〃 |
| ۵۱ | اُن واقعات کا ثابت کرنا ضرور نہیں جو تسلیم کئے گئے ہوں۔ | 〃 |
| | **باب ۴** | |
| | **شہادت زبانی** | |
| ۵۲ | شہادت زبانی بلا واسطہ ہونی چاہیئے۔ | ۲۱ |
| ۵۳ | عدالت بغرض معائنہ کسی شے کے پیش کرنیکا حکم دے سکیگی۔ | 〃 |
| | **باب ۵** | |
| | **شہادت دستاویزی** | |
| ۵۴ | دستاویز بذریعہ شہادت اصلی ثابت کی جائیگی | 〃 |
| ۵۵ | شہادت اصلی۔ | 〃 |
| ۵۶ | شہادت منقولی۔ | ۲۲ |
| ۵۷ | دستاویز کی شہادت منقولی کن صورتوں میں پیش کی جاسکیگی۔ | 〃 |
| ۵۸ | اطلاع کے متعلق قواعد۔ | ۲۳ |
| ۵۹ | دستخط یا خط کے متعلق ثبوت۔ | ۲۴ |
| ۶۰ | دستاویز کیسے گواہ سے ثابت کی جائیگی۔ | 〃 |
| ۶۱ | خط یا دستخط کا مسلم یا ثبتہ تحریر یا خط سے مقابلہ۔ | ۲۴ |
| ۶۲ | سرکاری دستاویزات۔ | 〃 |
| ۶۳ | دیگر سرکاری دستاویزات کا ثبوت۔ | 〃 |
| ۶۴ | مصدقہ نقلوں کی صحت کا قیاس۔ | ۲۵ |
| ۶۵ | ایسی دستاویز کی نسبت قیاس جو گواہ کی شہادت یا ملزم کا اقبال۔ | 〃 |
| ۶۶ | جریدہ یا گزٹ وغیرہ کے متعلق قیاس | ۲۶ |
| ۶۷ | نقشہ جات کے متعلق قیاس۔ | 〃 |
| ۶۸ | قانونی کتابوں کے متعلق قیاس۔ | 〃 |
| ۶۹ | مختار نامہ کے متعلق قیاس۔ | 〃 |
| ۷۰ | ملک غیر کی عدالت کی مصدقہ دستاویز کی نسبت قیاس۔ | 〃 |
| ۷۱ | کتاب نقشہ وغیرہ کی نسبت قیاس۔ | 〃 |
| ۷۲ | پیام تار برقی کی نسبت قیاس۔ | 〃 |
| ۷۳ | دستاویز جو پیش نہیں بھیجائے تکمیل شدہ تیار کی جاسکیگی۔ | ۲۷ |
| ۷۴ | دستاویز جو تیس سال قبل تکمیل ہوئی ہو اُس کی نسبت قیاس۔ | 〃 |
| | **باب ۶** | |
| | جب شہادت دستاویزی پیش ہو سکتی ہو تو شہادت زبانی نہ لی جائیگی۔ | |
| ۷۵ | کسی معاہدہ یا عطیہ یا کسی اور انتقال جائداد | 〃 |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | کی جو ضبط تحریر میں آیا ہو شرائط کی شہادت | |
| ۷۶ | زبانی اقرار ثابت نہ کیا جا سکیگا۔ | ۲۸ |
| ۷۷ | مبہم یا ناقص دستاویز کی توضیح کے لیئے شہادت پیش نہ کی جا سکیگی۔ | ۲۹ |
| ۷۸ | جب دستاویز کی عبارت فی نفسہ صاف ہو تو کن صورتوں میں اُس کے معنی کے متعلق شہادت پیش ہو سکیگی اور کن صورتوں میں پیش نہ ہو سکیگی۔ | ″ |
| ۷۹ | جب بمنظور واقعات دستاویز کی عبارت چند اشخاص یا اشیاء میں سے ایکہا کے متعلق ہو سکتی ہو۔ تو شہادت پیش ہو سکیگی۔ | ″ |
| ۸۰ | جب دستاویز کی عبارت جزواً ایک واقعہ موجود ہے مطابق ہو اور جزواً دوسرے واقعہ سے تو شہادت پیش ہو سکیگی۔ | ″ |
| ۸۱ | شہادت ایسے حروف کے معنی کی نسبت جو پڑھی جا سکتی ہے | ″ |
| | **حصہ سوم** | |
| | **شہادت کا پیش کرنا اور اُسکا اثر** | |
| | **باب (۷)** | |
| | **بار ثبوت** | |
| ۸۲ | بار ثبوت۔ | ۳۰ |
| ۸۳ | بار ثبوت کسی شخص پر ہے۔ | ″ |
| ۸۴ | کسی خاص واقعہ کا بار ثبوت۔ | ″ |
| ۸۵ | بار ثبوت جبکہ واقعہ کا ثبوت کسی اور واقعہ کو ثبوت پر منحصر ہو | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۸۶ | بار ثبوت جب ملزم استثنا سے مستفید ہونا چاہے | ۳۰ |
| ۸۷ | بار ثبوت جب کوئی واقعہ بالخصوص کسی شخص کے علم میں ہو۔ | ″ |
| ۸۸ | بار ثبوت جب بحث شراکت یا تعلق متیدار ورعایا یا مالک و گماشتہ کی ہو۔ | ″ |
| ۸۹ | ملکیت کے متعلق بار ثبوت۔ | ۳۱ |
| ۹۰ | نیک نیتی کا بار ثبوت جب ایک فریق دوسرے کا متعدد ہو | ″ |
| ۹۱ | بعض واقعات کے وجود کا عدالت قیاس کر سکیگی | ″ |
| | **باب (۸)** | |
| | مانع تقریر مخالف | |
| ۹۲ | امر مانع تقریر مخالف۔ | ۳۲ |
| ۹۳ | قابض یا داخیل کے مقابلہ میں امر مانع تقریر مخالف | ″ |
| ۹۴ | سندوی کے کارندہ یا محولہ یا اجارت یافتہ کے مقابلہ میں امر مانع تقریر مخالف | ″ |
| | **باب (۹)** | |
| | **گواہوں کے متعلق** | |
| ۹۵ | گواہی کون شخص دیسکتا ہے | ۳۳ |
| ۹۶ | گواہ جو بول نہ سکتا ہو | ″ |
| ۹۷ | فریق متعدد شوہر اور زوجہ گواہ ہو سکتے ہیں | ″ |
| ۹۸ | حکم عدالت کب گواہ ہو سکتا ہے۔ | ″ |
| ۹۹ | امور جن کی اطلاع بمالت ازدواج ہوئی ہو | ″ |
| ۱۰۰ | سرکاری کاغذات غیر شتہرہ متعلقہ امور سلطنت کے متعلق شہادت۔ | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۰۱ | اطلاع جو باعتبار رازداری عہدہ دیگئی ہو | ۳۳ |
| ۱۰۲ | جرائم کے ارتکاب کی اطلاع ۔ | ۳۴ |
| ۱۰۳ | امور جنکی اطلاع دیکر کو مؤکل سے اس حیثیت سے کرنیکا حق نہیں | // |
| ۱۰۴ | راز جسکی اطلاع بحیثیت مشیر قانون پیشہ ہوئی ہو | // |
| ۱۰۵ | گواہ جو فریق مقدمہ نہ ہو دستاویز حقیت کے پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا ۔ | ۳۵ |
| ۱۰۶ | جب کوئی شخص کسی دستاویز کے پیش کرنے سے انکار کرنیکا حق رکھتا ہو تو اسکا قابض بھی مجبور نہ کیا جائیگا ۔ | // |
| ۱۰۷ | گواہ سوال کا جواب دینیسے محض اس وجہ سے انکار نہ کرسکیگا کہ جب اسکو مجرم یا سزا یاب ٹھہرانے کا متہ جب کریگا ۔ | // |
| ۱۰۸ | شریک جرم گواہی دینیکا مجاز ہوگا ۔ | // |
| ۱۰۹ | گواہوں کی تعداد ۔ | |
| | **باب (۱۰)** | |
| | **اظہار گواہان ۔** | |
| ۱۱۰ | عدالت تصفیہ کریگی کہ کسی شہادت کے پیش کرنیکی اجازت دیجاسکتی ہے یا نہیں | ۳۶ |
| ۱۱۱ | سوال ابتدائی ۔ سوال جرح ۔ سوال مکرر | // |
| ۱۱۲ | گواہ سے سوالات کس ترتیب سے کئے جائینگے | // |
| ۱۱۳ | جو شخص دستاویز کے پیش کرنیکے لئے طلب کیا جائے وہ گواہ نہ سمجھا جائیگا ۔ | // |
| ۱۱۴ | ہدایتی سوال ۔ | // |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۱۵ | تحریری امور کے متعلق زبانی شہادت ناقابل دخل ہوگی | ۳۷ |
| ۱۱۶ | تحریری بیانات سابقہ کے متعلق جرح ۔ | // |
| ۱۱۷ | سوالات جو جرح میں پوچھے جاسکتے ہیں | // |
| ۱۱۸ | عدالت تفتیش کریگی کہ گواہ جوابدیہ پر مجبور کیا جاسکتا ہے یا نہیں | // |
| ۱۱۹ | فحش سوالات ۔ | ۳۸ |
| ۱۲۰ | سوالات جو حسب دفعہ ۱۱۷ ضمن ۳ کیے جائینگے انکی جواب کی تردید میں شہادت پیش نہ ہوسکیگی ۔ | // |
| ۱۲۱ | ترتیب پیش کنندہ گواہ پر سوالات جرح کرسکتے ہیں کہ نہیں | // |
| ۱۲۲ | گواہ کا اختیار ساقط کرنا ۔ | // |
| ۱۲۳ | گواہ کی شہادت کی تائید میں بیانات کب ثابت کیا جاسکیگا | // |
| ۱۲۴ | جب کوئی بیان جو حسب دفعہ ۱۲۱ یا ۱۲۲ واقعہ مستلزمہ ثابت کیا جائے تو کونسے امور ثابت کیے جاسکینگے ۔ | // |
| ۱۲۵ | حافظہ تازہ کرنا ۔ | ۳۹ |
| ۱۲۶ | دستاویز کی پیشی ۔ | // |
| ۱۲۷ | عدالت کا اختیار دربارہ سوال کرنے یا دستاویز کی پیشی کا حکم دینے کے ۔ | // |
| | **باب (۱۱)** | |
| | شہادت کے سہواً طور پر منظور یا نامنظور کرنیکا اثر ۔ | |
| ۱۲۸ | شہادت کی سہواً منظوری یا نامنظوری تجویز جدید یا تنسیخ فیصلہ کی وجہ نہوگی | ۴۰ |

# قانون شہادت

## نشان (۲) سنہ ۱۳۱۳ف

جسکو جناب مہاراجہ مہاراجا المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۳۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف مطابق ۱۰ ذیحجہ سنہ ۱۳۳۱ھ منظور فرمایا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لیئے ایک مکمل قانون شہادت مرتب کیا جاے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

# حصہ اوّل

## واقعات کا متعلق ہونا

## باب (۱)

### مراتب ابتدائی

نام تاریخ نفاذ و وسعت قانون — **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسیگا۔ اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۳ف نافذ ہوگا۔

ایسی جملہ عدالتی کارروائیون سے متعلق ہوگا جو کسی عدالت مین یا اُس کے روبرو پیش ہون لیکن کسی کارروائی سے جو کسی ثالث کے روبرو یا کسی اقرار ملفی سے جو کسی عدالت یا عہدہ دار کے روبرو

پیش کیا جائے متعلق نہ ہوگا۔

**توضیح** ۔ لفظ "عدالت" میں کورٹ مارشل بھی داخل ہے۔

تعریفات — **دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو

عدالت — ۱۔ "عدالت" میں بجز ثالثوں کے وہ تمام اشخاص داخل ہیں جو کسی حکم یا قانون کی رو سے شہادت لینے کے مجاز ہوں۔

واقعہ — ۲۔ "واقعہ" کے مفہوم میں امور ذیل داخل ہیں۔

**الف** ۔ ہر کیفیت شئے یا تعلق اشیاء جو حواس ظاہری یا باطنی سے معلوم ہو سکے۔

**ب** ۔ ہر حالت ذہنی جس سے کسی کے دل کو آگہی ہو۔

واقعہ تنقیحی — ۳۔ "واقعہ تنقیحی" سے مراد ہر واقعہ ہے جس سے بفسہ یا بشمول اور واقعات کے وجود یا عدم یا نوعیت یا مدعی کسی ایسے حق یا ذمہ داری یا ناقابلیت کی لازم آتی ہو جس کے اثبات یا تردید کی کسی مقدمہ یا کارروائی میں بحث ہو۔

واقعہ متعلقہ — ۴۔ "واقعہ متعلقہ" سے مراد ہر واقعہ ہے جس کے اثبات یا تردید سے کسی واقعہ تنقیحی کے اثبات یا تردید پر اثر پڑے اور جسکا ذکر قانون ہذا میں کیا گیا ہے۔

دستاویز — ۵۔ "دستاویز" سے مراد ہر مضمون ہے جو کسی شے پر بذریعہ حروف یا اعداد یا علامات یا اُن میں سے ایک سے زیادہ ذریعہ سے جن کا اُس مضمون کے قلم بند کرنے کے لیئے مستعمل ہونا مقصود ہو یا جو مستعمل ہوں ظاہر یا منقوش کیا جائے۔

شہادت — ۶۔ "شہادت" کے مفہوم میں امور ذیل داخل ہیں جو واقعہ متعلقہ یا واقعہ تنقیحی سے متعلق ہوں۔

**الف** ۔ بیانات گواہان جو کسی عدالت کے روبرو یا بہ حکم یا بہ اجازت عدالت قلم بند کیئے جائیں یہ شہادت زبانی ہے۔

**ب** ۔ دستاویزات جو عدالت کے ملاحظہ کے لیئے پیش کی جائیں۔

یہ شہادت دستاویزی ہے۔

**ج** ۔ وہ مواد اور مواقع جن کا معائنہ عدالت کرے یا جو بہ حکم عدالت کیا جائے۔

یہ شہادت مادی ہے۔

ثبوت واقعہ کا اثبات — ۷۔ "واقعہ کا اثبات" اُس صورت میں کہا جائیگا جبکہ شہادت پیش شدہ

پر غور کرنے کے بعد اُسکا وجود باور کیا جا سکے۔

واقعہ کی تردید | ۸ ۔ "واقعہ کی تردید" اُس صورت مین کہی جائے گی جب کہ شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد یہ باور کیا جا سکے کہ اُس واقعہ کا وجود نہین ہے۔

واقعہ غیر مشتبہ۔ | ۹ ۔ "واقعہ غیر مشتبہ" اُس وقت کہا جائیگا جبکہ نہ اُسکا اثبات ہو اور نہ اس کی تردید۔

جواز قیاس | دفعہ ۳ ۔ جہان قانون ہذا مین کسی واقعہ کا قیاس کرنے کی عدالت کو اجازت دی گئی ہے تو اُس کو اختیار ہوگا کہ اُس واقعہ کو مشتبہ تصور کرے تاوقتیکہ اُس کی تردید ہو یا اُس کا ثبوت طلب کرے۔

لزوم قیاس | جہان قانون ہذا مین یہ ہدایت ہے کہ عدالت پر کسی واقعہ کا قیاس کرلینا لازم ہے تو وہ اُس واقعہ کو مشتبہ تصور کرے گی تاوقتیکہ اُس کی تردید ہو۔

## باب (۲)

## واقعات کا متعلق ہونا

صرف واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی شہادت پیش ہوسکے گی۔ | دفعہ ۴ ۔ ہر مقدمہ یا کارروائی مین صرف واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے وجود یا عدم کی شہادت پیش ہوسکے گی۔

واقعات کا جو ایکہی معاملہ کا جزو ہون یا ایکہی سلسلہ کارروائی مین واقع ہوئے ہون وہ متعلق ہین | دفعہ ۵ ۔ واقعات جو تنقیحی نہ ہون مگر کسی واقعہ تنقیحی سے ایسا تعلق رکھتے ہون کہ ایکہی معاملہ کا جزو ہون یا ایک ہی سلسلہ کارروائی مین واقع ہوئے ہون وہ بھی واقعات متعلقہ ہین خواہ اس سے کہ وہ ایکہی وقت اور مقام مین وقوع مین آئے ہون یا اوقات اور مقامات مختلفہ مین۔

واقعات جو واقعات تنقیحی کا سبب یا نتیجہ ہون واقعات متعلقہ ہین | دفعہ ۶ ۔ جو واقعات کہ سبب یا نتیجہ قریب یا بعید واقعات متعلقہ یا واقعات تنقیحی کا ہون یا جنسے وہ حالت یا موقع پیدا ہو جس مین واقعات تنقیحی وقوع مین آئے ہون وہ بھی واقعات متعلقہ ہین۔

واقعات جو وجہ تحریک یا تیاری کسی واقعہ متعلقہ یا تنقیحی کی ہون واقعات متعلقہ ہین | دفعہ ۷ ۔ ہر واقعہ جو وجہ تحریک یا تیاری کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی ہو یا جس سے وجہ تحریک یا تیاری ظاہر ہوتی ہو واقعہ متعلقہ ہے۔

کسی مقدمہ یا کارروائی کے کسی فریق یا اُس کے مختار کا عمل بلحاظ کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے اور نیز عمل کسی ایسے شخص کا جس کے خلاف کوئی جرم سرزد ہوا ہو جو زیر کارروائی ہو واقعہ متعلقہ ہے بشرطیکہ وہ عمل کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ پر موثر یا اُس سے متاثر ہو خواہ وہ اُس واقعہ کے قبل ہوا ہو یا اُس کے بعد

**توضیح ۱**۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لیئے لفظ "عمل" مین بیانات داخل نہین ہین بجز اِس کے کہ وہ افعال کے ساتھ ہوئے ہون اور اُنکی توضیح کرتے ہون۔

**توضیح ۲**۔ جب عمل واقعہ متعلقہ ہو تو جو بیان کہ اُس عمل کرنے والے کے روبرو اور اُس کی سماعت مین کیا جائے اور اُس عمل پر موثر ہو وہ بھی واقعہ متعلقہ ہے۔

واقعات جو کسی واقعہ متعلقہ یا تنقیحی کی توضیح کرتے ہون واقعات متعلقہ ہین

**دفعہ ۸**۔ واقعات جو کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی توضیح کے لیئے ضروری ہون یا جن سے کسی رائے کے مؤید یا مزید ہو جو کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی بنا پر قایم کی جائے یا جنسے کسی شئے یا شخص کی شناخت ہو اور وہ موثر مقدمہ ہو یا جنسے کسی واقعہ تنقیحی یا متعلقہ کے وقت یا مقام کا تعین ہو یا جنسے اُن اشخاص کا باہمی تعلق معلوم ہو جن کے درمیان ایسا واقعہ ہوا جہان تک کہ اغراض مذکور کے لیئے وہ ضروری ہون واقعات متعلقہ ہونگے

عام ارادہ کی نسبت فعل یا بیان اُن اشخاص مین سے کسی نے کیا ہو

**دفعہ ۹**۔ جب کہ اِس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ دو یا زیادہ اشخاص نے کسی جرم یا فعل ناجائز قابل نالش کے ارتکاب کی غرض سے باہم سازش کی ہے تو ہر فعل یا جو بیان جو اُن مین سے کوئی شخص عام ارادہ کی نسبت کرے بعد اسکے کہ ایسا ارادہ اُن مین سے کسی نے ظاہر کیا ہو وجود سازش اور ہر شریک کی شرکت کے ثبوت کے لئے واقعہ متعلقہ ہوگا۔

واقعات جو اور طور پر متعلقہ نہون کب واقعات متعلقہ ہونگے

**دفعہ ۱۰**۔ واقعات جو اور طور پر واقعات متعلقہ نہون وہ صورت ہائے ذیل مین واقعات متعلقہ ہونگے۔

۱۔ اگر وہ کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے منافی ہون۔

۲۔ اگر اُن سے فی نفسہ یا بہ سمعیت اور واقعات کے کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کا وجود یا عدم بدرجہ غایت قرین قیاس یا بعید از قیاس ہوتا ہو۔

ہر جہ کی نالش مین واقعات جنسے ہر جہ کی مقدار معلوم ہو کب واقعات متعلقہ ہونگے

**دفعہ ۱۱**۔ ہر جہ کی نالش مین ہر واقعہ جس سے عدالت دریافت کر سکے کہ کس قدر زر ہرجہ دلانا چاہیئے واقعہ متعلقہ ہے

حق یا رسم کے وجود کی بحث مین کونسے واقعات متعلقہ ہین۔

**دفعہ ۱۲**۔ جب کسی حق یا رسم کے وجود کی بحث ہو تو واقعات ذیل۔

واقعات متعلقہ ہونگے۔

**الف** ۔ ہر معاملہ جس سے حق یا رسم مذکور پیدا ہوئی یا اُس کا دعوی کیا گیا یا اُس مین تبدیل ہوا یا وہ تسلیم کی گئی یا اُس پر اصرار یا اُس سے انکار کیا گیا ہو یا جو اُس کے وجود کے مغائر ہون۔

**ب** ۔ وہ خاص صورتین جن مین حق یا رسم مذکور کا دعوی کیا گیا یا وہ تسلیم کیگئی یا اُس پر عمل ہوا ہو یا اُس کے استعمال کی نسبت نزاع یا اصرار ہوا یا وہ ترک کی گئی ہو۔

واقعات جنسے ذہنی یا جسمانی حالت معلوم ہوتی ہو واقعات متعلقہ ہین

**دفعہ ۱۳** ۔ واقعات جنسے کسی ذہنی حالت کا وجود مثلاً ارادہ یا علم یا نیک نیتی یا غفلت یا بے احتیاطی یا کسی خاص شخص کی رضامندی یا ناراضی ظاہر ہو یا کسی حالت جسم یا احساس جسمانی کا وجود ظاہر ہوتا ہو اُس صورت مین واقعات متعلقہ ہونگے جبکہ ذہن یا جسم کی حالت یا احساس جسمانی کا وجود واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ ہو۔

**توضیح ۱** ۔ جس واقعہ متعلقہ سے وجود ایسی ذہنی حالت کا جو خود واقعہ متعلقہ ہو ظاہر ہوتا ہو اُس سے یہہ امر بھی ظاہر ہونا چاہیے کہ اُس کو کسی خاص امر نزاعی سے خاص تعلق ہے۔

**توضیح ۲** ۔ جہان دفعہ ہذا کی رو سے کسی مقدمہ مین یہہ امر واقعہ متعلقہ ہو کہ ملزم نے پہلے بھی کسی جرم کا ارتکاب کیا تہا تو اُسکا سابق مین مجرم قرار پانا بھی واقعہ متعلقہ ہوگا۔

واقعات جن کا تعلق اس امر سے ہو کہ کوئی فعل اتفاقی تہا یا ارادی یا کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا تو یہہ واقعہ کے وہ ایک جزو اسی طرح کے افعال کے سلسلہ کا ہے جنمین سے ہر ایک کا ارتکاب اُسی شخص نے کیا واقعہ متعلقہ ہے۔

**دفعہ ۱۴** ۔ جب کسی فعل کی نسبت یہہ بحث ہو کہ وہ اتفاقی تہا یا ارادی

وجود سلسلہ کاروبار کا جس سے واقعہ متعلقہ پیدا ہوا واقعہ متعلقہ ہے

**دفعہ ۱۵** ۔ جب یہہ بحث ہو کہ ایک خاص فعل کیا گیا تہا یا نہین تو وجود کسی سلسلہ کاروبار کا جس کے مطابق وہ فعل غالباً کیا جاتا واقعہ متعلقہ ہے۔

# اقبال

اقبال کی تعریف۔

**دفعہ ۱۶** ۔ اقبال وہ بیان زبانی یا دستاویزی ہے جس سے کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ پر بقابلہ اقبال کنندہ کے کسی طرح کا استدلال یا حجت قایم کی جائے اور وہ بیان اُن حالات مین کیا گیا ہو جن کا ذکر ذیل مین کیا جاتا ہے۔

اقبال فریق مقدمہ یا اُس کے مختار کا۔

**دفعہ ۱۷** ۔ بیانات فریق مقدمہ یا اُس کے ایسے مختار یا وکیل کے جن کی نسبت عدالت بہ لحاظ حالات مقدمہ یہہ تصور کرے کہ وہ صراحتہً یا معناً

اُن بیانات کے کرنیکا مجاز ہے اقبال مین داخل ہین۔

۲۔ بیانات ایسے فریق کے جو کسی شخص کے قایم مقام کی حیثیت سے مدعی یا مدعی علیہ ہوا قبال نہین ہین بجز اس کے کہ وہ بیانات اُس وقت کیے جائین جب کہ اقبال کنندہ وہ حیثیت رکھتا ہو۔

۳۔ بیانات۔

اقبال منجانب فریق جو امر متنازعہ مین حق رکھتے ہون۔

**الف** ۔ اُن اشخاص کے جو شئے متنازعہ مین ملکیت کا یا زر نقد کا حق رکھتے ہون اور ایسا حق رکھنے کی حیثیت سے اُن بیانات کو کرین۔

اقبال منجانب فریق جس سے حق حاصل کیا ہو۔

**ب** ۔ اُن اشخاص کے جنسے فریق مقدمہ نے اپنا حق شئے متنازعہ مین حاصل کیا ہو۔

اقبال مین داخل ہین اگر اُس زمانہ مین کیے جائین جبکہ اشخاص مذکور وہ حق رکھتے ہون۔

اقبال ایسے شخص کا جسکی حیثیت یا ذمہ داری بمقابلہ کسی فریق مقدمہ کے ثابت ہونی چاہیے۔

۴۔ بیانات ایسے اشخاص کے جن کی حیثیت یا ذمہ داری بمقابلہ کسی فریق مقدمہ کے ثابت کرنی ضرور ہو اقبال مین داخل ہین اگر وہ ایسے بیانات ہون جو اُن اشخاص کی طرف سے یا اُن پر اِس حیثیت یا ذمہ داری کی نسبت مقدمہ دائر ہونیکی صورت مین بمقابلہ اُن کے واقعات متعلقہ سمجھے جاتے اور ایسے زمانہ مین کیے جائین جبکہ اُن کو وہ حیثیت حاصل یا اُن پر وہ ذمہ داری عائد ہو۔

۵۔ بیانات اُن اشخاص کے جن پر کسی فریق مقدمہ نے شئے متنازعہ کی حالت کی دریافت صراحتہً محول کی ہو اقبال مین داخل ہین۔

اقبال کن صورتون مین ثابت کیا جاسکتا ہے۔

**دفعہ ۱۸**۔ اقبال واقعہ متعلقہ ہے اور اقبال کنندہ یا اُس کے قایم مقام حقیت کے مقابل مین ثابت کیا جاسکتا ہے لیکن خود اقبال کنندہ یا اُس کی طرف سے کوئی شخص یا اُس کا قایم مقام حقیت اُس کو بجز صورتہائے ذیل ثابت نہ کریگا۔

۱۔ جب وہ اقبال ایسا ہو کہ اگر اقبال کنندہ فوت ہو جائے تو اشخاص ثالث کے درمیان حسب دفعہ ۲۶ واقعہ متعلقہ ہو۔

۲۔ جب وہ بیان کسی حالت ذہنی یا جسمانی کے وجود کی نسبت ہو جو واقعہ متعلقہ یا واقعہ تنیجی ہو اور ایسے وقت یا ایسے وقت کے قریب کیا گیا ہو جبکہ وہ حالت ذہنی یا جسمانی موجود تھی اور اُس حالت کے ساتھ اقبال کنندہ کا طرز عمل بھی ایسا تھا جس سے اس حالت کی عدم موجودگی بعید از قیاس ہو۔

۳۔ جب وہ اقبال ہونیکے علاوہ اور طور پر بھی واقعہ متعلقہ ہو۔

دستاویز کے مضمون کی نسبت زبانی اقبال ثابت نہین کیا جائیگا

بیان کتابل ادخال شہادت ہے

**دفعہ ۱۹** - کسی دستاویز کے مضمون کی نسبت زبانی اقبال ثابت نہین کیا جائیگا بجز اس کے کہ وہ فریق جو اُس کو ثابت کرنا چاہے پہلے یہہ ثابت کرے کہ وہ اُس دستاویز کی نسبت منقولی شہادت دینے کا قانوناً مجاز ہے یا جبکہ دستاویز پیش شدہ کی اصلیت معرض بحث مین ہو۔

دیوانی مقدمات مین اقبال کب ثابت نہ کیا جائے گا۔

**دفعہ ۲۰** - دیوانی مقدمات مین کوئی ایسا اقبال ثابت نہین کیا جائیگا۔ جو صرف اِس شرط پر کیا گیا ہو کہ اُس کی شہادت پیش نہ کی جائے گی یا ایسے حالات مین کیا گیا ہو جنسے عدالت یہ نتیجہ نکال سکے کہ فریقین کا منشا یہہ تھا کہ اُس کی شہادت پیش نہ کی جائے۔

**توضیح** - دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہہ نہ سمجھا جائیگا کہ کوئی وکیل یا مختار کسی ایسے امر کی شہادت دینے سے مستثنیٰ ہے جس کی شہادت دینے پر وہ حسب دفعہ ۱۲۶ مجبور کیا جا سکتا ہے۔

ملزم کا اقبال کب ثابت کیا جائیگا

**دفعہ ۲۱** - ۱ - فوجداری مقدمات مین ملزم کا اقبال ثابت نہین کیا جائیگا۔ اگر وہ عدالت کی رائے مین کسی شخص ذی منصب کی ترغیب یا دہمکی یا وعدہ کی بنا پر کیا گیا ہو جو الزام سے تعلق رکھتا ہو اور جو ملزم کو یہہ باور کرانیکے لیئے کافی معلوم ہو کہ ایسا اقبال کرنیسے اِس مقدمہ مین اُس کو کوئی فائدہ پہنچے گا یا وہ ضرر سے محفوظ رہیگا۔

۲ - اگر ایسا اقبال اُس وقت کیا جائے جبکہ عدالت کی رائے مین اِس ترغیب یا دہمکی یا وعدہ کا اثر ملزم کے دل سے بالکل جاتا رہا ہو تو وہ ثابت کیا جا سکیگا۔

ملزم کا اقبال وعدہ اخفا کی وجہ سے ناقابل ادخال شہادت ہوگا

**دفعہ ۲۲** - اگر ایسا اقبال اور طور پر واقعہ متعلقہ ہو تو محض اس وجہ سے غیر متعلق نہوگا کہ یہ وعدہ اخفا یا یہ فریب یا جبکہ ملزم نشہ مین تھا حاصل کیا گیا۔ یا ایسے سوال کے جواب مین کیا گیا جسکا جواب دینا ملزم پر لازم نہ تھا۔ یا اس وجہ سے کہ ملزم اِس بات سے آگاہ نہین کیا گیا تھا کہ اُس پر اقبال کرنا لازمی نہین ہے اور اگر وہ اقبال کریگا تو وہ اس کے خلاف شہادت مین پیش کیا جا سکیگا۔

اقبال کو جو کوتوالی کے روبرو کیا جائے وہ ملزم کے مقابلہ مین کیا جانے ثابت نہین کیا جا سکتا

**دفعہ ۲۳** - ۱ - جو اقبال کوتوالی کے روبرو کیا جائے وہ ملزم کے مقابلہ مین ثابت نہین کیا جائیگا۔

۲ - جو اقبال بحالت حراست کوتوالی کیا جائے بجز اس کے کہ وہ بموجب ناظم فوجداری ہو ملزم کے مقابلہ مین ثابت نہ کیا جائیگا۔

ملزم کے بیان کا وہ جز جو ہے کسی واقعہ کا اظہار ہوا ہوتا ثابت کیا جا سکیگا۔

**دفعہ ۲۴** - جب کسی واقعہ کی نسبت یہہ بیان کیا جائے کہ وہ اُس اطلاع کی بنا پر ظاہر ہوا جو ملزم نے دی تھی تو ملزم کے بیان کا اُس قدر جزو خواہ وہ اقبال ہو یا نہ ہو جس سے اُس واقعہ کا اظہار ہوا ہو باوجود احکام دفعات ۲۱ و ۲۷ ثابت کیا جا سکیگا۔

اقبال قطعی ثبوت نہین ہے

**دفعہ ۲۵** - اقبال اُن اُمور کا ثبوت قطعی نہین ہے جن کی نسبت کیا جائے لیکن یہ موجب احکام قانون ہذا بطور مانع تقریر مخالف مؤثر ہو سکے گا۔

## اُن اشخاص کے بیانات جو گواہی مین طلب نہین کیئے جا سکتے۔

بیان ایسے شخص کا جو فوت یا مفقود الخبر یا اور طور پر ناقابل ادائے شہادت ہو گیا ہو کسی واقعہ متعلق ہے۔

**دفعہ ۲۶** - کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی نسبت تحریری یا زبانی بیان کسی ایسے شخص کا جو فوت یا مفقود الخبر یا اور طور پر ناقابل ادائے شہادت ہو گیا ہو یا بدون ایسے خرچ یا توقف کے جو بدانست عدالت نامناسب ہو عدالت مین حاضر نہین کیا جا سکتا۔ صورت ہائے ذیل مین واقعہ متعلقہ ہو گا۔

۱۔ جب کسی شخص کی وجہ موت زیر تحقیقات ہو تو اُس شخص کا بیان وجہ موت یا اُن حالات کی نسبت جو نتیجتہً اُس کی موت کے ہوئے ہون خواہ بیان کرتے وقت اُس کو موت کا اندیشہ ہو یا نہو

۲۔ جبکہ وہ شخص مذکور کسی پیشہ کے معمولی کاروبار کے اثنا مین لکھا گیا ہو۔ اور

**الف** ۔ واقعہ یا یادداشت کسی ایسی کتاب مین ہو جو اُس کے پیشہ کے معمولی کاروبار مین رکھی جاتی ہو۔ یا۔

**ب** ۔ اُس کی لکھی ہو یا اُس کی دستخط رسید یا تجارتی دستاویز ہو یا۔

**ج** ۔ اُس کے لکھے ہوئے یا اُس کے دستخطی خط مین تاریخ ہو۔

۳۔ جبکہ وہ بیان کنندہ کے کسی حق متعلق زر نقد یا ملکیت کے مضر ہو یا ایسا ہو کہ اگر صحیح ہو تو اُس کی بنا پر بیان کنندہ نالش نو جاری یا ہرجہ کا مستوجب ہوتا۔

۴۔ جبکہ اُس سے شخص مذکور کی رائے کسی حق یا رسم عام یا کسی ایسے معاملہ کے وجود کی نسبت جس سے غرض عام متعلق ہو ظاہر ہوتی ہو۔ بشرطیکہ اُس کے وجود کا علم اُس کو ہو بالحاظ حالات قرین قیاس ہو اور وہ بیان اُس حق یا رسم یا معاملہ کی نسبت نزاع پیدا ہونیکے قبل ہوا ہو۔

۵۔ جبکہ وہ ایسے اشخاص کے کسی رشتہ پدری یا مادری یا ازدواجی یا تبنیت کے وجود کی نسبت ہو جن کے رشتہ سے واقف ہونیکے خاص وسائل بیان کنندہ کو حاصل ہون اور امر زیر بحث کے متعلق نزاع پیدا ہونیکے قبل کیا گیا ہو۔

۶۔ جبکہ وہ اشخاص متوفی کے باہمی رشتہ کے متعلق کسی وصیت نامہ یا نوشتہ مین جو اُن مین سے کسی کے خاندان کے کاروبار سے متعلق ہو درج ہو یا کسی نسبت نامہ یا کتبہ قبر مین یا اُس خاندان کی کسی تصویر یا اور چیز پر جس پر ایسے بیانات معمولاً لکھے جاتے ہین امر زیر بحث کے متعلق نزاع پیدا ہونے سے پہلے لکھا گیا ہو۔

۷۔ جبکہ وہ کسی دستاویز مین مندرج ہو جو معاملہ متذکرہ دفعہ ۱۲ ضمن (الف) سے متعلق ہو۔

۸۔ جبکہ وہ چند اشخاص کا ایسا بیان ہو جس سے اُن کے خیالات ولی ظاہر ہوتے ہون جو معاملہ متنازعہ فیہ سے متعلق ہون۔

۹۔ جبکہ وہ کسی ماہر کی رائے ہو اور کسی ایسی کتاب مین درج ہو جو عام طور سے فروخت کی جاتی ہو

شہادت جو کسی گواہ نے دی ہو بعد کی عدالتی کارروائی مین لحاظ قابل متعلقہ ہوگی۔

**دفعہ ۲۷۔ شہادت جو کسی گواہ نے عدالت کے یا کسی ایسے شخص کے روبرو جو شہادت لینے کا مجاز ہو دی ہو وہ بعد کی کسی عدالتی کارروائی مین یا اُسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد مین واقعہ متعلقہ ہوگی جبکہ گواہ۔**

۱۔ مر گیا ہو۔ یا۔

۲۔ مفقود الخبر ہو گیا۔

۳۔ ناقابل ادائی شہادت ہو گیا ہو۔ یا۔

۴۔ اُس کو فریق مخالف نے حاضری سے باز رکھا ہو۔ یا۔

۵۔ بدون ایسے خرچ یا توقف کے جو عدالت کی رائے مین نامناسب ہو حاضر نہ کیا جا سکتا ہو

بہ شرطیکہ۔

۱۔ وہ کارروائی اُن ہی فریق یا اُن کے قائم مقامان حقیت کے درمیان ہو جو کارروائی سابقہ مین فریق تھے۔

۲۔ فریق مخالف کو کارروائی سابقہ مین گواہ پر جرح کرنے کا حق ہو اور اُس کا موقع ملا ہو۔

۳۔ امور تنقیح طلب کارروائی سابقہ اور کارروائی حالیہ مین دراصل ایک ہی ہون۔

**توضیح** ۔ فوجداری مقدمات مین مستغیث اور ملزم اِس دفعہ کے اغراض کے لئے فریقین متصور ہونگے ۔

## بیانات جو خاص حالات مین کئے جائین

حساب کی کتاب کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۸** ۔ اندراج کسی حساب کی کتاب کا جو بہ اجرائی کاروبار معمولی رکھی گئی ہو واقعہ متعلقہ ہوگا جبکہ وہ امر نزاعی سے متعلق ہو ۔

لیکن محض وہی اندراج کسی شخص پر ذمہ داری عائد کرنے کے لئے کافی نہ ہوگا ۔

سرکاری کتاب کا اندراج جو فرائض منصبی کی انجام دہی مین کیا گیا ہو کب واقعہ متعلق ہوگا۔

**دفعہ ۲۹** ۔ ایسا اندراج واقعہ متعلقہ ہوگا جو کسی سرکاری یا اور سررشتہ کی کسی کتاب یا رجسٹر یا سل مین باظہار کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے کسی ملازم سرکاری نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی مین یا کسی اور شخص نے کسی خدمت کی ادائی مین کیا ہو جو اُس پر اُس ملک کے قانون کی رو سے جس مین وہ کتاب یا رجسٹر یا سل رکھی گئی ہو واجب ہو ۔

نقشہ وغیرہ کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہوگا

**دفعہ ۳۰** ۔ اظہار کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کا ایسے نقشہ مین جو مشتہر کیا جائے یا بحکم سرکار مرتب کیا جائے کسی ایسے امر کے متعلق جو معمولاً ایسے نقشہ مین ظاہر کیا جاتا ہے ۔ فی نفسہ واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

کسی امر کے متعلق جبکہ اغراض عامہ سے متعلق ہو قانون وغیرہ مین اندراج کب واقعہ متعلقہ ہے ۔

**دفعہ ۳۱** ۔ جب عدالت کو کسی ایسے امر کے وجود کی نسبت رائے قائم کرنی ہو جو اغراض عامہ سے متعلق ہو تو وہ بیان جو کسی قانون یا جریدہ یا اشتہار سرکاری مین اُس کے متعلق مندرج ہو واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

قانونی کتابون مین قانون کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہے ۔

**دفعہ ۳۲** ۔ جب عدالت کو کسی ملک کے قانون کے متعلق رائے قائم کرنی ہو تو مضمون کسی ایسی کتاب کا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اُس ملک کی سرکار کے حکم سے مطبوع یا مشتہر ہوئی اور وہ قانون اُس مین مندرج ہے نیز کوئی تجویز ملک مذکور کے عدالت کی جو کسی ایسی کتاب مین مندرج ہو جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ وہان کی عدالت کے نظائر کی کتاب ہے واقعہ متعلقہ ہوگی ۔

## بیان کا کسقدر حصہ ثابت کرنا ضروری ہے ۔

بیان دستاویز کے صرف اُس جزو کی شہادت پیش کی جائیگی جسکا ثابت کرنا مقصود ہو۔

**دفعہ ۳۳** - جب کسی بیان یا دستاویز کے جزو کی نسبت خواہ وہ دستاویز منفرد ہو یا سلسلہ دستاویزات کا ایک حصہ ہو شہادت پیش کرنا مقصود ہو تو صرف اُسی قدر جزو کے متعلق شہادت پیش کی جائیگی جو اُس بیان کی نوعیت اور اُس کے اثر اور اُن حالات کے دریافت کرنے کے لئے جن میں وہ لکھا گیا تھا عدالت کو ضروری معلوم ہو۔

## فیصلہ جات عدالت کس صورت میں واقعہ متعلقہ ہیں۔

فیصلہ یا حکم یا ڈکری کا وجود کب واقعہ متعلقہ ہوگا۔

**دفعہ ۳۴** - کسی فیصلہ یا حکم ڈکری کا وجود جو قانوناً کسی مقدمہ کی سماعت یا تجویز کا مانع ہو اُس حال میں واقعہ متعلقہ ہوگا جب کسی عدالت میں یہ بحث پیش ہو کہ اُس کو اُس مقدمہ کی سماعت یا تجویز کرنا چاہیے یا نہیں۔

وصیت نامہ یا ازدواج یا دیوالیہ کے متعلق ڈکری وغیرہ کا واقعہ متعلقہ ہونا

**دفعہ ۳۵** - کوئی اخیر فیصلہ یا ڈکری یا حکم جو کسی عدالت مجاز نے اپنے اُن اختیارات کے نفاذ میں صادر کیا ہو جو اُس کو وصیت نامہ یا ازدواج یا دیوالیہ کے متعلق حاصل ہوں جس سے کوئی حیثیت قانونی حاصل یا زائل ہو یا جو کسی شخص کو کسی حیثیت قانونی یا کسی خاص شئے کا مستحق نہ بمقابلہ کسی خاص شخص کے بلکہ مطلقاً قرار دے اُس صورت میں واقعہ متعلقہ ہوگا جبکہ وہ حیثیت قانونی یا اُس شخص کا حق خود واقعہ متعلقہ ہو۔

جو فیصلہ یا ڈکری یا حکم حسب دفعہ ۳۵ نہ ہو اُسکا واقعہ متعلقہ ہونا

**دفعہ ۳۶** - جو فیصلہ یا ڈکری یا حکم حسب دفعہ ۳۵ نہ ہو وہ اُس صورت میں واقعہ متعلقہ ہوگا جب وہ ایسے امور کی نسبت ہو جو اغراض عامہ سے تعلق رکھتے ہوں اور واقعات متعلقہ ہوں لیکن ایسا فیصلہ ڈکری یا حکم قطعی ثبوت اُن امور کا نہ ہوگا جن کا اُس میں تصفیہ کیا گیا ہو۔

فیصلہ ڈکری یا حکم سوائے اُن کے جن کا ذکر دفعات ۳۴، ۳۵، ۳۶ میں ہے واقعہ متعلقہ ہونا

**دفعہ ۳۷** - کوئی فیصلہ ڈکری یا حکم سوائے اُن کے جن کا ذکر دفعات ۳۴، ۳۵ و ۳۶ میں ہے واقعہ متعلقہ نہ ہوگا بجز اس کے کہ ایسے فیصلہ حکم یا ڈکری کا وجود خود تنفیح طلب ہو یا قانون ہذا کے کسی اور دفعہ کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو۔

کسی فیصلہ یا حکم یا ڈکری کا عدالت

**دفعہ ۳۸** - ہر فریق مقدمہ اس امر کے ثابت کرنے کا مجاز ہوگا کہ وہ فیصلہ

غیر مجاز سے یا بہ فریب یا بہ سازش حاصل کرنا ثابت کیا جا سکتا ہے

یا حکم ڈکری جو حسب دفعہ ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ واقعہ متعلقہ ہو عدالت غیر مجاز سے یا بہ فریب یا بسازش حاصل کی گئی ہے۔

## شخص ثالث کی رائے کب واقعہ متعلقہ ہے

ماہر کی رائے۔

**دفعہ ۴۵**۔ جب عدالت کو ملک غیر کے قانون یا کسی علم یا ہنر کے متعلق کسی امر کی بابت یا فاخت خط یا دستخط کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو اُس کے متعلق اُن اشخاص کی رائے جو اُس قانون یا علم یا ہنر یا خط یا دستخط سے خاص واقفیت رکھتے ہوں واقعہ متعلقہ ہوگی ایسے اشخاص ماہر کہلاتے ہیں۔

تحریر یا دستخط کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

**دفعہ ۴۶**۔ جب عدالت کو اِس امر کی نسبت رائے قایم کرنی ہو کہ دستاویز کس شخص کی لکھی ہوئی ہے یا اُس پر کس کے دستخط ہیں تو کسی ایسے شخص کی رائے جو اُس شخص کے خط یا دستخط کو پہچانتا ہو واقعہ متعلقہ ہوگی۔

کسی رسم عام یا حق عام کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

**دفعہ ۴۷**۔ جب عدالت کو کسی رسم عام یا حق عام کے وجود کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو اُن اشخاص کی رائے جن کا اُس حق یا رسم سے واقف ہونا قرین قیاس ہو واقعہ متعلقہ ہوگی۔

دستور اور عقائد وغیرہ کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

**دفعہ ۴۸**۔ جب عدالت کو امور ذیل کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو اُن اشخاص کی رائے جو واقفیت کے خاص وسائل رکھتے ہوں واقعہ متعلقہ ہوگی۔

۱۔ دستور اور عقائد کسی فرقہ اشخاص یا خاندان کے۔

۲۔ ترتیب اور انتظام کسی امر مذہبی یا خیراتی کا۔

۳۔ معنی اُن الفاظ یا اصطلاحات کے جو خاص مقامات یا خاص فرقوں میں مستعمل ہوں۔

قرابت کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

**دفعہ ۴۹**۔ جب عدالت کو دو شخصوں کی باہمی قرابت کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو کسی ایسے شخص کی رائے جو اُس خاندان میں ہونیکی وجہ سے یا اور طور پر اُس امر سے واقف ہونے کے خاص وسائل رکھتا ہو اور جو اُس کے طرز عمل سے ظاہر ہو واقعہ متعلقہ ہوگی۔ لیکن ایسی رائے اُن مقدمات میں جو حسب دفعہ ۶۸ یا ۷۰ یا ۷۱، ۳۔ مجبوعہ تعزیرات ہوں کافی نہ ہوگی۔

رائے کے وجوہ کب واقعہ متعلقہ ہون گے۔

**دفعہ ۴۴** ۔ جب کسی شخص کی رائے واقعہ متعلقہ ہو تو وہ وجوہ بھی واقعہ متعلقہ ہونگے جن کی بنا پر وہ رائے قایم کی جائے۔

## چال چلن کن صورتون مین واقعہ متعلقہ ہوگا

مقدمات دیوانی مین چال چلن واقعہ متعلقہ نہوگا۔

**دفعہ ۴۵** ۔ مقدمات دیوانی مین یہہ واقعہ کہ کسی فریق مقدمہ کا چال چلن ایسا ہے کہ اُس کے لحاظ سے وہ امر جو اُس کی نسبت بیان کیا گیا ہے قرین قیاس یا بعید از قیاس ہے واقعہ متعلقہ نہوگا بجز اِس کے کہ وہ واقعات کے لحاظ سے اور طور پر واقعہ متعلقہ ہو۔

چال چلن واقعہ متعلقہ ہوگا جب ہرجہ کی مقدار پر اُس کا اثر پڑے۔

**دفعہ ۴۶** ۔ مقدمات دیوانی مین یہہ واقعہ کہ کسی شخص کا چال چلن ایسا ہے جس سے اُس ہرجہ کی مقدار پر جو اُس کو ملنا چاہیئے اثر پڑے واقعہ متعلقہ ہوگا

مقدمات فوجداری مین چال چلن کا متعلقہ ہونا واقعہ ہے۔

**دفعہ ۴۷** ۔ مقدمات فوجداری مین۔

۱۔ یہہ واقعہ کہ ملزم کا چال چلن اچھا ہے واقعہ متعلقہ ہے۔

۲۔ یہہ واقعہ کہ ملزم بدچلن ہے واقعہ متعلقہ نہ ہوگا بجز اس کے کہ۔

**الف** ۔ منجانب ملزم اُس امر کی شہادت پیش ہو کہ وہ نیک چلن ہے۔

**ب** ۔ ملزم کا بدچلن ہونا فی نفسہ واقعہ منفی ہو۔

ضمن ہذا کی کوئی عبارت اُس کی مانع نہ ہوگی کہ ملزم کے سابق مین مجرم قرار پانیکا ثبوت پیش کیا جائے

زنا بالجبر کے مقدمہ مین مدعیہ کا فاحشہ ہونا واقعہ متعلقہ ہوگا۔

**دفعہ ۴۸** ۔ زنا بالجبر یا اُس کے اقدام کے مقدمہ مین یہہ واقعہ کہ مدعیہ فاحشہ ہے واقعہ متعلقہ ہے۔

# حصّہ دوم

## ثبوت

## باب (۳)

## واقعات جنکا ثبوت ضروری نہین ہے

اُن امور کی شہادت پیش کرنیکی ضرورت نہین جنکا ثبوت تسلیم کرنا عدالت پر لازم ہے

**دفعہ ۴۹** ۔ کوئی امر جسکو بلا ثبوت تسلیم کرنا عدالت پر قانوناً لازم ہے اُسکی نسبت شہادت پیش کرنا ضرور نہ ہوگا۔

امور جسکو عدالت بلا ثبوت تسلیم کریگی

**دفعہ ۵۰** ۔ عدالت امور ذیل کو بلا ثبوت تسلیم کرے گی۔

۱۔ تمام قوانین یا قواعد جو قانون کا حکم رکھتے ہون جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہون یا کسی زمانہ مین نافذ رہے ہون۔

۲۔ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی۔

۳۔ تخت نشینی و دستخط فرمان روائے وقت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

۴۔ تمام مواہیر عدالتون اور دوسرے دفاتر کی جو بحکم سرکار مقرر کی گئی ہون۔

۵۔ عہدہ۔ نام۔ خطاب۔ فرائض اور دستخط اُن اشخاص کے جو کسی سرکاری عہدہ پر مامور ہون بشرطیکہ اُنکا تقرر اُس عہدہ پر جریدہ مین مشتہر ہوا ہو۔

۶۔ ہر ایسی ریاست یا ایسے بادشاہ کا وجود اور خطاب اور قومی جھنڈا جسے فرمانروائے ملک نے تسلیم کیا ہو۔

۷۔ تقسیم زمان اور کرۂ زمین کی جغرافی تقسیم۔

۸۔ تقسیم اضلاع وحصص اضلاع اور ایام التعطیلات جو جریدہ مین مشتہر ہون۔

۹۔ نام حکام عدالت اور اُن کے مددگارون اور ماتحت عہدہ دارون کے نیز اُن عہدہ دارونکے جو عدالت کے حکمنامہ کی تعمیل کے لیئے مامور ہون اور کل وکلاء کے جو قانوناً عدالت مین حاضر ہونے اور اُس کے روبرو سوال وجواب کرنے کے مجاز ہون۔

امور متذکرہ صدر اور اُمور متعلقہ علوم فنون مین عدالت کسی کتاب یا دستاویز مناسب سے مدد لے سکیگی۔ اگر کوئی شخص اسند عا کرے کہ عدالت کسی امر کو بلا ثبوت تسلیم کرے تو عدالت اُسکو تسلیم کرنے سے انکار کر سکیگی۔ تا وقتیکہ وہ شخص کوئی ایسی کتاب یا دستاویز نہ پیش کرے جس سے عدالت کو اُس کا تسلیم کرنا ضروری ہو۔

اُن واقعات کا ثابت کرنا ضرور نہین جنکو فریقین یا اُن کے وکیل یا مختار مجاز نے تسلیم کیا ہو یا جو کسی قاعدہ کی رو سے اُن کے تسلیم کیے گئے ہون۔

**دفعہ ۵۱** ۔ ایسے واقعہ کا ثابت کرنا ضرور نہین جسکو فریقین یا اُن کے وکیل یا مختار مجاز نے تسلیم کیا ہو یا جو کسی قاعدہ کی رو سے اُن کے سوال وجواب سے اُن کا مسلمہ تصور کیا جا سکے۔

لیکن عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی واقعہ مسلمہ کے اور طور پر بھی ثابت کیئے جانے کا حکم دے۔

# باب (۴)

## شہادت زبانی

شہادت زبانی بلاواسطہ ہونی چاہیئے

**دفعہ ۵۲** ۔ سوائے مضامین دستاویز کے تمام واقعات شہادت زبانی سے ثابت کیے جائینگے اور ایسی شہادت ہر حالت مین بلاواسطہ ہوگی ۔

**توضیح** ۔ اگر شہادت ایسے واقعہ کی نسبت ہو جو ۔

**الف** ۔ دیکھا جا سکتا ہے ۔

تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیئے جو یہہ کہے کہ مین نے اُس واقعہ کو دیکھا ۔

**ب** ۔ سنا جا سکتا ہے ۔

تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیئے جو یہہ کہے کہ مین نے اُس واقعہ کو سنا ۔

**ج** ۔ کسی اور حس سے محسوس یا اور طریقہ سے معلوم ہو سکے ۔

تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیئے جو یہہ کہے کہ مین نے اُس کو اُس حس سے محسوس یا اُس طریقہ سے معلوم کیا ۔

**توضیح ۲** ۔ اگر شہادت کسی رائے یا اُس کے وجوہ کی نسبت ہو تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیئے جو اُن وجوہ پر ایسی رائے رکھتا ہو ۔

عدالت بغرض معائنہ کسی شے کے پیش کرنے کا حکم دے سکے گی

**دفعہ ۵۳** ۔ اگر شہادت زبانی دستاویز کے سوائے کسی اور شے مادی کے وجود یا حالت کی نسبت ہو تو عدالت اسکو معائنہ کر سکیگی ۔ یا بغرض معائنہ اُس شے کے پیش کرنے کا حکم دیسکیگی ۔

# باب (۵)

## شہادت دستاویزی

دستاویز بذریعہ شہادت اصلی ثابت کی جائیگی ۔

**دفعہ ۵۴** ۔ ہر دستاویز بذریعہ شہادت اصلی ثابت کی جائے گی بجز اُن حالات کے جن کا بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے ۔

شہادت اصلی

**دفعہ ۵۵** ۔ شہادت اصلی سے مراد وہ نفس دستاویز ہے جو عدالت کے

معائنہ کے لیے پیش کی جائے۔

**توضیح** ۱۔ جب کسی دستاویز کی تکمیل کل فریق کی طرف سے ہو اور اُس کی کئی پرت ہوں تو ہر ایک پرت شہادت اصلی ہوگی

جب کوئی دستاویز بہ تحریر مقابل تکمیل پائے اور ہر تحریر مقابل کی تکمیل صرف ایک فریق یا منجملہ چند فریق کے بعض نے کی ہو تو ہر تحریر مقابل تکمیل کنندہ کے مقابلہ میں شہادت اصلی ہوگی۔

**توضیح** ۲۔ جب چند دستاویزات ایک ہی عمل سے مثل چھاپے یا عکس کے تیار کی گئی ہوں تو اُن میں سے ہر ایک دوسروں کے مضمون کی شہادت اصلی ہوگی۔ لیکن اصل کے مضمون کی شہادت اصلی نہ ہوگی۔

شہادت منقولی۔

**دفعہ ۵۶**۔ شہادت منقولی سے مراد اور اُس میں داخل ہے۔

۱۔ نقل مصدقہ ہے جو بموجب قواعد مجریہ وقت حاصل کی گئی ہو۔

۲۔ ایسی نقل ہے جو بذریعہ چھاپہ یا عکس یا کسی اور طریقہ سے لی جائے جس سے اُس کی صحت کا یقین ہوتا ہو اور نیز وہ نقل جو ایسی نقل سے مقابلہ کیا گیا ہو۔

۳۔ ایسی نقل ہے جو اصل سے کی گئی ہو یا جو اصل سے مقابلہ کر لیا گیا ہو۔

۴۔ ایسی دستاویز ہے جس کی تکمیل بہ تحریر مقابل ہوئی ہو بمقابلہ اُن فریق کے جنھوں نے اُس کی تکمیل نہ کی ہو۔

۵۔ زبانی بیان ہے جو کسی دستاویز کی نسبت کوئی ایسا شخص کرے جس نے خود اُس کو دیکھا ہو

دستاویز کی شہادت منقولی کن صورتوں میں پیش کی جائیگی۔

**دفعہ ۵۷**۔ کسی دستاویز کے وجود یا حالت یا مضمون کی شہادت منقولی صورت ہائے ذیل میں پیش کی جائیگی۔

**الف**۔ جبکہ اصل کی نسبت عدالت کو اسبات کا اطمینان ہو کہ وہ ایسے شخص کے قبضہ یا اختیار میں ہے۔

۱۔ جس کے مقابلہ میں اُس کا ثابت کیا جانا مقصود ہے۔ یا۔

۲۔ جس پر اُس کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے۔

اور جب وہ باوجود طلبی حسب دفعہ ۵۸۔ اُس کو پیش نکرے۔ یا

۳۔ جس پر عدالت کے حکمنامہ کی قانوناً تعمیل نہیں ہو سکتی ہے۔

**ب**۔ جبکہ یہ ثابت ہو کہ اصل دستاویز کے وجود یا حالت یا مضمون کو اُس شخص نے

جس کے مقابلہ مین اُس کا ثابت کیا جانا مقصود ہے یا اُس کے قایم مقام حقیت نے تحریراً تسلیم کیا ہے
(ج) جبکہ اصل دستاویز ملفا یا گم ہوگئی ہو یا وہ فریق جو اُس کا مضمون ثابت کرنا چاہتا ہو
کسی ایسی وجہ سے جو اُس کے قصور یا غفلت سے نہ پیدا ہوئی ہو مناسب مدت مین نہ پیش کرسکتا ہو
(د) جب کہ اصل ایسی قسم کی ہو کہ وہ بآسانی اپنی جگہ سے ہٹائی نہ جاسکے۔
(ھ) جبکہ اصل حسب دفعہ ۷۴ سرکاری دستاویز ہو۔
(و) جبکہ اصل ایسی دستاویز ہو جس کی نقل مصدقہ کو شہادت مین پیش کرنے کی قانوناً اجازت ہو۔
(ز) جبکہ اصل دستاویز چند ایسے دستاویزات پر مشتمل ہو جن کا معائنہ عدالت مین بہ آسانی نہ ہوسکے اور امر ثبوت طلب اُن تمام کا عام نتیجہ ہو۔
صورتہائے (الف) (د) (ج) (د) (ھ) مین کسی قسم کی شہادت منقولی صورت (ب) مین صرف اقبال تحریری صورت (ھ) اور (و) مین صرف نقل مصدقہ صورت (ز) مین کسی ماہر کا بیان جس نے دستاویزات کا معائنہ کیا ہو قابل ادخال شہادت ہوگا۔

اطلاع کے متعلق قواعد۔

**دفعہ ۵۸** ۔ اُس دستاویز کی شہادت منقولی جس کا ذکر دفعہ ۵۷ کے ضمن الف مین درج ہے صرف اُس صورت مین پیش کی جائیگی جب کہ اُس شخص نے جو اُسکو پیش کرنا چاہتا ہو اُس شخص کو جس کے قبضہ یا اختیار مین اصل دستاویز ہو یا اُس کے وکیل یا مختار مجاز کو اُس کے پیش کرنیکے لیئے اُس طریقہ سے اطلاع دی ہو جو قانون مین بتایا گیا ہو اور اگر کوئی طریقہ قانون نے معین نہ کیا ہو تو ایسی اطلاع دی ہو جو حسب حال مقدمہ عدالت کی رائے مین مناسب ہو اور وہ شخص باوجود ایسی اطلاع کے اُس کو پیش نہ کرے۔ لیکن ایسی اطلاع صورت ہائے ذیل یا کسی اور صورت مین جسمین عدالت اُس سے درگزر کرنا مناسب سمجھے ضروری نہوگی

۱۔ جبکہ دستاویز ثبوت طلب فی نفسہ ایک اطلاع ہو۔

۲۔ جبکہ خود مقدمہ کی نوعیت سے فریق مخالف کو معلوم ہو کہ اُس دستاویز کو پیش کرنا پڑے گا۔

۳۔ جبکہ یہ معلوم ہو یا ثابت کیا جائے کہ فریق مخالف نے جبر یا فریب سے اصل دستاویز پر قبضہ کرلیا ہے۔

۴۔ جبکہ فریق مخالف یا اوس کے وکیل یا مختار نے اصل دستاویز کا گم ہونا تسلیم کیا ہو۔

۵۔ جبکہ قابض دستاویز حکمنامہ عدالت کی تعمیل قانونًا نہ ہو سکتی ہو۔

دستخط یا خط کے متعلق ثبوت

**دفعہ ۵۹۔** جبکہ کسی دستاویز کی نسبت یہہ بیان کیا جائے کہ اُس پر کسی شخص نے دستخط کئے ہیں یا اوسکو کسی شخص نے لکھا یا جزًا لکھا ہے تو یہہ ثابت ہونا چاہیے کہ وہ دستخط یا خط اُسی کا ہے۔

دستاویز کیسے گواہ سے ثابت کی جائے گی۔

**دفعہ ۶۰۔** حتی الامکان دستاویز ایسے گواہ سے ثابت کی جائے گی جس کی گواہی اُس پر ہو لیکن اگر اُس کا ایسی شہادت سے ثابت کیا جانا ممکن نہ ہو یا دستاویز پر کسی کی گواہی نہ ہو تو اور شہادت سے وہ ثابت کی جا سکیگی۔

خط یا دستخط کا مسلمہ یا مشتبہ تحریر یا دستخط سے مقابلہ۔

**دفعہ ۶۱۔** کسی شخص کا خط یا دستخط ثابت کرنے کے لیئے جایز ہوگا کہ اُسکی مسلمہ یا مشتبہ تحریر یا دستخط سے مقابلہ کیا جائے۔ عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص حاضر عدالت کو کسی لفظ یا رقم کے لکھنے کا حکم دے تاکہ ایسی تحریر کا کسی اور تحریر سے جو اُس شخص کی بیان کی گئی ہو مقابلہ کیا جا سکے

## سرکاری دستاویزات

سرکاری دستاویزات۔

**دفعہ ۶۲۔** دستاویزات ذیل سرکاری دستاویزات ہین اور نقول مصدقہ سے ثابت کی جا سکتی ہین اور ایسی نقول دینے اور طریق تصدیق کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا سرکار کو اختیار ہوگا۔

۱۔ فرمان شاہی یا حکم مدار المہام سرکار عالی۔

۲۔ ممالک محروسہ سرکاری یا ملک غیر کے عدالتی یا دیگر عہدہ داران سرکاری کی سرکاری تحریرات۔

۳۔ قوانین یا اسلۂ متعلقۂ قوانین مصدرۂ مجلس وضع قوانین۔

۴۔ قواعد مرتبہ عہدہ داران مجاز۔

۵۔ سرکاری دفاتر کی اسلۂ خانگی دستاویزات کے متعلق۔

سوائے اُن کے اور دستاویزات خانگی ہین۔

دیگر سرکاری دستاویزات کا ثبوت

**دفعہ ۶۳۔** سرکاری دستاویزات مفصلہ ذیل حسب ذیل ثابت کیجا سکینگی

۱۔ قواعد گشتی۔ حکم یا اشتہار جو سرکار عالی کے کسی صیغہ سے صادر ہوا ہو۔ اُس صیغہ کی کسی تحریر سے جبکی اُس صیغہ کے کسی عہدہ دار مجاز نے تصدیق کی ہو۔ یا جریدہ۔ یا کسی ایسی دستاویز

ہے جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ سرکار عالی کے حکم سے طبع کی گئی ہے۔

۲۔ قانون مصدرہ مجلس وضع قوانین یا روئداد مجلس مذکور۔ جریدہ یا ایسے رسالہ سے جس سے معلوم ہوتا ہو کہ حکم سرکار چھاپا گیا ہے۔

۳۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی مجلس صفائی کی روئداد۔

ایسی نقل سے جو کسی عہدہ دار مجاز کی تصدیق ہو یا کسی کتاب مطبوعہ سے جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ مجلس مذکور کے حکم سے شایع کی گئی ہے۔

۴۔ حکم یا قانون ملک غیر یا کارروائی واضعان قانون ملک غیر کسی ایسے رسالہ سے جو اُن کے حکم سے طبع ہوا ہو یا بذریعہ ایسی نقل مصدقہ کے جو وہاں کی سرکاری مُہر ثبت ہو یا اگر کسی قانون یا حکم مصدرہ سرکار عالی میں وہ تسلیم کیا گیا ہو تو اُس قانون یا حکم سے۔

۵۔ ملک غیر کی کسی اور قسم کی دستاویزات سرکاری اصل یا ایسی نقل سے جس پر وہاں کے کسی عہدہ دار مجاز کی تصدیق ہو۔

## قیاسات نسبت دستاویزات

مصدقہ نقول کی صحت کا قیاس

**دفعہ ۶۴**۔ ہر ایسی دستاویز کو جو قانوناً بطور شہادت قابل دخل ہو اور جس سے معلوم ہوتا ہو کہ ملک سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار یا کسی دیسی ریاست میں کسی عہدہ دار مجاز نے اُس کی تصدیق کی ہے عدالت صحیح قیاس کرے گی۔ بشرطیکہ اُس کی تکمیل اُس ملک کے قانون کی پابندی کے ساتھ کی گئی ہو۔

عدالت یہ بھی قیاس کرے گی کہ عہدہ دار تصدیق کنندہ بوقت تصدیق وہی عہدہ رکھتا تھا جو اُس نے اُس دستاویز میں ظاہر کیا ہے۔

ایسی دستاویز کی نسبت قیاس جو گواہ کی شہادت یا ملزم کا اقبال ہو

**دفعہ ۶۵**۔ جب کوئی ایسی دستاویز کسی عدالت میں پیش کی جائے جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ کسی گواہ کی شہادت یا جز و شہادت ہے جو عدالت میں یا کسی عہدہ دار مجاز کے روبرو ادا کی گئی۔ یا کسی قیدی یا ملزم کا حسب ضابطہ قلم بند کیا ہوا بیان یا اقبال ہے اور اُس پر کسی حاکم یا عہدہ دار مجاز کے دستخط ہیں تو عدالت قیاس کرے گی کہ وہ دستاویز اور دستخط کنندہ کا بیان اُن حالات کی نسبت جن میں وہ لکھی گئی صحیح ہے نیز یہ کہ وہ شہادت یا بیان یا اقبال حسب ضابطہ قلم بند کیا گیا ہے۔

جریدہ یا گزٹ وغیرہ کے متعلق قیاس | **دفعہ ۶۶** ۔ ہر دستاویز کو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ جریدہ یا گزٹ آف انڈیا یا کسی لوکل گورنمنٹ کا سرکاری گزٹ یا زیڈنسی آرڈر زیا کوئی اخبار یا رسالہ ہے عدالت صحیح قیاس کرے گی اور نیز ہر دستاویز کو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ ایسی ہے جس کا ترتیب رکھنا قانوناً کسی شخص پر لازم ہے بشرطیکہ وہ اُسی طریقہ سے مرتب رکھی گئی ہو جس کی اُس قانون میں ہدایت ہو اور مسافظ جائز کے قبضہ سے پیش کی جائے ۔

نقشہ جات کے متعلق قیاس | **دفعہ ۶۷** ۔ اُن نقشہ جات کی نسبت جنسے پایا جاتا ہو کہ وہ بحکم سرکار تیار کیے گئے عدالت یہہ قیاس کریگی کہ وہ اُسی طور پر تیار کئے گئے اور صحیح ہیں ۔

قانونی کتابوں کے متعلق قیاس | **دفعہ ۶۸** ۔ عدالت ہر ایسی کتاب کو صحیح قیاس کرے گی جسمیں کسی ملک کا قانون درج ہو اور جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ ہان کی سرکار کے حکم سے چھاپی یا شایع کی گئی اور ہر ایسی کتاب کو جس سے پایا جاتا ہو کہ اُس میں ممالک محروسۂ سرکار عالی یا کسی اور ملک کی عدالتوں کے فیصلہ جات بطور نظائر مندرج ہیں ۔

مختارنامہ کے متعلق قیاس | **دفعہ ۶۹** ۔ جس دستاویز سے پایا جاتا ہو کہ وہ مختارنامہ ہے اور اُس کی تکمیل کسی عدالت سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار یا اُن کے کسی عہدہ دار مجاز کے روبرو اور اُس کی تصدیق سے ہوئی ہے اُس کی نسبت عدالت قیاس کریگی کہ اُس کی تکمیل اور تصدیق اُسی طور پر کی گئی ۔

ملک غیر کی عدالت کی مصدقہ دستاویز کی نسبت قیاس | **دفعہ ۷۰** ۔ ہر دستاویز کو جس سے پایا جاتا ہو کہ وہ کسی ملک غیر کی عدالت کی مصدقہ نقل ہے عدالت صحیح اور مطابق اصل قیاس کریگی اگر یہہ معلوم ہو کہ اُس کی تصدیق اس طریقہ سے ہوئی ہے جسکی نسبت کسی سفیر سرکار انگریزی نے یہہ تصدیق کی ہو کہ عدالتی نقول کی تصدیق کا اُس ملک میں وہی دستور ہے ۔

کتاب نقشہ وغیرہ کی نسبت قیاس | **دفعہ ۷۱** ۔ ہر کتاب کی نسبت جس سے عدالت امور متعلقہ اغراض عام کی دریافت میں مدد لے اور ہر نقشہ شجرہ کی نسبت جس کے مندرجہ امور واقعات متعلقہ ہوں اور جو اُس کے معائنہ کے لیئے پیش کیا جاوے عدالت یہہ قیاس کریگی کہ وہ اُسی شخص کا اور اُسی وقت اور اُسی مقام پر لکھا یا مرتب کیا ہوا ہے جو اُس سے ظاہر ہوتا ہے ۔

پیام تار برقی کی نسبت قیاس | **دفعہ ۷۲** ۔ عدالت یہہ قیاس کریگی کہ جو پیام کسی دفتر تار برقی سے کسی ایسے شخص کے پاس بھیجا گیا ہو جسکے نام اُس کا بھیجا جانا ظاہر ہوتا ہو وہ مطابق

اُسی پیام کے ہے جو روانگی کے لیئے اُس دفتر مین دیا گیا تھا جہان سے اُس کا بھیجا جانا ظاہر ہوتا ہو لیکن عدالت کوئی قیاس اُس شخص کی نسبت قایم نہ کرے گی جس نے وہ پیام بھیجنے کے لئے دیا ہو۔

دستاویز جو پیش نہ کی جائے تکمیل شدہ قیاس کی جاسکے گی۔

**دفعہ ۷۳** ۔ عدالت یہہ قیاس کریگی کہ ہر دستاویز جو باوجود حکم پیشی پیش نہ کی جائے حسب ضابطہ تکمیل شدہ ہے۔

دستاویز جو تیس سال قبل تکمیل ہوئی ہو اُس کی نسبت قیاس۔

**دفعہ ۷۴** ۔ جب کوئی دستاویز جو تیس سال قبل کی تکمیل شدہ ظاہر یا ثابت ہو کسی ایسی محافظت سے جس کو عدالت اُس خاص مقدمہ مین جائز تصور کرے پیش کی جائے تو عدالت یہہ قیاس کریگی کہ دستخط اور ہر جزو اُس دستاویز کا اسی شخص کا لکھا ہوا ہے جسکا لکھا ہوا ظاہر ہوتا ہے اور تکمیل و تصدیق بھی اُن ہی اشخاص نے کی ہے جن کی کی ہوئی وہ ظاہر ہوتی ہے۔

**توضیح** ۔ محافظت اُس وقت جائز تصور کی جائے گی جبکہ دستاویز ایسے مقام پر ایسے شخص کے قبضہ مین ہو جہان اور جس کے پاس اُس کو رہنا چاہیئے۔ لیکن کوئی محافظت ناجائز تصور نہین کی جائیگی اگر یہہ ثابت ہو کہ اس کی بناء جائز تھی یا لحاظ واقعات مقدمہ جائز قیاس کی جاسکتی ہے۔

یہہ توضیح دفعہ ۹۶ سے بھی متعلق ہے۔

## باب (۶)

## جب شہادت دستاویزی پیش ہوسکتی ہو تو شہادت زبانی نہ لی جائیگی

کسی معاہدہ یا عطیہ یا کسی اور انتقال جائداد ضبط تحریر مین آجانے یا ہونے کی شہادت

**دفعہ ۷۵** ۔ جب کوئی معاہدہ یا عطیہ یا کوئی اور انتقال جائداد ضبط تحریر مین آجائے یا کسی معاملہ کا قانوناً ضبط تحریر مین آنا لازمی ہو تو اُس کے ثبوت کے لیئے بجز اصل دستاویز کے یا منقولی شہادت کے (اگر وہ قانوناً پیش ہوسکتی ہو) اور کوئی شہادت پیش نہ کی جاسکیگی۔

**مستثنی** ۱ ۔ جبکہ یہہ ثابت کیا جائے کہ کسی خاص شخص نے بطور ایسے عہدہ دار کے عمل کیا ہے جسکا تقرر قانوناً بذریعہ تحریر ہونا لازمی ہے تو اُس تحریر کو جس کی رو سے وہ مقرر کیا گیا پیش کرنا

ضرورت نہ ہوگا۔

مستثنیٰ ۲۔ وصیت نامہ جسکا پروبیٹ یعنی صداقت نامہ نفاذ وصیت ممالک محروسہ سرکار عالی یا علاقہ بسرکار عظمت مدار مین حاصل کیا گیا ہو بذریعہ پروبیٹ ثابت کیا جا سکتا ہے۔

توضیح ۱۔ دفعہ ہذا اُس صورت سے بھی متعلق ہوگی جب معاملہ متعدد دستاویزات مین درج ہو۔

توضیح ۲۔ جب کسی دستاویز کے کئی پرت ہون تو صرف ایک کا ثابت کرنا کافی ہو

توضیح ۳۔ بجز واقعات متذکرۂ دفعہ ہذا کوئی اور واقعہ کسی دستاویز مین بیان کیا جائے تو اُس کے متعلق زبانی شہادت پیش ہو سکے گی۔

زبانی اقرار ثابت نہ کیا جا سکیگا | دفعہ ۷۶۔ جب کوئی معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد متذکرۂ دفعہ ۷۵ یا کوئی ایسا معاملہ جسکا قانوناً ضبط تحریر مین لایا جانا لازمی ہو حسب دفعہ مذکور ثابت ہو جائے تو اُس کے شرائط کی تبدیل یا تردید یا ازدیاد یا اخراج کی غرض سے کوئی زبانی اقرار یا بیان جو اُن ہی فریق یا اُن کے قایم مقامان حقیت کے درمیان ہوا ہو اُن کی جانب سے بجز صورت ہائے ذیل کے ثابت نہ کیا جا سکیگا۔

لیکن کوئی شخص جو فریق دستاویز نہ ہو یا اُس کا قایم مقام حقیت ایسے واقعات کی شہادت پیش کر سکیگا جنسے اُس دعوت کا کوئی اقرار مغائر شرائط دستاویز ثابت ہو۔

۱۔ ہر ایسا واقعہ ثابت کیا جا سکیگا جس سے کوئی دستاویز ناجائز ہو جائے۔ یا کوئی شخص اُسکی بابت کسی ڈگری یا حکم کا مستحق ہو جائے۔ مثلاً فریب یا تخویف یا عدم جواز یا عدم تکمیل باضابطہ یا کسی فریق معاہدہ کی ناقابلیت یا عہدہ کا بلا بدل ہونا یا ادائی مین قصور یا غلطی کسی امر قانونی یا کسی واقعہ کی

۲۔ کسی ایسے علیحدہ اقرار زبانی کا وجود ثابت کیا جا سکیگا جو نہ دستاویز مین مندرج ہو نہ اُس کے شرائط کے مغائر ہو لیکن اُس کی اجازت دیتے وقت عدالت دستاویز کی نوعیت کا لحاظ رکھے گی۔

۳۔ اگر کسی عطیہ یا انتقال جائداد یا معاہدہ کی ذمہ داری عائد ہونے کے لیے کسی شرط کی بجا آوری بذریعہ علیحدہ اقرار زبانی کے قرار پائی ہو تو ایسی شرط ثابت کی جا سکیگی۔

۴۔ ایسے معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد کی تنسیخ یا ترمیم کی نسبت اگر کوئی صریح اقرار زبانی بعد مین کیا گیا ہو تو وہ ثابت کیا جا سکیگا بجز اس کے کہ اُس معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد کا۔

قانوناً تحریری ہونا ضروری ہو یا اُس کی حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکی ہو۔

۵۔ ایسا رسم و رواج ثابت کیا جا سکے گا جس سے معمولاً کوئی لوازم لاحق ہوتے ہوں گو دستاویز میں اُن کی صراحت نہ ہو بشرطیکہ وہ شرائط دستاویز کے مخالف یا مغائر نہ ہوں۔

۶۔ ہر ایسا واقعہ ثابت کیا جا سکیگا جس سے ظاہر ہو کہ بلحاظ واقعات عبارت دستاویز کی کیا تعبیر ہونی چاہیئے۔

مبہم یا ناقص دستاویز کی توضیح کیلئے شہادت پیش نہ کی جا سکیگی۔

**دفعہ ۷۷**۔ جبکہ کسی دستاویز کی عبارت بادی النظر میں مبہم یا ناقص ہو تو ایسے واقعات کی شہادت پیش نہ کی جا سکیگی جنسے اُس کے معنی کی توضیح ہو یا سقم رفع ہو جائے۔

جب دستاویز کی عبارت فی نفسہ صاف ہو تو کن صورتوں میں اسکے معنی کے متعلق شہادت پیش ہو سکیگی اور کن صورتوں میں پیش نہ ہو سکیگی۔

**دفعہ ۷۸**۔ جبکہ کسی دستاویز کی عبارت فی نفسہ صاف ہو۔

۱۔ اور وہ واقعات موجودہ سے پوری مطابقت رکھتی ہو تو اس امر کی شہادت پیش نہ کی جا سکیگی کہ اُن واقعات سے اُسکا متعلق ہونا مقصود نہ تھا۔

۲۔ لیکن بہ لحاظ واقعات موجودہ بے معنی ہو تو ایسی شہادت پیش کیجا سکیگی جس سے معلوم ہو کہ وہ کسی خاص معنی میں مستعمل ہوئی ہے۔

جب بلحاظ واقعات دستاویز کی عبارت چند اشخاص یا اشیاء میں سے ایک سے متعلق ہو سکتی ہو تو شہادت پیش ہو سکیگی

**دفعہ ۷۹**۔ جبکہ بلحاظ واقعات دستاویز کی عبارت چند اشخاص یا اشیاء میں سے صرف کسی ایک سے متعلق ہو سکتی ہو تو اس امر کی شہادت پیش ہو سکیگی کہ اُن اشخاص یا اشیاء میں سے کس سے متعلق ہونا مقصود تھا

جب دستاویز کی عبارت جزاً ایک واقعہ موجودہ سے مطابق ہو اور جزاً دوسرے واقعہ سے تو شہادت پیش ہو سکیگی

**دفعہ ۸۰**۔ جبکہ دستاویز کی عبارت جزاً کسی ایک واقعہ موجودہ سے مطابق ہو اور جزاً کسی دوسرے واقعہ موجودہ سے۔ لیکن کل عبارت کی کسی ایک سے بھی پوری مطابقت نہ ہو سکتی ہو تو اس امر کی شہادت پیش ہو سکیگی کہ اُن میں سے کس واقعہ سے متعلق ہونا مقصود تھا۔

شہادت ایسے حروف کے معنی کی نسبت جو پڑھے نہ جا سکتے ہوں یا نسبت جو پڑھے نہ جا سکتی ہوں۔

**دفعہ ۸۱**۔ ایسے حروف کے معنی کی نسبت جو پڑھے نہ جا سکتے ہوں یا جنسے عام طور پر لوگ واقف نہ ہوں یا ایسے الفاظ کے معنی کی نسبت جو غیر زبان کے یا متروک الاستعمال یا اصطلاحی یا مختص المقام یا دیہاتی ہوں اور مخففات اور ایسے الفاظ کے معنی کی نسبت جو کسی خاص معنی میں مستعمل ہوں شہادت پیش ہو سکے گی۔

# حصہ سوم

## شہادت کا پیش کرنا اور اُسکا اثر

## باب (۷)

### بارِ ثبوت

بارِ ثبوت

**دفعہ ۸۲** - جب کوئی شخص ایسے واقعات بیان کرکے جن پر کسی قانونی حق یا ذمہ داری کا مدار ہو اُس حق یا ذمہ داری کی نسبت عدالت سے فیصلہ چاہے تو اُس کو اُن واقعات کا وجود ثابت کرنا لازم ہوگا اور جب کسی شخص پر کسی واقعہ کے وجود کا ثابت کرنا لازم ہو تو کہا جائیگا کہ "بارِ ثبوت" اُس پر ہے۔

بارِ ثبوت کس شخص پر ہے۔

**دفعہ ۸۳** - ہر مقدمہ یا کارروائی میں بارِ ثبوت اُس شخص پر ہوتا ہے جو طرفین سے مطلق کسی شہادت کے نہ پیش ہونے کی صورت میں ہار جائے۔

کسی خاص واقعہ کا بارِ ثبوت۔

**دفعہ ۸۴** - کسی خاص واقعہ کا بارِ ثبوت اُس شخص پر ہوگا جو عدالت کو اُس کا وجود باور کرانا چاہتا ہو بجز اس کے کہ قانوناً اِس واقعہ کا بارِ ثبوت کسی اور شخص پر ہو۔

بارِ ثبوت جب کسی واقعہ کا ثبوت کسی اور واقعہ کے ثبوت پر منحصر ہو

**دفعہ ۸۵** - جب کسی واقعہ کا ثبوت کسی اور واقعہ کے ثبوت پر منحصر ہو تو جو شخص واقعہ اول الذکر کو ثابت کرنا چاہے اُسی پر واقعہ آخر الذکر کا بارِ ثبوت ہوگا۔

بارِ ثبوت جب لزوم استثنا سے متعلق ہوتا ہے۔

**دفعہ ۸۶** - جب کسی شخص پر کسی جرم کا الزام ہو تو ایسے حالات کے وجود کا بارِ ثبوت جن سے مقدمہ کسی استثنا مندرجہ قانون میں داخل ہو جائے اسی شخص پر ہوگا۔

بارِ ثبوت جب کوئی واقعہ بالخصوص کسی شخص کے علم میں ہو

**دفعہ ۸۷** - جب کوئی واقعہ بالخصوص کسی شخص کے علم میں ہو تو اُسکا بارِ ثبوت اُسی شخص پر ہوگا۔

بارِ ثبوت جب بحث شراکت یا تعلق زمیندار و رعایا مالک و گماشتہ کی ہو

**دفعہ ۸۸** - جب بحث اِس امر کی ہو کہ دو یا چند اشخاص کے درمیان شراکت کا یا زمیندار و رعایا مالک و گماشتہ کا تعلق ہے یا نہیں اور

یہہ ثابت ہو جائے کہ وہ باہم اسی طور پر عمل کرتے رہے ہیں تو بار ثبوت اس امر کا کہ ایسا اتفاق اُن کے درمیان نہیں ہے یا سوقوف ہو گیا ہے اُس شخص کے ذمہ ہوگا جو ایسا بیان کرے۔

ملکیت کے متعلق بار ثبوت

**دفعہ ۹۸** - جب یہہ بحث ہو کہ کسی شے کا قابض اُس کا مالک ہے یا نہیں تو بار ثبوت اس امر کا کہ وہ مالک نہیں ہے اُس شخص پر ہوگا جو اُس کا مالک نہ ہونا بیان کرے۔

نیک نیتی کا بار ثبوت جب ایک فریق دوسرے کا مستعد علیہ ہو۔

**دفعہ ۹۹** - جب کسی ایسی معاملہ کے متعلق نیک نیتی کی بحث ہو جسمیں ایک فریق دوسرے کا مستعد علیہ سمجھا جا سکتا ہو تو نیک نیتی کا بار ثبوت فریق آخر الذکر پر ہوگا۔

بعض واقعات کے وجود کا عدالت قیاس کریگی۔

**دفعہ ۱۰۰** - کسی ایسے واقعہ کا وجود عدالت قیاس کریگی جو اُس کی دانست مین غالباً وقوع مین آیا ہو بابتہ طرز عمل انسانی اور معمولی طریقہ واقعات طبعی اور سرکاری اور خانگی کاروبار کا بنظر اُس تعلق کے جو اُس مقدمہ کے واقعات کے ساتھ اس کو ہو ملحوظ رکھی گی۔

**توضیح** - مقدمات کے حالات کے لحاظ سے عدالت قیاس کریگی کہ

**الف** - جس شخص کے پاس سرقہ کے بعد زمانہ قریب مین مال مسروقہ ہو وہ خود چور ہے یا اس نے مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لیا ہے بجز اس کے کہ وہ اس کے خلاف ثابت کرے

**ب** - جو ہنڈی بکاری ہوئی ہو یا جس کی پشت پر پیالکھا ہوا ہو اُس کا کافی معاوضہ دیا گیا۔

**(ج)** - وہ شئے یا حالت شئے جس کا وجود ثابت کیا گیا ہو اور اس کے بعد اس قدر عرصہ نہ گزرا ہو جس مین عموماً وہ معدوم ہو جایا کرتی ہے۔ ابتک موجود ہے۔

**(د)** - عدالتی اور دفتری کارروائی حسب ضابطہ عمل مین آئی ہے۔

**(ہ)** - جو شہادت پیش ہو سکتی تھی اور پیش نہیں کی گئی اگر وہ پیش کی جاتی تو اُس شخص کے مضر ہوتی جس نے اُس کو عمداً پیش نہیں کیا۔

**(و)** - جو شخص کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جس کے جواب دینے پر وہ قانوناً مجبور نہیں کیا جا سکتا اُس کا جواب اگر وہ دیتا تو اُس کے مضر ہوتا۔

**(ز)** - جب کوئی دستاویز جس سے کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو اُس شخص کے قبضہ مین ہو جس کی جانب سے اُس کی تکمیل ہوئی تو ذمہ داری باقی نہیں رہی۔

# باب (۸)

## مانع تقریر مخالف

امر مانع تقریر مخالف

**دفعہ ۹۲** - جب کسی شخص نے اپنے بیان یا فعل یا ترک فعل سے عمداً دوسرے شخص کو کسی امر کی نسبت یہہ باور کرایا ہو یا باور کرنے دیا ہو کہ وہ صحیح ہے اور اُسی اعتبار پر اُس شخص نے عمل کیا ہو تو شخص اول الذکر یا اُس کا قایم مقام حقیت کسی مقدمہ یا کارروائی مین جو فیما بین اُس کے اور شخص آخر الذکر یا اُس کے قایم مقام حقیت کی ہو اُس امر کی صداقت سے انکار کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

قابض یا ذیحق کے مقابلہ مین امر مانع تقریر مخالف

**دفعہ ۹۳** - کوئی شخص جس نے کسی جائداد غیر منقولہ پر اُس کے مالک کی رضامندی سے قبضہ حاصل کیا ہو یا جو اُس کے قابض کی اجازت سے داخل ہوا ہو یا ایسے شخص کا قایم مقام حقیت تا قیام قبضہ یا دخل اِس بات کے کہنے کا مجاز نہ ہوگا کہ وہ شخص جسکی رضامندی یا اجازت سے قبضہ یا دخل حاصل کیا گیا رضامندی ظاہر کرنے یا اجازت دینے کے وقت اُس کا حق نہین رکھتا تہا۔

ہنڈوی کے سکارنیوالے یا تحویلدار یا اجازت یافتہ کے مقابلہ مین امر مانع تقریر مخالف

**دفعہ ۹۴** - ہنڈوی کا سکارنیوالا اِس بات سے انکار کرنیکا مجاز نہ ہوگا کہ اُس کا لکھنے والا یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کرنیوالا ایسا کرنیکا اختیار نہین رکھتا تہا اور نہ کوئی تحویلدار یا اجازت یافتہ اِس بات سے انکار کرنیکا مجاز ہوگا کہ جس شخص نے تحویل کی یا اجازت دی وہ ایسی تحویل یا اجازت کا اختیار رکھتا تہا۔ لیکن ہنڈوی کا سکارنیوالا یہہ کہہ سکتا ہے کہ وہ حقیقت مین اُسی شخص کی لکھی ہوئی نہ تھی جس کی لکھی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

اگر تحویلدار نے مال محولہ بجز اُس شخص کے جس نے تحویل کیا ہو کسی اور کو دیا ہو تو وہ یہہ ثابت کر سکتا ہے کہ بمقابلہ اُس شخص نے جس نے تحویل کیا تہا وہ شخص مستحق تہا جس کو مال دیا گیا۔

# باب (۹)

## گواہون کے متعلق

گواہی کون شخص دیسکتا ہے۔

**دفعہ ۹۵** ۔ ہر شخص گواہی دینے کا مجاز ہوگا سوائے اُس حالت کے جبکہ عدالت کی رائے مین وہ صغر سن یا نہایت سن رسیدہ ہونے یا مستقل جسمانی یا عقلی یا کسی اور وجہ سے سوالات کے سمجھنے یا اُن کے جوابات دینے کی قابلیت نہ رکھتا ہو۔

گواہ جو بول نہ سکتا ہو۔

**دفعہ ۹۶** ۔ جو گواہ بول نہ سکتا ہو وہ کسی اور طریقہ سے جو سمجھ مین آسکے مثلاً بذریعہ تحریر یا اشارہ کے جو عدالت کے روبرو ہو گواہی دیسکتا ہے۔

فریق مقدمہ۔ شوہر اور زوجہ گواہی ہوسکتے ہین۔

**دفعہ ۹۷** ۔ دیوانی مقدمہ یا کارروائی مین ہر فریق اور اُس کی زوجہ یا شوہر اور فوجداری مقدمہ یا کارروائی مین بمقابلہ تلزم اُسکی زوجہ یا شوہر گواہی دینے کا مجاز ہوگا۔

حاکم عدالت کب گواہ ہوسکتا ہے

**دفعہ ۹۸** ۔ کوئی حاکم عدالت بلا اجازت اُس عدالت کے جسکا وہ ماتحت ہو اپنے کسی عمل کی نسبت جو اُس نے عدالت مین اپنے فرض منصبی کی ادائی مین کیا ہو یا کسی امر کی نسبت جو اُس کو عدالت مین بلحاظ اس کے عہدہ کے معلوم ہوا ہو کسی سوال کے جواب دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا۔ لیکن کسی اور امر کی نسبت جو اُس کے روبرو اُس وقت وقوع مین آیا ہو اُس کا اظہار لیا جاسکیگا۔

امور جن کی اطلاع بحالت ازدواج ہوئی ہو۔

**دفعہ ۹۹** ۔ کوئی شخص کسی ایسے امر کی نسبت کسی سوال کے جواب دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا جس کی اطلاع اُس کو بحالت ازدواج اُس شخص سے ملی ہو جس کے ساتھ اُس کا ازدواج ہوا ہو۔

اور سوائے اُن مقدمات کے جن مین ایک فریق ازدواج پر دوسرے فریق کے مقابلہ مین کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو ایسے امر کے ظاہر کرنے کی اجازت بھی نہ دیجائیگی۔ بجز اس کے کہ وہ شخص جس نے اطلاع دی تھی یا اُس قائم مقام رضامندی ظاہر کرے۔

سرکاری کاغذات غیر شتہرہ متعلق امور سلطنت کے متعلق شہادت

**دفعہ ۱۰۰** ۔ کوئی شخص کسی ایسے امر کی نسبت شہادت دینے کا مجاز نہ ہوگا جسکا علم اُس کو سرکاری کاغذات غیر شتہرہ متعلقہ امور سلطنت سے ہوا ہو بجز اس کے کہ سررشتہ متعلقہ کے افسر نے اس کی اجازت دی ہو۔

اطلاع جو باعتبار رازداری عہدہ دی گئی ہو۔

**دفعہ ۱۰۱** ۔ کوئی عہدہ دار سرکاری کسی ایسی اطلاع کی نسبت شہادت دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا جو اُس کو باعتبار رازداری عہدہ دی گئی ہو۔ اور جسکا افشاء اُس کی دانست مین خلاف مصالح انتظام ہو۔

جرائم کے ارتکاب کی اطلاع

**دفعہ ۱۰۲** ۔ کوئی نظم فوجداری یا عہدہ دار کو توانی اس امر کے ظاہر کرنے پر کہ کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع اُس کو کہان سے ملی اور نہ کوئی عہدہ دار مال یا ایسا ملازم سرکار شدہ مال جس سے تحصیل مالگزاری کا کام متعلق ہو اس امر کے ظاہر کرنے پر کہ سرکاری مالگزاری کی نسبت کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع اُس کو کس ذریعہ سے ہوئی مجبور نہ کیا جائیگا۔

امور جن کی اطلاع وکیل کو موکل سے اس حیثیت سے ہوئی

**دفعہ ۱۰۳** ۔ کوئی وکیل مجاز نہ ہوگا کہ بلا صریح رضامندی اپنے موکل کے کسی وقت (خواہ اُس وقت تعلق وکیل و موکل قایم ہو یا نہ ہو) امور ذیل مین سے کسی کا اظہار کرے۔

**الف** ۔ کوئی امر جس کی اطلاع اُس کو بوقت ماموری یا اُس حالت مین جبکہ وکیل و موکل کا تعلق قایم تہا موکل یا اُس کی طرف سے کسی نے دی ہو۔

**ب** ۔ کسی دستاویز کا مضمون یا اُس کی کوئی شرط جس سے وہ بہ حیثیت وکیل واقف ہوا ہو۔

**ج** ۔ کوئی امر کسی مشورہ کی نسبت جو اُس نے اپنے موکل کو دیا ہو۔

۲۔ دفعہ ہذا کی ضمن (۱) کا کوئی مضمون امور ذیل کے اظہار کا مانع نہ ہوگا۔

**الف** ۔ ایسی اطلاع جو اُس کو کسی غرض ناجائز کی پیش رفت کے لیئے دیگئی ہو۔

**ب** ۔ کوئی واقعہ جو اُس کو بہ حیثیت وکیل معلوم ہوا ہو جس سے ثابت ہوتا ہو کہ اُس کی ماموری کے بعد کسی جرم یا فریب کا ارتکاب ہوا۔

۳۔ احکام ضمن ۱ و ۲ ۔ وکیل کے محرر اور ایسے شخص سے بھی متعلق ہون گے جو وکیل و موکل کے درمیان مترجم ہو۔

۴۔ اگر کوئی فریق مقدمہ از خود یا کسی اور طور پر شہادت ادا کرے تو محض اس وجہ سے یہہ نہ سمجہا جائیگا کہ وہ اُن امور کے افشا پر رضامند ہوگیا جن کا ذکر ضمن (۱) مین کیا گیا ہے۔

۵۔ اگر کوئی فریق مقدمہ اپنے وکیل کو شہادت مین پیش کرے تو صرف اُس صورت مین جبکہ وہ اُس سے امور متذکرہ ضمن (۱) کی نسبت سوال کرے یہہ سمجہا جائیگا کہ اُس نے ایسی رضامندی ظاہر کی جسکا اُس ضمن مین ذکر کیا گیا ہے۔

راز جسکی اطلاع بحیثیت مخبر قانون نہ دینے ہوئی ہو

**دفعہ ۱۰۴** ۔ کوئی شخص عدالت مین کسی ایسے راز کے افشا پر مجبور نہ کیا

جائیگا جو اُس کے اور اُسکے مشیر قانون پیشہ کے درمیان ہو بجز اس کے کہ وہ خود اپنے کو گواہی مین پیش کرے کہ اُس حال مین عدالت اُس کو ایسے امور کے ظاہر کرنے پر مجبور کرسکتی ہے جو اُس کے کسی بیان کے انکشاف کے لیے ضروری خیال کرین

گواہ جو فریق مقدمہ نہ ہو دستاویز حقیت کے پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائے

**دفعہ ۱۰۵** - کوئی گواہ جو فریق مقدمہ نہ ہو کوئی دستاویز متعلق جائداد (سوائے ایسی دستاویز کے جسکا پیش کیا جانا عدالت ضروری خیال کرے) یا ایسی دستاویز جس کے پیش کرنے سے اُس کے مجرم قرار دیے جانے کا احتمال ہو پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا -

جب کوئی شخص کسی دستاویز کے پیش کرنے سے انکار کرسکتا حق رکھتا ہو تو اُسکا قابض بھی مجبور نہ کیا جائیگا

**دفعہ ۱۰۶** - کوئی قابض دستاویز اُس کے پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا اگر وہ ایسی ہو جس کے پیش کرنے سے انکار کرنیکا حق کسی اور شخص کو حاصل ہوتا اگر وہ اُس کے قبضہ مین ہوتی بجز اس کے کہ شخص آخر الذکر اُسکے پیش کرنے کی اجازت دے -

گواہ سوال کا جواب دینے سے محض اسوجہ سے انکار نہ کرسکے گا کہ جواب اسکو مجرم یا سزایاب یا زاں کا متوجب کریگا -

**دفعہ ۱۰۷** - کوئی گواہ کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے جو کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری مین امر تبعی سے تعلق رکھتا ہو محض اس وجہ سے انکار نہ کرسکیگا کہ اُس سوال کے جواب سے صراحتہً یا اور طور پر وہ مجرم یا کسی قسم کی سزا یاب یا زاں کا متوجب قرار پائیگا لیکن کوئی گواہ اسطرح جواب دینے پر مجبور کیا جائے تو وہ اُس جواب کی بنا پر متوجب گرفتاری یا نالش فوجداری نہ ہوگا - نہ وہ جواب بجز ایسے مقدمہ کے جو اُس کی بنا پر بالزام دروغ حلفی قایم کیا جائے کسی اور مقدمہ فوجداری مین اُس کے خلاف ثابت کیا جائیگا -

شریک جرم گواہی دینے کا مجاز ہوگا

**دفعہ ۱۰۸** - کسی ملزم کے مقابلہ مین اُسکا شریک جرم گواہی دینے کا مجاز ہوگا لیکن تاوقتیکہ اُس کی تائید اور شہادت سے نہ ہو سزا تجویز نہین کی جائیگی -

گواہون کی تعداد

**دفعہ ۱۰۹** - کسی واقعہ کے ثبوت کے لیے گواہون کی کوئی خاص تعداد ضرور نہین - لیکن قتل - نکاح - طلاق - مہر - ترکہ - خلع - نسب کے مقدمات مین کم سے کم دو گواہون کی شہادت ضرور ہے -

## باب (۱۰)

# اظہار گواہان

عدالت تصفیہ کریگی کہ کسی شہادت کے پیش کرنیکی اجازت دیجاسکتی ہے یا نہیں۔

**دفعہ ۱۱۰** - جب کوئی فریق کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا چاہے تو عدالت اُس سے دریافت کرسکے گی کہ وہ کس طور پر واقعہ متعلقہ ہوگا اور اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ واقعہ متعلقہ ہے تو اُس کی نسبت شہادت پیش کرنے کی اجازت دیگی۔

اگر وہ واقعہ جس کے ثابت کرنے کی درخواست کی جائے ایسا ہو کہ اُس کی شہادت صرف کسی اور واقعہ کے ثبوت پر قابل دخال ہو تو اُس فریق کو چاہیئے کہ واقعہ آخرالذکر کو پہلے ثابت کرے بجز اِس کے کہ عدالت اُس کا ثبوت بعد میں کرنے کی اجازت دے۔

سوال ابتدائی۔ سوال جرح۔ سوال مکرر۔

**دفعہ ۱۱۱** - جو سوال کہ فریق اپنے گواہ سے ابتداءً کرے وہ سوال ہو ابتدائی" اور جو سوال کہ فریق ثانی اُس گواہ پر کرے وہ "سوال جرح" اور جو سوال کہ بعد جرح کے فریق اپنے گواہ پر کرے وہ "سوال مکرر" کہلائیگا۔

گواہ سے سوالات کس ترتیب سے کیئے جائینگے۔

**دفعہ ۱۱۲** - گواہ سے پہلے سوالات ابتدائی بعد ازاں اگر فریق ثانی چاہے تو سوالات جرح اور اُس کے بعد اگر فریق پیش کنندہ چاہے تو سوالات مکرر کیئے جائینگے سوالات ابتدائی اور سوالات جرح واقعات متعلقہ کی بابت ہونگے لیکن یہ ضرور نہیں ہے کہ سوالات جرح محض انھیں واقعات پر محدود ہوں جو گواہ نے سوالات ابتدائی کے جواب میں بیان کیئے ہوں سوالات مکرر صرف اُن امور کی تصریح کے لیئے کیئے جائینگے جو سوالات جرح میں بیان کیئے جائیں۔ اگر سوالات مکرر میں باجازت عدالت کسی نئے امر کے متعلق سوال کیا جائے تو فریق ثانی کو اختیار رہوگا کہ اُس قدر جزو کے متعلق اُس پر پھر سوالات جرح کرے۔

جو شخص دستاویز کے پیش کرنے کیلئے طلب کیا جائے وہ گواہ سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۱۱۳** - جو شخص دستاویز کے پیش کرنے کے لیئے طلب کیا جائے وہ محض اُس کے پیش کرنے سے گواہ نہیں سمجھا جائیگا۔

ہدایتی سوال۔

**دفعہ ۱۱۴** - سوال ہدایتی یعنے ایسا سوال جس سے اُس جواب کیطرف اشارہ ہو جو پوچھنے والے کو مقصود ہو بجز سوالات جرح کے نہیں کیا جائیگا لیکن عدالت کو اختیار رہوگا کہ مبادیات یا غیر متنازعہ امور کے متعلق ہدایتی سوال کی اجازت دے۔

تحریری امور کے متعلق زبانی شہادت ناقابل ادخال ہوگی۔

**دفعہ ۱۱۵**۔ اظہار کے وقت گواہ سے پوچھا جا سکے گا کہ وہ معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد جسکے متعلق وہ شہادت دے رہا ہے کسی دستاویز میں مندرج ہے یا نہیں۔ اگر وہ بیان کرے کہ دستاویز میں مندرج ہے یا کسی ایسی دستاویز کے مضمون متعلق شہادت دینے والا ہو جو عدالت کی رائے میں پیش کی جانی چاہیئے تو فریق مخالف یہ عذر کر سکے گا کہ ایسی شہادت نہ لی جائے تاوقتیکہ وہ دستاویز پیش نہ ہو یا ایسے واقعات ثابت نہ ہوں جنکی بنا پر فریق پیش کنندہ گواہ شہادت منقولی دینے کا مجاز قرار پائے تو وہ شہادت جو گواہ نے اُس معاہدہ عطیہ یا انتقال جائداد کے متعلق دی ہو ناقابل ادخال ہوگی۔

**توضیح**۔ جو بیانات اور اشخاص نے مضمون دستاویز کی نسبت کیے ہوں اگر وہ فی نفسہ واقعہ متعلقہ ہوں تو اُن کی زبانی شہادت گواہ دے سکتا ہے۔

تحریری بیانات سابقہ کے متعلق جرح۔

**دفعہ ۱۱۶**۔ گواہ سے اُس کے بیانات سابقہ کے متعلق جو خود اُس نے یا کسی اور نے لکھے ہوں اور جو واقعہ متعلقہ ہوں بغیر اُس تحریر کے دکھلائے یا اُسکے ثابت کیے جانے کے سوالات جرح کیے جا سکینگے۔ لیکن جبکہ اُس تحریر سے اُس گواہ کی تکذیب مقصود ہو تو قبل ازاں کہ وہ ثابت کی جائے اُس گواہ کو اُس کے مضمون کی طرف توجہ دلائی جائیگی۔

سوالات جو جرح میں پوچھے جا سکتے ہیں

**دفعہ ۱۱۷**۔ سوالات جرح میں گواہ سے ایسے امور بھی پوچھے جا سکتے ہیں جن سے۔

۱۔ اُسکی صداقت کا امتحان ہو۔

۲۔ یہ معلوم ہو کہ وہ کون ہے اور کس حیثیت کا ہے۔

۳۔ اُسکا چال چلن بُرا ظاہر ہو تاکہ اُس کے اعتبار میں تزلزل واقع ہو۔ گو جواب دینے سے وہ مرتکب ہو یا اور طور پر کسی سزا یا تاوان کا مستوجب ہو۔

عدالت تصدیق کریگی کہ گواہ جواب دینے پر مجبور کیا جا سکتا ہے یا نہیں

**دفعہ ۱۱۸**۔ اگر کوئی سوال صرف گواہ کے چال چلن کو بُرا ظاہر کرنیکی غرض سے کیا جائے اور کسی طرح سے متعلق مقدمہ نہ ہو تو عدالت اس امر کا تصفیہ کریگی کہ اُس کے جواب دینے پر گواہ مجبور کیا جا سکتا ہے یا نہیں اور ایسی تجویز کے وقت امور ذیل ملحوظ رکھے جائینگے۔

۱۔ جو الزام گواہ کے چال چلن پر اُس سوال سے عائد ہوتا ہو وہ ایسے زمانہ میں اور ایسے حالات سے متعلق ہے جنکی وجہ سے اُسکا کافی اثر اُس کے اعتبار پر اُس معاملہ خاص میں پڑتا ہے جسکی وہ گواہی دیتا ہے۔

۲۔ اُس گواہ کی شہادت اس قدر اہم نہیں ہے کہ اُس کو بے وقعت کرنے کیلئے ایسا بڑا الزام اُس پر

عائد کیا جائے۔

۳۔ سوال کرنے والے کو الزام کے باور کرنے کی معقول وجہ ہے یا نہیں۔

فحش سوالات۔ **دفعہ ۱۱۹**۔ فحش یا ایسے سوالات کی جنسے کسی کی توہین یا گواہ کو اشتعال طبع ہو عدالت اجازت نہ دیگی بجز اسکے کہ وہ واقعات تنقیحی سے ایسا تعلق رکھتے ہوں جس سے اُن کا پوچھا جانا عدالت کی رائے میں ضروری ہو۔

سوالات جو حسب دفعہ ۱۱ ضمن ۳ کیے جائیں اُن کے جواب کی تردید میں کوئی شہادت پیش نہ ہوگی۔ **دفعہ ۱۲۰**۔ جب گواہ سے کوئی سوال حسب دفعہ ۱۱ ضمن (۳) کیا جائے اور وہ اسکا جواب دے تو اُس کی تردید میں کوئی شہادت پیش نہ ہوگی اگر جواب غلط ہو تو اُس پر جھوٹی شہادت دینے کا الزام قایم کیا جا سکے گا۔

مستثنیٰ (۱) اگر گواہ اس امر سے انکار کرے کہ وہ سابق میں کسی جرم کا مجرم قرار پا چکا ہے تو اسکا سابق میں مجرم قرار پانا ثابت کیا جا سکیگا۔

مستثنیٰ (۲) اگر گواہ اُن واقعات سے انکار کرے جنسے اُسکی طرفداری ظاہر ہوتی ہو تو اُسکی تردید کی جا سکیگی۔

فریق پیش کنندہ گواہ پر سوالات جرح کس صورت میں کر سکتا ہے۔ **دفعہ ۱۲۱**۔ اگر عدالت کی رائے میں کوئی گواہ اُس فریق کا مخالف پایا جائے جس نے اُس کو پیش کیا ہو اور اُسکی صحت بیان پر شبہ کی وجہ ہو تو فریق پیش کنندہ کو اُس پر خاص اُس امر کے متعلق جس سے اُسکی مخالفت ظاہر ہوتی ہو سوالات جرح کرنیکی اجازت دیجا سکیگی۔

گواہ کا اعتبار ساقط کرنا۔ **دفعہ ۱۲۲**۔ گواہ کے اعتبار کے ساقط کرنے کی غرض سے فریق مخالف یا بہ منظوری عدالت فریق پیش کنندہ امور ذیل ثابت کر سکیگا۔

۱۔ حالات سابقہ جن کی بنا پر لوگ اُس کو غیر معتبر سمجھتے ہیں۔

۲۔ گواہ نے رشوت لی ہے یا اُسکا لینا قبول کیا ہے یا شہادت دینے کے لئے اُس کو کوئی ترغیب ناجائز ہوئی ہے۔

۳۔ بیانات سابقہ جو اُس کی شہادت کے کسی جزو کے مغائر ہوں جسکی تردید کی جا سکتی ہو۔

گواہ کی شہادت کی تائید میں بیان سابق ثابت کیا جا سکیگا۔ **دفعہ ۱۲۳**۔ گواہ کی شہادت کی تائید میں اُسکا بیان سابق اُسی واقعہ کے متعلق جو اُس نے بوقت واقعہ یا اُس کے قریب کیا ہو یا جو کسی وقت عدالت میں قلم بند کیا گیا ہو ثابت کیا جا سکے گا۔

جب کوئی بیان حسب دفعہ ۲۶ یا ۲۷ واقعہ متعلقہ ہو ثابت **دفعہ ۱۲۴**۔ جب کوئی بیان جو حسب دفعہ ۲۶ یا ۲۷ واقعہ متعلقہ ہو ثابت

کیا جائے تو کونسے امور ثابت کئے جا سکتے ہیں | کیا جائے تو اُس کی تردید یا تائید یا بیان کنندہ کی وقعت ظاہر کرنے کی غرض سے وہ امور ثابت کئے جا سکینگے جو اُس صورت میں ثابت کئے جا سکتے جبکہ وہ شخص بطور گواہ پیش ہوتا۔

حافظہ تازہ کرنا۔ **دفعہ ۱۲۵** ۔ ۱۔ اپنا حافظہ تازہ کرنے کے لیے گواہ ایسی تحریر کا معائنہ کر سکتا ہے جو خود اُس نے اُس واقعہ کے وقت کی ہو جس کے متعلق شہادت دیتا ہو یا اُس کے اِس قدر قریب زمانہ میں کہ عدالت کی رائے میں وہ واقعہ اُس کو اچھی طرح یاد تھا یا جو کسی اور شخص نے کی ہو اور اور گواہ نے اُسی وقت یا اُس کے قریب زمانہ میں اُسکو دیکھا اور صحیح باور کیا ہو۔

۲۔ تحریر متذکرہ ضمن (۱) کو فریق ثانی معائنہ اور اُس کے متعلق سوالات جرح کر سکیگا۔

دستاویز کی پیشی۔ **دفعہ ۱۲۶** ضمن ۱۔ اُس شخص کو جو کسی دستاویز کے پیش کرنے کی غرض سے طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ اگر وہ اُس کے پاس یا اُس کے اختیار میں ہو تو اُس کو عدالت میں لے آئے۔ گو اُس کے پیش کرنے یا قابل ادخال ہونے کی نسبت کچھ عذر ہو ایسے عذر کا تصفیہ عدالت کریگی اور اگر مناسب ہو تو اُس دستاویز کا معائنہ کرے گی۔ اُس کے قابل ادخال ہونے کی نسبت تصفیہ کرنے سے پہلے اگر ضرورت ہو تو عدالت شہادت بھی لے سکیگی۔

**ضمن** (۲)، ضمن (۱) کی کسی عبارت سے کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ بطور خود یا کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر کسی سرکاری دفتر کو کسی ایسے کاغذ یا اسکی نقل کے پیش کرنے پر مجبور کرے جس سے کسی سرکاری راز کا افشار ہونا ہو یا امن خلائق میں فتور واقع ہونے کا احتمال ہو۔

**توضیح** ۔ دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے ہر سرکاری دفتر کے متعلق اعلیٰ عہدہ دار سررشتہ کا فیصلہ اور دفاتر مستثنین کے متعلق مدار المہام سرکار عالی کا فیصلہ اس امر کی نسبت کہ آیا کوئی کاغذ یا اسکی نقل مصدقہ عدالت میں پیش ہو سکتی ہے یا نہیں قطعی ہوگا۔

عدالت کا اختیار دربارہ سوال | **دفعہ ۱۲۷** ۔ واقعات متعلقہ کے انکشاف یا ثبوت کی غرض سے عدالت کرنے یا دستاویز کی پیشی کا حکم دینے کسی گواہ یا فریق سے ہر قسم کا سوال ہر وقت کر سکتی ہے یا کسی دستاویز یا کسی شے کے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔ ایسے سوال کے جواب پر بلا اجازت عدالت کوئی فریق سوال نہیں کر سکیگا لیکن کسی گواہ کو کسی سوال کے جواب دینے پر یا کسی دستاویز کے پیش کرنے پر اُن صورتوں میں عدالت مجبور نہ کرے گی جن کا ذکر دفعات ۹۸ لغایت ۱۰۶ میں کیا گیا ہے۔

۲۔ جوری یا اسیسر عدالت کے ذریعہ سے کسی گواہ سے ایسا سوال کر سکینگے جو خود عدالت کر سکتی اور جو عدالت کی رائے میں مناسب ہو۔

سنہ ۱۸۷۲ء بروئے قانون (۱۵) سنہ ۱۸۷۲ء ترمیم کیگئی

## باب ۱۱
## شہادت کے بیجا طور پر منظور یا نامنظور کرنیکا اثر

شہادت کی بیجا منظوری یا نامنظوری | **دفعہ ۱۲۸** - کسی مقدمہ مین شہادت کی بیجا منظوری یا نامنظوری فی نفسہ
تجویز جدید یا تنسیخ فیصلہ کی وجہ نہوگی | تجویز جدید یا تنسیخ فیصلہ کی وجہ نہوگی جبکہ اُس عدالت کو جس کے روبرو ایسا عذر پیش کیا جائے یہ معلوم ہو کہ قطع نظر اُس شہادت کے جس کی نسبت اعتراض ہے فیصلہ کے جواز کے لیے کافی شہادت موجود ہے یا یہ کہ اگر شہادت نامنظور شدہ منظور رہتی تو بھی وہی فیصلہ ہوتا۔ عماد جنگ عفی عنہ

## قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲- ۱۳۱۳ف
## و
## گشتی نشان ۲- دیوانی ۱۳۰۲ف
## نشان ۶- ۱۳۱۷ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱- تیر ۱۳۱۷ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عدالت مین سرکاری کاغذات کی طلبی کے متعلق قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی و گشتی نشان (۲) دیوانی باتبہ ۱۳۰۲ف مین ترمیم احکام درج کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و وسعت سلطانی۔ | **دفعہ ۱**- یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲- ۱۳۱۳ف و گشتی نشان (۲) دیوانی باتبہ ۱۳۰۲ف" موسوم ہوسکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۲۶) قانون شہادت۔ | **دفعہ ۲**- قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۲۶) سے الفاظ "بجز اوسکے کہ وہ امور سلطنت سے متعلق ہو اور افسر سررشتہ اسکے معاینہ کی نسبت عذر کرے" ترک کرکے اوسکو ضمن (۱) قرار دیکر بعد ضمن (۲) ذیل کیا جائے۔

ضمن (۱) کسی عبارت سے کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ بطور خود یا کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر کسی سرکاری دفتر کو کسی ایسی کاغذ یا اوسکی نقل کو پیش کرنے پر مجبور کرے جس کو کسی سرکاری راز کا افشا ہونا یا اس خلاف قانون مین قصور واقع ہونیکا احتمال ہو۔

توضیح۔ "کاغذ" کے افشا سے یہ غرض ہے کہ سررشتہ کا فیصلہ اور دفاتر متعلقہ کے متعلق مدار المہام سرکار عالی کا فیصلہ اس امر کی نسبت کہ آیا کوئی کاغذ یا اوسکی نقل مصدقہ عدالت مین پیش ہوسکتی ہے یا نہین قطعی ہوگا۔"

ترمیم دفعہ (۱۲۵) گشتی نشان (۲) دیوانی | **دفعہ ۳**- گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ف کی دفعہ (۱۲۵) کی بجای حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

"عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی سے یا کسی فریق مقدمہ کی تحریک پر کسی اور مقدمہ کے کاغذات تنتوجو خود رکھتی ہو یا کسی دوسری عدالت یا محکمہ مین ہون کسی مقدمہ کے حالات کے انکشاف یا کسی امر نزاعی مقدمہ کے اثبات کے واسطے جو اوسکے روبرو دائر ہے بہ پابندی احکام (دفعہ ۱۲۶) قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی طلب کرے۔"

محمد عزیز مرزا مدام معتمد

جدید

# مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان ۴ سنہ ۱۳۳۳ف

ترمیم شدہ بموجب

قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۲۲ف و

قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۲۵ف و

قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۲۹ف و

قانون نشان ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ف و

قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۳۰ف و

بلحاظ دفعات مجموعہ قوانین سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۶ف

و مصححہ

جریدۂ اعلامیہ نمبر ۹ مورخہ ۸ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف

جس میں سنہ ۱۳۱۳ف سے سنہ ۱۳۳۳ف تک کی ترمیمات نہایت صحت کے ساتھ مندرج ہیں اور انگریزی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء کے دفعات کی مطابقت بھی کی گئی ہے۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# فہرست مضامین مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۱۳۱۳ف تا ترمیم ۱۳۲۱ف


| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **حصہ اول** | |
| | **باب ۱ - مراتب ابتدائی۔** | |
| ۱ | نام و تاریخ نفاذ۔ | ۱۷ |
| ۲ | مقدمات مرجوعہ پر مجموعہ ہذا کا اثر۔ | 〃 |
| ۳ | تعریفات۔ | 〃 |
| ۴ | الفاظ کے معنی۔ | ۱۷ |
| ۵ | تجویز جرائم بموجب تعریفات مندرجہ دستور سرکار عالی۔ | ۱۸ |
| | **حصہ دوم** | |
| | **عدالتوں کا تقرر اور ان کے اختیارات** | |
| | **باب ۲ - عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود اختیار** | |
| | **الف - اقسام عدالت۔** | |
| ۶ | فوجداری عدالتوں کے اقسام۔ | 〃 |
| | **ب - تعین حدود اراضی۔** | |
| ۷ | اضلاع۔ | 〃 |
| ۸ | اضلاع کو حصص میں تقسیم کرنیکا اختیار۔ | 〃 |
| | **ج - عدالتوں کا تقرر** | |
| ۹ | عدالت سشن۔ | ۱۹ |
| ۱۰ | عدالت نظامت ضلع۔ | 〃 |
| ۱۱ | ناظم عدالت فوجداری۔ | 〃 |
| ۱۲ | ناظم فوجداری حصہ ضلع۔ | 〃 |
| ۱۳ | ناظم خاص۔ | 〃 |
| ۱۴ | اختیارات اعزازی۔ | ۲۰ |

| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۵ | نظمائے فوجداری کا بطور جلسہ متفقہ اجلاس۔ | ۲۰ |
| ۱۶ | متفقہ جلسوں کے متعلق فوجداری کرانیکا اختیار۔ | ۲۱ |
| ۱۷ | نظمائے فوجداری اور جلسہ ہائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہوں گے۔ | 〃 |
| | **باب ۳ - عدالت کے اختیارات۔** | |
| ۱۸ | تجویز کن عدالتوں میں ہو سکیگی۔ | 〃 |
| ۱۹ | عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات۔ | 〃 |
| ۲۰ | احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کر سکتا ہے۔ | 〃 |
| ۲۱ | احکام سزا جو دیگر ناظم عدالت سشن صادر کر سکتا ہے۔ | ۲۲ |
| ۲۲ | احکام سزا جو عدالت ہائے فوجداری صادر کر سکتی ہے۔ | 〃 |
| ۲۳ | ایسا حکم سزا صادر کرنیکا اختیار جو چند سزاؤں پر مشتمل ہو۔ | 〃 |
| ۲۴ | حکم سزا اس صورت میں جب ایکہی مقدمہ میں چند جرائم ثابت ہوں | 〃 |
| ۲۵ | ناظم عدالت کے عمومی اختیارات۔ | ۲۳ |
| ۲۶ | اختیارات زید جو ناظم عدالت کو دیا کیے جا سکتے ہیں۔ | 〃 |
| | **حصہ ۳۔** | |
| | **باب ۱ - ناظم فوجداری اور عہدہ دار کو توالی کی مدد اور اطلاع دہی اور ان اشخاص کی مدد جو گرفتاری میں مصروف ہوں۔** | |
| ۲۷ | کل عوام پر لازم ہے کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کریں | 〃 |
| ۲۸ | عہدہ دار کوتوالی کو سپاہ اور شخص کی مدد کرنا جو گرفتاری میں مصروف ہو | ۲۴ |
| ۲۹ | عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازم ہے۔ | 〃 |
| ۳۰ | گاؤں کے پٹیل و پٹواری اور مالکان و نائبان اراضی وغیرہ | 〃 |

| | | |
|---|---|---|
| | پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے۔ | |
| | **باب ۵۔ گرفتاری۔** | |
| | **الف ۔ عام احکام متعلق گرفتاری۔** | |
| ۳۱ | گرفتاری کس طرح کیجائیگی۔ | ۲۵ |
| ۳۲ | اس مقام کی تلاش جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہو گیا ہو۔ | ״ |
| ۳۳ | کارروائی جبکہ اندر جانے یا باہر آنے میں مزاحمت کیجائے۔ | ״ |
| ۳۴ | فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری۔ | ۲۶ |
| ۳۵ | گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع۔ | ״ |
| ۳۶ | جرائم قابل ضمانت میں شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا۔ | ״ |
| ۳۷ | شخص گرفتار شدہ کے پاس جو اشیاء ہوں وہ بھی گرفتار کنندہ اپنی تحویل میں لیگا۔ | ״ |
| | **ب۔ گرفتاری بلا حکمنامہ۔** | |
| ۳۸ | عہدہ دار کو توالی بلا حکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کر سکتا ہے۔ | ۲۷ |
| ۳۹ | عہدہ دار منتظم تھانہ کن اشخاص کو گرفتار کر سکتا ہے۔ | ״ |
| ۴۰ | کارروائی جب منتظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرانا چاہیے۔ | ۲۸ |
| ۴۱ | نام اور سکونت کے بتانیسے انکار۔ | ״ |
| ۴۲ | عہدہ دار کو توالی ملزمین کا اپنے حدود کے باہر تعاقب کر سکتا ہے | ״ |
| ۴۳ | ملزم استعماری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کر سکتا ہے۔ | ״ |
| ۴۴ | شخص بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں بھیجا جائیگا۔ | ۲۹ |
| ۴۵ | شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست میں رکھا جائیگا | ״ |
| ۴۶ | عہدہ دار منتظم تھانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دیگا۔ | ״ |
| ۴۷ | شخص گرفتار شدہ کی رہائی۔ | ״ |
| ۴۸ | کارروائی جبکہ جرم کا ارتکاب کسی ناظم موجود کے روبرو کیا جائے | ۱۹ |
| ۴۹ | ناظم نو جداری کے اختیارات دربارہ گرفتاری۔ | ۳۰ |
| ۵۰ | جو شخص فرار ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ | ״ |
| | **باب ۶۔ حکمنامجات حاضری۔** | |
| | **الف ۔ طلبنامہ** | |
| ۵۱ | طلبنامہ عدالت کن صورت میں جاری کریگی۔ | ״ |
| ۵۲ | طلبنامہ کا نمونہ۔ | ״ |
| ۵۳ | تعمیل طلبنامہ کی کس کے ذریعہ سے ہوگی۔ | ۳۱ |
| ۵۴ | تعمیل طلبنامہ کی کس طرح ہوگی۔ | ״ |
| ۵۵ | دستخط و صدر لیاقی طلبنامہ۔ | ״ |
| ۵۶ | کارروائی جبکہ ملزم بحکم طلبنامہ حاضر کیا جائے۔ | ״ |
| ۵۷ | تعمیل طلبنامہ جبکہ وہ گواہ کو نام ہو اور وہ نہ ملے۔ | ״ |
| ۵۸ | طلبنامہ پر تعمیل کی تصدیق۔ | ״ |
| ۵۹ | تعمیل طلبنامہ سرکاری ملازم پر۔ | ״ |
| ۶۰ | تعمیل طلبنامہ حدود ناظمی کے باہر۔ | ۳۲ |
| ۶۱ | اظہار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا۔ | ״ |
| | **ب۔ حکمنامہ گرفتاری۔** | |
| ۶۲ | حکمنامہ گرفتاری عدالت کس صورت میں جاری کرے گی۔ | ۳۳ |
| ۶۳ | نمونہ حکمنامہ گرفتاری۔ | ״ |
| ۶۴ | حکمنامہ گرفتاری کب سے نافذ رہے گا۔ | ״ |
| ۶۵ | عدالت ضمانت لینیکی بابت ہدایت کر سکتی ہے۔ | ״ |
| ۶۶ | حکمنامہ میں جملہ کے متعلق بعض امور کی تصریح۔ | ״ |
| ۶۷ | حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔ | ״ |
| ۶۸ | حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جا سکتا ہے۔ | ״ |
| ۶۹ | تعمیل حکمنامہ کی جو ہدایت کوتوالی کے نام لکھا جائے۔ | ۳۴ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا۔ | | ۸۸ | ضابطہ کارروائی متعلق خطوط وتار وغیرہ۔ | ۳۸ |
| ۷۱ | شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت میں لانا چاہیئے۔ | ۳۶ | ۸۹ | کب حکمنامہ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے۔ | ۳۹ |
| ۷۲ | حکمنامہ کہاں تعمیل کیا جاسکتا ہے۔ | ۷ | ۹۰ | حکمنامہ کے حدود کرنیکا اختیار۔ | ۷ |
| ۷۳ | حکمنامہ تعمیل کیلئے حدود دارضی کے باہر بھیجا جاسکتا ہے۔ | ۷ | ۹۱ | تلاشی ایسے مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے رہنے کا شبہ ہو۔ | ۷ |
| ۷۴ | حکمنامہ جو حدود ارضی کے باہر تعمیل کیلئے بھیجا جائے کس کو توالی کے نام لکھا جائے۔ | ۳۵ | ۹۲ | کارروائی اُن اشیاء کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاش میں پائی جائیں | ۴۰ |
| | **ج۔ اشتہار فرقی۔** | | ۹۳ | ناظم ایسے رو برو تلاشی لئے جانیکے لئے ہدایت کرسکتا ہے۔ | ۷ |
| ۷۵ | اشتہار متعلق شخص مفرور۔ | ۷ | ۹۴ | اختیارات مندرجہ دفعات ۹۰-۹۱-۹۲ سرکار کو توالی بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو عطا کرسکتے ہیں۔ | ۷ |
| ۷۶ | اشتہار دینے کا طریقہ۔ | ۷ | | **د۔ تلاشی کے متعلق عام احکام۔** | |
| ۷۷ | شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی۔ | ۳۴ | ۹۵ | حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ۔ | ۷ |
| ۷۸ | جائداد مقرر قہ کا نیلام۔ | ۷ | ۹۶ | اشخاص جنکی نگرانی میں بند مقامات ہوں تلاش کرنے دینگے۔ | ۷ |
| ۷۹ | قرقی ونیلام کا طریقہ۔ | ۷ | ۹۷ | تلاشی کسوقت نہ کیجاسکے گی۔ | ۴۱ |
| ۸۰ | کارروائی جب جائداد مقرر قہ کے متعلق عذرداری۔ | ۷ | ۹۸ | تلاشی گواہوں کے روبرو لی جائے گی۔ | ۷ |
| ۸۱ | جائداد فرق شدہ کی واپسی۔ | ۷ | ۹۹ | اس مقام کا رہنیوالا جسکی تلاشی لیجائے حاضر کرسکتا ہے۔ | ۷ |
| | **د۔ دیگر قواعد متعلق حکمنامجات** | | ۱۰۰ | تلاشی کے وقت کون اشخاص حاضر رہ سکینگے۔ | ۷ |
| ۸۲ | حاضری کیلئے مچلکہ لینے کا اختیار۔ | ۳۷ | ۱۰۱ | منسوخ۔ | ۴۲ |
| ۸۳ | حاضری کے مچلکہ کے خلاف خلاف ورزی کی صورت میں گرفتاری | ۷ | ۱۰۲ | دستاویز وذخیرہ جو پیش ہو اُنکے ضبط کرنے کا اختیار۔ | ۷ |
| ۸۴ | اس باب کے احکام عموماً ملتبسہ راو حکمنامہ گرفتاری پر متعلق ہونگے | ۷ | | **حصہ چہارم۔ انسداد جرائم۔** | |
| | **باب ۔ مجبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی اور جبراً پیش کرنیکے متعلق** | | | **باب ۔ مچلکہ وضمانت حفظ امن ونیک چلنی۔** | |
| | **احکام الف۔ مجبوس اشخاص کی تلاشی کیلئے حکمنامہ** | | ۱۰۳ | مجرم قرار پانے پر حفظ امن کی ضمانت۔ | ۷ |
| ۸۵ | تلاش اون اشخاص کی جو حبس بیجا میں رکھے جائیں۔ | ۷ | ۱۰۴ | ضمانت حفظ امن۔ | ۷ |
| | **ب۔ طلبنامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لئے۔** | | ۱۰۵ | مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا۔ | ۴۳ |
| ۸۶ | طلبنامہ حاضر کرنیکے لئے دستاویزات یا دیگر شے کے۔ | ۴۴ | ۱۰۶ | نیک چلنی کی ضمانت اُن اشخاص سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ | ۷ |
| ۸۷ | دفعہ الا کن دستاویزات اور اشیاء سے متعلق نہ ہوگی۔ | ۷ | ۱۰۷ | نیک چلنی کی ضمانت اُن اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کریں | ۴۴ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۸ | اس حکم میں جو صادر کیا جائے کس امر کی صراحت ہوگی۔ | ۴۴ | |
| ۱۰۹ | اُسی تاریخ تحقیقات ہوسکتی ہے جو وجہ ظاہر کرنیکے لئے مقرر کیگئی ہے | ۴۵ | |
| ۱۱۰ | کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔ | ۴۵ | |
| ۱۱۱ | طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری اُس شخص کی نسبت جو عدالتین حاضر نہو | ۴۵ | |
| ۱۱۲ | حکمنامہ مذکورہ دفعہ ۱۰۸ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل کیجائیگی | ۴۵ | |
| ۱۱۳ | اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار۔ | ۴۵ | |
| ۱۱۴ | مچلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار کو توابی طبقہ اور ناظم کو توابی عطا کر سکتے ہین۔ | ۴۵ | |
| ۱۱۵ | وجہ ظاہر کیجانے کی بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہوسکتی ہے۔ | ۴۵ | |
| ۱۱۶ | اطلاع کی صحت کی تحقیقات۔ | ۴۵ | |
| ۱۱۷ | ضمانت داخل کرنے کا اختیار۔ | ۴۶ | |
| ۱۱۸ | طریقہ تعیین ضمانت۔ | ۴۶ | |
| ۱۱۹ | کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جانا ہو قید میں ہو۔ | ۴۶ | |
| ۱۲۰ | مچلکہ کا مضمون۔ | ۴۶ | |
| ۱۲۱ | ضامن کس وجہ معقول سے نامنظور کیا جا سکتا ہے۔ | ۴۷ | |
| ۱۲۲ | ضمانت داخل کرنے کی صورت میں قید۔ | ۴۷ | |
| ۱۲۳ | منسوخ۔ | ۴۷ | |
| ۱۲۴ | ضامنون کی برأت۔ | ۴۷ | |
| ۱۲۵ | ضامنوں کی برأت کی صورتمین جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم | ۴۷ | |
| | **باب ۹ ۔ مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا۔** | | |
| ۱۲۶ | ناظم فوجداری یا عہدہ دار متظم تھانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا۔ | ۴۸ | |
| ۱۲۷ | مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کیلئے امداد۔ | ۴۸ | |
| ۱۲۸ | مجمع خلاف قانون منتشر کرنیکے لئے افواج باقاعدہ کی امداد۔ | ۴۸ | |
| ۱۲۹ | اُس افسر افواج کا فرض جسکو ناظم فوجداری مجمع کے منتشر کرنے کو لکھے | ۴۸ | |
| ۱۳۰ | کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنیکے متعلق۔ | ۴۸ | |
| ۱۳۱ (الف) ۱۳۱ | ممانعت ارجاع استغاثہ بابتہ اوزان اسعار کو جو حسب ایما نظم کو گئی ہو | ۴۹ | |
| | **باب ۱۰ ۔ امر باعث تکلیف عام و مدنظر زنانہ۔** | | |
| ۱۳۲ | امر باعث تکلیف کے رفع کرنیکے لئے حکم۔ | ۵۰ | |
| ۱۳۳ | حکم کی تعمیل یا اُسکا اعلان۔ | ۵۰ | |
| ۱۳۴ | حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار۔ | ۵۰ | |
| ۱۳۵ | عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ۔ | ۵۰ | |
| ۱۳۶ | کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے۔ | ۵۰ | |
| ۱۳۷ | کارروائی جب پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے۔ | ۵۱ | |
| ۱۳۸ | پنچون کی رائے کا پیش ہونا۔ | ۵۱ | |
| ۱۳۹ | کسی پنچ کے مرجانے وغیرہ کیصورت مین کارروائی۔ | ۵۱ | |
| ۱۴۰ | کارروائی جب پنچ رائے دین کہ حکم معقول و مناسب ہے | ۵۱ | |
| ۱۴۱ | کارروائی جب حکم قطعی کر دیا جائے۔ | ۵۱ | |
| ۱۴۲ | کارروائی جب حکم کی تعمیل نہو۔ | ۵۲ | |
| ۱۴۳ | حکم امتناعی تا تصفیہ قطعی۔ | ۵۲ | |
| ۱۴۴ | امر باعث تکلیف عام کے کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیسکتا ہے | ۵۲ | |
| ۱۴۵ | ضروری اور تاکیدی صورتمین حکم قطعی فوراً صادر کیا جا سکتا ہے | ۵۲ | |
| ۱۴۵ (الف) ۱۴۶ | ناظم کے خلاف دعوی نہو سکیگا۔ | ۵۲ | |
| ۱۴۷ | متعدیات مدنظر زنانہ مین کارروائی۔ | ۵۲ | |
| | **باب ۱۱ ۔ نزاعات بابتہ اراضی۔** | | |
| ۱۴۸ | کارروائی جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقص امن کا احتمال ہو | ۵۲ | |
| ۱۴۹ | نزاعات متعلق حق آبپاشی وغیرہ۔ | ۵۴ | |
| ۱۵۰ | تحقیقات مقامی۔ | ۵۴ | |
| ۱۵۱ | متنازعین مین سے کوئی فوت ہو جائے تو بھی کارروائی ملتوی نہوگی | ۵۴ | |
| | **باب ۱۲ ۔ کوتوالی کی انسداد کارروائی۔** | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۳ | کوتوالی کا اختیار از بادجرائم قابل دست اندازی کے متعلق۔ | ۵۵ | |
| ۱۵۴ | سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد۔ | 〃 | |
| ۱۵۴ | چھٹی یا اٹلا اور پیادہ وغیرہ کی تلاش۔ | 〃 | |
| | **حصہ ۵۔** | | |
| | **باب ۱۰۔ تفتیش کوتوالی۔** | | |
| ۱۵۵ | مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔ | 〃 | |
| ۱۵۶ | مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔ | ۵۶ | |
| ۱۵۷ | مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش۔ | 〃 | |
| ۱۵۸ | عہدہ داران کوتوالی تلاشی لے سکتے ہیں۔ | 〃 | |
| ۱۵۹ | مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش۔ | ۵۷ | |
| ۱۶۰ | ضابطہ جسکو جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔ | 〃 | |
| ۱۶۱ | عہدہ دار منتظم تھانہ کسی دوسرے منتظم تھانہ سے تلاشی کی درخواست کب کرسکتا ہے۔ | 〃 | |
| ۱۶۲ | اطلاع تحت دفعہ ۱۶۰ کس طرح لیجی جائیگی۔ | ۵۸ | |
| ۱۶۳ | تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا اختیار۔ | 〃 | |
| ۱۶۴ | عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنیکے متعلق۔ | 〃 | |
| ۱۶۵ | گواہوں کا اظہار کوتوالی میں۔ | ۵۹ | |
| ۱۶۶ | جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائیں اُنپر دستخط کئے جائینگے اور نہ وہ قابل اوخال شہادت ہوں گے۔ | 〃 | |
| ۱۶۷ | ترغیب یا دھمکی دینے یا وعدہ کرنیکی ممانعت۔ | 〃 | |
| ۱۶۸ | بیان اور وقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار۔ | 〃 | |
| ۱۶۹ | بیان یا اقبال جرم جو کہ نظم فوجداری قلمبند کرے اسکی تصدیق۔ | ۶۰ | |
| ۱۷۰ | کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہوسکے۔ | 〃 | |
| ۱۷۱ | رہائی ملزم کی جب شہادت ناکافی ہو۔ | ۶۱ | |
| ۱۷۲ | جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ نظم فوجداری کیپاس بھیجا جائیگا | 〃 | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷۳ | ستغیث اور گواہوں کو بہ ہمراہی کوتوالی کے ساتھ جانیکا حکم | ۶۲ | |
| | ہوگا اور زنانوں کو کسی قسم کی تکلیف دی جائیگی۔ | 〃 | |
| ۱۷۴ | کارروائی تفتیش کا روزنامچہ۔ | 〃 | |
| ۱۷۵ | عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع۔ | 〃 | |
| ۱۷۶ | کوتوالی خود کنی وغیرہ کی تحقیقات کریگی اور اطلاع دیگی | ۶۳ | |
| ۱۷۷ | نظار جو وجہ موت کی تحقیقات کرسکتے ہیں۔ | ۶۴ | |
| ۱۷۸ | اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنیکا اختیار۔ | 〃 | |
| ۱۷۹ | وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ ناظم فوجداری۔ | 〃 | |
| | **حصہ ۶۔ کارروائی و تحقیقات و تجویز۔** | | |
| | **باب ۱۱۔ معمول التوکی اختیارات تحقیقات و تجویز۔** | | |
| | **الف۔ مقام تحقیقات و تجویز۔** | ۶۵ | |
| ۱۸۰ | تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام۔ | 〃 | |
| ۱۸۱ | سرکار کو یہ ہدایت کرنیکا اختیار ہو کہ تحقیقات کسی اور عدالت نظامت میں تجویز کیلئے سپرد کئے جائیں۔ | 〃 | |
| ۱۸۲ | ملزم کو مقدمہ کی تجویز اُس ضلع میں ہوسکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو۔ | 〃 | |
| ۱۸۳ | مقام تجویز جب فعل باعتبار سبب جرم ہو کہ وہ ایک جرم سے تعلق رکھتا ہو | ۶۶ | |
| ۱۸۴ | ہمنگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات۔ | 〃 | |
| ۱۸۵ | حالت جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات۔ | 〃 | |
| ۱۸۶ | تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ۔ | 〃 | |
| ۱۸۷ | سرقہ۔ | ۶۷ | |
| ۱۸۸ | انسان کو لے جانا گنایا بیگانا لیجانا۔ | 〃 | |
| ۱۸۹ | تحقیقات یا تجویز کہاں مقام جبکہ جرم کا مقام غیر متحقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو۔ | 〃 | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۰ | مقام تحقیقات جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ | ۶۷ | |
| ۱۹۱ | شہر یا ضلع کی عدالت میں مجاز عدالت طے کریگی کہ کس عدالت میں جرم کی تحقیقات کیجائے۔ | ۶۸ | |
| ۱۹۲ | حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار اس جرم میں جو دعوہ دار رضی کے باہر رہتا ہو۔ | ″ | |
| ۱۹۳ | کارروائی جبکہ حکمنامہ میں نامزد ناظم ماتحت جاری ہو۔ | ″ | |
| ۱۹۴ | کارروائی جبکہ جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو۔ | ۶۹ | |
| | **باب شرائط آغاز کارروائی۔** | | |
| ۱۹۵ | ملزم کے روبرو جرائم کی سماعت۔ | ″ | |
| ۱۹۶ | ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت اضلاع سشن میں بھیجدیا جائیگا۔ | ۷۰ | |
| ۱۹۷ | اظہار ضلع کو انتقال مقدمات کا اختیار۔ | ″ | |
| ۱۹۸ | عدالت سشن میں مقدمہ کی سماعت۔ | ″ | |
| ۱۹۹ | توہین اختیار حاکم زمان سرکار کے متعلق کارروائی۔ | ″ | |
| ۲۰۰ | جرائم خلاف ورزی باسرکار کے متعلق کارروائی۔ | ۷۲ | |
| ۲۰۱ | عہدہ داران ملازمان سرکار کے مرتکب الزامات کی تحقیقات۔ | ″ | |
| ۲۰۲ | نقص صحت عقل یا ناواقفیت عورتی اور جرائم متعلق ازدواج کے متعلق کارروائی۔ | ″ | |
| ۲۰۳ | زنا یا عورت منکوحہ کے بھگالیجانیکی بابت استغاثہ۔ | ۷۳ | |
| ۲۰۴ | جو شخص ایکبار جرم قرار پاچکا ہو یا بری ہوچکا ہو اوسکے مقدمہ کی تجویز اوسی جرم کی بابت نہیں ہوسکتی گی۔ | ″ | |
| | **باب ۱۵۔ استغاثہ۔** | | |
| ۲۰۵ | مستغیث کا اظہار۔ | ″ | |
| ۲۰۶ | کارروائی اس ناظم فوجداری کی جسناے مقدمہ کا اختیار رکھتا ہو۔ | ۷۴ | |
| ۲۰۷ | استغاثہ کی صداقت کی بابت اشتہار نامہ نویسی کی صورت میں کارروائی۔ | ″ | |
| ۲۰۸ | استغاثہ کا خارج رہنا۔ | ″ | |
| | **باب ۱۶ کارروائی روبرو ناظم فوجداری۔** | | |
| ۲۰۹ | اجرا طلب نامہ۔ | ۷۶ | |
| ۲۱۰ | ناظم فوجداری ملزم کو احالتاً حاضر ہونیسے معاف رکھسکتا ہے | ۷۵ | |
| ۲۱۱ | مستغیث کا اظہار۔ | ″ | |
| ۲۱۲ | گواہوں کا شہادت کیلئے طلب کیا جانا۔ | ″ | |
| ۲۱۳ | ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے۔ | ۷۶ | |
| ۲۱۴ | فرد قرارداد جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوسکا جواب۔ | ″ | |
| ۲۱۵ | جبکہ ملزم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائیگا۔ اور اقبال نہ کرنیکی صورت میں گواہوں سے سوالات جرح کرنیکا اسکو موقع دیا جائیگا۔ | ″ | |
| ۲۱۶ | صفائی کے گواہ کی طلبی۔ | ″ | |
| ۲۱۷ | فرد قرارداد جرم ترتیب ہونے کے بعد ملزم کیلئے جرم ثابت ہونیکی صورت میں اسکی برات۔ | ۷۷ | |
| ۲۱۸ | مقدمہ حکمنامہ میں ترتیب فرد قرارداد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری | ″ | |
| ۲۱۹ | مقدمہ طلبنامہ میں درت برداری یا عدم پیروی۔ | ″ | |
| ۲۲۰ | مقدمات طلبنامہ جو استغاثہ کے سوائے اور طور پر رجوع ہوں اونکی کارروائی کس نوعیت پر موقوف ہوسکتی ہے۔ | ″ | |
| ۲۲۱ | ملزم کے گواہوں کی فہرست تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔ | ″ | |
| ۲۲۲ | تجویز کیلئے پیش کرنا۔ | ۷۸ | |
| ۲۲۳ | جن اضلاع میں عدالت سشن مثل بصیغہ تصحیح عدالت عالیہ میں بھیجی جائیگی۔ | ″ | |
| ۲۲۴ | حکم سپردگی صرف مجاز عالیہ عدالت منوخ کرسکیگی۔ | ″ | |
| ۲۲۵ | جبکہ ملزم پیش کیا جائے تو اوسکے گواہوں کی طلبی۔ | ″ | |
| ۲۲۶ | مستغیث اور گواہوں سے حاضری کا مچلکہ۔ | ″ | |
| ۲۲۷ | مثل مقدمہ کی عدالت میں روانگی اور پیروکار کی سپردگی کی اطلاع | ۷۹ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۸ | ناظم فوجداری گاہان خریدکا اظہار ملزم کے مواجہ میں لیا جائیگا۔ | ۷۹ | |
| ۲۲۹ | دوران مقدمہ میں ملزم کا حراست میں رکھا جانا۔ | ″ | |
| | **باب ۱۷ - فرد قرارداد جرم۔** | | |
| ۲۳۰ | فرد قرارداد جرم کی ترتیب۔ | ″ | |
| ۲۳۱ | فرد قرارداد جرم کی ترتیب کا اثر۔ | ۸۰ | |
| ۲۳۲ | فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے۔ | ″ | |
| ۲۳۳ | پسر دگی یا فرد قرارداد جرم یا بند لیغا تھی فرد قرارداد جرم۔ | ″ | |
| ۲۳۴ | کب اجد تبدیل کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے۔ | ۸۱ | |
| ۲۳۵ | تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جا سکتا ہے۔ | ″ | |
| ۲۳۶ | التوائے مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنیکی منظوری سرکار رہو۔ | ″ | |
| ۲۳۷ | گواہوں کی کمر طلبی جبکہ فرد قرارداد جرم تبدیل کیجائے۔ | ″ | |
| ۲۳۸ | غلطیوں کا اثر۔ | ″ | |
| ۲۳۹ | اہم غلطی کا اثر۔ | ″ | |
| | **شمول الزامات** | | |
| ۲۴۰ | ہر جرم بد اگانہ کی علیحدہ فرد قرارداد جرم۔ | ۸۲ | |
| ۲۴۱ | جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر روبرو میں لائیں ان کی تحقیقات ایک ساتھ ہو سکے گی۔ | ″ | |
| ۲۴۲ | ایک سے زیادہ جرائم کی تجویز۔ | ″ | |
| ۲۴۳ | جبکہ یہ امر شبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے۔ | ۸۵ | |
| ۲۴۴ | جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جاتا تو اوسکو دوسرے جرم کا مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔ | ″ | |
| ۲۴۵ | جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اس جرم میں شامل ہو جو الزام لگایا گیا ہے | ″ | |
| ۲۴۶ | کس شخص پر بالاشتراک الزام لگایا جا سکتا ہے۔ | ۸۶ | |
| ۲۴۷ | جب بارہ الزامون میں سے ایکا مجرم قرار پائے تو مستغیث | ۸۷ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | باقی الزامون میں سے دست بردار ہو سکے گا۔ | | ۸۷ |
| | **باب ۱۸ - تحقیقات سرسری۔** | | |
| ۲۴۸ | تحقیقات سرسری کا اختیار۔ | ″ | |
| ۲۴۹ | جن مقدمات کی تحقیقات سرسری ہو انکی مثل | | ۸۸ |
| | **باب ۱۹ - مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن میں مقدمات کی تجویز۔** | | |
| | **الف - مراتب ابتدائی۔** | | |
| ۲۵۰ | مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں پیروکار کا سرکار مقدمہ چلائیگا | | ۸۹ |
| ۲۵۱ | کن مقدمات میں جوری یا اسیسر ہونگے۔ | ″ | |
| ۲۵۲ | آغاز تحقیقات۔ | ″ | |
| ۲۵۳ | جرم کے ارتکاب سے انکار کرنا یا جواب نہ دینا۔ | ″ | |
| ۲۵۴ | فرد قرارداد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت کے متعلق کیفیت درج ہونا | ″ | |
| ۲۵۵ | پیروکار سرکار کس طرح مقدمہ شروع کریگا۔ | ″ | |
| ۲۵۶ | ملزم کا انکار جو ناظم کے روبرو ہوا ہو شہادت ہوگی۔ | | ۹۰ |
| ۲۵۷ | تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گذرے وہ قابل ادخال ہوگی | ″ | |
| ۲۵۸ | شہادت استغاثہ قلمبند ہونیکے بعد کارروائی۔ | ″ | |
| ۲۵۹ | جوابدہی۔ | ″ | |
| ۲۶۰ | حق پیشی گواہ مزید حاضر عدالت۔ | ″ | |
| ۲۶۱ | پیروکار استغاثہ کا حق جواب | | ۹۱ |
| ۲۶۲ | تجویز۔ | ″ | |
| ۲۶۳ | جوری کو ہدایت۔ | ″ | |
| ۲۶۴ | عدالت کا فرض۔ | ″ | |
| ۲۶۵ | کارروائی اس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم ثابت ہو چکا ہو۔ | | ۹۲ |
| ۲۶۶ | کب انسیا تا جرم سابق کی شہادت گذر سکتی ہے۔ | ″ | |
| ۲۶۷ | پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنے کے متعلق۔ | ″ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | باب ۲۰ تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام | | |
| ۲۶۰ | شریک جرم سے معافی کا وعدہ۔ | ۹۳ | |
| ۲۶۱ | وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار۔ | ″ | |
| ۲۶۲ | پیروگی اس شخص کی جسکے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو۔ | ″ | |
| ۲۶۱ | حق جوابدہی بذریعہ وکیل۔ | ۹۴ | |
| ۲۶۴ | خطا جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔ | ″ | |
| ۲۶۵ | ملزم کے اظہار لینے کا اختیار۔ | ″ | |
| ۲۶۶ | ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔ | ۹۵ | |
| ۲۶۷ | کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار۔ | ″ | |
| ۲۶۸ | جرایم جنمیں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ | ″ | |
| ۲۶۹ | ناظم کی کارروائی ان مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کر سکتا ہے۔ | ۹۷ | |
| ۲۷۰ | کارروائی جبکہ دوران تحقیقات میں مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو | ″ | |
| ۲۷۱ | تجویز ان اتحاص کی جنمیں دفعہ ۳۰۷ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔ | ″ | |
| ۲۷۲ | کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو۔ | ۹۸ | |
| ۲۷۳ | اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اس شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو۔ | ″ | |
| ۲۷۴ | کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کیلئے روکا جانا۔ | ۹۹ | |
| ۲۷۵ | عدالت میں عام مخلائق جائیگی۔ | ″ | |
| | باب ۲۱ شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ | | |
| ۲۷۶ | شہادت ملزم کے مواجہہ میں لی جائیگی۔ | ″ | |
| ۲۷۷ | شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ۔ | ″ | |
| ۲۷۸ | گواہوں کا اظہار کس طرح لکھا جائیگا۔ | ″ | |
| ۲۷۹ | یادداشت جبکہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند نہ کرے۔ | ″ | |
| ۲۸۰ | شہادت حاکم کی زبانمیں قلمبند کئے جانیکی اجازت | ۱۰۰ | |
| ۲۸۱ | شہادت تحت دفعہ ۲۰۰ یا ۲۰۸ قلمبند کرنیکا طریقہ۔ | ″ | |
| ۲۸۲ | اظہار کا سنانا اور بصورت ضرورت اسکی اصلاح کرنا | ۱۰۰ | |
| ۲۸۳ | ملزم یا اسکے وکیل کو شہادت کا سنا دینا۔ | ″ | |
| ۲۸۴ | کیفیت طرز و حالت گواہ۔ | ۱۰۱ | |
| ۲۸۵ | اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا۔ | ″ | |
| | باب ۲۲ فیصلہ۔ | | |
| ۲۸۶ | فیصلہ سنانیکا طریقہ۔ | ″ | |
| ۲۸۷ | فیصلہ کس زبان میں ہوگا اور مضمون فیصلہ۔ | ۱۰۲ | |
| ۲۸۸ | جس امر قابل سزا موت میں کوئی اور سزا تجویز ہو سکتی سوا تعین وجوہ کے حکم سزا نہ دیا جائیگا | ″ | |
| ۲۸۹ | حکم سزائے موت۔ | ″ | |
| ۲۹۰ | عدالت خفیہ کو تبدیل نہ کریگی۔ | ″ | |
| ۲۹۱ | نقل فیصلہ درخواست پر ملزم کو دیجائیگی۔ | ۱۰۳ | |
| ۲۹۲ | فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائیگا۔ | ″ | |
| ۲۹۳ | عدالت خفیہ سے سنکر تجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم خود جاریکی یا سپرد کیجائیگی | ″ | |
| | باب ۲۳ تبدیل احکام سزا و فرض تصحیح۔ | | |
| ۲۹۴ | حکم سزائے موت عدالت خفیہ سے سنکر مرسل کریگی۔ | ″ | |
| ۲۹۵ | تحقیقات مزید یا اثبات جدید کی ہدایت۔ | ″ | |
| ۲۹۶ | اختیار مجلس عالیہ عدالت در بارہ بحالی یا منسوخی حکم سزا۔ | ۱۰۴ | |
| ۲۹۷ | حکم سزا پر حکام کے دستخط ہونگے۔ | ″ | |
| ۲۹۸ | اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی۔ | ″ | |
| ۲۹۹ | مثل بغرض ملاحظہ ضروری سزا میں کب بھیجی جائیگی۔ | ″ | |
| ۳۰۰ | بندگان عالی حضرت بادشاہ اسلام کا بحالی سزا جوزہ کو کالے یا تبدیل کرنے میں | ″ | |
| ۳۰۱ | حکم اخیر کی نقل عدالت خفیہ میں تعمیل کیجائیگی۔ | ۱۰۵ | |
| ۳۰۲ | ضابطہ ان مقدمات میں جو ایسے ناظم خود جاری کی طرف سے ہوں جو دفعہ ۳۰۲ کی رو سے عمل کرنیکا مجاز نہ ہو۔ | ″ | |
| | باب ۲۴ تعمیل احکام سزا۔ | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱۱ | تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے۔ | ۱۰۵ | |
| ۳۱۲ | التوا احکم سزا صورت جو حاملہ صورت پر صادر ہو۔ | ״ | |
| ۳۱۳ | اویرہ تعین حکم سزائے حبس دوام یا قید کی تعمیل۔ | ״ | |
| ۳۱۴ | حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔ | ۱۰۶ | |
| ۳۱۵ | حکمنامہ کسکو دیا جائیگا۔ | ״ | |
| ۳۱۶ | حکمنامہ بغرض وصول زر جرمانہ۔ | ״ | |
| ۳۱۷ | حکمنامہ کی تعمیل۔ | ״ | |
| ۳۱۸ | حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا | ״ | |
| ۳۱۹ | کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جا سکتا ہے۔ | ״ | |
| ۳۲۰ | حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل۔ | ״ | |
| ۳۲۱ | حکم سزائے تازیانہ معہ قید کی تعمیل۔ | ۱۰۷ | |
| ۳۲۲ | سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ۔ | ״ | |
| ۳۲۳ | تازیانہ نہ لگایا جائے گا اگر مجرم تندرست نہو۔ | ״ | |
| ۳۲۴ | ضابطہ جب سزا حسب دفعہ سابق نہ دیجا سکے۔ | ״ | |
| ۳۲۵ | مجرمان سفر پر حکم سزا کی تعمیل۔ | ۱۰۸ | |
| ۳۲۶ | حکم سزا اُس جرم کی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو جائیگا | ״ | |
| ۳۲۷ | قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل۔ | ״ | |
| ۳۲۸ | تادیب گاہوں میں لڑکے مجرموں کا قید رہنا۔ | ״ | |
| ۳۲۹ | حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا۔ | ״ | |
| | **باب ۲۵۔ التوا و معافی و تبدیل احکام سزا** | | |
| ۳۳۰ | احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنیکا اختیار۔ | ۱۰۹ | |
| ۳۳۱ | تبدیل سزا کا اختیار۔ | ״ | |
| | **حصہ ۷۔ مرافعہ استصواب اور نگرانی۔** | | |
| | **باب ۲۶۔ مرافعہ۔** | | |
| ۳۳۲ | کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جسکی اجازت ہے دائر نہو سکیگا۔ | ۱۱۰ | |
| ۳۳۳ | مرافعہ بارادعی حکم نامنظوری درخواست حسب دفعہ ۸۱ | ״ | |
| ۳۳۴ | مرافعہ بارادعی حکم مشعر اوغال ضمانت نیک چلنی۔ | ״ | |
| ۳۳۵ | مرافعہ بارادعی حکم سزائے مصدرہ ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم | ״ | |
| ۳۳۶ | مرافعہ بارادعی حکم سزائے مصدرہ مدیر مکانا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجہ اول | ״ | |
| ۳۳۷ | عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کی سماعت۔ | ۱۱۱ | |
| ۳۳۸ | مرافعہ بارادعی حکم سزا و مصدرہ ناظم عدالت نظامت سشن۔ | ״ | |
| ۳۳۹ | خفیف تغیرات کا مرافعہ نہوگا۔ | ״ | |
| ۳۴۰ | تجویز بیجا میں جرح شہادت قرار پانیکی صورت میں مرافعہ۔ | ״ | |
| ۳۴۱ | دفعات ۳۲۹ و ۳۳۰ کے متعلق شرط حکم برأت کی ناراضی سے مرافعہ | ״ | |
| ۳۴۲ | حکم برأت کی ناراضی سے مرافعہ۔ | ״ | |
| ۳۴۳ | مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکیگا۔ | ״ | |
| ۳۴۴ | درخواست مرافعہ۔ | ״ | |
| ۳۴۵ | ضابطہ جب مرافعہ مہلی جین ہو۔ | ۱۱۲ | |
| ۳۴۶ | مرافعہ کی اطلاع۔ | ״ | |
| ۳۴۷ | مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا۔ | ״ | |
| ۳۴۸ | عدالت مرافعہ کے اختیارات۔ | ״ | |
| ۳۴۹ | احکام باب ۳۲ کا تعلق عدالت مرافعہ سے۔ | ۱۱۳ | |
| ۳۵۰ | عدالت مرافعہ حکم کی صدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی۔ | ״ | |
| ۳۵۱ | مرافعہ کے دوران حکم سزا کا التوا۔ | ״ | |
| ۳۵۲ | حکم برأت کے مرافعہ کیوقت ملزم کی گرفتاری۔ | ״ | |
| ۳۵۳ | عدالت مرافعہ شہادت مزید لے سکیگی یا تحقیقات کیلئے ہدایت کر سکیگی۔ | ״ | |
| ۳۵۴ | کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کو حکام بہ تعداد سہ سے زیادہ مختلف آرا ہوں | ۱۱۴ | |
| ۳۵۵ | عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا۔ | ״ | |
| ۳۵۶ | مرافعہ کا ساقط ہونا۔ | ״ | |
| | **باب ۲۷۔ استصواب نگرانی۔** | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۷ | مجلس عالیہ عدالت سے استصواب۔ | ۱۱۴ | |
| ۵۵۸ | مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق فیصلہ۔ | ״ | |
| ۵۵۹ | حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کا استصواب کرنا۔ | ۱۱۵ | |
| ۵۶۰ | ماتحت عدالتوں سے مشلوں کے طلب کرنیکا اختیار۔ | ״ | |
| ۵۶۱ | حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار۔ | ״ | |
| ۵۶۲ | حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار۔ | ۱۱۶ | |
| ۵۶۳ | مجلس عالیہ عدالت میں تحریک۔ | ״ | |
| ۵۶۴ | مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی۔ | ״ | |
| ۵۶۵ | فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر منحصر ہے۔ | ۱۱۷ | |
| ۵۶۶ | مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائیگی | ״ | |
| | **حصہ ۸۔ خاص طریقہ کارروائی۔** | | |
| | **باب ۳۸۔ کارروائی بمقابلہ اہل یورپ و امریکا** | | |
| ۵۶۷ | مقدمات منسوبہ رعایا بے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جبر ملزم سرکار عالی نہوں۔ | ״ | |
| ۵۶۸ | مقدمات منسوبہ رعایا بے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملزم سرکار عالی ہوں۔ | ۱۱۸ | |
| ۵۶۹ | اگر ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملزم سرکار عالی ہو تو الزام کی تحقیقات ناظم ضلع کریگا۔ | ״ | |
| ۵۷۰ | ہر ناظم ذمہداری مکمنہ سرانجام کریگا۔ | ״ | |
| ۵۷۱ | حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت ضلع صادر کر سکے گا۔ | ״ | |
| ۵۷۲ | مقدمہ کس حالتمیں عدالت نظامت سشن اور کس حالتمیں مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔ | ״ | |
| ۵۷۳ | کارروائی جب ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرائم ویسے نہوں۔ | ۱۱۹ | |
| ۵۷۴ | حکم سزا جو عدالت نظامت سشن صادر کر سکے گی۔ | ״ | |
| ۵۷۵ | جوری یا سیر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں۔ | ۱۱۹ | |
| ۵۷۶ | رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ نام ضلع کے روبرو جوری کا معرفتاً تجویز کیجائے۔ | ״ | |
| ۵۷۷ | تجویز بالاشتراک رعیت برطانیہ اور غیر شخص کے مقدمہ کی۔ | ۱۲۱ | |
| ۵۷۸ | کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت برطانیہ ہونیکا دعوی کرے۔ | ״ | |
| ۵۷۹ | ایسا دعوی کرنا یا کرنیکے بوجہ زک کرنا۔ | ״ | |
| ۵۸۰ | اس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ نہیں ہے جسنے یہ حق کرنیکا دعوی کیا ہو۔ | ۱۲۲ | |
| ۵۸۱ | جو رعیت برطانیہ طلب ناجائز نہیں ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست پیش کرنیکا حق۔ | ״ | |
| ۵۸۲ | کارروائی ایسی درخواست کے متعلق۔ | ״ | |
| ۵۸۳ | مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی سمت میں صادر کر سکتی ہے | ״ | |
| ۵۸۴ | قوانین مصدرہ مجلس رفع قوانین کا تعلق رعیت برطانیہ اہل یورپ سے | ״ | |
| ۵۸۵ | جوری ایسے اہل یورپ یا امریکہ کے مقدمات کی تجویز بکمیلو جو رعیت برطانیہ نہوں۔ | ۱۲۳ | |
| ۵۸۶ | جو رئی ان مقدمات میں جنمیں اہل یورپ یا امریکہ بشرکت کسی اور قوم کے شخص کے ملزم ہوں۔ | ״ | |
| ۵۸۷ | اہل جوری کی طلبی اور انکا انتخاب جو فقرات ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۵ میں ہے | ״ | |
| | **باب ۳۹۔ اشخاص فاتر العقل۔** | | |
| ۵۸۸ | کارروائی جس صورت میں ملزم فاتر العقل ہو۔ | ۱۲۴ | |
| ۵۸۹ | کارروائی جب ملزم فاتر العقل عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو۔ | ״ | |
| ۵۹۰ | رہائی فاتر العقل دوران تفتیش یا تحقیقات میں۔ | ״ | |
| ۵۹۱ | تحقیقات کا ہر شروع ہونا۔ | ۱۲۵ | |
| ۵۹۲ | کارروائی جب ملزم عدالت کے روبرو ہر حاضر کیا جائے۔ | ״ | |
| ۵۹۳ | جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل نہ تھا۔ | ״ | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹۴ | براۃت بوجہ فتور عقل ۔ | ۱۲۵ | ۳۱۳ | تعمیل حکم بدد خرچ ۔ | ۱۳۱ |
| ۲۹۵ | جو شخص بوجہ فتور عقل بری کیا جائے اسکا حراست میں محفوظ رکھا جانا ۔ | ״ | | باب ۲۳ ۔ تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسر کی مدد سے رائے لینا ۔ | |
| ۲۹۶ | سرکار کا افتاء بجرمانہ فاتر العقل کو ایک ضلع یا صوبہ سے دوسرے میں بھیجنے کا ۔ | ״ | | | |
| ۲۹۷ | فاتر العقل قیدیوں کا نظم مجلس معائنہ کرے گا ۔ | ۱۲۶ | ۳۱۴ | حکم تجویز بذریعہ جیوری وغیرہ ۔ | ״ |
| ۲۹۸ | کارروائی جبکہ تصدیق کیجائے کہ فاتر العقل تبدیلی جواب دہی کے قابل ہے ۔ | ״ | ۳۱۵ | الفاظ جب ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام ہو ۔ | ۱۳۲ |
| ۲۹۹ | ضابطہ جبکہ اسفاتر العقل کی نسبت جو حسب دفعات ۲۹۰، ۲۹۵ | ״ | | ۲۴ ۔ اہل جیوری کا انتخاب ۔ | |
| | ۲۹۶ مجوس ہو تصدیق کیجائے کہ وہ رہائی پانیکے قابل ہے ۔ | | ۳۱۶ | جیوری کی تعداد ۔ | ״ |
| ۳۰۰ | فاتر العقل کا کسی قرابتدار کی حفاظت میں دیا جانا ۔ | ۱۲۷ | ۳۱۷ | جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی ۔ | ״ |
| | **باب ۳۰ ۔ تحقیر عدالت ۔** | | ۳۱۸ | اہل جیوری کے نام پکارے جائینگے ۔ | ۱۳۳ |
| ۳۰۱ | کارروائی ان صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۹ میں کی گئی ہے | ״ | ۳۱۹ | اعتراض کے وجوہ ۔ | ״ |
| ۳۰۲ | اختیارات عدالت نظامت سشن اُن جرائم کے متعلق جو اسکے | ״ | ۳۲۰ | اعتراض کا تصفیہ ۔ | ״ |
| | روبرو سرزد ہوں ۔ | ۱۲۸ | ۳۲۱ | ایک شخص جیوری کا صدر مقرر کیا جائیگا ۔ | ۱۳۴ |
| ۳۰۳ | ضابطہ بعض خدمات تحقیر میں ۔ | | ۳۲۲ | اہل جیوری کو حلف ۔ | ״ |
| ۳۰۴ | ایسے مقدمات میں کارروائی ۔ | ״ | ۳۲۳ | کارروائی جب اہل جیوری غیر حاضر ہو ۔ | ״ |
| ۳۰۵ | ضابطہ جبکہ عدالت کی رائے میں جرم فوجداری کی کارروائی ہونی چاہیئے | ״ | ۳۲۴ | ملزم کے معذور ہونے پر جیوری برخاست ہوگی ۔ | ״ |
| ۳۰۶ | تعمیل حکم یا معذرت پر جرمانہ کی رہائی ۔ | ״ | | ۲۵ ۔ جیوری کے فرائض ۔ | |
| ۳۰۷ | کارروائی جبکہ کوئی شخص جواب دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار | ۱۲۹ | ۳۲۵ | جیوری کا فرض ۔ | ״ |
| ۳۰۸ | مرافعہ ۔ | ״ | | ۲۶ ۔ طریقہ کارروائی ۔ | |
| ۳۰۹ | بعض احکام جرمانہ کہ دفعہ ۱۹۹ کی تجویز نہ کیجائیگی جبکہ وہ اُنکے | ״ | ۳۲۶ | رائے قایم کرنے کیلئے علیحدہ مقام پر بھیجنا ۔ | ۱۳۵ |
| | روبرو سرزد ہوں ۔ | | ۳۲۷ | رائے کا اظہار ۔ | ״ |
| ۳۱۰ | کسب رجسٹرار یا دیگر رجسٹرار دفعات ۴۸۳ و ۴۸۵ کے اغراض | ״ | ۳۲۸ | اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی ۔ | ۱۳۶ |
| | کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا ۔ | | ۳۲۹ | ہر طرح کے متعلق جیوری کی رائے لی جائیگی ۔ | ״ |
| | **باب ۳۱ ۔ زوجہ و طفل وغیرہ کی پرورش** | | ۳۳۰ | رائے کی ترمیم ۔ | ״ |
| ۳۱۱ | پرورش کا حکم ۔ | ۱۳۰ | ۳۳۱ | مجلس عالیہ عدالت میں جیوری کی رائے پر عمل ۔ | ״ |
| ۳۱۲ | مدد خرچ میں کمی بیشی ۔ | ۱۳۱ | ۳۳۲ | عدالت نظامت سشن میں جیوری کی رائے پر عمل ۔ | ״ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۴ | عدالت مذکور کا اختلاف جیوری کی رائے سے۔ | ۱۳۶ | |
| | (۵) برخاست جیوری و تجدید کارروائی۔ | | |
| ۱۴۴ | برخاست جیوری و دگر تجویز۔ | ۱۳۷ | |
| | (۶) فہرست اہل جیوری کی جو مجلس عالیہ عدالتین طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی۔ | | |
| ۱۴۵ | خاص جیوری کی تعداد۔ | ″ | |
| ۱۴۶ | عام اور خاص جیوری کی فہرست۔ | ″ | |
| ۱۴۷ | فہرست کی اشاعت۔ | ۱۳۸ | |
| ۱۴۸ | تعداد اہل جیوری جو ہر سہ ماہ میں طلب کئے جائیں۔ | ″ | |
| ۱۴۹ | اہل جیوری کی طلبی جب مجلس عالیہ عدالت علیہ کو باہر اجلاس کرے | ″ | |
| ۱۵۰ | ضلعی افسروں سے جیوری کی تکمیل۔ | ″ | |
| ۱۵۱ | بلا وجہ کافی غیر حاضر ہونیکی سزا۔ | ″ | |
| | (۷) اسیرونکا انتخاب۔ | | |
| ۱۵۲ | اسیرونکا انتخاب | ۱۳۹ | |
| ۱۵۳ | کارروائی جب کوئی اسیر غیر حاضر ہو۔ | ″ | |
| | (۸) طریقہ کارروائی۔ | | |
| ۱۵۴ | اسیرونکی مادری سے تجویز۔ | ″ | |
| | (۹) فہرست اہل جیوری اور اسیرونکی جو عدالت نظامت سشن میں طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی | | |
| ۱۵۵ | اہل جیوری یا اسیر کا کام کرنیکی فوجداری۔ | ۱۴۰ | |
| ۱۵۶ | اشخاص مستثنیٰ۔ | ″ | |
| ۱۵۷ | ترتیب فہرست۔ | ۱۴۱ | |
| ۱۵۸ | فہرست منظر عام پر لگائی جائیگی۔ | ″ | |
| ۱۵۹ | فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ۔ | ″ | |
| ۱۶۰ | فہرست کی تصحیح۔ | ″ | |
| ۱۶۱ | خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب۔ | ۱۴۲ | |
| ۱۶۲ | اہل جیوری کس طرح طلب کئے جائینگے۔ | ۱۴۳ | |
| ۱۶۳ | مزید جیوری یا اسیرونکی طلبی۔ | ″ | |
| ۱۶۴ | طلبنامہ کا مضمون۔ | ″ | |
| ۱۶۵ | سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری سے معاف ہو سکیگا۔ | ″ | |
| ۱۶۶ | عدالت اہل جیوری یا اسیرونکو حاضری سے معاف کر سکتی ہے۔ | ۱۴۴ | |
| ۱۶۷ | فہرست اُن اشخاص کی جنہوں نے سپاہی میں کام کیا ہو۔ | ″ | |
| ۱۶۸ | حاضر نہونے کی سزا۔ | ″ | |
| | (۱۰) متفرق۔ | | |
| ۱۶۹ | اہل جیوری یا اسیر معاینہ مقام کر سکتے ہیں۔ | ″ | |
| ۱۷۰ | اہل جیوری یا اسیر کا اظہار کب لیا جا سکتا ہے۔ | ۱۴۵ | |
| ۱۷۱ | پیشی مقررہ اور پر پیشی بالجبر جیوری یا اسیروں کی حاضری | ″ | |
| ۱۷۲ | جیوری کو ایکساتھ رکھنے کے متعلق قواعد۔ | ″ | |
| | **حصہ ۴** | | |
| | **باب ۱۲۔ پیروکار سرکار۔** | | |
| ۱۷۳ | منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنیکا اختیار۔ | ″ | |
| ۱۷۴ | پیروکار منجانب سرکار جملہ مقدمات میں پیروی کریگا۔ | ۱۴۵ | |
| ۱۷۵ | دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اسکا اثر۔ | ″ | |
| ۱۷۶ | پیروی کی اجازت۔ | ″ | |
| ۱۷۷ | عہدہ دار کو توالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہے پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی۔ | ″ | |
| | **باب ۱۳۔ مچلکہ اور ضمانت۔** | | |
| ۱۷۸ | کن صورتوں میں حاضر ضمانت لیجا سکیگی۔ | ″ | |
| ۱۷۹ | ضمانت پر رہا کرنیکا تعداد مچلکہ یا ضمانتکی کمی کا اختیار | ۱۴۶ | |
| ۱۸۰ | مچلکہ اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہوگا۔ | ″ | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴۱۱ | حراست سے رہائی۔ | | ۴۹۳ | جلد فرار یا ہونیوالے مال کی فروخت کرنے کا اختیار۔ | ۱۵۳ |
| ۴۱۲ | کافی ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو۔ | " | | **باب ۳۵۔ انتقال مقدمات۔** | |
| ۴۱۳ | ضمانتوں کی برات۔ | | ۴۹۴ | مجلس عالیہ عدالت کو منتقل یا خود اوسکی تحقیقات کرسکتی ہے | " |
| ۴۱۴ | حبلکہ کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا۔ | " | ۴۹۵ | اختیار سرکار دربارہ انتقال مقدمات ابتدائی مرافعہ۔ | ۱۵۵ |
| ۴۱۵ | کارروائی جبکہ حبلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے۔ | " | ۴۹۶ | ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کرسکتا ہے | " |
| ۴۱۶ | نہ تاوان حبلکہ وصول کرنیکا حکم۔ | | | **باب ۳۶۔ احکام نسبت کارروائی بیضابطہ** | " |
| | **باب ۲۵۔ کمیشن کا تقرر۔** | | ۴۹۷ | وہ بیضابطگیاں جنسے کارروائی کالعدم نہیں ہوگی۔ | " |
| ۴۱۷ | کمیشن کب جاری کیا جاسکتا ہے۔ | " | ۴۹۸ | وہ بیضابطگیاں جنسے کارروائی کالعدم ہوگی۔ | ۱۵۶ |
| ۴۱۸ | فریقین گواہ کا اظہار لے سکتے ہیں۔ | ۴۹ | ۴۹۹ | غلط مقام میں کارروائی۔ | ۱۵۷ |
| ۴۱۹ | اظہار جو قلمبند کرے وہ عدالت میں بھیجدیا جائیگا۔ | " | ۵۰۰ | کسخلاف ضابطہ پروگی جاریہوسکیگی۔ | " |
| ۴۲۰ | التوا رمقدمہ تا تکمیل اظہار۔ | " | ۵۰۱ | دفعات ۲۰۸ تا ۲۰۹ یا ۲۹۳ کے احکام کی عدم تعمیل۔ | " |
| | **باب ۲۶۔ شہادت کے خاص قواعد۔** | | ۵۰۲ | اس امر کا استفسار کرنا جو دفعہ ۲۰۷ کی ضمن ۲ کی رو سے مقرر کیا گیا ہے۔ | " |
| ۴۲۱ | طلبی گواہ کا اظہار۔ | " | ۵۰۳ | فرد مکرر داد جو ہم کنندہ مرتسم نکرنیکا اثر۔ | " |
| ۴۲۲ | ممتحن کیمیائی کی رائے خطی تحریر۔ | ۱۵۰ | ۵۰۴ | فرد قرارداد جرم یا دیگر کارروائی میں فروگذاشت کا اثر۔ | ۱۵۸ |
| ۴۲۳ | ثبوت سزایابی یا برارت سابقہ۔ | " | ۵۰۵ | فرقی کس شخص کی وجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جائیگی۔ | " |
| ۴۲۴ | ملزم کی غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا۔ | " | | **باب ۳۷۔ متفرقات۔** | |
| | **باب ۲۷۔ مال کی نسبت کارروائی۔** | | ۵۰۶ | بیان حلفی باقرار صالح کیطرح زور پر دیا جائیگا۔ | " |
| ۴۲۵ | اس مال کے متعلق حکم جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو۔ | ۱۵۱ | ۵۰۷ | ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار | ۱۵۹ |
| ۴۲۶ | جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہو اسکی تعمیل۔ | " | ۵۰۸ | مقام قید کے تعین کا اختیار۔ | " |
| ۴۲۷ | ملزم کے پاس جو روپیہ ملے وہ خریدار نیکنیت کو دیا جائیگا | " | ۵۰۹ | ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کرا سکتا ہے۔ | " |
| ۴۲۸ | التوائے حکم جسے دفعہ ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷۔ | ۱۵۲ | ۵۱۰ | مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے۔ | ۱۶۰ |
| ۴۲۹ | نہست آمیز مضامین وغیرہ کا اتلاف۔ | " | ۵۱۱ | مشتبیات اور گواہوں کے اخراجات۔ | " |
| ۴۳۰ | جائداد غیر منقولہ پر بہ قبضہ دلانے کا اختیار۔ | " | ۵۱۲ | جرمانہ سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار۔ | " |
| ۴۳۱ | کارروائی متعلق املیہ مال کے جو حسب دفعہ ۴۷۰ لیا گیا ہو یا سپرد کیا گیا ہو | " | ۵۱۳ | جو رقم ادا کیجائے اسکا لحاظ مقدمہ دیوانی میں رکھا جائیگا۔ | " |
| ۴۳۲ | کارروائی جبکہ خریدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہو۔ | ۱۵۳ | | | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۵۱۴ | وہ رقم جس کے ادا کرنیکا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کی جائیگی | ۱۶۰ | ۵۲۶ | وکیل بحیثیت ناظم خود جاری اجلاس نہیں کرسکے گا۔ | ۱۶۴ |
| ۵۱۵ | روئداد مقدمہ کے نقول۔ | 〃 | ۵۲۷ | سرکاری ملازم کو نیلام میں جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت | 〃 |
| ۵۱۶ | ان اشخاص کی کام فوجی کے حوالہ کیا جانا جن کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل ہونی چاہیئے۔ | 〃 | ۵۲۸ | معائنہ موقع کا اختیار۔ | 〃 |
| | | | ۵۲۹ | ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز طور پر محبوس ہو۔ | 〃 |
| ۵۱۷ | ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو۔ | ۱۶۱ | ۵۳۰ | سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنے کا اختیار۔ | 〃 |
| | | | ۵۳۱ | کارروائی جبکہ مجرم مملکت کی شرائط کی تعمیل میں حاضر رہے | ۱۶۵ |
| ۵۱۸ | اعلیٰ عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات۔ | 〃 | ۵۳۲ | مجرم کی حاضری سکونت کی نسبت شرائط۔ | 〃 |
| ۵۱۹ | بھگا ہوئی عورت کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانیکا اختیار | 〃 | ۵۳۳ | سزا یافتہ مجرم کو حلیہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم۔ | 〃 |
| ۵۲۰ | بلا وجہ یا باہ شرارت یا بغرض ایذا رسانی الزام لگانا۔ | 〃 | | ضمیمہ اول۔ ضمیمہ بخلاف دیگر قوانین۔ | ۱۶۷ |
| ۵۲۱ | معاوضہ اُن اشخاص کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں۔ | ۱۶۳ | | ضمیمہ دوم۔ | ۲۲۹ |
| ۵۲۲ | معاوضہ کے متعلق شرائط جو حسب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے | 〃 | | ضمیمہ سوم۔ | ۲۳۲ |
| ۵۲۳ | مجلس عالیہ عدالت کا اختیار در باب ترتیبات۔ | 〃 | | ضمیمہ چہارم | ۲۳۴ |
| ۵۲۴ | نمونہ جات۔ | ۱۶۳ | | | |
| ۵۲۵ | وہ مقدمہ جس سے حاکم عدالت تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ | 〃 | | | |


تمت

# مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

## قانون نشان (۴) ۱۳۱۳ف ترمیم شدہ تا ۱۳۱۳ف

(مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی کے بتاریخ ۳ - امرداد ۱۳۱۳ف منظور فرمایا)

تمہید - ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین و احکام گفتیہائے متعلقہ ضابطہ فوجداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائین - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

## حصہ اول

## باب

## مراتب ابتدائی

نام تاریخ نفاذ - **دفعہ ۱** - یہ قانون "بنام مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوگا اور یکم تیر ۱۳۱۳ف سے نافذ ہوگا لیکن ضمن اسکی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جو اب نافذ ہے یا کسی خاص اقتدار سماعت یا انتیاز یا کسی خاص ضابطہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگا - بجز اس کے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا مین موجود ہو - اور

۲ - پولس بٹیلون سے متعلق نہوگا بجز اسکے کہ سرکار بذریعہ اشتہار ایسا حکم دین -

ضمن[1] ۲ - قانون نشان (۱) ۱۳۱۳ف منسوخ کیا جاتا ہے -

مقدمات مرجوعہ پر عمومًا اثر **دفعہ ۲** - قانون ہذا کے احکام اُن تمام کارروائیون سے جو اسکے نفاذ کے بعد رجوع ہون اور جہان تک ممکن ہو اون تمام مقدمات سے جو اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری مین زیر سماعت ہون متعلق ہونگے

تعریفات - **دفعہ ۳** - مجموعہ ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو -

استغاثہ - **الف** - "استغاثہ" سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کوئی شخص معلوم یا نہ معلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریرًا یا تقریرًا کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے - لیکن اسمین عہدہ دار کو توالی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی -

پیروکار سرکار - **ب** - "پیروکار سرکار" سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ ۴۳ کے بموجب مقرر ہوا ور اس مین ہر شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایت پیروکار سرکار عمل کرے -

[1] بروئے قانون نشان (۱) ۱۳۱۳ف منسوخ ترمیم گئی

تحقیقات — ج — "تحقیقات" مین ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری مین حسب مجموعہ ہذا عمل مین آوے۔

تفتیش — و — "تفتیش" مین وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعہ ہذا بہم رسانی شہادت کیلئے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل مین لاوے۔

تہانہ — ہ — "تہانہ" مین ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے تہانہ قرار دین۔

جرم — و — "جرم" سے ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو۔

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ قابل دست اندازی — ز — "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم اور "مقدمہ قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جسکے لئے اور جس مین عہدہ دار کوتوالی کو منسیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب یا مکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کرنیکا اختیار ہو۔

جرم قابل ضمانت و غیر قابل ضمانت — ج — "جرم قابل ضمانت" وہ جرم مراد ہوگا جو منسیمہ اول یا کسی اور قانون کی بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور جرم غیر قابل ضمانت سے ہر اور جرم مراد ہوگا۔

حصہ ضلع — ط — "حصہ ضلع" سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دین

عدالتی کارروائی — ی — "عدالتی کارروائی" مین ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس مین حلفی شہادت لیجاوے یا قانوناً لیجا سکے۔

عہدہ کوتوالی — ک — "عہدہ دار کوتوالی" مین جوان کوتوالی ہی داخل ہے۔

فرد قرارداد جرم — ل — "فرد قرارداد جرم" مین فرد قرارداد جرم کی ہر مد داخل ہے۔ جب فرد قرارداد جرم مذکور مین ایک سے زیادہ مدات ہون۔

مقدمہ مکمنامہ گرفتاری — م — "مقدمہ مکمنامہ گرفتاری" سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جسکے لئے سزائے موت یا قید دوام یا چھ مہینہ سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جا سکے دیگر مقدمات طلبنامہ کہلائین گے۔

عہدہ دار متظم تہانہ — ن — "عہدہ دار متظم تہانہ" مین جب وہ تہانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ عہدہ دار کوتوالی داخل ہوگا جو تہانہ مین حاضر ہو اور عہدہ دار مذکور کے عین نیچے کے درجہ کا ہو اور جو ان سے بڑھکر رتبہ رکھتا ہو۔

وکیل — س — "وکیل" مین ہر ایسا شخص ہی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے کسی شخص کی جانب سے پیروی کیلئے مقرر ہوا ہو

الفاظ کے معنی — ف — تمام اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات مین کی گئی ہے اور اس مجموعہ مین نہین کی گئی انہین معنی مین مستعمل سمجھے جائین گے۔ جو مجموعہ تعزیرات مین انکے قرار دیے گئے ہین۔

ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

تجویز جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجاوے گی۔

دفعہ ۵۔ تمام جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجاوے گی۔

۲ کسی اور قانون کی رو سے جو جرایم قرار پائے ہوں ان کی بھی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کی جاویگی لیکن بشرطیکہ احکام کہ جو اس تفتیش تحقیقات تجویز یا دیگر کارروائی کے طریقہ یا مقام کے متعلق نافذ ہوں۔

## حصہ دوم

# عدالتوں کا تقرر اور ان کے اختیارات

## باب ۲

## عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود اراضی

### الف اقسام عدالت

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶۔ علاوہ مجلس عالیہ عدالت اور ان عدالتوں کے جو کسی اور قانون کی رو سے مقرر کیجائیں ممالک محروسہ سرکار عالی میں اقسام ذیل کی عدالتیں ہونگی۔

۱۔ ایک عدالت سشن۔

۲۔ عدالت نظامت ضلع۔

۳۔ عدالت فوجداری درجہ اول۔

۴۔ عدالت فوجداری درجہ دوم۔

۵۔ عدالت فوجداری درجہ سوم۔

### (ب) تعین حدود اراضی:۔

اضلاع۔

دفعہ ۷۔ جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں وہ حسب مجموعہ ہذا اضلاع متصور ہوں گے۔ لیکن سرکار کو اون کی تعداد اور حدود میں تغیر و تبدل کا اختیار ہوگا۔

اضلاع کو حصص میں تقسیم کرنیکا اختیار

دفعہ ۸۔ (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص میں تقسیم کر سکیں گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ ضلع قرار دے سکیں گے۔

۲۔ جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا قایم ہین وہ حسب مجموعہ ہذا قایم تصور ہونگے لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود مین تغیر و تبدل کرین۔

## (ج) عدالتون کا تقرر:-

عدالت سشن۔ | دفعہ ۹ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک زیادہ اضلاع کے لئے ایک عدالت سشن قایم اور اس عدالت کا ناظم مقرر کرین۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت بصیغہ ابتدائی بلدہ حیدرآباد کے لئے عدالت سشن متصور ہوگی۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُس کو کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سشن قرار دین۔

۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کرین کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سشن اجلاس کرے گی۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتون مین عدالت سشن کے اختیارات عمل مین لانے کے لیئے زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن مقرر کرین۔

عدالت نظامت ضلع۔ | دفعہ ۱۰۔ (۱) ہر ضلع مین سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قایم اور اس عدالت کا ایک ناظم مقرر کرینگے۔

۲ لیکن سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے ایک یا زیادہ عدالتون مین عدالت نظامت ضلع کے اختیارات عمل مین لانیکے لئے زاید ناظم عدالت ضلع مقرر کرے۔

ناظم عدالت فوجداری۔ | دفعہ ۱۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع مین علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جس قدر اشخاص کو مناسب سمجھین درجہ اول یا دوم یا سوم کی نظماء عدالت فوجداری مقرر کرین اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بتعمیل احکام سرکار اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اُن حدود اراضی کا تعین کرین جن مین ایسے اشخاص اپنے اختیارات کو عمل مین لائین گے۔

ناظم فوجداری حصہ ضلع۔ | دفعہ ۱۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو کسی حصہ ضلع کا ناظم مقرر کرین اور ایسا ناظم ناظم فوجداری حصہ ضلع کہلائے گا۔

ناظم خاص۔ | دفعہ ۱۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات متعلق بحدود اراضی مین کسی ملازم سرکاری کو عطا کرین اور وہ ناظم خاص کہلائیگا۔



بموجب قانون نشان ۵ مشکلات ترمیم کیگئی۔

اس دفعہ کی رو سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ کوتوال بلدہ یا ناظم کو توالی اضلاع سے کم ہو۔ کوئی اختیار نہ عطا کیا جائیگا اور اون کو بھی صرف کسی خاص مقدمہ مین اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن و انسداد جرایم و سراغ رسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو

اختیارات اعزازی۔

**دفعہ ۱۴**۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلہ ذیل مین سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کرین۔

(الف) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہون حدود جاگیر مین استعمال کی غرض سے

(ب) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جن کی ماہوار صہ روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو اور جو امتحان وکالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ مین کامیاب ہون حدود جاگیر مین استعمال کے لئے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جن کی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ ۱۰۔ قانون وکلا امتحان وکالت سے مستثنیٰ ہون یا جنہون نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا وکالت درجہ اول مین کامیابی حاصل کی ہو اور جنکو بلحاظ ان کے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کرین۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرہ (الف) اختیارات نہ دیئے جا سکین گے جبتک بندگان اقدس و اعلیٰ سے منظوری نہ حاصل کیجائے۔

(۲) جن اشخاص کو حسب مضمون (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائین وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جنکو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائین وہ عدالت سشن کے اور جنکو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائین وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہون گے۔

نظام فوجداری کا بطور جلسہ متفقہ اجلاس

**دفعہ ۱۵**۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس امر کی ہدایت کرین کہ کسی مقام مین دو یا زیادہ نظام فوجداری بطور جلسہ متفقہ کے اجلاس کرین اور ایسے جلسہ متفقہ کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کرین اور نیز ہدایت کرین کہ جلسہ مذکور ایسے اختیارات صرف اُن خاص مقدمات اور اُن حدود اراضی مین استعمال کرے جو سرکار مقرر کرین۔

۲۔ بجز اس کے کہ سرکار کوئی اور طریقہ ایسے ہر جلسہ متفقہ کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو اُس

---

۱؎ بموجب قانون نشان ۶۔ ۱۹۳۴ء دفعہ ۲ تبدیل کیگئی۔

ایکٹ نمبرہ ۱۸۹۸ء سنہ

ناظم فوجداری کو حاصل ہون جو شرکا رجلسہ مذکور مین اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو اور ایسا جلسہ اُس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

متفقہ جلسون کے متعلق قواعد جاری کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۶

دفعہ ۱۶۔ سرکار یا ناظم عدالت فوجداری ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ ایسے متفقہ جلسون کے لئے اُمور مفصلہ ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے

(الف) تقرر شرکا رجلسہ۔

(ب) اقسام مقدمات جن کی وہ تجویز کیا کرینگے۔

(ج) اوقات مقامات اجلاس۔

(د) شرکا رمین اختلاف رائے ہونیکی صورت مین تصفیہ کا طریقہ۔

نظارے فوجداری اور جلسہ ائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہونگے

دفعہ ۱۷

دفعہ ۱۷۔ (۱) کل نظارے فوجداری جو حسب دفعات ۱۲ و ۱۳ اور جلسے جو حسب دفعہ ۱۵ مقرر ہون ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہونگے اور وہ مجاز ہوگا کہ قواعد یا احکام اون کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

۲۔ ہر ناظم فوجداری (جو ناظم عدالت نظامت ضلع نہ ہو) اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ ضلع مین اختیارات استعمال کرتا ہو بمتابعت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ ضلع کی بھی ماتحت رہیگا۔

۳۔ ہر مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص اوسکے سپرد کئے ہون۔

# باب ۳

## عدالت کے اختیارات

تجویز کن عدالتون مین ہوسکیگی۔

دفعہ ۱۸

دفعہ ۱۸۔ بمتابعت دیگر احکام مجموعہ ہذا ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کرسکے گی جو ضمیمہ اول مین مجاز تجویز قرار دی گئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور درجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دی گئی ہو۔

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات

دفعہ ۱۹

دفعہ ۱۹۔ کوئی عدالت فوجداری درجہ سوم کسی ایسے مال کے متعلق جرم کی تجویز نہ کرسکے گی جسکی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

احکام سزا جو ناظم عدالت سشن کرسکتا ہے۔

دفعہ ۲۰

دفعہ ۲۰۔ (۱) ہر ناظم عدالت سشن ہر سزائے جایز کا حکم دے سکے گا لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہوسکیگا تاوقتیکہ

۱۔ دس سال سے زیادہ قید کی صورت مین اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی۔
۲۔ قید دوام کی صورت مین سرکار کی اور۔
۳۔ سزاے موت کی صورت مین بندگان اعلیحضرت کی منظوری صادر نہ ہو۔

دفعہ ۲۱ ضمن ۲ — احکام سزا جو مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزاے موت اور حبس دوام صادر کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۲۱۔** مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزاے موت اور حبس دوام کے ہر سزاے جایز کا حکم دے سکیگا قید کی میعاد جسکا حکم وہ صادر کرے سات سال سے زیادہ نہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا۔

دفعہ ۲۲ — احکام سزا جو عدالتہاے فوجداری صادر کرسکتی ہے۔

**دفعہ ۲۲۔** عدالتہاے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کرسکین گے۔

**الف۔** عدالت نظامت ضلع۔ — قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جس کی تعداد پانچہزار روپیہ سے زیادہ نہو تازیانہ۔

(ب) عدالت فوجداری درجہ اول۔ — قید جسکی میعاد ۲ سال سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جسکی مقدار دوہزار روپیہ سے زیادہ نہو۔ تازیانہ بیس ضرب بید تک۔

(ج) عدالت فوجداری درجہ دوم۔ — قید جس کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جس کی تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو۔ تازیانہ جو ۱۵ ضرب بید سے زیادہ نہو۔

(د) عدالت فوجداری درجہ سوم۔ — قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو جرمانہ جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۲۳ ضمن ۱ — ایسا حکم سزا صادر کرنیکا اختیار جو چند سزاؤن پر مشتمل ہو۔

**دفعہ ۲۳ (۱)** ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ایسی چند سزاؤن پر مشتمل ہو جن کے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اس کو اختیار ہے۔

۲۔ کوئی عدالت فوجداری درجہ دوم حکم سزاے تازیانہ صادر نہ کریگی بجز اس کے کہ سرکار سے اُسکو خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

دفعہ ۲۴ — حکم سزا اُس صورت مین جبکہ ایک ہی مقدمہ مین دو یا زیادہ جداگانہ جرایم ثابت ہون۔

**دفعہ ۲۴۔** جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ مین دو یا زیادہ جداگانہ جرایم ثابت ہون تو عدالت وہ سب سزائین دے سکیگی جو اُن جرایم مین سے

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳

ہر ایک کیلئے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اس کو اختیار ہے اور جب وہ سزائین قید کی ہون تو وہ یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کی جائینگی جس کی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو محض اسوجہ سے کہ مجموعی سزا اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جسکے صادر کرنیکی عدالت مذکور جرم واحد کے لئے مجاز ہے ضرور نہوگا کہ مقدمہ کو عدالت اعلیٰ مین تجویز کے لئے بھیجے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

سزا کا درجہ انتہائی۔ (۱) کسی صورت مین مجرم کی نسبت ۱۴ سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم صادر نہ کیا جاسکیگا اور مجموعی سزا اُس سزا کے دوچند سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنی معمولی اختیارات کے استعمال مین دے سکتی ہے۔

۲۔ اغراض مرافعہ کے لئے حکم سزائے مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب کسی ایک مقدمہ مین متعدد جرایم کی بابت صادر ہو حکم سزائے واحد متصور ہوگا۔

ناظم عدالت کے معمولی اختیارات

دفعہ ۲۵ دفعہ ۳۰

۲۵۔ احکام سزا کے علاوہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو ضمیمہ دوم مین مندرج ہین اور یہ اختیارات ان کے معمولی اختیارات کہلائینگے۔

اختیارات مزید جو ناظم عدالت کو علاقے جاسکتے ہین۔

دفعہ ۲۶ دفعہ ۳۰

۲۶۔ کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمتابعت احکام سرکار منجملہ اُن اختیارات کے جن کی صراحت ضمیمہ سوم مین کی گئی ہے کوئی اختیار عطا کرسکیگا۔

## حصہ ۳

# باب ۴

## ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد اور اطلاع دہی اور اُن اشخاص کی مدد جو گرفتاری مین مصروف ہون

کب عوام پر لازم ہے کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کرین۔

دفعہ ۴۷ دفعہ ۳۰

۴۷۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ جب کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اُس سے بطور مناسب امداد طلب کرے تو امور ذیل مین اُسے مدد دے بشرطیکہ کوئی وجہ معقول مانع نہو۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار سے روکنے مین جس کو ایسا ناظم یا عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرنیکا مجاز ہے یا۔

(ب) نقص امن کے روکنے یا فرو کرنے مین یا کسی نقصان کے روکنے مین جب کہ وہ یا تار برقی یا تالاب یا دیگر ذرائع آبپاشی یا اور جائداد سرکاری کو نقصان پہونچانے کا اقدام کیا جائے اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی اوس کے روکنے کا مجاز ہو۔

عہدہ دار کوتوالی کو سوا کسی اور شخص کی مدد کے جو حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل کرنا ہو

دفعہ ۲۸۔ جب حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کے نام ہو تو ہر شخص غیر کو اُس حکمنامہ کی تعمیل مین مدد دینے کا اختیار رہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام حکمنامہ ہو نزدیک موجود اور اُس کی تعمیل مین مصروف ہو۔

عوام پر بعض جرایم کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۲۹۔ ہر شخص پر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعات ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹۔ مین مقرر ہے لازم ہے کہ اگر کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو جس کا ثابت کرنا خود اُسی شخص کے ذمہ ہوگا۔ اوس جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی اطلاع اُس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو فوراً پہنچائے۔

گاؤن کے پٹیل و پٹواری اور مالکان و قابضان اراضی وغیرہ پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے۔

دفعہ ۳۰۔ ہر گاؤں کے مالی اور کوتوالی پٹیل اور پٹواری کو اور ہر مالک یا قابض اراضی والی سمستان جاگیردار اور متقطعہ دار کو اور اگر وہ گاؤن مین نہ رہتا ہو تو اوس کے کارندہ کو اور ہر اہلکار کو جو وصول مالگذاری یا رکھان اراضی پر بمنجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہوگا کہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو ہر خبر جو امور ذیل کی بابت اوسکو معلوم ہو فوراً پہنچائے۔

(الف) کسی ایسے شخص کی مستقل یا چندروزہ سکونت کی بابت جو گاؤن مین مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا فروخت کرنیوالا ہو۔

(ب) کسی ایسے شخص کے گاؤں مین آنے یا اوس گاؤں مین ہو کر کسی راستے سے گذرنے کی بابت جس کی نسبت اوس کو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا مفرور قیدی یا اشتہاری ملزم ہے۔

(ج) اوس گاؤں مین یا اوس گاؤں کے قریب ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی



لہ بموجب قانون نشان ۳ سنہ ۱۹ ترمیم کیگئی

بابت جو قابل ضمانت نہو یا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ بموجب قابل سزا ہو۔

د۔ اوس گاؤں میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو شبہ حالت میں واقع ہوئی ہو۔

# باب ۵

## گرفتاری

### (الف) عام احکام متعلق گرفتاری

گرفتاری کس طرح کیجائیگی۔

**دفعہ ۴۱**۔ (۱) گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ اس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگائے بجز اوس صورت کے کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے لیکن اوسکے ساتھ اس سے زیادہ سختی نہ کیجائے گی جو اسکو فرار ہونے سے روکنے کے لئے ضرور ہو۔ اور اگر وہ ایسی عورت ہو جو چہرہ کھولکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل میں آئیگی۔ اس کے پردہ کا پورا لحاظ رکھا جائے گا۔ اگر وہ سواری میں نکلنے کی عادی ہو تو سواری کا بھی انتظام کیا جائیگا۔

گرفتاری میں تعرض کرنا۔

۲۔ اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے۔ تو گرفتار کنندہ اس کی گرفتاری کے لیئے ہر ضروری تدبیر عمل میں لاسکے گا لیکن وہ کسی حال میں ایسے شخص کے عمداً ہلاک کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اُس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اسکو کسی جرم قابل سزائے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اسکی گرفتاری ممکن نہو۔

اس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہو گیا ہے

**دفعہ ۴۲**۔ اگر کوئی شخص جو از روئے حکمنامہ گرفتاری یا اور طور پر کسی کی گرفتاری کا مجاز ہو یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہو گیا ہے۔ یا اس کے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو اُس مقام میں رہتا یا اوسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کو توالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں اوسے بلا مزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کے لئے اوسے ہر طرح کی سہولت دے۔

کارروائی جبکہ اندر جانے یا باہر آنے میں مزاحمت کیجائے۔

**دفعہ ۴۳**۔ اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونے کا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جانے نہ دیا جائے یا اندر جانے

کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اسکو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنے کی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو یا باہر آئے لیکن اگر اُس مکان مین کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کھولکر باہر نکلنے کی عادی نہو تو تعمیل کنندہ حکمنامہ اسکو اطلاع دیگا کہ وہ مکان سے علیحدہ ہو جائے اور کچھہ عرصہ معقول تک اوسکے علیحدہ ہو جانیکا انتظار کرکے اور اوسکو علیحدہ ہونیکے لیئے ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر اس مکان کے اندر داخل ہوگا۔

فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری

**دفعہ ۳۴**۔ اگر وہ شخص جسکا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لین مین موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اسکو اپنی حراست مین لینے کے لیئے کہے گا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کرکے اوس کے حوالہ کردے اگر افسر مذکور گرفتار کرکے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اوسی طرح گرفتاری کی کارروائی عمل مین لائے جس طرح اور صورتون مین عمل مین لاتا۔

۴۹

**توضیح**۔ افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجموعہ تعزیرات کے لیئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اُس پر قانوناً واجب تھی۔

گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع

**دفعہ ۳۵**۔ جب کبھی عہدہ دار کوتوالی کسی سپاہی یا کسی افسر فوج باقاعدہ یا کسی ہرکارہ پٹہ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اوسکو گرفتار کرکے عہدہ دار کوتوالی کے سپرد کرے تو اوس عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرگروہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت ہرکارہ ہونے کے اوس کے افسر کو اوسکی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہنچائے۔

۵۰

جرایم قابل ضمانت مین شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا

**دفعہ ۳۶**۔ اگر گرفتاری ایسے جرم کے الزام مین کی جائے جو قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوسے ضمانت پر رہا کرے۔

۵۱

شخص گرفتار شدہ کے پاس سے اشیا کا لیا جانا

**دفعہ ۳۷**۔ اگر کوئی شخص گرفتار شدہ کسی وجہ سے رہا نہ کیا جاسکے تو گرفتار کنندہ گرفتار کنندہ اپنی تحویل مین لیگا بجز اُن چیزون کے جو پوشیدنی ہون تمام اشیا کو جو اوس کے پاس پائی جائین رسید دیکر اپنی تحویل مین لیگا اور محفوظ رکھے گا اگر شخص گرفتار شدہ عورت ہو اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس نے کوئی ایسی شئے نہین دی ہے تو بحفظ آبرو بذریعہ کسی عورت

۵۲

کے وہ شئے اُس سے لیلی جائیگی۔

## (ب) گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری :-

عہدہ دار کو توانی بلا حکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۲۸**۔ ہر عہدہ دار کو توانی مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل مین ذکر ہے۔

۱۔ ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اس کے سامنے کیا ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

۲۔ ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو نقب زنی کیلئے مخصوص ہو موجود ہو۔

۳۔ ہر شخص کو جس کے مجرم ہونیکی نسبت اس مجموعہ یا حکم سرکار کے بموجب اشتہار دیا گیا ہو۔

۴۔ ہر شخص کو جس کے قبضہ مین ایسی کوئی شئے پائی جائے جسکی نسبت اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ مال مسروقہ ہے اور وہ شخص شئے مذکور کے متعلق کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

۵۔ ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار کو توانی کا اوس کے فرائض کی انجام دہی مین مزاحم ہو۔

۶۔ ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہوگیا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کر رہا ہو۔

ب ۷۔ ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے متعلق ایسے فعل کے مرتکب ہونیکا کوئی استغاثہ بوجہ معقول ہوا ہو یا معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنیکی ہو اور جس کی بابت وہ حسب قانون حوالگی ملزمین ممالک محروسہ سرکار عالی مین گرفتار ہونے یا حراست مین رکھے جانیکا متوجب ہو۔

۸۔ ہر مجرم کو جو بعد رہائی کے اون قواعد کے خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ (۵۴۳) کی ضمن (۳) کی رو سے مرتکب کئے جائین۔

عہدہ دار ناظم تھانہ کن اشخاص کو گرفتار کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۳۹**۔ ہر عہدہ دار متظم تھانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

**الف**۔ ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کر رہا ہے۔ یا

ب ۔ ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر یا باہر کوئی سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دیسکتا ہو۔ یا

ج ۔ ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً اشخصال بالجبر یا سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا نقب زن یا مال مسروقہ نہ مسروقہ جان کر لینے والا ہے۔

کارروائی جب منظم تھانہ اپنے اختیار عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرا چاہیے۔

**دفعہ ۴۰** ۔ جب عہدہ دار منظم تھانہ کو کسی ایسے شخص کو جو بلا حکمنامہ سے گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتار کرانا چاہیے تو وہ اوس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس مین نام اوس شخص کا جسکی اور صراحتاً اوس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کرے گا۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار

**دفعہ ۴۱** ۔ (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار کو توالی کے روبرو کسی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اوس کو اس غرض سے گرفتار کر سکیگا کہ اوس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

۲ ۔ جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہو جائے تب وہ اس سے مضمون کا ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدینے پر رہا کیا جائیگا کہ طلب کیئے جانے پر عدالت مین حاضر ہوگا۔ لیکن اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لی جائے گی جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین سکونت رکھتا ہو۔

۳ ۔ اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے (۲۴) گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو یا اگر وہ مچلکہ نہ لکھے یا عند الطلب کافی ضمانت نہ دے تو اوس کو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجاز مین بھیجدیگا۔

عہدہ دار کو توالی ملزمون کا اپنے حدود اراضی کے باہر تعاقب کر سکنا ہے

**دفعہ ۴۲** ۔ عہدہ دار کو توالی مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو جسے وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنے کیلئے اپنے حدود اراضی کے باہر بھی اوس کا تعاقب کرے۔

ملزم اشتہاری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کر سکتا ہے

**دفعہ ۴۳** ۔ ہر شخص کو جو عہدہ دار کو توالی نہ ہو یا جس کو کسی خاص قانون کی رو سے اختیار گرفتاری ملزمین نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے

شخص کو گرفتار کرے جو اوس کے روبرو کوئی جرم ناقابل ضمانت وقابل دست اندازی کا مرتکب ہو اور اوس پر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کو توالی کے حوالہ کرے یا عہدہ دار کو توالی کے نہ ملنے کی صورت مین قریب ترین تھانہ مین پہونچا دے یا پہونچوا دے۔ اگر عہدہ دار کو توالی یہ باور کرے کہ وہ اوس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اس کو اپنی حراست مین لے گا ورنہ وہ اوس کو رہا کر دیگا۔

اگر عہدہ دار کو توالی باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا ارتکاب کیا ہے اور شخص مذکور دریافت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ (۱۱۴) کیجائے گی۔

جو شخص بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ مین بھیجا جائیگا۔

**دفعہ ۴۴**۔ عہدہ دار کو توالی پر جو کسی شخص کو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرے لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ مین پہونچا یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست مین رکھا جائیگا۔

**دفعہ ۴۵**۔ کوئی عہدہ دار کو توالی کسی شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اوس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست مین نہ رکھ سکیگا۔ جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اس کے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ (۱۰۷) کوئی خاص حکم دیا ہو۔ علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہونچنے کے لیئے ضرور ہو چوبیس گھنٹہ سے زائد نہ ہوگا۔

عہدہ دار منتظم تھانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دے گا۔

**دفعہ ۴۶**۔ عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو ناظم حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کے متعلق جو اوس کی تھانہ کی حدود کے اندر بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیے گئے ہون بصراحت اس امر کے کہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت لیا گیا یا نہین تحریری اطلاع دے۔

شخص گرفتار شدہ کی رہائی۔

**دفعہ ۴۷**۔ کوئی شخص جسے عہدہ دار کو توالی گرفتار کرے بجز اوس صورت کے رہائی نہ پائیگا کہ وہ مچلکہ لکھدے یا عذر الطلب مچلکہ کے علاوہ ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو۔

کارروائی جب کسی جرم کا ارتکاب

**دفعہ ۴۸**۔ جب کسی جرم کا ارتکاب ناظم فوجداری کے روبرو اس کے

کیا ناظم فوجداری کو روبرو کیا جائے | اختیار کی حدود ارضی کے اندر کیا جائے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست مین رکھا جائیگا۔

دفعہ ۴۹ ناظم فوجداری کے اختیارات در بارہ گرفتاری۔ **دفعہ ۴۹**۔ ہر ناظم فوجداری ہر وقت مجاز ہوگا کہ اپنے روبرو یا اپنے اختیار کے حدود ارضی مین ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لیئے وہ اوسوقت اور بلحاظ حالات کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا مجاز ہو

دفعہ ۵۰ ہر شخص فرار ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ **دفعہ ۵۰**۔ جب کوئی شخص حراست جائز سے فرار ہو جائے یا چھڑا لیا جائے تو وہ شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑایا گیا ہے مجاز ہوگا کہ فوراً اوس کا تعاقب کرکے اوس کو گرفتار کرے۔

# باب ۶

## حکمنامجات حاضری

### (الف) طلب نامہ

طلب نامہ عدالت کی صورت مین جاری کرے گی۔ دفعہ ۲۰ **دفعہ ۵۱**۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول طلب نامہ جاری ہونا چاہیئے یا ایسے جرم کا جس کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے لیکن عدالت خاص وجوہ سے طلب نامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلبنامہ جاری کریگی۔

طلب نامہ کا نمونہ۔ دفعہ ۲۱ دفعہ ۶۸ **دفعہ ۵۲**۔ ۱۔ ہر شخص کے نام جو طلب کیا جائے علیحدہ طلبنامہ جاری ہوگا اور ہر طلب نامہ کے دو پرت مطابق اس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم مین درج ہے جاری ہونگے اور اون پر عدالت کی مہر اور حاکم عدالت یا کسی اور عہدہ دار کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے دستخط ہونگے۔

۲۔ اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزاز یا اعلیٰ درجہ ہے تو اوس کے نام بجائے معمولی طلب نامہ جاری کرنے کے اوسی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جائیگا اور وہ مراسلہ طلب نامہ سمجھا جائیگا۔

تعمیل طلبنامہ کی کیسی ذریعہ سے ہوگی

**دفعہ ۵۳** تعمیل طلب نامہ کی عہدہ دار کو توالی کے ذریعہ سے یا بیا نبدی اون قواعد کے جو سرکار سے جاری ہون عدالت جاری کنندہ طلب نامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائیگی۔

دفعہ ۵۳

تعمیل طلبنامہ کی کس طرح ہوگی

**دفعہ ۵۴** طلب نامہ کی تعمیل اوس شخص کی ذات پر جس کی طلبی کے لیئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائے گی کہ ایک پرت اس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیا جائے۔

دفعہ ۵۴

دستخط وصولیابی طلبنامہ۔

**دفعہ ۵۵** جب اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسری پرت پر اوس شخص سے جس کو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھوا کر کہ طلب نامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائیگا۔

دفعہ ۵۵

کارروائی جبکہ ملزم جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے ملزم ہو

**دفعہ ۵۶** اگر وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے ملزم ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو اوس کے متعلق اہلکار تعمیل کنندہ عدالت مین کیفیت پیش کرے گا۔

دفعہ ۵۶

تعمیل طلب نامہ جبکہ وہ گواہ کے نام ہو اور وہ نہ ملے۔

**دفعہ ۵۷** اگر وہ شخص جس کے نام طلب نامہ جاری کیا جائے۔ گواہ ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو طلب نامہ کی تعمیل اس طور سے کیجائے گی کہ اوس کا ایک پرت شخص مذکور کے لئے اوس کے اہل خاندان سے کسی سرد کو جو اوس کے ساتھ رہتا ہو حوالہ یا اوس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائے گا اور اوسکی دستخط دوسرے پرت پر لئے جائینگے۔ اور اگر اس طرح بھی تعمیل نہ ہوسکے تو طلب نامہ کا ایک پرت اوس مکان کے کسی منظر عام پر چسپان کردیا جائیگا جس مین وہ معمولاً رہتا ہو۔

دفعہ ۵۷

طلب نامہ پر تعمیل کی تصدیق

**دفعہ ۵۸** جب طلب نامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دو اور اشخاص کے دستخط طلب نامہ کے دوسری پرت پر لیگا اور یہ کیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوئی وہ پرت عدالت مین واپس کرے گا۔

دفعہ ۵۸

تعمیل طلبنامہ سرکاری ملازم پر۔

**دفعہ ۵۹** جب وہ شخص جس کے نام طلب نامہ جاری ہو کسی سرکاری سررشتہ مین ملازم و کارگزار ہو تو عدالت جاری کنندہ طلب نامہ کے دولون پرت اوس ملازم کے افسر بالادست کے پاس بھیجے گی اور افسر مذکور طلب نامہ کی تعمیل حسب طریقہ متذکرہ (دفعہ

۵۴ و ۵۵) کر کے عدالت مین اپنی دستخط سے مع کیفیت تعمیل واپس بھیجیگا۔ اور ایسے دستخط تعمیل کی شہادت ہونگے۔

تعمیل طلب نامہ حدود دار ضی کے باہر۔

**دفعہ ۶۰**۔ جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اوس کے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اوس کے حدود دار ضی کے باہر ہو تو طلب نامہ کے دونون پرت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جائینگے جو اوس مقام پر ادنیٰ درجہ کے اختیارات رکھتا ہو جہان وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلب نامہ ہو اور ناظم مذکور اوس کی تعمیل اوسی طرح کرائیگا جس طرح اپنے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی کراتا اور عہدہ دار تعمیل کنندہ کا بیان بحلف قلمبند کر کے عدالت مذکور مین پرت طلب نامہ کے ساتھ بھیجے گا۔

اظہار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا۔

**دفعہ ۶۱**۔ ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت مین جب اظہار تعمیل کنندہ طلب نامہ سماعت مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اوس کا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو بابتہ طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

## (ب) حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری عدالت کس صورت مین جاری کریگی۔

**دفعہ ۶۲**۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے۔ اور کوئی خاص وجہ طلب نامہ جاری کرنے کی نہ ہو تو عدالت حکمنامہ گرفتاری جاری کرے گی اور نیز ہر مقدمہ مین جس مین عدالت طلب نامہ جاری کر سکتی ہو صورت ہائے ذیل مین بعد قلمبندی وجوہ بابت طلب نامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کریگی۔

**الف**۔ اگر طلب نامہ جاری کرنے سے پہلے یا طلب نامہ جاری کرنے کے بعد مگر اوسوقت سے پہلے جو اوس کی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ فرار ہو گیا ہے یا طلب نامہ کی تعمیل نہ کرے گا۔ یا۔

**ب**۔ اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ طلب نامہ حسب ضابطہ ایسے وقت مین تعمیل ہو گیا تھا کہ اوس کے مطابق اوس کا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم حاضری کی

کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کیجائے۔

نمونہ حکمنامہ گرفتاری۔

**دفعہ ۶۳**۔ ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اس نمونہ کے ہوگا جو ضمیمہ چہارم مین درج ہے اور اوس مین تاریخ حاضری اور جہان تک معلوم ہوسکے اوس شخص کا نام جس کی گرفتاری مقصود ہو مع اون امور کی صراحت کے جن سے بآسانی اوسکی شناخت ہوسکے درج کیا جائیگا اور اوس پر عدالت کی مہر اور ناظم کی یا جلسہ نظامت ہو تو اون مین سے کسی کے دستخط بصراحت عہدہ ثبت ہونگے۔

حکمنامہ گرفتاری کب تک نافذ رہیگا

**دفعہ ۶۴**۔ ہر حکمنامہ گرفتاری اوسوقت تک نافذ رہیگا جب تک اوس کو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اوسکی تعمیل ہوجائے یا تاریخ اجرام سے تین مہینہ نہ گذر جائین۔

عدالت ضمانت لینے کی بابت ہدایت کرسکتی ہے۔

**دفعہ ۶۵**۔ ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا حکمنامہ گرفتاری گواہ کے لئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ مین یہ صراحت کردے کہ اگر وہ شخص اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت مین حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس عدالت مین حاضر رہیگا۔ تو اوس عہدہ دار کو جس کے نام حکمنامہ بھیجا جائے لازم ہوگا کہ ایسا مچلکہ لے کر اوس کو رہا کردے اور مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت مین بھیجدے۔

حکمنامہ مین مچلکہ کے متعلق بعض امور کی صراحت۔

**دفعہ ۶۶**۔ حکمنامہ مین متعدد مچلکہ اور اگر مچلکہ کے ساتھ ضمانت لیجائے تو ضامنون کی تعداد اور ہر مقدار ضمانت کی صراحت کیجائے گی۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائے گا۔

**دفعہ ۶۷**۔ (۱) حکمنامہ گرفتاری ایک یا زیادہ عہدہ داران کو توالی کے نام لکھا جائے گا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اوس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اوسوقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوس کی تعمیل کرین گے۔

۲۔ جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ دارون کے نام لکھا جائے تو اس کی تعمیل وہ سب یا اون مین سے کوئی ایک یا چند کرسکین گے۔

حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔

**دفعہ ۶۸**۔ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع مین کسی جاگیردار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا متعہد یا زمیندار رعیتی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قید ہی مفرور یا ملزم اشتہاری ہو یا جس پر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

۲ جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جائے اوس پر لازم ہوگا کہ جب حکمنامہ اوس کے پاس پہونچے اوس کی رسید دے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری ہوا ہو اوس کی جاگیر یا اراضی مین موجود یا داخل ہو تو حکمنامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو مع حکمنامہ قریب ترین تھانہ مین پہونچائے یا پہونچوائے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اوس کو بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۶۵ و ۶۶ ضمانت لیجائے عدالت جاری کنندہ حکمنامہ مین حاضر کرے گا۔

تعمیل اوس حکمنامہ کی جو عہدہ دار کو توالی کے نام لکھا جائے

دفعہ ۶۹۔ جب حکمنامہ کسی عہدہ دار کو توالی کے نام لکھا جائے تو اوس کی تعمیل کوئی اور عہدہ دار کوتوالی بھی کرسکیگا جس کا نام حکمنامہ کی پشت پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جس کے نام حکمنامہ جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا

دفعہ ۷۰۔ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو حکمنامہ دکھلاوے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت مین لانا چاہیے

دفعہ ۷۱۔ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع احکام دفعہ (۶۵ و ۶۶) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت مین حاضر کرے جسمین اوس کے حاضر کئے جانیکا حکم ہو۔

حکمنامہ کہان تعمیل کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۷۲۔ حکمنامہ گرفتاری کی مالک محروسہ سرکار عالی مین کسی مقام پر تعمیل کیا جاسکیگی۔

حکمنامہ تعمیل کیلئے حدود اراضی کے باہر بھیجا جاسکتا ہے

دفعہ ۷۳۔ جب حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کے حدود اراضی کے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ بجائے کسی عہدہ دار کوتوالی کے اوس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر اوس کی تعمیل مقصود ہو اور اوس کو ہدایت کرے یا اور طور پر اوسکی پاس بھیجے وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ اس طور پر بھیجا جائے اوس پر اپنا نام لکھیگا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود اراضی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اوس کی تعمیل کرائیگا۔ اور جب شخص گرفتار شدہ اس کے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جس کی گرفتاری مقصود ہے بپابندی احکام متعلقہ بیلگہ ضمانت اوس کو اوس عدالت مین بجواے جہان اوس کے حاضر کئے جانیکی حکمنامہ کی ہدایت ہو

حکمنامہ جو عہدہ دار غیر کے باہر تعمیل کیلئے عہدہ دار کو توالی کے نام لکھا جائے

**دفعہ ۷۴**۔ (۱) جب کسی حکمنامہ کی جو عہدہ دار کو توالی کے نام ہو تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود ارضی مین مقصود ہو تو عہدہ دار کو توالی حکمنامہ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کو توالی کے پاس لیجائیگا جس کا درجہ عہدہ دار منتظم تھانہ سے کم نہ ہوا جس کے اختیار کی حدود ارضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو۔

۲۔ وہ ناظم یا عہدہ دار کو توالی حکمنامہ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا اور ایسی تحریر ظہری اوس عہدہ دار کو توالی کے لئے جس کے نام حکمنامہ ہو حدود مذکور مین اوس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کافی سمجھی جائیگی اور اوس مقام کے اہالی کو توالی کو لازم ہوگا کہ اگر اُن سے درخواست کیجائے تو حکمنامہ مذکور کی تعمیل مین عہدہ دار مذکور کو مدد دین۔

۳۔ جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کو توالی سے جس کے اختیار کی حدود ارضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھانے مین اس قدر توقف ہوگا جس سے اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکیگی تو عہدہ دار کو توالی جس کے نام حکمنامہ ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمنامہ کو ایسے مقام پر تعمیل کریگا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو اور کسی صورت مین گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجائز نہ ہوگی۔

## (ج) اشتہار قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور۔

**دفعہ ۷۵**۔ اگر کسی عدالت کو بعد لینے بالا لینے شہادت کی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لیئے اوس نے حکمنامہ جاری کیا ہو اس غرض سے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے کہ اوس پر اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اوس اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی۔ اوس خاص مقام اور وقت پر حاضر ہو جو اشتہار مین درج ہو۔

اشتہار دینے کا طریق۔

**دفعہ ۷۶**۔ اشتہار مذکور حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا

**الف**۔ اوس محلہ یا موضع مین گذرگاہ عام پر باواز بلند پڑھدیا جائے گا جہان وہ شخص معمولاً

ب ۔ اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس مین وہ شخص معمولاً رہتا ہو اور اگر کسی خاص مکان مین معمولاً نہ رہتا ہو تو اوس محلہ یا موضع کے جس مین وہ رہتا تھا کسی منظر عام پر اس طرح چسپان کیا جائیگا کہ بآسانی پڑھا جاسکے۔

ج ۔ اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھی چسپان کیجائیگی۔

شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی

دفعہ ۸۷ ۔ عدالت جاری کنندہ اشتہار کسی وقت بعد اجراء اشتہار مجاز ہوگی کہ شخص اشتہاری کی کل جائداد یا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوس کی کسی جزو کی قرقی کا حکم دے لیکن شرط یہ ہے کہ۔

الف ۔ جو جائداد اوس عدالت کے اختیار کی حدود عارضی کے باہر ہو وہ قرق نہ کیجائیگی جب تک کہ حکمنامہ قرقی پر اوس ناظم فوجداری کے دستخط نہ ہوجائین جسکے اختیار کی سماعت کی حدود عارضی مین جائداد واقع ہو۔

ب ۔ شخص اشتہاری کی کوئی جائداد سوائے جائداد منقولہ کے قرق نہ کیجائے گی بجز اس کے کہ اوس پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

جائداد مقروقہ کا نیلام

دفعہ ۸۸ ۔ اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ نیلام کیجائیگی۔ لیکن اگر جائداد سریع الزوال یا ایسی ہو جس کے رکھنے کے خرچ کے اوس کی مالیت سے زیادہ ہوجانیکا احتمال ہو یا جس کے نیلام مین مالک جائداد کا فائدہ متصور ہو تو عدالت ہر وقت اس کے نیلام کا حکم دیسکیگی۔

قرقی و نیلام کا طریقہ

دفعہ ۸۹ ۔ قرقی اور نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین مقرر ہے۔

کارروائی جب جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری ہو۔

دفعہ ۹۰ ۔ جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بنا پر جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری کرے تو عدالت اوس کے عذر کی تحقیقات کریگی اور اگر جائداد نیلام نہ ہوئی ہو تو تا تصفیہ عذرداری نیلام ملتوی کیا جائے گا اور بعد تصفیہ اگر اوس کا کوئی حق ثابت ہو تو بقدر اوس کے حق کے جائداد واگذاشت کیجائیگی اور اگر نیلام ہوچکی ہو تو زر ثمن سے بعد راوس کے حق کے اوس کو دیدیا جائیگا۔ لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بصیغہ دیوانی دعوے کرنے کا مانع نہ ہوگا۔

جائداد قرق شدہ کی واپسی

دفعہ ۹۱ ۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی شخص جسکی جائداد حسب دفعہ (۸۷) نیلام ہوگئی ہو اوس عدالت مین جس کے حکم سے وہ قرقی ہوئی تھی خود حاضر ہو یا رفتار

ہوکر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کردے کہ وہ حکمنامہ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اوس کو اشتہار مذکور کی اطلاع اس طرح نہ ملی تھی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکور یا اگر وہ نیلام ہوچکی ہو تو اوس کا زرثمن یا اگر جائداد کا کوئی جزو نیلام ہوا ہو تو اوس کا زرثمن اور جزو جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اوس کے حوالہ کیا جائے گا۔

## (د) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

حاضری کیلئے ضمانت لینے کا اختیار

**دفعہ ۸۲**۔ جب کوئی شخص جس کی حاضری یا گرفتاری کے لئے حاکم عدالت طلب نامہ یا حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا اختیار رکھتا ہو اوس عدالت مین موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت بوعدہ حاضری تحریر کرالے۔ ۹۱ خ ۹۰ ریویژن نمبر ۹۰ ۹۱

حاضری کیلئے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت مین گرفتاری۔

**دفعہ ۸۳**۔ اگر کوئی شخص جو کسی مچلکہ کی رو سے عدالت مین حاضر ہونے کا جس طرح پابند ہوا اوس طرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکمنامہ گرفتاری اس حکم سے جاری کرسکیگا۔ کہ وہ شخص گرفتار اوس کے روبرو حاضر کیا جائے۔ ۹۲

اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے متعلق ہونگے

**دفعہ ۸۴**۔ احکام مندرجہ باب ہذا جو طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری اور اون کے اجراء اور تعمیل سے متعلق ہین۔ جہان تک ممکن ہو ہر طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہون متعلق ہونگے۔ ۹۳

# باب

## مجبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی اور جبراً پیش کرانے کے متعلق احکام

### (الف) مجبوس اشخاص کی تلاش کیلئے حکمنامہ

تلاش اون اشخاص کی جو حبس بیجا مین رکھے جائین۔

**دفعہ ۸۵**۔ ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضمیمہ دوم مجاز ہو اگر اوس کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ناجائز طور پر حبس مین رکھا گیا ہے اختیار ۱۰۰

ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے وہ اوس شخص کے تلاش کرنیکا مجاز ہوگا۔ اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل مین آئیگی اور شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائے گا۔ اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجائز طور پر محبوس ہے تو ناظم اوس کو رہا کریگا اور نہ جو اور حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے گا۔

## (ب) طلبنامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لئے

طلبنامہ حاضر کرنے کیلئے دستاویزات یا دیگر شئے کے۔

**دفعہ ۸۶**۔ جب کوئی عدالت یا حدود اندرون و بیرون بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر شئے کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا اور کارروائی مین پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلب نامہ یا وہ عہدہ دار کو توالی حکم تحریری اوس شخص کے نام جسکے قبضہ یا اختیار مین دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا پایا جائے بدین ہدایت جاری کریگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ طلب نامہ یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہوگا کہ خواہ اوس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے ذریعہ سے پیش کرائے۔ ۹۲ ۹۳

دفعہ بالا کن دستاویزات اور اشیاء سے متعلق نہ ہوگی۔

**دفعہ ۸۷**۔ دفعہ بالا دستاویزات و اشیاء مفصلہ ذیل سے متعلق نہ ہوگی۔ ۹۴ و ۹۵

**الف**۔ کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور شئے جو عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو۔

**ب**۔ کوئی ایسی دستاویز یا شئے جو غیر مشتہرہ امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار نے اجازت نہ دی ہو۔

**ج**۔ کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیار مین بہ اعتبار رازداری اوس کے عہدہ کے ہو اور جس کا اظہار اوس کی دانست مین اغراض سرکاری کے لئے مضر ہو۔

ضابطہ کارروائی متعلق خطوط و تار وغیرہ۔

**دفعہ ۸۸**۔ اگر کوئی دستاویز یا شئے جو کسی عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو اور مجلس عالیہ عدالت یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت ۹۶ و ۹۷ دفعہ ۹۵

شش کی رائے مین کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کارروائی مین درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کو حکم دے سکیگی کہ دستاویز یا شئے مذکور اوس ملازم سرکاری کے حوالہ کیجائے جس کو حوالہ کرنے کی عدالت ہدایت کرے۔

(۲) اگر کوئی ایسی دستاویز یا شئے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کو توالی کی رائے مین کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار پٹہ یا تار برقی کو اوس کے اوسوقت تک روک رکھنے کی ہدایت کرسکیگا۔ جب تک کہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت ششن یا عدالت نظامت ضلع سے اوسکے کسی ملازم سرکار عالی کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو۔

کب حکمنامہ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے

**دفعہ ۹۶**۔ (۱) جب کسی عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلب نامہ یا حکم ممکنہ دفعہ (۸۶) یا دفعہ ۸۰ ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو مذکور مندرجہ طلبنامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کرے گا۔ رد دفعہ ۹۶

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جس کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب حکمنامہ مذکور بمنابعت احکام مجموعہ ہذا تلاشی لے۔

۲۔ اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جس کا درجہ عدالت نظامت ضلع سے کم ہو اختیار نہ ہوگا کہ ایسی دستاویز یا اور شئے کی تلاشی کے لئے حکمنامہ جاری کرے جو حکام صیغہ پٹہ یا تار برقی کی تحویل مین ہو۔

حکمنامہ کے محدود کرنیکا اختیار

**دفعہ ۹۷**۔ عدالت اگر مناسب سمجھے حکمنامہ مین اُس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کرے گی جہان تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکا نام حکمنامہ جاری ہوا ہو صرف اُس مقام یا جزو مقام مین تلاشی کرسکے گا۔ رد دفعہ ۹۷

تلاشی اس مکان کی جس مین مال مقصود ہونیکا گمان ہو

**دفعہ ۹۸**۔ اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور اس قدر تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال مسروقہ کے رکھنے یا اوسکے فروخت کرنی یا دستاویزات یا مواد جعلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبس یا ایسے ملتبس کاغذ یا سکے بنانیکے یا جعل کرنیکے اوزار یا اُسکا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنانیکے کام مین لایا جاتا ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ حکمنامہ کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جسکا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اختیار دے کہ وہ

الف۔ اس مقام کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے۔ اور

ب۔ تمام مال یا دستاویزات یا مواد جعلی یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہان دستیاب ہون اور جنکی نسبت اوسکو وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ بذریعہ سرقہ یا بطریق ناجائز حاصل

کیے گئے یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہین اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جنکا اوپر ذکر ہوا ہے رسید دیکر اپنے قبضہ مین لیلے اور کسی عدالت فوجداری مین جو سپرد کیا جاوے یا اسی جگہ اوسوقت تک اوسکی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت مجاز مین حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ مین اور طور پر رکھوا دے اور جس شخص کی نسبت تیاری کرنے کی وجہ ہو کہ اس نے اشیا مذکور یا اُن مین سے کسی شئے کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اوسکو گرفتار اور بلا تاخیر غیر ضروری عدالت مجاز مین پیش کر دے

کارروائی ان اشیا کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی مین پائی جائین

**دفعہ ۹۱**۔ جب بوقت تعمیل کسی حکمنامہ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت مصادر کنندہ حکمنامہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی اشیا منجملہ اون اشیا کے جن کی تلاشی کیجائے دستیاب ہون تو وہ مع ایک فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ مابعد تیار کیجائے گی فوراً عدالت مصادر کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیجائے گی بجز اسکے کہ مقام مذکور اوس ناظم کی عدالت سے جو وہان اختیار سماعت رکھتا ہو قریب تر ہو کہ اُس صورت مین اشیا مذکور اوسی کے روبرو پیش کر دیجائین گی اور بجز اس کے کہ کوئی خاص امر مانع ہو ناظم مذکور حکم دے گا کہ اشیا مذکور اُس عدالت مین بہیجا دی جائین جسنے حکم تلاشی جاری کیا تھا۔

ایک ضمیمہ سنہ ۹۰ء

ناظم کے روبرو تلاشی کے لیجانے کے لئے ہدایت کرنیکا اختیار

**دفعہ ۹۲**۔ ہر ناظم جو کسی مقام کی تلاشی کیلئے حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہو اس امر کی ہدایت کر سکیگا کہ مقام مذکور کی تلاشی اوس کے روبرو کیجائے۔

۱۵ دفعہ ۱۰

اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ کو توال بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو اپنے اپنے

**دفعہ ۹۳**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ کو توال بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کے حدود ارضی مین استعمال کرنے کے لئے عطا کرین۔

جدید

## (۲) تلاشی کے متعلق عام احکام

حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایات زیرہ

**دفعہ ۹۴**۔ احکام مندرجہ دفعات ۲۸ و ۲۹ و ۳۳ و ۶۳ و ۶۷ و ۶۹ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴۔ جہانتک ممکن ہو اُن سب حکم تلاشی سے متعلق ہونگی جو حسب باب ہذا جاری ہون۔

۱۰ دفعہ ۱۰

اشخاص جنکی نگرانی مین بند مقامات ہون تلاشی کرنے دینگے۔

**دفعہ ۹۵** (۱) جب وہ مقام بند ہو جس کے معائنہ یا تلاشی کی حسب باب ہذا ضرورت ہو تو اُس شخص کو جو اسمین رہتا ہو یا اسکا نگران ہو

۱۵ دفعہ ۱۰

لازم ہوگا کہ اُس عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ کو اسکی درخواست اور حکمنامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی مین ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

۲۔ اگر اسطرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اس مقام مین داخل نہو سکے تو وہ حسب دفعہ ۴۳ کارروائی کر سکیگا۔

۳۔ اگر ایسے مقام مین کسی شخص کی نسبت معقول شبہ اسبات کا ہو کہ اُسنے کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہیئے اپنے جسم پر چھپائی ہے تو اوس شخص کی تلاشی لیجا سکے گی اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ ۵۱ کا لحاظ رکھا جائے گا۔

تلاشی کس وقت نہ کیجا سکے گی۔ **دفعہ ۹۷**۔ غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجا سکے گی بجز اس کے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شئے جسکی تلاش ضرور ہو اسوقت تلاش نہ کرنیکی صورت مین مقام تلاشی مین تلف کر دی جائے گی یا وہان سے نکل جائے گی۔

تلاشی گواہون کے روبرو لیجائے گی **دفعہ ۹۸**۔ (۱) تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندون کو تلاشی کے وقت حاضر رہنے کے لیئے طلب کرے اور اُنکے روبرو تلاشی لے۔

۲۔ تلاشی لینے والا اون جملہ اشیاء کی جو تلاشی مین دستیاب ہون اور اُن مقامات کی جہان وہ دستیاب ہون ایک فہرست مرتب کریگا اور اسپر اشخاص مذکور کے دستخط لیگا لیکن کسی شخص کے لئے جواز روے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہونا ضرور نہوگا کہ عدالت مین بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اسکے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

اوس مقام کا رہنے والا یا کوئی شخص تلاشی لیجائے اوسکو یا اوسکی طرف سے کسی اور شخص کو بھی اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اُس فہرست کی جو مرتب کیجائے اور جس پر اشخاص مذکور کے دستخط ہون اوسکو دے گا اصل فہرست کی پشت پر اوس کی رسید دستخطی لکھائی جائے گی۔

تلاشی کے وقت کون اشخاص حاضر رہ سکین گے۔ **دفعہ ۱۰۰**۔ تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوائے گواہان تلاشی اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی مین رہتا ہو یا جو اوس کی طرف سے تلاشی کے وقت حاضر رہے اور نیز اوس شخص کے جسکو تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے کسی کو مقام تلاشی مین تلاشی کے وقت نہ داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے۔ اگر تلاشی لینے والا کسی کو اپنے ساتھ رکھنا ضروری

سمجھے تو اوسکی بھی تلاشی اون ہی گواہون کے روبرو لیکر ایک یادداشت کریگا جسپر اون گواہون کے دستخط لئے جائینگے۔

دفعہ ۱۰۱ ۔ منسوخ

دفعہ ۱۰۲ ۔ ہر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو حسب مجموعہ ہذا اوس کے سامنے حاضر کی جائے ضبط رکھے۔

دستاویز وغیرہ پیش ہون اون کے ضبط کرنے کا اختیار۔ ۹۲ ،،

# حصہ چہارم

## انسداد جرایم

## باب ۹

## مچلکہ و ضمانت حفظ امن و نیک چلنی

دفعہ ۱۰۳ (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقص امن یا اسکی اعانت یا اوسکے ارتکاب کی صریح نیت سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجایز عمل مین لانیکا یا تخویف مجرمانہ کا الزام عاید ہو اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا کسی ناظم درجہ اول کے روبرو اس جرم کا مجرم قرار پائے اور عدالت مذکور اوس حفظ امن کا مچلکہ لکھوانا ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز سزا اسکو حکم دے سکیگی کہ حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس تعداد کا جو عدالت کی رائے مین اوسکی حیثیت کے موافق ہو۔ ایسی میعاد کیلئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو لکھدے۔

مجرم قرار پائے پر حفظ امن کی خاطر طلب دفعہ ۸۶

۲۔ اگر تجویز سزا رافعہ مین یا کسی اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا مچلکہ بھی کالعدم ہوجائے گا۔

۳۔ مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت رافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل مین لاتے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرسکیگی۔

دفعہ ۱۰۴ ۔ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو اطلاع ملے کہ اوسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقص امن یا کوئی

ضمانت حفظ امن۔ دفعہ ۱۰۰

[1] بموجب دفعہ ۳ قانون نشان ۱۹۰۷ء دفعہ ہذا منسوخ کی گئی۔

ایسا ناجائز فعل کرنیوالا ہے جس سے غالباً نقص امن پیدا ہوگا یا یہ کہ حدود مذکورکے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو اُن حدود کے باہر امور مندرجہ بالا میں سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہونے والا ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مقررہ آیندہ اُس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس قدر میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔

مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیکچلنی لینا۔

**دفعہ ۱۰۵**۔ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو امور مندرجہ ذیل کی اطلاع ملے کہ۔

**الف**۔ کوئی شخص اس کے اختیار کی حدود اراضی میں اپنی موجودگی کے چھپانے کیلئے تدبیریں کر رہا ہے اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیریں کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کر رہا ہے یا

**ب**۔ اوس کے اختیار کی حدود اراضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی وجہ معاش نہیں رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابل اطمینان نہیں بتلا سکتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مقررہ آیندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت اُس میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔

نیک چلنی کی ضمانت اوں اشخاص سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔

**دفعہ ۱۰۶**۔ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کو یا ناظم درجہ اول کو جو مجاز ہو معتبر اطلاع ملے کہ اوسکے اختیار کے حدود اراضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً۔

**الف**۔ ڈکیٹ یا نقب زن یا سارق ہے۔ یا

**ب**۔ مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لیتا ہے۔ یا

**ج**۔ چوروں کی حفاظت کرتا یا اونکو پناہ دیتا ہے۔ یا مال مسروقہ کے چھپانے یا نقب میں مدد دیتا ہے۔

**د**۔ نقصان رسانی یا انتصال بالجبر یا کہ یا اسامپ کی تلبیس کا ارتکاب کرتا ہے تو ناظم مذکور اوس شخص کو حسب طریقہ مقررہ آیندہ حکم دیگا کہ وہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت ایسی میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ اور جو تین سال سے

---

لہ بموجب دفعہ ۲۔ خاوند نشان ۱ سلاطین ترجمہ کتلی۔

لہ ترجمہ جب " " " " " "

سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے۔

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کرین۔

**دفعہ ۱۰۷** جب کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم درجہ اول کو جسے سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اس امر کی اطلاع ملے کہ اس کے اختیار کے حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون حدود کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر۔

۱۔ کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جسکی اشاعت از روے دفعہ (۸۲) مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو۔ یا

۲۔ کوئی ایسا مضمون جسکی اشاعت از روے دفعہ ۸۳ تعزیرات مستوجب سزا ہو۔ یا

۳۔ کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جو از روے مجموعہ تعزیرات تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچتا ہو شایع یا اُس کی اشاعت کا اقدام یا اوسکی اشاعت مین اعانت کرتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آیندہ اُس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اُس میعاد کیلئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے۔

حب دفعہ مذا کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکار عالی مطبوعات کے اڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شایع کرنیوالے کے خلاف جس کی رجسٹری حسب احکام نافذ ہوئی ہو نہ کیجائیگی۔

اُس حکم مین جو صادر کیا جائے کس امر کی صراحت ہوگی۔

**دفعہ ۱۰۸** جب کوئی ناظم جو حسب (دفعہ ۱۰۴۔ یا ۱۰۵۔ یا ۱۰۶ ایا ۱۰۷) عمل کرتا ہو کسی شخص کو وجہ ظاہر کرنیکا حکم دینا ضروری سمجھے تو وہ تحریری حکم دے گا جس مین اُس اطلاع کا مضمون جو پہنچی ہو بہ تصریح اُن واقعات کے جن پر وہ مبنی ہو مع تعداد زر مچلکہ جسکا لینا مقصود ہو اور اس میعاد کے جسمین وہ نافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجائے تو ضامنون کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی۔

اُسی تاریخ تحقیقات ہو سکتی ہے جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیجائے اُسی تاریخ تحقیقات بھی عمل مین آئے تو وہ حکم مین اس کی بھی صراحت کرے گا۔

**دفعہ ۱۰۹**۔ اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیجائے اُسی تاریخ تحقیقات بھی عمل مین آئے تو وہ حکم مین اس کی بھی صراحت کرے گا۔

کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر ہو۔

**دفعہ ۱۱۰**۔ اگر وہ شخص جس کی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت مین حاضر ہو تو اسکا مطلب اُسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اُسکو دیدیجائیگی

۱۰۷ ۱۱۲ ۱۱۳

اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے تحقیقات کیلئے مقرر کیجائیگی

طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری اوس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر نہو

**دفعہ ۱۱۱** ۔ اگر شخص مذکور عدالت مین حاضر نہو تو ناظم اوسکی حاضری کیلئے طلبنامہ جاری کرے گا اگر وہ حراست مین ہو تو حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ بھیجے گا کہ وہ عہدہ دار جس کی حراست مین وہ ہو اسکو عدالت مین حاضر کرے ۔ لیکن جب ناظم مجاز کو توالی پیش کی ہوئی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بنا پر اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ امن خلایق مین نقص واقع ہونیوالا ہے اور بلا فور اً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہین جا سکتا تو یہ تحریر وجوہ اوسکی فوری گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کریگا ۔

حکم متذکرہ دفعہ ۱۰۰ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل رہیگا

**دفعہ ۱۱۲** ۔ ہر طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جائے نقل حکم متذکرہ دفعہ ۱۰۰ شامل رہیگی اور اوسکو عہدہ دار تعمیل کنندہ اُس شخص کے حوالہ کریگا جسپر طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کی جائے ۔

اصالتاً حاضری معاف کرنے کا اختیار ۔

**دفعہ ۱۱۳** ۔ ناظم مجاز ہوگا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس کو اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم دیا گیا ہو کہ اس سے پچھلکہ بوعدہ حفظ امن کیون نہ لیا جائے اور اسکو وکالتاً حاضری کی اجازت دی ۔

پچھلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار عالی کن عہدہ دار کو عطا کرسکتی ہے

**دفعہ ۱۱۴** ۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار رہوگا ۔

**الف** ۔ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ کو توال بلدہ ناظم کو توالی اضلاع اور کسی عہدہ دار مال کو جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو اپنے اختیارات کی حدود ارضی مین استعمال کرنیکے لئے عطا کرے ۔

**ب** ۔ اختیارات مندرجہ دفعہ (۱۰۰) تعلقدار ضلع کو اپنے اختیارات کی حدود ارضی مین استعمال کرنیکے لئے عطا کرے ۔

۲ ۔ جب کسی عہدہ دار کو حسب ضمن (۱) اختیارات عطا کئے جائین تو ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل مین لائے جائینگے ۔

وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہوسکتی ہے ۔

**دفعہ ۱۱۵** ۔ جب اُس حکم مین جو وجہ ظاہر کرنیکے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا نہ ہونا وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد اگر ناظم اوس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گا ۔

اطلاع کی صحت کی تحقیقات ۔

**دفعہ ۱۱۶** ۔ (۱) اُس تاریخ پر جو تحقیقات کے لئے مقرر کیجائے



ل ۵ ۲ ۔ جب قانون نشان ۵ مسئلہ ۱۸۷۶ء ترمیم کیگئی

ناظم اُس اطلاع کی جسپر کارروائی شروع کیگئی ہو اور اُس وجہ کی جو ظاہر کیجاے صحت کی تحقیقات کرے گا۔

۲۔ جب کارروائی حفظ امن کا مچلکہ لینے کیلئے ہو تو ایسی تحقیقات جہانتک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل مین آئے گی جو مقدمات طلبنامہ مین تحقیقات کیلئے مقرر ہے اور جب کارروائی نیک چلنی کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات ممکنامہ مین تحقیقات کیلئے مقرر ہے لیکن فرد قرارداد جرم مرتب نہ کیجائیگی۔

۳۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادتاً مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جاسکیگا۔

۴۔ جب کسی معاملہ مین جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہون تو حسب صوابدید ناظم اون کی تحقیقات یکجا یا علیحدہ علیحدہ ہوسکتی ہے۔ [1]

ایکٹنمبر ۵ سنہ ۹۳ء

ضمانت داخل کرنیکا حکم۔

دفعہ ۱۱۷۔ اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) مچلکہ لیا یا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کرکے اوسکو رہا کریگا۔

دفعہ ۱۱۶ اور ۱۱۹۔

**توضیح**۔ صرف بربنا تجویز ثبوت جرم سابق بغیر اسکے کہ اوس شخص نے پھر عادت سابق پر عود کیا ہو جسسے مچلکہ یا ضمانت لینا ضروری ہوگیا ہو مچلکہ یا ضمانت نہ لیجا سکے گی۔

طریقہ تعین ضمانت۔

دفعہ ۱۱۸۔ مچلکہ لینے کی صورت مین اوس رقم سے مختلف یا اُس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح حکم مندرجہ دفعہ ۱۱۷ مین ہو حکم نہ دیا جائیگا اور ہر مچلکہ کی مقدار بلحاظ حالات مقدمہ وحیثیت شخص مذکور کیجاے گی۔

۱۱۸ ،،

کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جانا ہو قید مین ہو۔

دفعہ ۱۱۹۔ اگر کسی شخص کو مچلکہ دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اُسوقت قید مین ہو تو مچلکہ لینے کی کارروائی اوسوقت ختم کردیجائیگی اور قید سے رہائی کے بعد بشرط ضرورت از سرنو کارروائی کی جائے گی۔

۱۱۹ ،،

مچلکہ کا مضمون۔

دفعہ ۱۲۰۔ اُس مچلکہ مین جو شخص مذکور کو دینا پڑیگا وہ اس امر کا اقرار کریگا کہ وہ امن خلائق مین خلل نہ ڈالیگا یا نیک چلن رہیگا یعنی جیسی صورت ہو اور صورت آخر الذکر مین کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات قابل سزائے قید ہو خواہ اوسکا ارتکاب کہیں کیا جائے خلاف وضع مچلکہ سمجھا جائیگا۔

۱۲۰ ،،

[1] یہ دفعہ حسب دفعہ ۳ قانون ۱۰ سنہ ۱۹۱۰ء ۱ جنوری ۱۹۱۱ء سے قائم کی گئی۔

ضامن کسی وجہ معقول سے نامنظور | **دفعہ ۱۲۱**۔ ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو جو حسب دفعہ ۱۲۲ کیا جاسکتا ہے۔ | باب ہذا پیش کیا جائے کسی معقول وجہ سے جو قلمبند کی جائے گی نامنظور کرے

**توضیح**۔ ضامن کا اُس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کیجائے یا ملازم سرکار یا دوسرے ضلع کا ساکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت کرنا نامنظوری کیلئے حسب دفعہ ہذا وجہ معقول نہوگی۔

ضمانت نہ داخل کرنیکی صورت میں قید۔ | **دفعہ ۱۲۲**۔ اگر کوئی شخص جس کو حسب دفعہ (۱۱۷) مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا گیا ہو اُس مدت میں جو عدالت مقرر کرے مچلکہ یا ضمانت داخل نہ کرے تو وہ قید بلا منقت میں اُسوقت تک رکھا جائیگا جبتک کہ حکم کے موافق مچلکہ عدالت میں داخل نکرے۔ لیکن ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اُسکو جو وقت مناسب خیال کرے رہا کردے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کو گھٹا دے۔

**دفعہ ۱۲۳**۔ منسوخ۔

ضامنوں کی برأت۔ | **دفعہ ۱۲۴**۔ (۱) ہر ضامن جسنے کسی شخص کی جانب سے حفظ امن یا نیک چلنی کی ضمانت دی ہو جو وقت چاہے اُس ناظم کی عدالت میں جسنے ضمانت منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانیکی درخواست کسی خاص وجہ سے کرسکیگا۔

۲۔ ایسی درخواست گذرنے پر ضامن کے فوت ہوجانیکی صورت میں ناظم ملفنامہ یا حکمنامہ گرفتاری (جو وہ مناسب خیال کرے) اُس شخص کی حاضری کی غرض سے جسکی جانب سے ضامن پابند ہوا تھا جاری کریگا۔

ضامنوں کی برأت کی صورت میں جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم۔ | **دفعہ ۱۲۵**۔ جب شخص مذکور ناظم کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو بصورت درخواست ضامن وجہ تنسیخ کی بابت اطمینان ہوجانے پر اور بصورت فوت ہونے ضامن کے اگر ناظم مناسب خیال کرتو وہ شخص مذکور کو حکم دے سکیگا کہ اسی قسم کی جدید ضمانت بقیہ میعاد مچلکہ کیلئے داخل کرے حکم مذکور اغراض دفعات ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲ کے لئے ایسا ہی حکم سمجھا جائیگا گویا دفعہ ۱۱۷ کے بموجب صادر ہوا۔

# باب ۹

## مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا۔

سلہ حسب دفعہ ۱۲۲ قانون نشان ۱۲۳ حرف دفعہ ہذا منسوخ کیگئی۔

دفعہ ۱۲۶ ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ کے حکم بمجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا

**دفعہ ۱۲۶۔** ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع کو جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلایق مین مخل ڈالیگا منتشر ہو جانے کا حکم دے اور اس مجمع کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائین

دفعہ ۱۲۷ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کیلئے امداد۔

**دفعہ ۱۲۷۔** اگر حکم صادر ہونے پر مجمع مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دئے جانیکے مجمع مذکور اسطرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونیکا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کریگا اور ہر ہر کو جسکی عمر ۱۸ سال سے کم اور ۶۰ سال سے زیادہ نہ ہو اور جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والنٹیر مین داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اوس کے شرکا مین سے کسی کو گرفتار کرنے کی غرض سے اپنی مدد کیلئے طلب کر سکیگا۔

دفعہ ۱۲۸ مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کے لئے افواج باقاعدہ کی امداد۔

**دفعہ ۱۲۸۔** اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے اور عامہ خلایق کی حفاظت کے لئے اسکا منتشر کرنا ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اوسوقت وہان موجود ہو مجاز ہوگا کہ بامداد افواج باقاعدہ اسکو منتشر کر دے۔

دفعہ ۱۲۹ اوس افسر افواج کا فرض جسکو ناظم فوجداری مجمع کے منتشر کرنیکے لئے لکھے

**دفعہ ۱۲۹۔** جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکار عالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والنٹیر کا کماندنگ افسر ہو یہ حکم دے کہ اُس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے۔ اور شرکا مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے گرفتار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے گرفتار کرے۔ اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ہر ضروری کارروائی عمل مین لائیگا۔ اور شرکا مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ضروری سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو گرفتار کرے گا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری مین اسکا لحاظ رکھیگا کہ جسقدر کم جبر اور انسان کی جان و مال کو جسقدر کم نقصان پہنچانا ممکن ہو اور جو اغراض متذکرہ کے لئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے۔

دفعہ ۱۳۰ کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنے کے متعلق۔

**دفعہ ۱۳۰۔** جب کسی ایسے مجمع سے امن خلایق صریحاً خطرہ مین ہو اور اسوقت کسی ناظم فوجداری سے استمداد نہ کیا جا سکے تو سرکار عالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار ہوگا کہ فوج کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کر دے۔ اور شرکا مجمع سے

جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ضروری سمجھے گرفتار کرے۔ لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو اگر ناظم فوجداری سے استمداد ممکن ہو تو استمداد اور حسب ہدایت ناظم عمل کرے گا۔

مخالفت ارجاع استغاثہ بابتہ اُن امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہوں

**دفعہ ۱۳۱** ۔ کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابتہ جو احکام باب ہذا کی تعمیل مین وقوع مین آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظور سرکار رجوع نہ ہوسکیگا اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اسنے احکام باب ہذا کی تعمیل مین نیک نیتی اور کافی جرم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

سرکار عالی عہدہ داران مال کو مجمع فرو کرنیکا اختیار عطا کرسکتی ہے

**دفعات ۱۳۲ و ۱۳۳** ۔ **الف** ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات (۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸) کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ کلکٹر سے کم نہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل مین لائے جائینگے۔

# باب ۱۰

## امر باعث تکلیف عام و مدنظر زنانہ

امر باعث تکلیف کے رفع کرنیکے لئے حکم

**دفعہ ۱۳۴** ۔ جب کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کی بنا پر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی جو مجازی ہو یہ رائے ہو کہ۔

**الف** ۔ کسی راستہ یا ندی نالے سے جسے عوام بطور جائز استعمال مین لاتے یا لا سکتے ہون یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف دہ دور ہونا چاہیئے یا۔

**ب** ۔ کسی تجارت یا پیشہ یا مال تجارتی کا جو خلایق کی تندرستی یا آسایش جسمانی کیلئے بنفسہ مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اُٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے۔ یا

**ج** ۔ کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شئے کا اس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا بہک سے اڑجانیکا احتمال ہو روکدیے یا بند کئے جانیکے قابل ہے۔ یا

**د** ۔ کوئی عمارت ایسی حالتمین ہے کہ غالبا گر پڑے گی اور اوسکے گرنے سے اون اشخاص کو جو اُسکے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اوسکے پاس سے گذر کرتے ہون ضرر پہونچے گا اور اس لئے اُسکا گروا دیا جانا یا اوس کی مرمت کرنا یا اوسکو سہارا دینا ضرور ہے۔ یا

---

لہ بموجب قانون نمبر ۵ مجریہ ۱۹۱۱ء دفعہ ۱۳۱ الف تنسیخ کیگئی۔

آئین نمبرہ شش

۵۔ کسی تالاب یا باولی یا گڑھے پر جو کسی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی باڑ لگانی چاہیئے کہ اُس سے وہ خطرہ جو عوام کو ہو رفع ہو جائے تو ناظمہ مذکور مجاز ہوگا کہ اوس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو۔ یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شے یا تالاب یا باولی یا گڑھے کا قابض یا اوسپر اختیار رکھتا ہو حکم دے کہ وہ میعاد معینہ حکم مین اوس روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھا دے یا اسباب مذکور یا مال تجارتی کو اُٹھوا دے یا عمارت کی تعمیر روکدے یا بند کر دے یا اسکو گرا دے یا اوسکی مرمت کرا دے یا اوسمین سہارا لگا دے یا اوس شے کے رکھنے کا طریقہ بدلدے یا تالاب یا باولی یا گڑھے پر باڑ لگا دے یا اوس ناظمہ یا کسی اور ناظمہ مجاز کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر حکم مذکور کی ترمیم یا تنسیخ کے لیئے درخواست کرے

**توضیح**۔ مقام عام مین سرکاری جائداد اور وہ زمینات جو بطور گزرگاہ عام کام مین آتی ہون یا اغراض صفائی یا تفریح کے لیئے رکھی گئی ہون داخل ہونگی۔

حکم کی تعمیل یا اسکا اعلان۔

**دفعہ ۱۳۳**۔ (۱) حکم مذکور جہانتک ممکن ہو اوس شخص پر جس کے نام وہ صادر ہوا اسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلب ناسہ کی تعمیل کے لیئے مقرر ہے۔

۲۔ اگر حکم مذکور کی اس طور سے تعمیل نہ ہو سکے تو اُسکا اسطور پر اعلان کیا جائیگا جو ہمارا بذریعہ قواعد مقرر کرین اور اسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر چسپان کیجائیگی جو اس شخص کے اطلاع کیلیئے مناسب معلوم ہون۔

حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار۔

**دفعہ ۱۳۴**۔ اوس شخص کو جسکے نام حکم صادر ہوا لازم ہوگا۔ کہ

**الف**۔ جس فعل کے کرنیکی ہدایت حکم مین ہو۔ میعاد معینہ حکم کے اندر اسکی تعمیل کرے۔ یا

**ب**۔ خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اُس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے۔ یا

**ج**۔ اوس ناظمہ فوجداری سے جسنے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کے لیئے کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے بچون کے تقرر کی درخواست کرے۔

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ۔

**دفعہ ۱۳۵**۔ اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نہ کرے اور نہ حسب دفعہ ۱۳۴ وجہ ظاہر کرے اور نہ بچون کے تقرر کی درخواست کرے۔ تو حکم قطعی کر دیا جائیگا۔

کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے۔

**دفعہ ۱۳۶**۔ اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظمہ جس کے روبرو وجہ ظاہر کیجائے اس وجہ کو صحیح و کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کیجائیگی ورنہ اُس حکم کے متعلق

تحقیقات اس طرح کریگا جس طرح کہ مقدمات طلبنامہ میں کیجاتی ہے اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہے تو وہ حکم قطعی کردیا جائے گا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائے گی۔

کارروائی جب پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے۔

دفعہ ۱۳۷ جب جب دفعہ (۱۳) پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس موقع کے متعلق حکم دیا گیا ہو اسکے قرب جوار کے معتبر اشخاص سے پانچ پنچ مقرر کرے اور اونکی نسبت درخواست گذار کو عذر کرنے کا موقع دیا جائے گا اور اگر وہ کسی کی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اوسکے بداعمالی کرنے کا معقول اندیشہ ہے تو ناظم اوسکے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کرے گا جس کی نسبت ایسا اندیشہ نہ ہو۔

پنچون کی رائے کا پیش ہونا۔

دفعہ ۱۳۸ ایسے پنچون کو اس مقام اور وقت پر جو ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا اور ایک مناسب مدت مقرر کیجائے گی جس میں اونکو اپنی رائے دینی لازم ہوگی اور اوس مدت میں ناظم مذکور توسیع کرسکیگا اور اگر پنچ میعاد مقررہ یا اوس زاید میعاد میں جو تجویز کی گئی ہو رائے نہ دیں تو ناظم مذکور دوسرے پنچ اوسیطرح مقرر کریگا جس طرح کہ ابتداً مقرر کیے تھے لیکن اگر درخواست گذار غفلت سے یا کسی اور طور پر پنچون کی رائے دینے کا مانع ہو تو ناظم مذکور حکم کو قطعی کرسکے گا۔

کسی پنچ کے رہجانے وغیرہ کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۱۳۹ اگر کوئی پنچ مرجائے یا رائے دینے کے قابل نہ رہے یا غیر حاضر ہو یا کام کرنیسے انکار کرے تو اس کے بجائے دوسرا شخص اوسی طرح مقرر کیا جائے گا جس طرح ابتداً مقرر کرنیکے لیے حکم ہے۔

کارروائی جبکہ پنچ رائے دین کہ حکم معقول و مناسب ہے

دفعہ ۱۴۰ اگر پنچ بالاتفاق یا بغلبہ آرا تجویز کریں کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتداً دیا گیا تھا یا اوس قدر ترمیم کے بعد جسکو ناظم منظور کرے معقول و مناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذر درخواست گذار اور اوس حکم کو باتباع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کرسکیگا اور یہ کارروائی ختم کرے گا۔

کارروائی جب حکم قطعی کردیا جائے

دفعہ ۱۴۱ جب کسی حکم بموجب دفعہ ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۸ یا ۱۳۹ قطعی کردیا جائے تو ناظم اس کے قطعی کرنے کی اطلاع اس شخص کو دیگا جس کے نام حکم جاری ہوا تھا اور اسکو ہدایت کریگا کہ وہ اوسمیں مندرجہ حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاع نامہ میں کرے اور اسکو یہ اطلاع بھی دیگا کہ بصورت خلاف ورزی حکم مذکور اوس سزا کا متوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۱۴۳ (۱۶۰) کی رو سے دی جاسکتی ہے

لہ بموجب قانون نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۳ء دفعہ ۱۳۹ کی ترمیم کی گئی

کارروائی جب حکم کی تعمیل نہ ہو۔

**دفعہ ۱۴۲۔** اگر سیاد معین کیے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کیجائے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اسکی تعمیل کرائے اور جو خرچ تعمیل حکم میں ہو مثل زر جرمانہ وصول کیا جاسکے گا۔

حکم امتناعی تا تصفیہ نہیں۔

**دفعہ ۱۴۳۔** (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ (۱۴۲) حکم صادر کیا ہو یہ خیال کرے کہ خلایق کی حفاظت کے لیئے کسی خطرہ عاجلہ یا نقصان عظیم کے روکنے کی ضرورت ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ عام اس سے کہ پیچ۔ تقرر ہوئے ہوں یا ہونے والے ہوں یا نہیں تا تصفیہ امر مذکور ایسا حکم امتناعی جو اس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے ضرور ہو اوس شخص کے نام جاری کرے جسکے نام اتبار حکم صادر ہوا تھا۔

(۲) اگر وہ شخص اسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لاسکیگا۔

امر باعث تکلیف عام کے کمرنہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیسکتا ہے۔

**دفعہ ۱۴۴۔** (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص کو کوئی امر باعث تکلیف عام جس کی تعریف مجموعہ تعزیرات یا کسی قانون مخصص الامر میں ہوئی ہو کرنے سے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیسکے گا۔

فوری ضرورت کی صورت میں حکم قطعی فوراً صادر کیا جاسکتا ہے

(۲) اون صورتوں میں جنمیں ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز بوجوہ معقول باور کرے کہ فوری انسداد یا تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس میں امر حالات مقدمہ درج ہونگے اور جو حسب احکام دفعہ (۱۴۳) تعمیل کیا جائے گا کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم مذکور کی رائے میں بوجوہ معقول ایسا حکم غالباً اُن اشخاص کی جو کسی جایز کام میں مصروف ہوں مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر موثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کو روکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) ایک طرفہ ہوسکتا ہے (۲) حکم حسب ضمن (۱) اُن صورتوں میں یکطرفہ صادر ہوسکیگا جب اشد ضرورت ہو اور جب طلب نامہ کی تعمیل اُس شخص پر جسکے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہوسکے۔

حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلایق کے نام جاری کیا جاسکے گا۔

(۳) حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے نام یا جبکہ عام خلایق کی آمد و رفت کسی خاص مقام میں ہو تو عامہ خلایق کے نام جاری کیا جاسکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) کی منسوخی یا تبدیلی

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

(۴) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی حکم کو جو حسب ضمن (۱) خود اُس نے یا اُس کے ماتحت ناظم نے یا اُس ناظم نے جو اُس سے پہلے اس عہدہ پر مامور تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔

حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہیگا۔

(۵) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو تاریخ صدور سے دو مہینے سے زاید نافذ نہ رہیگا بجز اس کے کہ سرکار اُس صورت میں جبکہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطرہ میں ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ اشتہار اور طور پر ہدایت کریں۔

اختیارات مندرجہ ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵۔ سرکار عالی عہدہ داران مال کو عطا کرے جبکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے۔

**دفعہ ۱۴۵ الف**۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات (۱۳۱ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵) کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جبکا

ناظم کے خلاف دعوی نہ ہوسکیگا۔

**دفعہ ۱۴۶**۔ کسی حکم کی تنسیخ کیلئے جو حسب باب ہذا ناظم فوجداری نے بہ نیک نیتی دیا ہو کسی عدالت دیوانی میں دعوی نہ ہوسکیگا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق میں خلل واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوے کا مانع نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۴۳ ضمن ۲

مقدمات مدنظر زنانہ میں کارروائی

**دفعہ ۱۴۷**۔ مقدمات مدنظر زنانہ میں بھی اُسی طریقہ سے کارروائی کیجائے گی جو باب ہذا میں امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ جدید

# باب ۱۱

## نزاعات بابت اراضی

کارروائی جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقص امن کا احتمال ہو۔

**دفعہ ۱۴۸**۔ (۱) جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کوتوالی کے پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاع پر بوجہ معقول اطمینان ہو جائے کہ اُس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق میں نقص کا احتمال ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ تنازعین کو حکم دے گا کہ وہ اِس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر اراضی کے قبضہ واقعی

۱ بموجب قانون نشان ۵ سنہ کلیہ دفعہ ہذا جدید قایم کی گئی۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۸ء

یا حدود کے متعلق اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

۲۔ باب ہذا کی اغراض کے لیئے لفظ اراضی میں عمارت و بازار و ذرائع آبپاشی و شکارگاہ ماہی اور پیداوار اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔

۳۔ حکم مذکور کی ایک ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی نسبت یہ حکم ہدایت کرے یہ بیکر بہ سہل اطلاع نامہ کی تعمیل کرائی جائے گی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ پر یا اُس کے قریب کسی مقام نمایاں پر چسپاں کرائی جائے گی۔

قبضہ کا تصفیہ اور حکم جو ناظم صاحب دے

(۴) اگر تاریخ مقررہ پر یہ ثابت ہو کہ فی الواقع کوئی نزاع نہیں ہے تو کارروائی ختم کی جائے گی ورنہ ناظم فوجداری اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ کریگا کہ تاریخ حکم پر یا اسکے قبل دو مہینے کے اندر کون شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بے دخل کر دیا گیا ہو تو اسکا قبضہ کرا دے گا اور بصورت اندر ضرورت تصفیہ اراضی متنازعہ پر بجانب سرکار قبضہ کر سکے گا۔

نزاعات متعلق بہتی آبپاشی وغیرہ۔

دفعہ ۱۴۹ ۔ جب کبھی ناظم فوجداری کو جو حسب دفعہ بالا مجاز تحقیقات ہو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آبپاشی کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ جس سے امن خلایق میں نقص کا احتمال ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ جس طریقہ متذکرہ دفعہ (۱۴۸) اس امر کی تحقیقات و تصفیہ کرے کہ آیا حق کا وجود ہے یا نہیں اور اگر تصفیہ واجب التعمیل ہوگا تا وقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طور پر فیصلہ کرے۔

توضیح ۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ حق کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کارروائی سے تین مہینے کے اندر اور ہنگامی ہونیکی صورت میں آخر موقع تمتع پر استعمال کیا گیا ہو۔

تحقیقات مقامی۔

دفعہ ۱۵۰ ۔ ناظم مجاز کو اختیار ہوگا کہ اگر اراضی کیصورت ظاہری کے متعلق اس باب کے اغراض کے لئے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لئے ایسی ہدایت کے ساتھ سفر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جزو مصارف کس کے ذمہ ہونگے ایسے ناظم ماتحت کی رپورٹ قابل ادخال شہادت ہوگی۔

متنازعین میں سے کوئی نہ ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۵۱ ۔ کارروائی جو حسب باب ہذا کی جائے وہ صرف اسوجہ سے

---

ملہ ترمیم حسب دفعہ ۱۲ قانون ۱۸۸۳ء۔ ۱۲ ف۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

تو بھی کارروائی ساقط نہ ہوگی کہ ممتاز عین مین سے کوئی فوت ہوگیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ نقص اس کا احتمال نہین رہا تو ختم کر دیجائے گی۔

# باب ۱۲

## کوتوالی کی انسدادی کارروائی

کوتوالی کا اختیار انسداد جرایم قابل دست اندازی کے متعلق۔

**دفعہ ۱۵۲**۔ ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی کارروائی کرے اور اگر انسداد کسی شخص کے گرفتار کرنے کے بغیر نہ ہوسکے تو اسکو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالا دست یا کسی اور عہدہ دار کو جو اسکا انسداد کر سکتا ہو فوراً اطلاع دے۔ ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۴۹

سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد۔

**دفعہ ۱۵۳**۔ عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ جب کوئی شخص اس کے روبرو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہونچانے کا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنے یا اوس کو نقصان پہونچانے کا اقدام کرے تو اس کے انسداد کے لئے دست اندازی کرے۔ دفعہ ۱۵۲

جھوٹے باٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش

**دفعہ ۱۵۴**۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اسکے تھانہ کی حدود کے اندر کسی مقام مین جھوٹے باٹ یا پیمانہ یا آلات وزن کشی رکھے ہین تو وہ بلا حکمنامہ اُس مقام مین بغرض معاینہ یا تلاش داخل ہوسکیگا اور اگر جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہون تو انکو اپنے قبضہ مین لے سکیگا اور اسکی اطلاع فوراً ناظم مجاز کو دیگا۔ دفعہ ۱۵۳

# حصہ ۵

# باب ۱۳

## تفتیش کوتوالی

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

**دفعہ ۱۵۵**۔ اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے متعلق کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو زبانی دیجائے تو وہ المطلع دہندہ کا بیان ۱۵۴، ۱۵۵

زیر نمبر ۵ ۱۹۰۸ء

خود قلمبند کرے گا یا اپنی نگرانی مین کسی سے قلمبند کرائے گا اور اطلاع دہندہ کو پڑھکر سنانے کے بعد اُسپر اپنے دستخط کرے گا اور تھانہ کے روزنامچہ عام مین اسکا خلاصہ مع اُس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار مذکور اس اطلاع پر کرے لکھا جائے گا۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

**دفعہ ۱۵۶** ۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اُس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی جرم ناقابل دست اندازی کے ارتکاب کی اطلاع دیجائے تو اُسکو چاہیئے کہ تھانہ کے روزنامچہ عام مین اسکا خلاصہ درج کرکے اطلاع دہندہ کو ناظم فوجداری مجاز کے پاس۔ استغاثہ کرنے کی ہدایت کرے۔

۱۵۵ ۱۵۵ من ۱۵۵ (۱)

تفتیش مقدمات ناقابل دست اندازی کی۔

**دفعہ ۱۵۷** ۔ (۱) کوئی عہدہ دار کو توالی مجاز نہوگا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی مین بلا حکم نظامت ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اُس مقدمہ کی تجویز کرنے یا اُسکو تجویز کے لئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات مین سرکار کو اختیار ہوگا کہ تفتیش کا حکم دین۔

۲۔ جب کسی عہدہ دار کو توالی کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہوگا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل مین لائے جو کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی مین عمل مین لاسکتا۔ لیکن وہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کرسکے گا۔

۱۶۵ عہدہ داران کوتوالی تلاشی (کنگی) مین

**دفعہ ۱۵۸** ۔ (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کوتوالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جرم کے تفتیش کے لئے جسکا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہوا اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام طلب نامہ یا حکم تحریری حسب دفعہ (۹۴) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اُسکو پیش نہ کریگا یا یہ نہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو عہدہ دار مذکور اُس تھانہ کے حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو کسی مقام مین اُس دستاویز یا شے کی خود یا کسی اور سے تلاش کرائیگا۔

۲۔ ایسا عہدہ دار جہان تک ممکن ہو بذات خود تلاشی مین مصروف ہوگا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جسمین اُس دستاویز یا شے اور مقام تلاشی کی طرحت کیجائے گی۔

۳۔ احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکمنامہ تلاشی جہان تک ممکن ہو ایسی تلاشی سے بھی متعلق ہونگے۔

---

۱ حسب دفعہ ۸۔ قانون نشان ۶ ۔ ۱۹۲۲ء ف۔

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش۔

**دفعہ ۱۵۹**۔ (۱) ہر عہدہ دار منتظم تہانہ مجاز ہوگا کہ بامکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی مین تفتیش کرے جس مین وہ ناظم فوجداری جو ایسے تہانہ کے حدود کے اندر اس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۴) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہوتا۔

۲۔ کوئی کارروائی عہدہ دار کو توالی کی جو ایسے مقدمہ مین ہوئی ہو کسی ثوبت مابعد پر اسوجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تہا جس مین عہدہ دار مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کا اختیار نہ رکھتا تہا

صلاحیت جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔

**دفعہ ۱۶۰**۔ اگر باعتبار کسی اطلاع کے یا بطور دیگر کسی عہدہ دار منتظم تہانہ کو اس گمان کی وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کرنا اسکو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اسکو چاہیے کہ فورا اسکی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کو توالی پر ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اسکو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر غیر ضروری بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور سراغرسانی اور گرفتاری مجرم کے لئے ضروری تدابیر عمل مین لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

برسر موقع تفتیش کی کب ضرورت نہین ہے۔

**الف**۔ جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع جو سنگین نہ ہو مرتکب کا نام ظاہر کرکے دیجائے تو عہدہ دار منتظم تہانہ پر لازم ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

جب عہدہ دار کو توالی تفتیش کی کوئی کافی وجہ کوئی وجہ کافی نہ دیکھے۔

**ب**۔ اگر عہدہ دار منتظم تہانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہین ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

صورتہائے متذکرہ شرائط (الف و ب) مین عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع مین دفعہ ہذا کے فقرہ اوّل کی تعمیل کلیتہ نہ کرنیکے وجوہ لکھے۔

عہدہ دار منتظم تہانہ کی دوسرے منتظم تہانہ سے تلاشی کی درخواست کب کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۱۶۱**۔ (۱) عہدہ دار منتظم تہانہ اسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تہانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت مین کریگا جس مین کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تہانہ کے حدود کے اندر لے سکتا

۲۔ وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کیجائے حسب احکام دفعہ ۱۵۸ کارروائی کریگا اور

اور اگر شئے مطلوبہ دستیاب ہو تو اسکو عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیج دیگا۔

اطلاع تحت دفعہ (۱۰۷) کس طرح دفعہ ۱۶۲۔ (۱) ہر اطلاع جو دفعہ ۱۵۰ کے بموجب ناظم فوجداری کے پاس بھیجی جائے گی اگر سرکار ایسی ہدایت کریں تو کسی بالادست عہدہ دار کو توالی کی معرفت بھیجی جائیگی جسکو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص تجویز کریں۔ دفعہ ۱۵۰

۲۔ ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو جو ہدایت مناسب سمجھ کرے اور ایسی ہدایت اطلاع مذکور پر کنکلہ اسکو یا توقف ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے۔

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا اختیار دفعہ ۱۶۳۔ (۱) ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کی پہنچنے پر عہدہ دار کوتوالی کو تفتیش کا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اس کی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طور پر حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا مقدمے کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے۔ دفعہ ۱۵۹

عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنے کے متعلق۔ دفعہ ۱۶۴۔ (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اس کے تھانہ یا کسی متصل تھانہ کے حدود کے اندر ہو اور جسکی نسبت کسی اطلاع کی بنا پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ۔ دفعہ ۱۶۰

**الف**۔ بجز اس کے کہ وہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو جو بلا امکنا سہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہے اُسپر حاضری کے لئے جبر نہ کیا جائے گا اور اگر وہ حاضر ہو تو حضر درت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف نہ روکا جائیگا۔

**ب**۔ اگر شخص مذکور بوجہ اپنے رتبہ کے اس طرح حاضر ہونا اپنی توہین خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اوس کی طلبی نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا۔

۲۔ جبکہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اُسکی قیامگاہ پر جا کر اس سے استفسار کرنیکا مجاز ہوگا۔

۳۔ اگر وہ شخص جس کی طلبی کا حکم حسب دفعہ ہذا دیا جائے پٹہ خانہ کا ملازم یا فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اوس کی طلبی کے لئے اس طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا جو تعمیل طلب نامہ کے لئے

دفعہ (۵۹) مین مقرر ہے۔

گواہون کا اظہار کوتوالی مین

دفعہ ۱۶۵ - ہر عہدہ دار کوتوالی موجب باب ہذا تفتیش کرتا ہو مجاز ہوگا (دفعہ ۱۴۱)
کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو بلا حلف اظہار لے اور اُس شخص کو لازم ہوگا کہ اُس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت کرے بجز ان سوالات کے جنکا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونیکا اُسکو احتمال ہو۔

جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائین اُن پر دستخط نہ کئے جائینگے اور نہ وہ قابل ادخال شہادت ہونگے۔

دفعہ ۱۶۶ - (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے اثنائے تفتیش مین کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کیا ہو قابل ادخال شہادت نہ ہوگا۔ اور اگر وہ قلمبند کیا جائے تو اُسپر بیان کرنیوالے کے دستخط نہ لئے جائینگے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جسکا بیان اسطرح قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر اُسکو دیکھ سکیگی اور اگر اغراض معدلت کیلئے اُسکی رائے مین ملزم کو اُسکی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اُسکی نقل دے سکیگی اور وہ بیان اُس گواہ کے سقوط اعتبار کے لئے استعمال کیا جاسکیگا۔

۲۔ یہ دفعہ اُس امر کے مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنی موت کے سبب یا اون واقعات کی نسبت جو منتج اس کی موت کے ہون کیا ہو ایسے مقدمہ مین قابل ادخال شہادت ہو جسمین اُسکے اسباب موت کے متعلق تحقیقات ہو۔

ترغیب یا دھمکی دینے یا وعدہ کرنے کی ممانعت

دفعہ ۱۶۷ - کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا (۱۶۳)
کہ ملزم کو اُس الزام کے متعلق کوئی ایسی ترغیب یا دھمکی دے یا وعدہ کرے جس سے الزام کی کارروائی کے متعلق اُسے کسی قاعدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص کسی ملزم کا انتباہ آیا کسی اور طور پر اثنائے تفتیش مین ایسے بیان کرنیکا مانع نہ ہوگا جو وہ خود کرنا چاہتا ہو۔

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۶۸ - (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو مجاز (۱۶۴)
ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اثنائے تفتیش یا کسی وقت مابعد مین قبل شروع ہونے تحقیقات کے اُس کے روبرو کیا جائے۔

۲۔ ایسا بیان یا اقبال جرم اوسی طرح قلمبند کیا جائے گا اور اوسپر دستخط اوسی طرح ہونگے

جس طرح دفعہ (۲۹۳) مین حکم ہے اور وہ اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیا جائے گا جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات ہونے والی ہو۔

۳۔ بروقت قلمبند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کوتوالی جس کی حراست مین ملزم اس وقت ہو یا رہا ہو یا جس کو اُس الزام کی تفتیش سے کوئی تعلق ہو بارہا ہو مقام اجلاس عدالت سے جہان وہ بیان قلمبند کیا جائے علیحدہ کر دیا جائے گا۔

بیان یا اقبال جرم جس کو ناظم فوجداری قلمبند کرے اسکی تصدیق

دفعہ ۱۶۹۔ کوئی ناظم فوجداری کوئی ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند نہ کرے گا بجز اس کے کہ ملزم سے استفسار کرنے پر اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند کرے تو اُس کے ذیل مین ایک یادداشت اس مضمون کی لکھکر اوسپر اپنے دستخط کریگا۔

"مین باور کرتا ہون کہ یہ بیان یا اقبال جرم (جیسی کہ صورت ہو) بلا جبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت مین کیا گیا اور پورا اور صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھ کر سنایا گیا اور اوسنے اسکی صحت تسلیم کی"

کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہوسکے

دفعہ ۱۷۰۔ (۱) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ الزام معقول وجہ پر مبنی ہے اور ملزم کی گرفتاری ہے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تفتیش کی تکمیل نہین ہوسکی تو عہدہ دار منتظم تھانہ قریب تر ناظم فوجداری کے پاس نقل اندراج روزنامچہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست مہلت جس مین وجوہ مہلت بصراحت درج ہون فوراً ارسال کرے گا اور ملزم بھی بلا توقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست مین رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست مین رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اُس کے حاضر کئے جانیکا حکم دیگا۔ مگر شرط یہہ ہے کہ کوتوالی کی حراست مین ملزم کے رکھے جانے کی اجازت نہین دی جائے گی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مال یا شخص کی تفتیش کے لئے اس کی ضرورت ہو اور جب ایسی اجازت دیجائے تو اوس کے وجوہ قلمبند کئے جائینگے۔

۳۔ اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اُسکو لازم ہوگا

کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جسکا وہ بلا توسط نافذ ہو۔

رائی ملزم کی شہادت کافی نہ ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۹ء

**دفعہ ۱۷۱**۔ اگر اس تفتیش میں جو حسب باب ہذا عمل میں آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم کو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کرنے کے لیئے کافی شہادت یا معقول وجہ نہیں ہے تو اگر وہ حراست میں ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائے گا۔

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بھیجا جائے گا۔

**دفعہ ۱۷۲**۔ (۱) اگر اس تفتیش میں جو حسب باب ہذا عمل میں آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست میں اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے جو اطلاع کو توانی پر اُس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اُس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم سے اُس ناظم کی عدالت میں تاریخ معینہ پر حاضر ہونے اور اگر اور طور پر ہدایت نہ کیجائے تو روز آنہ حاضر رہنے کے لئے ضمانت لے۔

۲۔ جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس بھیجے یا اُس سے اور کی ضمانت لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت میں حاضر ہوگا تو اسے لازم ہوگا کہ اپنے ناظم کے پاس ہر قسم کا ہتیار یا اور قسم جو اُس کے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور مستغیث اور نیز اسقدر اشخاص سے جو اُس کی رائے میں حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور جن کی ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل میں مقتول کے جایز ورثا سے مچلکہ بدیں مضمون لکھائے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت میں حسب مندرجہ مچلکہ حاضر ہوں گے اور مقدمہ میں پیروی کریں گے یا شہادت دیں گے۔

۳۔ اگر عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام مچلکہ میں درج ہو تو اس میں ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائے گی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاع ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکور کو دیجائے۔

۴۔ اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی جس پر ملزم کا حاضر ہونا ضروری ہے اگر ملزم حراست میں بھیجا جائے تو تاریخ مذکور وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت میں پہنچ سکیگا۔

۵۔ وہ عہدہ دار جس کے روبرو مچلکہ کی تکمیل ہوئی ہو اُس کی ایک نقل اون اشخاص میں سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اُس کی تکمیل میں شریک رہے ہوں اور اصل مچلکہ مع اپنی یادداشت کے ناظم

فوجداری کے پاس بھیجدیگا۔

۱۷۱ | **دفعہ ۱۷۳**۔ کسی مستغیث یا گواہ سے جس کو عدالت مین جانا ہو یہ نہ کہا جائے گا کہ وہ اہلکار کو توالی کے ساتھ جائے اور نہ اس کے ساتھ غیر ضروری سزا حمت کیجائیگی اور نہ اوسکو غیر ضروری تکلیف دیجائیگی اور نہ اوس کی حاضری کی بابت بجز اُس کے مچلکہ کے کوئی ضمانت لی جائے گی۔

مستغیث اور گواہوں کو عہدہ دار کوتوالی کی ساتھ جانے کا حکم نہ ہوگا اور نہ انکو کسی قسم کی تکلیف دیجائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ اُسکو حراست مین ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جبتک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اُسکو حراست مین رکھے۔

کب مستغیث یا گواہ حراست مین بھیجا جا سکتا ہے۔

۱۷۲ | **دفعہ ۱۷۴**۔ (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی پر جو حسب باب ہذا مقدمہ کی تفتیش مین مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزآنہ ایک روزنامچہ مین لکھتا جائے جس مین اطلاع کے پہونچنے اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جنکو اُس نے معائنہ کیا سیر کیفیت اُن حالات کے جو اُس کی تفتیش مین دریافت ہو درج کرے۔

کارروائی تفتیش کا روزنامچہ

۲۔ ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامچہ کو توالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات سے متعلق ہو طلب کرکے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی تحقیقات مین اُس سے مدد لے معائنہ کرسکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشرطیکہ اغراض معدلت کے لیئے عدالت کی رائے مین مضر نہ ہو اُس کے وکیل یا مختار کو بتا مناسب ہو معائنہ کرا سکے گی۔

۳۔ اگر عہدہ دار کوتوالی اپنی یادداشت کرنیکے لئے روزنامچہ کو استعمال کرے یا عدالت اُس روزنامچہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لیے کام مین لائے تو ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار اُسکو معائنہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

۱۷۳ | **دفعہ ۱۷۵**۔ (۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا کی جائے بلا توقف غیر ضروری ختم کی جائے گی اور جب وہ ختم ہو جائے عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ایک تحریری اطلاع (حسب نمونہ مقررہ سرکار) جسمین فریقین کے نام اور نوعیت اوس اطلاع کی جو کوتوالی مین دی گئی اور نام اُن اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہون اِس صراحت کے ساتھ کہ آیا ملزم حراست مین بھیجا گیا یا مچلکہ پر رہا ہے اور اگر ہے تو بیع یا بلا ضمانت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کو توالی پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع۔

۲۔ اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ ۱۶۲ مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع مذکور ایسی صورتون مین جن مین سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرین اوس عہدہ دار کی معرفت بھیجی جائے گی اور عہدہ دار مذکور بہ اتباع حکم ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

۳۔ جب کبھی اُس اطلاع سے جو حسب دفعہ ہذا بھیجی گئی ہو یہ معلوم ہو کہ ملزم کی رہائی بخلکہ پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اُس پولکہ کے بہ زور ہونے یا نہ ہونے کی نسبت (جیسا کہ وہ مناسب سمجھے) حکم دی سکیگا۔

کوتوالی خودکشی وغیرہ کی تحقیقات کرے گی اور اطلاع دیگی۔

**دفعہ ۱۷۶** (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کسی عہدہ دار کو توالی کو جسکو اس بارہ مین سرکار سے اختیار دیا ہو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص۔ ۱۷۶

**الف**۔ خودکشی کا مرتکب ہوا ہے۔ یا

**ب**۔ کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہوا ہے۔ یا

**ج**۔ ایسے حالات مین مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ فوراً مرنے مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو اور بجز اس کے کہ قاعدہ مقررہ سرکار یا ناظم عدالت نظامت ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی رو سے اور طور پر ہدایت ہوا اُس مقام پر جائے جہان متوفی کی لاش موجود ہو اور اُس مقام کے قرب وجوار کے دو سے زیادہ معتبر باشندون کے روبرو معائنہ کی تفتیش کرے اور موت کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یادداشت مرتب کرے جس مین زخمون اور ٹہلون کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائین جائین صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتیار یا آلہ کے ذریعہ سے اون نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ ایسی یادداشت پر عہدہ دار کو توالی اور اشخاص مذکور یا اُن مین سے اوس قدر اشخاص کے جو یادداشت مذکور سے اتفاق کرین دستخط ثبت ہوکر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیجدی جائیگی۔

۳۔ اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کو توالی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اوسے لازم ہوگا کہ باتباع اون قواعد کے جو سرکار اس بارہ مین مقرر کرین لاش اوس سرکار کی

حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو سرکار نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو امتحان کیلئے بھیجدے بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کی وجہ سے راہ میں لاش کے سڑجانیکا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہ ہو سکے

۴۔ بلدہ حیدرآباد کے حدود کے باہر ہر گانوں کے کوتوالی پیشل پر لازم ہوگا کہ صورتہائے متذکرہ بالا مین قریب ترتھانہ کوتوالی مین اطلاع دے اور خود موقع پر مقدمہ کی تفتیش مین اوسوقت تک مصروف رہے جب تک کوئی عہدہ دار کوتوالی آجائے اور جب ایسا عہدہ دار کوتوالی آجائے تو اپنے نتیجہ تفتیش سے اوس کو تحریری اطلاع دے۔

۱۷۴ ضمن ۵ — **نظام جو وجہ موت کی تحقیقات کرسکتے ہین**

**دفعہ ۱۷۷**۔ ناظم عدالت نظامت ضلع۔ ناظم عدالت حصہ ضلع ناظم عدالت درجہ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہونگے۔

۱۷۵ — **اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنے کا اختیار۔**

**دفعہ ۱۷۸**۔ اُس عہدہ دار کوتوالی کو جو حسب دفعہ ۱۷۶ کارروائی کرنے کا اختیار ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دو یا زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش مذکور اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے متوجب ہونے کا اُسکو احتمال ہو باقی سوالات کا جواب دا کرے

۱۷۶ — **وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ ناظم فوجداری۔**

**دفعہ ۱۷۹**۔ (۱) جب کوئی شخص کوتوالی کی حراست مین فوت ہوجائے تو اُس ناظم فوجداری کو جو قریب تر اور وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی وجہ موت کی تحقیقات کرے اور صورتہائے متذکرہ ضمن (ل) فقرہ (الف) دفعہ (ب) و (ج) دفعہ (۱۷۶) مین ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی ایسی تحقیقات کریگا۔

ایسی تحقیقات مین اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوتے اور لازم ہوگا کہ جو شہادت پیش ہو اُسکو منجملہ اُن طریقون کے جو آیندہ بیان کیے جائینگے کسی ایک طریقہ سے قلمبند کرے۔

**دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانے کا اختیار۔**

۲۔ ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ وجہ موت دریافت ہونیکے لئے بشرط ضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوا کر اسکا امتحان کرائے۔

# حصہ ۶

## کارروائی تحقیقات و تجویز

# باب ۱۴

## عدالتوں کے اختیارات تحقیقات و تجویز

### (الف) مقام تحقیقات و تجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

**دفعہ ۱۸۰** ۔ (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت میں ہوگی جس کے اختیارات سماعت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

۲۔ باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور حکم ہو اون جملہ مقدمات میں جن میں کوئی فریق رعایا ئے سرکار غالی علاقہ خالصہ یا صرفخاص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی میں وہ جاگیر یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جس میں جرم کا ارتکاب ہوا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار کہ مقدمات کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز کے لئے سپرد کئے جائیں۔

**دفعہ ۱۸۱** ۔ باوجود مندرجہ (۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جائیں کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز عمل آئے لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر (دفعہ ۴۹۵) کے احکام پر نہ ہوگا۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اُس ضلع میں ہوسکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو۔

**دفعہ ۱۸۲** ۔ جب کسی شخص پر بوجہ کسی فعل کے جو اوس سے وقوع میں آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اُس فعل سے ظہور میں آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ فعل وقوع میں یا وہ نتیجہ ظہور میں آیا ہو۔

سقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہی وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

**دفعہ ۱۸۴**۔ جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہی تعلق رکھتا ہے یا وہ اُس صورت میں جرم ہو تا جبکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اُس جرم کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ان دونوں افعال میں سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

## تمثیلات

**الف**۔ اعانت کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت میں ہو سکے گی جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اُس عدالت میں جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جس کی اعانت کیگئی۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۸ء

**ب**۔ مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر مال کا سرقہ ہوا یا اوس میں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس مال میں سے کوئی شئے بد دیانتی سے لیگئی یا لے رکھی گئی۔

**ج**۔ ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اُسکو کوئی لے بھاگا ہے ناجائز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اُس عدالت میں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

نیعہ ۱۸۹

رہگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات

**دفعہ ۱۸۴**۔ ٹھگ ہونے۔ ٹھگ ہو کر قتل کرنے ڈاکہ۔ ڈاکہ مع قتل یا ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہونے کے جرم کی تحقیقات اُس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ملزم موجود ہو یا اُس ناقسم خاص کی عدالت میں جہاں بالعموم مقدمات ٹھگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

یعہ ۱۸۵

حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات

**دفعہ ۱۸۵**۔ حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات اُس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں ملزم موجود ہو یا اُس عدالت میں جہاں سے ملزم فرار ہوا تھا۔

یعہ ۱۸۶ ۱۸۹۸ء

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ کی تحقیقات

**دفعہ ۱۸۶**۔ جرم تصرف بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی تحقیقات اوس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اُس مال کا جس کی نسبت

جرم کا ارتکاب ہوا ہو ملزم کو حاصل ہوا۔ یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین مال ملزم کے قبضہ مین موجود ہو۔

سرقہ

**دفعہ ۱۸۷** ۔ جرم سرقہ کی تحقیقات اُس عدالت مین ہوسکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سرقہ ہوا ہو یا مال مسروقہ سارق یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ مین ہو جو اسکو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر حاصل کرے یا لے رکھے۔

انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

**دفعہ ۱۸۸** ۔ انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین سے اوس شخص کو ملزم لے بھاگا یا بھگا لے گیا ہو یا وہ جہاں رکھا گیا یا روک رکھا گیا ہو۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم کا مقام معین نہو یا جرم متعدد مقامات مین ارتکاب ہوا ہے یا

**دفعہ ۱۸۹** ۔ جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند مقامات کے کس مقام مین جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا۔

جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام مین اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے مقام مین ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی التسلسل اور ایک سے زیادہ مقامات مین ہوتا رہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات مین واقع ہوئے ہون تو تحقیقات کسی ایسی عدالت مین ہوسکے گی۔ جو اون مقامات مین سے کسی مین اختیار سماعت رکھتی ہو۔

مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر مین ہو

**دفعہ ۱۹۰** ۔ تحقیقات کسی جرم کی جس کا ارتکاب اس حالت مین ہو جبکہ ملزم کوئی سفر خشکی یا دریا طے کرتا ہو اس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر یا اوس مین ہو کر ملزم کے ساتھ وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جس کی بابت جرم مذکور وقوع مین آیا اوس سفر خشکی یا دریا کے طے کرنے مین گزرا ہو۔

## تمثیلات

۱۔ زید و بکر حیدرآباد سے ہم سفر ہوئے۔ زید اورنگ آباد جارہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور مین زید سے علیحدہ ہونے لگا تو اوس نے بکر کا ایک صندوق چرا لیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد یا کسی اور عدالت مین جہان سے ہوکر زید اپنے اُس سفر کے طے کرنے مین گزرا ہے ہوا اور طور پر مجاز سماعت ہوسکے گی۔

۲۔ زید حیدرآباد سے اورنگ آباد جارہا ہو اور بکر رات مین اندور سے اس کے ساتھ ہوا اور اُسکا

ایک صندوق لے کر پرہنی میں اُتر جائے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے پرہنی تک کسی عدالت میں جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

۳۔ زید و بکر حیدر آباد سے اندور جانے کے لئے ہم سفر ہوں اور اثنار راہ میں زید بکر کو ضرر پہونچائے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت میں جس کے حدود میں سے زید و بکر گزرے تھے ہو سکیگی۔

شبہ ہونیکی صورت میں مجلس عالیہ عدالت طے کرے گی کہ کس عدالت میں جرم کی تحقیقات کی جاوے۔

**دفعہ ۱۹۱**۔ جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات احکام ہائے ہذا کی رو سے کس عدالت میں ہونی چاہیئے تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کرے گی کہ کس عدالت میں جرم مذکور کی تحقیقات کی جاوے۔

حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار اوس جرم میں جو حدود داخلی کے باہر وقوع میں آیا ہو۔ (۱۸۶۷)

**دفعہ ۱۹۲**۔ (۱) جب ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے اختیار سماعت کی حدود داخلی کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات سب احکام دفعات (۱۸۰) لغایت (۱۹۰) یا کسی اور قانون کی رو سے اس کی عدالت میں نہیں ہو سکتی ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ ملزم کو اپنی عدالت میں جبراً حاضر کرائے اور یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ وہ اس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوس ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیجدے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اوس سے مچلکہ سپرد یا بلا ضمانت اوس ناظم کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھوا لے۔

۲۔ جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہوں جو اس طرح اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ ناظم موجب دفعہ ہذا عمل کرتا ہوا مطمئن نہ ہو سکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اس سے کس کے روبرو حاضر ہونے کا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جاوے گی۔

کارروائی جبکہ حکمنامہ بجانب ناظم ماتحت جاری ہو۔

**دفعہ ۱۹۳**۔ ۱۔ اگر شخص مذکور ایسے حکمنامہ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو موجب دفعہ ہذا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے اس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اوس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے اپنا حکمنامہ جاری کر دیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اوس عہدہ دار کو توالی

کے حوالہ کیا جائے گا جو ایسے حکمنامہ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس ناظم کے پاس بھیجا جائے گا جس نے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔ ریکٹ نمبر ۹۵ نمبر

۲۔ اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اس کی تحقیقات اسی ضلع میں سوائے اُس ناظم کے جو دفعہ ۱۹۲ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری میں ہو سکتی ہو تو ناظم مذکور کو چاہیے کہ اُس شخص کو عدالت مذکور میں بھیجدے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو۔

**دفعہ ۱۹۴** ۔ جب کوئی ملازم سرکاری یا رعیت بندگان اعلیحضرت پیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اور شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آسکے تو اُسکے خلاف اسطرح کارروائی کیجا سکیگی کہ گویا اُسنے اُس جرم کا ارتکاب اسی مقام پر کیا جہاں وہ پایا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کیجائے گی۔

## (ب) شرایط آغاز کارروائی

نظیر کے رو برو جرائم کی سماعت

**دفعہ ۱۹۵** ۔ (۱) بجز اوس صورت کے جو اس کے بعد بتلائی گئی ہے ۱۹۰ دفعہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص ایسا اختیار سرکار نے دیا ہو کسی جرم کی سماعت کریگا۔

الف ۔ جب اُس کے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو۔

ب ۔ جب واقعات مذکور کی اطلاع کوتوالی سے پہونچے۔

ج ۔ جب عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہونچے یا اُسکو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرہ الف یا ب (ضمن ۱) ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کو ایسے جرائم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کرنے کا اختیار



بموجب قانون نشان ۷ مطابق ترمیم کیگئی۔

عطا کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اُس کے اختیار مین ہو۔

ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن مین بھیجدیا جائے گا۔

**دفعہ ۱۹۶**۔ جب کوئی ناظم فوجداری حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ بالا کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لئے جانے کے قبل اطلاع دیجائے گی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت مین کرائے اور اگر اُس ناظم فوجداری کی عدالت مین تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزمون مین سے کسی کو اعتراض ہو تو مقدمہ بلا کسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن مین بھیجدیا جائیگا۔

نظار ضلع کو انتقال مقدمہ کا اختیار

**دفعہ ۱۹۷**۔ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کرچکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے۔

۲۔ ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ اُس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعہ ہذا ملزم مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو اور اوس ناظم کو اختیار ہوگا کہ اِس مقدمہ کو فیصل کرے۔

عدالتہائے سشن مین مقدمہ کی سماعت۔

**دفعہ ۱۹۸**۔ (۱) سوائے اُس صورت کے جس کی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون مین کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجہ دوم نے سپرد کیا ہو جس کو سرکار سے اِس بارہ مین خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

۲۔ زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن صرف اون مقدمات کی تجویز کرین گے جن کی نسبت سرکار نے بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور مددگار ناظم عدالت سشن ان مقدمات کی بھی تجویز کرسکین گے جن کو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم یا خاص اُن کے سپرد کیا ہو۔

ترمین اختیار مجاز ملازمان سرکار کے متعلق کارروائی۔

**دفعہ ۱۹۹**۔ (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

**الف**۔ ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات کی دفعات ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰

لہ بموجب قانون نشان (۲) ۱۹۳۵ ف ترمیم کیگئی۔

۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷، ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و
مین سے کسی رو سے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اوس ملازم سرکاری کی
جس کو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جس کا وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

بعض جرایم نقیض انصاف عامہ کے متعلق کارروائی۔

**ب**۔ ایسے جرم کی جو مجموعہ مذکور کی دفعات ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و
۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۸۰ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۲۰۵ مین سے
کسی کی رو سے قابل سزا ہو جب جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالتی کارروائی مین یا اوس کے متعلق ہوا ہو
بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جس کی وہ ماتحت
ہو رجوع کیا جائے۔

دستاویزات پیش شدہ کے متعلق جرایم کی تحقیقات۔

**ج**۔ ایسے جرم کی جس کی تعریف مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۹۲ مین ہے
یا جو حسب دفعات ۴۹۳ یا ۴۹۴ یا ۴۹۵ مجموعہ مذکور قابل سزا ہے جب
اس جرم کا ارتکاب کسی فریق مقدمہ کی طرف سے کسی ایسی دستاویز کی نسبت ہوا ہو جو اس مقدمہ
مین بطور شہادت پیش یا داخل ہوئی ہو۔

بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کہ جس کی وہ
ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

(۲) ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) مین لفظ "عدالت سے" عدالت دیوانی یا فوجداری
یا محکمہ مال یا وہ محکمہ مراد ہے جو شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو لیکن اس مین رجسٹرار یا سب
رجسٹرار مختار قانون رجسٹری داخل نہین ہے۔

۳۔ ضمن (۱) کے احکام ان جرایم کے متعلق جو ضمن مذکور مین درج ہین ان جرایم کی اعانت
اور ان کے اقدام سے بھی متعلق ہونگے۔

نوعیت منظوری جس کی ضرورت ہے۔

(۴) وہ منظوری جس کا ذکر دفعہ ہذا مین ہے الفاظ عام مین ظاہر کی جائیگی
گی اور یہ ضرور نہین ہے کہ اُسمین ملزم کا نام لیا جائے مگر اس مین حتی الامکان اُس عدالت یا
مقام کی جہان اور اوس نوبت کارروائی کی جس مین جرم کا ارتکاب ہوا صراحت کی جائے گی۔

۵۔ جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو منظور
کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ اوسنین واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرارداد مرتب کرے جس کا
ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

۶۔ جب جب دفعہ ہذا منظوری عطا کی جائے یا اس کے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کرنیکا اس حاکم کو اختیار رہیگا جسکے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو اور کوئی منظوری تاریخ عطا سے تین مہینے سے زیادہ عرصتک بحال نہ رہے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت وجہ وجہ دکھلائے جانے پر اس میعاد کو بڑہا سکے گی۔

۷۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے ہر عدالت صرف اس عدالت تحت کی ماتحت تصور کیجائے گی جس میں معمولاً اُس کے فیصلوں کا مرافعہ ہوتا ہو اور جب ایسا مرافعہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں ہوتا ہو تو ادنی اختیار کی عدالت مرافعہ وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکور تصور کیجائے گی۔

۸۔ حسب دفعہ ہذا منظوری نہ دی جائے گی اگر ارتکاب جرم سے سیعاد معقول کے اندر ایسی منظوری کی درخواست نہ کی گئی ہو۔

**دفعہ ۲۰۰**۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۵) کی رو سے یا حسب دفعہ ۲۳۵ قابل سزا ہے بجز اس کے کہ سرکار عالی نے ایسے مقدمہ کے رجوع کرنے کی منظوری یا حکم دیا ہو۔

جرائم خلاف ورزی یا سرکار کے متعلق کارروائی۔

دفعہ ۲۰۰ اور ۲۰۱

**دفعہ ۲۰۱**۔ (۱) جب کسی سرکاری ملازم پر ملازمت سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو اُسکی سماعت کا اختیار نہوگا بجز اس کے کہ مقدمہ سرکار کی یا ایسے عہدہ دار کی منظوری کے بعد جو اس کی موقوفی کا اختیار رکھتا ہو دائر کیا جائے یا کسی عدالت یا اُس عہدہ دار کی منظوری کے بعد جسکا وہ ماتحت ہو اور ایسی منظوری دینے کی نسبت سرکار نے اُسکا اختیار محدود نہ کیا ہو۔

عہدہ داران یا ملازمان سرکار کے منسوبہ الزامات کی تحقیقات۔

دفعہ ۲۰۱

(۲) سرکار کو اس امر کی تجویز کا اختیار ہوگا کہ کس شخص کی معرفت اور کس طریقہ پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا مقدمہ سرکاری ملازم پر چلایا جائے اور اُس عدالت کی تخصیص کا بھی اختیار رہیگا جو اُس مقدمہ کی تجویز کرے گی۔

سرکار کا اختیار ایسی تحقیقات کے متعلق۔

دفعہ ۱۹۸

**دفعہ ۲۰۲**۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۱۸) یا ۲۰ یا دفعات ۴۲۰ نعایتہ ۴۲۲ کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ وہ شخص جسے اُس جرم سے ضرر پہونچا ہو استغاثہ کرے۔

نقص معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کی متعلق کارروائی۔

---

لہ بموجب قانون نشان (۳) ۱۹۲۶ء ترمیم کیگئی۔

زنا یا عورت منکوحہ کے پہلے لجانیکی بابت استغاثہ۔

**دفعہ ۲۰۳**۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات ۱۹۶ء دفعہ ۴۲۳ یا ۴۲۴ کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاتر العقل یا غیر حاضر ہونے کی صورت میں اوس شخص کی جانب سے جو بروقت ارتکاب جرم اس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے۔

جو شخص ایکبار مجرم قرار پا چکا ہو یا بری ہو چکا ہو اُسکے مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہیں ہو سکے گی۔

**دفعہ ۲۰۴**۔ (۱) جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ میں کسی عدالت مجاز سے تجویز سزا یا برأت صادر ہوئی ہو جب تک کہ وہ نافذ رہے اسی کے مقابلہ ۱۹۰۳ء ۵ میں اُسی جرم کی یا اوسیں واقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل میں نہ آسکے گی۔ لیکن۔

**الف**۔ کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کیجاسکے گی جس کا الزام اُس پر مقدمہ سابق میں حسب دفعہ ۲۳۶ (۲) ضمن (۱) علیحدہ قایم ہو سکتا تھا۔

**ب**۔ جبکہ وہ فعل جس کی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغایر ہو تو اوس جرم کی تحقیقات ہو سکے گی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بوقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہ ہوئے ہوں۔

**ج**۔ جسکے اوپر افعال سے جن کی بنا پر پہلے تجویز برأت یا سزا صادر کی گئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جس کی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جسنے پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کی جاسکے گی۔

۲۔ قانون تعبیر و الحاق قوانین نشان (۳) ۱۸۶۷ء ف دفعہ ۲۱ کے احکام پر دفعہ ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

**توضیح**۔ اخراج استغاثہ یا موقوفی کارروائی حسب دفعہ ۲۶۷ یا رہائی ملزم یا فرد قرارداد جرم میں اندراج حسب دفعہ ۲۵۴ اس دفعہ کی اغراض کے لیئے برأت نہیں ہے

# باب ۱۵

## استغاثہ

مستغیث کا اظہار۔

**دفعہ ۲۰۵**۔ (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات بربنا استغاثہ دفعہ

کرے تو وہ فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کرکے اُس کے دستخط لیگا اور اپنے دستخط ثبت کریگا۔

۲۔ جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ ۱۹۰ مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلمبند کرلیا گیا ہو تو اوس ناظم کو جس کے پاس مقدمہ منتقل کیا جائے مکرر اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔

کارروائی اوس ناظم فوجداری کی جسکا مقدمہ اختیار نہ رکھتا ہو

**دفعہ ۲۰۶**۔ اگر استغاثہ تحریری کسی ایسے ناظم فوجداری کے سامنے پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ اسپر یہ لکھکر واپس کریگا کہ عدالت مجاز میں پیش کیا جائے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز میں رجوع ہونے کی ہدایت کریگا۔

**دفعہ ۲۰۷**۔ اگر کسی ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل یا دوم کو استغاثہ کی صداقت کی نسبت اطمینان نہ ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ مستغیث کسی اشتغاثہ کے صداقت کی نسبت اطمینان کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کرکے اجرا حکمنامہ کو ملتوی کرے نہ ہونے کی صورت میں کارروائی

اور خود تحقیقات میں مصروف ہو یا تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی عہدہ دار کو توالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کو توالی نہ ہو اکرے۔

استغاثہ کا خارج ہونا

**دفعہ ۲۰۸**۔ اگر اوس ناظم فوجداری کو جسکے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث یا اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر (اگر ہوئی ہو) غور کرنے کے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کرسکے گا۔

# باب ۱۶

## کارروائی روبروی ناظم فوجداری

اجرا طلب نامہ۔

**دفعہ ۲۰۹**۔ (۱) اگر ناظم فوجداری کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے جرم کا ارتکاب کیا ہے اور وہ ناظم مجاز ہو اوس کی سماعت کرنے کی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ اوّل، ابتداءً طلب نامہ جاری ہونا چاہیئے تو بغرض حاضری ملزم طلب نامہ جاری کیا جائے گا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں ابتداءً حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے تو سمن نامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلب نامہ اس غرض سے

[۵] حسب دفعہ ۱ قانون (ترمیمی) ۱۹۴۱ء ترجمہ کیگئی۔

جاری کیا جا سکیگا کہ ملزم اس کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور ناظم فوجداری کے روبرو جو مجاز سماعت ہو تاریخ وقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

۲۔ دفعہ ہذا کے احکام کا دفعہ (۱۲) پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

۳۔ جب کسی قانون کی رو سے مکمنامہ یا طلبنامہ کی بابت کوئی رسوم واجب الادا ہو تو وہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائیگا جبتک کہ رسوم مذکور ادا نہ ہو جائے اور اگر رسوم مذکور ایک میعاد معین کے اندر (جو ناظم فوجداری مقرر کریگا) ادا نہ ہو تو استغاثہ خارج کیا جا سکے گا۔

ناظم فوجداری ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف کر سکتا ہے۔

**دفعہ ۲۱۔** جب جب دفعہ ۱۱ کے ماتحت طلبنامہ جاری کیا جائے تو ناظم فوجداری بہ وجہ کافی ملزم کی اصالتاً حاضری معاف کرکے یہ اجازت دے سکے گا کہ وہ بذریعہ وکیل حاضر ہو اور اگر ملزم جس کی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری ہو پردہ نشین عورت ہو تو لازم ہوگا کہ اسکو اصالتاً حاضری سے معاف کرکے بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت دیجائے لیکن دوران کارروائی مقدمہ مین جبوقت ناظم کو اُس کی ضرورت معلوم ہو ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے سکے گا اور اگر ضرورت ہو اُسکو حسب طریقہ متذکرہ بالا جبراً حاضر کرائیگا۔

متغیث کا اظہار۔

**دفعہ ۲۱۔** (۱) جب ملزم ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہو یا لایا جائے تو اوس کے مواجہہ مین متغیث کا (اگر کوئی ہو) اظہار لیا جائے گا۔ اور ملزم کو وہ واقعات جن کی بنا پر اُسپر الزام لگایا گیا ہے سمجھا کر دریافت کیا جائے گا کہ اُس نے اِس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین۔ اگر وہ ارتکاب جرم سے اقبال کرے تو اُسکا اقبال جہان تک ممکن ہو اوسی کے الفاظ مین لکھا جائے گا۔

۲۔ اگر مقدمہ قابل اجرا طلبنامہ ہو تو ملزم کی نسبت اُس اقبال کی بنا پر تجویز صادر کیجائیگی

۳۔ اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے اور ہر صورت مین جب مقدمہ قابل اجرا مکمنامہ ہو ناظم فوجداری تمام شہادت جو بتائید الزام پیش ہو قلمبند کریگا۔

گواہون کا شہادت ادا کرنے کیلئے طلب کیا جانا۔

**دفعہ ۲۱۲۔** ناظم فوجداری متغیث سے یا اور طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کریگا جو حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جو بتائید الزام شہادت دے سکتے ہون اور اون مین سے اُس قدر اشخاص کو جن کو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنے کے لیئے طلب کریگا لیکن

۱۔ مقدمات قصاص مین مقتول کے ورثا رجائز کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

۲۔ جب مقدمہ قابل اجرا طلب نامہ ہو تو قبل طلب کرنے ایسے گواہ کے ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت مین جمع کردے۔

دفعہ ۲۱۳۔ اگر تمام شہادت لینے اور ملزم سے بشرط ضرورت استفسار کرنے کے بعد ناظم فوجداری کی رائے مین ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جائے۔

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے تو وہ اوسے رہا کریگا۔ اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اُس کے لحاظ سے فرد قرار دادِ جرم مرتب کریگا۔ لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نوعیت ماقبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنے کے وجوہ پائے جائین تو اون کو قلمبند کرکے ملزم کو رہا کرے۔

دفعہ ۲۱۴۔ (۱) جب فرد قرار دادِ جرم مرتب ہو جائے تو وہ ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائیگی۔ اور اوس سے پوچھا جائیگا کہ اُس نے اِس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہین اور ملزم کی درخواست پر فرد قرار دادِ جرم کی ایک نقل اوس کو بلا اُجرت دیجائے گی۔

فرد قرار دادِ جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوس کا جواب۔

(۲) اگر ملزم اُس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اِسکا اقبال جہان تک ممکن ہو اُسی کے الفاظ مین قلمبند کریگا۔

دفعہ ۲۱۵۔ (۱) جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ بموجب دفعہ ۲۱۲ قابل قرار دیا جائے گا اور اقبال نہ کرنے کی صورت مین گواہون سے سوالات جرح کرنے کا اُسکو موقع دیا جائیگا

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ بموجب دفعہ ۲۱۲ قابل قرار دیا جائے گا اور اقبال نہ کرنے کی صورت مین گواہون سے سوالات جرح کرنے کا اُسکو موقع دیا جائیگا

(۲) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو اُس سے پوچھا جائیگا کہ وہ گواہان تائید الزام یا اُن مین سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہین۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہ یا گواہان مکرر طلب کئے جائین گے اور اُن سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائین گے اس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کرسکے گا اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱۶۔ (۱) اگر ملزم اپنی صفائی مین کسی گواہ کو بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا اور شے کو طلب کرائے تو ناظم فوجداری اِس کی طلبی کا حکم جاری کریگا بجز اس کے کہ اُس کی رائے مین ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف مین خلل ڈالنے کی غرض سے کی گئی ہو۔

صفائی کے گواہ کی طلبی۔

۲۔ جب ایسی درخواست نامنظور کیجائے تو وجوہ نامنظوری قلمبند کئے جائین گے۔

۳۔ ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنیکے قبل یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری ملزم عدالت مین جمع کردے۔

فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے بعد ملزم کے بے جرم ثابت ہونیکی صورت مین اُسکی برأت۔

**دفعہ ۲۱۷**۔ جب جسب باب ہذا کسی مقدمہ مین فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اوسکی برأت کا حکم دیگا اور اگر اوسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کریگا۔

مقدمہ ملتوی کرنا مین ترتیب فرد قرارداد جرم کو قبل استغیث کی غیر حاضری۔

**دفعہ ۲۱۸**۔ جب مقدمہ قابل اجرا حکمنامہ ہو اور استغاثہ کی بنا پر رجوع ہوا ہو اور اوس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جس مین قانوناً راضی نامہ ہو سکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعات بالا کسی نوبت ما قبل ترتیب فرد قرارداد جرم پر ملزم کو رہا کرسکیگا بجز اس کے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آیندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

مقدمہ طلبنامہ مین دست بردار ہونا یا عدم پیروی۔

**دفعہ ۲۱۹**۔ جب مقدمہ قابل اجرا طلبنامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کردے کہ اُسکو استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہے یا کسی تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کیلئے مقرر ہو مستغیث حاضر نہ ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو بری کرسکیگا۔

مقدمات طلبنامہ جو استغاثہ کے سوائے اور طور پر رجوع ہون اونکی کارروائی کسی نوبت پر موقوف ہو سکتی ہے۔

**دفعہ ۲۲۰**۔ کسی مقدمہ طلبنامہ مین جو سوائے استغاثہ کے اور کسی طور پر دائر ہوا ناظم فوجداری درجہ اوّل یا اور کسی درجہ کا ناظم باجازت ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ بتحریر وجوہ کسی نوبت مقدمہ پر بلا صدور تجویز برات یا سزا کارروائی موقوف اور ملزم کو رہا کردے۔

ملزم کے گواہون کی فہرست تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔

**دفعہ ۲۲۱**۔ (۱) جب مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو فرد قرارداد جرم سمجھانے کے بعد ہدایت کریگا کہ اون اشخاص کی فہرست جن کو وہ اپنی جانب سے عدالت نظامت سشن مین پیش کرنے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تین دن کے اندر داخل کرے یا لکھاوے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ اُن گواہون مین سے کسیکو طلب کرکے اسکا اظہار لے۔

۲۔ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت جہان ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا جائے اگر مناسب سمجھے ملزم کو فہرست مزید داخل کرنیکی اجازت دے سکیگی۔

تجویز کے لئے سپرد کرنا۔

**دفعہ ۲۲۲**۔ (۱) جب ملزم ایسی فہرست داخل کرنے سے انکار کرے یا ایسی فہرست داخل کرے اور ناظم فوجداری گواہان مندرجہ فہرست میں سے اُن گواہوں کے اظہارات قلمبند کرنے جنکا اظہار لینا وہ ضروری خیال کرے تو وہ بتحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگا کہ ملزم عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

۲۔ اگر ناظم فوجداری کو صفائی کے گواہوں کے اظہارات لینے کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ ملزم کے سپرد کرنے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ فرد قرارداد جرم کو منسوخ کرکے ملزم کو رہا کر سکیگا۔

جن اضلاع میں عدالت سشن نہو مثل بصیغہ تصحیح مجلس عالیہ عدالت

**دفعہ ۲۲۳**۔ اون اضلاع جن کے لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کی گئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا مقدمات متذکرہ دفعہ (۹، ۲) میں ملزم کو فرد قرارداد جرم سنانے اور شہادت صفائی (اگر کچھ ہو) قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری مثل مقدمہ مع اپنی رائے کے بصیغہ تصحیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدے گا۔

حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت منسوخ کر سکے گی۔

**دفعہ ۲۲۴**۔ جب جب دفعہ ۲۲۲ ضمن (۱) کوئی ناظم فوجداری یا جب دفعہ ۲۲۳۔ عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مرتبہ سپرد کردے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بنا پر منسوخ کر سکے گی۔

جب ملزم سپرد کیا جائے تو اُس کے گواہوں کی طلبی۔

**دفعہ ۲۲۵**۔ جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری اون گواہان مندرجہ فہرست کو جو اُس کے روبرو حاضر نہ ہوے ہوں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جہاں ملزم سپرد ہوا ہو) حاضری کے لئے طلب کرے گا لیکن اگر اُس کی رائے میں کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو یہ حکم دے سکے گا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرائے کہ اوس گواہ کی شہادت اہم باور کرنے کی معقول وجہ ہے اور اگر اوس کو اس امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بتحریر وجوہ گواہ کے طلب کرنے سے انکار کر سکے گا یا یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری قبل طلبی عدالت میں جمع کر دیئے جائیں۔

مستغیث اور گواہوں سے حاضری کا مچلکہ۔

**دفعہ ۲۲۶**۔ مستغیث اور گواہوں کو جنکا عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہو اور جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہوں لازم ہوگا کہ عدالت مذکور میں حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لکھدیں۔ اگر کوئی گواہ یا مستغیث

اسطرح مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اوسکو جب تک کہ وہ ایسا مچلکہ نہ لکھدے حراست مین رکھیگا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین زیر حراست بھیجدے گا۔

دفعہ ۲۲۷۔ جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری مخبرات اور پیروکار کو پیروگی کی اطلاع دیگا

مثل مقدمہ کی عدالت مین روانگی

کنندہ مثل مقدمہ مع ان اشیاء کے جو شہادت مین پیش ہونی چاہئین عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین (جیسی کہ صورت ہو) بھیجدے گا اور سپردگی کی اطلاع اوس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہو دیگا۔

دفعہ ۲۲۸۔ ناظم فوجداری اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل اس کے کہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین کارروائی شروع ہو گواہان مزید کو طلب کرکے اونکا اظہار ملزم کے مواجہہ مین لے سکیگا۔ اور حسب طریقہ متذکرہ بالا اونسے حاضری کا مچلکہ لکھوا سکیگا۔

ناظم فوجداری گواہان مزید کا اظہار ملزم کے مواجہہ مین لے سکیگا۔

دفعہ ۲۲۹۔ ناظم فوجداری بہ مناسبت احکام ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست مین رکھنے کے لئے حکم صادر کرے گا۔

دوران مقدمہ مین ملزم کا حراست مین رکھا جانا۔

# باب ۱۷

## فرد قرارداد جرم :-

دفعہ ۲۳۰۔ (۱) ہر فرد قرارداد جرم جو حسب مجموعہ ہذا مرتب کیجاے اردو زبان مین لکھی جائے گی اور اوسمین۔

فرد قرارداد جرم کی ترتیب۔

الف۔ وہ جرم لکھا جائے گا جسکا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

ب۔ اگر قانون مین اوس جرم کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو وہی نام درج کیا جائیگا اگر کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اُس جرم کی اسقدر تعریف درج کیجائے گی جس سے ملزم اُن مراتب سے مطلع ہو سکے جنکا الزام اسپر لگایا گیا ہے

ج۔ قانون اور اُسکی اُس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائیگا جس کی رو سے ملزم کا فعل جرم ہو۔

د۔ اگر ملزم نے سابق مین کسی جرم مین سزا پائی ہو اور ایسی سزا یابی سابق کا ثابت کرنا اس غرض

مقصود ہو کہ اسکا اثر اُس سزا پر پڑے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بہ قید تاریخ و مقام فرد قرار داد جرم مین درج کیا جائیگا لیکن اگر وہ ترک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت عدالت اُسکو درج کر سکیگی۔

(۵) وقت و مقام ارتکاب جرم جس شخص یا شے کے نام کے جسکے مقابلہ مین یا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو اس امر سے مطلع کرنیکے لئے کافی ہو کہ اُسپر کس جرم کا الزام لگایا گیا ہے۔

(۶) اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مذکورہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر یہ نہ معلوم ہو سکے کہ اُسپر کیا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن مین جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو درج کئے جائینگے۔

۲۔ جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کی بد دیانتی سے تصرف بیجا کرنیکا الزام لگایا جائے تو ہر رقم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم کی جسکی خیانت مجرمانہ یا تصرف بیجا کا الزام لگایا گیا ہو اور ان تاریخوں کی جن کے درمیان جرم کا ارتکاب بیان کیا گیا ہو تصریح کافی ہوگی اور جو فرد قرار داد جرم اسطرح مرتب کیجائے حسب مفاد دفعہ ۲۳۴ جرم واحد کی سمجھی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو ان تاریخوں کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ہوا ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

فرد قرار داد جرم کی ترتیب کا اثر۔

**دفعہ ۲۳۱**۔ ہر فرد قرار داد جرم کا مرتکب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اوس جرم کے قیام کے لئے ضرور ہے جسکا الزام لگایا گیا اس مقدمہ مین پوری ہوگئی ہے۔

۲۔ ہر فرد قرار داد جرم مین جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کئے جائین اُن کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ انہین معنون مین مستعمل ہوئے ہین جو اُس قانون مین جس کی رو سے جرم مذکور قابل سزا ہوا دن کے لئے مقرر ہین۔

فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کرنے کے قبل

**دفعہ ۲۳۲**۔ (۱) ہر عدالت فرد قرار داد جرم کو فیصلہ سنانے کے قبل کسی وقت تبدیل یا اُس مین اضافہ کر سکیگی۔ یا اگر تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جاوے تو جوری یا اسیسروں کی رائے ظاہر کیجانے کے قبل۔

۲۔ ایسی ہر تبدیل یا اضافہ شدہ فرد قرار داد جرم ملزم کے روبرو پڑھی اور اُس کو سمجھائی جائیگی۔

بیرونی بافرد قرار داد جرم یا بذریعہ قرار داد جرم یا ناقص یا غلط فرد

**دفعہ ۲۳۳**۔ اگر کوئی شخص بلا کسی فرد قرار داد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرار داد جرم کے ذریعہ سے بغرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جس مین وہ

سپرد ہو بہ لحاظ احکام مجموعہ ہذا صحیح فرد قرارداد جرم مرتب یا آئیندہ اضافہ یا اور طور پر اُسکو تبدیل کر سکیگی۔

کب بعد تبدیل کے تحقیقات فوراً شروع کرنا لکھا ہے۔

**دفعہ ۲۳۴**۔ اگر فرد قرارداد جرم جو حسب دفعہ ۲۳۲ یا ۲۳۳ مرتب تبدیل کیگئی ہو یا جس مین اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کی رائے مین غالباً ملزم کو جوابدہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے مین غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات مین اسی طرح مصروف ہو سکے گی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی۔

تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جا سکتا ہے

**دفعہ ۲۳۵**۔ اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کی رائے مین غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی۔ تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کریگی۔

التوا مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لئے منظوری درکار ہو۔

**دفعہ ۲۳۶**۔ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اُسکی بنا پر مقدمہ دائر کرنے کے لئے منظوری مشروط ہو اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہے گی۔ بجز اس کے کہ ارجاع تالش کے لئے انہین واقعات کی بنا پر منظوری حاصل کر لی گئی ہو جو فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہے۔

گواہوں کی کر طلبی جب کہ فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد مین تبدیلی یا اضافہ کیا جائے

**دفعہ ۲۳۷**۔ بعد فیصلہ جب کوئی جدید فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد مین تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دیجائیگی کہ کسی ایسے گواہ کو جسکا اظہار ہو چکا ہو مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرا کے اُسکی بابت اسکا اظہار قلمبند کرائے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جسکو عدالت اہم سمجھے۔

غلطیون کا اثر۔

**دفعہ ۲۳۸**۔ جرم یا اُن مراتب کے بیان مین جن کا فرد قرارداد جرم مین درج کیا جانا ضرور ہے کوئی غلطی یا فروگذاشت کسی نوبت مقدمہ مین اہم متصور نہ ہوگی بجز اسکے کہ ملزم کو فی الواقع اس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ اور انصاف مین خلل واقع ہوا ہو۔

اہم غلطی کا اثر۔

**دفعہ ۲۳۹**۔ (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ عدالت کی رائے بوقت نفاذ اختیارات نگرانی یا تصحیح یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اُسکو فی الواقع جوابدہی مین اسوجہ سے مغالطہ ہوا کہ فرد قرارداد جرم نہین مرتب کی گئی۔ یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم حسب ہدایت مرتب اور اُس کی بنا پر تجویز جدید کرنے کا حکم دے۔

۲ - اگر عدالت مذکور کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی مجموعہ الزام لازم پر لاگو واقعات منضبطہ عاید نہ ہو سکتا ہو تو عدالت مذکور تجویز اثبات جرم منسوخ کرے گی۔

## شمول الزامات

ہر جرم جداگانہ کی علیحدہ فرد قرارداد

**دفعہ ۲۴۰** - ہر ایک جداگانہ جرم کی بابت جسکا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرار داد جرم علیحدہ مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز اون صورتوں کے جو دفعات (۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۶) میں درج ہیں جداگانہ ہوگی۔

## تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا تو سرقہ کی اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرار داد جرم اور تحقیقات و تجویز جدا ہوگی۔

جب بیس جرم ایک ہی قسم کے ایک سے سال کے اندر وقوع میں آئیں تو انکی تحقیقات ایک ساتھ ہو سکے گی

**دفعہ ۲۴۱** - (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرایم کے الزامات لگائے جائیں جو جرم اول سے جرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو اُس پر ایک ہی وقت میں اون سب میں سے چند جرایم کی جو تین سے زیادہ نہوں فرد قرار داد جرم لگا کر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجا سکے گی۔

۲ - ایک ہی قسم کے جرایم وہ ہیں جن کیلئے مجموعہ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ میں یا کسی اور قانون میں ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہو۔

ایک سے زیادہ جرایم کی تجویز۔

**دفعہ ۲۴۲**[۱] - (۱) اگر ایک سلسلہ افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ ہوگئے ہوں۔ ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرایم سرزد ہوں تو ایسے سب جرایم کے متعلق فرد قرار داد جرم مرتب کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ جرم جو دو تعریفوں میں داخل ہوں

(۲) اگر افعال مبینہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو کسی قانون کی رو سے جسمیں جرایم کی تعریفیں یا تعزیرات درج ہوں دو یا زیادہ جداگانہ جرایم کی تعریف میں داخل ہو تو فرد قرار داد جرم میں ہر ایسے جرم کا اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر جداگانہ

(۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد ہوں جنمیں سے ہر ایک فعل

[۱] بموجب قانون نشان ۳۔ ۱۹۱۲ء ترمیم کی گئی۔

مجموعہ دوسرا جرم ہو۔ یا ایک سے زیادہ افعال ملکر ایک جرم گر اون سب کا مجموعہ ایکدوسرا جرم ہو تو فرد قرار دادجرم مین اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال مین سے ایک سے زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کی جاسکے گی۔

۴۔ کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۳۰) پر موثر نہوگی۔

# تمثیلات
## متعلق ضمن (۱)

**الف**۔ زید خالد کو جو حراست جایز مین تھا چھوڑا لیگیا اور اُس کے چھوڑانے مین ایک جوان کو تو الی ولید کو جس کی حراست مین خالد تھا ضرر شدید پہنچایا تو زید کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات ۲۰۳ و ۳۰۲، مجموعہ تعزیرات کے جداجدا الزامات فرد قرار دادمین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

**ب**۔ زید نے زنا کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان مین نقب زنی کی اور اُس مکان مین داخل ہوکر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا تو زید کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات ۴۵۳ و ۴۵۴ مجموعہ تعزیرات کے جداجدا الزامات فرد قرار دادجرم مین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

**ج**۔ زید کے پاس چند مواہیر مین جنکا متبنی ہونا وہ جانتا ہے اور اوس کی یہ نیت ہے کہ چند جعلسازیون کے لئے جن کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۴۹۵ مین مقرر ہے ان کو استعمال کرے تو ہر ایک مہر کے پاس رکھنے کی علت مین حسب دفعہ ۴۰۱ مجموعہ تعزیرات زید کی نسبت جداجدا الزامات فرد قرار دادجرم مین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

**د**۔ زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کی نیت سے یہ جانکر اور یہ استغاثہ فوجداری دائر کیا کہ انصافاً یا قانوناً اوس کے دائر کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے اور تحقیقات مین اُس نے جھوٹی گواہی اس نیت سے دی کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا موت ہے تو زید کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات ۱۸۲ و ۱۰۹ مجموعہ تعزیرات کے جداجدا الزامات فرد قرار دادجرم مین درج اور وہ اُن کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(ہ) زید نے اور چھ شخصون کے ساتھ جرایم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کے انجام دہی مین بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرایم مصرحہ دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۲۶۵ ۔ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(و) زید نے ایک ہی وقت مین بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہونچانے کی دھمکی دی تو زید کی نسبت ان تینون کے مقابلہ مین جرم مصرحہ دفعہ ۵۰۳ مجموعہ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

## متعلق ضمن (۲)

(ز) ناج کے چند مسروقہ بورے چھپا رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے ہین جن کو معلوم تھا کہ وہ مسروقہ ہین بعد ازان زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کوٹھے کی تہ مین اون بورون کے چھپانے مین ایکدوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرایم دفعات ۴۱۴ و ۴۱۷ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اون کے مجرم قرار دیے جاسکین گے۔

(ح) ہندہ نے اپنے بچہ کو اس علم سے ڈالدیا کہ اس فعل سے اُسکی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اس طرح ڈالدینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۲۵ و ۳۲۴ مجموعہ تعزیرات جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اون کی مجرم قرار دیجاسکے گی۔

(ط) زید نے بدیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت مین اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ (۱۲۳) مجموعہ تعزیرات ثابت کرائے تو زید پر جرم مصرحہ دفعہ (۴۰۰) جو دفعہ ۴۹۵ کے ساتھ پڑھی جائیگی ۔ اور دفعہ ۱۷۲ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

## متعلق ضمن (۳)

(ی) زید نے بکر کے گھر پر سرقہ بالیجہ کا ارتکاب کیا اور اسی وقت اسکو بالارادہ ضرر پہونچایا تو زید

---

لہ بموجب قانون نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۴۱ء ترمیم کیگئی۔

کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات (۲۶۳ و ۲۶۵ و ۲۸۰ و ۳۲۹ و ۳۲۹) مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اُنکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

جبکہ یہ امر مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے۔

**دفعہ ۲۴۳**۔ اگر کوئی فعل و امد یا سلسلہ افعال اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہون یہ امر مشتبہ ہو کہ وہ منجملہ چند جرایم کے کون سا جرم ہے تو ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین اُن تمام جرایم یا اون مین سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاسکے گا اور ایسے الزامات کے کسی تعداد کی نجویز ایک ہی وقت ہوسکیگی یا جرایم مذکورہ مین سے کسی ایک کا الزام علی سبیل البدل اسپر قایم کیا جاسکے گا۔

## تمثیلات

**الف**۔ زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کی حد تک پہنچ سکتا ہے تو اسکی نسبت سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کے الزامات فرد قرارداد جرم مین درج کئے جاسکین گے۔ اور اس طرح الزام قایم کیا جاسکے گا کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

**ب**۔ زید نے ناظم فوجداری کے روبرو حلف سے بیان کیا کہ مین نے دیکھا کہ عمرو نے بکر کو لاٹھی سے مارا مگر عدالت نظامت سسٹن مین اسنے حلف سے یہ بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو ہرگز نہین مارا تو زید کی نسبت الزام علی سبیل البدل فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے گو یہ ثابت نہ ہو کہ اُن مختلف بیانات مین سے کونسا بیان جھوٹا ہے۔

جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکو دوسرے جرم کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

**دفعہ ۲۴۴**۔ (۱) اگر حسب دفعہ ۲۴۳ صرف ایک جرم کا الزام ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین درج کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی علت مین حسب احکام دفعہ مذکور اُس کی نسبت فرد قرارداد جرم مرتب کی جاسکتی تھی تو اسپر وہی جرم ثابت قرار دیا جاسکے گا جس کا وہ مرتکب ثابت ہو گو فرد قرارداد جرم مین وہ الزام درج نہ ہوا ہو۔

۲۔ جب ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین کسی جرم کا الزام درج کیا جائے تو وہ اس جرم کے اقدام کا مجرم قرار دیا جاسکے گا گو اقدام کا جداگانہ الزام فرد قرارداد جرم مین درج نہ ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اوس

**دفعہ ۲۴۵**۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت فرد قرارداد جرم مین ایسے جرم کا

جرم مین شامل ہو جسکا الزام لگایا گیا ہو | الزام درج کیا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور اُن مین سے صرف چند اجزا ثابت ہون جن کے اشتمال سے ایک مکمل لیکن اوس سے خفیف جرم پیدا ہو تو اسپر جرم خفیف ثابت قرار دیا جا سکیگا گو فرد قرارداد جرم مین اس جرم کا الزام درج نہ ہو۔

۲۔ جب کسی ملزم کی نسبت ایسے حالات ثابت ہون جن سے وہ جرم جسکا الزام فرد قرارداد جرم مین درج کیا گیا ہو مرکب ہے ایک خفیف جرم ہو جائے تو اُسپر ایسا جرم خفیف ثابت قرار دیا جا سکیگا گو فرد قرارداد جرم مین وہ جرم درج نہ ہو۔

۳۔ کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ (۲۰۲) یا دفعہ (۲۰۳) کی تجویز کا اختیار اُس حالت مین بھی حاصل ہوگا جب کہ کوئی استغاثہ حسب دفعات مذکورہ نہ کیا گیا ہو۔

## تمثیلات

**الف**۔ زید کی نسبت مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۴۰۹) کے مطابق ایسی جائداد کے خیانت مجرمانہ کا الزام فرد قرارداد جرم مین لگایا گیا جو اوسکو مال پہونچانے والے کی حیثیت سے سپرد کی گئی تھی یہ متحقق ہوا کہ مال کی نسبت زید نے حسب دفعہ (۴۲۳) خیانت مجرمانہ کی مگر وہ مال اوس کو مال پہنچانے والے کی حیثیت سے سپرد نہین کیا گیا تھا تو زید حسب دفعہ (۴۲۳) جرم خیانت مجرمانہ کا مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔

**ب**۔ زید کی نسبت حسب دفعہ (۲۶۵) مجموعہ تعزیرات ضرر شدید پہونچانے کا الزام فرد قرار داد جرم مین درج کیا گیا۔ اوس نے یہ ثابت کیا کہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی وجہ سے اوس نے وہ فعل کیا تو وہ حسب دفعہ (۳۰۵) مجموعہ مذکور مجرم قرار دیا جا سکے گا۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۱۳ء

**دفعہ ۲۳۶**۔ جب چند اشخاص پر جرم واحد یا مختلف جرایم کا جن کا ارتکاب معاملہ واحد مین ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا لگایا جا سکتا ہے۔

کن شخصون پر بالاشتراک الزام

۲۳۶

اور دوسرے پر اسکی اعانت یا اقدام کا الزام لگایا جائے تو اون کی نسبت فرد قرارداد جرم اور تجویز ایک ہی ساتھ ہو سکیگی یا علیحدہ جیسا عدالت مناسب سمجھے اور وہ احکام جو اس باب کے ابتدائی حصہ مین درج ہین ایسی ہر فرد قرارداد جرم سے متعلق سمجھے جائینگے۔

## تمثیلات

**الف**۔ زید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا جائے تو اس کی علت میں اون دونون کی نسبت ایک ہی فرد قرارداد جرم مرتب اور ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

**ب**۔ زید اور عمرو پر الزام سرقہ بالجبر کا ہے جس کے اثنا مین زید قتل عمد کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھ تعلق نہین ہے۔ ایسی حالت مین ایک ہی فرد قرارداد جرم مرتب کی جا سکے گی جس مین دونون کی نسبت سرقہ بالجبر کا اور صرف زید کی نسبت قتل عمد کا الزام درج ہو اور دونون کی نسبت ایک ہی ساتھ تجویز کی جا سکے گی۔

جب ملزم چند الزامون مین سے ایک یا زیادہ مدات ہون جرم قرار پائے تو مستغیث باقی الزامون سے دست بردار ہو سکے گا۔

**دفعہ ۲۴۷**۔ (۱) جب ایسی فرد قرارداد جرم مین ایک سے زیادہ مدات ہون ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کی جائے اور اون مین سے ایک یا زیادہ کا وہ مجرم قرار پائے تو مستغیث یا پیروکار سرکار عدالت کی اجازت سے باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو سکیگا یا خود عدالت ایسے الزام یا الزامات باقی ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کر سکے گی۔

۲۔ ایسی دست برداری کا یہ اثر ہوگا کہ گویا ملزم الزام یا الزامات مذکورہ سے بری کیا گیا لیکن تجویز اثبات جرم منسوخ کی جائے تو عدالت مذکور بہ منا لعت حکم عدالت منسوخ کنندہ اوس الزام یا الزامات کی تحقیقات کر سکیگی جس سے یا جن سے دست برداری کیگئی تھی۔

# باب ۱۸

## تحقیقات سرسری

تحقیقات سرسری کا اختیار۔

**دفعہ ۲۴۸**۔ (۱) باوجود اس کے کہ مجموعہ ہذا مین کوئی اور حکم ہو ہر ناظم عدالت نظامت ضلع جس کو سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو یا بلدہ حیدرآباد مین ہر ناظم درجہ اول جسکو سرکار نے خاص اختیار عطا کیا ہو اگر مناسب سمجھے کل جرایم مفصلہ ذیل یا اُنمین سے کسی کی تحقیقات بطور سرسری کر سکے گا۔

**الف**۔ جرایم جن کی سزا حسب مجموعہ تعزیرات موت یا حبس دوام یا (۷) مہینے سے زیادہ میعاد کی قید نہ ہو۔

---

[1] حسب دفعہ (۱۱) قانون نمبر (۱۰) سنہ ۱۳۴۲ف ترمیم کیگئی۔

**ب** ۔ جرایم خلاف ورزی دستور العمل صفائی۔

۲۔ جب اثنار تحقیقات سرسری مین ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اسکی تحقیقات سرسری ہونی مناسب نہین ہے۔ تو وہ ان گواہون کو مکرر طلب کریگا جنکا اظہار ہو چکا ہو اور مقدمہ کی تحقیقات معمولی طریقہ سے کریگا۔

۳۔ کسی مقدمہ مین جس کی تحقیقات حسب دفعہ ہذا کی جائے حکم سزاے قید ایک مہینے سے زیادہ میعاد کے لئے یا حکم سزاے جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ کا صادر نہین کیا جا سکیگا۔

جن مقدمات کی تحقیقات سرسری ہو اون کی مسثل۔

**دفعہ ۲۴۹**۔ اون مقدمات مین جن کی تحقیقات حسب باب ہذا عمل مین آئے گواہون کی شہادت قلمبند کرنا یا فرد قرار داد جرم باضابطہ مرتب کرنا ضرور نہ ہوگا لیکن ایک رجسٹر مین جو حسب نمونہ معینہ سرکار مرتب رہے گا امور ذیل اردو زبان مین درج کئے جائین گے۔ ۲۶۴۰

(الف) نشان سلسلہ۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) تاریخ اطلاع یا استغاثہ۔

(د) نام مستغیث (اگر کوئی ہو) بہ قید ولدیت وسکونت۔

(ہ)۔ ملزم کا نام بہ قید ولدیت وسکونت۔

(و)۔ جرم جسکا استغاثہ کیا گیا اور وہ جرم جو ثابت ہوا ہو۔

(ز)۔ ملزم کا عذر اور اسکا اظہار (اگر کچھ لکھا گیا ہو)

(ح)۔ تجویز مع مختصر وجوہ۔

(ط)۔ حکم سزا یا اور حکم آخر۔

(ی)۔ کارروائی کے ختم ہونیکی تاریخ۔ ایکٹ نمبرہ ۱۹۰۸ء

## باب ۱۹

## مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن مین مقدمات کی تجویز

### (الف) مراتب ابتدائی

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین پیروکار سرکار مقدمہ چلائیگا۔

دفعہ ۲۵۰۔ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین پیروکار سرکار مقدمہ چلائیگا۔ ۲۰۰

سن مقدمات مین جو رعایا اسیر ہونگی۔

دفعہ ۲۵۱۔ ایسے اہل جوری یا اسیروں کے فیصلہ مقدمات کی جو سرکار عالی کی ملازمت مین ہون اور نیز اُن مقدمات کی تجویز جن کی نسبت حسب دفعہ (۳۱۴) سرکار نے حکم صادر کیا ہو بذریعہ جوری یا اسیروں کی مدد سے کیجائیگی۔ ۴۶۸ ۴۶۹

آغاز تحقیقات۔

دفعہ ۲۵۲۔ (۱) اُس تاریخ جو عدالت تحقیقات مقدمہ کے لئے مقرر کرے ملزم عدالت مین حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائیگا اور فرد قرارداد جرم پڑھ کر اُسکو سمجھا دیجائے گی اور اُس سے پوچھا جائیگا کہ اُس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین۔ ۴۶۱

۲۔ اگر مجرم اقبال جرم کرے تو اُسکا اقبال جرم قلمبند کیا جائیگا اور اُسکی بنا پر وہ مجرم قرار دیا جا سکے گا۔

جرم کے ارتکاب سے انکار کرنا یا جواب نہ دینا۔

دفعہ ۲۵۳۔ اگر ملزم کوئی جواب نہ دے یا ارتکاب جرم سے انکار یا تجویز کی خواہش کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل مقدمہ کی تحقیقات شروع کریگی۔ رجسٹر نمبر ۵ صفحہ ۲۷۲

۲۔ اگر مقدمہ بذریعہ جوری یا بامداد اسیر تجویز ہونے کے قابل ہو تو عدالت حسب طریقہ مندرجہ باب (۳۲) اہل جوری یا اسیروں کا انتخاب کریگی۔ لیکن بہ متابعت اُس حق اعتراض کے جسکا ذکر باب مذکور مین درج ہے یا اسیرون کی ایک ہی جماعت اسقدر ملزمین کے مقدمات کی تجویز کر سکے گی یا تجویز مین مدد دے سکیگی جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔

فرد قرارداد جرم مین الزام غیر قابل ثبوت کے متعلق کیفیت درج ہونا۔

دفعہ ۲۵۴۔ اُن مقدمات جن کی تجویز مجلس عالیہ عدالت مین ہو جب عدالت مذکور کو مقدمہ کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو حاکم مجوز کو اختیار ہوگا کہ فرد قرارداد جرم مین یہ کیفیت درج کرے اور اسکا اثر یہ ہوگا کہ اوس جرم یا جزو جرم کے متعلق کارروائی ملتوی ہو جائے گی ۲۷۳

پیروکار سرکار کس طرح مقدمہ شروع کریگا۔

دفعہ ۲۵۵۔ (۱) پیروکار استغاثہ اپنا مقدمہ اس طرح شروع کریگا کہ مجموعہ تعزیرات یا کسی اور قانون سے اُس جرم کا بیان جسکا الزام لگایا گیا ہے پڑھکر یہ بیان کریگا کہ کس شہادت سے ملزم پر جرم ثابت کرنے کی توقع رکھتا ہے۔ ۲۷۴

۲۔ جب مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا اسیرونکی مدد سے کیجائے تو اہل جوری یا اسیرون کے

انتخاب کے بعد حسب ضمن دا مقدمہ شروع کیا جائے گا۔

۳۔ اسکے بعد پیروکار استغاثہ اپنے گواہون کا اظہار قلمبند کرائے گا۔

ملزم کا اظہار جو ناظم کے روبرو ہوا ہو شہادت ہوگا۔

**دفعہ ۲۵۶** ۔ ملزم کا اظہار جو ناظم سپرد کنندہ نے حسب ضابطہ قلمبند کیا ہو شہادت ہوگا۔ پیروکار استغاثہ پیش کریگا اور وہ بطور شہادت پڑھا جائیگا۔

تحقیقات ابتدائی مین جو شہادت گذرے وہ داخل ہوگی۔

**دفعہ ۲۵۷** ۔ کسی گواہ کی شہادت جو حسب ضابطہ ملزم کے مواجہہ مین ناظم سپرد کنندہ نے قلمبند کی ہو وہ بہ اقتضاے رائے حاکم شہادت مقدمہ قرار دیجاسکے گی بشرطیکہ وہ گواہ پیش ہو اور اُسکا اظہار قلمبند کیا جائے۔

شہادت استغاثہ قلمبند ہونے کے بعد کارروائی۔

**دفعہ ۲۵۸** ۔ (۱) جب شہادت کے گواہون اور ملزم کا اظہار (اگر ہو) ختم ہوجائے تو ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے یا نہین

۲۔ اگر وہ کہے کہ شہادت پیش کرنا نہین چاہتا تو پیروکار استغاثہ اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرسکے گا اور اگر عدالت یہ خیال کرے کہ اس امر کی کوئی شہادت نہین ہے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو عام مقدمات مین اور اُنمین جنکی تجویز امیروں کی مدد سے کیجاے ملزم کو بے جرم قرار دیگی لیکن عدالت کی رائے مین اگر شہادت سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اُس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

۳۔ اگر ملزمین یا اون مین سے کوئی بیان کرے کہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے، اور عدالت کی رائے مین شہادت سے یہ نہ پایا جائے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اُن مقدمات مین جنمین جوری ہو جوری کو ہدایت کرے گی کہ ملزم کو بے جرم قرار دے۔ لیکن اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ شہادت ارتکاب جرم بخلاف ملزم موجود ہے تو اُس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

جواب دہی۔

**دفعہ ۲۵۹** ۔ اس کے بعد ملزم یا اوسکا وکیل اپنی جوابدہی اس طرح کرے گا کہ اون واقعات یا قانون کو جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہو بیان کرکے اور شہادت (اگر کوئی ہو) جو اثبات الزام کی بابت جو کچھ کہنا ضروری خیال کرے کہہ کر اپنے گواہون کا (اگر کوئی ہون) اظہار کرائیگا اور بعد سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھ ہون) اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کریگا۔

حق پیش گواہ مزید جانب عدالت۔

**دفعہ ۲۶۰** ۔ ملزم کسی ایسے گواہ کا جسکو اوس نے پہلے سے تامبرد نہ کیا ہو مگر بموجب عدالت مین حاضر ہوا ظہار کرا سکیگا۔ لیکن بجز اس صورت کے جو دفعات (۲۲۱ و ۲۳۰) مین مذکور ہے اُسکو یہ حق نہ ہوگا کہ علاوہ گواہان مندرجہ فہرست جو اُسنے دفعہ سپرد کنندہ کے پاس پیش کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے

پیروکار استغاثہ کا حق جواب۔ **دفعہ ۲۶۱**۔ اگر ملزم یا ملزمون مین سے کوئی شخص کوئی شہادت پیش کرے تو پیروکار استغاثہ کو جواب دینے کا حق ہوگا۔

تجویز۔ **دفعہ ۲۶۲**۔ اگر شہادت پر غور کرنے کے بعد ناظم عدالت سشن ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو اس کی برات کا حکم دیگا اور اگر اُسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کریگا۔

جوری کو ہدایت۔ **دفعہ ۲۶۳**۔ جن مقدمات مین جوری ہو ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد عدالت شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ اور قانون متعلق جوری کی ہدایت کے لیئے بیان کرے گی۔

عدالت کا فرض۔ **دفعہ ۲۶۴**۔ (۱) ایسے مقدمات مین عدالت کا فرض ہوگا کہ۔

**الف**۔ تمام قانونی مباحث کا تصفیہ کرے جو اس مقدمہ مین پیدا ہون خصوصاً جن واقعات کا ثابت کرنا مقصود ہو اون کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے اور شہادت قابل ادخال ہونے یا نہ ہونے یا سوالات فریقین مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت جو مباحثے پیدا ہون۔

اور حسب صوابدید شہادت ناقابل ادخال کو خواہ اُسپر فریقین اعتراض کرین یا نہ کرین پیش نہ ہونے دے۔

**ب**۔ دستاویزات پیش شدہ کے معنی اور تعبیر کی نسبت تصفیہ کرے۔

**ج**۔ اُن امور واقعاتی کا تصفیہ کرے جنکا ثابت کرنا اس غرض سے کہ خاص امور کے متعلق شہادت پیش ہوسکے ضروری ہو۔

**د**۔ اس امر کا فیصلہ کرے کہ جو بحث پیدا ہوا اُسکا تصفیہ خود کرے یا جوری اور ایسا فیصلہ جوری پر واجب التعمیل ہوگا۔

۲۔ اگر مناسب معلوم ہو تو مقدمہ کا خلاصہ بیان کرتے وقت کسی امر واقعاتی یا کسی ایسے امر کی نسبت جس مین امر قانونی و امر واقعاتی مخلوط ہون اور جو متعلق مقدمہ ہو عدالت اپنی رائے جوری پر ظاہر کرسکے گی۔

## تمثیلات

**الف**۔ ایک ایسے شخص کا بیان جو گواہ نہین ہے ثابت کرنیکی درخواست اس بنا پر کی جاتی ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہین جن سے وہ بیان قابل ادخال شہادت ہوجاتا ہے۔ اس امر کا

فیصلہ عدالت کریگی کہ وہ حالات ثابت ہوئے ہین یا نہین۔

**ب** ۔ ایک دستاویز کی نسبت مثقولی شہادت پیش کرنے کی درخواست ہے اور اصل دستاویز کا گم یا تلف ہو جانا بیان کیا جاتا ہے عدالت اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ اصل دستاویز گم ہوئی یا تلف کی گئی۔

کارروائی اس صورت مین جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔

**دفعہ ۲۶۵**۔ جس مقدمہ مین تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی رو سے کیجائے اور ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکا ارتکاب اوس نے بعد سزا یابی سابق کیا ہو تو ضابطہ متذکرہ دفعات (۲۵۲ و ۲۵۵) مین حسب ذیل تبدیل عمل مین آئے گی۔

**الف** ۔ وہ جرم فرد قرارداد جرم کا جسمین جرم شبہ سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اسپر وہ جرم پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہین۔ الا اوس صورت مین کہ ملزم نے جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اوسپر ثابت ہو چکا ہو۔

**ب** ۔ اگر ملزم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اوسپر ثابت ہو جائے تب اوس سے پوچھا جائیگا کہ آیا اوسپر جرم سابق مندرجہ فرد قرارداد جرم ثابت ہوا ہے یا نہین۔

**ج** ۔ اگر ملزم سزا یابی سابق سے اقبال کرے تو عدالت بہ لحاظ اوس کے حکم سزا صادر کریگی اگر وہ سزا یابی سابق سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسیسر جیسی کہ صورت ہو سزا یابی سابق کی شہادت سماعت کرینگے اور ایسی صورت مین جبکہ تجویز بذریعہ جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

کب ثبوت جرم سابق کی شہادت

**دفعہ ۲۶۶**۔ بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا کے جرم مابعد کی تجویز گذر سکتی ہے۔ کے وقت سزا یابی سابق کی شہادت پیش ہو سکیگی۔

بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو۔

پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ فیصل کرنے کے متعلق۔

**دفعہ ۲۶۷**۔ جو مقدمہ حسب بحموعنداً مجلس عالیہ عدالت مین تجویز کیا جائے اوس کی کسی نوبت پر پیروکار سرکار مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کیطرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ وہ اس الزام کی بنا پر مقدمہ نہین چلائیگا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جائیگا۔ مگر ایسی رہائی ممنوعہ برائت نہوگی الا آنکہ حاکم ایسا حکم دے۔

# باب ۲۰

## تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام

شریک جرم سے معافی کا وعدہ۔

**دفعہ ۲۶۸**۔ (۱) جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ہر ناظم درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری ناظم ضلع کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جس کی نسبت یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اُس سے اس شرط پر وعدہ معافی کریگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اُس کے علم میں ہوں مع نام اون تمام اشخاص کے جو اس جرم کے ارتکاب مین بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلاکم وکاست راست راست ظاہر کردے۔

۲۔ ہر شخص جو حسب منشا دفعہ ہذا شرط معافی قبول کرلے۔ اُس کا اظہار بطور گواہ کے لیا جائیگا۔

۳۔ اگر وہ ضمانت پر رہا ہوا ہو تو تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائیگا۔

۴۔ ہر ناظم جو اسدفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے اوس کے وجوہ قلمبند کریگا اور جب ایسا وعدہ کرکے شخص مذکور کا اظہار لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو۔

وعدہ معافی کی مدت کرنیکا اختیار

**دفعہ ۲۶۹**۔ کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلہ اوس عدالت کو جس مین سپرد کی ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لئے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ بتوسط یا بلا توسط کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اُسکے ساتھ اُسی شرط پر جو اوپر بیان کیگئی ہے معافی کا وعدہ کرے یا ناظم سپرد کنندہ مقدمہ یا ناظم ضلع کو شرط مذکور پر وعدہ معافی کرنیکا حکم دے۔

سپردگی اس شخص کی جس کے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو۔

**دفعہ ۲۷۰**۔ (۱) جب وعدہ معافی حسب دفعہ (۲۶۸) یا (۲۶۹) کیا گیا ہو اور اُس شخص نے جس نے شرط معافی قبول کرلی ہو کسی امر ضروری کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جس پر اُس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو اسکی

نسبت اُس جرم کی بنا پر جس کے متعلق وعدہ معافی کیا گیا تھا یا کسی اور جرم کی بنا پر جس کا اوسی معاملہ مین اوس سے سرزد ہونا ظاہر ہو تجویز کی جا سکے گی۔

۲۔ جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اُٹھا لیا جائے تو وہ بیان جو کہ شرط معافی قبول کرنیکے بعد اوس شخص نے قلمبند کرایا تھا اُس کے خلاف بطور شہادت پیش ہو سکیگا۔

۳۔ جھوٹی گواہی دینے کا اُلزام اگر ایسے بیان کی بنا پر قائم کیا جائے تو اُس کی تحقیقات بلا منظوری مجلس عالیہ عدالت نہ ہوگی۔

حق جوابدہی بذریعہ وکیل۔ **دفعہ ۲۷۱**۔ ہر شخص کو جس پر کسی عدالت فوجداری مین الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل جوابدہی کرے۔

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھ سکتا ہو۔ **دفعہ ۲۷۲**۔ اگر ملزم کو وہ فاتر العقل نہ ہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے۔ اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عدالت کے کسی اور عدالت مین دائر ہو اور اوسکا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا اس کی نسبت تجویز سزا ہو تو مثل کارروائی مع یادداشت حالات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدی جائیگی اور عدالت مذکور اوسکی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار۔ **دفعہ ۲۷۳**۔ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو اون واقعات کی توجہ کا موقع ملے جو شہادت سے اوسکے خلاف ظاہر ہوئے ہون بلا اوس کے آگاہ کرنے کے اُس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہون۔ اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تائید الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی صفائی پیش ہونے سے قبل اُس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔

۲۔ ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اوس نے سوالات مذکور کا جواب دینے سے انکار کیا یا دغا جواب جھوٹا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کر سکے گی جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

۳۔ ملزم کے ایسے جوابات پر اوس مقدمہ مین لحاظ کیا جا سکیگا اور وہ کسی اور مقدمہ مین جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سرزد ہونا اُن جوابات سے پایا جاتا ہو اوس کے فائدہ کے لئے یا اس کے خلاف شہادت داخل کئے جا سکین گے۔

۴۔ ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائیگا۔

**ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا** | **دفعہ ۲۷۴** ۔ بجز اُس کارروائی کے جس کا ذکر دفعات (۲۶۸ و ۲۶۹) مین ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دینے کے لئے کہ وہ کسی امر کو جس سے واقفیت رکھتا ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے دھمکی یا وعدہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اُسپر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔

**کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار** | **دفعہ ۲۷۵** ۔ (۱) اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضائے انصاف معلوم ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اُس کی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وقتاً فوقتاً باندراج وجوہ مناسب شرائط کے ساتھ کسی مدت مناسب کیلئے جو پندرہ روز سے زاید نہ ہو التوا کا حکم دے سکے گی اور ملزم کو اگر وہ حراست مین ہو بذریعہ حکم نامہ پھر حراست مین رکھنے کے لئے بھیج سکے گی۔

حراست مین بھیجنے کا حکم ۔ مگر شرط یہ ہے کہ۔

(۱) ملزم کو توالی کی حراست مین نہ دیا جائیگا۔ بجز اس کے کہ عدالت کو یقین ہو جائے کہ اس کو کسی اہم جزو مقدمہ تکمیل کے لئے ایسی حراست مین بھیجنا ضرور ہے اور نہ بھیجنے سے تحقیقات ناقص رہ جائے گی اور انصاف مین خلل واقع ہوگا۔

(۲) کسی اظہم کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت مین پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست مین رکھنے کے لئے بھیجے۔

(۳) ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا اور اُسپر حاکم کے دستخط ہونگے۔

**جرائم جن مین راضی نامہ ہو سکتا ہے** | **دفعہ ۲۷۶**[1] (۱) نقشہ ذیل کے خانہ اول کے مندرجہ جرائم مین راضی نامہ اُن اشخاص کی طرف سے پیش ہو سکیگا جنکا ذکر خانہ سیوم مین ہے۔

| جرم | دفعات مجموعہ تعزیرات | کون راضی نامہ پیش کر سکتا ہے |
|---|---|---|
| بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلاف مین مخل ہو۔ | ۵۰۴ | وہ شخص جسکی توہین کی جائے۔ |
| عمداً مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا | ۲۹۸ | وہ شخص جس کا اسطرح دل دکھانے کی نیت ہو |
| ضرر پہونچانا | ۴۲۶ و ۴۲۷ | وہ شخص جسکو ضرر پہونچا ہو۔ |

[1] بموجب قانون نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۵ء ترمیم کی گئی۔

| جرم | دفعات مجموعہ تعزیرات | کون راضی نامہ پیش کرسکتا ہے |
|---|---|---|
| مزاحمت بیجا یا حبس بیجا۔ | ۲۸۱ و ۲۸۲ | وہ شخص جس کی مزاحمت کی گئی یا جس کو رکھا گیا ہو۔ |
| حملہ یا جبر مجرمانہ | ۲۹۲ و ۲۹۵ | وہ شخص جس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو۔ |
| نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی شخص کو پہونچایا جائے۔ | ۳۵۹ و ۳۶۰ | وہ شخص جسکو نقصان پہونچایا گیا ہو۔ |
| مداخلت بیجا مجرمانہ / مداخلت بیجا خانہ | ۳۷۶ و ۳۷۷ | قابض اس جائداد کا جس پر مداخلت بیجا کی گئی ہو |
| خدمت کے معاہدہ کا نقص مجرمانہ | ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ | وہ شخص جس کے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو |
| زنا نہ | ۴۲۳۔ | |
| بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلانا یا لیجانا یا رسا گنا یا روک رکھنا۔ | ۴۲۴ | شوہر عورت کا۔ |
| ازالہ حیثیت عرفی۔ | ۴۲۶ | |
| کسی مضمون کو بہ نام کہا چھپایا یا کندہ کرنا کہ مزیل حیثیت عرفی ہے۔ | ۴۲۷ | وہ شخص جس کا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔ |
| کسی چیز پر جو بیچنے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مال کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اسمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا | ۴۲۰ | وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔ |
| تخویف مجرمانہ (بہ استثنا اس صورت کے جبکہ اس جرم کی سزا سات سال کی قید ہوسکتی ہے) | ۵۰۴ | وہ شخص جسکو خوف دلایا گیا ہو۔ |

۲۔ مقدمات ضرر حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۷۷ ضرر شدید حسب دفعات ۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸ مجموعہ تعزیرات اُس عدالت کی اجازت سے جسکے روبرو استغاثہ پیش ہوا اوس شخص کے راضی نامہ پر جسکو ضرر شدید پہونچایا گیا ہو طے ہوسکیں گے۔

۳۔ جب کوئی جرم حسب دفعہ ہذا قابل راضی نامہ ہو تو اسکی اعانت یا اقدام بھی (جب اقدام خود جرم ہو) قابل راضی نامہ ہوگا۔

۴۔ جب وہ شخص جو حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش کرنیکا مجاز ہوتا۔ نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اُس کی طرف سے معاہدہ کرنیکا مجاز ہو راضی نامہ پیش کرسکیگا۔

۵۔ جب ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا گیا ہو یا بصورت اثبات جرم اُس نے مرافعہ کیا ہو تو بلا اجازت اس عدالت کے جس میں وہ سپرد کیا گیا ہو یا اوس عدالت کے جس میں مرافعہ دائر ہو جرم کی بابت کوئی راضی نامہ نہ ہوسکیگا

۶۔ حسب دفعہ ہذا راضی نامہ کا پیش ہونا ملزم کے حق میں برات کا اثر رکھیگا۔

ناظم کی کارروائی اُن مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۲۷۷**۔ (۱) اگر ناظم کو دوران تحقیقات میں کوئی مقدمہ شہادت موجودہ سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اُسکی تجویز یا سپردگی اسی ضلع کے کسی اور ناظم سے ہونی چاہیئے تو ناظم مذکور کارروائی ملتوی کرکے مقدمہ ایک مختصر کیفیت کے ساتھ ایسے ناظم کے پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور ناظم مجاز سماعت کے پاس جس کی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت کرے بھیجے گا

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے گو مجاز ہو تو خود ہی اوس میں تجویز کرے گا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کرے گا یا الغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کریگا۔

کارروائی جبکہ دوران تحقیقات میں مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو

**دفعہ ۲۷۸**۔ (۱) اگر دوران تحقیقات میں فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے کسی وقت ناظم کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت ہے اور ناظم مذکور سکو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو وہ کارروائی موقوف کرکے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور میں سپرد کریگا

۲۔ اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔ تو وہ حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کریگا

تجویز اون اشخاص کی جن سے جرائم مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔

**دفعہ ۲۷۹**۔ ہر شخص جس سے مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۲۲ متعلق ہو سکتی ہے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جب موقع ہو سپرد کیا

نسخہ بموجب قانون نشان (۳) ۱۹۱۰ء ترمیم گئی۔

جاسکے گا بجز اس کے کہ اُس ناظم فوجداری کے جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم قرار پانے کی صورت مین وہ خود کافی سزا تجویز کر سکتا ہے۔ ایکٹمنٹ نمبر ۲

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو۔

**دفعہ ۲۸۰** جب کسی درجہ کے ناظم فوجداری کی رائے بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث وملزم یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اُس کو اُس سزا سے جو خود دیسکتا ہے کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا دینی چاہیے تو اپنی رائے قلمبند کرکے مثل مقدمہ مع ملزم اُس ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیدیگا جسکا وہ ماتحت ہو۔ ۲۴۹ "

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجی جاے یا اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دیچکا ہو اوس سے تو مکرر طلب کرے اظہار لے سکے گا اور شہادت مزید طلب کرکے قلمبند کرسکیگا اور مقدمہ مین ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرسکیگا جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور قانوناً جائز ہو۔

اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اوس شہادت پر جس کا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو

**دفعہ ۲۸۱** (۱) اگر کسی مقدمہ کی کل شہادت یا اوسکا کوئی جزو قلمبند کرنے کے بعد کسی ناظم فوجداری کا اختیار سماعت اس مقدمہ مین باقی نہ رہے اور اُس کی جگہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخر الذکر اوس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزو آخر اوس نے اور جزو آخر دنے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرسکیگا یا گواہون کو مکرر طلب کرکے از سر نو تحقیقات کرسکیگا۔ ۲۸۰ "

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

**الف** جب کسی مقدمہ مین دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کل گواہون یا اون مین سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کرسکتا ہے۔ ایکٹمنٹ نمبر ۲

**ب** مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات مین ناظم ضلع جس مین تجویز اوس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اسکا مرافعہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو تجویز سزا کو منسوخ کرسکیگا جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر کی گئی ہو جو کلاً یا ناظم مجوز نے قلمبند نہ کی ہو اگر اُس کی رائے مین ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہونچا ہو۔

۲۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت اون صورتون سے متعلق نہ ہوگی جن مین حسب دفعہ ۲۷۰ کارروائی ملتوی کی جائے۔

کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کے لئے روکا جانا۔

دفعہ ۲۸۳۔ (۱) ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو۔ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے جس کی عدالت مذکور سماعت کر سکتی ہو اور جس کا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جا سکیگا اور اُس کے خلاف اسی طور پر کارروائی کی جائیگی گویا وہ گرفتار یا طلب کر آیا تھا۔ لیکن اوس کے مقابلہ میں از سر نو شہادت لی جائے گی۔

عدالت میں عامہ خلائق جا سکے گی

دفعہ ۲۸۳۔ وہ مقام تمام ہو گا جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عامہ خلائق جہاں تک اوس مکان کے مناسب گنجائش ہو اوس میں جا سکے گی۔

لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی نوبت پر یہ حکم دے سکے گی کہ عامہ خلائق یا کوئی خاص شخص اس کمرہ یا مکان میں جہاں اجلاس ہو نہ آنے پائے یا حاضر نہ رہے۔

# باب ۲۱

## شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

شہادت ملزم کے مواجہہ میں لی جائیگی۔

دفعہ ۲۸۴۔ بجز اوس صورت کے جس کے لئے کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۶ و ۱۸ و ۱۹ والی جائے ملزم کے یا جب اوس کی اصالتاً حاضری معاف ہو تو اُس کے وکیل کے مواجہہ میں لی جائے گی

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ فوجداری میں عمل میں آئے گواہوں کی شہادت حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائیگی۔

دفعہ ۲۸۵۔ سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات میں جو کسی عدالت

گواہوں کا اظہار کس طرح لکھا جائے

دفعہ ۲۸۶۔ ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی زبان میں ناظم عدالت بطور بیان مسل خود اپنے قلم سے لکھیگا اور گواہ کو بمواجہہ فریقین بر سر اجلاس پڑھکر سنائیگا اور اُسپر اس کے دستخط لے گا اپنے دستخط کرے گا اور اوسکے ذیل میں یہ یادداشت درج کرے گا کہ اظہار سُنکر گواہ نے اس کی تصدیق کی۔

یادداشت جبکہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند نہ کرے۔

دفعہ ۲۸۷۔ جن مقدمات میں ناظم عدالت کسی کافی وجہ سے شہادت خود قلمبند نہ کر سکے اُس کو لازم ہو گا کہ وہ بمعذوری تحریر کرے شامل

مثل کرائے اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواجہہ میں قلمبند کرا کے گواہ کو سنانے کے بعد اوپر اوس کے دستخط لے اور خود دستخط کرے۔

کمشنر ۱۰ شعبہ ۲

شہادت حاکم کی زبان میں قلمبند کیے جانے کی اجازت۔

**دفعہ ۲۸۸**۔ (۱) باوجود احکام دفعات بالا سرکار کو یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا اُن کارروائیوں میں جو کسی عدالت کے روبرو ہوں ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات میں اپنی مادری زبان میں ہر گواہ کی شہادت لکھے۔ ۲۵۷

۲۔ جو شہادت اِس طور سے قلمبند ہو اوسپر ناظم عدالت کے دستخط ہوں گے اور اُسکا ترجمہ بزبان عدالت شامل مثل کیا جائیگا۔

شہادت تحت دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کرنے کا طریقہ۔

**دفعہ ۲۸۹**۔ (۱) جو شہادت حسب دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کی جائے وہ عموماً بطور سوال وجواب نہیں بلکہ بطور بیان مسلسل قلمبند کی جائے گی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوس کے جواب کے لکھ سکے گا۔ ۲۵۹

اظہار کا سنانا اور بصورت ضرورت اسکی اصلاح کرنا۔

**دفعہ ۲۹۰**۔ (۱) ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ لیجائے مکمل ہوتے ہی اوس کے ملزم کے یا اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہہ میں پڑھ کر سنائی جائے گی اور بشرط ضرورت اُس کی اصلاح کی جائے گی۔ ۲۶۰

۲۔ گواہ کو اوس کا اظہار پڑھکر سنانے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اس کے لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ وہ صحیح طور پر نہیں لکھا گیا تو حاکم اسکی اصلاح بذریعہ ایک یادداشت کے جسپر گواہ کے دستخط لئے جائینگے کر دیگا۔

۳۔ اگر گواہ کا اظہار اوس کی زبان میں نہ لکھا جائے اور وہ اُس زبان کو جس میں لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اُس کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کر کے اوسکو سمجھایا جائیگا۔

کمشنر ۱۰ شعبہ ۲

ملزم یا اوسکے وکیل کو شہادت کا سنا دینا۔

**دفعہ ۲۹۱**۔ (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کی جائے جسکو ملزم جو اس وقت اصالتاً حاضر نہ ہو سمجھتا ہو تو اوسکا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اُسکو سنایا جائیگا۔ ۲۶۱

۲۔ اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کی جائے جس کو اُسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو اُسکا پورا ترجمہ زبان عدالت میں وکیل مذکور کو سنایا جائیگا۔

**مستثنیٰ** ۔ جب کوئی دستاویز کسی مسلمہ یا مثبتہ امر کے متعلق محض بغرض تائید پیش کی جائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اوس کے صرف اُس قدر حصہ کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

کیفیت طرز و حالات گواہ۔ **دفعہ ۲۹۲** ۔ بوقت ادائی شہادت گواہ کی جو طرز و حالت ہو اس کی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو ناظم بطور یادداشت تحریر کرے گا۔ ۳۶۳

اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا۔ **دفعہ ۲۹۳** ۔ (۱) جب کبھی کسی عدالت میں کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اُس سے کیا جائے اور ہر ایک جواب جو وہ دے بلاکم و کاست اوس زبان میں جس میں اظہار لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اوس کی وجہ لکھکر عدالت کی زبان میں قلمبند کیا جائے گا اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اُسکو معائنہ کرایا جائے گا یا اُس کے روبرو پڑھا جائیگا۔ اگر وہ اُس زبان کو جس میں کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا ہو تو کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اُسکو سُنایا جائیگا اور اُس کو اختیار رہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اُس میں کچھ اضافہ کرائے جب تمام تحریر اس بیان کے موافق ہو جائے جس کو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اسپر ثبت ہونگے اور حاکم اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ اظہار اوس کے مواجہہ اور اس کی سماعت میں لیا گیا اور اوس میں ملزم کا تمام بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے۔ لیکن کسی کافی وجہہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نہ کرسکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت میں درج کرکے شامل مثل کریگا اور پابندی احکام دفعہ ہذا اپنے روبرو اور اپنی سماعت میں ملزم کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے قلمبند کرائے گا۔ ۳۶۴

۲۔ دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہ ہوگی۔

# باب ۲۲

# فیصلہ

فیصلہ سنانے کا طریقہ۔ **دفعہ ۲۹۴** ۔ (۱) ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے بعد کسی تاریخ پر جس کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلاء کو دی جائے گی۔ برسر اجلاس زبان عدالت میں ناظم عدالت سناوے گا۔ ۳۶۵

۲۔ فیصلہ ملزم کے مواجہہ میں سنایا جائے گا بجز اُس صورت کے کہ وہ حاضری سے

معاف کیا گیا ہو اور سزائے مجوزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت مین اوس کے وکیل کے مواجہہ مین سنایا جا سکے گا۔

کوئی فیصلہ صرف اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ کوئی فریق یا اُسکا وکیل اوس تاریخ یا اُس مقام پر جسکی اطلاع فیصلہ سنانے کے لیئے دی گئی تھی۔ حاضر نہیں تھا یا یہ کہ اوس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو یا اُن میں سے کسی کو نہیں دی گئی تھی۔ ایکزمنیشن ۱۸۷۲ء

۴۔ دفعہ ۵۳۴ کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

فیصلہ کس زبان مین ہوگا اور مضمون فیصلہ۔ ۲۶۱۱

**دفعہ ۲۹۵**۔ (۱) بجز اوس صورت کے جس کی بابت مجموعہ ہذا مین کوئی صریح حکم ہو ہر فیصلہ زبان عدالت میں حاکم اجلاس کے قلم سے لکھا جائیگا اور اُس میں امور تصفیہ طلب اور اُنکا تصفیہ مع وجوہ درج ہوگا اور سُناتے وقت اُسپر تاریخ لکھکر حاکم اپنے دستخط کریگا۔

۲۔ اُسمین اُس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثابت قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعہ تعزیرات یا دیگر قانون کا حوالہ دیا جائیگا اور جب اس امر میں شبہہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات میں سے کس دفعہ میں یا ایک ہی دفعہ کے اجزا میں سے کس جزو میں داخل ہے تو عدالت اسکی تصریح کر کے علی سبیل البدل فیصلہ صادر کریگی۔

۳۔ بصورت بدارت فیصلہ میں عدالت اس جرم کی صراحت کریگی جس سے ملزم بری کیا جائے اور اُسکو چھوڑ دینے کی ہدایت کرے گی۔

جرایم قابل سزائے موت مین کوئی اور سزا تجویز ہونے کی صورت مین وجہ ظاہر کی جائے گی۔ ۲۶۷۱۱

**دفعہ ۲۹۶**۔ اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جس کیلئے سزائے موت مقرر ہے اور عدالت سوائے سزائے موت کے کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ میں اس کی وجہ ظاہر کیجائے۔

حکم سزائے موت۔ ۲۶۸۱۱

**دفعہ ۲۹۷** جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ مین یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ شخص قتل کیا جائے۔

عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کر سکے گی۔ ۲۶۹۱۱

**دفعہ ۲۹۸**۔ کوئی[1] عدالت مجاز نہ ہوگی کہ جب فیصلہ پر ایک مرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہو جائین تو اس میں کوئی تبدیل یا تجویز ثانی کرے سوائے اُس صورت کے جس کا ذکر دفعات ۴۳۲ اور ۴۵۹ ۳ الف و ۴۶۰ مین ہے

[1] حسب دفعہ (۱۸) قانون نمبر (۲) مسئلہ ۱۹۲۳ء ترمیم ہوگئی۔
" " " " " "

یا بغرض تعمیم سہو کتابت۔

نقل فیصلہ درخواست کرنے پر ملزم کو دی جائے گی۔

**دفعہ ۲۹۹**۔ ملزم کی درخواست پر فیصلہ کی ایک نقل یا جب وہ ایسی خواہش ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اوس کی زبان میں یا زبان عدالت اُس کو بلا توقف دیا جائیگا ایسی نقل سوائے مقدمات طلبنامہ کے ہر صورت میں بلا اُجرت دیجائے گی۔

فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائیگا۔

**دفعہ ۳۰۰**۔ اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں لکھا گیا ہو تو اُسکا ترجمہ بھی شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا۔

عدالت نظامت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی۔

**دفعہ ۳۰۱**۔ ان مقدمات میں جن کی تجویز عدالت نظامت سشن میں ہو۔ عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم سزا کی ایک نقل اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی جس نے مقدمہ سپرد کیا تھا۔

# باب ۲۳

## ترسیل احکام سزا بغرض تصحیح

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت نظامت سشن مرسل کرے گی۔

**دفعہ ۳۰۲**۔ (۱) جب عدالت نظامت سشن حکم سزائے موت یا حبس دوام یا قید زاید از (۱۰) سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے گی اور حکم مذکور کی تعمیل تا منظوری حسب دفعہ (۲۰) ملتوی رہیگی (۲) ایسے تمام مقدمات جن میں سزائے حبس دوام یا موت کی رائے دی گئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ کا لازمی اور مقدمات متذکرہ دفعہ (۲۲۳) اور وہ مقدمات جن میں قید زاید از دہ سال کی رائے عدالت سشن نے دی ہو جلسہ متفقہ میں مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہوں گے۔

تحقیقات یا مزید شہادت مزید کی جائے

**دفعہ ۳۰۳**۔ (۱) مثل مقدمہ حسب دفعہ (۲۲۳) یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہونے پر اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو تائید الزام یا ملزم کی صفائی سے تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لی جائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کریگی۔ یا ایسی شہادت لے گی یا اُس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہاں سے مثل وصول ہوئی ہو۔

۲۔ جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت میں ہو تو اوس کی مثل مع رائے ناظم عدالت مجلس

عالیہ عدالت میں بھیجدی جائے گی۔

اختیار مجلس عالیہ عدالت درباره بحالی منسوخی حکم سزا ۔ ۲۷۵۰

**دفعہ ۳۰۴** ۔ ہر مقدمہ میں جس کی مثل حسب دفعہ ۲۲۳ یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا۔ کہ

**الف** ۔ رائے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔ یا

**ب** ۔ ملزم پر کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار دے سکتی یا یہ حکم دے کہ اسی فرد قرارداد جرم کی بنا پر یا یہ تبدیل فرد قرارداد جرم عدالت ماتحت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔ ۱۹۱۰ء

**ج** ۔ ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر احکام کے دستخط ہونگے ۔ ۱۹۱۰ء

**دفعہ ۳۰۵** ۔ ایسے ہر مقدمہ میں حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ منعقدہ یا علیحدہ کاملہ کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھیں گے اور اپنے دستخط کریں گے۔

اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی ۱۹۱۰ء

**دفعہ ۳۰۶** ۔ جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس میں سماعت کیا جائے اور اُن میں اختلاف رائے ہو۔ تو وہ مقدمہ اُن ارکان کی رائے کے ساتھ کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اور وہ بعد اسقدر سماعت کے جو اُسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور تجویز کردہ حکم یہ علیحدہ آرا صادر کیا جائیگا۔

مثل بغرض منظوری سرکار میں کب بھیجی جائے گی ۔

**دفعہ ۳۰۷** ۔ جب احکام مجلس عالیہ عدالت کہ سوائے حبس دوام یا سزائے موت کی ہو تو وہ رائے معہ مثل مقدمہ تصحیحاً محکمہ سرکار میں ایک ہفتہ کے اندر بھیجدی جائے گی اور بصورت سزائے موت بعد منظوری بندگان اعلیحضرت اور بصورت سزائے حبس دوام بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی حکم سزا کی تعمیل کی جائے گی۔

بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کو سزا مجوزہ کو بحال یا تبدیل کرسکنے ہیں ۔

**دفعہ ۳۰۸** ۔ جب مجلس عالیہ عدالت کوئی مثل تصحیحاً بھیجے تو بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا

**الف** ۔ سزائے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحال رکھیں۔ یا

**ب** ۔ اُسے کسی اور سزا سے بدلدیں۔ یا

**ج** ۔ ملزم کو جرم سے بری کرکے اُس کی رہائی کا حکم دیں۔ یا ۱۹۱۰ء

د ۔ کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائیں ۔

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن میں تعمیلاً بھیجی جائے گی ۔

۳۷۹ **دفعہ ۳۰۹** ۔ بعد منظوری سزائے موت یا صادر ہونے حکم سزا رہائی اور حکم مصدرہ بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت یا تو قضا اُس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور اپنے دستخط کرکے اُسکو عدالت نظامت سشن میں تعمیلاً بھیجدیگا ۔

ضابطہ اُن مقدمات میں جو ایسے ناظم فوجداری کی طرف سے مرسل ہوں جو دفعہ (۳۰۵) کی رو سے عمل کرنیکا مجاز نہیں

۳۰۵ **دفعہ ۳۱۰** ۔ جب مقدمہ کسی ناظمہ فوجداری درجہ اوّل یا ناظمہ حصہ ضلع کے پاس حسب دفعہ (۳۰۵) بھیجا جائے تو اوسے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اُس صورت میں صادر کرسکتا جب مقدمہ کی ابتدا اوسنے سماعت کی ہوتی ۔ اور اگر وہ کسی امر میں تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کریگا یا شہادت لیگا یا ہدایت کریگا کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے ۔

# باب ۲۴

## تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم جب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے

۳۸۱ **دفعہ ۳۱۱** ۔ جب کوئی حکم سزائے موت یا اور حکم سزا تصحیحاً مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت نظامت سشن حکم کو مجلس کے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکمنامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کرائے گی جو ضروری اور مناسب ہو ۔

رجوع بند ۵ متعلقہ

التوا حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو ۔

۳۸۲ **دفعہ ۳۱۲** ۔ اگر کوئی عورت جس کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ معلوم ہو تو مجلس عالیہ عدالت حکم سزا کو وضع حمل تک ملتوی رکھے گی یا اُس حکم کے نوض بعد منظوری بندگان اعلیحضرت حکم حبس دوام صادر کیا جاسکیگا ۔

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس دوام یا قید کی تعمیل ۔

۳۸۳ **دفعہ ۳۱۳** ۔ جب ملزم پر سوائے اون صورتوں کے جو دفعہ (۳۱۱) میں مرقوم ہیں کسی اور صورت میں حبس دوام یا کسی میعاد کی قید کا حکم صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم حکمنامہ قید فوراً اُس مجلس میں جہاں کی جس میں ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو اور اگر وہ پہلے سے محبس میں نہ ہو تو اسے بذریعہ حکمنامہ قید محبس میں بھیجے گی ۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔ **دفعہ ۳۱۴**۔ ہر حکمنامہ قید اوس محبس یا اور مقام کے اعلیٰ عہدہ دار کے نام لکھا جائے گا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔

حکمنامہ کو دیا جائے گا۔ **دفعہ ۳۱۵**۔ جب قیدی کو محبس میں رکھنا ہو تو حکمنامہ مہتمم یا داروغہ محبس کو دیا جائیگا

حکمنامہ بغرض وصول زرجرمانہ۔ **دفعہ ۳۱۶**۔ جب کسی مجرم پر حکم سزاے جرمانہ صادر کیا جائے تو باوجودیکہ اُس حکم میں بصورت عدم ادائی جرمانہ مجرم کے قید کیئے جانے کی ہدایت عدالت صادر کنندہ حکم مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کی جائداد منقولہ کو قرق یا نیلام کرکے اُس سے زرجرمانہ وصول کرنیکی غرض سے حکمنامہ جاری کرے۔

حکمنامہ کی تعمیل۔ **دفعہ ۳۱۷**۔ ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود ارضی میں ہوگی اور اس سے وہ جائداد بھی قرق اور نیلام ہوسکے گی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اوس ناظم عدالت سشن کے دستخط کیے جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد پائی جائے۔

حکم سزاے قید کی تعمیل کا التوا۔ **دفعہ ۳۱۸**۔ (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید کا حکم ہو اور عدالت حسب دفعہ (۳۱۶) حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے مجرم کو اس شرط پر رہائی دے سکیگی کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اس عدالت میں حاضر ہوگا اور بصورت عدم وصول جرمانہ عدالت حکم دے سکیگی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے۔

(۲) کسی مقدمہ میں جس میں کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اوس کے وصول نہ ہونے پر سزاے قید دیجا سکتی ہو اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کی جائے تو عدالت اوس شخص کو جسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو مچلکہ محکومیہ ضمن (۱) لکھدینے کا حکم دے سکے گی۔ اور اگر وہ مچلکہ نہ لکھدے تو اوس پر حکم سزاے قید فوراً اسطرح نافذ کرسکیگی کہ گویا رقم وصول نہیں ہوئی۔

کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جاسکتا ہے۔ **دفعہ ۳۱۹**۔ ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو اوس ناظم عدالت کے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا اُس کے جانشین کے حکم سے جاری کیا جائیگا

حکم سزاے تازیانہ کی تعمیل۔ **دفعہ ۳۲۰**۔ جب ملزم کی نسبت صرف حکم سزاے تازیانہ صادر ہو تو اسکی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کیجائیگی جس کی عدالت ہدایت کرے۔

حکم سزائے تازیانہ مع قید کی تعمیل

**دفعہ ۳۲۱**۔ (۱) جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید مع تازیانہ ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو قابل مرافعہ ہو تو تازیانہ اوسوقت تک نہ لگایا جائے گا جب تک کہ تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں۔ یا اگر اوس عرصہ میں مرافعہ دائر ہو جائے تو جب تک عدالت مرافعہ حکم سزا ادا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔

۲۔ تازیانہ ہمیشہ مجمع کے روبرو لگایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ نافسم عدالت اپنے مواجہ میں تازیانہ لگانے کا حکم دے۔

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ۔

**دفعہ ۳۲۲**۔ (۱) تازیانہ ایسے طریقے سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائیگا جس کی نسبت سرکار ہدایت کریں۔

۲۔ سولہ برس یا اوس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ نیک بید سے جسکا قطر آدھ انچ سے کم نہ ہو لگایا جائے گا اور سولہ برس سے جس کی عمر کم ہو اسکو ایسے آلہ سے جو سرکار اسواسطے تجویز کریں۔

۳۔ سزائے تازیانہ کی تعمیل پر دفعات نہ کی جائے گی۔

تازیانہ نہ لگایا جائے گا اگر مجرم تندرست نہ ہو۔

**دفعہ ۳۲۳**۔ (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائے گی بجز اسکے کہ کوئی طبیب اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہ ہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرائے یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ اس سزا کو برداشت کر سکیگا۔

تعمیل کی موقوفی۔

(۲) اگر اثنائے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اس بات کی تصدیق کرے یا اوس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کر سکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کر دیا جائے گا۔

ضابطہ جب سزا حسب دفعہ سابق

**دفعہ ۳۲۴**۔ (۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ سابق کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کلاً یا جزواً مسدود کر دی جائے مجرم اسوقت تک حراست میں رکھا جائیگا جب تک عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوس کی ترمیم کرے اور عدالت مذکور سزائے مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا اوسقدر جزو سزائے تازیانہ کی جس کی تعمیل نہ ہو سکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو قید رکھنے کا حکم دے سکیگی اور یہ سزا کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکیگی جو اوس جرم کی بابت اس کے لئے پہلی تجویز ہو چکی ہو

۲۔ اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اوس میعاد سے زیادہ قید تجویز

کر سکتی ہے جسکا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جسکے تجویز کرنے کی عدالت مجاز ہے۔

۲۹۶ مجرمان مفرور پر حکم سزا کی تعمیل

**دفعہ ۳۲۵**۔ (۱) جب کسی مفرور قیدی کی نسبت حسب مجموعہ ہذا حکم سزائے موت یا جرمانہ یا تازیانہ صادر کیا جائے تو اسکی فوراً تعمیل کی جائے گی اور سزائے قید کی صورت میں حسب ذیل اسکی تعمیل ہوگی۔

۲۔ اگر سزائے جدید اوس سزا سے جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اوس کی تعمیل فوراً کی جائے گی۔

۳۔ اگر سزائے جدید اوس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا تو اسکی تعمیل سزا باقی ماندہ سابق کی تکمیل کے بعد شروع ہوگی۔

۲۹۷ حکم سزا را اوس مجرم کی نسبت جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو۔

**دفعہ ۳۲۶**۔ جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش میں مقید ہو حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو ایسی قید میعاد سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۰ء

۲۹۸ قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل

**دفعہ ۳۲۷**۔ جب سزائے قید اصلی کے ساتھ سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم کو اس اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعاد یا چند میعادوں کے لئے سزائے قید اصلی بھگتنا پڑے تو اسکے یا اُن تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی۔

۲۹۹ تادیب گاہوں میں نوعمر مجرموں کا قید رہنا۔

**دفعہ ۳۲۸**۔ اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر پندرہ سال سے کم ہو قید کی سزا تجویز کیجائے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکے گی کہ مجرم بجائے عام محبس کے کسی ایسے مقام میں رکھا جائے جسکو سرکار نے ایسے مجرمین کے لئے تادیب گاہ مقرر کیا ہو۔

۳۰۰ حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا۔

**دفعہ ۳۲۹**۔ جب حکم سزا کی تعمیل ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ کی پشت پر یہ کیفیت لکھکر کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کی گئی اور اُسپر اپنے دستخط کر کے اُس کو عدالت میں بھیجدے گا جہاں سے وہ اجرا ہوا تھا۔

## باب ۲۵

## التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۳۳۔** (۱) جب کسی شخص کی نسبت کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلا شرط یا بپابندی اُن شرائط کے جنکو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا سزا مجوزہ کلاً یا جزاً معاف کر سکینگے۔ ۴۰۱ء

۲۔ جب کوئی درخواست بغرض التوا یا معافی سزا سرکار میں پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہیں اُس عدالت کی رائے مع وجوہ طلب کر سکینگے جس نے تجویز سزا صادر کی یا جس نے اسکو بحال رکھا۔ رجسٹرڈ نمبر ۸۰۰ء

۳۔ اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جس کے بموجب سزا ملتوی یا معاف کیگئی ہو پوری نہیں کی گئی تو سرکار اُس حکم التوا یا معافی کو منسوخ کر سکینگے اور اگر شخص مذکور مقید نہ ہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کو توالی کے اسکی گرفتاری کا حکم دے سکینگے اور باقی ماندہ میعاد سزا کی تکمیل کے لئے وہ پھر مجلس میں بھیجا جا سکے گا۔

۴۔ وہ شرط جس کے بموجب جب دفعہ ہذا سزا ملتوی یا معاف کیجائے ایسی ہو سکیگی جسے خود وہ شخص جس کے حق میں سزا ملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے۔ یا ایسی جس کی تکمیل اُسکے کسی فعل پر منحصر نہ ہو۔

۵ سرکار بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے التوا سزا اور نیز ان شرائط کی نسبت ہدایت کر سکینگے جن کے لحاظ سے ایسی درخواستیں پیش اور اُن پر کارروائی ہونی چاہیئے۔

تبدیل سزا کا اختیار۔

**دفعہ ۳۳۔** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جس کی نسبت تجویز سزا صادر ہوئی ہو۔ سزائیے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک کی عوض دوسری سزا جو اوس دفعہ میں اس کے لیے ہی لکھی گئی ہے تجویز کریں سزائے حبس دوام۔ قید با مشقت کسی میعاد کے لیئے جو اُس سے زیادہ نہ ہو جو اسکو قانوناً دی جا سکتی قید با مشقت تا حد میعاد مذکورہ صدر قید سادہ۔ جرمانہ۔ ۴۰۲ء

۲۔ دفعہ ہذا اور دفعہ ماقبل کی کسی عبارت سے بندگان اعلیحضرت کے اُن اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑیگا جو التوائے تعمیل یا منسوخی یا تبدیل یا تخفیف یا معافی سزا سے متعلق ہوں۔

حصہ

# مرافعہ استصواب اور نگرانی

## باب ۲۶

### مرافعہ

کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہو سکیگا۔ مرافعہ بنا راضی حکم نامنظوری۔

**دفعہ ۳۳۲** ۔ بجز اوس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہو سکیگا۔ مرافعہ بنا راضی حکم نامنظوری۔

درخواست حسب دفعہ ۔

**دفعہ ۳۳۳** ۔ جس شخص کی درخواست حوالگی مال یا زرثمن نیلام حسب دفعہ (۸۱) کسی عدالت سے نامنظور کی گئی ہو وہ عدالت مجاز میں مرافعہ کر سکیگا۔

مرافعہ بنا راضی حکم مشعر ادخال فسانت نیک چلنی۔

**دفعہ ۳۳۴** ۔ جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم عدالت نظامت ضلع کے حسب دفعہ (۱۱۷) بملکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دے وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکیگا۔

نظامے ماتحت کے حکم سزا کی ناراضی سے مرافعہ۔

**دفعہ ۳۳۵** ۔ جب کسی ناظم فوجداری نے کسی شخص پر جرم ثابت قرار دیکر ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم فوجداری درجہ دوم کے اختیارات کے اندر ہو تو ایسے حکم سزا کا مرافعہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے روبرو ہو سکیگا اور عدالت موصوف ایسا مرافعہ تجویز کیلئے زاید ناظم عدالت ضلع کے پاس منتقل کر سکیگی۔

مرافعہ بنا راضی حکم بسزا صادرہ مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجہ اول۔

**دفعہ ۳۳۶** ۔ جس شخص پر کسی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا کسی اور ناظم فوجداری درجہ اول نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ اور ہر شخص جس پر حسب دفعہ (۲۸۰) کسی ناظم درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کر سکیگا۔ لیکن

**الف** ۔ جب کسی شخص کو کوئی ناظم درجہ اول عدالت فوجداری بلدہ مجرم قرار دے تو اسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

---

حسب دفعہ (۱۳) قانون نشان (۶) سنہ ۱۲ ف ترمیم کیگئی۔ ۱۲

بموجب قانون نشان (۵) سنہ ۱۲ ف دفعہ ہذا تبدیل کیگئی۔

ب۔ جب کسی مقدمہ میں کوئی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن حکم سزائے قید زاید از چہار سال صادر کرے تو اسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کی سماعت۔

دفعہ ۳۳۷۔ جب مرافعہ عدالت نظامت سشن میں دائر کیا جائے تو اس کی سماعت ناظم عدالت نظامت سشن کریگا۔

مرافعہ بنا راضی حکم سزائے مقدمہ ناظم عدالت نظامت سشن۔

دفعہ ۳۳۸۔ جو شخص ناظم عدالت نظامت سشن کی تجویز سے مجرم قرار پائے وہ مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کرسکے گا۔

خفیف مقدمات کا مرافعہ نہوگا۔

دفعہ ۳۳۹۔ ان صورتوں میں کوئی مجرم مرافعہ نہ کرسکے گا جن میں ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع نے صرف حکم سزائے قید جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا صرف حکم سزائے جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہ ہو صادر کیا ہو اور نہ اوس صورت میں جبکہ سزائے قید محض بوجہ عدم ادائی جرمانہ ہو۔

تجویز سرسری میں جرم ثابت قرار پانے کی صورت میں مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۰۔ جس مقدمہ میں حسب دفعہ (۲۴۸) یہ تجویز سرسری صرف سزائے قید جو ایک مہینے سے زاید نہ ہو۔ یا صرف سزائے جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف سزائے تازیانہ۔ یا صرف مچلکہ داخل کرنے کا حکم صادر ہو مرافعہ نہ ہوسکیگا۔

دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کے متعلق شرط۔

دفعہ ۳۴۱۔ کسی حکم سزائے متذکرہ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کا جسکی رو سے دو یا چند سزائیں بمفصلہ دفعات مذکور شامل کی جائیں مرافعہ کیا جاسکے گا۔ لیکن دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے حکم سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہیں سمجھا جائے گا جس میں دو سزائیں شامل ہیں۔

حکم برات کی ناراضی سے مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۲۔ وکیل سرکار حسب ہدایت یا بہ منظوری سرکار تجویز برات ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ نے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کریگا۔

مرافعہ کن امور کے متعلق ہوسکے گا۔

دفعہ ۳۴۳۔ مرافعہ علاوہ امر قانونی کے امر واقعاتی کی نسبت بھی دائر کیا جاسکے گا۔

توضیح۔ یہ عذر کہ حکم سزا سخت ہے حسب دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے۔

درخواست مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۴۔ ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اسکو خود مرافعہ

یا اوسکا وکیل پیش کرے گا اور بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اُس کے ساتھ نقل اس تجویز یا حکم کی جسکی ناراضی سے مرافعہ ہوا منسلک رہیگی

۲۰۷م فضلا جب مرافعہ مجلس میں ہو۔ **دفعہ ۳۴۵**۔ (۱) اگر مرافعہ مجلس میں ہو تو وہ اپنی درخواست مرافعہ مع نقول مثلہ مہتمم مجلس کے پاس داخل کرے گا جو اسکو عدالت مرافع میں بھیجدیگا۔

۲۔ مہتمم مجلس کے پاس درخواست مرافع کا پیش ہونا حفظ تمادی کیلئے ایک وجہ موجہ ہے۔

۲۰۷م مرافعہ کی اطلاع۔ **دفعہ ۳۴۶**۔ مرافعہ اولی میں یا جب حسب دفعہ ۳۴۴ مرافعہ نامنظور نہ ہو تو بہ تقرر تاریخ مرافعہ یا اس کے وکیل کو اور پیروکار سرکار کو اگر کوئی ہو) وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دی جائے گی اور پیروکار سرکار کی درخواست پر نقل عذرات مرافعہ اس کے حوالہ کی جائے گی۔ اگر مرافعہ حسب دفعہ ۳۴۴ رجوع ہوا ہو تو ملزم کو بھی اطلاع دیجائے گی۔

۲۱۱م مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا۔ **دفعہ ۳۴۷**۔ (۱) ملاحظہ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ درست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلا طلبی طرفثانی مرافعہ نامنظور کر سکے گی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ ۳۴۴ رجوع کیا جائے اسطرح نامنظور نہ کیا جائیگا بجز اس کے کہ مرافعہ یا اُسکے وکیل کو مرافعہ کی تائید میں بحث کرنیکا کافی موقع ملا ہو۔

ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء

۲۔ کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کر سکے گی۔

۲۱۳م عدالت مرافعہ کے اختیارات۔ **دفعہ ۳۴۸**۔ عدالت مرافعہ کو بعد طلبی و ملاحظہ مثل مقدمہ و سماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ درست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کریگی یا وہ مجاز ہوگی کہ

**الف**۔ اگر مرافعہ تجویز برات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اسے منسوخ کرکے تحقیقات مزید کی ہدایت کرے یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کیا جائے۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اُس کی نسبت حکم سزا حسب مناسب قانون صادر کرے۔

**ب**۔ جب مرافعہ بنا ناراضی تجویز سزا دائر ہو تو۔

۱۔ اُس تجویز کو منسوخ کرکے ملزم کو بری یا رہا کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرنے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کرنے کا کسی عدالت مجاز کو جو اس کی ماتحت ہو حکم دے۔ یا۔

۲۔ جو جرم عدالت ماتحت نے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہو اُسکی کوئی اور نوعیت قرار دیکر

حکم سزا بحال رکھے یا بعد یا بلا علمی تبدیل کے سزا کو کم کردے۔

۲۔ بعد یا بلا علمی سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم بہ متابعت احکام دفعہ (۳۰۱) سزا کی قسم اصلح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پائے۔

ج۔ جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اُسے تبدیل یا منسوخ کرے۔

د۔ کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے جو بربنائے واقعات مقدمہ قرین انصاف ہو

احکام بابت اپیل کا تعلق عدالت مرافعہ سے

**دفعہ ۳۴۹**۔ احکام مندرجہ باب ۳۲ جہاں تک ممکن ہو ہر عدالت مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائیں گے لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضرور نہ ہوگا۔

عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی۔

**دفعہ ۳۵۰**۔ عدالت مرافعہ اپنے فیصلہ یا حکم کی ایک نقل مصدقہ عدالت ابتدائی میں بھیجدے گی اور اگر وہ عدالت عدالت نظامت ضلع کے سوا کوئی اور ہو تو بتوسط ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیجی جائے گی۔ اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بلحاظ اُسکے احکام صادر کریگی اور بشرط ضرورت اسکے مطابق روئداد کی اصلاح کریگی۔

مرافعہ کے دوران میں حکم سزا کا التوا

**دفعہ ۳۵۱**۔ (۱) عدالت مرافعہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلہ تک جو خود اُس میں یا اس کے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہو اس حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو تعمیل ملتوی رکھی جائے اور اگر مرافعہ محبس میں ہو تو اُس کو ضمانت پر یا خود اسکے مچلکہ پر رہا کیا جائے۔

۲۔ جب بالآخر مرافعہ کی نسبت حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ ایام جنمیں وہ ضمانت یا مچلکہ پر رہا ہو میعاد سزا میں محسوب نہ ہونگے۔

حکم برات کے مرافعہ کے وقت ملزم کی گرفتاری۔

**دفعہ ۳۵۲**۔ جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ (۳۴۲) رجوع کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکیگی کہ ملزم گرفتار ہو کر خود اُس کے یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت میں وہ حاضر لایا جائے وہ تا انفصال مرافعہ اسکو محبس میں رکھنے کا حکم دے سکیگی یا ضمانت پر رہا کر سکیگی۔

عدالت مرافعہ شہادت مزید لے سکیگی یا لئے جانے کی ہدایت کر سکے گی

**دفعہ ۳۵۳**۔ (۱) عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو بہ تحریر وجوہ شہادت مزید بصواحبہ ملزم یا وکیل ملزم یا پابندی احکام مندرجہ باب ۲۱ کے سنیگی یا اپنے کسی ماتحت عدالت کے ذریعہ سے قلمبند کرائے گی۔

۲۔ بصورت ثانی عدالت ماتحت ایسی شہادت قلمبند شدہ اپنی تصدیق کے ساتھ عدالت مرافعہ میں بھیجدیگی۔

۳۔ بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ اس کے خلاف حکم دے ملزم یا اسکا وکیل ایسی شہادت قلمبند ہوتے وقت حاضر رہیگا۔

کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں

**دفعہ ۳۵۷**۔ جب عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی الآرا ہوں تو مقدمہ مع آرائے حکام مذکور اسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا اور وہ اسقدر ساعت کے بعد جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور بلحاظ اسکے تجویز یا حکم صادر کیا جائے گا۔

عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا

**دفعہ ۳۵۵**۔ تمام فیصلجات اور احکام جو بصیغہ مرافعہ جلسہ متفقہ مجلس عالیہ عدالت سے اور بصیغہ مرافعہ ثانیہ کسی ماتحت عدالت مجاز ساعت مرافعہ سے صادر ہوں قطعی ہوں گے بجز اُن مقدمات کے جن کی بابت دفعہ (۴۴۲) اور باب (۲۷) میں احکام درج ہوں۔

مرافعہ کا ساقط ہونا۔

**دفعہ ۳۵۶**۔ ہر مرافعہ جو حسب دفعہ (۴۴۲) دائر ہوا ہو ملزم کی وفات پر اور ہر دوسری قسم کا مرافعہ حسب باب ہذا سوائے ایسے مرافعہ کے جو حکم سزائے جرمانہ کی نارافضی کے ہو) مرافعہ کی وفات پر ساقط ہو جائیگا۔

# باب ۲۷

## استصواب نگرانی

مجلس عالیہ عدالت سے استصواب

**دفعہ ۳۵۷**۔ ناظم عدالت نظامت ضلع یا عدالت نظامت سشن اگر وہ مناسب سمجھے کسی قانونی بحث کے متعلق جو کسی مقدمہ میں پیدا ہو مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کرسکیگا یا مقدمہ کا فیصلہ اس شرط پر کردیگا کہ اسکا نفاذ مجلس عالیہ عدالت کے تصفیہ پر منحصر رہے اور اوسوقت تک ملزم کو محبس میں بھیجدیگا۔ یا اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کریگا کہ وہ عند الطلب حکم اخیر سننے کے لئے حاضر ہو۔

مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق فیصلہ۔

**دفعہ ۳۵۸**۔ (۱) جب کسی امر کی بابت حسب دفعہ بالا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت بعد تصفیہ اپنی تجویز کی

نقل اس عدالت میں بھیجدے گی جس نے استصواب کیا ہو اور عدالت مذکور بمتابعت اس کے مقدمہ کو فیصل کرے گی۔

خرچہ کی نسبت حکم۔ ۲۔ مجلس عالیہ عدالت خرچہ استصواب کے متعلق حکم مناسب صادر کر سکیگی

حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کا استصواب کرنا۔ **دفعہ ۳۵۹**۔ (۱) جب کسی حاکم مجلس عالیہ عدالت کے روبرو جب وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لاتا ہو کسی شخص پر کوئی جرم ثابت قرار پائے تو حاکم مذکور اگر مناسب سمجھے کسی ایسی بحث قانونی کا تصفیہ جو اس مقدمہ میں پیدا ہو اور جس کی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر موثر ہو ایسے طلبہ سے کرا سکیگا جس میں دو یا زیادہ حکام مجلس عالیہ شریک ہوں۔ اور تا تصفیہ ملزم کو محبس میں رکھنے کا حکم دیگا یا اوسکو ضمانت پر رہا کریگا۔

کارروائی جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے۔ ۲۔ مجلس عالیہ عدالت کے اُس جلسہ کو جس سے استصواب ہوا اختتام ہوگا کہ اُس مقدمہ کی یا اوسکے اسقدر جزو کے جس کی ضرورت پائی جائے نظر ثانی کرے اور اس بحث کی تجویز ختم کر دے اور جو حکم سزا عدالت ابتدائی سے صادر ہوا ہو اُس کو تبدیل کر کے یا فیصلہ یا حکم صادر کرے جو مناسب معلوم ہو۔

ماتحت عدالتوں سے مثل طلب کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۳۶۰**۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع کسی ماتحت عدالت فوجداری سے کسی مقدمہ کی مثل اس غرض سے طلب کر کے اسکا معائنہ کر سکے گی کہ اوسکو اس بات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مقدمہ میں صادر کیا گیا وہ صحیح اور مطابق قانون و انصاف اور اُس عدالت کی کارروائی باضابطہ ہے یا نہیں۔

۲۔ احکام جو حسب دفعات ۴۳۴ و ۴۳۵ و باب (۱۱) و دفعہ (۴۷۹) صادر کئے جائیں اُنسے دفعہ ہذا متعلق نہ ہوگی۔

حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۳۶۱**۔ (۱) جب کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ بالا یا اور طور پر معائنہ کرنے کے بعد ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہے۔ اور ملزم عدالت ماتحت کے حکم سے بیجا طور پر رہا ہوا ہے تو وہ ملزم کو گرفتار کرا کے بجائے حکم تحقیقات جدید کے یہ حکم دے سکیگا کہ وہ اسی الزام کی بنا پر بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے لیکن ایسا حکم دینے کے قبل ملزم کو اسبات کی وجہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائیگا کہ وہ کیوں اسطرح سپرد نہ کیا جائے۔

۲۔ اگر شہادت سے یہ معلوم ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے تو ناظم مذکور اُس عدالت کو جس نے رہا کیا یا کسی اور عدالت کو یہ حکم دیسکیگا کہ اُس جرم کی تحقیقات کرے۔

حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار

**دفعہ ۳۶۲** ۔ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت نظامت سشن حسب دفعہ (۳۶۰) یا اور طور پر کسی مثل کا معائنہ کرنیکے بعد کسی ایسے استغاثہ کی نسبت جو حسب دفعہ (۲۰۸ و ۲۰۹) ضمن (۳) خارج ہوا ہو یا کسی ایسے ملزم کے مقدمہ کی نسبت جس نے رہائی پائی ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام یہ حکم صادر کرسکے گی کہ وہ خود یا معرفت کسی عدالت ماتحت کے مزید تحقیقات کرے اور ایسی مزید تحقیقات ناظم عدالت ضلع خود کریگا یا اوس کی ہدایت کسی ناظم ماتحت کو کرسکیگا۔

مجلس عالیہ عدالت میں تحریک

**دفعہ ۳۶۳** ۔ ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع اگر وہ مناسب سمجھے تو حسب دفعہ (۳۶۰) یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل کا معائنہ کرنے کے بعد اُسکے نتیجہ کی اطلاع بغرض صدور حکم مجلس عالیہ عدالت کو کرے اور اگر اُس اطلاع میں اُس نے حکم سزا کی تنسیخ یا تبدیل کی تحریک کی ہو تو تعمیل حکم سزا ملتوی رکھکر اگر ملزم قید میں ہو تو اُس کو ضمانت یا مچلکہ پر رہا کردے۔

مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی

**دفعہ ۳۶۴** ۔ (۱) کسی مقدمہ کی نسبت جس کی مثل خود مجلس عالیہ عدالت نے طلب کی ہو یا جس میں صدور احکام کے لئے حسب دفعہ بالا کوئی تحریک ہوئی ہو یا جس کی کارروائی کا علم اوسکو اور طور پر ہوا ہو عدالت مذکور وہ اختیارات نافذ کریگی جو حسب دفعات (۱۹۶ و ۳۴۸ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴) عدالت مرافعہ کو یا بموجب دفعہ (۳۶۹) کسی عدالت کو حاصل ہیں اور کسی سزا کو بڑھا سکے گی۔

۲۔ اگر حکام نگرانی بہ تعداد مساوی مختلف الآرا رہیں تو مقدمہ کا تصفیہ حسب طریقہ متذکرہ دفعہ (۳۵۴) کیا جائیگا۔

۳۔ ملزم کے خلاف کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا تا وقتیکہ اسکو اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی کا موقع نہ ملا ہو۔

۴۔ جب حکم زیر نگرانی کسی ناظم فوجداری نے صادر کیا ہو تو عدالت نگرانی اس جرم کی بابت جو اوس کی رائے میں ملزم پر ثابت قرار پائے اُس سے زیادہ تجویز نہ کریگی جو اُس جرم کے لئے کوئی ناظم فوجداری درجہ اول صادر کرسکتا ہو۔

۵۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت اُس اندراج سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۵۴) کیا جائے اور نہ اس سے مجلس عالیہ عدالت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ تجویز برات کے عوض تجویز اثبات جرم صادر کرے۔

۶۔ اگر حسب مجموعہ ہذا مرافعہ ہو سکتا ہو اور کوئی مرافعہ دائر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی حسب استدعا اُس فریق کے جو مرافعہ کر سکتا تھا بصیغہ نگرانی نہ کیجائے گی۔

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر منحصر ہے۔

**دفعہ ۳۶۵** ۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نگرانی نافذ کرتی ہو تو کسی فریق کو اصالتاً یا وکالتاً بحث کرنیکا حق نہ ہوگا۔ مگر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی فریق کی بحث سماعت کرے

کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ (۳۶۴) کی ضمن (۳) کی نقیض نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی تعمیل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی۔

**دفعہ ۳۶۶** ۔ جب مجلس عالیہ عدالت اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نگرانی کرے تو وہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ روبکار اس عدالت میں بھیجے گی جس نے وہ تجویز یا حکم سنایا اور حکم صادر کیا ہو اور وہ عدالت جس کے پاس فیصلہ یا حکم اسطرح پہونچے اُس کے مطابق احکام صادر کریگی اور اگر ضرورت ہو مثل مقدمہ کی اُسی کے مطابق ترمیم کی جائے گی۔

# حصہ ۸

## خاص طریقہ کارروائی

# باب ۲۸

## کارروائی بمقابلہ اہل یورپ وامریکہ

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار کے نہ ہوں۔

**دفعہ ۳۶۷** ۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار کے نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ مطابق اُس قرارداد کے جو مابین سرکار عالی و سرکار عظمت مدار اس امر میں ہوئی ہو اس ناظم خاص

کے روبرو عمل میں آئیگی جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں۔

مقدمات متعلقہ برعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی ہوں۔

**دفعہ ۳۶۸**۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو (باستثنا ایسے شخص کے جسکی ملازمت سرکار عظمت مدار سے مستعار لیگئی ہو) کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ حسب مجموعہ ذیل عمل میں آئیگی۔

اگر ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ ملازم سرکار عالی ہو تو الزام کی تحقیقات ناظم ضلع کرے گا۔

**دفعہ ۳۶۹**۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکی تحقیقات یا تجویز وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کریگا جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

ہر ناظم فوجداری حکمنامہ جاری کرسکیگا۔

**دفعہ ۳۷۰**۔ دفعہ بالا اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی اطلاع یا استغاثہ پر جس کا مرتکب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کوئی شخص ہو حکمنامہ اس صورت میں جاری کرے جبکہ وہ جرم کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر ناظم مذکور قانوناً مجاز سماعت ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا ناظم فوجداری کسی ایسے شخص کے حاضر کرانے کیلئے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حکمنامہ جاری کرے تو اسمیں یہ ہدایت ہوگی کہ حکمنامہ بعد تعمیل اوس ناظم کے پاس واپس ہوگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو۔

حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت ضلع صادر کرسکیگا۔

**دفعہ ۳۷۱**۔ کسی شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی ایسا حکم سزا صادر نہ کرسکیگا جسکی میعاد قید چھ ماہ اور جسکی مقدار جرمانہ دو ہزار روپیہ سے زاید ہو۔

مقدمہ کس حالت میں عدالت نظامت سے سشن اور کس حالت میں مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

**دفعہ ۳۷۲**۔ (۱) جب کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جس کے لئے ناظم عدالت نظامت ضلع اپنی اختیاری سزا سے زیادہ سزا دیجانی مناسب خیال کرے تو اس مقدمہ کو تجویز کے لئے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کرے گا گو وہ جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام نہ ہو۔

۲۔ جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو تو مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

کارروائی جب ایک جرم قابل سزائے موت ہو یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم ویسے نہ ہوں

**دفعہ ۳۷۴** ۔ جب کسی مقدمہ میں جو حسب دفعہ (۲) ۳۰۱ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرایم کا الزام ملزم پر ہو اور اُن میں سے ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم اُس سے کم سزا کے قابل ہوں اور مجلس عالیہ عدالت خیال کرے کہ اُس جرم کی بابت جس کی سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے ملزم کی نسبت تجویز نہ کی جانی چاہیئے تو عدالت مذکور سوائے اُس جرم کے بقیہ جرایم کی علت میں اس کی نسبت تجویز کر سکے گی۔

حکم سزائے جو عدالت نظامت سشن صادر کر سکے گی۔

**دفعہ ۳۷۵** ۔ (۱) رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت ناظم عدالت نظامت سشن ایک سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں صادر کر سکے گا۔

کارروائی جب ناظم عدالت نظامت سشن کی اختیاری سزا کافی نہ ہو

۲ ۔ اگر تجویز پر ملحوظ ہونے کے قبل کسی وقت ناظم عدالت نظامت سشن کی یہ رائے ہو کہ جس جرم کا ارتکاب ثابت ہوتا یا پایا جاتا ہے اوس کے لئے اُس کی اختیاری سزا سے زاید سزا دیجانی چاہیئے تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دیگا اور ضمنیت اور گواہوں سے وہاں حاضر ہونے کی غرض سے مچلکہ لکھوا لیگا۔

جوری یا اسیر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں

**دفعہ ۳۷۵** ۔ (۱) اگر قبل اس کے کہ جوری کے لئے پہلا شخص طلب اور قبول کیا جائے یا اسیر دن سے پہلا شخص مقرر ہو ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو درخواست کرے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے تو لازم ہوگا کہ ایسے جوری کے ذریعہ سے تجویز کی جائے جسکا کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکا یا دونوں سے مرکب ہو۔

۲ ۔ اُن مقدمات میں جن میں عدالت نظامت سشن میں اسیروں کی مدد سے تجویز کی جائے ملزم یا جملہ ملزمین جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہوں بجائے درخواست متذکرہ ضمن (۱) دفعہ ہذا یہ درخواست کر سکینگے کہ جملہ اسیروں کے کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا امریکہ یا دونوں ہوں۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ ناظم ضلع کے روبرو جوری کے سرفت تجویز کی جائے۔

**دفعہ ۳۷۶** ۔ (۱) اُن مقدمات میں جو قابل تجویز ناظم عدالت نظامت ضلع ہوں ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو اس بات کا دعوے کر سکے گا کہ تجویز ایسی جوری کے سرفت کی جائے جس کا ذکر دفعہ ۳۷۵

میں درج ہے اور الیا دعوی مقدمات طلبنامہ میں قبل اس کے کہ اسکا جواب حسب دفعہ (۲۱۱) لیا جائے اور مقدمات حکمنامہ گرفتاری میں قبل اس کے کہ وہ صفائی پیش کرنے میں حسب دفعہ (۲۱۵) ضمن (۲) مصروف ہو پیش کیا جائیگا۔

۲۔ اگر حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا دعوی کیا جائے تو ناظم عدالت نظامت ضلع تجویز بذریعہ جوری کئے جانے کے متعلق ضروری احکام جاری کریگا۔

۳۔ اگر ایسی درخواست کسی نوبت ماقبل پر کی جائے تو ناظم مذکور اسوقت احکام جاری کریگا جب اُسکو شہادت سے اسبات کا اطمینان ہوجائے کہ جوری کے سامنے پیش ہونیکے لئے کافی سواد موجود ہے۔

۴۔ احکام دفعات (۲۲۱ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۸ و ۲۲۹) پر بغرض حاضری مستغیث و ملزم و گواہان جہانتک ممکن ہو عمل کیا جائیگا۔

۵۔ احکام مندرجہ باب (۳۲) متعلق تجویز بذریعہ جوری جہاں تک ممکن ہو اس تجویز سے جو حسب دفعہ ہذا کیجائے اسیطرح متعلق ہونگے جیسا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم عدالت نظامت سشن ہوتے اور مقدمہ بغرض تجویز اس کے پاس سپرد کئے جانے کی صورت میں متعلق ہوتے۔

۶۔ عدالت اُن احکام کی تعبیر جنکا حوالہ ضمن (۴ و ۵ دفعہ ہذا میں دیا گیا ہے اُن دو ضمنوں کے اغراض کے لئے اس قدر لفظی تبدیل کے ساتھ کریگی جس سے اُن کے اصل منشا میں کوئی فرق واقع نہو لیکن جو واقعات پیش شدہ پر ان کا اطلاق ہونے کے لئے ضروری ہو۔

۷۔ اس دفعہ سے ناظم فوجداری کے اختیار سپردگی میں جن کا ذکر دفعہ ۲۰۷ یا دفعہ (۲۰۲) میں کیا گیا ہے کوئی فرق پیدا نہ ہوگا۔

۸۔ اگر ملزم اسبات کا دعوی کرے کہ اس کے مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری ہو اور ناظم کی رائے میں ایسی جوری کا جسکا ذکر دفعہ (۳۰۵) میں ہے اس کے روبرو فراہم ہونا ممکن نہ ہو یا بغرض تعویق یا صرفہ یا تکلیف کے جو بلحاظ حالات معقول نہ سمجھی جائے ایسی جوری فراہم نہ ہوسکے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ کسی ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس جو ایسے کام کے لئے وقتاً فوقتاً مجلس عالیہ عدالت یا سرکار سے مقرر کیا جائے مقدمہ منتقل کردے۔

۹۔ جب جب دفعہ ہذا مقدمہ کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس منتقل ہو تو وہ اس کی تجویز جس قدر جلد ہو سکے اُن ہی اختیارات سے (بشمول اختیار سپردگی اور اُسی ضابطہ کی پابندی سے کریگا جیسا کہ حسب دفعہ ہذا ناظم عدالت نظامت ضلع کرتا۔

تجویز بالاشتراک رعیت برطانیہ اور غیر شخص کے مقدمہ کی۔

**دفعہ ۳۷۸** جس مقدمہ میں کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو بشرکت کسی ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور شخص اول الذکر تجویز کے لئے محلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں پیش کیا جائے تو اس کے اور شخص آخر الذکر کے مقدمہ کی تحقیقات ایک جا ہو سکے گی اور طریقہ کارروائی وہی ہوگا جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کے لئے مقرر کیا گیا ہے لیکن وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو اگر حسب دفعہ (۳۷۵) مشترکہ جوری یا اسیسروں کی مشترکہ اعانت کی درخواست کرے اور وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو اپنے مقدمہ کی علیحدہ تجویز چاہے تو اس کے مقدمہ کی تجویز علیحدہ وحسب احکام باب ۱۹ کیجائیگی۔

کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی کرنے۔

**دفعہ ۳۷۹**۔ (۱) جب کسی شخص کو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی ہو تو وہ اپنے دعوے کے وجوہ ناظم تحقیقات کنندہ کے روبرو پیش کریگا جو اُس کے بیان کی صداقت کی تحقیقات اوس کو ایک مہلت مناسب دینے کے بعد کرے گا اور اس کے بعد یہ طے کریگا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں اور جو فیصلہ ہو اس کے مطابق اوس کے ساتھ عمل کرے گا۔

۲۔ اگر ناظم شخص مذکور کی نسبت تجویز سزا صادر کرے اور وہ اس تجویز کا مرافعہ کرے تو اس امر کا بار ثبوت کہ ناظم مذکور کا فیصلہ اس بارہ میں غلط تھا اس شخص کے ذمہ ہوگا۔

۳۔ جب وہ عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ تصفیہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو اُس ناظم کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کے لئے یہ ایک وجہ ہو سکے گی۔

ایسا دعوی نہ کرنا یا کرنے کے بعد ناظم کا رکنا۔

**دفعہ ۳۸۰**۔ اگر کوئی شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو۔ ناظم مجوز یا سپرد کنندہ کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا دعوی نہ کرے یا اگر ایسا دعوی ایک مرتبہ ناظم سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہو کر نامنظور ہو جائے اور دوبارہ اُس عدالت میں نہ پیش کیا جائے جس میں مقدمہ سپرد ہوا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ شخص مذکور نے اپنا حق

رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا ترک کر دیا اور وہ اس مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعویٰ پیش نہ کرے۔

۲۔ بجز اس کے کہ ناظم کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے روبرو حاضر کیا گیا ہے رعیت برطانیہ اہل یورپ سے نہیں ہے ناظم مذکور اس شخص سے دریافت کرے گا کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہیں۔

اس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ نہیں ہے حسب باب ہذا عمل کرنیکا حق

۵۵۶م

**دفعہ ۳۸۰** ۔ جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے اس باب کے بموجب مثل رعیت برطانیہ اہل یورپ کے عمل کیا جائے اور وہ اپیل اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا بحوالہ اس عمل کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگی۔

جب رعیت برطانیہ حراست ناجائز میں ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست پیش کرنے کا حق۔

۵۵۷م

**دفعہ ۳۸۱** ۔ جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست میں رکھے تو وہ یا اس کی طرف سے کوئی اور شخص مجلس عالیہ عدالت میں یہ درخواست کر سکے گا کہ اس شخص کے نام جس نے اسکو حراست میں رہا ہو اس مضمون کا حکم جاری کیا جائے کہ وہ اسے مجلس میں حاضر کرے۔

۵۵۸م

کارروائی ایسی درخواست کے متعلق

**دفعہ ۳۸۲** ۔ مجلس عالیہ عدالت اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی سے یا اور طور پر یہ دریافت کر سکے گی کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے اور اس کے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کر سکے گی یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو پہلے ہی حکم مذکور صادر کرے گی اور جب وہ شخص اس کے روبرو حاضر کیا جائے تو بعد اس قدر تحقیقات کے جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے گی جو وہ ضروری خیال کرے۔

مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی حصہ ملک میں صادر کر سکتی ہے۔

۵۵۹م

**دفعہ ۳۸۳** ۔ مجلس عالیہ عدالت تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں حکم مندرجہ دفعہ بالا جاری کرے گی۔

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین کا تعلق رعیت برطانیہ اہل یورپ سے

۵۶۰م

**دفعہ ۳۸۴** ۔ بجز اس کے کہ یا قی عبارت اس کے خلاف ہو تمام قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی جو اب تک صادر ہوئے یا آئندہ صادر ہوں جن کی رو سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کو جرائم کی نسبت اختیار سماعت عطا ہوا ایسے اشخاص سے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی متعلق سمجھے جائیں گے گو ان کا ذکر بہ صراحت ان قوانین میں نہ ہو۔

۲۔ دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت

سشن کے اختیارات سزا میں جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت انکو حسب ہذا دیئے گئے ہیں کوئی توسیع نہ ہوگی۔

جوری ایسے اہل یورپ یا امریکہ مقدمات کی تجویز کے لئے جو رعیت برطانیہ نہ ہوں۔

**دفعہ ۳۸۵** ۔ ہر مقدمہ میں جس میں تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے اگر کوئی اہل یورپ جو رعیت برطانیہ نہ ہو یا کوئی اہل امریکہ ملزم یا متجا ملزمین کے ہو تو اس کی درخواست پر جیوری میں کم از کم نصف اہل امریکہ شریک کئے جائیں گے۔

نصف حصہ اہل یورپ جیوری ان مقدمات میں جن میں اہل یورپ یا امریکہ شریک کسی اور قوم کے شخص کے ملزم ہوں۔

**دفعہ ۳۸۶** ۔ جب کوئی اہل یورپ یا امریکہ عدالت نظامت سشن کے روبرو بغیر کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ نہ ہو ملزم ہو اور اسکی درخواست متذکرہ دفعہ بالا کے لحاظ سے تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ یا اسیسروں کی ایسی جماعت کی مدد سے جس میں کم از کم نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں عمل میں آئے تو اس ملزم کی درخواست پر جو اہل یورپ یا امریکہ ہو اس کے مقدمہ کی تحقیقات علیحدہ کی جاسکے گی۔

اہل جیوری کی طلبی اور اوقات انتخاب دفعات ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۸۵

**دفعہ ۳۸۷** ۔ جب کسی عدالت نظامت سشن میں جو حسب دفعات (۳۷۶) عمل کرتی ہو کوئی ایسا مقدمہ پیش ہو جس میں ملزم یا ملزمین میں سے کسی کی نسبت بتبا لوت احکام دفعات ۳۷۵ و ۳۸۵ بذریعہ جیوری تجویز کی جانی ضرور ہو تو عدالت تاریخ پیشی سے کم از کم تین روز قبل اس قدر اشخاص اہل یورپ و امریکہ کو جو مقدمہ کی تجویز کے لئے ضرور ہوں بموجب طریقہ معینہ مجموعہ ہذا طلب کرے گی۔

۲۔ اور اس کے ساتھ ہی بموجب طریقہ مذکورہ بالا اسی تعداد کے دوسرے اشخاص جن کے نام فہرست میعنہ میں درج ہوں طلب کئے جائیں گے بجز ان کے کہ وہ پہلے سے اسی اجلاس کے دوسرے مقدمات کیلئے جو قابل تجویز بجیوری ہوں طلب کر لئے گئے ہوں۔

۳۔ بعد ازاں اشخاص کے جو طلب اور حاضر کئے گئے ہوں جیوری کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی حسب طریقہ متذکرہ دفعہ (۳۷۱) انتخاب کیا جائیگا اور فیصلہ ایسی جیوری مکمل ہو جائے جس میں اہل یورپ و امریکہ کی مطلوبہ یا اس کے قریب تعداد موجود ہو لیکن اہل یورپ و امریکہ کی کافی تعداد اور طور پر حاصل نہ ہو سکنے کی صورت میں عدالت کسی ایسے شخص کو جیوری کی تکمیل کی غرض سے طلب کر سکے گی جو فہرست کو اسوجہ سے خارج کیا گیا تھا کہ وہ حسب دفعہ (۳۸۱) مستثنیٰ ہے۔

# باب ۲۹

## اشخاص فاتر العقل

کارروائی جب صورت میں ملزم فاتر العقل

**دفعہ ۳۸۸** ۔ (۱) جب کبھی ناظم فوجداری کو کسی مقدمہ میں اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم فاتر العقل ہے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کی قابلیت نہیں رکھتا تو وہ اس کے فاتر العقل ہونے کی نسبت تحقیقات کریگا اور اس کا معائنہ طبیب مسلم یا کسی اور عہدہ دار صیغہ طبابت سے جس طرح سرکار کی ہدایت ہو کرانے کے بعد اس طبیب یا دیگر عہدہ دار کا اظہار بطور گواہ قلمبند کرے گا۔

۲۔ ناظم مذکور کی رائے میں ملزم فاتر العقل قرار پائے اور اسوجہ سے جوابدہی کرنے کے قابل نہ ہو تو وہ اس مقدمہ میں مزید کارروائی ملتوی رکھیگا۔

کارروائی جب ملزم فاتر العقل ہو اثنائے نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں پیروی ہو۔

**دفعہ ۳۸۹** ۔ (۱) اگر کسی مقدمہ پیروی شدہ میں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہو کہ ملزم فاتر العقل اور ناقابل جوابدہی ہے تو عدالت مذکور اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ تک اصل مقدمہ کی تجویز ملتوی رکھیگی اور ایسی تحقیقات و تصفیہ اصل مقدمہ کی کارروائی کا ایک جزو متصور ہوگا۔

۲۔ اگر مقدمہ کی تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے ہونے والی ہو تو ملزم کے فاتر العقل ہونیکی نسبت تحقیقات و تجویز جیوری یا اسیسروں کی مدد سے عدالت کریگی۔

رہائی فاتر العقل دوران تفتیش یا تحقیقات میں۔

**دفعہ ۳۹۰** ۔ (۱) جب کوئی ملزم فاتر العقل اور ناقابل جوابدہی پایا جائے اور مقدمہ قابل ضمانت ہو اور کافی ضمانت اس امر کی داخل کی جائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری بطور مناسب کی جائے گی اور وہ اپنے آپکو یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہنچانے پائیگا اور عند الطلب عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو جس کو عدالت اس غرض سے مقرر کرے حاضر کیا جائیگا تو عدالت اسکو ضمانت پر رہا کر سکے گی۔

فاتر العقل کی حراست۔

(۲) اگر مقدمہ قابل ضمانت نہ ہو۔ یا ضمانت کافی داخل نہ کی جائے تو ملزم کو تا صدور احکام حراست میں رکھنے کا حکم دے کر عدالت اس مقدمہ کی کیفیت سرکار میں لکھیگی اور سرکار یہ حکم صادر کر سکیں گے کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا اور کسی مناسب مقام میں

میں محفوظ رکھا جائے اور عدالت اس حکم کی تعمیل کریگی۔

تحقیقات کا شروع ہونا۔ **دفعہ ۳۹۱**۔ (۱) جب کارروائی مقدمہ حسب دفعہ (۳۸۸) یا ۳۸۹ ملتوی کی جائے تو عدالت اسکو کسی وقت پھر شروع کرسکے گی اور ملزم کی حاضری کا حکم صادر کرسکے گی۔

۲۔ جب ملزم حسب دفعہ (۳۹۰) رہا کیا گیا ہو اور اسکا حاضر ضامن اسکو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کرے جسکو عدالت نے اُس کام کے لئے مقرر کیا ہو تو عہدہ دار مذکور کا صداقت نامہ اس مضمون کا کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنیکے لایق ہے قابل ادخال شہادت ہوگا۔

کارروائی جب ملزم عدالت کے روبرو یہ حاضر آئے یا حاضر کیا جائے۔ **دفعہ ۳۹۲**۔ جب ملزم عدالت کے روبرو یہ حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور عدالت کی رائے میں جوابدہی کے قابل ہو تو کارروائی مقدمہ جاری کیجائے گی اور اگر نا قابل جوابدہی معلوم ہو تو پر حسب (۳۸۸ یا ۳۸۹) عمل کیا جائے گا۔

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل نہ تھا۔ **دفعہ ۳۹۳**۔ جب ملزم تحقیقات کیوقت بظاہر صحیح العقل معلوم ہو اور عدالت کو شہادت سے اس بات کے باور کرنیکی کافی وجہ معلوم ہو کہ اس سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو اسکے صحیح العقل ہونے کی صورت میں جرم ہوتا یعنی یہ کہ بوقت ارتکاب وہ غیر صحیح العقل ہونیکی وجہ سے اس فعل کی نوعیت یا اس بات کے جاننے کی قابلیت نہیں رکھتا تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو کارروائی مقدمہ جاری رکھی جائیگی اور اگر مقدمہ قابل سپردگی ہو تو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیا جائے گا۔

برات بوجہ فتور عقل۔ **دفعہ ۳۹۴**۔ جب کوئی شخص اس بنا پر بری کیا جائے کہ بوقت ارتکاب فعل مبینہ فتور عقل کی وجہ سے وہ اس فعل کی نوعیت یا اُسکا بیجا یا خلاف قانون ہونا نہیں جان سکتا تھا تو تجویز میں بصراحت لکھا جائیگا کہ آیا اُسنے اس فعل کا ارتکاب کیا یا نہیں۔

جو شخص بوجہ فتور عقل بری کیا **دفعہ ۳۹۵**۔ اگر تجویز میں یہ لکھا جائے کہ ملزم نے فعل مبینہ کا ارتکاب کیا اور اگر وہ فعل ایسا ہو کہ نا قابلیت مذکورہ دفعہ ماسبق نہ ہوتی تو جرم کی حد تک پہونچتا تو عدالت ملزم کو ایسے مقام پر اور ایسے طریقہ سے جو مناسب معلوم ہو حراست میں محفوظ رکھنے کا حکم دیکر کیفیت مقدمہ بغرض صدور حکم سرکار میں بھیجدے گی اور سرکار حکم دینگے کہ ملزم دار المجانین یا مجلس یا کسی اور مقام حراست میں محفوظ رکھا جائے۔

سرکار کا اختیار مجرمان فاتر العقل **دفعہ ۳۹۶**۔ (۱) سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرسکینگے کہ

کوایک ضلع یاصوبہ سے دوسرے میں تبدیل کرنیکا۔ | کوئی شخص جو حسب باب ہذا کسی دارالامین یا مجلس یا کسی اور مقام حراست میں مجبوس ہو۔ اس مقام سے کسی محروسہ کے کسی اور ضلع یا صوبہ کے دارالامین یا مجلس یا اور مقام حراست میں تبدیل کیا جاوے۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۱۰ (۱)

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس مجلس کے سپرد جس میں کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵۔ یا دفعہ ہذا مجبوس ہو مجاز کرے کہ وہ تمام محاصل کے نام فرائض مصرحہ دفعات ۳۹۰، ۳۹۵ و ۳۹۹۔ کو یا ان میں سے کسی کو انجام دے۔

۱۲۴م فاترالعقل قیدیوں کا تمام محاصل معاف ہونا | دفعہ ۳۹۶۔ جب کوئی شخص حسب دفعات ۳۹۰۔ ۳۹۵ یا ۳۹۶ مجبوس ہو تو ناظم محاصل یا وہ عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اس کے دماغ کی حالت دریافت کرنے کے لئے کم از کم ہر شش ماہی میں ایک مرتبہ کریگا اور اس کی کیفیت سرکار میں بھیجے گا۔

۱۲۵م کارروائی جبکہ تصدیق کیجائے کہ فاترالعقل قید ہی چاہیئے کہ وہ رہا ہو | دفعہ ۳۹۷۔ اگر ایسا شخص حسب دفعہ ۳۹۰ مجبوس ہو تو ناظم محاصل یا عہدہ دار معائنہ کنندہ اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ اپنی جوابدہی کرنے کے قابل معلوم ہوتا ہے تو وہ اس کے مقدمہ کو بروس دفتر پر بجدالت مقرر کرے۔ وہ حاضر کیا جائیگا اور عدالت اس کے ساتھ بلحاظ احکام دفعہ ۳۹۲ عمل کریگی اور اس ناظم محاصل یا عہدہ دار معائنہ کنندہ کا صداقت نامہ شہادت میں لیا جائیگا۔

۱۲۶م ضابطہ جبکہ اس فاترالعقل کی نسبت جو حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ مجبوس ہو ناظم محاصل یا عہدہ دار معائنہ کنندہ تصدیق کرے کہ اس کی حالت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ رہا کیا جائے تو اپنے آپ کو یا کسی اور کو ضرر پہنچائے گا تو سرکار اس کی رہائی یا اس کی حراست میں رکھے جانیکا یا اگر وہ پہلے سے دارالامین میں سرکار کی طرف سے نہ بھیجا گیا ہو تو وہاں بھیجے جانیکا حکم دے سکیں گے اور بصورت آخرالذکر سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ ایک کمیشن مقرر کریں جس میں کوئی عہدہ دار صیغہ عدالت اور دو طبیب شریک ہوں اور اس کمیشن کا یہ کام ہوگا کہ اس شخص کی دماغی حالت کی نسبت باضابطہ تحقیقات کرے اور بقدر ضرورت شہادت لے اور سرکار میں کیفیت پیش کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس بنا پر اس کی رہائی یا اس کے حراست میں رکھے جانیکا حکم جو مناسب معلوم ہو صادر کریں۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۰ء

فاضل العقل کا کسی قرابت دار کی حفاظت میں دیا جانا۔

دفعہ ۴۰۰۔ (۱) جب کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۱ یا ۳۹۲ محبوس ہو اور اس کا کوئی قرابت دار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبر گیری اور حفاظت کے لئے اس کے حوالہ کیا جائے تو سرکار اس امر کے اطمینان کے لئے ضمانت لینے کے بعد کہ شخص حوالہ شدہ کی مناسب خبر گیری کی جائیگی اور وہ اپنے آپ کو یا کسی اور کو نقصان نہ پہونچانے پائے گا یہ حکم دیگی کہ شخص مذکور اپنے قرابت دار یا وارث کے حوالہ اس شرط پر کیا جائے کہ وہ اس کو ایسے عہدہ دار کے روبرو ایسے اوقات پر معائنہ کے لئے حاضر کیا کرے جنکی سرکار سے ہدایت ہو۔

۲۔ احکام دفعات ۳۹۰، ۳۹۱ و ۳۹۲ بابت تبدیل ملزم ان اشخاص سے متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ندا حوالہ کئے جائیں اور صدافت نامہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کا جو اسدفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے قابل اذعان خواہد ہوگا۔

# باب

## تخفیف عدالت

کارروائی اُن معاملات میں جن کی تقریر دفعہ ۱۹۹ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۴۰۱۔ (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ رائے ہو کہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی تحقیقات کی جبر کا ارتکاب اُس کے مواجہ میں یا جس کی اطلاع اس کو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی ہو جہ موجود ہے تو وہ بعد اتمام تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو مقدمہ مع ملزم مع تحقیقات یا تجویز کئے قریب ترناظم فوجداری درجہ اول کے پاس بھیج سکے گی یا اس کے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت کافی لیگی۔ اور اس مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے کسی شخص سے جیلکہ حاضر ہونے کا لیگی۔

۲۔ وہ ناظم فوجداری جس کے پاس مقدمہ اس طرح بھیجا جائے اسیطرح عمل کریگا گویا کہ وہ استغاثہ حسب دفعہ ۲۰۰ رجوع ہوا اور اگر وہ حسب دفعہ ۱۹۷ مقدمات منتقل کرنے کا مجاز ہو تو اُس مقدمہ کو کسی اور ناظم فوجداری مجاز کے پاس منتقل کرے گا۔

تخفیف عدالت سیشن اجلاس کے لئے نظامت سیشن کسی شخص کی نسبت کسی ایسے جرم کی جو قرار دادہ جرم سرسبب کرنے کی جس کا ذکر دفعہ ۱۹۹ میں ہے

اور جسکا ارتکاب اس کے مواجہہ میں کیا گیا ہو یا جس کی اطلاع اس کو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی ہو اور ملزم کو اس الزام کی بنا پر بغرض تجویز سپرد کرے گی یا اوس کو ضمانت پر رہا کرکے خود اُس کی نسبت تجویز صادر کرے گی۔

۲۔ ایسی عدالت ناظم فوجداری کو ہدایت کر سکے گی کہ جس قدر گواہ تجویز مقدمہ کے لئے ضرور ہوں اُن کو حاضر کرائے۔

ضابطہ بعض مقدمات کیتعریف میں۔ **دفعہ ۴۰۳۔** جب کسی جرم کا بجز جرایم مذکورہ دفعہ ۱۵۱ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۱۵۷ یا ۲۰۵) مجموعہ تعزیرات کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا اہل کے مواجہہ میں ارتکاب ہو تو وہ عدالت مجرم کو اگرچہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حراست میں رکھ سکے گی اور اگر مناسب سمجھے اسی روز کسی وقت قبل برخاست اُس جرم کی سماعت کرکے مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کر سکے گی اور درصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا جو ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو حکم دیسکے گی۔

ایسے مقدمات میں کارروائی۔ **دفعہ ۴۰۴۔** ۱۔ ایسے ہر مقدمہ میں عدالت وہ تمام واقعات جن سے جرم بنتا ہو اور اُن کی نسبت مجرم کا جواب قلمبند کرکے تجویز صادر کریگی۔

۲۔ اگر وہ جرم حسب دفعہ (۲۰۵) مجموعہ تعزیرات ہو تو اُس عدالتی کارروائی کی نوعیت اور نوبت بھی روزنامچہ میں لکھی جائے گی جس میں عدالت کی سزا معمت یا توہین کیگئی۔

ضابطہ جب کہ عدالت کی رائے میں حسب دفعہ ۴۰۳ کارروائی نہ ہونی چاہئے **دفعہ ۴۰۵۔** اگر وہ شخص جسپر جرایم مفصلہ دفعہ ۴۰۳ میں سے کسی جرم کا جسکا ارتکاب عدالت کے مواجہہ میں ہوا ہو الزام قایم کیا جائے عدالت کی رائے میں قید کا (جو بصورت عدم ادائی جرمانہ نہ ہو) یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کا مستوجب ہو یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ حسب دفعہ ۴۰۳ اُسی روز قبل برخاست فیصل نہ ہونا چاہئے تو عدالت وہ واقعات جنسے وہ جرم بنتا ہو اور اُسکی نسبت ملزم کا جواب قلمبند کرکے مقدمہ ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج سکے گی اور اوسکے روبرو حاضر ہونیکے لئے ملزم سے ضمانت طلب کریگی یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو اُسے زیر حراست وہاں بھیج سکے گی۔

تعمیل حکم باستدعا پر جرم کی **دفعہ ۴۰۶۔** جب کسی ایسے فعل سے جس کا قانوناً حکم دیا جائے انکار یا اوس سے نہ کرنیکی یا عدالت کی مالا ارادہ توہین یا مزاحمت کی علت میں جسپر دفعہ ۴۰۳ سزا تجویز کی جائے

---

ل بموجب قانون ۱۸۸۳ء ترمیم کی گئی۔

اور مجرم اوس حکم کی تعمیل کردے یا حسب الاطمینان عدالت معذرت کرے تو اگر عدالت مناسب سمجھے اس کی رہائی یا معافی سزا کا حکم دے سکے گی۔

کارروائی جب کوئی شخص جواب دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے۔

**دفعہ ۴۰۰۔** اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا اور شے پیش کرنے کیلئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اُس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شے کے حاضر کرنے سے جو اُس کے قبضہ یا اختیار میں ہو۔ اور عدالت نے اُس سے طلب کی ہو انکار کرے اور انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کرسکے تو عدالت بہ تحریر وجوہ اُسکو کسی میعاد تک جو سات روز سے زاید نہو قید بلا مشقت یا حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی اور اگر وہ اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو اُسکی نسبت حسب احکام دفعات ۴۰۳ یا ۴۰۵ کارروائی کرسکے گی۔

مرافعہ۔

**دفعہ ۴۰۱۔** جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے حسب دفعہ ۴۰۳ یا ۴۰۰ حکم سزا صادر کیا جائے وہ اسی عدالت میں مرافعہ کرسکے گا جس میں ڈگری یا احکام مصدرۂ عدالت مذکور کی ناراضی سے علی العموم مرافعہ ہوتا ہو اور ایسے مرافعہ سے احکام باب (۲۶) متعلق ہوں گے۔

بعض احکام جرایم متذکرہ دفعہ ۹۹ کی تجویز کرکے جبکہ وہ اُنکو رد کردیں

**دفعہ ۴۰۹۔** واجبر صورتہائے متذکرہ دفعات ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۷ کسی اور صورت میں کوئی ناظم عدالت فوجداری جو رکن مجلس عالیہ عدالت نہ ہو کسی شخص کی نسبت کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی بنا پر تجویز صادر نہ کریگا جب اوس جرم کا ارتکاب خود اوس کے روبرو یا اُس کے اختیار کی توہین میں کیا گیا ہو یا اوس کی اطلاع کسی عدالتی کارروائی میں اُسکو بحیثیت ناظم عدالت پہونچی ہو۔

۲۔ کوئی عبارت مندرجہ دفعات (۴۰۶ یا ۴۰۵) اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری جو عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہو خود کسی مقدمہ کو عدالت مذکور میں سپرد کرے۔

کب جرمزار یادگار جرمزار دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۴۱۰۔** اگر سرکار ایسا حکم دیں تو ہر جرمزار یادگار جرمزار جو حسب قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کے لئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا اور اسکی تجویز کی ناراضی سے مرافعہ اگر وہ کسی عدالت دیوانی کا حاکم بھی ہو تو حسب دفعہ ۴۰۸۔ اور باقی صورتوں میں عدالت نظامت ضلع میں اور بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکیگا۔

# باب ۳۱

## زوجہ اور طفل وغیرہ کی پرورش

پرورش کا حکم۔ **دفعہ ۴۸۸۔** (۱) اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکھتا ہو اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتے ہوں پرورش سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اُس شخص کو حکم دیسکے گا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کیلئے ماہانہ اُس قدر رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو پچاس روپیہ فی ماہ سے زاید نہ ہو مقرر کرے اور ایسے اوقات میں ایسے شخص کو دے جس کو دینے کی ناظم ہدایت کرے۔

۲۔ ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی۔ یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ درخواست سے

۳۔ اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جائے اسکی تعمیل میں عمداً تساہل کرے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب کبھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کے لئے اُس طریقہ سے جو جرمانہ وصول کرنیکے لئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد اجرائی حکمنامہ اگر کسی مہینہ کی کل رقم یا اوسکا کوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی میعاد کے لئے جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا تا ادائی اگر وہ اُسکے قبل ہو اُس شخص کے قید بلا مشقت میں رکھے جانیکا حکم دے اگر ادائی اِس کے قبل ہو جائے تو شخص مذکور فوراً رہا کر دیا جائیگا۔ اگر شخص مذکور اُس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اس کے ساتھ رہے اور زوجہ اُس کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ناظم اُن وجوہ پر جو مخالف زوجہ پیش ہوں غور کر سکے گا اور باوجود رضامندی شوہر جب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکے گا اگر اُسکو اس بات کا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنے کی معقول وجہ ہے۔

۴۔ زوجہ کو شوہر سے جب دفعہ ہذا مد خرچ نہیں دلایا جائیگا اگر وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو یا بلا وجہ کافی شوہر کیساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونوں باہمی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہوں اور اگر مد خرچ کا حکم صادر ہونیکے بعد اُنمیں سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا۔

۵۔ باب ہذا کی کارروائی میں کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے مواجہ میں لی جائے گی یا جب اُسکی حاضری معاف کیجائے تو اُسکے وکیل کے مواجہ میں اور اُسی طریقہ سے قلمبند کی جائے گی جو مقدمات اجرائی

طلبنامہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ وہ شخص طلبنامہ کی تعمیل نہیں ہونے دیتا عمداً حاضر عدالت نہیں ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ یکطرفہ کارروائی کرکے حکم صادر کرے جو حکم اس طرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ کے پیش کئے جانے پر منسوخ ہو سکیگا

۶۔ وہ شخص جس کے مقابلہ میں کارروائی کی جائے خود کو بحیثیت گواہ پیش کر سکے گا اور ایسی حالت میں اُسکا اظہار بطور گواہ لیا جائیگا۔

۷۔ جب جس دفعہ ہذا کارروائی کی جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچہ کی نسبت جو حکم قرین اضافت معلوم ہو صادر کرے۔

۸۔ جس دفعہ ہذا کارروائی اس ضلع میں کی جائے گی جسمیں مدعا علیہ رہتا ہو یا جہاں وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی ماں کے ساتھ (جیسی کہ صورت ہو) رہا تھا۔

**توضیح** ۔ بچہ میں غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے۔

مد خرچ میں کمی بیشی۔ **دفعہ ۴۱۲**۔ جب یہ ثابت ہو کہ اُس شخص کے معاملات میں جسکو حسب دفعہ بالا مد خرچ دلایا گیا ہو یا اُس شخص کے حالات میں جسپر اسکا بار عاید کیا گیا ہو تبدیل واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کر سکے گی بشرطیکہ اضافہ کی صورت میں ماہانہ پچاس روپیہ سے مقدار زاید نہ ہو۔

تعمیل حکم مد خرچ۔ **دفعہ ۴۱۳**۔ مد خرچ کے بارے میں جو حکم عدالت صادر کرے اُسکی ایک نقل بلا اجرت اُس شخص کو دیجائے گی جس کے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو یا اسکے دلی کو اگر کوئی ہو یا اس شخص کو جسکے پاس رقم دینے کی ہدایت ہو اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جسکے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اوس مقام کی عدالت کر سکے گی اگر اوسکو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جس سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مد خرچ ہنوز ادا نہیں ہوئی ہے۔

## باب ۳۲

## تجویز بذریعہ جبوری اسیرون کی مدد سے

### ۱۔ ابتدائی

حکم تجویز بذریعہ جبوری وغیرہ۔ **دفعہ ۴۱۴**۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ استہار حکم دیں کہ کسی خاص

قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعہ جیوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعہ جیواری یا اسیسروں کی مدد سے کی جائے۔

۲۔ جہاں تجویز بذریعۂ جیوری کی جاسکے سرکار یہ حکم دے سکیں گے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اُس سے ایسی درخواست کیجائے تو اہل جیوری خاص جیوری کی فہرست سے طلب کی جائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا تنسیخ کر سکیں گے۔

طریقہ جب ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام ہو۔ ۲۶۹ء

**دفعہ ۴۱۵**۔ جب ملزم پر ایک ہی مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام لگایا گیا ہو جن میں سے چند قابل تجویز جیوری ہوں تو ایسے جرائم کی نسبت تجویز بذریعہ جیوری اور باقی جرائم کی نسبت تجویز اہل جیوری کو اسیسر قرار دیکر انکی مدد سے کی جائیگی۔

## ۲۔ اہل جیوری کا انتخاب

جیوری کی تعداد۔ ۲۷۱ء

**دفعہ ۴۱۶**۔ عدالت نظامت سشن میں اہل جیوری بہ عدد طاق تین سے کم اور نو سے زیادہ (جیسا کہ سرکار کسی خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کیلئے ہدایت کریں) نہ ہوں گے اور مجلس عالیہ عدالت میں انکی تعداد نو ہوگی۔

جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی۔ ۲۷۳ء

**دفعہ ۴۱۷**۔ اہل جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی حسب قواعد مفوضہ مجلس عالیہ عدالت اُن اشخاص سے کیا جائیگا جو اُس کام کے لئے طلب کئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ۔

۱۔ طلب شدہ اشخاص کی تعداد ناکافی ہونے کی صورت میں ایسے دوسرے اشخاص سے جو اُسوقت حاضر عدالت ہوں باجازت عدالت انتخاب کیا جائیگا۔

۲۔ بلدہ میں۔

**الف**۔ اگر ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابل سزائے موت ہے۔ یا

**ب**۔ کسی اور صورت میں جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔ اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر باب ہذا میں کیا گیا ہے۔

۳۔ اُس عدالت سشن میں جس کے لئے سرکار حکم دیں کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کی جائے کسی مقدمہ میں اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر دفعہ ۲۷۱ء میں کیا گیا ہے۔

اہل جیوری کے نام پکارے جائینگے

**دفعہ ۴۱۸۔** ہر اہل جیوری کے انتخاب پر اسکا نام باآواز بلند پکارا جائیگا اور اُسکے حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اوس کے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کئے جانے کے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

۲۔ تب ملزم یا پیروکار مقدمہ اُس اہل جیوری کے نسبت اعتراض کر سکیگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کئے جائیں گے لیکن مجلس عالیہ عدالت میں بلا اظہار وجہ اعتراض کرنیکا موقع پیروکار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

اعتراض کے وجوہ۔

**دفعہ ۴۱۹۔** منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کسی وجہ سے جب کوئی اعتراض کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے اور حسب الطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

۱۔ قیاسی یا واقعی طرفداری۔

۲۔ کوئی شخص وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اس قابلیت کی جو کسی قانون یا قاعدہ کی رو سے حکم قانون کا رکھتا ہو ضروری ہو یا اکیس سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

۳۔ دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

۴۔ ملازمت اُسی عدالت میں یا اُس عدالت کے ماتحت۔

۵۔ فرائض کوتوالی کی انجام دہی یا ایسے فرائض کا اوس کے سپرد کیا جانا۔

۶۔ سزایابی ایسے جرم کی بابت جس کی وجہ سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

۷۔ ناقابلیت اُس زبان کے سمجھنے کی جسمیں شہادت ادا کی جائے یا جسمیں اسکا ترجمہ کیا جائے

۸۔ کوئی اور وجہ جس سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

اعتراض کا تصفیہ۔

**دفعہ ۴۲۰۔** (۱) تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے عدالت کرے گی اور وہ قلمبند کیا جائے گا اور قطعی ہوگا۔

۲۔ اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اُسکے دوسرا اہل جیوری جو بہ تعمیل طلبنامہ حاضر ہوا ہو اور جسکا انتخاب حسب دفعہ (۴۱۸) کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جیوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جس کا نام جیوری کی فہرست میں درج ہو یا جس کو عدالت جیوری کی شرکت کے قابل سمجھے مامور کیا جائیگا۔ بشرطیکہ اسکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ (۴۱۹) پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

۲۸۰ ایک شخص جیوری کا صدر مقرر کیا جائیگا | **دفعہ ۴۲۱**۔ (۱) جب کل اہل جیوری کا انتخاب ہو جائے تو وہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو صدر مقرر کرینگے۔

۲۔ ایسے شخص کی جیوری کے مباحث میں صدر نشین کی حیثیت ہوگی اور وہ جیوری کی رائے ظاہر کریگا۔ اور اگر اہل جیوری کو کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو وہی عدالت سے دریافت کرے گا۔

۳۔ اگر اسوقت کے اندر جو عدالت کی رائے میں معقول ہو یہ غلبہ آرا صدر کا انتخاب نہ کیا جائیگا تو انمیں سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کریگی۔

۲۸۱ اہل جیوری کو حلف | **دفعہ ۴۲۲**۔ جب صدر مقرر ہو جائے تو اہل جیوری کو حلف دیا جائے گا۔

۲۸۲ کارروائی جب اہل جیوری غیر حاضر | **دفعہ ۴۲۳**۔ اگر کسی مقدمہ میں جیوری کی رائے ظاہر ہونے کے قبل کسی وقت کوئی اہل جیوری کسی کافی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرنا دشوار ہو یا یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جیوری اُس زبان کو نہیں سمجھ سکتا جس میں شہادت دیجائے یا جسمیں اُسکا ترجمہ کیا جائے۔

تو اُس کے بجائے کوئی دوسرا شخص مامور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جیوری کو برخاست کرکے دوسری منتخب کی جائے گی۔

ہر ایسی صورت میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے گا۔

۲۸۳ ملزم کے معذور ہونے پر جیوری برخاست ہوگی۔ | **دفعہ ۴۲۴**۔ عدالت اُس حالت میں بھی جیوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہو جائے۔

## ۳۔ جیوری کے فرایض

جیوری کا فرض۔ | **دفعہ ۴۲۵**۔ جیوری کا فرض ہے کہ۔

۲۹۰ **الف**۔ اس امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات مبینہ کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح رائے قایم ہوگی اور اس کے بعد وہ رائے ظاہر کرے جو اس لحاظ سے اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کی جانی چاہیئے۔

**ب**۔ تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو غیر متعارف معنی میں

مستعمل ہوں اور جن کے معنی کے تعین کی ضرورت ہو اون کے معنی کا تعین کرے خواہ وہ الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہوں۔

ج ۔ اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور واقعاتی تصور کئے جائیں۔

د ۔ اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جس کے معنی غیر معین ہوں خاص صورتوں سے متعلق ہے یا نہیں بجز اس کے کہ وہ ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اوس کے معنی قانون میں معین ہوں کہ اُن صورتوں میں عدالت خود طے کریگی کہ کیا معنی ہونی چاہئیں۔

## تمثیلات

الف ۔ زید پر عمرو کے قتل عمد کا الزام ہے۔

عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجھا جائے جو قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں ہے اور اُن کو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے زید قتل عمد کا مجرم قرار پائیگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت میں قابل برأت ہوگا پھر اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور انکا یہ فرض ہے بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کریں خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ اُنکو اس سے اتفاق ہو یا اختلاف

ب ۔ یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ فلاں شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ معقول باور کیا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا گیا یا نہیں ہر دو امر کا تصفیہ جوری سے متعلق ہے

## ۴۔ طریقہ کارروائی

رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھنا۔

**دفعہ ۴۲۶** ۔ مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی مدایت سن لینے کے بعد اہل جیوری غور کرکے اپنی رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھ سکتے ہیں۔

بلا اجازت عدالت کوئی شخص جو اہل جیوری نہو کسی اہل جیوری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نہ کرسکے گا۔

رائے کا اظہار۔

**دفعہ ۴۲۷** ۔ جب اہل جیوری اپنی رائے پر غور کرلیں تو انکا صدر انکی رائے یا مختلف آرا سے عدالت کو مطلع کریگا۔

۴۰۴۷ اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی

**دفعہ ۴۲۸**۔ اگر اہل جیوری متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت ان کو مزید غور کے لئے ہدایت کر سکے گی اور اسقدر عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کر سکیں گے گو متفق الرائے نہ ہوں۔

۴۰۴۸ ہر الزام کے متعلق جیوری کی رائے لی جائے گی۔

**دفعہ ۴۲۹**۔ بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے اہل جیوری تمام الزامات زیر تجویز کے متعلق اپنی رائے ظاہر کریں گے۔ اور عدالت انکی رائے دریافت کرنے کے غرض سے ضروری سوالات کر سکے گی جو معہ جوابات قلمبند کئے جائیں گے۔

۴۰۴۹ رائے کی ترمیم۔

**دفعہ ۴۳۰**۔ جب اتفاقاً یا سہواً غلط رائے ظاہر کی جائے تو جیوری اوس کے قلمبند ہونیسے پہلے یا فور قلمبند ہونے کے اوس کی ترمیم کر سکے گی اور جو رائے ترمیم کے بعد بالآخر قرار پائے وہ قایم رہے گی۔

۴۰۵۰ مجلس عالیہ عدالت میں جیوری کی رائے پر عمل۔

**دفعہ ۴۳۱**۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت میں جب اہل جیوری متفق الرائی ہوں یا اُون میں سے جہہ شخص متفق الرائے ہوں اور عدالت ان کی رائے سے اتفاق کرے تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

۲۔ جب اہل جیوری کو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ متفق الرائے نہ ہونگے لیکن انمیں سے جہہ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو انکا صدر اس کی اطلاع دیگا۔

۳۔ اگر عدالت کو جیوری کے غلبہ آرا سے اختلاف ہو تو جیوری برخاست کر دیجائے گی۔

۴۔ اگر اون میں سے کم سے کم جہہ شخص متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اس قدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جیوری کو برخاست کر دیگی۔

۴۰۵۲ عدالت نظامت سشن میں جیوری کی رائے پر عمل۔

**دفعہ ۴۳۲**۔ جب عدالت نظامت سشن کو جیوری کی رائے یا غلبہ آرا سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

۴۰۵۳ عدالت مذکور کا اختلاف جیوری کی رائے سے۔

**دفعہ ۴۳۳**۔ (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت کو جیوری کی رائے یا غلبہ آرا سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی نسبت اختلاف ہو اور بہ اغراض معدلت مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کر کے مقدمہ وہاں بھیجدے گی۔ اور جب جیوری کی رائے برأت کی ہو تو یہ ظاہر کرے گی کہ عدالت کی رائے میں کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ جب مقدمہ حسب دفعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت کسی جرم زیر تجویز کی بنا پر تجویزات یا سزا قلمبند نہ کرے گی لیکن ملزم پھر حراست میں بھیجا جا سکیگا یا اُس سے ضمانت لیجا سکے گی۔

۳۔ جب مقدمہ اسطرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت ان اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لا سکے گی جو بصیغہ مرافعہ عمل میں لا سکتی اور بمتابعت اُس کے شہادت پر غور اور عدالت نظامت سسشن اور جیوری کی رائے پر لحاظ کرنیکے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دے گی جس سے بری یا جسکا مجرم جیوری بربنا فرد قرار داد جرم اسکو قرار دے سکتی۔ اور اگر مجرم قرار دے تو اُسکو اُسی قدر سزا دیگی جو عدالت نظامت سسشن دے سکتی

## ۵۔ برخاست جیوری و تجدید کارروائی

برخاست جیوری و مکرر تجویز۔ **دفعہ ۴۳۴**۔ جب کبھی جیوری برخاست کیجائے تو ملزم حراست میں یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجویز اور دوسری جیوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے گی بجز اس کے کہ عدالت کی رائے مکرر تجویز کی نہو صورت آخرالذکر میں عدالت اپنی رائے فرد قرار داد جرم پر تحریر کرے گی اور ایسی تحریر برارت کا اثر رکھے گی۔

## ۶۔ فہرست اہل جیوری کی جو مجلس عالیہ عدالت سے طلب کیجائیں اور طریقہ طلبی

خاص جیوری کی تعداد۔ **دفعہ ۴۳۵**۔ خاص جیوری کی فہرست میں کسیوقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہیں کیجائیں گے۔

عام اور خاص جیوری کی فہرست **دفعہ ۴۳۶**۔ (۱) ہر سال یکم آبان کے قبل بہ متابعت اُن قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے۔

**الف**۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن سے عام جیوری کا کام لیا جائے گا

**ب**۔ ایک فہرست اون اشخاص کی جن سے خاص جیوری کا کام لیا جائے گا۔ مرتب کی جائیگی۔

۲۔ فہرست دوم کی ترتیب میں اون اشخاص کی جن کے نام اُسمیں داخل ہوں حیثیت مالی

چال چلن اور لیاقت علمی کا لحاظ کیا جائیگا۔

۳۔ کسی شخص کو اپنا نام خاص جیوری کی فہرست میں داخل کرانے کا استحقاق محض اسوجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اوسکا نام ایسی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جیوری کا کام کرنے سے مستثنا قرار دیں۔

فہرست کی اشاعت۔ ۳۱۴ **دفعہ ۴۳۷**۔ فہرست ہائے مذکرہ دفعہ بالا بعد منظوری سرکار جریدہ میں قبل یکم آذر شایع کی جائیں گی اور اون کی نقول عدالت میں کسی منظر عام پر لگی رہیں گی۔

تعداد اہل جیوری جو ہر سہ ماہی میں طلب کئے جائیں۔ ۳۱۵ **دفعہ ۴۳۸**۔ (۱) فہرست ہائے مذکرہ بالا سے ہر سہ ماہی کے لئے کم سے کم (۱۸) شخص خاص جیوری کے اور (۳۶) عام جیوری کے کام کے لئے طلب کئے جائیں گے۔

۲۔ کوئی شخص چھ ماہ میں ایکبار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ الا اوس صورت میں کہ بغیر اوس کی طلبی کے تعداد تکمیل نہ ہوسکے۔

۳۔ اگر کسی سہ ماہی میں اشخاص طلب شدہ کی تعداد نہ کافی پائی جائے تو بقدر ضرورت زاید اشخاص مندرجہ فہرست طلب کئے جاسکیں گے۔

اہل جوری کی طلبی جب مجلس عالیہ اجلاس دارالت ابتدائی فوجداری کسی مقام بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے ۳۱۶ **دفعہ ۴۳۹**۔ جب کبھی مجلس عالیہ عدالت بغرض نفاذ اختیارات صیغہ ابتدائی فوجداری کسی مقام بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے تو عدالت نظامت سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت اپنی مرتبہ فہرست سے اہل جیوری کو بہ تعداد کافی اس طریقہ سے جو اوس عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریگی۔

فوجی افسروں سے جیوری کی تکمیل ۳۱۷ **دفعہ ۴۴۰**۔ (۱) علاوہ اون اشخاص کے جو اس طرح طلب کئے جائیں اگر ضرورت ہو تو عدالت مذکور کمانڈنگ افسر سے مشورہ کرکے جس قدر اشخاص تکمیل جیوری کے لئے مطلوب ہوں اوس قدر کمیشن و غیر کمیشن افسروں کو جو مقام اجلاس عدالت سے دس میل کے اندر رہتے ہوں طلب کریگی۔

۲۔ باوجودیکہ اس کے خلاف مجموعہ ہذا میں کوئی حکم ہو اون افسروں کو جو اس طرح طلب کئے جائیں لازم ہوگا کہ جیوری کا کام انجام دیں لیکن ایسا کوئی افسر طلب نہیں کیا جائے گا جسکی نسبت کمانڈنگ افسر کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری ظاہر کرے۔

حاضر ہونے کی غیر حاضری کی سزا ۳۱۸ **دفعہ ۴۴۱**۔ جو شخص حسب دفعات ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ طلب کیا جائے

اور بلاوجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التوا مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیر عدالت اُس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت عدم ادائی جرمانہ محبس دیوانی میں تا ادائی کسی ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید کر کھا جائے گا۔

عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا۔

## ۷۔ اسیروں کا انتخاب

اسیروں کا انتخاب۔ **دفعہ ۴۴۲**۔ جب مقدمہ کی تجویز اسیروں کی مدد سے ہونے والی ہو تو دو یا زیادہ اسیر جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرے اُن اشخاص سے منتخب کئے جائیں گے جو اسیروں کا کام دینے کیلئے طلب ہوئے ہوں۔

کارروائی جب کوئی اسیر غیر حاضر ہو۔ **دفعہ ۴۴۳**۔ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جس کی تجویز اسیروں کی مدد سے کی جائے کسی وقت کوئی اسیر کسی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسلو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیروں کی حاضری میں جاری رہے گی۔

۲۔ اگر تمام اسیر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہو جائیں تو کارروائی ملتوی کر کے جدید اسیروں کی حاضری میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

## ۸۔ طریقہ کارروائی

اسیروں کی مدد سے تجویز۔ **دفعہ ۴۴۴**۔ (۱) جن مقدمات میں تجویز اسیروں کی مدد سے کیجاتی ہے ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کرے گی اور اسیروں کو ہدایت کریگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کی جائیگی۔

۲۔ تب عدالت اپنی تجویز صادر کریگی۔ لیکن اوس میں اسیروں کی رائے کی پابندی نہ ہوگی

۳۔ اگر ملزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی۔

## ۹۔ فہرست اہل جیوری اور اسیسروں کی جو عدالت نظامت سیشن میں طلب کیے جائیں اور طریقہ طلبی

اکتالیسواں حصہ

اہل جیوری یا اسیسر کا کام کرنے کی ذمہ داری۔

**دفعہ ۴۴۵۔** جن ذکور کی عمر ۲۱ اور ساٹھ سال کے درمیان ہو اُن پر واجب ہوگا کہ اُس ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتے ہوں بصورت طلبی جیوری یا اسیروں کا کام انجام دیں۔

۴۴۵

اشخاص مستثنیٰ

**دفعہ ۴۴۶۔** اشخاص ذیل سے جیوری یا اسیروں کا کام نہیں لیا جائیگا۔

۱۔ معتمدین سرکار عالی و ارکان مجلس عالیہ عدالت۔

۲۔ نظمائے عدالت فوجداری و نظمائے عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم ضلع یا اوس سے بڑھکر ہو۔

۳۔ صوبہ داران داول تعلقداران۔

۴۔ کمشنر کروڑگیری و کمشنر انعام۔ و ناظم جنگلات و ناظم نظم جمعیت۔

۵۔ عہدہ داران و ملازمین کوتوالی۔

۶۔ عہدہ داران و ملازمین ٹیہ۔

۷۔ وہ اشخاص جو تحصیل مالگزاری کے کام پر مامور ہوں اور جنکو تعلقدار ضلع لحاظ کارسرکاری مستثنیٰ کرنا مناسب خیال کرے۔

اکتالیسواں حصہ

۸۔ اشخاص قانون پیشہ جنکی تعریف (قانون وکلا دنشان) بابتہ ۱۳۰۸ف میں کی گئی ہے جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں۔

۹۔ وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں نوکر ہوں بجز اسکے کہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے جیوری یا اسیسر کا کام دینا اُنپر لازم ہو۔

۱۰۔ وہ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور عادتاً مطب کرتے ہوں۔

۱۱۔ وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمتوں پر مامور ہوں

۱۲۔ وہ اشخاص جنکو سرکار جیوری یا اسیروں کے کام کی انجام دہی سے مستثنیٰ کرے۔

---

سلہ اب لفظ زیر خط کے بجائے الفاظ "قانون وکلا (نشان ۱۹) شکنان" پڑھنا چاہئے دیکھئے (نوٹیفکیشن) قانون نمبر ۱۱ الحاق قوانین نشان ۱۹ شکنان

ترتیب فہرست۔ **دفعہ ۴۴۷**۔ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اُن اشخاص کی جن سے جبوری اور اسپیروں کا کام لیا جا سکے اور جو حسب دفعہ (۴۴۶) فقرہ (۲) تا (۸) قابل اعتراض نہ ہوں ایک فہرست بہ ترتیب حروف تہجی مرتب کرے گا جس میں ہر ایک کا نام قوم۔ مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا۔

فہرست منظر عام پر لگائے جائیگی۔ **دفعہ ۴۴۸**۔ ایسی فہرست کی نقل عہدہ داران مذکور کے دفتر اور عدالت ضلع میں اور اُنکا اقتباس اوس قصبہ یا قصبات کے کسی منظر عام پر لگایا جائیگا جس میں یا جن کے متصل اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہوں۔

فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ۔ **دفعہ ۴۴۹**۔ ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھ ایک اطلاع اس مضمون کی شامل رہیگی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات کی سماعت اور اُنکا تصفیہ کریں گے۔

فہرست کی تصحیح۔ **دفعہ ۴۵۰**۔ (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کریں گے۔ اور اُن اشخاص کے اعتراضات جو فہرست مذکور کی تصحیح چاہتے ہوں سماعت کرینگے اور اُن اشخاص کے نام جو جبوری یا اسپیر کے کام کے لئے موزوں نہ ہوں یا جو حسب دفعہ (۴۴۶) مستثنیٰ ہوں خارج اور موزوں اشخاص کے نام جو چھوٹ گئے ہوں فہرست میں داخل کریں گے۔

۲۔ ناظم اور تعلقدار کی رائے میں اگر اختلاف ہو تو جس کے نام کے متعلق اختلاف ہو وہ فہرست میں داخل نہ کیا جائیگا۔

۳۔ فہرست مصححہ کی نقل بہ ثبت دستخط ناظم و تعلقدار عدالت نظامت سشن میں بھیجدی جائیگی۔

۴۔ ناظم اور تعلقدار کا ہر حکم ترتیب و تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا۔

۵۔ اگر کوئی مستثنیٰ شخص استثناء کا دعویٰ نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اوس نے استثنار سے تا تصحیح آیندہ دست برداری کی۔

۶۔ فہرست مصححہ کی ہر سال ایکبار پھر تصحیح کی جائیگی۔

۷۔ ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کی جائے گی اور اُس سے وہ سب قواعد متعلق ہوں گے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔

خاص جبوری کی فہرست کی ترتیب۔ **دفعہ ۴۵۱**۔ اُس سشن میں جس کے لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص

جرائم کی تجویز کرنا ظم مناسب خیال کرے تو بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ علاوہ فہرست مصحح مذکورہ صدر کے ناظم عدالت نظامت سشن اور بتعلقدار ضلع ایک خاص فہرست مرتب کرینگے جس میں اُن اشخاص کے نام درج کیے جائیں گے جو فہرست مصحح میں درج ہوں اور جو عہدہ داران مذکور کی رائے میں بلحاظ مالی و علمی حالت چال چلن کے خاص جیوری کے کام کے لئے موزوں ہوں۔

لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ اُن اشخاص کے نام فہرست مصحح سے خارج کئے جائیں نہ وہ اشخاص معمولی جیوری کا کام کرنے کی ذمہ واری سے سبکدوش ہوں گے۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۳۶ء

اہل جیوری کس طرح طلب کئے جائینگے | **دفعہ ۴۵۲** ۔ ناظم عدالت نظامت سشن اس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کیلئے مقرر ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کو اون اشخاص کی تعداد لکھنی ہیگی جنکا فہرست مصحح اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو۔ یہ تعداد اس تعداد کے دوچند ہوگی جس کی واقعی ضرورت ہو۔

۲۔ عدالت نظامت سشن بذریعہ قرعہ اندازی اُن اشخاص کے ناموں کا انتخاب ہوگا جو طلب کئے جائیں گے اُن اشخاص کے نام جنہوں نے گذشتہ چھماہ کے اندر جیوری کا کام انجام دیا ہو خارج کئے جائیں گے بجز اس کے کہ بلا شرکت اِن کے تکمیل نہ ہوسکے۔ اور روبکار موسومہ ناظم عدالت ضلع میں مطلوبہ اشخاص کے نام بتائے جائیں گے۔

۲۶۶

مزید جیوری یا اسیروں کی طلبی | **دفعہ ۴۵۳** ۔ عدالت نظامت سشن اہل جیوری یا اسیروں کو طلب کرنے کی ہدایت علاوہ اُسوقت کے جبکا ذکر دفعہ ۵۱ ہم میں کیا گیا ہے اور اوقات میں بھی کرسکے گی جبکہ بوجہ کثرت مقدمات اُس سہ ماہی کا پورا کام جیوری یا اسیروں کی ایک ہی جماعت سے لینا اون کی تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے اوروں کی طلبی کی ضرورت ہو۔

۲۶۷

طلبنامہ کا مضمون۔ | **دفعہ ۴۵۴** ۔ ہر اہل جیوری یا اسیر کے نام تحریری طلب نامہ بھیجا جائیگا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

۲۶۸

سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری سے معاف ہوسکے گا۔ | **دفعہ ۴۵۵** ۔ اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جیوری یا اسیر طلب کیا جائے سرکار کی یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو اور اوس دفتر کا صدر جس میں وہ ملازم ہو یہ ظاہر کرے کہ اسکے بھیجنے سے کام میں خلل واقع ہوگا جس سے عوام کو تکلیف ہوگی تو وہ عدالت جسمیں اُسکی طلبی ہوئی ہو اوس کو حاضری سے معاف کرسکیگی۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۳۶ء

حاضری اہل جیوری یا اسیروں کو حاضری سے معاف کر سکتی ہے۔

**دفعہ ۴۵۶**۔ (۱) عدالت نظامت سشن کسی اہل جیوری یا اسیر کو بوجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کر سکے گی۔

۲۔ جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کے ختم ہو جائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کر سکے گی کہ وہ اشخاص جنہوں نے اوس جیوری میں کام کیا ہو پھر ایک سال تک بحیثیت اہل جیوری نہ لئے جائیں۔

فہرست اون اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

**دفعہ ۴۵۷**۔ (۱) ہر سہ ماہی میں عدالت نظامت سشن اُن اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرائے گی جنہوں نے بہ حیثیت اہل جیوری یا اسیر اوس سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

۲۔ یہ فہرست اوس فہرست کیساتھ رکھی جائے گی جس کی تصحیح حسب دفعہ (۴۵) ہوئی ہو۔

۳۔ فہرست مصححہ مذکورہ بالا کے حاشیہ پر ان ناموں کا حوالہ دیا جائیگا جو فہرست اول الذکر میں درج کئے گئے ہوں۔

حاضر نہ ہونے کی سزا۔

**دفعہ ۴۵۸**۔ (۱) کوئی شخص بحیثیت اہل جیوری یا اسیر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جایز بہ تعمیل طلب نامہ حاضر نہ ہو حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے۔ یا التوا مقدمہ کے بعد باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بحکم عدالت نظامت سشن جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ سے زاید نہ ہوگی۔

۲۔ ایسا جرمانہ بذریعہ ناظم عدالت ضلع اوس شخص کی اسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندہ حکم کے اختیارات کے حدود ارضی میں واقع ہو۔

۳۔ وجہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جرمانہ معاف یا اوس کی مقدار میں کمی کر سکے گی۔

۴۔ جائداد کی قرقی اور فروخت سے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور بحکم عدالت نظامت سشن مجلس دیوانی میں پندرہ روز تک رکھا جا سکیگا۔ بجز اس کے کہ جرمانہ اس مدت کے اندر ہی وصول ہو جائے۔

## ۱۰ متفرق

اہل جیوری یا اسیر معاینہ مقام کو کر سکتے ہیں۔

**دفعہ ۴۵۹**۔ جب کبھی عدالت کو بہ مناسب معلوم ہو کہ اہل جیوری یا اسیروں کو اوس مقام کا معاینہ کرایا جائے جس میں جرم زیر تجویز کا ارتکاب یا کسی اور معاملہ موثر بہ مدعا کا وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرے گی اور اہل جیوری

یا اسیسر ایک ساتھ کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں اُس مقام پر پہنچائے جائیں گے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو انکو مقام مذکور معائنہ کرائیگا۔

۲۔ عہدہ دار مذکور بلا اجازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جیوری یا اسیسروں میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دیگا اور جب معائنہ ختم ہو جائے تو اہل جیوری یا اسیسر بجز کہ عدالت کہی اور حکم دے اور فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائیں گے۔

۲۹۴۱ اہل جیوری یا اسیسر کا اظہار کب لیا جا سکتا ہے۔

**دفعہ ۴۶۰**۔ اگر کوئی اہل جیوری یا اسیسر خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع دے تب اسکو حلف دیکر بطور گواہ اسکا اظہار لیا جائیگا اور اوس سے سوالات جرح و سوالات مکرر کئے جا سکین گے۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء

۲۹۵۵ پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر جیوری یا اسیسر پیشی مقررہ یا اسیسر وں کی حاضری۔

**دفعہ ۴۶۱**۔ اگر مقدمہ ملتوی کیا جائے تو اہل جیوری یا اسیسر پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر تا انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہیں گے۔

۲۹۶۲ جیوری کو ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد۔

**دفعہ ۴۶۲**۔ مجلس عالیہ عدالت اہل جیوری کو اُس حالت میں جبکہ کسی مقدمہ مرجوعہ عدالت مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے۔ ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد جاری کر سکے گی اور بتابعت اون کے حاکم اجلاس ہدایت کر سکیگا کہ اہل جیوری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں کس طریقہ سے رکھے جائیں یا آنکہ وہ اکٹھے گھر بھیجے جائیں۔

# حصہ ۹
## باب ۳۳
## پیروکار سرکار

۲۹۷۴ منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۴۶۳**۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار سرکار کہلائیں گے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی زمرہ قسم کے متعلق کے لئے مقرر کریں۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء

۲۔ جب کوئی پیروکار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا بہ اتباع اُس کے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپردشدہ عدالت نظامت سشن کی پیروی کے لئے کسی شخص کو مقرر

کرے جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہ ہو۔

پیروکار سرکار جانب سرکار جو مقدمات میں پیروی کریگا۔

**دفعہ ۴۶۴** ۔ پیروکار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ میں بغیر مختار نامہ کے پیروی کریگا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغیث کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل مقرر ہوا ہو تو وہ زیر ہدایات پیروکار سرکار اُس مقدمہ میں عمل کریگا۔

دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اُسکا اثر۔

**دفعہ ۴۶۵** ۔ پیروکار سرکار جو حسب دفعہ (۴۶۳) ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کسی وقت قبل فیصلہ بر سماعندی عدالت مقدمہ سے دست بردار ہو سکے گا اور اگر ایسی دست برداری فرد قرار دادجرم مرتب ہونے کے قبل ہو تو ملزم رہا اور اگر فرد قرار دادجرم مرتب ہونے کے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائے گا۔

پیروی کی اجازت۔

**دفعہ ۴۶۶** ۔ (۱) ہر ناظمہ فوجداری کسی مقدمہ میں پیروی کی اجازت کسی شخص کو دے سکے گا جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو اُس سے کم درجہ کا نہ ہو جو سرکار نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو مگر کوئی شخص علاوہ پیروکار سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے اس بارہ میں سرکار کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیروی نہ کر سکے گا۔

۲۔ کل احکام دفعہ (۴۶۵) ایسے پیروکار سے متعلق ہونگے۔

۳۔ ایسا پیروکار پیروی مقدمہ میں مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کر سکیگا۔

عہدہ دار کوتوالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی

**دفعہ ۴۶۷** ۔ کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس نے کسی جرم کی کما حقہ تفتیش کی ہو اوس مقدمہ میں پیروی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی۔

# باب ۳۴

## مچلکہ اور ضمانت

کن صورتوں میں حاضر ضمانت لی جائیگی۔

**دفعہ ۴۶۸** ۔ جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری کوتوالی میں گرفتار ہو کر حراست میں رکھا جائے یا عدالت میں حاضر لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہو جائے۔

**الف** ۔ اگر اُسپر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی پر وہ مچلکہ حاضری سمع

(۱) بموجب دفعہ (۱۰) قانون (۱۸۷۶) ترمیم گیگی۔

یا بلا ضمانت جیسا کہ اُس سے طلب کیا جائے داخل کردے تو وہ فوراً رہا کر دیا جائیگا۔

ب۔ اگر ایسا الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لیکن اوس کی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہیئے تو باخذ مچلکا حاضری سمعہ بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جاسکے گا لیکن کسی نوبت مابعد پر عدالت بوجہ معقول بہ تنسیخ مچلکا اوسکو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کی کمی کا اختیار۔

**دفعہ ۴۶۹**۔ جو مچلکہ حسب باب ہذا لکھا جائے اوسکی تعداد ناداں ملحوظ حالات مقدمہ مقرر کی جائے گی اور ملزم کی حیثیت سے زیادہ نہوگی۔

۹۸۸ء ۹۸۹ء بمبئی نمبر ۹۵۳ء

مجلس عالیہ عدالت یا نظامت سشن ہر مقدمہ میں خواہ اُس میں تجویز سزا کا مرافعہ ہوسکتا ہو یا نہیں ملزم کو مچلکہ پر رہا کرنے یا ضمانت کی کمی کا حکم دے سکے گی۔

۹۹۰ء مچلکہ اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہوگا

**دفعہ ۴۷۰**۔ (۱) مچلکہ میں تعداد ناداں جو عہدہ دار کو توالی یا عدالت جیسی کہ صورت ہو) مقرر کرے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔ اگر ضمانت بھی لیجائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضامنوں کی طرف سے یہ اندراج تعداد ناداں جو مقرر کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائیگا کہ ملزم وقت و مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا اور جب تک کوئی اور حکم نہ دیا جائے حاضر رہیگا۔

۲۔ بشرط ضرورت مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جائیگا کہ مقر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی اور عدالت میں عند الطلب حاضر ہوگا۔

حراست سے رہائی۔

۵۰۰ء

**دفعہ ۴۷۱**۔ (۱) مچلکہ اور ضمانت نامہ کی (اگر ضمانت لی جائے) تکمیل ہوتے ہی ملزم رہا کیا جائیگا۔ اور اگر وہ محبس میں ہو تو عدالت منظور کنندہ حکم محبس کو اوسکی رہائی کا حکم دیگی اور ایسا حکم پہونچتے ہی وہ اسکو رہا کر دے گا۔

۲۔ دفعہ ہذا یا دفعہ (۴۶۸) کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ کوئی ایسا شخص رہا کیا جائے جو اُس مقدمہ کے علاوہ جس میں مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت حراست میں رکھے جانے کے قابل ہو۔

کافی ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت نامنظور یا نا کافی ہو۔

۵۰۱ء

**دفعہ ۴۷۲**۔ اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ناکافی ضمانت منظور کی گئی ہو تو عدالت اوس شخص کی حاضری کے لئے جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو حکمنامہ گرفتاری جاری کرسکے گی اور اوس کو یہ حکم دے سکے گی۔ کہ وہ کافی ضمانت داخل کرے اور

اور اگر وہ کافی ضمانت داخل نہ کرے تو اوس کو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

ضامنوں کی برات۔

**دفعہ ۴۷۳**۔ (۱) ضامن اس بات کی درخواست کر سکے گا کہ وہ ضمانت سے سبکدوش کیا جائے اور ایسی درخواست پر عدالت ملزم بابندرہ کی حاضری کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکے گی۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بہ فسخ ضمانت اسکو حکم دے گی کہ دوسری کافی ضمانت داخل کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسکو حراست میں رکھنے کا حکم دا سکے گی۔

۲۔ کوتوال بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو حسب دفعہ ہذا کارروائی کرنیکا اُن صورتوں میں اختیار حاصل ہوگا جن میں انہوں نے بہ نفاذ اپنے اُن اختیارات کے جن کا ذکر دفعہ (۱۱۴) میں درج ہے ضمانت لی ہو۔

مچلکہ کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا۔

**دفعہ ۴۷۴**۔ جب کسی شخص کو مچلکہ سعہ یا بلا ضمانت بجز اس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی ہو داخل کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ بجائے ایسے مچلکہ کے نقد روپیہ یا اوس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کا باجازت عدالت یا عہدہ دار صادر کنندہ حکم داخل کر سکے گا۔

کارروائی جبکہ مچلکہ کا ناوان قابل انفاذ ہو جائے۔

**دفعہ ۴۷۵**۔ (۱) جب کسی عدالت کو جس کے حکم سے یا اس عدالت کو جس میں حاضر ہونے کی غرض سے مچلکہ یا ضمانت نامہ لکھا گیا ہو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ اوس مچلکہ یا ضمانت نامہ کا ناوان قابل ادائی ہو گیا ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ اوس شخص کو جو مچلکہ یا ضمانت کی رو سے پابند ہو یہ حکم دیگی کہ وہ ناوان ادا کرے یا اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے ناوان کیوں وصول نہ کیا جائے۔

۲۔ اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے نہ ناوان ادا کیا جائے تو عدالت بہ اجرائی حکمنامہ قرقی و نیلام اوس شخص کی جائداد منقولہ سے یا اگر وہ فوت ہو گیا ہو تو اوس کی جائداد سے ناوان مذکور وصول کر سکے گی۔

۳۔ ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی میں کی جا سکے گی اور اوس کی رو سے اس شخص کی جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور بھی قرق و نیلام کی جا سکے گی جبکہ اس حکمنامہ پر وہ ناظم عدالت نظامت ضلع جس کی حدود ارضی میں جائداد مذکور واقع ہو اپنا حکم لکھدے۔

۴۔ اگر ناوان مذکور ادا نہ کیا جائے اور نہ قرقی اور نیلام کے ذریعے سے وصول ہو سکے تو

شخص تکمیل کنندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اوس عدالت کے حکم سے جہاں سے حکم نامہ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہو مجلس دیوانی میں قید رکھا جائے گا۔

۵۔ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب ہو زر تاوان مچلکہ کا کوئی جزو معاف کردے اور بقیہ کی نسبت تعمیل کرائے۔

۶۔ تاوان مچلکہ قابل ادائی ہونے سے پہلے اگر کوئی ضامن فوت ہوجائے تو اوس کی جائداد پر کوئی ذمہ داری متعلق اس مچلکہ کے عاید نہ ہوگی۔ لیکن اُس شخص کو جس نے مچلکہ داخل کیا ہو لازم ہوگا کہ جدید ضمانت داخل کرے ایسے احکام کا مرافعہ بھی اونہیں عدالتوں میں ہوگا جہاں احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہے۔

زر تاوان مچلکہ وصول کرنیکا حکم

**دفعہ ۴۷۶** مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن کسی ناظم فوجداری کو ایسے مچلکہ کا تاوان وصول کرنے کا حکم دے سکے گی جس میں مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔

## باب ۳۵

## کمیشن کا تقرر

کمیشن کب جاری کیا جا سکتا ہے

**دفعہ ۴۷۷** (۱) جب کسی مقدمہ یا اور کارروائی میں جو حسب مجموعہ ہذا ہو مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار اغراض انصاف کے لئے ضرور ہے مگر وہ بغیر خرچ یا وقت یا تو قف نامناسب کے حاضر نہیں ہوسکتا۔ یا پردہ نشین ہے تو اوس کی شہادت قلمبند کرنے کے لئے کمیشن جاری کیا جائے گا۔

۲۔ اگر کسی ناظم عدالت کو جو ناظم عدالت نظامت ضلع سے کم درجہ رکھتا ہو اجرائے کمیشن کی ضرورت معلوم ہو تو وہ باظہار وجوہ ناظم عدالت نظامت ضلع سے اس کی درخواست کریگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع اُس کی نسبت حکم مناسب صادر کرسکے گا۔

۳۔ اگر گواہ خود اُس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں نہ رہتا ہو تو کمیشن اس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جسکی اختیار کی حدود ارضی میں گواہ رہتا ہو۔

۴۔ اگر گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالیشان بہادر یہ متابعت اُن قواعد کے جو سرکار مقرر کریں کارروائی کی جائے گی۔

۵۔ وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو اُس مقام پر جہاں گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار خود جائیگا یا اُس کو اپنے روبرو طلب کریگا اور اگر کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام کمیشن جاری ہوا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت ناظم کو اس کام کے لئے مقرر کرے

فریقین گواہ کا اظہار لے سکتے ہیں

**دفعہ ۴۷۸۔** (۱) فریقین سوالات تحریری جنکو عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے کمیشن کے ساتھ بھیج سکیں گے اور وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن بھیجا جائے گواہ سے اُن سوالات کا جواب لیگا۔

۲۔ ایسے ناظم یا عہدہ دار کے روبرو فریق مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر گواہ سے سوال کر سکے گا۔

اظہار جو کمیشن قلمبند کرے وہ عدالت میں بھیج دیا جائیگا۔

**دفعہ ۴۷۹۔** بعد تکمیل کارروائی کمیشن اظہار قلمبند شدہ مع کیفیت ضروری عدالت جاری کنندہ میں بھیجدیا جائیگا اور فریقین اوقات مناسب کمیشن کی کل کارروائی کا معائنہ کر سکیں گے

اور وہ کسی فریق کیطرف سے بعد تصفیہ کسی اعتراض معقول کے جو اس بارہ میں کیا جائے شہادت میں پیش کیجا سکے گی اور جزو روئداد ہوگی۔

التوا مقدمہ تا تکمیل اظہار۔

**دفعہ ۴۸۰۔** جب کمیشن جاری کیا جائے تو کارروائی مقدمہ اس کی تکمیل تک ملتوی رکھی جا سکے گی۔

# باب ۳۶

## شہادت کے خاص قواعد

طلبی گواہ کا اظہار۔

**دفعہ ۴۸۱۔** (۱) طلبیہ کا اظہار جو بذریعہ کمیشن حسب باب (۳۵) لیا گیا ہو یا جس کو عدالت نے بمواجہہ ملزم قلمبند کر کے اس امر کی تصدیق کی ہو کہ وہ ملزم کو سمجھا دیا گیا اور اوسکو اُسپر جرح کا موقعہ دیا گیا کسی مقدمہ میں بلا طلبی مظہر داخل شہادت ہو سکیگا۔

طلبی گواہ کے طلب کرنیکا اختیار

(۲) عدالت اگر مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب کر کے اُس کے اظہار کے متعلق

اوس سے استفسار کرسکے گی۔

ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر۔ | دفعہ ۴۸۲۔ کسی سرکاری ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت کے اس کے پاس بغرض امتحان کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کی جاسکے گی۔ ۵۲۴

ثبوت سزایابی یا براءت سابقہ۔ | دفعہ ۴۸۳۔ کسی مقدمہ میں سزایابی یا برائت سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررہ قانون کے بطریق ذیل پیش ہوسکے گا۔ ۵۱۱

الف۔ اُس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرنے سے جیسے اس عہدہ دار کی تصدیق اور دستخط ہوں جس کی تحویل میں عدالت صادر کنندہ کی امثلہ رہتی ہوں۔

ب۔ یہ صورت سزایابی اُس مجرم کے مہتمم کا دستخطی صداقت نامہ پیش کرنے سے جیسے جیلر یا اُس حکمنامہ کے پیش کرنے سے جس کے بموجب سزا کی تعمیل ہوئی اور اُن دونوں صورتوں میں اس امر کی شہادت لینے سے کہ ملزم وہی شخص ہے جس کی نسبت سزا یا برات کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کا غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا۔ | دفعہ ۴۸۴۔ (۱) اگر یہ ثابت ہو کہ ملزم فرار ہوگیا ہے اور اوسکی گرفتاری کی سردست کوئی امید نہیں ہے تو وہ عدالت جو اس مقدمہ کی تجویز کی یا بغرض تجویز اس کو سپرد کرنے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضری میں گواہان تائید الزام کا (اگر کوئی پیش ہوں) اظہار قلمبند کرسکے گی تاکہ بصورت گرفتاری ملزم بوقت تحقیقات یہ ثابت ہونے پر کہ مظہر فوت ہوگیا ہے یا شہادت دینے کے قابل نہیں رہا۔ یا اُس کی حاضری بلا توقف یا خرچ یا تکلیف نامناسب ممکن نہیں ایسا اظہار ملزم کے مقابلہ میں داخل شہادت ہوسکے۔ ۵۱۱ بالکل بمنزلہ دفعہ ۳۳ ایکٹ ۱۸۷۲ء

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نہ معلوم ہو۔ | (۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ کسی شخص یا اشخاص نامعلوم نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو قابل سزائے موت یا حبس دوام ہے تو مجلس عالیہ عدالت یہ حکم دے سکے گی کہ کوئی ناظم فوجداری درجہ اول اُس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کے اظہار قلمبند کرے جو اُس کے متعلق شہادت دے سکیں اور جو اظہار کہ اسطرح لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف جسپر بعد کو اُس جرم کا الزام قایم کیا جائے بطور شہادت پیش کیا جاسکیگا۔

اگر اظہار دینے والا فوت ہوجائے یا شہادت دینے کے لایق نرہے یا سرکار عالی کے ملک کے باہر ایسے مقام پر ہو جہاں سے اوسکا طلب کرانا یا اظہار دلانا وقت سے خالی نہ ہو۔

# باب ۳۷

## مال کی نسبت کارروائی

اوس مال کے متعلق حکم جس کی بابت جرم سرزد ہوا ہو۔

**دفعہ ۴۸۵** ۔ (۱) بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اُس کے روبرو یا پیش یا جو اُس کی حفاظت میں ہو یا جس کی بابت کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہو حکم مناسب صادر کر سکے گی۔

۲۔ جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر کیا جائے جسکا مرافعہ ہو سکتا ہو تو بجز اُس صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بگڑ جائے اِس حکم کی تعمیل اُس وقت تک کی جائے گی جبتک مرافعہ کی میعاد ختم نہ ہو جائے یا اگر مرافعہ دائر ہوا ہو تو اسکا تصفیہ نہ ہو جائے۔

**توضیح** ۔ اس دفعہ کے انتظار میں وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل حیثیت سے یا اوس کے معاوضہ میں یا اسکی قیمت سے راست یا بعد کچھ مدارج ملے کرنے کے حاصل کیا جاوے

جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہو اسکی تعمیل۔

**دفعہ ۴۸۶** ۔ (۱) جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت مستن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بذریعہ اپنے اہلکاروں کے مال مذکور با آسانی شخص مستحق کو نہ پہونچا سکے تو وہ یہ حکم دے سکے گی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کیجائے۔

۲۔ حسب دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دے سکے گی کہ مال ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے حوالہ کیا جائے اور ناظم مذکور ایسی صورت میں مال کی نسبت اُسی طریقہ سے کارروائی کریگا جو دفعات (۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳) میں بتایا گیا ہے۔

ملزم کے پاس جو روپیہ یا وہ خریدار کی نیت کو دیا جائے گا

**دفعہ ۴۸۷** ۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسمیں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو اُن جرائم کی حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اُس کے مسروقہ ہونے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ کے کہ مسروقہ ہے خریدار ہے اور مجرم کے قبضہ سے بوقت گرفتاری کوئی روپیہ لیا گیا ہو تو عدالت مال مسروقہ شخص مستحق کو واپس دلاتے وقت ایسے خریدار کی درخواست پر یہ حکم دے سکے گی کہ اوس روپیہ سے جو مجرم سے لیا گیا اسقدر حصہ خریدار مذکور کو دلایا جائے جس قدر اُس نے مال کی قیمت دی ہو۔

التوا حکم حسب دفعہ (۴۸۵) یا (۴۸۶ یا ۴۸۷ یا ۴۸۸) ۔

**دفعہ ۴۸۸** ۔ ہر عدالت مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا جاسکے کسی حکم کی جو حسب دفعات (۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷ یا ۴۸۸) اوس کی کسی ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتوی کراکر اُسپر غور کرسکے گی اور اُسکو منسوخ یا اُس میں تبدیل یا ترمیم کرسکے گی ۔ اور جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرسکے گی ۔

تہمت اُمیز مضامین وغیرہ کا اشاعت

**دفعہ ۴۸۹** ۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جرائم مذکورہ دفعات (۲۳۲ ۔ ۴۲۴ ۔ ۴۲۸) مجموعہ تعزیرات سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دے سکے گی ۔ کہ اُس شئے کے جس کی بابت جرم ثابت ہوا تمام نسخے یا نقول جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا مجرم کے قبضہ یا اختیار میں باقی ہوں ۔ تلف کردیے جائیں ۔

۲ ۔ اسی طرح عدالت مجاز ہوگی کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات (۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶) مجموعہ تعزیرات یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوا منفرد یا مرکب جسکی نسبت جرم ثابت ہوا ہو تلف کردیجائے یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے ۔

جائداد غیر منقولہ پر بہ قبضہ دوانیہ کا اختیار ۔

**دفعہ ۴۹۰** ۔ (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس میں جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بے دخل کیا گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کرسکے گی کہ اوسکو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے ۔

۲ ۔ ایسا کوئی حکم اُن حقوق یا مراتب پر جو اُس جائداد غیر منقولہ میں حاصل ہوں اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی میں ثابت کرسکے موثر نہ ہوگا ۔

کارروائی متعلق ایسے مال کے جو حسب دفعہ ۳ یا کوئی مال جو سرقہ بیان کیا جائے یا جس کی نسبت سرقہ ہونے کا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کوتوالی اپنے قبضہ میں لے تو اس کی اطلاع اور اُسکا قبضہ فوجداری کو دیجائے گی

**دفعہ ۴۹۱** ۔ جب کوئی مال حسب دفعہ ۳ یا کوئی مال جو سرقہ بیان کیا جائے یا جس کی نسبت سرقہ ہونے کا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کوتوالی اپنے قبضہ میں لے تو اس کی اطلاع اور اُسکا قبضہ فوجداری کو دیجائے گی

کارروائی جبکہ مال گرفتار شدہ کا مالک معلوم نہ ہو ۔

(۲) اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اوسکا قبضہ پانے کا مستحق ہے تو ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ مال مذکور بشرائط مناسب اُس کے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہ ہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اُس کو عدالت میں پیش کرنے کی نسبت حکم مناسب صادر کرکے ایک اشتہار جاری کریگا جس میں مال کی مفصل فہرست لکھکر ہدایت ہوگی کہ ہر شخص جو اُس مال

---

لہ بموجب قانون نشان ۱۸۷۶ ق ترمیم کیگئی ۔

کی نسبت کوئی دعوے رکھتا ہو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعوی ثابت کرے

کارروائی جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو۔

**دفعہ ۴۹۲**۔ (۱) اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر اوس مال کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ اسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لائق تصرف سرکار ہوگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم درجہ اول کے حکم سے جسے اسبارہ میں خاص اختیار سرکار نے عطا کیا ہو نیلام کیا جا سکے گا۔

۲۔ ہر حکم کی ناراضی سے جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اوس عدالت میں مرافعہ ہو سکے گا جہاں اوس عدالت کے صادر کئے ہوئے احکام کا مرافعہ ہوتا ہو۔

جلد خراب ہونے والے مال کے فروخت کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۴۹۳**۔ اگر شخص مستحق نامعلوم یا غیر حاضر اور مال جلد خراب ہو جانے والا ہو۔ یا ناظم کی رائے میں اوس کے نیلام سے مالک کا فائدہ منصور ہو تو وہ اُس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور احکام دفعات (۴۹۱ و ۴۹۲) جہاں تک متعلق ہو سکیں ایسے نیلام کنندہ سے متعلق ہونگے۔

# باب ۳۸

## انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اسکی تحقیقات کر سکتی ہے۔

**دفعہ ۴۹۴**۔ (۱) جب کبھی یہ امر مجلس عالیہ عدالت پر ظاہر کیا جائے کہ

**الف**۔ کسی خاص عدالت ماتحت میں کسی مقدمہ کی کارروائی منصفانہ اور بلا رعایت نہیں ہو سکتی۔ یا

**ب**۔ کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونیکا قیاس غالب ہے۔ یا

**ج**۔ کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اُس مقام کا جس میں یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہے معائنہ ضرور ہوگا۔ یا

**د**۔ صدور حسب دفعہ ہذا باعث سہولت فریقین یا گواہان ہوگا۔ یا

۵۔ ایسا حکم اغراض معدلت کے لئے مناسب یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے ضرور ہوگا۔

تو مجلس عالیہ عدالت حکم دیسکے گی۔ کہ

**اوّل** ۔ بالحاظ دفعات (۱۸۰) لغایتہ (۱۹۰) کوئی اور عدالت جو بلحاظ حالات مجاز سماعت ہو اُس مقدمہ کی سماعت کرے ۔ یا

**دوم** ۔ کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت میں جو اُس کے ساوی یا اُس سے اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں ۔ یا

ایکٹ نمبرہ ۱۹۰۸ء

**سوم** ۔ کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت میں منتقل کیا جائے ۔ یا

**چہارم** ۔ کوئی ملزم بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے ۔

۲ ۔ جب مجلس عالیہ عدالت میں کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہیئے کہ اُس مقدمہ کی کارروائی بموجب اُسی ضابطہ کے ہو جس کی عدالت ماتحت پابند ہو ۔

۳ ۔ مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق کی درخواست پر یا خود اپنی رائے سے حسب دفعہ ہذا عمل کر سکے گی ۔

۴ ۔ ہر درخواست کی تائید میں جو اختیار شدہ دفعہ ہذا کے نفاذ کیغرض سے پیش کی جائے بجز اُس صورت کے کہ وہ بجانب سرکار پیش ہو بیان حلفی یا اقرار صالح ضرور ہوگا ۔

۵ ۔ جب ملزم حسب دفعہ ہذا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت یہ ہدایت کر سکے گی کہ وہ اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اگر وہ مجرم قرار پائے تو پیروکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا ۔

پیروکار سرکار کو درخواست استغاثہ مقدمہ کی اطلاع ۔

(۶) جو ملزم ایسی درخواست دے اُسکو لازم ہوگا کہ اُس کی تحریری اطلاع مع نقل عذرات جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار سرکار کو دے ۔ اور کوئی حکم نفس درخواست پر صادر نہوگا تاوقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کے درمیان کم سے کم چوبیس گھنٹے کا عرصہ نہ گذر جائے ۔

ایکٹ نمبرہ ۱۹۲۳ء

۷ ۔ کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر موثر نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۰۱) صادر کیا جائے ۔

ایسی درخواست کا بلا التوا سماعت ہونا ۔

(۸) اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے پیروکار سرکار یا مستغیث یا ملزم اُس عدالت کو جس کے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعہ ہذا درخواست دینے والا ہے تو اُس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۰۵ مقدمہ اس طرح ملتوی کرے کہ ملزم کی حوالاتی سے پہلے یا صورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرنے اور اُس پر حکم حاصل کرنے کیلئے

اس کو معقول مہلت دے۔

اختیار سرکار دربارہ انتقال مقدمات ابتدائی یا مرافعہ۔

**دفعہ ۴۹۵**۔ (۱) جب اغراض عدالت یا تعین مقدمہ یا گواہوں کی آسایش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہ حکم دے سکیں گے۔

کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اوس کے مساوی یا اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کیے جائیں

۲۔ وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے۔ اسیطرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداءً اسی میں دائر ہوا تھا۔

ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کر سکتا ہے

**دفعہ ۴۹۶**۔ (۱) ہر ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو اس نے کسی ناظم ماتحت کے پاس بھیجا ہو۔ اٹھا لیکر خود اسکی سماعت کرے یا اسکو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بھیجدے۔

ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار انتقال مقدمات کا اختیار دے سکتی ہیں

(۲) سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار دے سکیں گے کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے خاص قسم کے مقدمات یا اس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اوٹھالے۔

۳۔ ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کے وجوہ قلمبند کریگا۔

# باب ۳۹

## احکام نسبت کارروائی بیضابطہ

وہ بیضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم نہیں ہوتی۔

**دفعہ ۴۹۹**۔ اگر کوئی ناظم فوجداری جسکو افعال منصلہ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے کرنیکا قانوناً اختیار نہ ہو نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اس کی کارروائی محض اس وجہ سے کہ اوس کو اختیار نہ تھا کالعدم نہیں قرار دی جائے گی۔

**الف**۔ اجرا حکمنامہ تلاشی حسب دفعہ (۹۱)

**ب**۔ صدور حکم تفتیش کو توالی حسب دفعہ (۱۵۷)

**ج**۔ تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ (۱۷۶)

**د**۔ حسب دفعہ (۱۹۲) کسی ایسے شخص کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کرنا جو اس کے اختیار کی

حدود اراضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

ہ ۔ سماعت مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۵) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا (ب) یا۔

و ۔ انتقال مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۷) یا

ز ۔ وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹ یا

ح ۔ نیلام مال کا حسب دفعہ ۴۹۴ یا دفعہ ۴۹۳۔

ط بے ضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم ہوگی۔

**دفعہ ۴۹۸** ۔ اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ دفعہ ہذا میں سے جن کے کرنے کا اوسے قانوناً اختیار نہ ہو کوئی امر کرے۔ تو اس کی کارروائی کالعدم سمجھی جائے گی۔

دفعہ ۴۹۸ کی تشریح

الف ۔ ترقی مال اور نیلام حسب دفعہ (۷۷ و ۷۸)

ب ۔ اجرائے حکمنامہ کسی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار کی تلاشی کیلئے جو عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

ج ۔ طلب مچلکہ حفظ امن۔

د ۔ طلب ضمانت نیک چلنی۔

ہ ۔ ایسے شخص کو جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو اس ذمہ داری سے بری کرنا۔

و ۔ حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرنا۔

ز ۔ صدور حکم حسب دفعہ (۱۳۲) متعلق امر باعث تکلیف عام۔

ح ۔ کسی امر باعث تکلیف عام کے اعادہ یا قیام کی بابت حسب دفعہ ۱۴۴ ممانعت کرنا۔

ط ۔ اجرا حکم حسب دفعہ (۱۴۵)

ی ۔ صدور حکم حسب باب (۱۱)

ک ۔ سماعت مقدمہ حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ (۱۹۵)

ل ۔ کسی اور ناظم فوجداری کی مرتبہ روئداد پر حکم سزا حسب دفعہ (۲۸۰) صادر کرنا۔

م ۔ طلب مثل مقدمہ حسب دفعہ (۳۶۰)

ن ۔ مجرم کی بابت تجویز صادر کرنا۔

س ۔ تجویز سرسری۔

ع ۔ انفصال مرافعہ۔

غلط مقام میں کارروائی۔

**دفعہ ۴۹۹**۔ کوئی تجویز یا حکم کسی عدالت کا محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی جس کے سلسلہ میں تجویز یا حکم صادر ہوا کسی ایسی عدالت نظامت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع میں یا کسی ایسے رقبہ مقامی کے اندر عمل میں آئی جہاں نہ ہونی چاہیئے تھی بجز اس کے ایسی غلطی سے انصاف میں خلل واقع ہوا ہو۔

کب خلاف ضابطہ سپردگی جائز ہوگی۔

**دفعہ ۵۰۰**۔ اگر کوئی ناظم فوجداری یا اور حاکم جس کو اختیار نہ ہو کوئی مقدمہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تجویز سپرد کرے اور اس عدالت کی جس میں مقدمہ سپرد کیا گیا بعد ملاحظہ مسل یہ رائے ہو کہ ملزم کو ایسی سپردگی سے کوئی نقصان نہیں پہونچا ہے تو وہ اس سپردگی کو منظور کر سکے گی بجز اس کے حاکم فوجداری یا حاکم سپرد کنندہ کے اختیار سماعت کی نسبت اثنائے تحقیقات قبل از حکم سپردگی ملزم یا پیروکار استغاثہ کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہو۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اس سے کچھ نقصان پہونچا ہے یا ایسا اعتراض کیا گیا تھا تو عدالت مذکور حکم سپردگی کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کرے گی کہ کوئی ناظم مجاز اوس مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کرے۔

دفعات ۱۶۸ تا ۱۷۰ یا ۲۹۳ کے احکام کی عدم تعمیل۔

**دفعہ ۵۰۱**۔ (۱) اگر کسی عدالت کو جس کے روبرو ملزم کا اقبال یا اور بیان جو حسب دفعات (۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۲۹۳) قلمبند ہوا ہو یا جس کی نسبت اسطرح قلمبند ہونا بیان کیا جائے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکور کے کسی حکم کی تعمیل بوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اسبات کی شہادت لیگی کہ بیان متضمنہ مثل واقعی ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اسکی جوابدہی میں دقت اور اسوجہ سے مضرت کا احتمال نہ ہو تو وہ اقبال یا بیان قابل منظوری ہوگا۔

۲۔ دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے مرافعہ و استصواب و نگرانی سے متعلق ہونگے۔

اوس امر کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۲۷۹ ضمن ۲ سے متعلق ہے

**دفعہ ۵۰۲**۔ کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۲۷۹ ضمن ۲ متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہ ہوگا۔

غیر قرار دادہ جرم کے مرتب کرنیکا

**دفعہ ۵۰۳**۔ (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ مزید قرار داد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ یا نگرانی کی رائے میں اس کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں درحقیقت خلل واقع ہوا ہو۔

۲۔ اگر عدالت سرافیہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرار داد جرم کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں خلل واقع ہوا تو وہ یہ حکم صادر کر سکے گی کہ فرد قرار داد جرم مرتب اور اُس کے بعد کی کارروائی از سر نو کیجائے۔

فرد قرار داد جرم یا دیگر کارروائی میں غلطی یا فروگذاشت کا اثر۔

**دفعہ ۵۰۵۔** بہ متابعت احکام متذکرۂ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم جو کسی عدالت مجاز نے صادر کیا ہو حسب باب ۲۳ یا مراسلہ یا نگرانی میں منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائے گا۔ ۵۲۶

**الف۔** کسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی کی وجہ سے جو عرضی استغاثہ یا طلبنامہ یا حکمنامہ یا فرد قرار داد جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی میں واقع ہو جو قبل از آغاز مقدمہ یا اُسکے دوران میں کیجائے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو۔ یا

**ب۔** حسب دفعہ (۱۹۹) منظوری حاصل نہونے سے یا اُسمیں یا اوس کارروائی میں جو حسب دفعہ (۴۰۱) کی جائے کسی بے ضابطگی کی وجہ سے۔ ایکسٹینشن ۱۹۳

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے درحقیقت انصاف میں خلل واقع نہ ہوا ہو۔

**توضیح۔** اسکا تصفیہ کرنے میں کہ آیا مجموعہ ہذا کی رو سے کسی کارروائی میں غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی سے انصاف میں خلل واقع ہوا یا نہیں عدالت اس بات کا لحاظ رکھے گی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت میں کوئی اعتراض حسب فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) کیا جا سکتا تھا یا کیا جانا چاہیئے تھا یا نہیں۔

قرقی کسی نقص کی وجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جائے گی۔

**دفعہ ۵۰۵۔** کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بوجہ کسی نقص کے یا خلاف نمونہ ہونے کسی طلبنامہ یا تجویز سزا یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اوس سے متعلق ہو ناجائز نہ سمجھی جائے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔ ۵۴۴

# باب ۴۰

## متفرقات

بیان حلفی یا اقرار صالح کس کے روبرو کیا جائیگا۔

**دفعہ ۵۰۶۔** جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ عدالت یا اوس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہو اوس کی بابت حلف یا اقرار اوس عدالت کے کسی حاکم یا معتمد یا کسی اور شخص کے روبرو جسکو عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا ہو یا کسی نظم ۵۹۱

فوجداری کے روبرو کرایا جائیگا

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینیکا اختیار

**دفعہ ۵۰۷**۔ ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی کسی نوبت پر جو اُس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کر سکے گی۔ یا کسی شخص حاضر عدالت کا اظہار لے سکے گی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہو چکا ہو پھر طلب کر کے اسکا اظہار دے سکے گی۔ اور ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اُس کی شہادت متعلقہ مسئلے کے صحیح فیصلہ کے لئے ضروری ہے طلب کر کے اوسکا اظہار پھر طلب کر کے از سر نو اظہار لے گی۔

مقام قید کے تعین کا اختیار دینا

**دفعہ ۵۰۸**۔ (۱) بجز اس کے کسی قانون میں اور کوئی حکم ہو سرکار حکم دے سکیں گے۔ کہ کس مقام میں ایسا شخص محبوس کیا جائے جسکو حسب مجموعہ ہذا قید یا حراست میں رکھنا ہو

دیوانی محبس سے ملزم کو فوجداری محبس میں منتقل کرنیکا اختیار

(۲) اگر کوئی شخص جس کو مجموعہ ہذا کی رو سے قید یا حراست میں رکھنا ہو کسی محبس دیوانی میں ہو تو وہ عدالت جو قید یا حراست میں رکھنے کا حکم دے، یہ ہدایت کر سکے گی کہ شخص مذکور کو کسی فوجداری محبس میں بھیجدیا جائے۔

۳۔ جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس میں حسب ضمن (۲) بھیجدیا جائے تو وہ اوس سے رہائی پانے کے بعد پھر دیوانی محبس میں پہنچا جائیگا۔ بجز اس کے کہ۔

**الف**۔ اس تاریخ سے تین برس گذر جائیں جس تاریخ کہ وہ فوجداری محبس میں بھیجا گیا تھا کہ ایسی صورت میں یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی اس نے دیوانی محبس سے ہی رہائی پائی۔

**ب**۔ وہ عدالت جس نے اُس کے دیوانی محبس میں قید رکھے جانیکا حکم دیا ہو تو فوجداری محبس کے مہتمم کو اس مضمون کا صداقت نامہ دے کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی رہا ہونیکا مستحق ہے۔

ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کرا سکتا ہے۔

**دفعہ ۵۰۹**۔ (۱) باوجودیکہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل اگر کسی مقدمہ یا کسی دائرہ میں ایسے کسی شخص کا بطور گواہ یا بلزم اظہار لینا چاہتا ہو جو اوسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی محبس میں محبوس ہو تو وہ مہتمم محبس کے نام جاری کر سکے گا کہ وہ شخص مذکور کو اُس وقت پر جو حکم میں مندرج ہو بہ حراست مناسب اسکی عدالت میں اظہار کے لئے حاضر کرے۔

۲۔ مہتمم محبس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام اُس مدت کے لئے

کرنیکا جسمیں کہ وہ محبس سے باہر رہے۔

۵۴۱ مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے

**دفعہ ۵۱۰** ۔ جس شخص کو عدالت کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنیکے لئے مقرر کرے اُسکو لازم ہیگا کہ صحیح ترجمہ کرے۔

۵۴۲ متعینات اور گواہوں کے اخراجات

**دفعہ ۵۱۱** ۔ بپابندی قواعد مجریہ سرکار عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دے سکے گی کہ معقول اخراجات کسی متعینات یا گواہ کے جو اسکے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور کارروائی کے اغراض کے لئے حاضر ہو منجانب سرکار ادا کئے جائیں۔

۵۴۳ جرمانہ سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار۔

**دفعہ ۵۱۲** ۔ (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری جرمانہ عاید کرے یا مرافعہ یا نگرانی میں یا اور طور پر حکم سزائے جرمانہ یا ایسا حکم سزا جس میں جرمانہ شامل ہو بحال رہے تو فیصلہ صادر کرتے وقت وہ حکم دے سکے گی کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلۂ ذیل میں صرف کیا جائے۔

**الف** ۔ ان اخراجات کی ادائی میں جو پیروی میں واجبی طور پر عاید ہوئی ہوں۔

**ب** ۔ اُس نقصان کے معاوضہ میں جو اس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے میں عدالت دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن ہو۔

۲۔ اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضاے میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ پیش ہوا ہو تو قبل از فیصلہ وہ اسطرح صرف نہیں کیا جائیگا۔

۵۴۴ جو رقم ادا کی جائے اور کاملی وغیرہ کنندہ دیوانی میں کیا جائیگا۔

**دفعہ ۵۱۳** ۔ جب اسی عامہ کے متعلق کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں رجوع کیا جائے تو وہ زر معاوضہ تجویز کرتے وقت اُس رقم کا بھی لحاظ رکھے گی جو حسب دفعہ بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو۔

۵۴۵ وہ رقم جس کے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کی جائے گی۔

**دفعہ ۵۱۴** ۔ ہر رقم (علاوہ جرمانہ کے) جو حسب مجموعہ ہذا کسی حکم کی رو سے واجب الادا یا قابل واپسی ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائے گی۔

۵۴۶ روئداد مقدمہ کے نقول۔

**دفعہ ۵۱۵** ۔ اگر کوئی شخص جو کسی فیصلہ یا حکم عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو۔ کسی حکم یا اظہار یا کاغذات مثل کے کسی جزو کی نقل کی درخواست کرے تو بجز اس کے کہ کسی وجہ سے اجرت معاف کی جائے باخذ اجرت نقل دیجائیگی۔

۵۴۷ اون تخاص کا حکام نوعی کے حوالہ کیا جانا بحکم تجویز بعد کہ ۱۳۰۹ف کے نقیض نہ ہوں اون مقدمات کی بابت وضع کر سکیں گے

**دفعہ ۵۱۶** ۔ (۱) سرکار ایسے قواعد جو اس مجموعہ اور قانون انواج ہند کے

جس میں اُن اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فوج ہوں تجویز اس مجموعہ کے مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل عمل میں آئے گی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کیا جائے اور اسپر ایسے جرم کا الزام ہو جس کی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہونی چاہئے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیگا اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھ کہ کس جرم کا الزام اسپر عاید ہے اوس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاؤنی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حوالہ کریگا تاکہ کورٹ مارشل سے اُس کی تجویز عمل میں آئے۔

اشخاص مذکور کی گرفتاری۔

(۲) ہر ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کی طرف سے کسی ایسے شخص کی حوالگی کی درخواست کی جائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اُس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے۔

ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جبکہ مسروقہ ہونیکا شبہ ہو

**دفعہ ۵۱۷**۔ ہر عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے مال کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا جس کی نسبت مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تھانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اسکی اطلاع عہدہ دار منتظم تھانہ کو دیگا۔

اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی کے اختیارات

**دفعہ ۵۱۸**۔ وہ عہدہ دار کوتوالی جو عہدہ دار منتظم تھانہ سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہوں اوس رقبہ ارضی کے اندر جس میں وہ متعین ہوں وہ اختیارات عمل میں لاسکیں گے جو عہدہ دار منتظم تھانہ اپنے تھانہ کی حدود کے اندر عمل میں لاسکتا ہے۔

بھگائی ہوئی عورت کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانیکا اختیار۔

**دفعہ ۵۱۹**۔ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو کوئی شخص بہ حلف یہ بیان کرے کہ کسی نے کسی عورت یا لڑکی کو جس کی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض ناجائز کے لئے بہکایا یا بطور ناجائز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور بلا توقف غیر ضروری اسقدر تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقع کا اطمینان ہو ایسی عورت کو آزاد کرنے یا ایسی لڑکی کو اوس کے شوہر یا والدین یا ولی یا اور شخص کو جسکی حفاظت جائز میں وہ تھی واپس دینے کا حکم صادر کر سکے گا۔ اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کریگا۔

بلا وجہ یا بزرہ شرارت یا بغرض ایذا رسانی الزام لگانا۔

**دفعہ ۵۲۰**۔ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو کسی عہدہ دار کوتوالی یا ناظم فوجداری کو دیجائے

ملزم پر کوئی الزام قابل تجویز ناظم فوجداری عاید ہو اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ بلاوجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذا رسانی ملزم پر لگایا گیا تو ناظم مذکور ملزم کی رہائی یا برات کی تجویز میں اگر مناسب معلوم ہو یہ حکم دے سکیگا کہ مستغیث یا اطلاع دہندہ اوس قدر زر معاوضہ جو مقرر کیا جائے ملزم کو ادا کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنیکی نسبت مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کرکے اِنپر غور کیا جائے اور وجوہ صدور حکم مذکور تجویز میں درج کئے جائیں۔

۲۔ ادائے زر معاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۵۲۱ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اُس کی ناراضی سے اوسیطرح مرافعہ کرسکے گا جیسا کہ کسی مقدمہ میں مجرم قرار دئیے جانے پر کرسکتا اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اُسکے انفصال تک ملزم کو زر معاوضہ نہ دیا جائیگا۔

۳۔ اگر اسی معاملہ کی بنا پر عدالت دیوانی میں معاوضہ دلانیکا دعویٰ کیا جائے تو عدالت مذکور بوقت تجویز اُس زر معاوضہ پر لحاظ کریگی جو از روے دفعہ ہذا وصول ہوا ہو۔

۴۔ دفعہ ہذا اُس صورت سے متعلق نہ ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۲۰۸ بلا طلبی ملزم استغاثہ خارج کیا جائے۔

معاوضہ اُن شخص کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں۔

**دفعہ ۵۲۱**۔ اگر کسی مقدمہ میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ ملزم بلا وجہ کوتوالی میں گرفتار کرایا گیا تو وہ اُسکو اُس شخص سے جس نے گرفتار کرایا اسقدر زر معاوضہ دلا سکیگا جو مناسب ہو۔

معاوضہ کے متعلق شرائط جو حسب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے۔

**دفعہ ۵۲۲**۔ زر معاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلایا جائے

**الف**۔ کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

**ب**۔ اگر اُس مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہوں تو ہر ایک کو دلایا جا سکیگا۔

**ج**۔ بطور جرمانہ وصول کیا جائیگا لیکن بصورت عدم ادائی جو سزاے قید تجویز کیجائے وہ بلا مشقت ہوگی اور تیس روز سے زاید نہ ہوگی۔

محاکم عالیہ عدالت کا اختیار رد یا تنسیخ قواعد۔

**دفعہ ۵۲۳**۔ محاکم عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً بہ منظوری سرکار امور ذیل کی نسبت قواعد نافذ کرسکیگی۔

**الف**۔ ماتحت عدالتہاے فوجداری کے اشٹام اور کتابچوں اور دیگر کاغذات کے معائنہ متعلق

ب ۔ اُن کتابچوں اور اندراجات اور حسابات کے متعلق جو عدالت ہائے ماتحت میں مرتب کئے جائیں گے اور اِن فہرست جات کی تیاری اور ارسال کے بارے میں جو عدالتہائے ماتحت سے محلس عالیہ عدالت میں بھیجے جانے چاہئیں۔

ج ۔ اُن کارروائیوں کے نمونہ جات کے بارے میں جنکے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو

د ۔ خود اپنے اور ماتحت عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے ۔ اور

ہ ۔ جو حکم نامہ اس مجموعہ کے مطابق بہ غرض وصول جرمانہ جاری ہو اُس کی تعمیل کے لئے انتظام کے لئے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جاہیں وہ اُس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہ ہوں گے اور جریدہ اعلامیہ میں مشتہر کئی جائیں گے۔

نمونہ جات۔

**دفعہ ۵۲۴** ۔ بہ متعالبت اُس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور ازروے دستور العمل محلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ ۲ ہذا میں مندرج ہیں بعد اُس قدر تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضرور ہو اُن اغراض کیلئے جو اُن میں بتائے گئے ہیں استعمال کئے جاسکیں گے ۔

وہ مقدمہ جس سے حاکم عدالت تعلق فانی رکھتا ہو ۔

**دفعہ ۵۲۵** ۔ کوئی حاکم بانظم فوجداری بلا اجازت اس عدالت کے جس میں اوس کے حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد نہ کرسکے گا جس میں وہ فریق ہو ۔ یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو یا جو اوس کے حکم یا ہدایت کی بنا پر رجوع کیا گیا ہو اور نہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت کرسکے گا جو اوسی کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو ۔

**توضیح** ۔ (۱) کسی حاکم بانظم فوجداری کی نسبت حسب مقاد دفعہ ہذا فریق مقدمہ ہونا یا اُس میں ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ کہا جائیگا کہ وہ محلس صفائی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اُس سے تعلق رکھتا ہے یا اوس نے اُس مقام کا معائنہ کیا ہے جہاں جرم کا ارتکاب یا مقدمہ کے کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے ۔

**توضیح** ۔ (۲) ۔ دفعہ ہذا میں لفظ مقدمہ میں "مرافعہ" داخل ہے ۔

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۱۰ء

وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس

دفعہ ۵۲۶۔ کوئی وکیل جو بارہ حیدرآباد یا کسی ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالت میں وکالت کرتا ہو اسی عدالت میں یا اوس کے اختیار کی حدود داراضی کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کریگا۔

سرکاری ملازم کو نیلام میں جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت

دفعہ ۵۲۷۔ کوئی سرکاری ملازم جسکو حسب مجموعہ ہذا کسی جائداد کے نیلام کے متعلق کوئی کام کرنا ہو نہ اوس جائداد کو خرید سکے گا اور نہ اُس کے لئے بولی بول سکے گا۔

معائنہ موقع کا اختیار۔

دفعہ ۵۲۸۔ اگر کسی مقدمہ میں حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معائنہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے میں آسانی ہو تو وہ اسکا معائنہ کریگا

ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز طور پر محبوس ہو۔

ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۹۲۹ء

دفعہ ۵۲۹۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت کو جب یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر بطور ناجائز محبوس ہے تو وہ اُس شخص کے فوراً پیش کیے جانے کا حکم صادر کر سکے گی۔ اور اگر اُس کے پیش ہونیکے بعد مجلس کی رائے ہو کہ اوس کے حبس میں رکھے جانیکی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ اُس کی رہائی کا فوراً حکم صادر کرے گی۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کرنیکے متعلق قواعد مرتب کرے

۳۔ اس دفعہ کے احکام اُس صورت سے متعلق نہ ہونگے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے محبوس ہو۔

سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۳۰[1]۔ جب کوئی شخص جو جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۲۱۵ یا دفعہ ۲۱۶ مجرم تعزیرات یا تصرف بیجا مجرمانہ یا دغا کا یا کسی اور جرم کا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات میں دو سال قید سے زیادہ نہو۔ اوّل مرتبہ مجرم قرار پائے اور عدالت کو مجرم کی عمر یا اوس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت معلوم ہو کہ اوسکو نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جائے تو بجائے اسکے کہ اُسکی نسبت اوسوقت سزا تجویز کی جائے۔ عدالت یہ ہدایت کریگی کہ اگر وہ ایک میعاد کے لئے جو ایکسال سے زیادہ نہو اس مضمون کا مچلکہ مع بلا ضمانت لکھدے کہ اوسکی میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو وہ امن عامہ میں مخل نہوگا اور نیک چلن رہیگا اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جائے حاضر ہوگا تو رہا کیا جائے۔

[1] بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۶ف ترمیم کی گئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم کی جسے سرکار سے حسب دفعہ ہذا احکام صادر کرنیکا اختیار عطا نہ کیا گیا ہو۔ یہ رائے ہو کہ کسی شخص کے متعلق جو اُس کے روبرو مجرم قرار پایا ہی حسب دفعہ ہذا کارروائی کی جائے تو وہ اپنی رائے لکھکر مقدمہ ناظم فوجداری درجہ اوّل یا ناظم فوجداری حصہ ضلع کے پاس مع ملزم بھیجدے یا ملزم سے اسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے تمسک لیگا اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

کارروائی جب مجرم مچلکہ کی شرائط کی تعمیل میں قاصر رہے۔

**دفعہ ۵۳۱**۔ (۱) اگر اس عدالت کو جس نے حسب دفعہ بالا مچلکہ لکھوا کر ملزم کو رہا کیا ہو یا اوس ناظم فوجداری کو جس نے مچلکہ لکھوانے کی غرض سے کارروائی ناظم مجاز کے پاس بھیجی ہو یہ اطمینان ہو جائے کہ مجرم نے مچلکہ کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل میں قصور کیا ہے تو وہ اُس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کر سکتا ہے۔

۲۔ جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جاوے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اوسکو زیر حوالات رکھہ سکے گی یا اوس وعدہ پر باخذ ضمانت رہا کر یگی کہ وہ حکم سزا سننے کیلئے حاضر ہوگا۔ عدالت مذکور مقدمہ کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کر سکے گی۔

مجرم کی جائے سکونت کی نسبت شرائط

**دفعہ ۵۳۲**۔ حسب دفعہ ۵۳۰ مجرم کی رہائی کا حکم صادر کرنیکے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ مجرم یا اوسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اوس کے اختیار کے حدود ارضی میں اس مقام میں جہاں مجرم اس میعاد کے اندر جو شرائط کی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی ہو غالباً رہے گا معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم۔

**دفعہ ۵۳۳**[1]۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ تعزیرات حبس دوام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجہ اول جسکو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرے تو تجویز کرنے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہی حکم دے سکیگا کہ رہائی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیجائے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچسال سے زیادہ نہو۔

۲۔ اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا اور طور پر منسوخ ہو جائے تو ایسا حکم بھی کالعدم ہو جائے گا۔

[1] بموجب قانون نمبر ۱۸ (۲) ۱۹۲۵ء ترمیم کی گئی۔

ایکٹ نمبر ۸ ۱۹۱۸ء

۳۔ ایسے فجرمون کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بہ منظوری سرکار قواعد وضع کرسکے گی۔

۴۔ جو شخص اون قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اُس سے غفلت کرے وہ اسیطرح متوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۵۲ مجموعہ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا تھا

نظام الدین احمد۔ منصرم معتمد

سید الطاف حسین
منصرم رجسٹرار

تمت

# ضمیمہ اوّل

اعانت - حیلہ - اخفاق - اسایش - عافیت موثر صحت — جرایم خلاف سرکار متعلق فوج — واشامپ وغیرہ وغیرہ

**نوٹ** - خانہ ۲ و ۷ کے اندراجات محض بطور حوالہ کے گئے ہیں اور وہ جرایم کی تعریفات اور سزاؤں پر موثر نہ ہوں گے - جو مجموعہ تعزیرات میں درج ہیں -

## تختہ جات جرایم متعلق فوجداری

## باب چہارم

| نمبر شمار | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۳۲۴ ف | الہ کو تو الی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جسے مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی - |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۶۶ | اعانت کہ اُس جرم کا اذکار سب جس کی اعانت کی گئی ہے اس اعانت کے باعث کیا جائے اور اس اعانت کی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو - | بوارنٹ حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں اگر اس جرم کے لئے جسمیں اعانت کسیکی ہی گرفتاری بوارنٹ حکمنامہ ہو سکتی ہو ورنہ نہیں - | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلب نامہ - | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں | وہی سزا دیجائیگی جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے - | اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو - |

بموجب قانون نشان ۱۰ سنہ ۱۳۲۶ ف ترمیم کی گئی -

مجموعہ ضابطہ فوجداری کا حوالہ

| نمبر شمار | جرم جسکے متعلق مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ء ف | اہالی کوتوالی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں | قابل ضمانت ہے یا نہیں | ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جسکو مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ء ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۶۷ | اعانت جبکہ شخص معان اُس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اُس جرم کیلئے جسمیں اعانت کیگئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل اجرا حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔ | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہا کیا جائیگا ورنہ نہیں | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں | وہی سزا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے جسمیں اعانت کا کی گئی ہو۔ | اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔ |
| ۶۸ | جبکہ ایک جرم کی اعانت ہو اور کوئی دوسرا جرم کیا جائے بمتابعت شرط متذکرہ دفعہ ندا۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | وہی سزا جو اس جرم کی اعانت کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو | ایضاً |
| ۷۰ | معین کی ذمہ داری اُس نتیجہ کے لئے جو اس فعل سے پیدا ہو جس میں اعانت کیگئی اور جو نتیجہ معین کی نیت سے مختلف ہو۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | وہی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو۔ | ایضاً |
| ۷۱ | اعانت جبکہ معین ارتکاب جرم کیوقت موجود ہو۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً |

۱۶۸

۱۶۹

| نمبر شمار | جرم جسکا مجموعہ تعزیرات نشان ۵ دفعہ ۳۲۴ ف | وارنٹ کو توالی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں | ابتدا ءً طلبی آجاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جسکا مجموعہ تعزیرات نشان ۵ دفعہ ۳۲۴ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۷۲ | اعانت کسی جرم کی جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہو | ایضاً | ایضاً | قابل ضمانت نہیں ہے | ایضاً | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | ایضا |
| ۷۳ | اگر فعل موجب نقصان اعانت کی باعث کیا جائے۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | ایضاً |
| ۷۴ | اعانت اس جرم کی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی جو تہائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں | ایضاً |
| | اگر معین یا معاون سرکاری ملازم ہو جسپر اس جرم کا روکنا لازم ہے۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اس جرم کے لئے جسمیں اعانت کیگئی بلا حکمنامہ گرفتاری ہوسکتی ہو ورنہ نہیں | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔ | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔ | اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔ | |
| ۷۵ | اعانت اس جرم کی ارتکاب میں جسکو عامہ خویش دس سے زیادہ اشخاص کریں۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ایضاً |

| نمبر شمار | جرم جسکے مجموعہ تعزیرات نشان ۵ دفعہ ۔۔۔ ف | اہلکار کو توالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں۔ | ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا رجسکے مجموعہ تعزیرات نشان ۵ دفعہ ۔۔۔ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱ | اس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ | ایضاً | ایضاً | قابل ضمانت نہیں ہے | ایضاً | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | ایضاً |
| ۲ | اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | قید تین سال تک یا جرمانہ | ایضاً |
| ۳ | سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جسکا روکنا اُسپر لازم ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ | ایضاً | ایضاً | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔ | ایضاً | اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں | ایضاً |
| ۴ | اگر اس جرم کے لئے سزائے موت یا قید دوام دیجا سکتی ہو جسکا ارتکاب ہوا ہو۔ | ایضاً | ایضاً | قابل ضمانت نہیں ہے | ایضاً | قید دس سال تک | ایضاً |
| ۵ | اگر اس جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں اگر اس جرم کیلئے جسمیں اعانت کیگئی ہے گرفتاری بلا حکمنامہ | اگر اس جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں | اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل راضی نامہ ہو سکتا ہے تو راضی نامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں | اُس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی جو نہائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ ہو اصل جرم | اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۷ | اُس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوجائے ہو | الیضاً | الیضاً | اگر وہ جرم جسپر اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہین۔ | الیضاً | الیضاً |
| | اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ | الیضاً | الیضاً | الیضاً | الیضاً | اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے آٹھوین حصہ تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں |

## باب پنجم
## جرایم خلاف سرکار

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۰ | اعلیحضرت بادشاہ معظمی کنگ امپرر کے ملک ایدمیں جنگ کرنا یا اُسکا اقدام اعانت | بلا حکمنامہ گرفتاری نہین کر سکتے۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہین ہے | قابل راضی نامہ نہین ہے۔ | موت یا قید دوام اور کل جائداد کی ضبطی۔ | عدالت نظامت سشن |

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مجموعہ تعزیرات افغان ۱۳۲۴ف | سزا حسب مجموعہ تعزیرات افغان ۱۳۲۴ف | ابتدائی کوتوالی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں | ابتدائی طلبی جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات افغان ۱۳۲۴ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
| ۹۷ | اُس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب دفعہ ۰۰ قابل سزا ہے۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دوام یا قید چودہ سال تک۔ | عدالت نظامت سرشتہ |
| ۸۰ | جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | قید دس سال تک اور کل جائداد کی ضبطی۔ | ایضاً |
| ۸۱ | جنگ سہل کرنیکی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک یا جرمانہ۔ | 〃 |
| ۸۲ | خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | |
| ۸۳ | رعایا کے مختلف فرقوں میں عداوت پیدا کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا |
| ۸۴ | بیانات جو عامہ خلایق میں خوف یا گھبراہٹ پیدا کرتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | | 〃 |
| ۸۵ | مضمون کتب یا مخبور آمد یا برآمد کرنا یا فروخت کرنا یا فروخت کیلئے قبضہ میں رکھنا۔ | 〃 | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید چھ مہینے تک یا جرمانہ ایک روپیہ تک یا دونوں | 〃 |

# باب ششم

## جرایم متعلقہ فوج

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۷ | بغاوت کی اعانت یا کسی افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام نہ دینے کے لئے اکسانا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت مسٹن |
| ۸۸ | بغاوت کی اعانت جبکہ اسکے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | موت یا قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ۔ | ״ |
| ۸۹ | اعانت اس حملہ میں جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالادست پر کرے جب وہ اپنے فرائض میں مصروف ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید دو سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت مسٹن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۹۰ | ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت مسٹن |
| ۹۱ | کسی افسر یا سپاہی کے خلاف ہونیوالی اعانت کرنا | ״ | ״ | قابل ضمانت ہے۔ | ״ | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۹۲ | مفرور افسر یا سپاہی کو پناہ دینا۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ |
| ۹۳ | کسی افسر یا سپاہی کی عدول حکمی میں اعانت کرنا | ״ | ״ | ״ | ״ | قید چھ مہینہ تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۹۵ | سرکاری فوج کے سپاہی کا لباس پہننا۔ | ״ | طلب اسہ | ״ | ״ | قید تین مہینہ تک یا پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |

۱۶۳

۹۶

# باب ہفتم جرایم متعلق سکہ و اشاعت

| مجموعہ تعزیرات نشان (۵) | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سکہ ۱۲ | ابای کو تو لی یا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدا ۔ طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری ۔ | قابل ضمانت ہے نہیں | قابل راضی نامہ ہے نہیں ۔ | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سکہ ۱۲ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی ۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۹۷ | تلبیس سکہ ۔ | یا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری ۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن ۔ |
| ۹۸ | ساخت فروخت آلہ تلبیس سکہ ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل ۔ |
| ۹۹ | ممالک محروسہ سرکار عالی میں رکھنا ممالک مذکورہ کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | وہی سزا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اس سکہ کی تلبیس کی اعانت کیلئے مقرر ہے ۔ | عدالت نظامت سشن ۔ |
| ۱۰۰ | تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۱۰۱ | تلبیس سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکے قبضہ میں لیتے وقت تلبیس ہونیکا علم ہو ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید نہیں سال تک اور جرمانہ | فوجداری درجہ اوّل ۔ |
| ۱۰۲ | تلبیس سکہ جسکے قبضہ میں لیتے وقت تلبیس ہونیکا علم نہو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید یکسال تک یا جرمانہ جسکی مقدار سکہ متلبس کی مالیت کو دس گنے | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل یا دوم |

۱۶۴ ۱۶۷

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | تک ہو سکے گی یا دونوں۔ | |
| ۱۰۳ | اس شخص کا مکہ متبدل کو اس کے کہنے سے اپنے قبضہ میں لیتے وقت معلوم ہو جانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایک سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۱۰۴ | اس شخص کا جو دار الضرب میں کام کرتا ہو سکہ کو وزن یا عیار مقررہ قانون سے مختار وزن یا عیار کا کر دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| ۱۰۵ | اگر ضرب سکہ دار الضرب سے باہر اختیار کیا جانا | جا حکمنامہ گرفتاری کر سکتا ہے | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید پانچ سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۱۰۶ | قریب بادیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا جنس سیار بدلنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن۔ |
| ۱۰۷ | سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل۔ |
| ۱۰۸ | اس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جو اسے اپنے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو۔ کہ وہ متبدل ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| 〃 | ایسے متبدل سکہ کو اصلی حیثیت سے حوالہ کرنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | |
| ۱۰۹ | متبدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے کے قبضہ میں لیتے وقت متبدل جانا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | فی ایک سکہ جرمانہ اس سکہ کی مالیت کے دس گنہ تک۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

| نشان ۵ | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان (۱) سے تعلق ہے | وارنٹ کو قابل یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدا از طلبنامہ آجاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سے تعلق ہے | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۱۰ | جب جرایم دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ سکہ سرکار عالی کے متعلق سرزد ہوں | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | دفعات ۹۷، ۹۹، ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ کی سزا المضاعف دیجا سکے گی۔ | عدالت نظامت سشن |
| ۱۱۱ | تلبیس اشامپ سرکاری۔ | یا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| ۱۱۲ | تلبیس اشامپ سرکاری کیغرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ میں رکھنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ۔ | |
| ۱۱۳ | سرکاری اشامپ کی تلبیس کی غرض اوزار کی ساخت یا فروخت۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۴ | ملتبس سرکاری اشامپ کی فروخت | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید پانچ سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۱۱۵ | ملتبس سرکاری اشامپ کو کام میں لانا یا پاس رکھنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید پانچ سال تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |
| ۱۱۶ | سرکار عالی کو نقصان پہنچانیکی نیت سے کسی شے، سے جسپر سرکاری اشامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اشامپ جو اسکی لیئے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |

| نمبر مسلسل جرائم | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف | اہانی کو توانی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | آیا ابتداً حلفنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۱۷ | کام میں لایا گیا ہو طیار کرنا۔ سرکاری اسٹامپ کو مستعمل جانکر کام میں لانا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ظلم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۱۱۸ | اس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام آچکا ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

## باب ہشتم جرایم خلاف امن عامہ خلایق

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۱ | کسی مجمع میں خلاف قانون کا شریک ہونا | حکمنامہ گرفتاری | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۱۲۲ | سلاح مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانکر کہ اسکی منتشر ہو جانیکا حکم ہو چکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا۔ | 〃 | حکمنامہ گرفتاری | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۲۳ | بلوہ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۲۴ | سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ | عدالت نظامت سشن |

| مجموعہ تعزیرات نقاوان ۵ مکلف | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نقاوان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء | قابل گرفتاری ہے یا نہیں گرفتار کرنے کی ہدایت ہے یا نہیں | ابتدا تفتیش کا جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری ۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں ۔ | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں ۔ | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نقاوان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی ۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۲۵ | مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہوگا جس کا ارتکاب مجمع مشترک کے حاصل کرنے میں کیا جائے ۔ | اگر اصل جرم کیلئے گرفتاری بلا حکمنامہ ہو سکتی ہے تو ہر شریک مجمع کی بلا حکمنامہ گرفتاری ہو سکتی ہے ورنہ نہیں ۔ | اگر اصل جرم قابل پروانی حکمنامہ گرفتاری ہو تو طلب نامہ ۔ | اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہو سکتا ہے تو ہر شریک ضمانت پر رہا ہو سکیگا ورنہ نہیں ۔ | قابل راضی نامہ نہیں ہے ۔ | یا دو قانون ۔ راضی نامہ نہیں ہے جو سزا اصل مجرم کو دیجا سکتی وہی شریک کو بھی دیجائیگی ۔ | نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل ۔ جس عدالت میں اصل مجرم کی تجویز عمل میں آئیگی ۔ |
| ۱۲۶ | کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونیکے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اونکے اجرت پر رکھے جانے میں مدد کرنا ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں ۔ | حسب جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جسکی اجرت رکھے جانے میں مدد دی گئی ۔ | ” | ” | وہی سزا جو اس مجمع ناجائز کے کسی شریک کو اس جرم کی بابت ہو سکتی ہے جسکا ارتکاب بجز مذکور کا کوئی شریک کرے ۔ | ” |
| ۱۲۷ | پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع میں بعد اسکے اس کو منتشر ہونیکا حکم ہو چکا ہو جان بوجھکر شریک ہونا یا شریک رہنا ۔ کسی سرکاری ملازم پر اسوقت جبر مجرمانہ | طلب نامہ ۔ حکمنامہ گرفتاری ۔ | قابل ضمانت ہے ” | قابل راضی نامہ نہیں ہے ” | فیصلہ چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں ۔ قید تین سال تک یا جرمانہ | ہر ناظم فوجداری ۔ عالتنظامت سیشن یا اعلیٰ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | یا حملہ کرنا یا انکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ فرو کرنے کو فرو کر رہا ہو۔ | | | | | یا دونوں | نظامت ضلع یا ناظم خودداری درجہ اول |
| ۱۲۹ | بلوہ کی نیت اور شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید نکیال تک یا جرمانہ یا دونوں | ہر ناظم خودداری |
| 〃 | اگر بلوہ کا ارتکاب نہ ہو۔ | 〃 | طلبنامہ | 〃 | 〃 | قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں | 〃 |
| ۱۳۰ | اس زمین کا مالک یا خیل جبر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو جب الطاع نہ دے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک | عدالت نظامت ضلع یا ناظم خودداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۱۳۱ | اس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کے لیئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | جرمانہ | 〃 〃 |
| ۱۳۲ | اس شخص کے کارندہ کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کیلیئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 〃 |
| ۱۳۳ | ان اشخاص کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اجرت پر رکھے گئے ہوں پناہ دینا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم خودداری درجہ اول یا دوم |
| ۱۳۴ | کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شریک ہو سکنے کے لئے اجرت پر رکھا جانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 〃 |
| 〃 | یا منتشر ہو کر پھرنا۔ | 〃 | طلبنامہ | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | 〃 〃 |
| ۱۳۵ | ہنگامہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتی | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایک مہینے تک یا جرمانہ ایکسو روپیہ تک یا دونوں | ہر ناظم خودداری |

| نمبر شمار جرائم | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء | وارنٹ گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری | ابتدا اطلاع جاری ہوگیا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء | عدالت سے جرم کی نوعیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۳۶ | بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص اس عامر خلائق میں مخل ہو | 〃 | حکمنامہ گرفتاری | 〃 | قابل راضی نامہ ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | 〃 |
| ۱۳۷ | نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں مخل لطنت بھیجا کر کے کسی شخص کو تکلیف یا ریخ پہونچانا | 〃 | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |

## باب ۸ جرائم جنکے ملازمان سرکاری مرتکب ہوں یا جو انسے متعلق ہوں

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۸ | سرکاری ملازم جبکہ عمل منصبی کی بابت اجرا جایز کے سوائے اور بابہ الاحتیاط لے۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۳۹ | سرکاری ملازم بنا جایز ذرائع سے اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کے لئے بابہ الاحتیاط لینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۴۰ | وہ اعانت جو سرکاری ملازم اس جرم میں کرے جسکی تعریف دفعہ ۱۳۹ میں کی گئی ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۱ | سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جس کو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۱۴۲ | سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانے کی نیت سے قانون سے انحراف کرے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں | ایضاً |
| ۱۴۳ | سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز تیار کرے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۴۴ | سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت کرے۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید بلا مشقت ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۴۵ | سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر کوئی جائداد خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی حق جو جائداد مذکور میں خریدار کو حاصل ہو | 〃 |
| ۱۴۶ | سرکاری ملازم بنتا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۱۴۷ | جنسی سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پہرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔ | 〃 | طلبنامہ | 〃 | 〃 | قید تین مہینے تک یا دو سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |

| نمبر شمار جرائم | جرم حسب محبوعہ تعزیرات ضلع ۵ سنہ ۱۲۴۱ ف | اما لی کو تو الی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدا ذنب بیکاری ہو گا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب محبوعہ تعزیرات ضلع ۵ سنہ ۱۲۴۱ ف | کس عدالت سے جرم کی تحقیقات ہو گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| **باب دہم ملازمان سرکاری کے جایز اختیارات کی تحقیر** | | | | | | | |
| ۱۴۹ | اطلاعنامہ وغیرہ کی تعمیل اور تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۵ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۱۴۹ | اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت کا یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔ | ” | ” | ” | ” | قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ۱۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ” |
| ۱۴۹ | طلبنامہ وغیرہ کے اپنے یا اور کے پاس تک نہ پہنچنے کو یا اس مشتہر کیے جانیکو روکنا | ” | ” | ” | ” | قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۵ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ” عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ” | اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔ | ” | ” | ” | ” | قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ۱۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ” |
| ۱۵۰ | عدم حاضری بمتابعت حکم سرکاری ملازم۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | ” | ” | ” | قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۵ تک جرمانہ یا دونوں | ہر ناظم فوجداری |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 〃 | اگر حکم مذکور عدالت میں حاضر ہونے کے لئے جاری کیا گیا ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک سو تک جرمانہ یا دونوں | |
| ۱۵۱ | وہ شخص سرکاری ملازم کے سامنے وقت کو یا کسی اور شے کا پیش کرنا ترک کرے جس کا پیش کرنا قانوناً واجب ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ضمانک جرمانہ یا دونوں۔ | سنہا بعت احکام باب (۳۶) اوس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہوا ہو تو ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| 〃 | اگر دستاویز یا شئے مذکور کسی عدالت میں پیش کیئے جانے یا حوالہ کیئے جانیکو ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک سو تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۵۲ | وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جس اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ضمانک جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| 〃 | اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک سو تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۵۳ | جھوٹی خبر دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک سو تک جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان زد ہو | اطلاع کنندہ کو اختیار گرفتاری | اختیار گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جو جس مجموعہ تعزیرات نشان زد ہو | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ״ | اگر خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید کہ میعاد تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ״ |
| ۱۵۴ | حلف لینے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم مجاز حکم دے۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید بلا مشقت جو تین مہینے تک یا اس تک کی میعاد یا جرمانہ یا دونوں۔ | بمتابعت احکام باب (۱۰) اوس عدالت میں جرم کی تحقیق ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہ ہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول و دوم۔ |
| ۱۵۵ | سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ |
| ۱۵۶ | بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید بلا مشقت تین مہینے تک یا صہ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ״ |
| ۱۵۷ | سرکاری ملازم یا ایسے شخص سے جو حلف دینیکا مجاز ہو جھوٹ بیان کرنا۔ | ״ | حکمنامہ | ״ | ״ | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت منصف یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم |

۱۰۴

۱۰۵

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۸ | کسی سرکاری ملازم سے اُسکا اختیار جایز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانیکی واسطے استعمال کرانیکی نیت سے جہوٹ اطلاع دینا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید جہہ مہینے تک یا مالک جرمانہ یا دونوں۔ | فوجداری درجہ اول عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۱۵۹ | کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی روک جائداد کیلئے جانبین مزاحمت کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۶۰ | جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑہائی گئی ہو مزاحم ہونا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایک مہینے تک یا سو تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۶۱ | جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام کیجارہی ہو خلاف قانون خریدنا یا اوس کے لئے بولی بولنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایک مہینے تک یا سو تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۶۲ | لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین مہینے تک یا سو تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۶۳ | سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ مدد دینا قانوناً واجب ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا منقطع ایک مہینے تک یا ایک سو تک جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| 〃 | قانوناً بتعمیل حکم سرکاری اشتہار جرم | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بلا منقطع چہہ مہینے تک یا سو تک جرمانہ یا دونوں | 〃 |

| نمبر شمار جرائم | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۱۱ف | ہائی کو توالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتا ہے یا نہیں | ابتداءً حکمنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ صفحہ ۳۱ تا ۴۱ | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۶۴ | سرکاری ملازم کے باضابطہ شتہ کرائے ہوئے حکم کی عدم متابعت۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید لاانتہا ایک مہینے تک یا تاوقت جانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۱۶۵ | اگر ایسا فعل انسان کی جان یا صحت یا حفاظت کو خطرہ پہنچانے کا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنے کا باعث ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید چھ مہینے تک یا ایک تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۶۵ | سرکاری ملازم کو مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۶۶ | کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست حاضر نہ کرنے یا باز رہنے کی ترغیب دینے کیلئے مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید یک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| | **باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف سہولت عامہ** | | | | | | |
| ۱۶۹ | کسی عدالتی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت منصف یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

۱۶۹ ۱۶۹

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 〃 | بالارادہ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔ | پولیس گرفتار نہیں کرسکتی | مکن گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | جو کہ کیا ل تک یا جلا وطنی یا دونوں قید۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |
| ۱۷۰ | جرم قابل سزا موت کے ثابت کرنیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید جو دوام تک اور جرمانہ | عدالت نظامت ششن |
| ۱۷۱ | اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے سے کوئی بے گناہ شخص جرم ثابت ہو کر سزائے موت پاجائے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | سزائے موت یا قید دوام یا سزائے مشقت کی مدت | 〃 |
| ۱۷۱ | جرم قابل سزائے قید دوام یا قید زاید سات سال کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | جس جرم کے ثابت کرنیکی نیت ہو اُسکی نصف سزا تک۔ | عدالت نظامت ششن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۱۷۲ | شہادت کو جھوٹا ثابت ہونا معلوم ہوکر میں لانا۔ | 〃 | 〃 | اگر وہ گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی شہادت کو کام میں لانیوالا بھی ضمانت پر رہا ہوسکے گا ورنہ نہیں۔ | قابل راضی نامہ نہیں ہے | وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔ | عدالت نظامت ششن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۷۳ | جعلی صداقت نامہ جاری کرنا یا اوسپر دستخط کرنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۷۴ | کسی صداقتنامہ کو جعلی جھوٹا ہونا معلوم ہو اُسکی حیثیت سے کام میں لانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

| نشان دفعہ | جرم جسکو مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۴۲ ف | ہائی کورٹ بااختیار گرفتاری ہے یا نہیں | ابتداء مقدمہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جسکو مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۴۲ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز محل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۷۵ | کسی بیان میں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لیا جا سکتا ہو جھوٹ بیان کرنا | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے۔ | قابل راضی نامہ نہیں ہے | وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے | عدالت اطلاعی یا عدالت تحقیق یا عدالت نظامت ضلع یا فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۷۶ | ایسے بیان کو جو جھوٹ جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۷۷ | مجرم کو بچانیکے لئے جرم کی شہادت کو غلط کرنا یا جھوٹ خبر دینا اگر وہ مجرم سزائے موت ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| 〃 | اگر متوجب سزا قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا فوجداری درجہ اول۔ |
| 〃 | اگر متوجب قید زاید از دس سال نہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | اس قید کی ایک چوتھائی تک جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہو |
| ۱۷۸ | جرم کی اطلاع دینا وشخص عدالت تک کرنے پر اطلاع دینا لازم ہو۔ | 〃 | ملتوی ہے | 〃 | 〃 | قید چھ مہینہ تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

۱۷۸ ۵۱۲

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۹ | اطلاع دینا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | کسی جرم کے متعلق جس کا تحقیق کرنا یا مقدمہ چلانا اس عدالت کا کام ہو اطلاع دینے کا حکم دینا۔ |
| ۱۸۰ | کسی شخص کے طور پر کسی دستاویز یا جائداد منقولہ کے پیش کرنے کا حکم دینے کے لئے اختیار دینا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۱ | دریافت یا تحقیق شروع کرنے یا جاری رکھنے یا مقدمہ کو دوسری کے سپرد کرنے کی غرض سے کوئی رکاوٹ دور کرنا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۲ | ضلع کے سرحدی یا دوگرفتاری انتظام میں ہونے کے لئے کسی جائداد کا قرق کرنا یا ضلع کے باہر دینے کے لئے اشتہار جاری کرنا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۳ | ضلع کے اندر یا باہر کسی جائداد کا قرق کرنا یا ضلع کے باہر دینے کے لئے اشتہار جاری کرنا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۴ | فریقین یا جن کے لئے ڈگری ہوئی ہے ان کو ڈگری جاری ہونے سے پہلے یا پیچھے ضمانت لینا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۵ | عدالت میں حاضر ہونے کے لئے ضمانت لینا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۶ | فریق ملزم کو حاضر ہونے سے روکنے کی ضمانت لینا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۱۸۷ | حاضر ہونے یا ضمانت دینے سے روکنے کی ضمانت لینا۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |

| نمبر شمار | جرم جسکے مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ کے ماتحت ہو | ابتدائی اطلاع جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | کیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔ | سزا جسکی مجموعہ تعزیرات قانون ۱۸۶۰ء دفعہ ۱۳۲ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ״ | اگر وہ کارروائی یا الزام نسبت جرم قابل سزائے موت یا قید دوام یا زاید از سات سال کے ہو۔ | حکمنامہ گرفتاری | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید پانچسال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۸۸ | پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو | ״ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں | ״ | ״ | ״ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ״ | اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا زاید از دس سال ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اوپر جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔ |
| ״ | اگر جرم قابل سزائے قید زاید از دو سال و کم از دس سال ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی بعلاوہ اوس قید کی ایک چوتھائی تک ہوسکے گی یا جرمانہ یا دونوں | |
| ۱۸۹ | مجرم کو سزا دلجانے کیلئے حملہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔ | ״ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔ | ״ | ״ | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| ״ | اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید | ״ | ״ | ״ | ״ | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہوسکتی ہو۔ | | | | | | |
| 〃 | اگر قابل سزائے قید کم از کم دس سال ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتاری نہیں کرسکتے۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔ | ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول<br>ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔ |
| ۱۹۰ | جھوٹی شہادت دینے کیلئے، صلہ وغیرہ دینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| 〃 | اگر قابل سزائے قید دوام یا قید ہوسکتی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید نہیں سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |
| 〃 | اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم میں تجویز کرسکتی۔ |

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف | بلا حکمنامہ گرفتاری کرسکتی ہیں یا نہیں | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۹۱ | مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے صلہ لینا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |
| ۱۹۲ | ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے فرار ہوا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہوچکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن |
| 〃 | اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید جسکی میعاد دس سال یا اُس سے زیادہ ہوسکتی ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۱۹۳ | اگر جرم قابل سزائے قید زاید از ایک سال اور کم از دس سال ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | اسی قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کیلئے مقرر ہے اور اُس کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم عدالت جو اوس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔ |
| ۱۹۴ | ڈکیتوں کو پناہ دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۵ | سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کا ضبطی سے بچانیکی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۱۹۶ | سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا جائداد کو ضبطی سے بچانیکی نیت سے غلط تحریر یا شہل مرتب کرے۔ | 〃 | حکمنامہ گرفتاری | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۱۹۷ | سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں غلط طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۱۹۸ | شخص مجاز کا تجویز یا حراست کیلئے کسیکو سپرد کرنا جب وہ جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون عمل کرتا ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۹۹ | ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کیجانب سے جسپر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔ | 〃 | حکمنامہ | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن |
| 〃 | اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے موت کا ملزم ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| 〃 | اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا اس سے زیادہ قید کا ملزم ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |

| نمبر شمار | جرم جس کے متعلق تعزیرات ہند کی دفعہ ہے | ابتدائی کوائی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتی ہے یا نہیں | ابتدائی طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس کے متعلق تعزیرات ہند کی دفعہ ہے | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۹۹ | اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزا قید کم از دس سال کا ملزم ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۲۰۰ | بارادہ ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی جانب سے جو کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو اگر حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید جو دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن |
| 〃 | اگر حکم سزائے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زائد قید کا صادر ہو چکا ہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| 〃 | اگر دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جائز طور پر حراست میں لیا جا چکا ہو۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۲۰۱ | کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔ | 〃 | طلب نامہ | 〃 | 〃 | قید بلا سخت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۰۲ | مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنی | 〃 | حکمنامہ گرفتاری۔ | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ | 〃 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | گرفتاری جایز ہیں کرے | | | | | |
| ۲۰۳ | کسی اور شخص کی گرفتاری جایز ہیں مزاحمت یا مقابلہ یا اسکو حراست جایز سے چھڑانا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | یا دونوں قید جہہ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| 〃 | دینا۔ اگر شخص متعلقہ پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا قید ہے یا قید کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۰۴ | اگر اس جرم کے لئے سزاے موت یا قید دوام مقرر ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید پانچسال تک یا اور جرمانہ۔ |
| 〃 | اگر اس جرم کیواسطے سزاے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک اور جرمانہ |
| ۲۰۴ | معافی سزا کی شرط کے خلاف ورزی | | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے | طلبی سے | 〃 | وہی سزا جو اسکے لئے حکم اسکے نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی بڑی سزا بہ نسبت چکا ہو تو بقیہ |
| ۲۰۵ | یا ارادہ سرکاری ملازم کی توہین کرنا یا اُسکا ہارج ہونا جب کہ وہ سرکاری کارروائی کر رہا ہو۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید جہہ مہینے تک یا اس تک جرمانہ یا دونوں۔ |

## باب دوازدہم جرایم متعلق اوزان و پیمانہ جات



| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | عدالت نظامت ضلع یا افسر فوجداری درجہ اول۔ |
| | | | | | | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| | | | | | | عدالت نظامت سشن۔ |
| | | | | | | تجویز اُس عدالت میں ہوگی جسمیں اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو۔ |
| | | | | | | جسنا بہت احکام باب ۲۰ اُس عدالت میں تجویز ہوگی جسمان [illegible] کا ارتکاب ہوا ہو |

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ہ مسلمہ ف | ابتدائی کونوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدائی تحقیقات جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں۔ | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ہ مسلمہ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲۰۶ | وزن کرنیکے چھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید ایکسال تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۰۷ | چھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریب سے استعمال کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۰۸ | چھوٹے باٹ یا پیمانہ کو پاس رکھنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۰۹ | چھوٹے باٹ یا پیمانے کا بنانا یا بیچنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| | **باب سیزدہم جرایم موثر صحت سلامتی۔ آسایش حیا۔ و اخلاق** | | | | | | |
| ۲۱۱ | وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہنچا ہو یا کسی مرض سارید کے پھیلنے کا احتمال ہو | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| 〃 | اگر وہ فعل خباثت سے کیا جائے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۲۱۲ | عدم متابعت قاعدہ قرنطینہ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱۳ | کھانے یا پینے کی شے میں جعلی فروخت کرنے کی غیر ضروری آمیزش کرنا۔ | ملزم بنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل رہنی نامہ ہیں | قید جو ۶ مہینے تک یا مالک تک جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۲۱۴ | کھانے یا پینے کی مضر شے کا فروخت کرنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۱۵ | دواؤں میں آمیزش کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۱۶ | آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۱۷ | کسی دوا کو کسی اور دوا کے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۱۸ | عام تالاب۔ کنٹہ۔ حوض۔ باولی یا چشمہ کے پانی کو گندا کرنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | قید ایک مہینے تک یا ۵۰ تک جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۲۱۹ | ہوا کو مضر صحت کرنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | ۲۰ تک جرمانہ۔ | 〃 |
| ۲۲۰ | کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | قید جو ۶ مہینے تک یا مالک تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۲۲۱ | مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۲۱ | کسی قیدی کو رہائی کی راہ سے اجورہ پر یا ماسوں یا مہ سے زیادہ لدے ہوئے مرکب تری میں لیجانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید جو ۶ مہینے تک یا یا پنجہ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں | |
| ۲۲۳ | شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہنچانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | مالک تک جرمانہ | 〃 |

| نمبر شمار | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۲۲۴ | اہلی کو نوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں۔ | ابتداءً ملزم جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔ | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۲۲۴ | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲۲۴ | کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے۔ | قابل راضی نامہ نہیں ہے۔ | قید جو چھ مہینے تک یا ایک تک جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۲۲۵ | اگر کسی آتشگیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۲۶ | کسی بہکے سے اڑ جانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۲۷ | کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو ملزم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۲۸ | کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اسکی مرمت کرنے کے نسبت تغافل کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۲۹ | کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۳۰ | امر باعث تکلیف عام اُن صورتوں میں کہ جنمیں اور طرح حکم نہیں ہے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ۱۵ تک جرمانہ | سزا فہم فوجداری۔ |
| ۲۳۱ | امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم باقتضائی کے کرتے رہنا۔ | بلا حکم نامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایک مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۳۲ | فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا۔ | حکمنامہ گرفتاری | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین مہینے تک یا ۲۰۰ تک | 〃 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳۳ | کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اُو کے تخلیہ میں مخل ہونا | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | جرمانہ یا دونوں۔۔ |
| ۲۳۴ | فحش افعال اور گیت | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | ״ | ״ | ״ | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۳۵ | چھٹی ڈالنے کے دفتکار کہنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | طلب نامہ | ״ | ״ | قید ایک مہینے تک، یا جرمانہ یا دونوں |
| ״ | چھٹی ڈالنے کی بابت تجویز مشتہر کرنا۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں |
| | | | | | | جرمانہ اسے تک |

## باب چہاردہم۔ جرایم متعلق مذہب

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳۶ | کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادت گاہ کو نقصان پہونچانا یا قبض کرنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں |
| ۲۳۷ | مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید ایکسال تک یا جرمانہ دونوں۔ |
| ۲۳۸ | قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ |
| ۲۳۹ | عدم مذہب کی بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | ״ | ״ | قابل راضی نامہ ہے | ״ |

| نمبر شمار | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۲ء | اہل کو توالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدائی اطلاع پر جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۲ء ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| **باب پانزدہم جرایم متعلق جسم وجان انسان جو انسان کی جان پر موثر ہوں :-** | | | | | | | |
| ۲۴۲ | قتل عمد | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | موت یا قید دوام یا قید | عدالت نظامت سشن |
| ۲۴۳ | قتل انسان متلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک یا جرمانہ | 〃 |
| 〃 | لیکن اگر فعل باعث ہلاکت ایسا فرد جسمانی پہنچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | یا دونوں سزائے قید لازمی ہوگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی۔ | 〃 |
| ۲۴۵ | بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |
| ۲۴۶ | کسی بچہ یا فاتر العقل کی خودکشی میں اعانت کرنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن |
| ۲۴۷ | خودکشی میں اعانت کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۴۸ | قتل عمد کا اقدام۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| ״ | اگر اوس اقدام سے کسی شخص کو ضرر پہونچے | ״ | ״ | ״ | ״ | سزائے مندکرہ صدر یا قید دوام۔ | ״ |
| ۲۴۹ | قتل انسان مستلزم سزا کا اقدام۔ | ״ | ״ | قابل ضمانت ہے | ״ | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ״ |
| ״ | اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے | ״ | ״ | ״ | ״ | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ״ |
| ۲۵۰ | خودکشی کے ارتکاب کا اقدام۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید بلا خفت جہہ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت صلع یا عدالت فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۲۵۱ | تہگ ہونا۔ | ״ | ״ | قابل ضمانت نہیں ہے | ״ | قید دوام اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن۔ |

## اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہنچانا اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفاے تولد کے متعلق جرایم :-

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۵۲ | اسقاط حمل۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن |
| ״ | اگر جنین میں جان پڑ گئی ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید پانچ سال تک اور جرمانہ | ״ |
| ״ | عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید دس سال تک اور جرمانہ | ״ |
| ۲۵۴ | ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہو۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ | ״ |
| ״ | اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جائے | ״ | ״ | ״ | ״ | قید چودہ سال تک اور جرمانہ | ״ |

۲۰۱

۲۷۶

محمد غلام نبی صاحب کرمانی

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء | ابتداءً وطناً جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | ملزم کو بغیر حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۲۵۵ | فعل جو بچے کو زندہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اس کی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا جائے۔ | بلا حکمنامہ گرفتاری | نہیں گرفتار کر سکتے ہیں۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۵۶ | ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو کسی حمل کی جسمین جان پڑگئی ہو ہلاکت کا باعث ہونا۔ | ״ | ״ | قابل ضمانت نہیں ہے | ״ | قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۵۷ | باپ یا مان یا محافظ کا سات سال سے کم عمر بچے کو ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔ | ״ | ״ | قابل ضمانت ہے۔ | ״ | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۵۸ | پیش کو چھپکے سے دفن کر دینے سے اخفائے ولادت۔ | ״ | ״ | ״ | ״ | قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۶۳ | عمداً ضرر پہنچانا۔ | ملزم نامہ | ״ | ״ | قابل راضی نامہ ہے | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۲۶۴ | خطرناک حربوں یا ذریعہ سے عمداً ضرر پہنچانا | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | ״ | ״ | حسب اجازت عدالت قابل راضی نامہ ہے | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |

ضرر

| کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔ |
|---|
| ۸ |
| عدالت نظامت سشن |
| ״ |
| ״ |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶۵ | عمداً ضرر شدید پہنچانا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے۔ | حسب اجازت عدالت قابل راضینامہ ہے | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۲۶۶ | خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید چودہ سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۲۶۷ | جائداد کا انتقال یا بھر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر پہونچانا۔ | 〃 | حکمنامہ گرفتاری۔ | 〃 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن۔ |
| ۲۶۸ | ضرر پہنچانے کی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۶۹ | جائداد کا انتقال یا بھر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |
| ۲۷۰ | اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید پانچسال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۲۷۱ | اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۲۷۲ | سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے دُور رکھنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

| نمبر شمار | جرم جسکے متعلق تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۳۲ ہے | اہل کو تو والی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں | ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۴۱ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | مزا جسکے متعلق تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۳۲ ہے | کس عدالت سے جرم کی منجوزیہ عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲۷۳ | سرکاری ملازم کو اوا کی خدمت سے باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن |
| ۲۷۴ | باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہنچانا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | طلبنامہ | 〃 | قابل راضی نامہ ہے | قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ہر نافسم فوجداری۔ |
| ۲۷۵ | باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہنچانا | 〃 | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ حسب اجازت عدالت | قید دو سال تک اور یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ہر نافسم فوجداری۔ |
| ۲۷۶ | وہ فعل جو انسان کی جان یا جسم کو خطرہ میں ڈالے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید ایک مہینے تک یا ۲۵ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں | |
| ۲۷۷ | کسی ایسے فعل سے ضرر پہنچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو | 〃 | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ حسب اجازت عدالت | قید تین مہینے تک یا ۲۵۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۷۸ | کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |

## مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰۱ | مزاحمت بیجا۔ | بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے۔ | قابل راضی نامہ ہے | قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا اسسے کم جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۲۰۲ | حبس بیجا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید کیسال تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۰۳ | تین یوم یا اُس سے زیادہ حبس بیجا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۲۰۴ | دس یوم یا اُس سے زیادہ حبس بیجا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۲۰۵ | ایسے شخص کو حبس بیجا جس کی رہائی کا حکم جاری ہوچکا ہو۔ | بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو مجموعہ تعزیرات کی کسی اور دفعہ کی رو سے مقرر ہے۔ | 〃 |
| ۲۰۶ | مخفی حبس بیجا۔ | بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو حبس بیجا کے لئے مقرر ہے۔ | 〃 |
| ۲۰۷ | جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجایز پر مجبور کرنیکے لئے حبس بیجا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |
| ۲۰۸ | اقبال جرم کرانے یا جائداد کو واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | 〃 |

۲۰۵

۲۰۵

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۳۲۳ ف | ادائی کفالت پر حکمنامہ گرفتاری | ابتدا کرنا ملزم جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۳۲۳ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۳ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| | **جبر مجرمانہ اور حملہ** | | | | | | |
| ۲۹۲ | باعث اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ اور حملہ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | طلب نامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے | قید ایک مہینے تک یا صدر تک جرمانہ یا دونوں | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۲۹۲ | سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کیلئے حملہ یا جبر مجرمانہ۔ | | | | | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۲۹۴ | کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۹۵ | سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح کسی شخص کو بیحرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۲۹۶ | سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی صورت میں حملہ یا جبر مجرمانہ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | پچاس روپیہ تک جرمانہ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| | **انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں** | | | | | | |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰۰ | انسان کو لے بھاگنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید یا جبال تک کا ہو سکتا ہے | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۳۰۱ | انسان کو لے بھاگنا یا بھگانا اس نیت سے کہ وہ کسی ڈاکہ خانے یا مار ڈالے جانے کے خطرہ میں پڑے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| ۳۰۲ | کسی شخص کو خفیہ بیجا طور پر حبس رکھنے کی نیت سے لے بھاگنا خرید بھگا لیجانا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۳۰۳ | عورتوں کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔ | بلا حکمنامہ[1] گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۰۴ | کسی شخص کو ضرر شدید پہنچوانے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۰۵ | لے بھاگے ہوئے یا بھگا لیگئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | وہی سزا جو کسی شخص کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے لئے مقرر ہو۔ | 〃 |
| ۳۰۶ | دس سال سے کم عمر کے بچہ کو اُس کے پدر سے کوئی شے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

[1] بموجب تصحیح جریدہ اعلامیہ جلد (۴۹) نمبر ۱۴ مورخہ ۱۳ فروری ۱۸۷۶ء

۲۰۶

بمبئی ضابطہ فوجداری کا دفعات

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سے ۱۴ ف | اطلاع کو تو الی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | اتبداءً اطلاع آپ کی ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سے ۱۴ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳۰۷ | غلام بنانے کے لئے خریدنا یا بیچنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۰۸ | ۱۶ سال سے کم عمر کی لڑکی کو فعل شنیع کیلئے بیچنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۳۰۹ | کسی لڑکی کو جسکی عمر سولہ سال سے کم ہو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے خریدنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۱۰ | محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| | **زنا بالجبر** | | | | | | |
| ۳۱۲ | زنا بالجبر۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن |
| | **جرایم خلاف وضع فطری** | | | | | | |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱۳ | جرایم خلاف وضع حملی | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

## باب شانزدہم جرایم خلاف جائداد

### سرقہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱۵ | سرقہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۳۱۶ | مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید پانچسال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۳۱۷ | ملازم کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۳۱۸ | سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کرنیکے بعد سرقہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بافتحت دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

### استحصال بالجبر

[1] بموجب قانون ترمیمی ۱۹۲۲ء ترمیم ہوگئی۔



محمد رفیق اینڈ برادرز فوجداری کتب فروش

مجموعہ تعزیرات ہند ۲۱۰

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ کے تحت قابل سزا ہے | کونسی عدالت کو پولیس بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں | کونسی عدالت بلا حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکتی ہے | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ کے تحت قابل سزا ہے | کس عدالت سے جرم کی تحویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳۲۰ | انتصال بالجبر۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید نہیں سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۳۲۱ | انتصال بالجبر کے ارتکاب کی لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | 〃 |
| ۳۲۲ | کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف انتصال بالجبر۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع |
| ۳۲۳ | انتصال بالجبر کیلئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید پانچ سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع |
| ۳۲۴ | کسی جرم کی تہمت لگانیکی دھمکی سے انتصال بالجبر کرنا جسکی علت میں موت یا قید دوام یا دس سال کی قید کی سزا مقرر ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۳۲۵ | انتصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانے کی تخویف۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار مالی ۲۱۰

# سرقہ بالجبر ڈکیتی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۲۸ | سرقہ بالجبر | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ سے گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۳۲۹ | سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں محمد آور پہنچانا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |
| ۳۳۰ | ڈکیتی | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دوام یا قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۳۱ | ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | موت یا قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۳۳۲ | ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |
| ۳۳۳ | ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |

۳۱۱

۵۳۵

محمود فاروقی فوجداری کیسوں کا ماہر

| نمبر شمار | جرم جس کی تعزیرات نشان دہی کرتی ہے | اہلی کورٹ بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | اندراج علت آگاہی ہو کر یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جسکو مجرم قرار پائے نشان ۵ سے ۱۲ تک | کس عدالت سے جرم کی تحقیقات عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳۲۴ | چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید با سخت سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۲۵ | ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

## مال کا تصرف بیجا مجرمانہ۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۲۶ | بد دیانتی سے مالکانہ تصرف بیجا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۳۲۷ | بد دیانتی سے اس مالکانہ تصرف بیجا جو مرنے کے وقت شخص متوفی کے قبضہ میں تھا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| 〃 | اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |

## خیانت مجرمانہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۳۹ | خیانت مجرمانہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۳۴۰ | بزندہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |
| ۳۴۱ | ملازم کی جانب سے خیانت مجرمانہ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۳۴۲ | سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول |

## مال مسروقہ لینا یا رکھنا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۴۴ | مال مسروقہ بددیانتی سے لینا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |

۳۱۳

نمونہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

۳۱۴

| نمبر مجموعہ تعزیرات ہند | جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند ۵ سنہ ۱۸۶۰ء ف | اطلاع کو قابل بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | اندراج طلبی جاری ہو گا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں۔ | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات ۵ سنہ ۱۸۶۰ء ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳۴۵ | مدد یا نفی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۴۶ | مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۳۴۷ | مال مسروقہ چھپانے میں مدد دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

## دغا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۵۰ | دغا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۳۵۱ | دغا اس علم سے کہ اوس سے زیان ناجایز کسی ایسے شخص کو پہنچے جس کے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۵۲ | بدریعہ تلبیس شخصی دغا۔ | ملا حکمنامہ گرفتاری نہیں۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۵۳ | دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنیکی بد دیانتی سے ترغیب دینا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید پانچسال تک یا جرمانہ |

عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

## فریب آمیز وثیقون اور جائداد کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۵۴ | قرضخواہوں میں تقسیم کے روکنے کیلئے بد دیانتی یا فریب سے جائداد کو علیحدہ کرنا یا چھپانا۔ | ملا حکمنامہ گرفتاری نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل راضی نامہ ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۳۵۵ | قرضہ کو قرضخواہوں کے کام میں لائے جانیسے بد دیانتی یا فریب سے روکنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۵۶ | کسی ایسی دستاویز یا انتقال کی بد دیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جسمین بدل کا خلاف واقع بیان لکھا ہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۵۷ | مال کو بد دیانتی یا فریب سے چھپانا یا اور مقام پر رکھوانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

## نقصان رسانی

۳۱۵

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

| نمبر شمار | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف | اہلی کو توالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدائی طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں۔ | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳۵۹ | نقصان رسانی۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے جبکہ نقصان زبانی جو پہنچایا گیا ہے کسی شخص خاص کو ہو۔ | قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | ہر ناظم فوجداری |
| ۳۶۰ | نقصان رسانی کا ارتکاب اور اسکے ذریعہ سے دس روپیہ یا زیادہ کا نقصان پہنچانا۔ | 〃 | حکمنامہ گرفتاری | 〃 | 〃 | قید کمیاں تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۳۶۱ | دس روپیہ یا اُس سے زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اوسکے کسی عضو کا بیکار کرنیسے نقصان رسانی۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید کمیاں تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| ۳۶۲ | ہاتھی گھوڑے وغیرہ ۵۰ روپیہ یا اُس سے زیادہ کی مالیت کے حیوان کو مار ڈالنے یا اُسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۶۳ | ایسے ہلاکی کسی کاوقوع ہونے سے متعلق رسانی جو زراعت کے بیوسوں کے لگی | | | | | | |
| ۳۶۴ | خارسیہ عام یا پبلک یا دریا کو ضرر پہنچانے سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |
| ۳۶۵ | پبلک یا بندرگاہ کے لئے سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |
| ۳۶۶ | انتظامی زمین جو کسی سرکاری کام کے لئے مخصوص ہو مٹانے یا اس کی حد بدلنے سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |
| ۳۶۷ | وزن یا پیمانہ سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |
| ۳۶۸ | زہریلا مادہ کھانے پینے کی چیز میں ملانے سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |
| ۳۶۹ | زہریلا مادہ کھانے پینے کی چیز کے سوا دوسرے مال میں ملانے سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |
| ۳۷۰ | زہریلا مادہ کے بیچنے سے متعلق رسانی۔ | | | | | | |

| مجموعہ تعزیرات نشان ۰ | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۰ سنہ ۲۴ ف | اطلاعی کو توالی یا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدائی طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں۔ | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۰ سنہ ۲۴ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| | **مداخلت بیجا مجرمانہ** | | | | | | |
| ۳۷۶ | مداخلت بیجا مجرمانہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے | قید تین مہینے تک یا صلح تک جرمانہ یا دونوں | ہر ناظم فوجداری۔ |
| ۳۷۷ | مداخلت بیجا بنجانہ۔ | 〃 | حکمنامہ گرفتاری۔ | 〃 | 〃 | قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۳۷۸ | جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بنجانہ۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید با شفقت پور دوسال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۷۹ | جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بنجانہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۳۸۰ | جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بنجانہ۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے۔ | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | ہر ناظم فوجداری۔ |
| 〃 | اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سزا وہی | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۸۱ | ضرر رسیدہ نے بامزاحمت بیجا یا حملہ کرنے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بنجانہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ہا بحسب ال تک اور جرمانہ | 〃 |

۴۱۸

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۸۲ | مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک اور جرمانہ |
| ۳۸۳ | جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کیا مخفی مداخلت بیجا بخانہ نقب زنی۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ |
| 〃 | اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ |
| ۳۸۴ | ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کرنے کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۸۵ | مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے۔ | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ |
| ۳۸۶ | جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید پانچ سال تک اور جرمانہ |
| 〃 | اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔ |
| ۳۸۷ | ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

| | |
|---|---|
| عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ | ۳۸۲ |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ | ۳۸۳ |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ | 〃 |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ | ۳۸۴ |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ | ۳۸۵ |
| 〃 | ۳۸۶ |
| 〃 | 〃 |
| 〃 | ۳۸۷ |

۳۱۹

محمود عفی اللہ عنہ فوجداری سرکار خاص

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء | اہلکار کو بلا حکم گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | اختیار غیر اختیاری ہو گا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۳۸۸ | گرفتاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا سخانہ یا قصب زنی وقت شب۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔ |
| ۳۸۹ | مخفی مداخلت بیجا سخانہ یا قصب زنی وقت شب کل شرکا مستوجب سزا ہیں جبکہ ملاکت یا فرسودیکان میں سے کوئی واقع ہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۳۹۰ | کوئی ظروف بدریا نتی سے کہو لنا جیسین مال ہو۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے۔ | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |
| ۳۹۱ | کوئی ظروف بدریا نتی سے کہو لنا جیسین مال ہو جب وہ ظروف امانتاً سپرد ہوا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ |

| کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|
| ۸ |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| 〃 |
| عدالت نظامت ضلع یا نظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا نظم فوجداری درجہ اول یا دوم |

## باب ۱۷ ہفدہم جرایم متعلق دستاویزات و نشانات تجارت یا ملکیت

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۹۴ | جعلسازی۔ | بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۳۹۵ | عدالتی دستاویزات یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۹۶ | کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |
| ۳۹۷ | دغا کی غرض سے جعلسازی۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۳۹۸ | کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے جعلسازی۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۳۹۹ | جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | وہی سزا جو جعلی دستاویز بنانے کی مقرر ہے | اسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے۔ |
| ۴۰۰ | جعلسازی کی ارتکاب کی نیت سے ملتیس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| 〃 | اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنے کی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۷ میں ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید عمر دہ سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |
| ۴۰۲ | کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن۔ |

۴۲۱

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

| نمبر شمار | جرم جس کے متعلق تعزیرات نشان ہ ۲۴ کلاں ف | ملزم کو توالی یا حکمنامہ گرفتاری کے بغیر گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | اندراج طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ہ ۲۴ کلاں ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۔ | جان کر اس نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اس کو بطور اصلی کام میں لایا جائے اگر وہ دستاویز ایسی ہو جس کا ذکر دفعہ ۲۹۶ میں کیا گیا ہے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۴۰۲ | اگر وہ دستاویز ایسی ہو جس کا ذکر دفعہ ۲۹۷ میں کیا گیا ہے۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے۔ | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن |
| ۴۰۳ | کسی علامت کی تقلیدیں جو دستاویز کی تصدیق کے لئے کام میں آئی ہو یا مطبس نشان کی ہوئی شے کو اپنے پاس رکھنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید پانچ سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن عدالت نظامت ضلع۔ |
| 〃 | اگر دستاویز مذکورہ دفعہ ۲۹۶ و ۲۹۷ ہو | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دس سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۴۰۴ | وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال کو فریب سے منسوخ یا تلف کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۴۰۵ | جھوٹا حساب بنانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قیدسات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

# تجارت اور ملکیت کے نشانات

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۱۰ | تجارت یا ملکیت کے جھوٹے نشان کا استعمال کرنا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| 〃 | ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۴۱۴ | ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔ | 〃 | ملزمانہ | 〃 | 〃 | قید تین سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۱۴۱۳ | تجارت یا ملکیت کے نشان کی تلبیس کیلئے کوئی الہ تیار کرنا یا قبضہ میں رکھنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۴۱۴ | ایسے اسباب کے بیچنے کی سزا جسپر تجارت یا ملکیت کا متلبس نشان ہو۔ | 〃 | ملزمانہ | 〃 | 〃 | قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم |
| ۱۴۱۵ | کسی ظرف پر جس میں اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| 〃 | اگر وہ شخص جسکو باور کرانیکی نیت ہو ملازم سرکاری ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۴۱۶ | کسی ملکیت کے نشان کو مضرت پہنچانیکی نیت سے بگاڑنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں | 〃 |
| ۱۴۱۶ الف | سکہ قرطاس کی تلبیس۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید چودہ سال تک اور جرمانہ | عدالت سشن۔ |

۲۲۱۳

۱۴۱۵

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

| نشان مجموعہ تعزیرات | جرم جس مجموعہ تعزیرات نشان ۴ ملک اودھ | ہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں | ابتدائے طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل رافی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات نشان ۴ ملک اودھ | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱۱۶ | جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لانا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل رافی نامہ نہیں ہے | قید جو دہ سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت سشن۔ |
| ۱۱۶ ج | تلبیس یا جعلی سکہ قرطاس کو قبضہ میں رکھنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۱۶ د | جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس بنانے کے لئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانا یا قبضہ میں رکھنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | قید جو دہ سال تک اور جرمانہ۔ | 〃 |

## باب چہارم۔ ملازمت کے معاہدوں کا نقض مجرمانہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۴ | خدمت کے معاہدہ کا نقض۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | قابل رافی نامہ ہے۔ | قید ایک مہینے تک یا سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں | عدالت نفاست ضلع یا ماتحت درجہ اول یا دوم |
| ۱۸۴ | مخدور کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات کے بہم پہنچانے کے معاہدہ کا نقض | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید تین مہینے تک یا ۲۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۱۹۴ | اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کے خلاف | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | قید ایک مہینے تک یا جرمانہ | 〃 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | کام کرنے کے معاہدہ کا نقض جہاں کو آقا کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو۔ | | | | جس کی مقدار اس خرچ کے دو چند سے زاید نہ ہوگی جو اسکے بہم پہونچانے میں ہوا ہو یا دونوں | |

## باب ۱۹ نوزدہم جرایم متعلقہ ازدواج

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۲۰ | کسی مرد کا کسی عورت کے ساتھ یہ جانتے ہوئے کہ اسکا ازدواج اسکے ساتھ ہو چکا ہے۔ | ملزم کو گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید دس سال تک اور جرمانہ۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۴۲۱ | شوہر یا زوجہ کی حین حیات مکرر ازدواج۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | 〃 | قید سات سال تک اور جرمانہ | 〃 |
| ۴۲۲ | بغیر کرنے ازدواج جایز کے فریب یا بددیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت نہیں ہے | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۴۲۳ | زنا۔ | 〃 | 〃 | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے | قید تین سال یا جرمانہ یا دونوں۔ | 〃 |
| ۴۲۴ | مجرمانہ نیت سے کسی عورت منکوحہ کا بہلا لے جانا یا روکے رکھنا یا چھپانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

## باب بستم۔ ازالہ حیثیت عرفی

| مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۵ ف | جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۵ ف | راہی کو توالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | تبدیلی طلبی جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۵ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۴۲۶ | ازالہ حیثیت عرفی۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے | قید تا شش ماہ دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| ۴۲۷ | کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اس علم سے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی چھپانا یا منقوش کرنا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۴۲۸ | کسی شے کو جس پر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہوا یا منقوش ہو بیچنا یا معرض بیع میں لانا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

## باب ۲۱ بست و یکم تخویف مجرمانہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۳۰ | تخویف مجرمانہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ ہے | قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| 〃 | تخویف ہلاکت یا ضرر شدید و خیرہ کی کیجئے۔ | 〃 | 〃 | 〃 | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید پانچ سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۳۱ | گمنام تحریر سے یا اپنے نام یا مکن چھپانیکی تدبیر کرکے تحریف مجرمانہ۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | علاوہ وہ سزا مقررہ دفعہ ۴۳۰ دو سال تک کی قید۔ | |
| ۴۳۲ | کسی شخص کا اسکے مبتلائے غضب الٰہی ہونیکا یقین دلا کر کسی فعل کے کرنے یا اس سے ترک کرنیکا باعث ہونا۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | تیسرا کل تک یا جرمانہ یا دونوں۔ | عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |

## باب بست دوم باقدام جرم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۳۳ | جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام | اگر اصل جرم کی بابت بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا تو اقدام کی بابت بھی گرفتار کر سکتے ہیں ورنہ نہیں۔ | اگر اصل جرم کی بابت ابتدا سے حکمنامہ گرفتاری جاری ہو سکتا تو اقدام کی بابت بھی حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ ظلنبا سہ۔ | اگر اصل جرم میں ضمانت ہو سکتی ہو تو اقدام میں بھی ضمانت ہوگی ورنہ نہیں | اگر اصل جرم قابل راضینامہ ہے تو اقدام میں بھی راضینامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔ | اگر اس اقدام کیلئے کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو اسی قسم کی اور اس کی آدھے تک کی قید یا اس جرمانہ کی سزا جو اصل جرم کیلئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں۔ | اگر اصل جرم کی تحقیقات جس عدالت سے ہو سکتی ہے اسی عدالت کی تجویز کے لایق اقدام کا جرم بھی ہے۔ |

**نوٹ**۔ جب کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں کسی امر متذکرہ ضمیمہ منسلکہ ہذا کے متعلق کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر کیا گیا ہو تو اس ضابطہ کے لحاظ سے کارروائی کی جائیگی لیکن جب کوئی ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو تو ضمیمہ منسلکہ ہذا کے لحاظ سے عمل کیا جائے گا۔

# ضمیمہ جرایم بخلاف دیگر قوانین

| | جرم | اہلی کو توالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں | اندراجِ اطلاعنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| | جب جرم کیلئے سزائے موت یا قید دوام یا سات سال یا زیادہ میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔ | حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | عدالت نظامت سشن |
| | جب جرم کیلئے تین سال یا اس سے زیادہ لیکن سات سال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| | جب جرم کیلئے ایک سال یا اس سے زیادہ لیکن تین سال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔ | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | 〃 | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| | جب جرم کیلئے ایک سال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو یا صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو۔ | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ہر ناظم فوجداری۔ |

۱؎ بموجب قانون نشان ۱۳۲۶ف ضمیمہ ہذا اضافہ کیا گیا۔

تمت

# ضمیمہ دوم

(دفعہ ۲۵ ۔ ملاحظہ طلب)

## نظمائے فوجداری کے معمولی اختیارات

(۱) اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم

۱۔ ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اُس کے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو دفعہ (۴۸)

۲۔ مجرم کو گرفتار کرنے یا اپنی موجودگی میں اسکی گرفتاری کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۴۹)

۳۔ حکمنامہ گرفتاری پر عبارت ذیل لکھنے یا ملزم کو جو حکمنامہ انبار پر گرفتار ہوا ہو منتقل کرنے کا اختیار دفعہ (۷۳، ۷۴)

۴۔ مفرور اشخاص کے متعلق اشتہار جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۷۵)

۵۔ مفرور اشخاص کے مال کی قرقی و نیلام کا اختیار دفعہ (۷۷)

۶۔ جائداد مقرونہ کی واپسی کا اختیار دفعہ (۸۱)

۷۔ خطوط و مضمونہ کی تلاشی کا اختیار دفعہ (۹۸)

۸۔ حکمنامہ تلاشی کا اختیار دفعہ (۹۹)

۹۔ حکمنامہ تلاشی پر عبارت ذیل تحریر کرنے اور شئے دستیاب شدہ کی حوالگی کے حکم کا اختیار دفعہ (۱۰۱)

۱۰۔ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۲۶)

۱۱۔ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے فوجی امداد طلب کرنے کا اختیار دفعہ (۱۲۷)

۱۲۔ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے فوجی امداد طلب کرنے کا اختیار دفعہ (۱۲۸)

۱۳۔ اثنائے تفتیش میں اقبال جرم یا بیانات قلم بند کرنے کا اختیار دفعہ (۱۶۴)

۱۴۔ کسی شخص کو اثنائے تفتیش کوتوالی حراست مزید میں رکھنے کیلئے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۶۷)

۱۵۔ کسی ملزم حاضر عدالت کو روک رکھنے کا اختیار دفعہ (۲۸۲)

۱۶۔ بمقابلہ رعایا برطانیہ اہل یورپ حکمنامہ کے اجرا کا اختیار دفعہ (۳۷۰)

۱۷۔ عدالت نظامت ضلع سے اجرا کمیشن کی درخواست کا اختیار دفعہ (۴۷۷)

۱۸۔ مچلکہ حاضری کی خلاف ورزی پر تاوان وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۴۷۵)

۱۹۔ مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار۔ (دفعہ ۴۸۵)
۲۰۔ جلد خراب ہونیوالی اشیاء کے فروخت کا اختیار دفعہ (۴۹۳)

## ۴ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے۔
۲۔ ایسے مقدمات مین جنمین وہ تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو کوتوالی کو تفتیش کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۵۷)
۳۔ اجرا حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۷)
۴۔ تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیاء کے اتلاف کا اختیار دفعہ (۴۸۹)

## ۳ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اوّل

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔
۲۔ اجرائے حکمنامہ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ (۹۱)
۳۔ محبوس شخص کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۹۵)
۴۔ ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۴)
۵ ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۵)
۶۔ ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۴)
۷۔ قبضہ جائداد غیر منقولہ کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات (۱۴۵ و ۱۴۹)
۸۔ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۰)
۹۔ کارروائی ختم کرنیکا اختیار دفعہ (۲۲۰)
۱۰۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۴۷)
۱۱ تاوان مجلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۴۵۰)
۱۲۔ بجائے سنہ مجلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۳۰)

## ۴ معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری دضلع دل کے۔
۲۔ زمینداروں کے نام حکمنامہ گرفتاری تعمیل کے لئے بھیجنے کا اختیار دفعہ (۶۸)
۳۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۶)
۴۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۲)
۵۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
۶۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۷۔ تحقیقات انتظامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۵۰)
۸۔ عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۷۵)
۹۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۶)
۱۰۔ ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود ارضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۱۹۲)
۱۱۔ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنیکا اختیار۔
۱۲۔ مثل مرتبہ ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۲۸۰)
۱۳۔ مال شتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۴۹۲)
۱۴۔ رہا شدہ مجرمون کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۲۳) حکم دینے کا اختیار۔

## ۵۔ ناظم عدالت ضلع کے معمولی اختیارات

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے۔
۲۔ خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنیکا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۸)
۳۔ دستاویزات متبوضہ احکام تپہ خانہ وغیرہ کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۸۹)
۴۔ ایسے اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ (۱۰۰)
۵۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۱۰)
۶۔ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۷)
۷۔ بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تسنیخ کا اختیار دفعہ (۲۸۱)
۸۔ ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنیکا اختیار دفعہ (۳۴۴)

۱۹۔ مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار۔ (دفعہ ۴۸۵)
۲۰۔ جلد خراب ہونیوالی اشیاء کے فروخت کا اختیار دفعہ (۴۹۳)

## ۲ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے۔
۲۔ ایسے مقدمات مین جنمین وہ تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو کوتوالی کو تفتیش کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۵۷)
۳۔ اجراء حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۷)
۴۔ تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیاء کے اتلاف کا اختیار دفعہ (۴۸۹)

## ۳ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اوّل

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔
۲۔ اجراء حکمنامہ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ (۹۱)
۳۔ محبوس شخص کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۹۵)
۴۔ ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۴)
۵ ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۵)
۶۔ ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۴)
۷۔ قبضہ جائداد غیر منقول کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات (۱۴۵ و ۱۴۹)
۸۔ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۰)
۹۔ کارروائی ختم کرنیکا اختیار دفعہ (۲۲۰)
۱۰۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۴۷)
۱۱ تاوان مجلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۴۵۰)
۱۲۔ بجائے سزا مجلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۲۰)

## ۴ معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری دعدالول کے۔
۲۔ زمینداروں کے نام حکمنامہ گرفتاری تعمیل کے لئے بھیجنے کا اختیار دفعہ (۶۸)
۳۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۶)
۴۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۲)
۵۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
۶۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۷۔ تحقیقات انتظامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۵۰)
۸۔ عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۷۵)
۹۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۶)
۱۰۔ ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود اراضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۱۹۲)
۱۱۔ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنیکا اختیار۔
۱۲۔ مثل مرتبہ ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۰)
۱۳۔ مال شتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۵۹۲)
۱۴۔ رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۲۳) حکم دینے کا اختیار۔

## ۵۔ ناظم عدالت ضلع کے معمولی اختیارات

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے۔
۲۔ خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنیکا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۸)
۳۔ دستاویزات متبوضہ احکام تھانہ وغیرہ کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۸۹)
۴۔ ایسے اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ (۱۰۰)
۵۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۷)
۶۔ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۷)
۷۔ بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تصحیح کا اختیار دفعہ (۲۸۱)
۸۔ ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنیکا اختیار دفعہ (۳۴۴)

۹۔ تجویز سزا مصدرہ ناظم فوجداری درجہ دوم وسوم کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دفعہ (۳۳۵)
۱۰۔ مثل طلب کرنیکا اختیار دفعہ (۳۶۰)
۱۱۔ سپردگی مقدمہ کے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۱)
۱۲۔ خارج شدہ استغاثہ زیر شبہ ملزم کی تحقیقات کی حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۲)
۱۳۔ مجلس عالیہ عدالت میں کسی مقدمہ کی نسبت اطلاع دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۶)۔
۱۴۔ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت تجویز کا اختیار دفعہ (۳۶۹)
۱۵۔ خاص مقدمات میں پیروکار سرکار کے تقرر کا اختیار دفعہ (۴۳۰)
۱۶۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۷۷)
۱۷۔ مقدمات اٹھا لینے اور انکی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنیکا اختیار دفعہ (۴۹۶)
۱۸۔ احکام مصدرہ حسب دفعہ (۴۰۰) کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار۔
۱۹۔ بہکائی ہوئی عورت کے متعلق حسب دفعہ (۵۱۹) کارروائی کرنیکا اختیار۔

## ضمیمہ سوم

### (دفعہ ۲۶۔ ملاحظہ طلب)

اختیارات مزید جو ناظم کو عطا ہو سکتے ہیں۔

اختیارات جو ناظم فوجداری بحکم سرکار درجہ اول کو عطا ہو سکتی ہیں

۱۔ ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار حسب دفعات (۱۰۶ و ۱۰۷)
۲۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۳)
۳۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
۴۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۵۔ وجہ برگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۰۰)

۶ ایسے جرم کی بابتہ حکم نامہ جاری کرنے کا اختیار جو بیرون حدود ادارضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۱۹۲)
۷ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔
۸ سماعت مرافعہ کا اختیار حسب دفعہ (۳۲۵)۔
۹ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۴۹۲)
۱۰ رہا شدہ مجرم کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۳۳) حکم دینے کا اختیار۔

بحکم عدالت نظامت ضلع۔ ۱۱ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار حسب دفعہ (۱۹۵)
۱۲ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۷)

اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔ بحکم سرکار ۱ سزا تازیانہ کا اختیار دفعہ (۲۳)
۲ امر باعث تکلیف عام کے مکرر نیلام کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
۳ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۴ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔
۵ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۸)
۶ بجائے سزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۳۰)

بحکم عدالت نظامت ضلع ۱ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)

اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔ بحکم سرکار ۱ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
۲ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۳ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار

(دفعہ ۱۹۵)

بحکم عدالت نظامت ضلع ۱ استغاثہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختتام

(دفعہ ۱۹۵)

# ضمیمہ چہارم

## ۱ نمونہ جات

### طلب نامہ بنام ملزم

دیکھو دفعہ ۵۲

۱ طلب نامہ حاضری ملزم بمقدمہ فوجداری واقع ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) باتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

ہرگاہ تمہارے ذمہ الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہے اور حاضر ہونا تمہارا بغرض جواب دہی الزام مذکور ضرور ہے اس لئے تحریر ہذا کے ذریعہ سے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم بوقت عدالت ہذا میں بمقام واسطے جواب دہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہو اور تا وقتیکہ اجازت روانگی کی نہ دیجائے عدالت میں حاضر رہو۔ فقط

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۵۲

۱ حکمنامہ حاضری بنام گواہ مقدمہ فوجداری ۱۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نشان مقدمہ ( ) باتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

بنام ولد ساکن

ہرگاہ مسمی ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے
اور سکو معلوم ہوا ہے کہ تم اس مقدمہ میں شہادت مستغیث کی طرف سے دے سکوگے لہذا تکو حکم دیا
جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الہی سنہ ف وقت یوم
اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہو کر نالش مذکور کی نسبت جو کچھ تمکو معلوم ہو اسکی نسبت شہادت
ادا کرو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تمکو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بلا وجہ
موجہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت نہوگے تو تمہاری حاضری بالجبر کیلئے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا جائیگا
فقط تحریر ماہ الہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۶۳

۲ حکمنامہ گرفتاری جو ابتداً واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے ۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس
نمبر مقدمہ ( ) سنہ ف ۔

مسمی

مدعی نام ملزم علت

نام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر ہونا چاہیے)
سرکار مسمی ساکن پر ارتکاب جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور قرین قیاس ہے کہ
مسمی ولد عمر قوم ساکن
نالش مذکور کی بابت شہادت ادا کر سکتا ہے اور ہرگاہ تکو اس گمان کی وجہ کافی ہے کہ جبتک
نامبردہ جبراً حاضر نہ کرایا جائے وقت سماعت استغاثہ مذکور کے بطور گواہ کے حاضر عدالت نہوگا ۔
لہذا تکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کر کے بتاریخ ماہ الہی سنہ ف
یوم اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ ارتکاب جرم مذکور کی نسبت اس سے استفسار
کیا جائے ۔ فقط سورخہ ماہ الہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۶۳

# حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری ملزم مقدمہ فوجداری واقع ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ باتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی نیام ملزم علت

نیام (اس جگہ نام وعہدہ اُس شخص کا لکھا جائیگا جسکو تعمیل حکمنامہ گرفتاری سپرد ہو)

بہ گاہ مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب

کا لگایا گیا ہے اور حاضر لایا جانا اُسکا عدالت میں بغرض جوابدہی الزام ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو۔

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۶۵

اگر مسمی مذکور اپنے طرف سے مچلکہ تعدادی ( ) مع ضمانت تعدادی ( )

اس اقرار سے لکھدے کہ وہ عدالت فوجداری مقام اجلاس میں بتاریخ

ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم حاضر ہوگا اور جبتک اجلاس سے دوسرا حکم متعلق

حاضری یا غیر حاضری نامبرد کے نہو وہاں حاضر رہیگا تو اُسکو رہائی دی جاسکتی ہے فقط

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۷۳

مچلکہ حاضری وضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب حکمنامہ گرفتاری

واقع ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

میں مسمی ولد ساکن جو باجلاس مطابق اُس حکمنامہ گرفتاری کے گرفتار کیا گیا ہوں جسمیں حکم ہے کہ میں واسطے جوابدہی الزام کے جبراً حاضر کیا جاؤں اِس تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم

آئندہ کو عدالت میں حاضر ہوکر الزام مذکورہ کی جوابدہی کرونگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق حاضری وغیر حاضری مستغیث کے نہو اُسیطور پر حاضر رہونگا اور درصورت خلاف ورزی اقرار بالا ذمہ دار اسبات کا ہونگا کہ سرکار عالی کو مبلغ ( ) سکہ عالی بطور تاوان ادا کردوں گا۔ فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر)

میں مسمی ولد ساکن کی طرف سے ضامن ہوکر بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مسمی مذکور بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم واسطے جوابدہی اُن الزام کے جسمیں وہ گرفتار ہوا ہے عدالت مقام اجلاس میں حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق اوسکی حاضری و غیر حاضری کے نہو حاضر رہیگا اور اگر مسمی مذکور حاضری میں قصور کرے تو مقر وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ ( ) بطور معاوضہ ضمانت ادا کردوں گا۔ فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

دستخط مقر

تنبیہ۔ معتبری ضمانت کیلئے جائداد غیر منقولہ کا مکفول ہونا ضامن کی طرف سے یا بقدر زر ضمانت کے نقد روپیہ داخل ہونا ضروری ہے۔

دیکھو دفعہ ۵۰

## اشتہار حاضری ملزم

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

### شہر

مستغیث بنام ملزم علت

ہرگاہ مسمی ولد ساکن عمر قوم بر الزام ارتکاب جرم (اس جگہ حوالہ جرم از روے دفعہ مجموعہ تعزیرات لکھنا چاہیئے) کا لگایا گیا ہے اور از روے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری کے جو اس کی گرفتاری کیواسطے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہین ہوسکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا اپنے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے

تعین روبرو کرنا ہے۔ لہٰذا اُس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی
ساکن کو لازم ہے کہ اندرون میعاد روز کے اندر تاریخ امروزہ سے بمقام
اس عدالت میں ہمارے روبرو الزام مذکور کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو فقط
دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۸۷

اشتہار حکم حاضری گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری بمقام اجلاس
نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا
لگایا گیا ہے اور شہادت لینے مسمی ساکن کی ضرورت ہے اور
چونکہ نامہ گرفتاری جو واسطے اسکے عدالت میں جبراً حاضر کرانیکے جاری ہوا تھا تعمیل نہیں پایا ہے
اور افسر وے کیفیت تعمیل نامہ گرفتاری مذکورہ کے دریافت ہوا کہ حکمنامہ مذکور کی تعمیل
نہیں ہو سکتی ہے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو گیا ہے کہ نامبردہ گواہ فرار ہو گیا ہے یا
حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے۔ لہٰذا اس اشتہار
کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو لازم ہے کہ بتاریخ
بوقت آئندہ روز کے بمقام عدالت
میں حاضر ہو کر جرم مندرجہ نالش کی نسبت شہادت دے۔ فقط
سنہ ف
دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۸۸

حکم ضبطی بغرض جبراً حاضر کرانے ملزم کے

عدالت فوجداری بمقام اجلاس
نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ف

## مہر

مدعی نبام ملزم علت نبام

(اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا لکھا جائیگا)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے گرفتاری سمی ولد واسطے جوابدہی الزام کے جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری سے واضح ہوا کہ سمی مذکور دستیاب نہیں ہوسکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ ناسپردہ فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور نیز جو اشتہار حسب ضابطہ بدیں حکم جاری ہوا تھا کہ ناسپردہ اندرون میعاد یوم کے حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے اسکی تعمیل میں وہ باوجود انقضائے مدت حاضر نہوا۔ لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم واختیار دیا جاتا ہے کہ جائداد منقولہ ذیل از ان سمی مذکور جو بمقام موجود ہے بذریعہ اپنے قبضہ میں لانیکے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری شہر تصدیق طریقہ تعمیل واپس کرو فقط مورخہ ماہ سنہ

دستخط حاکم عدالت

تفصیل جائداد قابل ضبطی۔

دیکھو دفعہ

## حکم ضبطی بابت جبر حاضر کرانے گواہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ بابت سنہ ف

## مہر

مدعی نبام ملزم علت

نبام (بیان نام اس عہدہ دار کا لکھا جائیگا جسکی معرفت تعمیل ہو)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے احضار بالجبر سمی ولد ساکن قوم گواہ کیواسطے ادائی شہادت نسبت استغاثہ مندایرہ عدالت کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا

اور کیفیت تعمیل حکمنامہ مذکور سے دریافت ہوا کہ اسکی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کے لئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور اُس کے بعد اشتہار باضابطہ حاضری نامزد کیلئے بدین حکم مشتہر کیا گیا ہے کہ مسمی مذکور بوقت اعدیوم مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوکر شہادت ادا کرے لہذا حکم حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمی مذکور کا مالیت تخمینی روپیہ حالی کو جو مقام میں تمکو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اس عدالت میں واپس کرو فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۲ ف

دستخط حاکم عدالت

## دیکھو دفعہ ۸۹

## حکمنامہ بغرض تلاشی اشیاء مطلوبہ عدالت بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ باتہ سنہ ۱۳ ف

مُہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ اس عدالت میں اطلاع پہنچی ہے کہ جرم سرزد ہوا ہے (یا اُس کے سرزد ہونیکا احتمال ہے) اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے اغراض تحقیقات متدائرہ نسبت جرم مذکور حاضر کرنا اشیاء کا ضروری ہے لہذا بذریعہ تحریر ہذا تمکو اجازت دی جاتی ہے کہ اشیائے مذکورہ کو بمقام تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہوں تو اُنکو خود اس عدالت میں بتاریخ یا اسکے قبل حاضر لاؤ اور قبل تاریخ مذکور حکمنامہ ہذا کو بہ تحریر عبارت ظہری تصدیق تعمیل اس امر کے کہ تم نے اس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۹۱

## حکمنامہ تلاشی بابت مال رکھنے مشتبہ مقام کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ف

بہ

مدعی بنام ملزم علت

بنام عہدہ دار پولیس

ہرگاہ ہمکو اطلاع پہونچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنے کی ہے کہ مکان مال مسروقہ رکھنے یا فروخت کرنیکے لئے یا دیگر اشیا کیلئے جو کسی جرم کے ارتکاب سے تیار ہوئی ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب کیواسطے ضرور ہوں مستعمل ہوتا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان مذکور میں مع اسقدر مدد کے جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل ہونیکے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ اور مکان مذکور کی ہر جزو کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو (یا دستاویزات یا کاغذ مہور یا مواہر یا سکہ جات یا اور شے کو جیسی کہ ضرورت ہو) جسکی بابت وجہ معقول سے تمکو گمان ہو کہ وہ بطور یا بغرض ارتکاب یا اخفا کسی جرم کے رکھے گئی ہیں ضبط کرکے اپنے قبضہ میں لاؤ اور اسمیں سے اس قدر اشیا جو قبضہ میں آجائیں خود اس عدالت کے روبرو بتاریخ حاضر کرو اور قبل تاریخ مذکور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل حکمنامہ ہذا کیا کارروائی کی اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۰۲

## مچلکہ حفظ امن

جو کہ نجمہ مسمی ولد ساکن قوم نحمر کو مچلکہ حفظ امن

میعادی (  ) کے لکھنے کا حکم ہوا ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میعاد مذکور کے اندر نقص امن یا کوئی فعل جس سے نقص امن کا احتمال ہو نہ کرونگا اور اگر میں اسمیں قصور کروں تو میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ (  ) سکہ عالی سرکار کو تاوان دونگا۔ تحریر ماہ الٰہی سنہ ف

دستخط مقر

**تنبیہ** ۔ مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی۔ ہم لوگ بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر نقص امن یا کوئی فعل جس سے نقص امن کا احتمال ہو نہ کریگا اور اگر کریگا تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ  سکہ عالی تاوان دیں فقط

دستخط مقران

## ۱۳ دیکھو دفعہ ۱۰۶

# مچلکہ نیک چلنی

سرگاہ منفر مسمی  ولد  ساکن  قوم  عمر  کو بدیں مضمون مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں بمقابلہ سرکار عالی اور سرکار عالی کے جملہ رعایا کے ساتھ  میعاد تک نیک چلن رہوں لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں میعاد مذکور تک بمقابلہ سرکار عالی و جملہ رعایائے سرکار عالی نیک چلن رہونگا اگر میں اس میں قصور کروں تو مبلغ (  ) سکہ عالی سرکار کو تاوان دونگا۔ فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ف

دستخط مقر

تنبیہ ۔ مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی۔ ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر سرکار عالی اور سرکار عالی کی کل رعایا کے ساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر نامبردہ قصور کرے تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ (  ) سکہ عالی تاوان دیں فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ف

دستخط مقر

## ۱۴ دیکھو دفعہ ۱۱۱

# حکمنامہ بوقت اطلاع بابی احتمال نقض امن کے

عدالت فوجداری اجلاس

مہر

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبری پہنچی ہے اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنیوالے ہو (یا ایسا فعل کرنے والے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا لہذا بذریعہ اسکے تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ الٰہی سنہ ف کو بوقت عدالت فوجداری مقام اجلاس میں احتمالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر وجہ اسبات کی ظاہر کرو کہ کیونکر تم سے بمبلغ تعدادی روپیہ بطور تاوان یا اقرار حفظ امن خلایق نامیعاد کے نہ لکھایا جائے۔ جب ضامنان بھی ضرور ہونگے تو یہ عبارت بڑہائی جائیگی اور ضمانت نامہ بقید مبلغ بیمعنی ضامن بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے فقط مورخہ ماہ الٰہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۲۳

۱۵

## حکمنامہ حوالگی بنام مہتمم محبس جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام۔

ہرگاہ مسمی ولد ساکن تاریخ ماہ الٰہی سنہ ف

مطابق حکمنامہ ہمارے روبرو ماثلتاً یا معرفت وکیل کے حاضر ہوا۔ جس میں اسکے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم ہوا تھا کہ اُس سے بمبلغ تعداد مبلغ کے بشمول ایک ضامن یا دو ضامنان کے باقرار ادائی مبلغ فی ضامن اس اقرار سے کیون نہ لکھایا جائے کہ مسمی مذکور تا میعاد من قایم رکھیگا اور ہرگاہ اُسوقت حکم اس مضمون کا تحریر پایا تھا کہ مسمی مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن حاضر کرے اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہا ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو اس حکمنامہ کے ساتھہ اپنی حوالگی میں لو اور میعاد مذکور کے لئے محبس مذکور میں حفاظت سے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل اسطرح سے

کرے جیسا کہ عدالت ہذا سے حکم ہوتا ہے کہ اسی صورت میں وہ مچلکہ وضمانت نامہ قبول ہوگا اور سمی مذکور کو رہائی دیجائے گی اور اب اس حکمنامہ کو بہ تصدیق وتحریر عبارت ظہری متضمن اس کے کہ تعمیل کیونکر ہوئی عدالت میں واپس روانہ کرو فقط تحریر ماہ الٰہی سکلہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۲۲

## ۱۶ حکمنامہ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ سمی ولد ساکن اندر حدود مقام آوارہ اور خفیہ پھرتا رہتا ہے اور اب بھی پھرتا رہتا ہے اور وہ کوئی جیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اپنا حال لائق اطمینان بیان نہیں کرتا ہے) ہرگاہ شہادت نسبت رویہ عام سمی ولد ساکن کے ہمارے روبرو گزر کر تحریر ہوئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ نامبردہ عادتاً رہزن ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے جیسی کہ صورت ہو) اور ہرگاہ یہ مراتب تحریر ہو کر اس کے نام حکم صادر ہوا ہے کہ سمی بمیعاد کے لئے نیک چلنی کی ضمانت بقدر مبلغ ( ) بکفیلداری سمی مذکور لے اس حکم کی تعمیل نہیں کی اور عوض اس قصور کے اسکے لئے قید میعادی تجویز ہوئی ہے الا اس صورت میں کہ وہ اندر میعاد مذکور ضمانت داخل کرے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ سمی مذکور کو بذریعہ حکمنامہ ہذا اپنی حراست میں لیجئے اور میعاد مذکور تک نامبردہ کو محبس میں بحفاظت رکھئے الا اس صورت میں کہ نامبردہ حکم عدالت کی تعمیل اسیطرح کرے جیسا کہ تجویز ہوئی کہ اس صورت میں وہ ضمانت مچلکہ لیلیا جائیگا اور نامبردہ کو رہائی ہوگی۔

اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اسکے کہ اسکی تعمیل کیونکر گئی۔ عدالت ہذا میں واپس کیجئے۔ مورخہ ماہ الٰہی سکلہ ف

دستخط حاکم عدالت۔

دیکھو دفعہ ۱۲۳

## حکمنامہ[۱۷] رہائی واسطے کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ مسمی ولد ساکن بموجب حکمنامہ عدالت ہذا مورخہ

تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اسکے بعد اسنے حسب الحکم ضمانت باضابطہ دیدی ہے لہذا تم فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہائی کے واسطے عدالت میں روانہ کرو الا اس صورت میں کہ وہ اور کسی وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لائق ہو فقط تحریر ماہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۲۲

## حکمنامہ[۱۸] دفعیہ امور تکلیف دہ خلایق

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تمنے ان اشخاص کیلیے جو کسی شارع عام (یا اور مقام عام کو استعمال کرتے ہین) سد راہ یا شے موجب تکلیف وہ قایم کی ہے جو بوجہ (یہان تصریح اس سد راہ یا شے تکلیف دہ کی کرنا چاہیئے) ہوتی ہے اور وہ اب تک موجود ہے۔ یا (یہاں اور امور جو دوسرے طور پر تکلیف دہ ہون اور مثل بالا کے علاوہ ہوں لکھنا چاہیئے) لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس عرصہ کے اندر (یہاں صراحت کی جاوے کہ امر تکلیف دہ کے دفع کے لئے کیا کرنا چاہیئے) کرو یا۔

بوقت تاریخ سنہ ف عدالت ہذا میں حاضر ہو کر وجہ اسبات کی اظہار کرو کہ اس حکم کی تعمیل کیوں تم سے نہ کرائی جاوے فقط مورخہ ماہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۱

## حکمنامہ جب حکم قطعی کر دیا جائے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن قومیت اس تحریر کی رو سے

اطلاع دیجاتی ہے کہ تمہارے عذار کی سماعت کے بعد یہ تجویز ہوئی ہے کہ جو حکم تاریخ ماہ سنہ ف کو تمہاری نسبت صادر ہوا تھا (یہاں حکم کی صراحت کی جائیگی) وہ قطعی کر دیا گیا ہے اور تعمیل دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر کرو۔ اگر نہ کرو گے تو اس سزا کے مستوجب ہو گے جو مجموعہ تعزیرات میں عدول حکمی کے لئے مقرر ہے فقط مورخہ ماہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۴

## حکمنامہ شعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن

سرکار ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہاں الفاظ ضروری بہ اتباع الفاظ نمونہ نشان (۱۸) جیسی کہ صورت ہو لکھے جائیں گے) لہذا تمکو اس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی ہوتا ہے کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کی (جیسی کہ صورت ہو) مکرر اس امر تکلیف دہ خلاف کے مرتکب ہو فقط تحریر ماہ الہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۵

## حکمنامہ شعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نبام ولد ساکن مہر

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ جائداد کی صراحت کی جائے) پر قبضہ رکھتے ہو اور اس اراضی میں نالی کھودنے کیوقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی حصہ اس مٹی اور پتھر و ٹکا جو نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے اور جس سے اُن لوگوں کی مزاحمت کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال میں لاتے ہیں) یا ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ اجمیسی صورت ہو وہ لکھنا چاہیئے) لہٰذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ کسیقدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہوں شارع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو نہ رکھنے کی اجازت دو۔ یا اس تحریر کی رو سے تم کو ممانعت کی جاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع پر گذرنے نہ دو۔ اور حکم ہوتا ہے کہ تم ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہ ہو (یا جو تاکید لملحاظ صورت مبینہ کے لکھنی ضرور ہو) فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۵

## ۱۳۳ حکمنامہ دوران تحقیقات میں کسی خطرہ قریب الوقوع کی نسبت حکم قطعی

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نبام ولد ساکن قوم مہر

ہرگاہ تحقیقات اس امر کی کہ آیا حکم مصدرہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف معقول و مناسب ہے یا نہیں جاری ہے اور ہمارے روبرو یہ ظاہر ہوا ہے کہ وہ شئے تکلیف دہ خلایق جو اس حکم میں مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرہ عظیم خلایق کا باعث ہے کہ اسکے اندفاع کیلئے فوراً تدبیر کرانی ضرور ہیں لہٰذا حسب احکام دفعہ (۱۴۵) مجموعہ ضابطہ فوجداری تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات مذکور فلاں تدبیر (یعنے یہاں صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندفاع کے لئے کیا کرنا ضرور ہے) عمل میں لاؤ فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

۲۳ دیکھو فقرہ ۱۴۸

## حکمنامہ قبضہ اراضی وغیرہ متنازعہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

ہرگاہ ہمارے روبرو وجوہ قلمبند شدہ سے ثابت ہوا ہے کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (بیان فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائیگی) یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو انکی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) کے نسبت (یہاں شے متنازعہ کا حال مختصراً لکھا جائیگا) جو اس عدالت کے حدود اراضی میں واقع ہے برپا ہوا تھا۔ اسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے بیانات تحریری نسبت استحقاق قبضہ واقعی (شے متنازعہ مذکور) کے پیش کرین اور اسکی تحقیقات سے جب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ (یہاں اسمار اور تفصیل ولدیت اور سکونت اور قومیت لکھی جاوے گی) شے متنازعہ مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہیں لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اسوقت تک کہ وہ باضابطہ بے دخل کیے جائیں کوئی شخص اوس کے یا اُن کے قبضہ میں مزاحم نہ ہو فقط مورخہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو فقرہ ۱۴۸

## حکمنامہ فریق وقت تنازع قبضہ اراضی وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام متظم تھانہ کوتوالی مقام (بنام اول تعلقہ دار ضلع)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بیان کیا گیا ہے کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں اُن اشخاص کے نام اور صرف سکونت لکھی جاوے گی) یا اگر نزاع مابین سکنائے دیہہ کی نسبت (یہاں مختصر آحال شے متنازعہ کا لکھا جائے گا) جو اس عدالت کے حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا ہے اسپر فریقین مذکور کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا ثبوت نسبت قبضہ واقعی (شے نزاعی مذکور کی تحریر پیش کرین اور ہرگاہ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ فریقین میں سے کوئی فریق شے متنازعہ مذکور پر قابض نہ تھا لہذا

اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے (کہ شے متنازعہ) مذکور کو قرق کر کے اپنے قبضہ میں رکھو اور جب تک ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا مشعر تصفیہ حقوق فریقین یا مقابضت کے صادر نہ ہوئے۔ اسکو قرق رکھو اور اس حکمنامہ کو بعد تصدیق و تحریر عبارت ظہری اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی۔ اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

۲۵ دیکھو دفعہ ۱۸۱

## مچلکہ وضمانت نامہ جو وقت تحقیقات فوجداری روبرو اہلیان کوتوالی لکھا جائے گا

چونکہ منتقر مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو عدالت فوجداری مقام اجلاس میں حاضر ہوں یا اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکا اس اقرار کے ساتھ میں لکھدوں کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہونگا) اس تحریر کی رو سے اپنے کو پابند کرتا ہوں کہ مقام پر بعدالت تباریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم حاضر ہوکر جرم منسوبہ کی جوابدہی مزید کرونگا اور اس اقرار کی تعمیل میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار کو ادا کرونگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(میں باہم) منفردا یا مشترکا اقرار کرتا ہوں یا کرتے ہیں کہ باہم مسمی ولد ساکن کی طرف سے اسبات کا ضامن ہوں یا ہیں کہ مسمی مذکور تباریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم یا کسی دوسری تاریخ جو مقرر ہو عدالت مقام میں واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہوگا اور اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو میں باہم مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرونگا یا کرینگے فقط تحریر فی التاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

۲۶ دیکھو دفعہ ۱۸۲

## مچلکہ پیروی استغاثہ فوجداری بادائی شہادت

میں ولد ساکن اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں تباریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف بوقت مقام بمقدمہ الزام

بنام حاضر ہوکر وہاں نالش کی پیروی (یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائی شہادت کرونگا اور اگر اس میں قصور کروں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ( ) سکہ عالی بطور تاوان سرکار میں ادا کرونگا فقط۔ تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دستخط مقر

دیکھو دفعہ ۲۲۷

## ۲۷ حکمنامہ سپردگی مقدمہ

عدالت فوجداری معوام اجلاس

مہر

مدعی بنام علت مدعا علیہ

بنام وکیل سرکار

ہرگاہ تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مسمی ولد کو اجلاس عدالت میں سپرد کیا گیا ہے۔ پس تم کو چاہیئے کہ عدالت موصوف میں مقدمہ مذکور کی پیروی کرو۔

مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۲۴۰

## ۲۱ فرد قرارداد جرم مقدمات فوجداری

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ

میں (یہاں ناظم کا نام اور عہدہ لکھا جائے گا) تم مسمی (یہاں ملزم کا نام لکھا جائے گا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قایم کرتا ہوں۔

کہ تمنے تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو یا اسکے قریب موقع پر فلاں فعل (یہاں بصراحت جو جرم کیا گیا ہے اسکا ذکر بطرز بیان واقع لکھا جائیگا) کیا لہذا تم جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ( ) میں مقرر ہے اور عدالت ( ) کی سماعت کے قابل ہے لہذا میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے لئے تجویز برنائے الزام مذکور عدالت (یہاں نام عدالت جو کوئی ہو لکھا جائیگا) عمل میں آئے۔

تنبیہ - اگر ایک سے زیادہ الزام ہوں تو وہ بھی یکے بعد دیگر حسب مندرجہ صدر بصراحت لکھے جائیں گے

مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۳۳ ف

دستخط حاکم عدالت

## دیکھو دفعہ ۳۱۱

## حکمنامہ نفاذ قصاص

مدظلہ العالی

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

مصدرہ اجلاس کامل مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔

بخدمت ناظم صاحب عدالت فوجداری ویا مہتمم صدر مجلس ضلع۔

ہرگاہ بتاریخ ماہ سنہ ف جلسہ کاملہ مجلس عالیہ عدالت سے سمی

ولد ساکن تعلقہ ضلع عمر

سال کی نسبت جرم قتل عمد قرار دیا جاکر نامبردہ کی نسبت بپاداش جرم مذکور حکم قتل کرنے کی تجویز کی گئی اور اوس تجویز کی منظوری بذریعہ رو بکار محکمہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان مورخہ ماہ سنہ ف برنہجے فرمان واجب الاذعان۔

اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی صادر ہوئی ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان معمولی وقت اور مقام پر سمی ولد ملزم حوالہ جلاد کر دیا جائے تاکہ وہ ملزم کے سر کو اس کی گردن سے اسطرح جدا کرے کہ جس سے ملزم کی روح نکلجائے اور بعد تعمیل حکم ہذا مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیجائے (حلیہ ملزم)

دستخط حاکم عدالت

## دیکھو دفعہ ۳۱۲

## حکمنامہ جو تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ عدالت ہذا سے بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ف بمقدمہ نشان ( ) بابتہ سنہ ف
نسبت مسمی ولد ساکن کے بموجب حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ف
جرم ثابت قرار پاکر سزا تجویز ہوئی تھی اور اب سزا مذکور حسب الحکم عدالت تبدیل ہوکر
اسکے عوض سزا قرار پائی ہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ مسمی مذکور کو اپنی حراست
میں رکھکر حسب منشا حکم عدالت مصدرہ حال تعمیل سزا قانونی کریں فقط

تحریر ماہ الٰہی سنہ ف دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۳۱۳

## ۳۱ حکمنامہ حوالگی قیدی میعادی متعلقہ عدالت فوجداری مقام

نشان حکمنامہ ( )
نشان مقدمہ ( )

مہر

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام مہتمم محبس یا داروغہ محبس مقام۔

ہرگاہ تاریخ سنہ ف کو مسمی ولد ساکن عمر
سال پر عدالت ہذا سے الزام حسب منشا ردفعہ ( ) مجموعہ تعزیرات لگایا جاکر زبردہ بعد ثبوت
مجرم قرار پایا اور اسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا لہذا آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی
کو مع حکمنامہ ہذا محبس سے اندر اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزا متذکرہ صدر کی تعمیل
قانون کے مطابق کریں۔ فقط تحریر سنہ ف (طلبیہ قیدی)

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۳۱۶

## ۳۲ حکمنامہ وصول جرمانہ بذریعہ ضبطی ہراج کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نشان مقدمہ (  ) باتبہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی  بنام  مدعا علیہ  ملت

بنام (بیان نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر کیا جاوے۔

ہرگاہ بتاریخ  ماہ الہی سنہ ۱۳ ف ہمارے روبرو مسمی  ولد  ساکن ۔ کے ذمہ جرم ثابت قرار پاکر اُس کی نسبت حکم ادائی جرمانہ تعدادی (  ) صادر ہوا تھا اور مسمی مذکور نے باوجود طلب جرمانہ یا ادسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ضبطی بذریعہ قبضہ میں لانے کسی مال منقولہ مملوکہ مسمی مذکور کے جو مقام  کے اندر دستیاب ہو کر اور اندر میعاد بعد وقوع ضبطی تعداد جرمانہ عاید شدہ ادا نہ کیجائے یا فوراً ادا نہ ہو تو جائداد منقولہ ضبط شدہ کو یا ادسکے اوس قدر جزو کو جو واسطے بیباقی جرمانہ کے کافی ہو ہراج کر کے حکمنامہ ہذا بثبت کیفیت تعمیل واپس کرو فقط تحریر فی التاریخ  ماہ الہی سنہ ۱۳ ف  دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۴۰۳

۳۳

## حکمنامہ حوالگی مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرمانہ کیا جاوے

عدالت فوجداری  مقام  اجلاس  مہر

بنام۔

ہرگاہ عدالت کے اجلاس میں جو بتاریخ  ہوا تھا مسمی  نے عدالت کے روبرو یا ادسکے مواجہہ میں بالعمد عدالت کی اہانتکی اور اہانت کی پاداش میں یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی جرمانہ تعدادی  ادا کرے یا درصورت عدم ادائی جرمانہ میعاد  فید محض میں رہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو اپنی حراست میں لیکر میعاد مذکور تک محبس میں حفاظت سے رکھیئے الا اُس صورت میں کہ زر جرمانہ اندر میعاد مذکور کے ادا ہو جائے کہ اس صورت میں نامبردہ کو رہا کر دینا چاہیئے اس حکمنامہ کو بتحریر عبارت ظہری مشعر طریقہ تعمیل واپس کیجئے۔ فقط تحریر

ماہ الہی سنہ ۱۳ ف  دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۴۰۷

۳۴

## حکمنامہ حوالگی جب کہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام مہتمم محبس (یا عہدہ دار)

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قومیت بطور گواہ طلب ہو کر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) آج مقدمہ کی تحقیقات کیوقت اُس سے شہادت طلب کی گئی اور اسنے کسی خاص سوال کے کئے جانے پر جو جرم مقدمہ مذکور سے متعلق تھا جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش میں اس کی نسبت حکم سزا ( ) صادر ہوا۔ لہذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی ولد کو معہ حکم نامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست میں لیکر حوالات میں رکھو الا اوس صورت میں کہ اس عرصہ میں اظہار لکھائے یا سوالات متفرقہ کے جواب دینے پر راضی ہو میعاد مذکور کے آخر روز یا بفور معلوم ہو جانے اسکے ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور اس حکمنامہ کے ظہر پر تصدیق عمل لکھکر واپس کرو۔ فقط

مورخہ ماہ سنہ ۱۲ ف دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۴۶۸

## مچلکہ حاضری بغرض جوابدہی مقدمہ فوجداری و نمونہ ضمانتنامہ حاضری

بعدالت فوجداری مقام اجلاس

مدعی بنام ملزم علت

میں مسمی ولد ساکن کے جرم میں ماخوذ ہو کر روبرو فاضل عدالت فوجداری مقام حاضر آیا ہوں اور مجھ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے بعدالت طلب ہوئی ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر روز پر جو اس جرم کے بابت عمل میں آئے عدالت موصوف کے اجلاس میں حاضر رہونگا۔ اور اگر مقدمہ ہذا حکم آخر کے واسطے عدالت میں سپرد کیا جاوے گا تو عدالت مذکور میں بھی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھپر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر رہوں گا اگر حاضری میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرونگا فقط

تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۲ ف دستخط مقر

میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں (یا ہم منفرداً یا مشترکاً اپنی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہوں یا ہوتی ہیں) کہ میں یا ہم مسمی کے طرف سے (ضامن یا ضامنان) اسبات کے ہیں کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو الزام قرار دہ اور نامبردہ کے باب میں عمل میں آوے مسمی مذکور عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز اخیر کے لئے عدالت تفویض ہو تو مسمی مذکور اس عدالت میں بھی واسطے جوابدہی جرم منوبہ کے حاضر رہیگا۔ اور اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو میں یا ہم مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرینگے۔ فقط تحریر ماہ الہی سنہ ف

(دستخط مقر یا مقران)

۳۶

## حکمنامہ رہائی مجرم جو بہ قصور عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس

بہر

بنام مسمی صاحب مجلس

ہرگاہ اس عدالت کے حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ف کے بموجب مسمی

ولد ساکن قوم تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اسنے بعد بشمول اپنے ضامن (یا ضامنوں کے) مچلکہ بموجب دفعہ ( ) مجموعہ ضابطہ فوجداری لکھدیا ہے لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمی ولد کو اپنی حراست سے رہا کرو والا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست میں رکھے جانے کے لائق ہو۔ فقط مورخہ ماہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

۳۷

## بمچلکہ دفعہ ۱۰۷

## حکمنامہ قرقی وصول تاوان مچلکہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

بہر

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قوم

اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہاں وقت لکھا جائیگا) حاضر نہیں ہوا ہے اور اس قصور سے مبلغ

زر تاوان مجلکہ بحق سرکار عالی ادا کرنیکا ذمہ دار ہوگیا ہے۔ اور ہرگاہ مسمی
ولد کو اطلاع باضابطہ دیگئی تھی مگر باوجود اس کے نامبردہ نے مبلغ ( ) ادا نہین
کیا ہے اور نہ اوسکی کوئی کافی وجہ ظاہر کی ہے کہ اُس سے زر مذکور جبراً کیوں وصول نہ کیا جائے
لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ جس قدر مال منقولہ مملوکہ مسمی کا مبلغ ( )
کے اندر ملے اُسکو فوراً قرق اور ضبط کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کرے تو مال
مقروقہ مذکور کو یا اوس میں سے اسقدر جنس جو بغرض وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام کرو۔
اور اس حکمنامہ کی تعمیل کیونکر ہوئی لکھکر واپس کرو فقط

مورخہ ماہ سنہ

دستخط حاکم عدالت

سید الطاف حسین
منصرم رجسٹرار

مولوی نظام الدین احمد
منصرم معتمد

(از جریدہ اعلامیہ ۱۷۔ خورداد سنہ ۱۳۲۲ف صفحہ ۳۴۵ جزو ثالث)

# قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

## نشان (۶) سنہ ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ف منظور فرمایا)

**تمہید۔** ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے چند احکام کی ترمیم کی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

**مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی**

**دفعہ ۱۔** یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوگیا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

**دفعہ ۱۴ کے بجائے جدید دفعہ کا قیام**

**دفعہ ۲۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۱۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

**اختیارات اعزازی۔**

**دفعہ ۱۴۔** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلۂ ذیل میں سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں۔

**الف۔** جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر میں استعمال کی غرض سے۔

**ب۔** جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جنکی ماہوار (۵۰) ماہانہ سے کم نہ ہو اور جو امتحان وکالت جوڈیشل کے کسی درجہ میں کامیاب ہوں حدود جاگیر میں استعمال کیلئے۔

**ج۔** ایسے اشخاص کو جنکی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

**د۔** ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ (۱۰) قانون وکلاء امتحان وکالت سے مستثنےٰ ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل کی ہو۔ اور جنکو

لحاظ اون کے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کریں۔
مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرۂ (الف) اختیارات نہ دے جاسکیں گے جب تک بندگان اقدس اعلےٰ سے منظوری نہ حاصل کی جائے۔

۲۔ جن اشخاص کو حسب ضمن (۱)، عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جنکو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ عدالت سشن کے اور جن کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہونگے۔

تنسیخ دفعہ (۱۰۱)۔ **دفعہ ۳**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی دفعہ (۱۰۱) منسوخ کیجائے

ترمیم دفعہ ۱۰۵ و ۱۰۶ **دفعہ ۴**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعات (۱۰۵ و ۱۰۶) میں بجائے الفاظ "نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت" الفاظ "نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت" قایم کئے جائیں۔

دفعہ ۱۱۶ میں ضمن ۴ کا اضافہ **دفعہ ۵**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ (۱۱۶) میں ضمن (۴) حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

۴۔ جب کسی معاملہ میں جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہوں تو حسب صوابدید ناظم اونکی تحقیقات یکجا یا علیحدہ علیحدہ ہوسکتی ہے۔

اخراج دفعہ ۱۲۳۔ **دفعہ ۶**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۲۳ خارج کی جائے۔

ترمیم دفعہ ۱۴۸۔ **دفعہ ۷**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۸ ضمن (۳) میں بجائے الفاظ "دو چھ مہینے" "دو دو مہینے" قایم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۱۵۰۔ **دفعہ ۸**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۵۰) میں بعد الفاظ "دو بلا حکم" الفاظ "نظامت ضلع یا" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۱۹۴۔ **دفعہ ۹**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۹۴) میں بعد الفاظ "جرم کا مرتکب ہو" حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں۔
"یا کوئی اور شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آسکے"

ترمیم دفعہ ۲۰۷۔ **دفعہ ۱۰**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۰۷) میں

بعد الفاظ "اگر کسی" الفاظ "ناظم ضلع یا" اضافہ کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۲۴۸۔ | **دفعہ ۱۱**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۴۸) میں بعد الفاظ "سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو" حسب ذیل الفاظ اضافہ کیے جائیں۔

"رویا بلدہ حیدرآباد میں ہر ناظم درجہ اول جسکو سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو"

ترمیم دفعہ ۲۹۰۔ | **دفعہ ۱۲**۔ دفعہ ۲۹۰ ضابطہ فوجداری سے الفاظ "بجز مجلس عالیہ عدالت کے اور" خارج کیے جائیں اور الفاظ "دفعہ ۲۲۴۔ اور" کے بعد "الفاظ ۳۵۹۔ اور اضافہ کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۳۳۴۔ | **دفعہ ۱۳**۔ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۳۴۔ میں بجائے الفاظ "ضمانت نیک چلنی کی" "مچلکہ مع یا بلا ضمانت" قایم کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۴۶۸۔ | **دفعہ ۱۴**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴۶۸ میں بجائے الفاظ "عدالت میں حاضر آئے یا حاضر لایا جائے" حسب ذیل الفاظ قایم کیے جائیں "عدالت میں حاضر لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہو جائے"۔

ترمیم دفعہ ۴۷۴۔ | **دفعہ ۱۵**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴۷۴۔ میں بجائے الفاظ "مچلکہ بلا ضمانت" الفاظ "مچلکہ مع یا بلا ضمانت" قایم کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۴۸۹ | **دفعہ ۱۶**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴۸۹۔ میں بجائے الفاظ "دفعات ۲۲۵ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و" الفاظ "دفعات ۲۰۹، ۳۲۴، ۳۷۵ و" اور بجائے الفاظ "دفعات ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۱۲" الفاظ "دفعات ۱۹۴، یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷" قایم کیے جائیں۔

ترمیم ضمیمہ اول دفعہ ۳۱۵ | **دفعہ ۱۷**۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمہ اول میں دفعہ ۳۱۵ کے خانہ ۳ کے دونوں مقامات پر بجائے لفظ "ایضاً" "بلا سمنا مہ گرفتار کر سکتے ہیں" قایم کیے جائیں۔

حبیب کشتہ چاری
معتمد

( جریدہ اعلامیہ الجزء ثالث جلد ۸ نمبر ۹ بابتہ ۱۳۲۶ف )

# قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

## نشان ۲ سنہ ۱۳۲۵ف

( سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ آبان ۱۳۲۵ف منظور فرمایا )

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۱۳ف کی دفعات کے بجائے قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ف کی دفعات کے حوالہ درج کئے جائیں اور ضمیمہ اول کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت نفاذی۔

**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اعلان جریدہ سے نافذ ہوگا۔

قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ف کی دفعات کے بجائے قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف کی دفعات کے حوالہ جات۔

**دفعہ ۲**۔ مفصلہ ذیل دفعات میں قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۱۳ف کی دفعات کے حوالہ جات کے بجائے قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ف کی دفعات کے حسب تفصیل ذیل حوالہ جات قائم کئے جائیں۔

| | |
|---|---|
| (۱) دفعہ ۲۹۔ میں | قائم کئے جائیں۔ |
| "۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۷۶ | (۲) دفعہ ۳۰۔ ضمن (ج) میں |
| ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۹ - ۲۹۰ | "۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶" |
| ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۴۰" | کے بجائے۔ |
| کے بجائے۔ | "۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴" |
| "۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و | قائم کئے جائیں۔ |
| ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۳۴۴ و ۳۱۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و | (۳) دفعہ ۱۰۷۔ ضمن (ا) میں |
| ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۵ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۷۸ و | "۸۶" |
| ۳۸۹ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ | کے بجائے۔ |

"۸۲" قایم کی جائے۔ اور ضمن (۱) میں۔
"۸۸۲"
کے بجائے۔
"۸۳۲" قایم کی جائے۔
(۴) دفعہ ۱۸۱ میں "۵۴" کے بجائے "(۱۶۴)"
قایم کی جائے۔
(۵) دفعہ ۱۹۹ ضمن (۱) فقرہ (الف) میں
"۱۳۹ نعایت ۱۵۴"
کے بجائے۔
"۱۴۸" نعایت ۱۶۴"
قائم کیجائیں۔
دفعہ ۱۹۹ ضمن (۱) فقرہ (ب) میں
"۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۹ -
۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۶ - ۱۸۶" کے بجائے
۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۸۱ - ۱۸۲
۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۲۰۵ - قایم کیجائیں
دفعہ ۱۹۹ ضمن (۱) فقرہ (ج) میں
"۳۴۲ و ۳۴۳"
کے بجائے۔
"۳۵۲"
قایم کیجائیں اور۔
"۳۴۶ - یا ۳۴۸"۔
کے بجائے۔
"۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۳"
قایم کی جائیں۔

(۶) دفعہ ۲۰۰ میں
"دو باب ۶"
کے بجائے
"دو باب ۵"
قایم کیا جائے۔ اور
"۲۱۲"
کے بجائے۔
"۲۳۵" قایم کی جائے۔
(۷) دفعہ ۲۰۲ میں
"۳۶۷ نعایت ۳۶۹"
کے بجائے۔
"۴۲۰ نعایت ۴۲۲" قایم کی جائیں۔
(۸) دفعہ ۲۰۳ میں
"۳۷۰ یا ۳۷۱"
کے بجائے۔
"۴۲۳ یا ۴۲۴"
قایم کی جائیں
۹۔ دفعہ ۲۴۲ ضمن (۴) میں
"۴۴ و ۴۵"
کے بجائے۔
"۳۰"
قایم کی جائے۔
دفعہ ۲۴۲ تمثیل الف میں
"۱۸۵ و ۲۴۱"
کے بجائے۔

"۲۰۳ و ۲۷۳"
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ب) میں
"۳۲۳ و ۳۷۰"
کے بجائے۔
"۳۸۳ و ۴۲۳"
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ج) میں
"۳۴۴"
کے بجائے۔
"۳۹۵"
قایم کی جائے۔ اور۔
"۴۰۳"
کے بجائے۔
"۴۰۱"
قایم کی جائے۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (د) میں
"۱۶۷ و ۱۶۰"
کے بجائے۔
"۱۸۷ و ۱۷۰"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ہ) میں
"۱۱۶ و ۱۲۰ و ۲۱۶"
کے بجائے۔
"۱۲۳ و ۱۲۸ و ۲۶۵"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ (و) میں
"۳۷۷"
کے بجائے۔
"۴۳۰"
قایم کی جائے۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ز) میں
"۳۰۲ و ۳۰۳"
کے بجائے۔
"۳۴۴ و ۳۴۷"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ح) میں
"۲۳۳ و ۲۲۰"
کے بجائے۔
"۲۵۷ و ۲۴۴"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ط) میں
"۱۳۴"
کے بجائے۔
"۱۴۳" اور۔
"۳۶۹"
کے بجائے۔
"۴۰۰" اور۔
"۴۴۴"
کے بجائے۔

"۳۹۵" اور۔
"۱۶۳"
کے بجائے۔
"۱۷۲"
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ی) میں۔
"۲۳۶۔ ۲۸۴ و ۲۸۵"
کے بجائے۔
"۲۶۳ و ۲۶۵ و ۳۲۸ و ۳۲۹"
قایم کی جائیں۔
(۱۰) دفعہ ۲۴۵۔ تمثیل (الف) میں
"۲۹۸"
کے بجائے۔
"۳۴۰" اور۔
"۲۹۷"
کے بجائے
۳۳۹۔
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۴۵۔ تمثیل (ب) میں۔
"۲۳۶"
کے بجائے۔
"۲۶۵" اور
"۲۴۲"
کے بجائے۔
"۲۷۵"

قایم کی جائیں۔
(۱۱) دفعہ ۲۷۶۔ ضمن (۱) تختہ کے خانہ
(۳) میں
"۱۲۷"
کے بجائے۔
"۱۳۶" اور۔
"۲۱۶"
کے بجائے۔
"۲۳۹" اور۔
"فقرہ اول ۲۳۶" "۲۴۲"
کے بجائے۔
"۲۶۳ و ۲۷۴" اور۔
"۲۴۶ و ۲۴۷ فقرہ اول
کے بجائے۔
"۲۸۱ و ۲۸۲" اور۔
"۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶"
کے بجائے۔
"۲۹۲ و ۲۹۵" اور۔
"۳۱۴"
کے بجائے۔
"۳۵۹ و ۳۶۰" اور۔
"۳۲۷ و ۳۲۸"
کے بجائے۔
"۳۷۶ و ۳۷۷" اور۔
"۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶"

کے بجائے۔
"۱۷۴ و ۱۸۴ و ۱۹۴" اور
"۳۷۰"
کے بجائے۔
"۴۲۳" اور۔
"۳۷۱"
کے بجائے۔
"۴۲۴" اور۔
"۳۷۳"
کے بجائے۔
"۴۲۶" اور۔
"۳۷۴"
کے بجائے۔
"۴۲۷" اور۔
"۳۷۵"
کے بجائے۔
"۴۳۰" اور۔
"۳۷۷"
کے بجائے۔
"۴۳۰"
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۷۶۔ ضمن (۲) میں۔
"۲۳۶ و ۲۴۳"
کے بجائے۔
"۲۶۴ و ۲۷۷" اور۔

"۲۳۶ و ۲۴۲ و ۲۴۳"
کے بجائے۔
۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸
قایم کی جائیں۔
(۱۳) دفعہ ۲۷۹۔ میں
"۴۷"
کے بجائے۔
"۳۲"
قایم کیجائے۔
(۱۳) دفعہ ۴۰۳۔ میں
"۱۴۲ یا ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ یا ۱۸۶"
کے بجائے۔
"۱۵۱ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۱۵۶ یا ۲۰۵"
قایم کی جائیں۔
(۱۴) دفعہ ۴۰۴۔ فقرہ (۲) میں
"۱۸"
کے بجائے۔
"۲۰۵"
قایم کی جائیں۔
(۱۵) دفعہ ۴۸۹۔ فقرہ (۱) میں
"۲۰۹ و ۳۷۴ و ۳۷۵"
کے بجائے۔
"۴۲۲-۴۲۷-۴۲۸"
قایم کی جائے۔ اور
دفعہ ۴۸۹۔ فقرہ (۲) میں۔

"۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷"
کے بجائے۔
"۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶"
قائم کی جائیں۔
(۱۶) دفعہ ۵۳۰ میں۔
"۲۷۳ یا دفعہ ۲۷۴"
کے بجائے۔
۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶
قائم کیجائیں۔
(۱۷) دفعہ ۵۳۳ فقرہ (۱) میں۔
"۴۷"
کے بجائے۔
۳۲۔
قائم کیجائے اور۔
فقرہ (۳) میں بجائے "۱۴۳-۱۵۲" قائم کیجائے۔
ضمیمہ اول کے بجائے ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا قائم کیا جائے۔ | دفعہ ۳۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمہ اول کے بجائے ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا قائم کیا جائے۔

تخفیف جرائم متعلق فوجداری۔ اعانت۔ حیا۔ اخلاق۔ آسایش۔ عافیت۔ مؤثر صحت۔ جرائم خلاف سرکار متعلق فوج۔ سکہ اسٹامپ۔ وغیرہ وغیرہ جریدہ الجزو ثالث مورخہ ۸۔ بہمن ۱۳۲۶ف جلد ۴۸ نمبر ۹۔

جریدہ اعلامیہ جلد (۴۹) نمبر ۴ اجزو ثالث بابتہ ۱۳۲۷ف صحت نامہ۔

صحت نامہ قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی شان (۲) ۱۳۲۵ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ نمبر ۹ مورخہ بہمن ۱۳۲۶ف صفحہ (۲۱) اجزو ثالث

| نمبر شمار | جرم جس مجموعہ تعزیرات شان ۵ ۱۳۲۴ف | ملزم کو تو بی بہ حکم گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدا اطلاعاً جاری ہو گا یا حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | سزا جس مجموعہ تعزیرات شان ۵ مسئلہ ف | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳۰۳ | عورت کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے بے بہا گنا یا بیگار لینا۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | قید سے سال تک اور جرمانہ | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔ |
| ۳۰۴ | کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے یا غلام بنانے وغیرہ کیلئے بے بہا گنا یا بیگار لینا۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً |
| ۳۰۵ | بے بہا گنے ہوئے یا بیگار لیتے ہوئے شخص کو بیکاٹھہ پر چھپانا یا حبس میں رکھنا | ״ | ״ | ״ | ״ | وہی سزا جو کسی شخص کو دے بہا گنے یا بیگار لینے کیلئے مقرر ہو۔ | |

(جریدہ اعلامیہ الجزو ثالث جلد ۱۵ نمبر ۴۱ بابتہ ۱۳۲۹ف)

# قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

## نشان ۵ بابتہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیٰ حضرت بندگان عالی ظلہم العالی سے بتاریخ ۷ خورداد ۱۳۲۹ف منظور فرمایا گیا۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۴ ۱۳۱۳ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون "بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱)۔

دفعہ ۲۔ دفعہ (۱) کی موجودہ عبارت ضمن (۱) قرار دیجائے اور ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"(۲) قانون نشان (۱) ۱۳۰۸ف منسوخ کیا جاتا ہے۔"

مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ضمیمہ اول میں اضافہ۔

دفعہ ۳۔ جب کسی قانون مختص الام یا مختص المقام میں کسی امر متذکرہ ضمیمہ منسلکہ ہذا کے متعلق کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر کیا گیا ہو تو اس ضابطہ کے لحاظ سے کارروائی کیجائے گی لیکن جب کوئی ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو تو ضمیمہ منسلکہ ہذا کے لحاظ سے عمل کیا جائے گا۔ اور یہ ضمیمہ اس ضمیمہ ذیل کے آخر میں اضافہ کیا جائے، جو قانون نشان (۲) ۱۳۲۵ف کی رو سے قایم کیا گیا ہے۔ فقط

# ضمیمہ
## جرائم بخلاف دیگر قوانین

| جرم | ابتدائی کارروائی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں | ابتدائی طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔ | قابل ضمانت ہے یا نہیں | قابل راضی نامہ ہے یا نہیں | کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| جب جرم کے لئے سزائے موت یا تبید دوام یا سات سال یا زیادہ میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں | حکمنامہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے | قابل راضی نامہ نہیں ہے | عدالت نظامت سشن |
| جب جرم کے لئے تین سال یا اُس سے زیادہ لیکن سات سال کم میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔ |
| جب جرم کے لئے ایک سال یا اُس سے زیادہ لیکن تین سال سے کم میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔ | بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے | طلبنامہ | قابل ضمانت ہے | ایضاً | عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔ |
| جب جرم کے لئے ایک سال سے کم میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو یا صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو۔ | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ایضاً | ہر ناظم فوجداری۔ |

جریدہ اعلامیہ جزو ثالث جلد (۵۲) نمبر ۵ بابتہ ۱۳۲۹ف

# قانون ترمیم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

# و

# مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان (۱۲) سنہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیٰ حضرت ظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۰ آبان ۱۳۲۹ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی میں جرایم متعلقہ سکہ قرطاس کے متعلق احکام درج کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعات (۴۱۶) الف و (۴۱۶) ب و (۴۱۶) ج و (۴۱۶) د۔

**دفعہ ۲**۔ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۴۱۶ کے بعد حسب ذیل دفعات (۴۱۶) الف و (۴۱۶) ب و (۴۱۶) ج و (۴۱۶) د اضافہ کی جائیں۔

## سکہ قرطاس

سکہ قرطاس کی تلبیس۔

**دفعہ ۴۱۶**۔ الف کوئی شخص جو کسی سکہ قرطاس کی تلبیس کرے تلبیس کے عمل کا کوئی جز بجا لانے کی وجہ کرے انجام دے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لانا۔

**دفعہ ۴۱۶**۔ ب۔ کوئی شخص جو کسی ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس کو فروخت کرے یا خریدے یا کسی شخص سے لے یا اور طور پر اُس کا لین دین کرے یا اُسکو بطور اصلی کے کام میں لائے یہ جان کر یا اور کرنیکی وجہ رکھکر وہ ملتبس یا جعلی ہے اُسکو قید کی سزا

دیجائے گی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی اور اسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس قبضہ میں رکھنا۔

**دفعہ ۴۱۶ ج**۔ کوئی شخص جو کسی ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس کو یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھتا کہ وہ ملتبس یا جعلی ہے اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ اسکو بطور اصلی سکہ قرطاس کام میں لائے یا وہ بطور اصلی کام میں لایا جائے اسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جعلی یا ملتبس سکہ قرطاس بنانے کے لئے کل یا آلہ یا سامان بنانے یا اُس کے قبضہ میں رکھنا۔

**دفعہ ۴۱۶ د**۔ کوئی شخص جو کوئی کل یا آلہ یا سامان بنائے یا اُس کے لئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانے کا کوئی عمل انجام دے یا اسکو خریدے یا فروخت کرے یا کسی اور شخص کو دے یا اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ وہ ملبیس سکہ قرطاس کے کام میں آئے یا لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ سکہ قرطاس کی تلبیس کے کام میں لایا جائے گا اُسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اُسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے ضمیمہ اول میں ضافہ۔

**دفعہ ۳** مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے ضمیمہ اول میں دفعہ ۴۱۶ کے اندراجات کے بعد حسب ذیل اندراجات اضافہ کئے جائیں۔

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الف ۴۱۶ | کہ قرطاس کی تلبیس | جانکر کہنا کرنا کہ کہتے ہیں۔ | ممکنہ گرفتاری | قابل ضمانت نہیں ہے۔ | قابل افہام نہیں ہے | قید جو دہ سال تک اور جرمانہ | عدالت سشن |
| ب ۴۱۶ | جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لینا۔ | الفیاً | الفیاً | الفیاً | الفیاً | الفیاً | الفیاً |
| ج ۴۱۶ | تلبیس یا جعلی سکہ قرطاس کو قبضہ میں رکھنا۔ | الفیاً | الفیاً | قابل ضمانت ہے | الفیاً | قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں | الفیاً |
| د ۴۱۶ | جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس بنانے کے لئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانا یا قبضہ میں رکھنا۔ | الفیاً | الفیاً | قابل ضمانت ہے | الفیاً | قید چودہ سال تک اور جرمانہ | الفیاً |

(جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۶ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ نمبر ۱۱)

# قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

## نشان (۵) سنہ ۱۳۳۰ف

پیشگاہ اطلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۵ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف مطابق ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

**دفعہ ۱۔** یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۰)

**دفعہ ۲۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۰) ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قایم کیا جائے۔

(۲) "سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت نظامت ضلع کے اختیارات عمل میں لانیکے لئے زاید ناظم عدالت ضلع مقرر کرے۔"

ترمیم دفعہ ۱۰۷۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۰۷) میں بجائے لفظ کو حسب ذیل الفاظ قایم کیے جائیں۔

"یا ناظم درجہ اول کو جسے سرکار عالی نے مجاز کیا ہو"

ترمیم دفعہ (۱۱۴)۔

**دفعہ ۳۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۱۱۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۱۱۴ قایم کی جائے۔

مچلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار عالی کن عہدہ داروں کو عطا کرینگی۔

**دفعہ ۱۱۴۔** (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ۔

**الف۔** اختیارات مندرجہ دفعات (۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶) کو توالی بلدہ ناظم کو توالی ناظم کو توالی اضلاع اور کسی عہدہ دار مال کو جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنیکے لئے عطا کرے۔

**ب** ۔ اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۰۷ تعلقدار ضلع کو اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنیکے لئے عطا کرے۔

۲۔ جب کسی عہدہ دار کو حسب ضمن (ا) اختیارات عطا کئے جائیں۔ تو ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے۔

اضافہ دفعہ ۱۳۱۔ الف۔

**دفعہ ۵** ۔ مجموعہ ضابطہ فوجدار سرکار عالی کی دفعہ (۱۳۱) کے بعد حسب ذیل دفعہ ۱۳۱ الف اضافہ کی جائے۔

سرکار عالی عہدہ داران مال کو بجمیع فروگزیکا اختیار عطا کرسکتی ہے۔

**دفعہ ۱۳۱ الف** ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات (۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸) کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے"

اضافہ دفعہ ۱۴۵۔ الف۔

**دفعہ ۶** ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۴۵) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۱۴۵) الف اضافہ کی جائے۔

اختیارات مندرجہ ۱۳۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ سرکار عالی عہدہ داران مال کو عطا کرسکیگی۔

**دفعہ ۱۴۵ الف** ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۳۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے۔

ترمیم دفعہ ۳۳۵۔

**دفعہ ۷** ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۳۳۵۔ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۳۳۵ قائم کیجائے۔

نظمائے ماتحت کے حکم سزا کی مراجعت سے مرافعہ۔

**دفعہ ۳۳۵** ۔ جب کسی ناظم فوجداری نے کسی شخص پر جرم ثابت قرار دیکر ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم فوجداری درجہ دوم کے اختیارات کے اندر ہو تو ایسے حکم سزا کا مرافعہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے روبرو ہوسکیگا اور عدالت موصوف ایسا مرافعہ تجویز کے لئے زاید ناظم عدالت ضلع کے پاس منتقل کرسکیگی"

حبی نشنما چاری
معتمد

# قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

## نشان (۳) سنہ ۳۳ ف

اعلیحضرت مدظلہم العالی

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۲ مہر سنہ ۳۳۳ ف منظور ہوا)

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہیکہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی | دفعہ (۱) یہہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا

ترمیم دفعہ ۱۸۰ | دفعہ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۸۰) ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قایم کیجائے۔

(۲) باوجود اسکے کہ اس مجموعہ کسی دفعہ مین کوئی اور حکم ہو ان جملہ مقدمات مین جن مین کوئی فریق علاقہ خالصہ یا صرف خاص کا باشندہ ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا کمستان یا پائیگاہ مین ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا کمستان یا پائیگاہ مین ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا کمستان یا جاگیر کا باشندہ ہو تو جرم کی سماعت اوس ضلع کی کسی عدالت فوجداری سرکار عالی مین ہوگی جسکی حدود اراضی کے اندر وہ جاگیر یا کمستان یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جس مین جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو بلحاظ اختیارات اس جرم کی سماعت کی مجاز ہو"

ترمیم دفعہ ۳۳۵ | دفعہ (۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی موجودہ دفعہ ۳۳۵ کو ضمن (۱) قرار دیجائے اور اوس مین ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیجائے

(۲) جب ایک سے زیادہ ملزمین کی تحقیقات ایک ساتھ ہوا اور کسی ایک ملزم کی نسبت ناظم فوجداری درجہ دوم کے اختیارات سے متجاوز سزا تجویز کیجائے تو سب ملزمین کا مرافعہ عدالت سشن مین ہوگا۔

بحکمہ

انڈر سکریٹری

نوٹ۔ بروے قانون ہذا قانون متعلقہ مین ترمیم نہین کیگئی براہ کرم ترمیم فرمالیجئے۔

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۶ سنہ ۱۳۴۲ف۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی موجودہ دفعہ ۴۸۲ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۴۸۲ قایم کی جائے۔

"دفعہ (۴۸۲) کسی سرکاری ممتحن کیمیای یا اکسرے اسپشلسٹ کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت نے اسکے پاس بغرض امتحان یا معائنہ کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کیجا سکیگی اور بجز اون صورتوں کے جبکہ خاص طور پر مجلس عالیہ عدالت حکم دے ایسے ممتحن کیمیای یا اکسرے اسپلسٹ کو تحریر مذکورہ کی تصدیق کے لئے بحیثیت گواہ عدالت میں طلب نہ کیا جا سکیگا۔

---

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۵) سنہ ۱۳۴۳ف

ترمیم ضمیمہ اول | مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمہ اول باب شانزدہم "جرایم خلاف جائداد" کے ذیلی عنوان "خیانت مجرمانہ" کے تحت دفعات (۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱) کے محازی خانہ (۳) میں بجائے الفاظ "بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے" الفاظ "بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں" قایم کئے جائیں۔

---

بروئے ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۸) سنہ ۱۳۴۳ف

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۱۴ ضمن (۱) کا فقرہ (ب) حذف کیا جائے۔

---

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۱۰) سنہ ۱۳۴۳ف

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۴۸) میں "ب" کے بعد حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

ج۔ سرقہ حسب دفعہ (۳۱۵) یا (۳۱۶) مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی جبکہ مال مسروقہ کی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہو یا مال مسروقہ لینا یا رکھنا حسب دفعہ (۴۴۴) مجموعہ مذکور جبکہ اوسکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہو۔

د۔ جرایم مذکورہ فقرہ (ج) کی اعانت و اقدام

ہ۔ جرایم خلاف قانون بسوار یہلے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی۔

و۔ جرایم خلاف قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی۔

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

---

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۴۳ف

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی موجودہ دفعہ (۲۶۸) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۲۶۸) قایم کی جائے۔

شریک جرم سے معافی کا وعدہ | دفعہ ۲۶۸۔ (۱) جب جرم صرف عدالت نظامت سیشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو یا ایسی سزائے قید کے قابل ہو سکتی ہو یا جرم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۶۲) (۳۰۶) (۳۴۴) یا (۴۰۵) میں داخل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم درجہ اول یا بمنظوری ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی دوسرا ناظم جرم کی تفتیش یا تحقیقات کی کسی نوبت پر کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرم مذکور سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا راز دار جرم ہے اُس سے اس شرط پر وعدہ معافی کر سکیگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اوسکے علم میں ہوں معہ نام اُن تمام اشخاص کے جو اُس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلاکم و کاست درست راست ظاہر کردے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بجز ناظم تحقیقات کنندہ اور ناظم عدالت نظامت ضلع کے کوئی ناظم درجہ اول یہ اختیار استعمال نہ کر سکیگا الّا جبکہ جرم ایسی عدالت کے حدود ارضی میں زیر تفتیش ہو جسکو تجویز کا اختیار حاصل ہو اور عدالت نظامت ضلع کی اختیار سماعت اس کے متعلق منظوری حاصل کی گئی ہو۔

(۲) ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے یہ امر کہ وہ جو قلمبند کرے گا جب وہ ایسا وعدہ کر کے شخص مذکور کا اظہار لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ ہر طرح سے بقاہر سزد ہوا ہو ناظم مذکور کی تعداد تجویز کے قابل ہو۔

(۳) ہر شخص جو حسب شرائط دفعہ ہذا شرط معافی قبول کر کے اسکی اظہار بطور گواہ کے لیا جائے گا۔

(۴) اگر شخص مذکور ضمانت پر رہا نہ ہوا ہو تو تا ختم تحقیقات زیر حراست رکھا جائیگا۔

ہاشم یار جنگ معتمد

---

## قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۱۳۴۴ف

بعرض حضرت ذی شکوہ العالی

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۰ مہر ۱۳۴۴ف منظور ہوا۔

ضرورت | چونکہ پیشگاہ حضرت ذی شکوہ العالی سے مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۱۳ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور بتاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳۰۱) قانون نشان (۴) ۱۳۱۳ف | دفعہ ۲۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری نشان (۴) ۱۳۱۳ف (جسکو بعد ازیں قانون مذکور کہا جائے گا) کی دفعہ (۳۰۱) میں الفاظ "اجلاس متفقہ" کے بجائے الفاظ "اجلاس متعلقہ" قایم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۴۴) قانون نشان (۴) ۱۳۱۳ف | دفعہ ۳۔ قانون مذکور کی دفعہ (۴۴) میں الفاظ "جسکی عدالت ہدایت کرے" کے بعد حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جائے۔

---

بروئے ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی جریدہ اعلامیہ نشان ۶۶ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۴ف دفعہ ۳۶۶ ضمن الف حذف کیگئی اور بجائے اسکے حسب ذیل عبارت قائم کیگئی۔

الف۔ جب عدالت فوجداری درجہ دوم کے کسی ناظم نے کسی شخص کو مجرم قرار دیکر ایسے سزا تجویز کی ہو جو ناظم درجہ دوم کے اختیارات سے

"مجھ پر اس کے کہ ایسی سزا ہیں ایک ساتھ شروع ہونے کی عدالت تجویز کرے"

اضافہ دفعہ ۲۶۷ الف قانون نشانی ۱۹۳۳ء

**دفعہ ۲۶۷ الف۔** قانون مذکور کے باب ۱۹ کے بعد باب (۱۹) الف قایم کیا جائے اور اس میں دفعہ (۲۶۷) الف قایم کی جائے۔

# باب (۱۹) الف

## خاص ضابطہ متعلق مقدمات قابل تجویز عدالت سشن

کارروائی اس صورت میں جب مقدمہ عدالت سشن کے سپرد کر دیا جائے۔

**دفعہ ۲۶۷ الف۔** (۱) اگر کسی مقدمہ قابل تحقیقات عدالت سشن میں

**الف۔** ملزم یا ملزمین میں سے ہر ایک کی جانب سے ناظم سپرد کنندہ کے روبرو بدیں مضمون درخواست پیش ہو کہ وہ بغیر کسی تحقیقات کے سپرد سشن کر دیا جائے۔ یا

**ب۔** ملزم یا ملزمین میں سے کسی ایک کی جانب سے بضمن استغاثہ ایسے واقعات تسلیم کئے جائیں جن سے کوئی جرم قابل تحقیقات عدالت سشن بن سکتا ہے۔ یا

**ج۔** بغیر شہادت قلمبند کئے ہوئے یا کسی قدر شہادت قلمبند کرنے کے بعد مجسٹریٹ کو اس کا اطمینان ہو جائے کہ مقدمہ کو سپرد سشن کرنے کے کافی وجوہ ہیں۔ تو

مقدمہ کی کسی نوبت پر ناظم فوجداری ملزم کے مقابلہ میں اس جرم کی نسبت جو قرار دادِ جرم میں مذکور ہے یا کسی دیگر جرم کی نسبت جو واقعات کے لحاظ سے بادی النظر میں مرتب ہو سکتی ہے اور مقدمہ کو بغیر کسی مزید تحقیقات کے سپرد سشن کر دیگا۔

(۲) جب کوئی مقدمہ تحت دفعہ ہذا سپرد سشن کیا جائے۔ تو

**الف۔** ایسی سپردگی تحت دفعہ (۲۲۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری متصور ہوگی اور اس سے کل ضابطہ جہاں تک متعلق ہو سکتا ہے بمتابعت دفعہ ہذا متعلق کیا جائے گا۔

**ب۔** بجز اس صورت کے کہ عدالت یہ خیال کرے کہ جرح کرنے سے بیجا طوالت ہوگی ملزم کو اختیار ہوگا کہ کسی گواہ پر جو استغاثہ کی جانب سے عدالت سشن میں پیش ہو چکا ہے جرح کرنے کے لئے پیش کرنے کے قبل جرح طلب کر لے۔ درخواست کو نامنظور کرنے کی صورت میں عدالت پر لازم ہوگا کہ وجوہ نامنظوری درج کرے۔

**توضیح۔** جرح مکرر ان سوالات کی حد تک محدود ہوگی جو کہ سابقہ جرح کے وقت نہیں ہوئے تھے۔

**ج۔** ملزم کو اختیار ہوگا کہ علاوہ اس فہرست کے جو کہ اس کی تحت دفعہ (۲۲۱) ضابطہ فوجداری داخل کی ہو عدالت سشن میں گواہان صفائی کی مزید فہرست داخل کرے۔

ترمیم دفعہ (۲۸۱) قانون ترمیمی ۱۹۳۳ء

**دفعہ ۲۸۱۔** قانون مذکور کی دفعہ (۲۸۱) کے فقرہ (۱) کے بعد حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

"اس ناظم کو ایسی درخواست کلاً یا جزواً نامنظور کرنے کا اختیار ہوگا مگر ایسی صورت میں اس پر لازم ہوگا کہ اپنے وجوہ

---

برائے ترمیم قانون مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی دفعہ ۹ ضمن ۲ کے آخر میں حسب ذیل عبارت مزید توضیح اضافہ کیگئی۔

اور تمام اغراض ضابطہ ہذا مثلاً باغراض تصحیح تحت دفعہ (۳۰۱) و ترسیل مثلہ تحت دفعہ (۳۰۹) تعمیل حکم تحت دفعہ (۱۱

نامنظوری قلمبند کرے۔"

ترمیم دفعہ (۲۹۵) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری (۱۳۱۳ف) **دفعہ ۶** ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۲۹۵) کے فقرہ (۱) میں حسب ذیل عبارت

الفاظ کی جگہ

"لیکن عدالت الزام کے اسکمین اور نظام و زائد نظام و عدالتہائے سشن بولکر فیصلہ لکھا سکیں گے اور دیگر نظام عدالت جو عدالت زائد سشن سے کم درجہ کے ہوں یا ظہار وجوہ ضروری بولکر فیصلہ لکھا سکیں گے مگر ایسی صورت میں نظام آخر الذکر ہر صفحہ پر اپنے دستخط کریں گے۔"

ہاشم یار جنگ ۔ سمتھ۔

---

## قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۱۳۴۴ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۴ آذر ۱۳۴۵ف منظور ہوا۔

تمہید | چونکہ پیشگاہ ترمیم مصلحت ہے کہ ناقابل ضمانت جرائم کے ملزمین کو ضمانت پر رہا کرنے کے متعلق مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے احکام کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۴۶۸) **دفعہ ۲** ۔ (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) کی موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اسکے موجودہ فقرہ (ب) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (ب) قایم کیا جائے۔

ب ۔ اگر ایسا الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر اسکو ضمانت پر رہا کیا جاسکیگا لیکن اگر یہہ باور کرنے کے معقول وجوہ ہوں کہ اس نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کے لئے موت یا قید دوام کی سزا دیجاسکتی ہے تو اسکو اس طرح رہا نہیں کیا جائیگا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ صورت مذکورہ میں بھی اگر ملزم کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو یا وہ عورت ہو یا مہلک مرض میں مبتلا یا ناتوان ہو تو عدالت اسکو ضمانت پر رہا کرنیکا حکم دیسکیگی۔

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) ضمن (۱) فقرہ (ب) کے بعد حسب ذیل فقرہ (ج) قایم کیا جائے۔

ج ۔ اگر اسپر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لیکن اسکی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہئے تو باقید مچلکہ حاضری سمعہ یا بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جائے گا۔

(۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) ضمن (۱) کے بعد حسب ذیل ضمن (۲ و ۳) قائم کئے جائیں۔

(۲) مجلس عالیہ یا عدالت نظامت سشن یا خود وہ عدالت جس نے کسی ملزم کو حسب ضمن (۱) فقرہ (ب یا ج) رہا کیا ہو اسکو بوجوہ معقول مکرر گرفتار کرکے حراست میں کہنے کا حکم دیسکیگی۔

(۳) جو حکم حسب ضمن (۱) فقرہ (ب و ج) یا تحت ضمن (۲) صادر کیا جائے اسکے وجوہ قلمبند کئے جائینگے۔

ہاشم یار جنگ ۔ سمتھ۔

# قواعد اطلاعدہی سکونت مجرمان مکرر

مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۱۴ ف

جنکو

مجلس عالیہ عدالت نے حسب دفعہ (۵۲۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون نشان (۴) ۱۳۱۳ ف
مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا:-

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست دفعات قواعد اطلاعدہی سکونت مجرمان مکرر۔


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | نقل حکم کا ہتھم جس کے پاس بھیجا جانا | ″ |
| ۳ | نقل حکم و قواعد ہذا کی قیدی کو حوالگی و تفہیم۔ | ″ |
| ۴ | دریافت مقام سکونت۔ | ″ |
| ۵ | فرائض ہتھم جس۔ | ۴ |
| ۶ | فرائض امین کرتوالی۔ | ″ |
| ۷ | اطلاع مقام سکونت۔ | ۴ |
| ۸ | اطلاع تبدیل سکونت۔ | ″ |
| ۹ | رجسٹری حاضری و مقام سکونت۔ | ″ |
| ۱۰ | داخلہ حاضری۔ | ۵ |
| ۱۱ | نمونہ داخلہ۔ | ۶ |

# قواعد اطلاعدہی سکونت مجرمان مکرر۔

تاریخ نفاذ۔

**دفعہ ۱**۔ حسب منشار دفعہ ۵۳۲۔ ضابطہ فوجداری سرکار عالی اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے قواعد ذیل مرتب اور منظوری سرکار منذرجہ مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ عدالت نشان (۶۳۹) مورخہ ۲۲۔ اردی بہشت سنہ ۱۲۔ ف شائع کیے جاتے ہیں۔ یہ قواعد تاریخ یکم ماہ امرداد سنہ ۱۳ سے نافذ ہونگے۔

نقل حکم کا مہتمم محبس کے پاس بھیجا جانا۔

**دفعہ ۲**۔ جب عدالت عالیہ یا کوئی مقتدر ناظم بروقت صدور فیصلہ حسب منشار دفعہ (۵۳۲) فقرہ (۱) ضابطہ فوجداری سرکار عالی اس مضمون کا حکم صادر کرے کہ شخص سزایاب کی رہائی کے بعد اسکی سکونت یا تبدیل سکونت کی اطلاع دی جائے تو اس حاکم عدالت کو یا اگر ایسا حکم عدالت العالیہ سے صادر ہو تو معتمد صاحب عدالت العالیہ کو لازم ہوگا کہ اس حکم کی ایک مصدقہ نقل حکم نامہ قید کے اتھ جو حسب دفعہ (۳۱۳) ضابطہ مذکور جاری کیا گیا ہو اس محبس کے مہتمم کے پاس بھیجدے جس میں شخص سزایاب سزا قید مجوزہ بھگتنے والا ہو۔

نقل حکم و قواعد ہذا کی قیدی کو دہگانی

**دفعہ ۳**۔ اس محبس کے مہتمم کو جس میں وہ شخص سزا قید بھگت رہا ہو لازم ہوگا کہ بتاریخ رہائی سے دو ماہ قبل کاغذات ذیل اس قیدی کو حوالہ کرے۔ اور اگر وہ قیدی ناخواندہ ہے یا وہ زبان نہ جانتا ہو جس میں وہ کاغذات لکھے ہوئے ہوں۔ تو مہتمم محبس کو چاہیئے کہ ان کا مطلب بھی قیدی کو اس کی زبان میں سمجھا کر اس کی یادداشت کاغذ مذکور پر لکھدے۔

۱۔ نقل حکم جو حسب منشار دفعہ ۵۳۲ فقرہ (۱) ضابطہ مذکور اس شخص کی نسبت صادر ہوا ہو۔

۲۔ قواعد ہذا کی ایک مطبوعہ نقل جو ہر محبس میں ایسے قیدیوں کو دینے کی غرض سے رکھی جائے گی تاکہ اس قیدی کو معلوم ہو سکے کہ کن احکام کی تعمیل اس پر واجب ہے۔

دریافت مقام سکونت۔

**دفعہ ۴**۔ مہتمم محبس کو لازم ہوگا کہ فقرہ (۱) صدر کی تعمیل کے بعد اس قیدی سے دریافت کرے کہ رہائی کے بعد وہ شخص اس مدت میں جو حکم عدالت میں اطلاع دہی

سکونت و تبدیل سکونت کے متعلق مقرر ہو کس مقام میں سکونت رکھیگا۔

فرائض تسلیم محبس۔ | **دفعہ ۵**۔ قیدی مذکور سے مقام سکونت دریافت کرنیکے بعد متہم مذکور کو لازم ہوگا کہ تاریخ رہائی اور نیز اُس مقام سکونت سے اشخاص ذیل کو رہائی قیدی سے ایک ماہ قبل بذریعہ تحریر اطلاع دے۔

۱۔ اُس ناظم عدالت فوجداری کو جس نے حسب مقتضا دفعہ (۵۳۴) ضابطہ مذکور حکم صادر کیا ہو

۲۔ اُس ناظم عدالت فوجداری کو جس کی حدود ارضی میں قیدی مذکور نے سکونت کا ارادہ ظاہر کیا ہو۔

۳۔ اُس امین کوتوالی کو جس کے علاقہ میں وہ مقام ہو جہاں قیدی نے سکونت کا ارادہ ظاہر کیا ہو۔

فرائض امین کوتوالی۔ | **دفعہ ۶**۔ امین کوتوالی کو جس کو حسب صدر اطلاع دی گئی ہو لازم ہوگا کہ قیدی مذکور کی تاریخ رہائی سے دو ہفتہ قبل اُس تھانہ دار کو اُس قیدی کے مقام سکونت سے اطلاع دے جسکے علاقہ میں قیدی مذکور سکونت اختیار کیا چاہتا ہے۔

اطلاع مقام سکونت۔ | **دفعہ ۷**۔ ہر شخص سزایاب جس کی نسبت حسب دفعہ (۵۳۴) ضابطہ مذکور حکم صادر ہوا ہو لازم ہوگا کہ تاریخ رہائی سے پندرہ روز کے عرصہ میں اُس تھانہ دار کے پاس جسکے علاقہ میں وہ سکونت کیا چاہتا ہو حاضر ہوکر اپنے مقام سکونت کی اطلاع دے۔ اور ٹھیک پتہ اُس مقام کا لکھدے

اطلاع تبدیل سکونت۔ | **دفعہ ۸**۔ اگر اُس مدت کے اندر جو حکم عدالت العالیہ میں اطلاع دہی کیلئے مقرر ہو شخص مذکور تبدیل سکونت کا ارادہ کرے تو اُسے لازم ہوگا کہ اُس تھانہ دار کو جسکے حدود میں وہ سکونت رکھتا تھا تبدیل سکونت اور تاریخ تبدیل سکونت کی اطلاع دیکر تاریخ نقل مقام سے دس روز کے عرصہ میں اُس تھانہ دار کے پاس حاضر ہوکر اپنے مقام سکونت کا ٹھیک پتہ لکھا دے جسکے علاقہ میں وہ تبدیل مقام سابقہ سکونت اختیار کیا چاہتا ہو۔

رجسٹر حاضری و مقام سکونت۔ | **دفعہ ۹**۔ ہر تھانہ میں اشخاص مذکور کی حاضری اور مقام سکونت کے پتہ کے اندراج کے لئے حسب نمونہ تجویز منسلکہ نمبر (۱) رجسٹر رکھا جائے۔

داخلہ حاضری۔ | **دفعہ ۱۰**۔ ہر شخص مذکور کو جو حسب قواعد ہذا تھانہ دار کے پاس حاضر ہو اُس کی حاضری کا داخلہ بلا کسی خرچ کے دیا جائے گا۔

نمونہ داخلہ۔ | **دفعہ ۱۱**۔ داخلہ چٹھی کے مطبوعہ فارم پر جو ہر ایسے شخص کو دیے جائینگے۔ حسب نمونہ منسلکہ نمبر (۲) ہونگے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | | |
| ۲ | | |
| ۳ | | |
| ۴ | | |
| ۵ | | |
| ۶ | | |
| ۷ | | |
| ۸ | | |
| ۹ | | |
| ۱۰ | | |
| ۱۱ | | |
| ۱۲ | | |
| ۱۳ | | |
| ۱۴ | | |
| ۱۵ | | |
| ۱۶ | | |
| ۱۷ | | |
| ۱۸ | | |

نمونہ نمبر ۱۲ داخلہ چھپی ملفری قیدی رہائندہ جیکے نسبت حسب منشاء دفعہ (۵۴۲) ضابطہ فوجداری سرکار عالی اطلاع دہی سکونت و تبدیل سکونت کا حکم صادر ہوا ہر تبہائے ... تعلقہ ضلع ... متحی

مورخہ ..... ماہ ..... سنہ ۱۳۱۷ف۔ محکومہ مرگشتی عدالت العالیہ نشان (۱۵) مورخہ ۱۲ خورداد سنہ ۱۳۱۴ف۔

| نمبر شمار | نام و ولدیت و سکونت و حلیہ | حلیہ | کس تاریخ تک نافذ رہے گا | اطلاع دہی سکونت یا تبدیل سکونت کی مقررہ میعاد | | | خلاف ورزی کرنے والے کی سزا | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | میعاد | تاریخ جس کے اندر اطلاع دینی ہے | تاریخ جس کے بعد اطلاع دینی ہے | | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| | | | | | | | | دستخط مولوی زین العابدین خان<br>معتمد مجلس عالیہ |

تمت

# قانون عطای اقتدارات طلبی گواہان

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۴ف

## فہرست دفعات قانون عطائی اقتدارات طلبی گواہان نشان (۱) سنہ ۱۳۱۴ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ | دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | تمام قانون تاریخ نفاذ۔ | ۲ | ۳ | سرکار طریقہ تحقیقات و تجویز کے متعلق قواعد وضع فرما سکتے ہیں۔ | ۲ |
| ۲ | سرکار طلبی گواہان کے متعلق کسی عہدہ دار سرکاری کو عدالت دیوانی کے اختیارات عطا فرما سکتے ہیں۔ | ۲ | ۴ | احکام قابل مرافعہ کا مرافعہ کس عدالت میں ہوگا۔ | ۲ |


جسکو

جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰۔ تیر سنہ ۱۳۱۴ف منظور فرمایا۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# قانون عطائی اقتدارات طلبی گواہان۔

## نشان (۱) سنہ ۱۳۱۲ف

جسکو جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ تیر سنہ ۱۳۱۲ف م ۱۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۲ھ منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ حسب ضرورت ایسے عہدہ داران سرکاری کو جنہیں عدالتی اختیارات حاصل نہ ہوں طلبی گواہان کا اختیار دیا جاسکے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔

**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام رقانون عطائی اقتدارات طلبی گواہان، موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۲ف سے نافذ ہوگا۔

سرکار طلبی گواہان کے متعلق کسی عہدہ دار سرکاری کو جس کو عدالتی و دیوانی کے اختیارات حاصل نہ ہوں کسی خاص مقدمہ یا اقسام مقدمات کے لئے

**دفعہ ۲**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جس کو عدالتی اختیارات حاصل نہ ہوں کسی خاص مقدمہ یا اقسام مقدمات کے لئے بالخصوص یا بالعموم بذریعہ اشتہار طلبی گواہان کے متعلق وہ سب اختیارات عطا فرمائیں جو عدالت دیوانی کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی نافذ الوقت حاصل ہوں۔

سرکار طریقہ تحقیقات و تجویز کے متعلق قواعد وضع فرماسکتے ہیں۔

**دفعہ ۳**۔ سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ جس کسی عہدہ دار کو حسب صراحت دفعہ بالا اختیار عطا فرمائیں تو طریقہ تحقیقات و تجویز کے لئے بذریعہ اشتہار قواعد وضع فرمائیں۔

احکام قابل مرافعہ کا مرافعہ کس عدالت میں ہوگا۔

**دفعہ ۴**۔ جب قانون ہذا کی دفعہ ۲ کے مطابق کوئی عہدہ دار کوئی ایسا حکم صادر کرے جس کا مرافعہ مطابق قانون نافذ الوقت جائز ہو تو اس کی ناراضی سے بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت اور اضلاع میں عدالت ضلع میں مرافعہ ہوسکے گا۔

سربلند جنگ
منصرم معتمد۔

# قانون معابر

نشان (۲) سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ تیر سنہ ۱۳۱۴ ف منظور فرمایا

مصححہ

بروئے جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۴ آذر سنہ ۱۳۱۵ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# فہرست دفعات قانون معابر نشان ۲۔ ۱۳۱۴ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | سرکاری معابر کے متعلق سرکار کے اختیارات | ″ |
| ۴ | خانگی معبر پر سرکار کی جانب سے قبضہ کرنیکی صورت میں معاوضہ کی تحقیقات۔ | ″ |
| ۵ | سرکاری معابر کا انتظام تعلقدار کے سپرد ہوگا۔ | ۴ |
| ۶ | سرکار کو اختیار ہوگا کہ معبر کا انتظام میونسپلٹی کے سپرد کریں۔ | ″ |
| ۷ | محصولات کا تعہد دیا جانا۔ | ″ |
| ۸ | تعہد دار اور اُسکے ضامن سے حسب قانون مطالبات سرکاری رقم وصول ہوسکے گی۔ | ″ |
| ۹ | تعہد کا منسوخ ہونا۔ | ۵ |
| ۱۰ | تعہد دار کا تعہد سے مستعفی ہونا۔ | ″ |
| ۱۱ | سرکار کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔ | ″ |
| ۱۲ | سرکاری معبر سے دو میل کے اندر بغیر منظوری کوئی خانگی کشتی نہ چلائی جاسکے گی۔ | ″ |
| ۱۳ | محصولات۔ | ۶ |
| ۱۴ | محصولات کی فہرست۔ | ″ |
| ۱۵ | تعہد دار کو ذیل تحقیقات مطلوبہ داخل کرنے کے متعلق | ″ |
| ۱۶ | رقسم جو وصول ہوں کس کام میں لگائی جائینگی | ″ |
| ۱۷ | معین مدت تک سرکاری معبر متصل کرنے کی | ۷ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | شرح۔ | ″ |
| ۱۸ | قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ | ″ |
| ۱۹ | محصولات۔ | ″ |
| ۲۰ | محصول کی فہرست اور تحصولکی ترتیب کے متعلق | ″ |
| ۲۱ | احکام کی خلاف ورزی کی سزا۔ | ″ |
| | مقررہ محصول سے زیادہ وصول کرنے یا مسافروں وغیرہ کو روکنے کی سزا۔ | ″ |
| ۲۲ | قواعد مرتب حسب دفعہ ۱۱ یا ۱۸ کی خلاف ورزی کی سزا | ″ |
| ۲۳ | قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں تعہد فسخ کیا جاسکتا ہے | ″ |
| ۲۴ | مسافروں کی سزا جو خلاف قواعد کریں۔ | ″ |
| ۲۵ | ممنوعہ حدود کے اندر خانگی معبر رکھنے کی سزا | ″ |
| ۲۶ | جرمانہ کی رقم تعہد دار کو ادا کی جاسکتی ہے۔ | ″ |
| ۲۷ | غفلت سے کشتی چلانے کی سزا۔ | ″ |
| ۲۸ | بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنیکا اختیار۔ | ″ |
| ۲۹ | سرسری تحقیقات کا اختیار۔ | ″ |
| ۳۰ | ناظم فوجداری نقصان کا تعین کرسکتا ہے جو مجرم سے پایا جائے | ″ |
| ۳۱ | تعہد دار کے مستعفی ہونے یا تعہد کو فسخ ہونے پر تعلقدار کشتیوں وغیرہ پر قبضہ کرسکتا ہے۔ | ″ |
| ۳۲ | ضرورت کے لحاظ سے کشتیوں وغیرہ پر قبضہ کرنیکا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۳۳ | عدالت دیوانی کو دعوی کی سماعت کا اختیار نہ ہوگا۔ | ″ |

# قانون معابر

## نشان (۲۱) سنہ ۱۳۱۴ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ - تیر سنہ ۱۳۲۴ف نمبر ۲۲ - ربیع الاول سنہ ۱۳۴۳ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معابر ممالک محروسہ سرکار عالی کے متعلق قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

**تمہید و تاریخ نفاذ۔** **دفعہ ۱**۔ یہ قانون "بنام قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی" ۱ موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۵ف سے نافذ ہوگا۔

**تعریفات۔** **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا کے اغراض کے لیئے لفظ "معابر" میں کشتیان اور دوگھاٹ اور لفظ "کشتی" میں "ناؤ۔ نوکرے۔ کڑ ہائی۔ لکڑی کے بیڑے اور رسا نگر بھی داخل ہونگے

**سرکاری معابر کے متعلق سرکار کے اختیارات۔** **دفعہ ۳**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار۔

**الف**۔ یہ قرار دیں کہ کون سے معابر سرکاری معابر متصور ہونگے۔ اور قانون ہذا کی اغراض کے لئے کس ضلع میں واقع سمجھے جائینگے۔

**ب**۔ کسی خانگی معابر پر قبضہ کرکے اُسے سرکاری معابر قرار دیں۔

**ج**۔ جس مقام پر ضرورت ہو جدید معابر سرکاری قایم کریں۔

**د**۔ کسی معبر سرکاری کی حدود کا تعین کریں۔

**ہ**۔ کسی سرکاری معبر کا راستہ بدل دیں۔

**و**۔ کسی سرکاری معبر کو جس کی ضرورت نہ ہو موقوف کردیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی سرکاری معبر کے راستہ یا حدود میں کوئی تبدیل ندی یا دریا کی دھار کے بدلنے کی وجہ سے ضروری ہو تو اُس ضلع کا تعلق اراضی میں وہ معبر واقع ہو یا اور عہدہ دار جسے سرکار مقرر کریں بذریعہ حکم تحریری ایسی تبدیل عمل میں لاسکتا ہے۔

**خانگی معبر پر سرکار کی جانب سے قبضہ۔** **دفعہ ۴**۔ جب کوئی خانگی معبر حسب دفعہ ۳ ضمن ب سرکاری معبر

کونسی صورت میں معاوضہ کی تحقیقات قرار دیا جائے اور کوئی شخص اُس کے متعلق معاوضہ کا دعوے کرے تو اُس ضلع کا تعلقدار جس میں وہ معابر واقع ہو اُس دعوے کی تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ صوبہ دار سمت کے توسط سے سرکار کے حکم کے لئے پیش کریگا۔

سرکاری معبر کا انتظام تعلقدار کے سپرد ہوگا۔

**دفعہ ۵**۔ ہر سرکاری معبر کا اہتمام تعلقدار یا اُس عہدہ دار کے سپرد ہوگا جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر فرمائیں اور تعلقدار یا عہدہ دار مذکور اُس معبر کے انتظام کے لئے تمام ضروری سامان بہم پہنچائے گا اور اُس پر جائز محصولات کے وصول کرنے کا ذمہ دار ہوگا بجز اس کے کہ اُس معبر کے محصولات کی نسبت حسب دفعہ ۶ یا دفعہ ۷ انتظام کیا گیا ہو۔

سرکار کو اختیار ہوگا کہ معبر کا انتظام میونسپلٹی کے سپرد کریں۔

**دفعہ ۶**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کا انتظام اُس قصبہ کی میونسپلٹی کے سپرد کریں جس کی حدود اراضی کے اندر وہ معبر واقع ہو اور سرکار یہ بھی حکم دے سکتے ہیں کہ اُس معبر کی آمدنی جزواً یا کلاً اُس میونسپلٹی کے حوالہ کی جائے۔

محصولات کا تعہد دیا جانا۔

**دفعہ ۷**۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کے تعہد کا رواج بمنظوری صوبہ دار سمت ایک سال کے لئے کرے یا بمنظوری سرکار کسی ایسی مدت کے لئے جو پانچ سال سے زیادہ نہ ہو تعہد دار پر اُن قواعد کی پابندی لازمی ہوگی جو اُس معبر کے انتظام کے لئے حسب قانون ہذا نافذ کئے گئے ہوں۔

تعہد دار کو وقت معینہ کے اندر رقم کی ادائی کے لئے ایسی ضمانت بھی داخل کرنی ہوگی جو تعلقدار مناسب تصور کرے۔

تعہد دار اور اُسکے ضامن سے قانون مطالبات سرکاری کے موافق رقم وصول ہو سکیگی۔

**دفعہ ۸**۔ جو رقم کسی تعہد دار یا اُس کے ضامن سے واجب الوصول ہو وہ حسب قانون مطالبات سرکاری نشان ۲ مشمولہ ۱۳۰ ف وصول کی جا سکیگی۔

تعہد کا منسوخ ہونا۔

**دفعہ ۹**۔ ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ تعہد دار کو تین ماہ قبل اطلاع دیکر تعہد کو منسوخ کریں۔

۲۔ جب کوئی تعہد حسب ضمن (۱) منسوخ کیا جائے تو تعلقدار بعد تحقیقات رپورٹ پیش کریگا کہ تعہد دار کو کس قدر معاوضہ ادا کیا جائے اور اُسپر سرکار حکم مناسب صادر کرسکیں گے۔

تعہد دار کا تعہد سے مستعفی ہونا۔

**دفعہ ۱۰**۔ تعہد دار کو اختیار ہوگا کہ کم سے کم ایک ماہ قبل تحریری اطلاع دے اور اُس قدر معاوضہ ادا کرنے کے بعد جو تعلقدار بمنظوری صوبہ دار

سمت (جب کہ یک سالہ ہراج ہوا ہو) یا بمنظوری سرکار (جبکہ ایک سال سے زیادہ مدت کا ہراج ہوا ہو) تجویز کرے تو تعہد سے مستعفی ہو۔

سرکار کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار

**دفعہ ۱۱**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ مفصلہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کریں۔

**الف**۔ سرکاری معابر کے انتظام اور اُن پر آمد و رفت کے متعلق۔

**ب**۔ تعہد دینے کے اوقات اور طریقہ اور شرائط کے متعلق اور اُن اشخاص کے تعین کی غرض سے جن کی معرفت ہراج کیا جائیگا۔

**ج**۔ جب کوئی معبر موقوف ہو جائے تو اُن اشخاص کو معاوضہ دینے کے متعلق جو اُس معبر کی ایک مدت معینہ کے استعمال کے لئے رقم ادا کر چکے ہوں لیکن ہنوز وہ مدت ختم نہ ہوئی ہو۔

**د**۔ عموماً قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے۔

اور جب حسب دفعہ ۷۔ تعہد دیا گیا ہو تو امور ذیل کے متعلق بھی قواعد مرتب کئے جا سکتے ہیں۔

**ہ**۔ اُن اقساط کی ادائی کے متعلق جو تعہد دار سے واجب الوصول ہوں۔

**و**۔ جن صورتوں میں کہ کشتیوں پر آمد و رفت ہو تو۔

۱۔ کشتیوں کی تعداد اور قسم اور عرض و طول اور سامان متعلقہ کے تعین کے لئے۔

۲۔ ملاحوں کی تعداد کے متعلق جو تعہد دار کو ہر کشتی پر رکھنی چاہیئے۔

۳۔ کشتیوں کو ہمیشہ اچھی حالت میں رکھنے کے متعلق۔

۴۔ اُن اوقات کے متعلق جن میں کشتیوں کا چلانا تعہد دار پر لازم ہوگا۔

۵۔ مسافروں، جانوروں اور گاڑیوں کی تعداد اور دیگر اشیاء کی مقدار اور وزن کے متعلق جو کشتی کی قسم کے لحاظ سے اُس پر بھیجا جا سکے گا۔

سرکاری معبر سے دو میل کے اندر بغیر منظوری کوئی خانگی کشتی نہ چلائی جا سکے گی۔

**دفعہ ۱۲**۔ ۱۔ تعلقدار یا اُس عہدہ دار کی منظوری کے بغیر جسے سرکار نے حسب دفعہ ۱۵ اس کام کے لئے مقرر کیا ہو کسی شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کی حدود سے دو میل کے اندر کوئی خانگی معبر قایم کرے۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہے کہ کسی خاص معبر کے متعلق دو میل کے فاصلہ میں جسکا ضمن (۱) میں ذکر ہے بذریعہ اشتہار کمی یا بیشی کریں۔

۳۔ ضمن (۱) مفصلۂ ذیل صورتوں سے متعلق نہ ہوگا۔

**الف** ۔ ایسی کشتیوں سے جو کرایہ پر نہیں چلائی جاتیں ۔

**ب** ۔ ایسی کشتیوں سے جن کو سرکار دفعہ ہذا کے احکام سے مستثنیٰ قرار دیں ۔

**ج** ۔ ایسے دو مقامات کی آمد و رفت سے جنکا فاصلہ ایک دوسرے تین میل سے کم نہو اور اُن میں سے ایک معبر سرکاری کے حدود سے دو میل کے اندر اور دوسرا باہر واقع ہو ۔

محصولات ۔

**دفعہ ۱۳** ۔ مطابق اُس شرح کے جو سرکار مقرر کریں ہر آدمی ۔ جانور ۔ گاڑی یا کسی اور چیز پر جو سرکاری معبر کے ذریعہ سے عبور کرے محصول لگایا جائیگا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ۔

۱ ۔ جب کوئی آدمی ۔ جانور ۔ گاڑی ۔ یا اور چیز ۔ باغراض سرکاری بذریعہ معبر عبور کرے تو اُس پر محصول وصول نکیا جائیگا ۔

۲ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی آدمی ۔ جانور ۔ گاڑی ۔ یا اور چیز کو محصول سے مستثنیٰ قرار دیں ۔

۳ ۔ جب حسب دفعہ ۔ محصولات کا تعہد دینے کے بعد سرکار کسی آدمی ۔ جانور ۔ گاڑی ۔ یا اور چیز کو محصول سے مستثنیٰ قرار دیں تو تعہد دار اُس کی بابت ایسے معاوضہ کے مجرا پانے کا مستحق ہوگا جو تعلقدار یا اور کوئی عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لیئے مقرر کریں تجویز کرے ۔

محصولات کی فہرست ۔

**دفعہ ۱۴** ۔ تعہد دار یا اُس شخص پر جو کسی سرکاری معبر کے محصول وصول کرنے کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ ۔

۱ ۔ محصولات مقررہ کا مطبوعہ یا صاف لکھا ہوا تختہ اردو میں اور اُس ضلع کی مروجہ زبان میں معبر کے قریب کسی نمایاں مقام پر چسپاں رکھے ۔

۲ ۔ عند الطلب محصولات مقررہ کا تختہ پیش کرے جس پر تعلقدار یا کسی عہدہ دار مجاز کے دستخط موجود ہوں ۔

تعہد دار کا فرض تختجات طلبہ داخل کرنیکے متعلق ۔

**دفعہ ۱۵** ۔ تعہد دار پر لازم ہوگا کہ عبور و محصولات کے متعلق جو تختجات تعلقدار یا اور شخص مجاز طلب کرے مرتب کرکے داخل کرے ۔

رقوم جو وصول ہوں کس کام میں لگائی جائینگی ۔

**دفعہ ۱۶** ۔ ۱ ۔ رقوم جو محصول ۔ تعہد ۔ معاوضہ یا جرمانہ کی بابت حسب قانون ہذا وصول ہوں وہ قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے صرف کی جائینگی ۔

۲ ۔ اگر اُس کے بعد کوئی رقم بچ جائے تو وہ ایسے کاموں میں صرف کی جاسکے گی جس کی سرکار

ہدایت کریں اور جو رعایا کی آسائش و بہبودی کے لئے مناسب ہوں۔

معین مدت تک سرکاری معبر استعمال کرنے کی تشریح۔

**دفعہ ۱۷**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ محصول کی خاص شرح مقرر کریں جسکے ایک بار ادا کر دینے پر کوئی شخص ایک معین مدت تک کسی سرکاری معبر کو استعمال کر سکے۔

## خانگی معابر

قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۸**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسے معابر پر جو سرکاری معابر نہ ہوں انتظام قایم رکھنے اور مسافروں اور مال کی حفاظت کے لئے قواعد مرتب کریں۔

محصولات۔

**دفعہ ۱۹**۔ ایسے معابر پر جو محصولات وصول کیئے جائیں انکی شرح اُس سے زیادہ نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۱۳ معابر سرکاری کے لئے مقرر ہو۔

## سزائیں اور ضابطہ کارروائی

محصول کی فہرست اور تختوں کی زیب کے متعلق احکام کی خلاف ورزی کی سزا

**دفعہ ۲۰**۔ ۱۔ اگر تعہد دار یا اور شخص جو کسی سرکاری معبر کے محصول وصول کرنے کا مجاز ہو۔

**الف**۔ محصولات مقررہ کا تختہ متذکرہ دفعہ ۱۴ چسپاں رکھنے میں غفلت کرے۔ یا

**ب**۔ ایسے تختہ کو عمداً نکالدے یا اُس میں کوئی تبدیل کرے یا اُسکو بگاڑ دے یا اُس کی حالت ایسی ہو جانے دے کہ وہ پڑھا نہ جا سکے۔ یا

**ج**۔ طلب کرنے پر دستخطی تختہ متذکرہ دفعہ ۱۴ پیش نکرے۔

تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۲۔ اگر تعہد دار کسی تختہ کے پیش کرنے میں غفلت کرے جو حسب دفعہ ۱۵ طلب کیا گیا ہو تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

مقررہ محصول سے زیادہ وصول کرنے یا مسافروں وغیرہ کو روکنے کی سزا۔

**دفعہ ۲۱**۔ اگر تعہد دار یا اور شخص جو محصول کرنے کا مجاز ہو یا ایسا شخص جسکے قبضہ میں کوئی خانگی معابر ہو محصول مقررہ سے زیادہ محصول طلب یا وصول کرے یا بلا وجہ کافی کسی آدمی۔ جانور۔ گاڑی یا اور شئے ٹھہرا رکھے تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

قواعد مرتبہ حسب دفعہ (۱۱) یا (۱۸) کی خلاف ورزی کی سزا

**دفعہ ۲۲**۔ اگر کوئی شخص کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے

کی خلاف ورزی کی سزا ر۔ جو حسب دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۱۸ مرتب کیا گیا ہو تو وہ سزائے قید کا جس کی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ کا جس کی مقدار دو سو تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں تعہد فسخ کیا جا سکتا ہے

**دفعہ ۲۳**۔ جب کوئی تعہد دار تعہد کی رقم ادا کرنے میں قاصر رہے یا حسب دفعہ ۲۲ مجرم قرار پائے یا حسب دفعہ ۲۰۔ یا دفعہ ۲۱ سزا پانے کے بعد پھر کسی جرم مذکرہ دفعات مذکورہ کا مجرم قرار پائے تو تعلقدار بہ منظوری صوبہ دار سمت (جبکہ یکسالہ ہراج ہوا ہو) یا بہ منظوری سرکار (جبکہ ایکسال سے زیادہ مدت کا ہراج ہوا ہو) تعہد کو فسخ کر کے بقید مدت تعہد کے لئے کوئی اور مناسب انتظام کر سکتا ہے۔

سائقون کی سزا ر جو خلاف ورزی کریں

**دفعہ ۲۴**۔ جو شخص۔

۱۔ کسی سرکاری معبر سے کام لینے کے بعد محصول ادا کرنے سے انکار کرے وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۲۔ اس نیت سے کہ محصول کی ادائی سے بچ جائے فریباً یا جبراً کسی سرکاری معبر کو بلا ادائی محصول کام میں لائے۔ یا

کسی سرکاری معبر کے وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اُس کے کسی اہلکار کی مزاحمت کرے جبکہ وہ حسب قانون ہذا اپنے فرائض ادا کرتا ہو۔

وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۳۔ کسی سرکاری معبر کے وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اُس کے کسی اہلکار کی ممانعت کے بعد کوئی جانور۔ یا گاڑی یا اور چیز کسی ایسی کشتی پر لیجائے۔ یا خود جائے جو ایسی حالت میں ہو یا ایسی لدی ہوئی ہو کہ اُس سے انسان کی جان یا مال کو خطرہ ہو۔ یا

وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اُس کے کسی اہلکار کی درخواست پر کسی جانور یا گاڑی یا اور چیز کو ایسی کشتی پر سے ہٹانے یا خود اُس سے اترنے سے انکار یا اُس میں غفلت کرے وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ممنوعہ حدود کے اندر غیر معبر

**دفعہ ۲۵**۔ جو شخص خلاف احکام دفعہ ۱۲ کوئی معبر قایم کرے سزائے رکھنے کی سزا ر۔ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر سزا پانے کے بعد بھی اُس کو قائم رکھے تو ہر دن کی بابت ایک سو روپیہ تک مزید جرمانہ ہو سکیگا۔

جرمانہ کی رقم تعہد دار کنوا کی جاسکتی ہے

**دفعہ ۲۶** ۔ جب کسی سرکاری معبر کا حسب احکام مندرجہ دفعات بالا تعہد دیا جا چکا ہو تو باوجود احکام دفعہ (۱۶) رقم جرمانہ جو حسب دفعہ ۲۴ یا ۲۵ وصول کی جائے اُس کا کوئی جزو جو دو ثلث سے زیادہ نہ ہو حسب صوابدید ناظم فوجداری تعہد دار کو دیا جا سکے گا۔

غفلت سے کشتی چلانیکی سزا۔

**دفعہ ۲۷** ۔ جو شخص ایسی غفلت یا بے احتیاطی سے جس سے کسی معبر سرکاری کو صدمہ پہنچے کشتی چلائے یا اُس کو کنارہ پر لگائے یا باندھے وہ سزائے قید کا جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ کا جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔ اور وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اُس کے اہلکار کو اختیار ہوگا کہ تا ختم تحقیقات و تعین ہرجہ (جسکا آیندہ ذکر کیا جائیگا) ایسی کشتی کو روک رکھے۔

بلا اطلاعنامہ گرفتاری گرفتار کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۲۸** ۔ اہلکی کو توالی کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جو کسی جرم مندرجہ دفعہ ۲۴ یا دفعہ ۲۷ کا ارتکاب کرتا ہو بلا اطلاعنامہ گرفتاری گرفتار کریں۔

سرسری تحقیقات کا اختیار۔

**دفعہ ۲۹** ۔ کوئی ناظم فوجداری جسے سرسری تحقیقات کا اختیار ہو کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز بطور سرسری کر سکتا ہے۔

ناظم فوجداری نقصان کا تعین کر سکتا ہے جو مجرم نے پہنچایا ہو۔

**دفعہ ۳۰** ۔ (۱) ناظم فوجداری جو کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی تجویز کرے اُس نقصان کے معاوضہ کا بھی تعین کر سکتا ہے جو مجرم نے معبر سرکاری کو پہنچایا ہو اور علاوہ اُس جرمانہ کے جو اُس پر حسب قانون ہذا کیا گیا ہو رقم معاوضہ کی ادائی کا بھی حکم دے سکتا ہے جو مثل جرمانہ کے وصول کی جائیگی اور بصورت جرم مندرجہ دفعہ ۲۷۔ اُس کشتی کے فروخت سے جس سے نقصان پہنچا ہو یا کسی اور شئے کے فروخت سے وصول کی جائے گی جو ملزم کی ملک ہو اور اُس کشتی پر تھے۔

مرافعہ۔

۲۔ معاوضہ جو حسب تعین انجویز کیا جائے اُسکا مرافعہ اُسی عدالت میں ہوگا جس میں تجویز سزا کا مرافعہ ہو سکتا ہو۔

## متفرق احکام

تعہد دار کے معتفی ہونے یا تعہد کے فسخ ہونے پر تعلقدار کشتیوں وغیرہ پر قبضہ کر سکتا ہو۔

**دفعہ ۳۱** ۔ جب کوئی تعہد دار حسب دفعہ ۱۰ معتفی ہو جائے یا اُسکا تعہد حسب دفعہ ۲۳ فسخ کر دیا جائے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اُس کی کشتیوں اور مویشی اور اسباب کو اُس وقت تک استعمال میں رکھے جبتک کہ معبر کے

متعلق کل ضروری سامان جمع ہو جائے۔ ایسی صورت میں تعہد دار کو اس قدر معاوضہ ادا کیا جائے گا جس کی سرکار ہدایت کریں۔

**ممنوعت کے لئے ناؤ سے کشتیوں وغیرہ پر قبضہ کرنیکا اختیار۔**

**دفعہ ۳۲۔** جب اعلیٰحضرت بندگانعالی یا سرکارعالی کے کام پر کسی آدمی۔ جانور۔ گاڑی۔ یا اور چیز کے عبور کے لئے کسی کشتی یا اُس کے سامان یا معبر کے متعلق کسی اور سامان کی شدید ضرورت ہو تو تعلقدار اُس کو اپنے قبضہ میں لیکر استعمال کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے استعمال کی بابت ایسا معاوضہ ادا کیا جائے گا جسکی سرکار ہر صورت میں ہدایت کریں۔

**عدالت دیوانی کو دعوے کی سماعت کا اختیار نہ ہوگا۔**

**دفعہ ۳۳۔** کوئی عدالت دیوانی کسی ایسے دعوے کی سماعت کی مجاز نہ ہوگی جو رقم معاوضہ کے تعین یا رقم تعہد کی کمی کی غرض سے دائر کیا گیا ہے جبکہ وہ حسب قانون ہذا واجب الادا ہو۔

سر بلند جنگ
منصرم معتمد

# قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری

نشان دادہ ۱۳۱۴ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱۔ امرداد ۱۳۱۴ف منظور فرمایا۔

مصححہ

بروئے جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۴۔ آذر ۱۳۱۵ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۱۵ف

# فہرست دفعات قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری نافذ ۱۸۸۶ء


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | حکم تقرر کمیشن۔ | ″ |
| ۴ | شکایت پیش ہونے پر اُسکی حلفاً تصدیق کا حکم دیا جا سکے گا۔ | ″ |
| ۵ | ثالثی سے ضمانت۔ | ″ |
| ۶ | ارکان کمیشن۔ | ۴ |
| ۷ | تقرر کمیشن کی اطلاع۔ | ″ |
| ۸ | مقام و تاریخ اجلاس کمیشن۔ | ″ |
| ۹ | نکایت۔ | ″ |
| ۱۰ | اصالۃً حاضری کی معافی۔ | ″ |
| ۱۱ | پیروکار سرکار۔ | ″ |
| ۱۲ | پیروی کا انتظام اور اُس سے دست برداری۔ | ″ |
| ۱۳ | شکایت پیش ہونے پر کارروائی۔ | ۵ |
| ۱۴ | فریقین کے بیانات پر غور کرنیکے بعد شہادت کی فہرست داخل کرنے کا حکم۔ | ″ |
| ۱۵ | شہادت مستغیث شکایت کی بنا پر تعین الزام اور ادخال فہرست شہادت صفائی کا حکم۔ | ″ |
| ۱۶ | مزید شہادت لینے کا اختیار۔ | ″ |
| ۱۷ | کمیشن کی رائے کا سرکار میں پیش ہونا۔ | ۶ |
| ۱۸ | بیانات کی خلاصہ کا اختیار۔ | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۹ | تحقیر عدالت۔ | ۶ |
| ۲۰ | اختیار طلبی گواہان و دستاویزات و اجرائی کمیشن۔ | ″ |
| ۲۱ | کمیشن اور قوانین مجریہ سے مدد لی سکنیکا | ″ |
| ۲۲ | سرکار کا حکم۔ | ″ |
| ۲۳ | عہدہ دار سرکاری کی تعریف سے جو عہدہ دار خارج ہوں اُن سے یہ قانون متعلق ہو سکتا ہے۔ | ″ |
| ۲۴ | اختیارات انتظامی پر قانون موثر نہ ہوگا | ″ |

# قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری

## نشان ۲ سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۱۴ ف م
۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عہدہ داران سرکاری کی بداعمالی کی تحقیقات کے لئے قانون وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

**دفعہ ۱** یہ قانون بنام "قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۴ ف سے نافذ ہوگا۔ — نام و تاریخ نفاذ۔

**دفعہ ۲** اس قانون میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو عہدہ دار سرکاری سے ایسا ملازم سرکار عالی مراد ہے جسکا تقرر بلا منظوری اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی عمل میں نہ آسکتا ہو۔ — تعریفات۔

"شکایت" سے ایسا بیان مراد ہے جو اس امر کے متعلق کہ کوئی عہدہ دار سرکاری کسی بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے کمیشن میں تحریراً اُس غرض سے کیا جائے کہ وہ حسب قانون ہذا کارروائی کرے۔ — حکم تقرر کمیشن۔

**دفعہ ۳** جب کسی عہدہ دار سرکاری کی نسبت سرکار کو یہ اطلاع ہو کہ وہ بہ تعلق فرائض منصبی کسی بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے اور سرکار کو مناسب معلوم ہو کہ اُسکی نسبت بذریعہ کمیشن تحقیقات کی جائے تو سرکار ایک کمیشن کے تقرر کا حکم صادر فرماسکیں گے۔

**دفعہ ۴** جب غیر عہدہ دار سرکاری کی جانب سے کسی عہدہ دار سرکاری کی نسبت بداعمالی کی شکایت کی جائے تو جائز ہوگا کہ شاکی کو حکم دیا جائے کہ وہ شکایت کو تحریراً پیش اور اُسکی حلفاً یا باقرار صالح تصدیق کرے۔ — شکایت پیش ہونے پر اسکی حلفاً تصدیق کا حکم دیا جائیگا۔

**دفعہ ۵** جب غیر عہدہ دار سرکار نے کسی عہدہ دار سرکاری کی بداعمالی — شاکی سے ضمانت۔

کی شکایت کی ہو اور سرکار نے اُسی کے ذمہ مقدمہ کی پیروی محول کی ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ قبل تقرر کمیشن اُس شخص سے ضمانت بمقدار کافی اس غرض سے لینے کا حکم دیں کہ وہ تا ختم تحقیقات کما ینبغی پیروی کرے گا اور اگر اُس کی نسبت کوئی دھوے یا استغاثہ بلا وجہ کافی یا بدنیتی سے عمداً عمل کرنے کی ثابت پیش ہو تو اُسکی بھی جوابدہی کریگا ورنہ مستوجب ادائی زر ضمانت ہوگا۔

**ارکان کمیشن۔** **دفعہ ۶**۔ ۱۔ کمیشن کے ارکان ایسے عہدہ داران سرکاری ہونگے جنکا درجہ اُس عہدہ دار کے درجہ سے کم نہ ہو جسکی نسبت کمیشن میں تحقیقات ہونیوالی ہو اور کم سے کم تین ہونگے ان میں سے ایک کو سرکار میر مجلس مقرر کرینگے اور میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی رکن کو مقتدر مقرر کرے۔

۲۔ نصف سے زیادہ ارکان کی موجودگی نصاب کے واسطے کافی ہوگی۔

**تقرر کمیشن کی اطلاع۔** **دفعہ ۷**۔ تقرر کمیشن کی اطلاع آغاز کارروائی سے کم سے کم پندرہ روز پہلے اُس عہدہ دار کو دی جائے گی جس کی نسبت تحقیقات ہونے والی ہو۔

**مقام و تاریخ اجلاس کمیشن** **دفعہ ۸**۔ کمیشن کا اجلاس اُس مقام پر ہوگا جس کی حکم تقرر میں صراحت ہو اور تاریخ اجلاس میر مجلس مقرر کرینگے اور اُس کی اطلاع کل ارکان کمیشن اور فریقین اور پیروکار سرکار کو (اگر کوئی ہو) دی جائے گی۔

**شکایت۔** **دفعہ ۹**۔ بعد تقرر کمیشن پیروکار سرکار یا شاکی کو جب پیروی مقدمہ اُس کے ذمہ ہو لازم ہوگا کہ اُن تمام امور کو جن کی نسبت وہ کمیشن میں تحقیقات کی استدعا کرتا ہو فقرہ وار بلا کسی طوالت و ابہام کے تحریر کرکے مع نقل میر مجلس کمیشن کے پاس پیش کر دے اگر مطابق دفعہ ہذا تحریر مرتب ہو تو اُس کی نقل ورنہ بعد اُس تکمیل کے جو کمیشن کرائیگا اُس عہدہ دار کے پاس جس کی تحقیقات ہونے والی ہو اجلاس کمیشن سے ایک ہفتہ قبل بھیجدی جائے گی۔

**اصالۃً حاضری کی معافی۔** **دفعہ ۱۰**۔ کمیشن کو اختیار ہوگا کہ اگر کسی وجہ سے وہ مناسب خیال کرے عہدہ دار مذکور کو اصالۃً حاضری سے معاف کرے۔

**پیروکار سرکار۔** **دفعہ ۱۱**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کمیشن میں منجانب سرکار پیروی کے لئے کسی شخص کو مقرر کریں اور اسے وہ کل یا بعض اختیارات عطا کریں جو پیروکار سرکار کو حسب مجموعہ ضابطہ فوجداری حاصل ہوں۔

**پیروکار کا انتخاب اور اُس سے دست برداری** **دفعہ ۱۲**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی پیروی صرف شاکی یا مصرف

پیروکار سرکار کے ذمہ کردیں یا یہ حکم دیں کہ پیروکار سرکار و شاکی دونوں مشترکا کارروائی کریں۔ اور صورت دوم وسوم میں بہ اثنار تحقیقات جب کبھی مناسب معلوم ہو پیروکار سرکار کو پیروی سے دست بردار ہونے کا حکم دیں۔ اگر ایسی دست برداری کے بعد شاکی یہ درخواست کرے کہ اُس کی پیروی سے تحقیقات کی تکمیل کی اجازت دی جائے تو بوجہ معقول ایسی اجازت دیجا سکے گی۔

شکایت پیش ہونے پر کارروائی

**دفعہ ۱۳**۔ ۱۔ تاریخ معینہ پر شکایت کمیشن کے روبرو پیش ہوجائے گی اور اگر شاکی ایسا شخص ہو جس سے حسب دفعہ (۵) ضمانت لی جاسکتی ہو تو اُسکا حلفی بیان اس عہدہ دار کے مواجہہ میں قلم بند کیا جائے گا جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہو اور عہدہ دار مذکور سے مراتب مندرجہ شکایت کے متعلق جواب لیا جائے گا۔

۲۔ اگر عہدہ دار مذکور باوجود اطلاع متذکرہ دفعہ ۸۔ اصالتہً یا وکالتہً بلاوجہ معقول حاضر نہ ہو یا حاضر ہوکر جواب نہ دے یا جواب دہی سے انکار کرے تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ امور مندرجہ شکایت کی صحت کو تسلیم کرتا ہے۔

فریقین کے بیانات پر غور کرنیکے بعد شہادت کی فہرست داخل کرنیکا حکم

**دفعہ ۱۴**۔ ۱۔ جب عہدہ دار مذکور کا جواب قلم بند ہوجائے یا وہ تحریری جواب داخل کردے تو کمیشن فریقین کے بیانات پر غور کرنے کے بعد اُن الزامات کے متعلق جن کی تحقیقات ضروری ہو شاکی یا پیروکار سرکار کو (جیسی صورت ہو) شہادت کی فہرست پیش کرنیکا بہ تعین وقت حکم دے گا۔

۲۔ جب ایسی فہرست داخل ہوجائے تو شہادت پیش کرنے کے لیئے ایک تاریخ مقرر کیجائیگی۔

شہادت منجانب شاکی کی بنا پر تعین الزام اور داخل فہرست شہادت صفائی کا حکم

**دفعہ ۱۵**۔ شہادت منجانب شاکی پیش ہونے کے بعد اُس سے جو الزام کمیشن کی رائے میں ثابت پایا جائے اُس کی تحریری یادداشت اُس عہدہ دار کو سُنا کر جس کی نسبت شکایت ہو ہدایت کی جائے گی کہ گو شہادت صفائی پیش کرنا چاہتا ہو تو اُس کی فہرست داخل کرے۔

۲۔ جب ایسی فہرست داخل ہو تو شہادت صفائی کے پیش کرنے کے لیئے ایک تاریخ مقرر کی جائے گی۔

مزید شہادت لینے کا اختیار۔

**دفعہ ۱۶**۔ کمیشن کو قبل ختم تحقیقات کسی ایسی شہادت کے لینے کا اپنی مرضی سے یا کسی فریق کی تحریک کی بنا پر اختیار ہوگا جس کا تذکرہ ماقبل نہ آیا ہو بشرطیکہ بموجب قانون ایسی شہادت لینی جائز ہو۔

**تشریح** - جب شہادت مذکور لی جائے تو اُس کی تردید لینے سے انکار جائز نہ ہوگا۔

کمیشن کی رائے کا سرکار میں پیش ہونا

**دفعہ ۱۷** - ۱- اگر عہدہ دار مذکور شہادت صفائی پیش نہ کرے تو تحقیقات ختم کرکے اور اگر شہادت صفائی پیش ہو تو اُس کو قلمبند اور فریقین کی بحث سماعت کرنے کے بعد کمیشن اپنی رائے سرکار کے ملاحظہ میں مع مثل پیش کر دے گا۔

۲- اگر ارکان کمیشن میں باہم اختلاف رائے ہو تو رکن مختلف الرائے کو اپنی رائے علیحدہ لکھنا لازم ہوگا۔

بیانات کی قلمبندی کا اختیار

**دفعہ ۱۸** - ۱- تمام بیانات جو کمیشن میں قلمبند کیے جائیں اُنکو کمیشن کا میر مجلس یا کوئی اور رکن قلمبند کریگا جسے یہ مجلس یہ کام تفویض کرے۔

۲- جس عہدہ دار کے متعلق کارروائی ہو رہی ہو اُس کو ملف نہ دیا جائے گا۔

تحقیر عدالت

**دفعہ ۱۹** - کمیشن یا اُس کے اجراکی تحقیر کے جرم میں کمیشن کو اختیارات متذکرہ باب ۳۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری جہاں تک متعلق ہو سکتے ہیں حاصل ہونگے۔

اختیارات طلبی گواہان و دستاویزات

**دفعہ ۲۰** - طلبی گواہان و طلبی دستاویزات و اجرا کمیشن بغرض واجائی کمیشن۔ قلمبندی بیانات کے متعلق کمیشن کو وہ سب اختیارات حاصل ہونگے جو قانون عدالت کو حاصل ہوں۔

کمیشن اور قوانین بجہ کو مدد لے سکنا ہے۔

**دفعہ ۲۱** - کمیشن اپنی تحقیقات اور قیام رائے میں قوانین نافذہ سے جو اس قانون کے خلاف نہ ہوں مدد لے گا۔

سرکار کا حکم۔

**دفعہ ۲۲** - سرکار کو اختیار ہوگا کہ ملاحظہ مثل و رائے کمیشن تحقیقات مزید یا ارسال کیفیت جدید کا ایسا یا اور کوئی حکم مناسب صادر فرمائیں۔

عہدہ دار سرکاری کی تعریف سے جو عہدہ دار خارج ہوں انسے یہ قانون متعلق ہو سکتا ہے۔

**دفعہ ۲۳** - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار سے بھی اس قانون کے احکام متعلق کریں جو تعریف "عہدہ دار سرکاری" مندرجہ دفعہ ۲- میں داخل نہ ہو۔

اختیارات انتظامی پر قانون مؤثر نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۴** - اس قانون سے سرکار یا کسی عہدہ دار سرکاری کے انتظامی اختیارات میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا۔

سر بلند جنگ
منصرم مقتدر

# قانون حفاظت نظمار و ملازمان

نشان (۴) سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ شہریور سنہ ۱۳۱۴ ف منظور فرمایا

قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۲۱ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

## فہرست دفعات قانون حفاظت نظار و ملازمان شان ۱۳۱۴ھ


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | نام و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | حفاظت نظار۔ | ″ |

# قانون حفاظت نظما و ملازمان :-

## نشان ۴ سنہ ۱۳۱۴ف

جسکو جناب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ شہریور سنہ ۱۳۱۴ف م ۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہو کہ نظما و ملازمان کی ایک مناسب حد تک حفاظت کی جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون "قانون حفاظت نظما و ملازمان" کے نام سے موسوم ہوسکیگا۔ اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۴ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو

"ناظم" سے مراد ہر ناظم عدالت دیوانی و فوجداری و ہر حاکم مال اور ہر ایسا شخص ہو جو دیوانی فوجداری یا مالی نزاعوں کی تحقیقات یا فیصل کرنے پر سرکار یا عہدہ دار مجاز کی طرف سے مامور ہو۔ "ملازم" کی مفہوم میں وہ شخص بھی داخل ہے جسکو عارضی طور پر سرکار نے یا کسی ناظم نے عدالتی کارروائی کے متعلق کسی حکم کی تعمیل کے لیئے مقرر کیا ہو۔

"عدالتی کارروائی" کے مفہوم میں ہر کارروائی اور حکم اور تجویز جو ناظم کسی نزاع دیوانی یا فوجداری یا مال کے فیصلہ کے لیئے کرے داخل ہے۔

حفاظت نظما۔ **دفعہ ۳**۔ (۱) کسی ناظم پر کسی عدالتی کارروائی کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہ ہوسکیگا خواہ وہ کارروائی ناظم مذکور کے اختیارات کے اندر ہو یا نہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ناظم مذکور نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ وہ ایسی کارروائی کا مجاز ہے۔

حفاظت ملازم۔ (۲) کسی ملازم پر جس پر کسی ناظم کے حکم کی تعمیل لازم ہو کسی ایسے حکم کی تعمیل کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہ ہوسکیگا۔ جو کسی ناظم نے عدالتی کارروائی میں صادر کیا ہو اور جسکی تعمیل اسپر لازم ہوتی اگر ناظم مذکور اپنے اختیارات کے اندر عمل کرتا۔

سررشتہ جنگ منصرم معتمد۔

بموجب قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۴ف ترمیم کیگئی۔

# قانون ترمیم قانون حفاظت نظماء و ملازمان ۔

## نشان (۲) سنہ ۱۳۲۱ ف

مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹۔ شہریور سنہ ۱۳۲۱ ف منظور فرمایا۔
ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت نظماء و ملازمان نشان (۴) سنہ ۱۳۱۱ ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون حفاظت نظماء و ملازمان" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر سنہ ۱۳۲۱ ف سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳)۔ | دفعہ ۲۔ قانون حفاظت نظماء و ملازمان کی دفعہ (۳) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

حفاظت نظماء۔ | دفعہ ۳۔ (۱) کسی ناظم پر کسی عدالتی کارروائی کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہوسکے گا خواہ وہ کارروائی ناظم مذکور کے اختیارات کے اندر ہو یا نہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ناظم مذکور نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ وہ ایسی کارروائی کا مجاز ہے۔

حفاظت ملازم۔ | ۲۔ کسی ملازم پر جو کسی ناظم کے حکم کی تعمیل لازم ہو کسی ایسے حکم کی تعمیل کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہوسکیگا۔
جو کسی ناظم نے عدالتی کارروائی میں صادر کیا ہو اور جسکی تعمیل اوپر لازم ہوتی اگر ناظم مذکور اپنے اختیارات کے اندر عمل کرتا۔

جی کشنا چاری
معتمد

# قانون آبکاری

## نشان ۱۳۱۶ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ بہمن ۱۳۱۶ف مطابق ۲۴ شعبان ۱۳۴۷ھ
منظور فرمایا

مرتبہ

قانون نشان (۳) ۱۳۱۶ف

معہ

## قانون ترمیم قانون آبکاری نشان ۱۳۱۶ف

## نشان ۱۳۱۸ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۱۸ف

# فہرست دفعات قانون آبکاری نشان دار ۱۳۱۶ف


| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **باب ۱ - مراتب ابتدائی و تعریفات۔** | |
| ۱ | مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | ۱ |
| ۲ | تعریفات۔ | ۱ |
| | **باب ۲ - اختیارات سرکار۔** | |
| ۳ | سرکار کے اختیارات۔ | ۵ |
| ۴ | تعہد دینے کا اختیار۔ | ۱ |
| ۵ | محصول مقرر کرنے کا اختیار۔ | ۱ |
| ۶ | تعہد دار دخت تراشنے کا اجازت نامہ دیسکنا ہے۔ | ۱ |
| ۷ | تعہد دار سو رقم وصول ہونے کی صورت میں کارروائی۔ | ۱ |
| | **باب ۳ - درآمد برآمد نقل و ارسال قبضہ سے فروخت۔** | |
| ۸ | شراب یا کلمپہ کی درآمد و برآمد کی ممانعت۔ | ۲ |
| ۹ | شراب یا کلمپہ کو نقل و ارسال کی ممانعت۔ | ۲ |
| ۱۰ | بلا محصول اجازت نامہ کن امور کی ممانعت ہے۔ | ۲ |
| ۱۱ | شراب وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت۔ | ۲ |
| ۱۲ | شراب وغیرہ فروخت کرنے کی ممانعت۔ | ۲ |
| ۱۳ | محصول وصول کرنے کا طریقہ۔ | ۲ |
| ۱۴ | تعہد دار مجاز ہوگا کہ کسی کو اپنا نمکمیدار یا حصہ دار قرار دے | ۲ |
| | **باب ۴ - اختیارات و فرائض عہدہ داران۔** | |
| ۱۵ | تعلقدار آبکاری کے اختیارات۔ | ۹ |
| ۱۶ | اجازت نامہ کب معطل یا منسوخ ہو سکیگا۔ | ۵ |
| ۱۷ | عدالت فوجداری تلاشی کا حکم دے سکیگی۔ | ۵ |
| ۱۸ | حکمنامہ تلاشی تلاشی کا اختیار۔ | ۵ |
| ۱۹ | گرفتاری کا اختیار۔ | ۱۰ |
| ۲۰ | عہدہدار آبکاری شخص مجاز کو متبوضہ مقام میں داخل ہو سکتا ہے | ۵ |
| ۲۱ | مجرم کا نام دریافت کرنے کی غرض سے گرفتاری۔ | ۶ |
| ۲۲ | شخص یا مال کا تعلقدار آبکاری کے روبرو پیش ہونا۔ | ۶ |
| ۲۳ | تلاشی یا خوانت کس طرح عمل میں آئیگی۔ | ۶ |
| ۲۴ | عہدہ دار آبکاری کی ۱۷ ادا۔ | ۵ |
| ۲۵ | امور جن کی اطلاع دینا قابض اراضی پر لازم ہے۔ | ۱۰ |
| ۲۶ | ابتدائی تحقیقات کا اختیار۔ | ۵ |
| ۲۷ | ملزم کے نام طلبنامہ جاری کرنے کا اختیار۔ | ۵ |
| ۲۸ | ملزم زیر دریافت کی متعلق کن احکام کی روسے کارروائی کیجائیگی۔ | ۵ |
| ۲۹ | گرفتار شدہ مال کس کے سپرد کیا جائے گا۔ | ۱۱ |
| ۳۰ | ابطال و نقض اس۔ | ۱۲ |
| | **باب ۵ - جرایم کی تحقیقات اور سزا۔** | |
| ۳۱ | دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ کی خلاف ورزی کی سزا۔ | ۱۱ |
| ۳۲ | شراب وغیرہ دینے کا وغیرہ دینا۔ | ۱۱ |
| ۳۳ | شخص اجازت یافتہ کی ذمہ داری اور اس کی سزا۔ | ۱۳ |
| ۳۴ | شراب جو ناجائز طور پر درآمد یا ارسال یا تیار کی گئی ہو ضبطی ہے | ۵ |
| | قبضہ میں رکھنے کی سزا۔ | ۵ |
| ۳۵ | اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۹ و ۲۰ بغرض ابتدا رسانی استعمال کی سزا۔ | ۵ |
| ۳۶ | اس عہدہدار کی سزا جسکی وجہ سے قانون ہذا کی خلاف ورزی ہو۔ | ۵ |
| ۳۷ | عہدہ دار آبکاری کی سزا جو بلا اطلاع اپنے کام سے علیحدہ ہو جائے۔ | ۵ |
| ۳۸ | قیاس مخالف۔ | ۱۴ |
| ۳۹ | مال کے متعلق حکم۔ | ۵ |
| ۴۰ | طریقہ تحقیقات۔ | ۷ |
| ۴۱ | نالش کی ممانعت۔ | ۷ |
| | **باب ۶ - متفرق۔** | ۵ |
| ۴۲ | اجازت یافتہ کے فرائض۔ | ۵ |
| ۴۳ | طریقہ وصول محصول وغیرہ۔ | ۱۵ |
| ۴۴ | جس قول میں منشاء قانون ہذا کے خلاف کوئی شرط درج ہو | ۵ |
| | اُس پر قانون ہذا کے حکم کا اثر۔ | ۱۱ |
| ۴۵ | مراعفہ و نگہانی۔ | ۱۱ |


تمت

# قانون آبکاری

## نشان ایکٹ ۱۳۱۶ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ بہمن ۱۳۱۶ف م ۲۹ شوال ۱۳۴۳ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہو کہ آبکاری کے متعلق ایک مکمل قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## باب ۱

## مراتب ابتدائی و تعریفات

مختصر نام و وسعت سنقامی۔ نفاذ و دفعہ ۱۔ یہ قانون "بنام قانون آبکاری" موسوم ہوسکے گا اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم خورداد ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ دفعہ ۲۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

محصول آبکاری۔ ۱۔ "محصول آبکاری" سے وہ آمدنی مراد ہے جو اس قانون کے بموجب کسی محصول یا رسوم یا فیس یا جرمانہ یا تاوان یا ضبطی سے واجب الوصول ہو۔

افسر آبکاری۔ ۲۔ "افسر آبکاری" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جو اس قانون کے اغراض کے لیئے جائز طور پر مقرر کیا گیا ہو یا جسکو اقتدارات مندرجہ قانون ہذا جزاً یا کلاً عطا کیئے گئے ہوں

تعلقدار آبکاری۔ ۳۔ "تعلقدار آبکاری" سے وہ تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ جو اس قانون کی تعمیل کے لیئے تعلقدار آبکاری مقرر کیا گیا ہو اور بمافوقیات پانگاہ اور ان بیرا

اور سمستانون مین جنکو حق آبکاری حاصل ہوا ہے اُس علاقہ کا عہدہ دار مجاز یا اگر ایسا کوئی عہدہ دار مقرر نہ کیا گیا ہو تو صاحب پایگاہ یا جاگیر یا سمستان (جیسی صورت ہو) مراد ہے بجز اُس صورت کے اور اُس مدت کے لیئے جس میں پایگاہ یا جاگیر یا سمستان کی طرف سے سرکار کو آبکاری کا تعہد دیا گیا ہو۔

عدالت فوجداری۔ ۴۔ "عدالت فوجداری" سے وہ عدالت مراد ہے جس کے اختیارات فوجداری درجہ دوم سے کم نہ ہون لیکن اُس میں ایسا ناظم فوجداری درجہ سوم بھی داخل ہے جس کو خاص طور پر مقدمات آبکاری کی سماعت کا اختیار عطا کیا گیا ہو۔

نیرے و سیندھی۔ ۵۔ "تیرے" سے وہ قسم سکر عرق مراد ہے جو ناریل۔ تاڑ۔ سندول یا اُسی قسم کے اور کسی درخت سے کھینچا جائے اور جب وہ سکر ہو جائے تو وہ "سیندھی" کہلائیگا

شراب۔ ۶۔ "شراب" میں ہر قسم کا عرق خواہ قدرتی ہو یا مصنوعی داخل ہے جس میں الکحل موجود ہو۔

شراب مقطر۔ ۷۔ "شراب مقطر" سے وہ شراب مراد ہے جس میں الکحل شریک ہو اور جو کسی آلہ کے ذریعہ سے بنائی جائے۔

شراب مخمر۔ ۸۔ "شراب مخمر" سے وہ شراب مراد ہے جو سوائے اس کے کسی اور طریقہ سے بنائی جائے۔

شراب دیسی۔ ۹۔ "شراب دیسی" سے وہ شراب مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں دیسی طریقہ سے بنائی جائے۔

شراب ولایتی۔ ۱۰۔ "شراب ولایتی" میں وہ شراب بھی داخل ہے جو بطریق شراب ولایتی بنائی جائے۔

شراب غیر ملکی۔ ۱۱۔ "شراب غیر ملکی" سے وہ شراب مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں درآمد کی جائے۔

اشیاء منشی۔ ۱۲۔ "اشیاء منشی" سے گانجہ بھنگ۔ چرس۔ کوکن۔ اور ہر ایسی شئے مراد ہے جو اشیاء مذکورہ سے بنا کی جائے اور اُس میں ایسی منشی اشیاء بھی داخل ہونگی جنکو مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ وقتاً فوقتاً اُس میں داخل قرار دین۔

درآمد۔ ۱۳۔ "درآمد" سے کسی علاقہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لانا مراد ہے

برآمد۔ | ۱۴۔ "برآمد" سے ممالک محروسہ سرکار عالی سے کسی غیر ملک میں لے جانا مراد ہے۔

نقل و رسائل۔ | ۱۵۔ "نقل و رسائل" سے اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجانا مراد ہے۔

ساخت۔ | ۱۶۔ "ساخت" میں وہ کل طریقے داخل ہیں جو تیاری شراب یا اشیاء فشی کے لیئے یا شراب کی صفائی یا اُس کی طاقت بڑھانے یا ایک قسم کی شراب دوسری قسم کے ساتھ شامل کرنے میں عمل میں آتے ہوں۔

# باب ۲

## اختیارات سرکار

سرکار کے اختیارات۔ | دفعہ ۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض اور انتظام آبکاری کے لیئے۔

۱۔ حسب ضرورت عہدہ داروں کا تقرر کریں۔

۲۔ کسی عہدہ دار کو اقتدارات مندرجہ قانون ہذا جزواً یا کلاً عطا کریں۔

۳۔ امور ذیل کے متعلق بذریعہ اشتہار قواعد نافذ کریں۔

**الف**۔ تعین اُن اشیاء کا جن سے شراب کھینچی جائے گی اور شراب بنانے میں مضر صحت اشیاء کے استعمال کی ممانعت۔

**ب**۔ کس طریقہ سے اجازت یافتہ دکانداروں کو یا اُن اشخاص کو جنہوں نے سندیدہی سے شراب بنانے کی اجازت حاصل کی ہو سندیدہی کی سرراہی کی جائے گی۔

**ج**۔ کسی خاص مقام پر قبہ رین کے لیئے اجازت نامون کی تعداد اور اُنکے اقسام کا تعین اور اسکا نمونہ۔

**د**۔ تعین اُن آلات کے اقسام اور مقدار اور تعداد کا جو بھٹی میں رکھے جائینگے۔

**ہ**۔ تعین اُن آلات کا جو شراب کی آزمایش کے لیئے استعمال کیے جائینگے۔ اور طاقت شراب کی تنقیح کا طریقہ۔

**و**۔ تعین اُن پیمانون کا جو فروخت شراب کے لیئے استعمال کیئے جائین گے۔

**ز**۔ شراب افیون افیونی اور گلمہوہ کی درآمد برآمد۔ فراہمی و نقل و رسال۔

ح۔ بھٹیوں۔ کارخانوں۔ دکانداروں کو ٹھیکوں کا انتظام و نگرانی۔
ط۔ طریقہ تلاشی و نمونہ ضمانت نامہ۔
ی۔ خلاف ورزی قانون ہذا کے لیئے ضمانت کی مقدار اور عہدہ اجازا خذ ضمانت کا تعین
ک۔ انبار کی ضبطی اور فروخت۔
ل۔ قانون ہذا کے اغراض کے لئے اور کسی امر کی نسبت۔

تعہد دینے کا اختیار۔ **دفعہ ۴**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی شرائط پر جو مناسب معلوم ہوں مدت معین کے لیئے کسی شخص کو کسی مقام میں۔

۱۔ کسی مسکر یا منشی شئے یا گلمہو کی فراہمی۔ تیاری یا فروخت کا بالاشتراک یا بالانفراد تعہد دینے

**توضیح**۔ تعہد کا نفاذ اُس وقت تک نہ ہوگا جب تک کہ تعلقدار آبکاری یا کوئی اور عہدہ دار مجاز اجازت نامہ نہ دے۔

۲۔ اختیار متذکرہ ضمن (۱) سرکار کسی عہدہ دار کو عطا کر سکیں گے۔

محصول مقرر کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۵**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ صورت ہائے ذیل کے لئے محصول مقرر کریں۔

۱۔ درآمد و برآمد حسب دفعہ ۔
۲۔ نقل و ارسال حسب دفعہ ۹۔
۳۔ امور مندرجہ دفعہ ۱۰۔
۴۔ فروخت حسب دفعہ بالا۔

تعہدار درخت تراشنے کا اجازت نامہ دیسکتا ہے۔ **دفعہ ۶**۔ اگر کسی شخص کو کسی رقبہ خاص کے متعلق حسب دفعہ ۴ سیندھی کا غیر مشترکہ تعہد دیا جائے تو سرکار بذریعہ اشتہار یہ حکم دے سکیں گے کہ اُس رقبہ میں تعہد دار مذکور درخت تراشنے کے لئے اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا اور اُس کے دیئے ہوئے اجازت نامہ کا وہی اثر ہوگا جو اجازت نامہ معطیہ تعلقدار آبکاری متذکرہ دفعہ ۵ کا ہوتا

تعہدار سے رقم وصول نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔ **دفعہ ۷**۔ جب تعہد دار یا اس کے ضامن سے حسب شرائط تعہد رقم وصول نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ تعہد دار یا اُس کے ضامن کو بقدر زر ضمانت نقصان کا ذمہ دار قرار دیکر۔

۱۔ اپنا انتظام قائم کرے۔ یا

۲۔ فسخ تعہد دوسرے شخص کو تعہد دے۔

## باب ۲

## درآمد۔ برآمد۔ نقل و ارسال۔ قبضہ۔ ساخت و فروخت

شراب یا گلمہوہ کے درآمد برآمد کی ممانعت۔

**دفعہ ۸**۔ ۱۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کوئی شراب یا منشی شے، یا گلمہوہ بلا اجازت سرکار یا عہدہ دار مجاز اور بلا ادائی محصول مقررہ درآمد یا برآمد کرے

۲۔ ضمن ۱۔ کا کوئی حکم کسی ولایتی شراب سے متعلق نہ ہوگا جو ذاتی ضرورتوں کے لئے درآمد کیجائے

شراب یا گلمہوہ کے نقل و ارسال کی ممانعت۔

**دفعہ ۹**۔ ۱۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۱۰ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کوئی شراب یا منشی شے یا گلمہوہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر اس مقدار یا تعداد سے زیادہ جو سرکار یا کسی عہدہ دار مجاز نے معین کی ہو نقل و ارسال کرے۔

۲۔ ضمن ۱۔ کا کوئی حکم کسی ولایتی شراب سے متعلق نہ ہوگا جو ذاتی ضرورتوں کے لئے نقل و ارسال کی جائے۔

بلا حصول اجازت نامہ کن امور کی ممانعت ہے۔

**دفعہ ۱۰**۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۵ اتیار کرے۔

۱۔ شراب یا اشیاء منشی۔ یا

۲۔ ایسی اشیاء جن سے شراب بنائی جاتی ہو جمع کرے۔ یا

۳۔ شراب مقطر کی بھٹی یا شراب مخمر کا کارخانہ رکھے۔ یا

۴۔ اشیاء منشی یا گلمہوہ کا کوٹھا خایم کرے۔ یا

۵۔ درخت سیندھی کو تراشے یا اس سے سیندھی نکالے۔ یا

۶۔ کوئی آلات و اسباب شراب یا اشیاء منشی کے تیار کرنے کی غرض سے اپنے پاس یا اپنے قبضہ میں رکھے یا انکا استعمال کرے یا کرائے۔

شراب وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت۔

**دفعہ ۱۱**۔ ۱۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۱۵۔ دیسی شراب سیندھی یا اشیاء منشی اپنے قبضہ میں رکھے

۲۔ ضمن ۱۔ مفصلہ ذیل صورتوں سے متعلق نہ ہوگا۔

۱۔ دیسی شراب ایک بوتل۔
۲۔ سیندھی پانچ سیر۔
۳۔ سوائے کوکن دیگر اشیاء منشی۔ دس تولہ۔
۴۔ کوکن۔ طبیب کے نسخہ کی بنا پر اس مقدار میں جسکی نسخہ میں صراحت ہو۔
۲۔ مگر شرط یہ ہے کہ مدار المہام سرکار عالی کسی مقام کے لئے بذریعہ اشتہار کسی ذیی مقدار کی اجازت عطا کر سکینگے جو (۶) بوتل یعنی پانچ سیر سے زیادہ نہو۔

شراب وغیرہ فروخت کرنیکی ممانعت | **دفعہ ۱۲**۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ مندرجہ دفعہ ۱۵ کسی قسم کی شراب یا سیندھی۔ یا منشی شے یا کلمہوہ فروخت کرے۔

حصول و حمل کرنیکا طریقہ۔ | **دفعہ ۱۳**۔ حصول بطریق ذیل شخص ذیحصول کیا جائے گا۔

**الف**۔ شراب پر بلحاظ اس کی مقدار یا طاقت کے بھٹی یا کارخانہ یا کوٹھے کے باہر جانے سے پہلے

**ب**۔ سیندھی پر درختوں کی یا اس کی مقدار کے لحاظ سے درآمد و برآمد یا نقل وارسال سے پہلے۔

**ج**۔ کلمہوہ پر اس کی مقدار کے لحاظ سے درآمد و برآمد یا نقل وارسال سے پہلے

**د**۔ اشیاء منشی پر ان کے اقسام یا مقدار کے لحاظ سے درآمد و برآمد یا نقل وارسال سے پہلے

**ھ**۔ اجازت نامہ ساخت۔ فروخت یا کسی اور اجازت نامہ مندرجہ قانون ہذا کی بابت بموجب ان قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۔ ب کئے جائیں عطائے اجازت نامہ سے پہلے یا باقساط۔

**و**۔ تعہد دار آبکاری کی بابت بموجب اس قرارداد کے جو مابین تعہد دار اور سرکار کے عمل میں آئے۔

**ز**۔ کسی اور طریقہ کے مطابق جو بموجب قواعد مرتبہ دفعہ ۳ مقرر کیا جائے۔

تعہد دار مجاز نہ ہوگا کہ کسی کو اپنا شکمیدار یا حصہ دار قرار دے | **دفعہ ۱۴**۔ کوئی تعہد دار مجاز نہ ہوگا کہ کسی شخص کو بلا منظوری سرکار اپنا شکمیدار یا حصہ دار قرار دے۔ ایسا شکمیدار یا حصہ دار اسوقت تک قابض نہ ہو سکے گا جب تک کہ تعلقدار آبکاری سے اجازت نامہ حاصل نہ کرے۔

# باب ۴

## اختیارات و فرائض عمدہ داران

تعلقدار آبکاری کے اختیارات

**دفعہ ۱۵**۔ ۱۔ اجازت نامہ متذکرۂ قانون ہذا۔

۱۔ اُس محصول یا فیس کی ادائی کے بعد۔

۲۔ اُس مدت کے لیئے۔

۳۔ اُن شرائط کے ساتھ اور بہ اندراج اُن امور کے جو سرکار مقرر کریں۔ تعلقدار آبکاری یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار نے ایسا اختیار عطا کیا ہو دے سکیگا۔

۲۔ جس شخص کو حسب ضمن ۱۔ اجازت نامہ عطا کیا جائے اور اُس سے شرائط مندرجہ اجازت نامہ کی قبولیت لکھالی جائے گی۔

اجازت نامہ کب معطل یا منسوخ ہوسکے گا۔

**دفعہ ۱۶**۔ اجازت نامہ تعلقدار آبکاری کے حکم سے مندرجہ ذیل صورتوں میں معطل یا منسوخ ہوسکے گا۔

۱۔ اگر کوئی فیس یا محصول مقررہ جس کا دیا جانا اجازت یافتہ پر واجب ہوا ادا نہ کیا جائے۔

۲۔ اگر وہ شخص جس کو اجازت نامہ ملا ہو یا اُسکا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اُس کی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہو شرائط اجازت نامہ کی خلاف ورزی کرے۔

۳۔ اگر وہ شخص جس نے اجازت نامہ حاصل کیا ہو کسی جرم متذکرۂ قانون آبکاری یا جرایم مندرجہ مجموعہ تعزیرات متعلقہ مال وسکہ و اشامپ یا کسی ایسے جرم کی جو قابل دست اندازی کو توالی و ناقابل ضمانت ہو سزا پائے۔

۴۔ اگر کوئی تعہد دار آبکاری اُس اجازت نامہ کی نسبت جو اُس نے کسی شخص کو دلایا ہو تعطل یا تنسیخ کی درخواست کرے۔

۵۔ اگر حسب شرائط اجازت نامہ اُس کا تعطل یا تنسیخ اختیاری ہو۔

عدالت فوجداری تلاشی کا حکم دے سکے گی۔

**دفعہ ۱۷**۔ اگر کسی ملازم آبکاری یا کوتوالی یا کسی اور شخص کی اطلاع پر اور بعد تحقیقات ضروری کسی عدالت فوجداری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی جرم متذکرۂ دفعہ ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۴ کا ارتکاب ہوا ہے تو وہ مخبر کا حلفی بیان قلم بند کرکے کسی شئے متعلقہ جرم مذکور کی تلاشی کا حکم دے سکے گی۔

تلاشی کا اختیار

**دفعہ ۱۸**۔ اگر کسی عہدہ دار آبکاری کو جو انسپکٹر کے درجہ سے یا کسی عہدہ دار کو توالی کو جو اس کے درجہ سے کم نہ ہو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ حسب دفعہ بالا حکمنامہ تلاشی حاصل کرنے میں نامناسب تاخیر اور بعد سے کی خرابی کا اندیشہ ہے تو وہ اپنی رائے کے وجوہ قلم بند کرکے دن یا رات

میں جبوقت مناسب ہو کسی مقام کی یا کسی شخص کے جسم کی تلاشی لے سکے گا اور جس شئے کو ازروئے قانون ہذا قابل ضبطی باور کرے اُس کو اپنے قبضہ میں لے سکے گا اور اس شخص کو جسکی نسبت ارتکاب جرم مذکور کا گمان غالب ہو عدالت یا عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لیئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنے پر رہا کردے گا۔

گرفتاری کا اختیار۔

دفعہ ۱۹۔ اگر کوئی عہدہ دار آبکاری کو توالی مالگزاری یا کڑوڑ گیری یا کوئی شخص اجازت یافتہ کسی عام گزرگاہ یا کھلے مقام پر کسی شخص کو کسی جرم متذکرہ دفعات ۲۱ و ۲۲ و ۲۴ کا مرتکب پائے تو وہ اُس کو بلا حصول حکمنامہ گرفتاری مع اُس شراب یا اشیاء منشی یا گلمہوہ کے جو اُس وقت اُس کے قبضہ میں ہو گرفتار کر سکے گا۔

دفعہ ہذا کی اغراض کے لیئے وہ مجاز ہوگا کہ کسی شخص کے جسم کی یا کسی بگھی یا ظرف یا آلہ یا کسی ذریعہ بار برداری کی جسکی نسبت گمان غالب ہو کہ اشیاء مذکور رکھی گئی ہیں تلاشی لے ہر شخص جو حسب دفعہ ہذا گرفتار کیا جائے عدالت یا عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہونیکا مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنے پر رہا کر دیا جائے گا۔

عہدہ دار آبکاری شخص اجازت یافتہ کے مقبوضہ مقام میں داخل ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۔ کوئی عہدہ دار آبکاری جو داروغہ کے درجہ سے کم نہ ہو مجاز ہوگا کہ بغرض تفتیش کسی شخص اجازت یافتہ کے کسی مقبوضہ مقام میں۔

الف۔ جہاں شراب یا اشیاء منشی تیار کی جاتی ہوں یا سیندھی نکالی جاتی ہو یا شراب یا گلمہوہ یا اشیاء منشی جمع کی جاتی ہوں رات یا دن میں کسی وقت داخل ہو۔

ب۔ جہاں اشیاء متذکرہ بالا فروخت کے لیئے رکھی جاتی ہوں کسی ایسے وقت داخل ہو جو اُس کے کھلے رہنے کا معمولی وقت ہو۔

مجرم کا نام دریافت کرنے کی غرض سے گرفتاری۔

دفعہ ۲۱۔ اگر کسی شخص کو کسی جرم متذکرۂ قانون ہذا کا مرتکب باور کرنے کی معقول وجہ ہو اور کسی عہدہ دار آبکاری یا کوتوالی کے استفسار پر وہ اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا غلط نام اور سکونت بتائے تو وہ گرفتار کیا جا سکے گا تاکہ اُسکا صحیح نام اور سکونت دریافت کی جائے۔ اگرچہ بیس گھنٹہ میں اُس شخص کا نام اور سکونت نہ معلوم ہو سکے تو وہ عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔

شخص یا مال کا تعلق آبکاری کے روبرو پیش ہونا۔

دفعہ ۲۲۔ جو شخص یا مال ازروئے قانون ہذا گرفتار ہو وہ ضمانت نہ داخل ہونے کی صورت میں مع اشیاء گرفتار شدہ و کیفیت تلاش و

گرفتاری ۲۴ گھنٹہ کے اندر بلا تاخیر غیر ضروری تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو بھیجدیا جائے گا۔

تلاشی یا ضمانت کس طرح عمل میں آئیگی

**دفعہ ۲۳**۔ قانون ہذا کی اغراض کے لئے جو تلاشی یا ضمانت لی جائے وہ حسب احکام مندرجہ ضابطہ فوجداری اور بہ پابندی اُن قواعد کے جو سرکار نے حسب دفعہ ۳۔ فقرہ ۳ ضمن (ط) نافذ کیئے ہوں عمل میں آئے گی۔

عہدہ دار آبکاری کی امداد۔

**دفعہ ۲۴**۔ ہر ملازم سررشتہ کو توالی مالگزاری اور کروڑگیری اور ہر ملازم دیہی کو لازم ہوگا کہ کسی عہدہ دار آبکاری کی درخواست پر اس قانون کی تعمیل کے لیئے اُس کی بطور مناسب امداد کرے بجز اسکے کہ کوئی وجہ معقول مانع ہو۔

امور جن کی اطلاع دینا قابض اراضی پر لازم ہے۔

**دفعہ ۲۵**۔ ہر قابض اراضی پر لازم ہوگا کہ جب وہ اس امر کی اطلاع پائے کہ اُس کی کسی مقبوضہ اراضی پر کوئی شخص ناجائز طور پر شراب یا کوئی نشہ آور شے تیار کرتا ہے تو تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار مجاز کو جو قریب تر ہو بلا تاخیر غیر ضروری اسکی اطلاع دے۔

ابتدائی تحقیقات کا اختیار۔

**دفعہ ۲۶**۔ تعلقدار صاحب آبکاری اور ہر عہدہ دار آبکاری جسکا درجہ انسپکٹر سے کم نہ ہو اور جسکو سرکار نے ابتدائی تحقیقات کا اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ حسب دفعہ ۸۹ (پابندی دفعات ۸۷ و ۸۸) وحسب دفعات ۱۶۴ و ۱۶۵ ضابطہ فوجداری عمل کرے۔

ملزم کے نام طلبنامہ جاری کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۲۷**۔ ۱۔ اگر کسی شخص کی نسبت یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس نے کسی جرم متذکرہ قانون ہذا کا ارتکاب کیا ہے تو تعلقدار آبکاری یا کوئی عہدہ دار جسکو سرکار نے ابتدائی تحقیقات کا اختیار دیا ہو ملزم کے نام بغرض حاضری طلبنامہ جاری کر سکے گا۔

۲۔ اگر ملزم حاضر ہو اور اسکا بیان قلمبند کیا جائے تو احکام دفعہ ۲۹۳ ضابطہ فوجداری کی پوری پابندی کی جائے گی۔

ملزم زیر دریافت کے متعلق کن احکام کی رو سے کارروائی کیجائی گی۔

**دفعہ ۲۸**۔ ملزم زیر دریافت کو حراست میں رکھنے اور گواہان تائید الزام کی حاضری عدالت کے انتظام کے متعلق احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری کی پوری پابندی کی جائے گی۔

گرفتار شدہ مال کسکے سپرد کیا جائیگا

**دفعہ ۲۹**۔ جب کوئی مال حسب قانون ہذا گرفتار کیا جائے کسی عہدہ دار

منتظم تھانہ کے پیش کیا جائے تو اسپر لازم ہوگا کہ تا صدور حکم عدالت یا عہدہ دار مجاز اُس مال کو اپنی حفاظت میں رکھے اور عہدہ دار داخل کنندہ کی درخواست پر اُس کو یا اُسکا کوئی جز لے جانے کی اجازت دے۔

انسداد نقض امن۔

**دفعہ ۳۰**۔ ۱۔ نقض امن کے انسداد کے لئے عدالت یا تعلقدار آبکاری کسی دکان کو جہاں شراب یا اشیاء منشی فروخت کی جاتی ہوں ایک مناسب مدت کے لئے بند کرنے کا حکم صادر کر سکیگا۔

۲۔ اگر کوئی عہدہ دار پولیس جو موقع پر موجود ہو بوجہ معقول یہ باور کرے کہ کسی ایسی دکان کو بغرض انسداد نقض امن بند کرنا ضرور ہے تو وہ اُس کو اُسی وقت بند کر سکے گا لیکن ایسی صورت میں بلا تاخیر غیر ضروری عدالت سے حکم متذکرہ ضمن (۱) حاصل کرنا لازم ہوگا۔

## باب ۵

## جرائم کی تحقیقات اور سزا

دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ کی خلاف ورزی کی سزا۔

**دفعہ ۳۱**۔ جو شخص قانون ہذا کی دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ کی خلاف ورزی کرے اُس کو چھ مہینے تک کی قید یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

شراب وغیرہ میں دھوکا وغیرہ دینا۔

**دفعہ ۳۲**۔ ۱۔ جو شخص شراب یا اشیاء منشی کی تیاری یا فروخت کا اجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد۔

**الف**۔ شراب یا اشیاء منشی میں جسکو وہ خود یا اُس کی طرف سے کوئی دوسرا شخص فروخت کرے کوئی سم یا ایسی شے جس کی دفعہ ۳ ضمن ۲۔ الف کی رو سے ممانعت کی گئی ہو ملائے یا ملانا جائز رکھے۔ یا

**ب**۔ ایسی شراب کو بدنیتی سے ولایتی یا بہتر قسم یا زیادہ قوت کی ظاہر کر کے فروخت کرے یا فروخت کے لیے پیش کرے یا رکھے۔

تو اسکو پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا تین مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکینگی۔

۲۔ اگر کسی شخص پر واقعات متذکرہ ضمن (۱) کی بنا پر دوغا کا استغاثہ کیا گیا ہو تو اُس کے تصفیہ تک انتظار کیا جائیگا اور اگر اُس الزام میں ملزم سزایاب یا بری ہو جائے تو پھر اُس کے مقابلہ میں حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی نہ کی جا سکیگی۔

شخص اجازت یافتہ کی ذمہ داری اور اُس کی سزا۔

**دفعہ ۳۳۔** جو شخص اجازت یافتہ۔

۱۔ کسی افسر آبکاری یا دیگر عہدہ دار مجاز کی طلبی پر اپنا اجازت نامہ بلا وجہ معقول پیش نکرے۔ یا

۲۔ اجازت نامہ کے شرائط کے خلاف عمل کرے۔ یا۔

۳۔ بالارادہ کسی ایسے قاعدہ کے خلاف عمل کرے جو حسب دفعہ ۳ نافذ کیا گیا ہو۔

اُس کو دو سو روپیہ تک جرمانہ یا تین مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

شراب جو ناجائز طور پر درآمد یا ارسال یا تیار کی گئی ہو بدنیتی سے قبضہ میں رکھنے کی سزا۔

**دفعہ ۳۴۔** جو شخص شراب یا اشیاء منشی کو جس کی نسبت وہ یہ جانتا ہو کہ کسی نے ناجائز طور پر درآمد یا ارسال یا تیار کیا ہے خریدے یا اپنے قبضہ میں رکھے اُسکو ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا چھ مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۸ و ۱۹ بغرض ایذا رسانی استعمال کی سزا

**دفعہ ۳۵۔** اگر کوئی عہدہ دار یا اور شخص جو حسب دفعات ۱۸ و ۱۹ کارروائی کرنے کا مجاز ہو بلا وجہ معقول بغرض ایذا رسانی یا بدنیتی سے اختیارات مذکورہ دفعات مذکور کو عمل میں لائے تو اُس کو پانسو روپیہ تک جرمانہ یا چھ مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

۲۔ اگر عہدہ دار یا شخص مذکور بوجہ معقول حسب دفعات ۱۸ یا ۱۹ عمل کرے لیکن ایذا رسانی کی غرض سے یا بدنیتی سے اپنے جائز اختیارات سے تجاوز کرے تو اُس کو تین سو روپیہ تک جرمانہ اور بصورت عدم ادائی جرمانہ تین مہینے تک قید بلا مشقت کی سزا دی جا سکے گی۔

اُس عہدہ دار کی سزا جس کی وجہ سے قانون کی خلاف ورزی ہو۔

**دفعہ ۳۶۔** اگر کوئی عہدہ دار یا اور شخص کسی ملزم کو جو اس قانون کی رو سے گرفتار کیا گیا ہو ناجائز طور پر رہا کر دے یا فرار ہو جانے دے یا اپنے فرائض منصبی میں بدنیتی سے ایسا عمل کرے جس کی وجہ سے قانون ہذا کی خلاف ورزی ہو یا کسی جرم مذکورہ قانون ہذا میں اعانت کرے تو اُس کو پانسو روپیہ تک جرمانہ یا چھ مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

عہدہ دار آبکاری کی سزا جو بلا اطلاع اپنے کام سے علیحدہ ہو جائے

**دفعہ ۳۷۔** اگر کوئی عہدہ دار آبکاری بلا وجہ معقول بلا اسکے کہ ایک ماہ پیشتر اطلاع دے اپنے فرائض منصبی کی ادائی سے باز رہے یا انکار کرے اُس پر چھ مہینے کی تنخواہ تک جرمانہ کیا جا سکے گا۔

قیاس مخالف۔ **دفعہ ۳۸**۔ ۱۔ جس شخص کے قبضہ میں کوئی ایسی شئے پائی جائے جو کسی جرم متذکرہ دفعہ ۳۱ سے تعلق رکھتی ہو تو وہ حسب دفعہ مذکور مجرم تصور کیا جائے گا تاوقتیکہ یہ ثابت کرے کہ وہ شئے بطور جائز اُس کے قبضہ میں ہے۔

۲۔ اگر کسی اجازت یافتہ کا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اُس کی طرف سے کام کرتا ہو اتنا کاروبار میں اُسکے فائدہ کی غرض سے کوئی ایسا فعل کرے جو از روئے قانون ہذا جرم کی حد تک پہنچتا ہو تو یہ قیاس کیا جائے گا کہ شخص اول الذکر کے علم اور اُس کی رضامندی سے وہ فعل کیا گیا اور اس قیاس کی تردید اُس کے ذمہ ہوگی۔

مال کے متعلق حکم۔ **دفعہ ۳۹**۔ ۱۔ جب کوئی جرم متذکرہ قانون ہذا ثابت ہو تو وہ شراب یا منشی شئے، مکلہوہ اور بھٹی اور آلات ظروف جو اُس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کر لیئے جائیں گے۔

۲۔ اگر کوئی شئے متذکرہ ضمن ۱ دستیاب ہو لیکن اُس کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ثابت نہ ہو تو اُس کے متعلق تعلقدار آبکاری حکم مناسب صادر کر سکے گا۔

طریقہ تحقیقات۔ **دفعہ ۴۰**۔ جرائم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات عدالت فوجداری میں بپابندی احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل میں آئے گی۔

نالش کی سماعت۔ **دفعہ ۴۱**۔ ۱۔ کسی ایسے فعل کی بابت جو مطابق قانون ہذا نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا اُس کے کیے جانے کا حکم دیا گیا ہو کوئی نالش ہرجہ کی عدالت دیوانی میں بمقابلہ سرکار یا کسی عہدہ دار آبکاری کے قابل سماعت نہ ہوگی۔

۲۔ تمام نالشات جو کسی عہدہ دار آبکاری سے متعلق ہوں اور تمام نالشات جو کسی فعل یا امر کے باعث جبکا قانون ہذا کے مطابق وقوع میں آنا بیان کیا جائے سرکار یا کسی عہدہ دار آبکاری کے مقابلہ میں جواز آ ہو سکتی ہوں تاریخ وقوع فعل یا امر مذکور سے چھ مہینے کے بعد قابل سماعت نہ ہونگی۔

۳۔ کسی معاوضہ نقصان کی نالش جب یہ ثابت ہو کہ قبل از رجوع نالش کافی معاوضہ دیا جاتا ہذا تو عدالت کو جائز ہوگا کہ فیصلہ کی رو سے مدعی کو خرچہ نہ دلائے اور مدعی علیہ کا خرچہ اُسکے ذمہ عاید کرے

# باب ۶

## متفرق

اجازت یافتہ کے فرائض۔ **دفعہ ۴۲**۔ جو شخص حسب قانون ہذا اجازت نامہ حاصل کر کے

شراب تیار فروخت کرے اُس پر لازم ہوگا کہ شراب کی فروخت کے لیئے ایسا پیمانہ اور اُس کی طاقت کی آزمائش کے لیئے ایسا آلہ جو سرکار نے مقرر کیا ہو مقام تیاری یا فروخت پر موجود رکھے۔

طریقہ وصول محصول وغیرہ

**دفعہ ۴۳**۔ ۱۔ محصول آبکاری۔ رقم تعہد یا اور رقم جو سرکار کو واجب الوصول ہو ذمہ دار اصلی یا اُس کے ضامن سے یا بصورت مندکرہ دفعہ ۔ وہ رقسم جو تعہد دار قاصر کو واجب الوصول ہو اُس کے شکمیداروں یا ماتحت کے دکانداروں سے مثل بقایا زر مالگزاری وصول کی جا سکے گی۔

۲۔ تعہد دار اپنے شکمیداروں سے رقم واجب الادا اندرون ایک سال مثل بقایا زر مالگزاری بہ توسط تعلقدار آبکاری وصول کرا سکے گا۔

جس قول میں منشاء قانون ہذا کے خلاف کوئی شرط درج ہو اس پر قانون ہذا کے حکم کا اثر۔

**دفعہ ۴۴**۔ اگر کسی ایسے قول میں جو باخذ نذرانہ سرکار نے عطا کیا ہو اور جس کی حسب ضابطہ تصدیق ہوئی ہو کوئی ایسی شرط درج ہو کہ جسکا منشا اس قانون کے کسی حکم کے خلاف ہو تو قانون ہذا کا وہ حکم اُس کے خلاف موثر ہوگا

مرافعہ و نگرانی۔

**دفعہ ۴۵**۔ ۱۔ تعلقداران آبکاری اضلاع سرکار عالی کی تجاویز و احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے اجلاس پر ہوگا۔

۲۔ تعلقدار آبکاری بلدہ کی تجاویز و احکام کا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوگا۔

۳۔ سرکار عالی کو بصیغہ مالگزاری اختیار ہوگا کہ تعلقدار آبکاری یا صوبہ دار کے ایسے احکام کی جو اس قانون کے بموجب صادر کیئے جائیں بصیغہ مرافعہ یا نگرانی اصلاح کرے۔

سر لیفٹننٹ جنرل
منصرم معتمد

# قانون ترمیم قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۱۳۱۶ف

### نشان (۲) ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہو کہ ولیسی شراب کے بلا لیسنس قبضہ میں رکھنے کے متعلق جو احکام نافذ ہیں اون کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱) | **دفعہ ۲**۔ قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۱) ضمن (۲) فقرہ (۱) کے بعد حسب ذیل عبارت زاید کیجائے۔

"مگر شرط یہ ہے کہ مدار المہام سرکار عالی کسی مقام کے لیئے بذریعہ اشتہار کسی ایسی مقدار کی اجازت عطا کرسکین گے جو (۶) بوتل یعنی پانچ سیر سے زیادہ نہ ہو"

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

# ترمیم قانون آبکاری نشان (۱) ۱۳۴۳ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ امرداد ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون آبکاری کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون آبکاری" موسوم ہوسکیگا۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ | دفعہ ۲۔ یہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲) فقرہ (۲) | دفعہ ۳۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے فقرہ (۲) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (۲) قایم کیا جائے۔

عہدہ دار آبکاری | (۲) "عہدہ دار آبکاری" سے ناظم آبکاری تعلقدار ضلع یا اور کوئی عہدہ دار یا ایسا شخص مراد ہوگا جس کا باغراض قانون ہذا تحت دفعہ (۳) تقرر ہوا ہو یا جس کو کوئی اقتدار عطا ہوا ہو۔

ترمیم دفعہ (۲) فقرہ (۳) | دفعہ ۴۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے فقرہ (۳) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (۳) قائم کیا جائے۔

تعلقدار | (۳) "تعلقدار" سے علاوہ تعلقدار ضلع کے ہر وہ شخص مراد ہوگا جس کا دفعہ (۳) فقرہ (۱) کے تحت اس غرض سے تقرر عمل میں آیا ہو کہ وہ تحت قانون ہذا تعلقدار کے اقتدارات استعمال کرے اور اُس کے فرائض انجام دے اور علاقہ جات پائیگاہ اور اُن جاگیرات اور سمستانوں میں جن کو حقوق آبکاری حاصل ہوں اُس علاقہ کا عہدہ دار مجاز یا اگر ایسا کوئی عہدہ دار مقرر نہ کیا گیا ہو تو صاحب پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان (جیسی کہ صورت ہو) مراد ہوگا۔ بجز اُس صورت کے اور اُس مدت کے لئے جس میں پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان کی طرف سے سرکار عالی کو آبکاری کا تعہد دیا گیا ہو یا کسی اور قرارداد کی رو سے سرکار عالی کو حقوق آبکاری حاصل ہو چکے ہوں۔

اضافہ جدید فقرہ (۱۷) دفعہ (۲) | دفعہ ۵۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے آخر میں ایک جدید فقرہ نشان (۱۷) حسب ذیل قائم کیا جائے۔

درخت آبکاری | (۱۷) "درخت آبکاری" میں درخت گلمہوہ۔ ناریل۔ تاڑ۔ سیندی یا درخت تاڑ کا کوئی ہمجنس درخت بھی داخل ہوگا جس کے مخمر یا غیر مخمر عرق میں الکحل ہو اور جس سے تاڑی یا شراب بنایا کھینچا جا سکتی ہو۔"

ترمیم دفعہ (۳) | دفعہ ۶۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) کی ابتدائی عبارت اور فقرات (۱ و ۲) کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے اور موجودہ فقرہ (۳) کو فقرہ (۲) قرار دیا جائے۔

سرکار عالی کے اختیارات | سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ باغراض قانون ہذا و انتظام آبکاری ۔

(ا) الف ۔ ایک عہدہ دار کا تقرر کرے جس کا لقب ناظم آبکاری ہوگا اور جو زیر نگرانی و ہدایت احکام سرکار عالی جملہ امور متعلقہ محاصل آبکاری کے لئے اعلیٰ حاکم متصور ہوگا اور وہ جملہ اختیارات تحت قانون ہذا یا ایسے دوسرے اختیارات جو کسی اور قانون کی رو سے ناظم آبکاری کو عطا کئے گئے ہوں استعمال کر سکیگا اور اسی طرح جملہ فرائض مفوضہ بھی انجام دیگا ۔ اور جس حد تک کہ منشاء و اغراض قانون کے خلاف نہ ہو اُس کو اپنے ماتحت عہدہ داروں کے کام کی تنقیح نگرانی اور اُن کو ہدایت دینے اور اُن کے احکام کی ناراضی سے رافعہ کی سماعت کے ایسے اختیارات حاصل رہیں گے جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً عطا کرے ۔ ناظم آبکاری کے تحت اُس تعداد میں مددگاران مامور ہوں گے جسکی منظوری سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً دیجائے اور ہر ایسے مددگار کا تقرر بھی بمنظوری سرکار عالی عمل میں آئیگا اور اُس کے تفویض وہ تمام فرائض ہونگے جو وقتاً فوقتاً ناظم آبکاری اُس سے متعلق کرے ۔

ب ۔ علاوہ تعلقدار ضلع کے کسی اور شخص کو بھی اس غرض سے مامور کرے کہ وہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں وہ تمام اختیارات کلاً یا جزاً استعمال کرے اور اسی طرح فرائض مفوضہ بھی کلاً یا جزاً انجام دے جو تحت قانون ہذا تعلقدار کے لئے مقرر کئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ حسب صراحت بالا فرائض کی ادائی اور اختیارات کا استعمال ناظم آبکاری کی ہدایت کے علاوہ سرکار عالی کے اُن احکام کے بھی تابع رہیگا جو سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً صادر کئے جائیں ۔

ج ۔ تعلقداروں کی امداد کے لئے اُن کے ماتحت حسب صوابدید عہدہ داروں کو مامور اور اُن کے لقب و اختیارات و فرائض کا تعین کرے ۔

د ۔ کسی محکمہ کے کسی ملازم سرکاری یا کسی دوسرے شخص کو تحت قانون ہذا بحیثیت شخصی یا بلحاظ عہدہ اختیارات اور فرائض تفویض کرے جو وہ اپنے اصلی عہدہ کے فرائض و اختیارات کے علاوہ انجام دیگا ۔ مگر شرط یہ ہے کہ اختیارات محکومہ دفعہ (۱۸) کسی سررشتہ کے کسی ایسے ملازم کے تفویض نہ ہوسکیں گے جسکا درجہ چپراسی یا جوان سے بالاتر نہ ہو ۔ نیز جو اختیارات و فرائض اس طرح تفویض یا عطا کئے جائیں ہر وقت منسوخ یا اُن میں ترمیم کی جاسکیگی ۔

ترمیم دفعہ (۳) ضمن (۲) فقرہ (ج) | دفعہ ۷ ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) فقرہ (۲) (ج) کے آخر میں عبارت ذیل اضافہ کی جائے ۔

اور اُن عہدہ داروں کا تعین جن کو ایسے اجازت نامہ جاری یا منسوخ کرنیکا اختیار حاصل رہیگا اور شرائط جن کے تحت اجازت نامے عطا کئے جائیں گے ۔

اضافہ دفعہ (۳) الف | دفعہ ۸ ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) کے بعد حسب ذیل جدید دفعہ (۳) الف

قائم کی جائے۔

اختیارات ناظم آبکاری | دفعہ (۳) الف بمتابعت احکام سرکار عالی جو اس بارہ میں وقتاً فوقتاً صادر کئے جائیں ناظم آبکاری کو بھی کسی محکمہ کے کسی ملازم سرکاری یا کسی دوسرے شخص کو تحت قانون ہذا اختیارات عطا کرنے یا فرائض تفویض کرنے کے متعلق وہ اختیارات حاصل ہونگے جو بروئے دفعہ (۳) فقرہ (۱) حد سرکار عالی کو حاصل ہیں اور ناظم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت جو اختیارات اس کو حاصل ہیں ان کو بمنظوری سرکار عالی کلاً یا جزاً کسی متعلقدار یا ایک سے زائد متعلقداروں کے تفویض کرے اور بعد تفویضگی کسی وقت بھی ان کو واپس لے۔

مگر شرط یہ ہے کہ شدید ضرورت کی صورت میں ناظم آبکاری بامید منظوری سرکار عالی اختیارات تفویض کر سکیگا۔

ترمیم دفعہ (۴) | دفعہ ۹۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۴) کی توضیح میں الفاظ "کوئی اور عہدہ دار مجاز" کے بعد الفاظ "مقررہ دفعہ کے بموجب" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۶) | دفعہ ۱۰۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۶) کے الفاظ "عہدہ دار مذکور رخصت تراشنے کے لئے" کے بعد الفاظ "اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا" الفاظ "مقررہ کے بموجب اور ان شرائط پر اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا جو تحت دفعہ (۱۳) فقرہ (۲) (ج) سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً مقرر کئے جائیں"

ترمیم دفعہ (۱۰) | دفعہ ۱۱۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۰) کے فقرہ (۶) کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

(۶) کوئی اشیاء برتن بھٹی یا آلات و اسباب خواہ وہ کسی قسم کے ہوں اس غرض سے اپنے پاس یا اپنے قبضہ و استعمال میں رکھے کہ اس سے شراب عطر یا اشیاء نشہ تیار کرے یا کرائے"

اضافہ دفعہ (۱۰) الف | دفعہ ۱۲۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۰) کے بعد ایک جدید دفعہ (۱۰) الف حسب ذیل قائم کی جائے۔

سرکاری درخت آبکاری کو کاٹنے یا تلف کرنے کی ممانعت۔ | دفعہ (۱۰) الف۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ تعلقدار یا کسی ایسے عہدہ دار کی اجازت کے بغیر جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں اختیار عطا کیا ہو کسی سرکاری درخت آبکاری کو کاٹے یا تلف کرے اجازت مذکور ان شرائط کے ساتھ اور اس قدر فیس کی ادائی کے بعد دیجائیگی جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً معین کرے۔

ترمیم دفعہ (۱۴) | دفعہ ۱۳۔ دفعہ ۱۴ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۴) میں بعد لفظ تعلقدار الفاظ یا کسی عہدہ دار مجاز سے اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۶) | **دفعہ ۱۴** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۶) میں لفظ تعلقدار کے بعد الفاظ "یا کسی دوسرے عہدہ دار مجاز" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۸) | **دفعہ ۱۵** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۸) کی ابتدائی عبارت "اگر کسی عہدہ دار کو جو انسپکٹر کے درجہ سے یا کسی عہدہ دار کو توالی کو جو امین کے درجہ سے کم نہو" حذف کر کے اُس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔ "اگر ناظم آبکاری یا تعلقدار کو یا کسی ایسے عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے یا عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ منتظم ٹھانہ سے کم نہ ہو"

ترمیم دفعہ (۲۰) | **دفعہ ۱۶** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲۰) میں بجائے لفظ "داروغہ" لفظ "سب انسپکٹر" قائم کیا جائے۔

اضافہ دفعات ۲۲ (الف) (۲۲) ب و (۲۲) ج ۔ | **دفعہ ۱۷** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲۲) کے بعد تین بعد دفعات (۲۲) الف دفعہ (۲۲) ب و (۲۲) ج حسب ذیل اضافہ کیجائیں ۔

مچلکہ داخل ہونے پر رہائی ۔ | دفعہ (۲۲) الف ۔ اختیارات مندرجۂ دفعات (۱۸ و ۱۹) کے استعمال میں جب کوئی عہدہ دار کسی شخص گرفتار کرے نیز حسب دفعہ (۲۲) کوئی گرفتار شدہ شخص کسی تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کرایا جائے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اُس کو رہا کردے اگر وہ کسی حاکم مجاز یا ناظم عدالت فوجداری کے روبرو (جیسی کہ صورت ہو) حاضر ہونے کی نسبت حسب صراحت دفعہ (۲۲) ب مچلکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرے۔

گرفتار شدہ شخص کو رہائی کے لئے مچلکہ معہ ضمانت داخل کرنا ہوگا | دفعہ (۲۲) ب ۔ گرفتار شدہ شخص کو حسب دفعہ (۲۲) الف رہائی حاصل کرنے کے لئے بموجب ہدایات اُس عہدہ دار کے جو اس طرح رہائی کا مجاز ہو ایک ۔ مچلکہ اُس قدر رقم کا جو وہ مقرر کرے اور جو مناسب مقدار سے زائد نہ ہوگی معہ ایک یا ایک سے زائد ضمانتوں کے اس مضمون کا داخل کرنا ہوگا کہ وہ پابندی شرائط مندرجہ مچلکہ عہدہ دار یا ناظم عدالت فوجداری کے روبرو (جیسی کہ صورت ہو) حاضر ہوجائیگا اور حاضر ہوجانے کے بعد تاوقتیکہ کوئی اور حکم نہ دیا جائے حسب ہدایات برابر حاضر رہیگا۔

مگر یہ امر عہدہ دار قبول کنندہ مچلکہ کا اختیاری ہوگا کہ کسی صورت میں ایک یا ایک سے زائد ضمانتوں کے ادخال کی شرط کو حسب صوابدید خود متعلق نہ کرے اور ہر کارعائی کو اختیار ہوگا کہ اس امر کا تعین کرے کہ باعتبار حالات مقامی کس مقام پر کس نمونہ کا مچلکہ داخل کرایا جائے گا۔

عدم حاضری کی صورت میں کارروائی | دفعہ ۲۲ (ج) جبکہ مچلکہ پر رہا شدہ شخص عہدہ دار مجاز کے روبرو حسب مچلکہ حاضر ہونے سے قاصر رہے اور عہدہ دار مذکور کی یہ رائے ہو کہ شخص مذکور یا اس کے ضامن سے حسب شرائط مندرجہ دستاویز مچلکہ وضمانت تاوان وصول کرنیکی کارروائی کی جائے

تو وہ مدخلہ دستاویز مچلکہ وضمانت اُس ناظم عدالت فوجداری کے پاس روانہ کریگا جس کو الزام منسوبہ لزم کی سماعت کا اختیار حاصل ہو اور ایسی دستاویز مچلکہ وضمانت وصول ہونے پر ناظم مذکور تاوان مقررہ وصول کرنے کیلئے وہ جملہ تدابیر اختیار کریگا جو بروئے احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری ملزم سے خود اپنی عدالت میں حاضری کی نسبت مچلکہ وضمانت لینے کی صورت میں کرسکتا ہے۔

ترمیم دفعہ ۱۸ | **دفعہ ۱۸** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۳۱ میں (۱۰) کے بعد (۱۰) الف اضافہ کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۳۳ | **دفعہ ۱۹** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳۳) کے موجودہ ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

(۲) جب کوئی شخص جو اجازت یافتہ ہو یا اُس کا ملازم ہو اور اُس کی جانب سے عمل کر رہا ہو ضمن (۱) فقرہ (۲) کی شرائط کے خلاف حدود بلدہ میں تاڑی سیندھی یا شراب کی کوئی دوکان اوقات مقررہ کے سوائے کھلی رکھے تو ہر عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ جمعدار سے اور ہر عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو اختیار ہوگا کہ موقع پر پہنچ کر کے اُس سے تعلقدار یا کسی دوسرے عہدہ دار آبکاری مجانہ کے اجلاس پر حاضری کے لئے مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لے۔ تعلقدار یا عہدہ دار مذکور ملزم کی حاضری پر ایسی تحقیقات کریگا جو وہ مناسب خیال کرے اور اُس کے بعد ملزم کو رہا کردیگا یا ایسے ناظم عدالت فوجداری کے روبرو حاضر ہونے کے لئے اُس سے مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لیگا جس کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔ احکام دفعات (۲۲ ب و ۲۲ ج) جہانتک متعلق ہوسکیں ضمن ہذا کے تحت مچلکہ وضمانت کی کارروائیوں سے متعلق ہونگے۔

اضافہ جدید دفعہ ۳۷ الف | **دفعہ ۲۰** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳۷) کے بعد ایک جدید دفعہ (۳۷) الف حسب ذیل قائم کی جائے۔

ایسے جرائم کی سزا جس کے لئے قانون یا قواعد میں کوئی سزا مقرر نہیں کی گئی ہے

دفعہ (۳۷) الف۔ اگر کوئی شخص عمداً کسی ایسے فعل یا ترک فعل کے باعث قانون ہذا یا اس کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ یا حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جس کے لئے قانون ہذا میں صراحتاً کوئی سزا مقرر نہ کی گئی ہو تو اُس کو ہر ایسے فعل یا ترک فعل کی بابتہ جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔ جس کی تعداد دو سو روپیہ تک ہوسکیگی۔

اضافہ جدید دفعہ ۴۱ الف | **دفعہ ۲۱** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۴۱ کے بعد ایک جدید دفعہ ۴۱ الف حسب ذیل قائم کی جائے۔

مصالحت کا اختیار

دفعہ (۴۱) الف۔ جب کبھی کسی شخص کا کوئی اجازت نامہ پروانہ یا راہداری تحت دفعہ ۱۶ ضمن (۱) یا (۲) قابل منسوخی یا معطلی قرار پائے یا جب یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کوئی شخص کسی جرم متذکرہ دفعہ (۳۱) دفعہ (۳۲) دفعہ (۳۳) یا دفعہ ۳۴ کا مرتکب ہوا ہے تو کوئی ایسا عہدہ دار آبکاری

جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں خاص طور پر اختیار عطا کیا ہو مجاز ہوگا کہ بعوض اس کے کہ اجازت نامہ پروانہ یا راہداری منسوخ یا معطل کرے یہ داش اُس جرم کے جس کا ارتکاب ہوا ہو ایک نقد رقم بطور معاوضہ ملزم سے قبول کرے اور اگر کوئی مال تحت قانون ہذا قرق کیا گیا ہو تو سوائے تاڑی، سیندھی اور دیگر اشیاء نشہ کے بقیہ تمام قرق شدہ مال کو اس قدر رقم کی ادائی پر چھوڑ دے جو عہدہ دار مذکور اُس کی قیمت کے طور پر تشخیص کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جس کے متعلق یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اُس نے تحت دفعہ ۴۱ یا دفعہ ۴۴ جرم کا ارتکاب کیا ہے ایسا شخص ہے جس کے نام تحت قانون ہذا کوئی اجازت نامہ پروانہ راہداری جاری نہیں ہوا ہے یا جو ایسے شخص کا ملازم نہیں ہے جس کے نام حسب صراحت صدر اجازت نامہ پروانہ یا راہداری جاری ہوا ہے یا جو اُسکی صریح یا معنوی اجازت سے اُسکی جانب سے کام کر رہا ہو تو نقد رقم جو بطور معاوضہ تحت دفعہ ہذا اُس سے وصول کیجائیگی۔ کسی صورت میں دو سو روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ عہدہ دار مذکور کے پاس رقم یا قیمت مال مصرحہ صدر یا دولون (جیسی کہ صورت ہو) وصول ہونے پر شخص مذکور اگر زیر حراست ہو تو رہا کر دیا جائیگا۔ اور مال منضبط واگذاشت کر دیا جائے گا اور کوئی اس شخص کے خلاف کوئی کارروائی بصیغہ فوجداری کی گئی ہو تو رقم معاوضہ مصرحہ صدر کا قبول کیا جانا ملزم کی برات کا اثر رکھیگا اور پھر انہیں واقعات کی بنا پر ملزم مذکور یا جائداد متعلقہ کی نسبت کوئی مزید کارروائی نہ کی جائے گی۔

ترمیم دفعہ ۴۵ | **دفعہ ۲۲**۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۴۵) ضمن (۱) کو موجودہ ہیئت کے بجائے

الفاظ "تعلقدار کی تجاویز و فیصلوں کی ناراضی سے مرافعہ ناظم آبکاری کے پاس ہو سکیگا" قائم کئے جائیں اور موجودہ ضمن (۲) حذف اور ضمن (۳) میں بجائے الفاظ "تعلقدار آبکاری یا صوبہ دار کے الفاظ "تعلقدار یا ناظم آبکاری" قائم کئے جائیں اور اس ضمن کا نشان (۲) قائم کیا جائے۔

قانون میں الفاظ "سرکار عالی" اور "تعلقدار" قائم کئے جائیں | **دفعہ ۲۳**۔ قانون آبکاری میں جہاں کہیں الفاظ "مدار المہام سرکار عالی" یا "سرکار" استعمال ہوئے ہیں اُن کے بجائے الفاظ "سرکار عالی" اور بجائے لفظ "تعلقدار آبکاری" لفظ "تعلقدار" قائم کیا جائے۔

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

# قانون تحویل ملزمین

نشان ۴ سنہ ۱۳۱۶ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۱۶ ف
منظور فرمایا

مرمہ
بروئے قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۶ ف
و
قانون نشان (۴) سنہ ۱۳۱۶ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# فہرست دفعات قانون تحویل ملزمین نشان (۲) ۱۳۱۶ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات | 〃 |
| ۳ | تحویل کی درخواست۔ | 〃 |
| ۴ | مجلکہ اور ضمانت داخل ہونے پر مجرم کی رہائی۔ | ۴ |
| ۵ | بعض صورتوں میں ناظم فوجداری کو حکمنامہ گرفتاری جاری کرنے کا اختیار۔ | ۵ |
| ۶ | حراست کا جواز اور بکر گرفتاری۔ | 〃 |
| ۷ | اشتہار اور جائداد کے قرقی کی نسبت ضابطہ فوجداری کے احکام کا متعلق ہونا۔ | 〃 |
| ۸ | ایسے اشخاص کی تحویل جن پر علاقہ سرکار عالی میں کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو یا جو علاقہ سرکار عالی میں کسی جرم کی پاداش میں سزا بھگت رہے ہوں۔ | ۶ |
| ۹ | قانون ہذا کے احکام مجرمین سزا یافتہ سے متعلق ہونگے۔ | ۶ |
| ۱۰ | سرکار کے اختیارات متعلق منسوخی حکمنامہ گرفتاری | 〃 |
| ۱۱ | قانون ہذا اُن جرائم سے بھی متعلق ہوگا جن کا ارتکاب نفاذ قانون کے قبل ہوا ہو۔ | 〃 |
| ۱۲ | بیانات دوران تفتیش کا قابل ادخال شہادت ہونا۔ | 〃 |
| ۱۳ | قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ | ۷ |
| ۱۴ | جو اشخاص حسب مندرجہ دفعہ (۳۸) ضمن (۷) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی گرفتار کئے گئے ہوں وہ روکے جاسکتے ہیں۔ | ۸ |
| ۱۵ | تا ممانعت بہ ریہ قانون موثر نہ ہوگا جرائم قابل تحویل ملزمین۔ | 〃 |

# قانون تحویل ملزمین

## نشان (۲) ۱۳۱۶ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴۔ فروردی ۱۳۱۶ف م ۱۱ محرم ۱۳۲۵ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہو کہ تحویل ملزمین کے متعلق ایک مکمل قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ سزا نافذ ہوگا | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون تحویل ملزمین" موسوم ہوسکے گا اور یکم خورداد ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

**دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

جرم۔ | لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل بھی داخل ہے خواہ وہ کہیں ہوا ہو کہ اگر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جاتا تو جرم ہوتا۔

جرم قابل تحویل۔ | الفاظ "جرم قابل تحویل" سے وہ جرم مراد ہے جسکی صراحت ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا میں کی گئی ہے یا جسکو سرکار بذریعہ اشتہار قابل تحویل قرار دیں۔

تحویل کی درخواست۔ | **دفعہ ۳**۔ ۱۔ جب سرکار عظمت مدار کی جانب سے کسی ایسے ملزم کے تحویل کی درخواست کی جائے جو از روئے تہ نامہ قابل تحویل ہو اور جس نے علاقہ سرکار عظمت مدار میں کسی جرم قابل تحویل کا ارتکاب کیا ہو اور مما لک محروسہ سرکار عالی میں موجود ہو یا جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود ہونے کا شبہ ہو تو سرکار اس شہادت پر غور فرمائیں گے جو تحویل کی درخواست کے ساتھ وصول ہوئی ہو۔

تحویل کا حکم۔ | ۲۔ اگر شہادت مذکورہ ضمن (۱) پر غور فرمانے کے بعد سرکار کی یہ رائے

ہو کہ ملزم از روئے تہمہ نامہ قابل تحویل ہے اور بادی النظر میں کسی جرم قابل تحویل کا مرتکب ہوا ہے تو اس کی گرفتاری کے لئے اس ضلع کے ناظم عدالت فوجداری کے نام حکم جاری کیا جائے گا جس کے اختیارات کی حدود ارضی کے اندر ملزم کی موجودگی کا باور کرنے کی وجہ ہو حکم مذکور میں اس مقام اور شخص کی صراحت ہوگی جہاں اور جس کو ملزم حوالہ کیا جانا چاہیے اگر سرکار کی رائے میں شہادت متذکرہ ضمن (۱) کافی ہو تو مزید شہادت طلب کی جا سکتی ہے۔

حکمنامہ کی تعمیل کا طریقہ۔

۳۔ ناظم عدالت ضلع ملزم کی گرفتاری کے لیئے حکمنامہ گرفتاری جاری کریگا جس کی تعمیل اسی طریقہ سے ہوگی جو ضابطہ فوجداری میں تعمیل حکمنامہ کے لئے مقرر ہے اور شخص گرفتار شدہ اس مقام پر بھیجا جائے گا اور اس شخص کے حوالہ کیا جائے گا جس کی حکم سرکار میں صراحت ہو۔

حاکم کی تعیین کا طریقہ جب ملزم علاقہ پائیگاہ وغیرہ میں ہو۔

۴۔ اگر ملزم علاقہ پائیگاہ یا جاگیرات یا سمستان مقتدر میں ہو تو حکم مذکور بنام معتمد علاقہ مذکور یا شخص مناسب جاری کیا جائے گا اور مشارالیہ بہ تعمیل حکم مذکور شخص گرفتار شدہ کو اس مقام پر اور اس شخص کے حوالہ کرے گا جس کی حکم سرکار میں صراحت ہو۔

ضمانت داخل ہونے پر مجرم کی رہائی۔

**دفعہ ۴**۔ ۱۔ اگر وہ جرم جسکی بابت حکمنامہ گرفتاری حسب دفعہ ۳ ضمن ۳ جاری ہوا ہو قابل ضمانت ہو تو حکمنامہ مذکور میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لیئے حکمنامہ جاری ہوا ہے بمیعاد (جسکی تعداد ناظم فوجداری ضلع نے مقرر کی ہو) کسی ایسے کو اس شخص کے پاس جسکا نام حکمنامہ میں درج ہے وقت و مقام مصرحہ پر حاضر ہوگا تو وہ رہا کر دیا جائے گا۔

۲۔ جب حسب ضمن (۱) ملزم رہا ہو تو ناظم فوجداری ضلع سرکار کو اطلاع دیگا اور سرکار کی طرف سے اس کی اطلاع سرکار عظمت مدار کو دی جائے گی۔

۳۔ اگر وہ شخص جس نے حسب ضمن (۱) بمیعاد مذکور حاضر ہونا ہو اس کی خلاف ورزی کرے تو ناظم فوجداری ضلع اس کے مکرر گرفتار کیے جانے کے لیئے حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ جاری کر سکے گا کہ شخص مذکور گرفتار ہو کر ایسے شخص کے حوالہ کیا جائے جسکا نام حکم سرکار متذکرہ دفعہ (۳) ضمن (۲) میں درج ہو۔

۴۔ بمیعاد ضمانت متذکرہ دفعہ ہذا کے متعلق ناظم فوجداری ضلع ان تمام اختیارات کو عمل میں لا سکیگا جو اسکو از روئے ضابطہ فوجداری بمیعاد کے بموجب زر نقد جمع کرانے اور زر بمیعاد

وضمانت وصول کرنے اور ضامنوں کو بری الذمہ قرار دینے کی بابت حاصل ہوں۔

بعض صورتوں میں ناظم فوجداری کو حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا اختیار

**دفعہ ۵**۔ ۱۔ جب کبھی ناظم فوجداری درجہ اول کو یا کسی اور ناظم فوجداری کو جسے ناظم نے ایسا اختیار بطور خاص دیا ہو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس کے اختیارات کی حدود اراضی کے اندر کوئی ایسا شخص موجود ہے جو ازروئے تہ نامہ قابل تحویل ہے اور علاقہ سرکار عظمت مدار میں کسی جرم قابل تحویل کا ارتکاب کرکے آیا ہے تو وہ ایسی اطلاع یا استغاثہ پیش ہونے پر اور ایسی شہادت گزرنے پر جو اُس کے اختیارات کی حدود اراضی کے اندر جرم مذکور کا ارتکاب ہونے کی صورت میں حکمنامہ گرفتاری جاری کرنے کے لیئے کافی ہوتی۔ اگر مناسب سمجھے حکمنامہ گرفتاری جاری کرسکے گا۔

حکمنامہ کے اجرا کی اطلاع۔

۲۔ جب ضمن (۱) حکمنامہ گرفتاری جاری ہونے کی اطلاع ناظم فوجداری فوراً سرکار کو دے گا۔

ملزم دو مہینے سے زیادہ حراست میں نہ رکھا جائیگا۔

۳۔ جب کوئی شخص کسی حکمنامہ گرفتاری کی بنا پر جو حسب ضمن (۱) جاری ہوا ہو گرفتار کیا گیا ہو تو بغیر خاص منظوری سرکار کے وہ دو مہینے سے زیادہ حراست میں نہیں رکھا جائیگا۔ بجز اس کے کہ اُس مدت کے اندر حسب منشا دفعہ ۳ ضمن ۲ حکم وصول ہو گیا ہو۔

ضمانت۔

۴۔ جب کوئی شخص جسے دفعہ ہذا گرفتار کیا گیا ہو یا حراست میں رکھا گیا ہو تو مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے احکام متعلق ضمانت اُس سے اُسی طرح متعلق ہونگے کہ گویا جرم منسوبہ کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ہوا۔

حراست کا جواز اور بغیر گرفتاری

**دفعہ ۶**۔ جب شخص کے نام حسب دفعات بالا حکمنامہ جاری کیا جائے وہ اس امر کا مجاز ہوگا کہ ملزم کو گرفتار کرکے حراست میں رکھے اور اُس کو اُس مقام پر لے جائے جس کی حکمنامہ میں صراحت ہو۔

اگر ملزم ایسی حراست سے فرار ہو جائے جس میں وہ بربنا حکمنامہ رکھا گیا ہو تو وہ اُسی طرح مکرر گرفتار کیا جاسکے گا جس طرح وہ کسی ایسے جرم کی بابت حراست سے فرار ہونے کی صورت میں کیا جاسکتا جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی میں کیا گیا ہوتا۔

اختیار اور عہدہ کی قرقی کی نسبت ضابطہ

**دفعہ ۷**۔ احکام ضابطہ فوجداری نافذ الوقت جو اشخاص مفرور کی نسبت اختیار اور اُنکی جائداد کی قرقی کے متعلق ہوں اُس قدر تبدیل

کیساتھ جو ضروری ہو اُس صورت سے بھی متعلق ہونگے جس میں ناظم فوجداری حسب دفعات بالا حکمنامہ گرفتاری جاری کرے ۔

ایسے اشخاص کی تحویل جن پر علاقہ سرکار عالی میں کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو یا جو علاقہ سرکار عالی میں کسی جرم کی پاداش میں سزا بھگت رہے ہوں ۔

**دفعہ ۸** ۔ ا۔ کوئی شخص جس پر کسی ایسے جرم کا الزام ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ہوا ہو ۔ اور جو وہ جرم نہ ہو جس کی بابت تحویل کی درخواست ہو یا کوئی شخص جو کسی جرم کی بابت ممالک محروسہ سرکار عالی میں سزا بھگت رہا ہو وہ حسب قانون ہذا حوالہ نہ کیا جائے گا مگر اس شرط پر کہ اُس جرم کے بابت جس کے لئے تحویل عمل میں آئے شخص مذکور کی تحقیقات و تجویز ختم ہونے کے بعد وہ سرکار عالی کو پھر حوالہ کر دیا جائے گا ۔

لیکن ایسی شرط سزائے موت کی موقوفی یا التوا کا باعث نہ ہوگی جو ملزم کی نسبت جائز طور پر صادر ہوئی ہو ۔

التوا سزا بصورت حوالگی

۲۔ جب کوئی شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سزا بھگت رہا ہو حسب ضمن ا حوالہ کیا جائے تو تاریخ حوالگی سے اُس تاریخ تک جبکہ وہ پھر واپس کیا جائے اُس کی سزا ملتوی سمجھی جائے گی اور تاریخ واپسی سے باقی سزا کی تعمیل ہوگی ۔

قانون ہذا کے احکام مجرمین سزا یافتہ سے متعلق ہونگے ۔

**دفعہ ۹** ۔ قانون ہذا کے احکام جو ملزمین سے متعلق ہیں اُس میں تبدیل کے ساتھ جو ضروری ہو اُن اشخاص سے متعلق ہونگے جو علاقہ سرکار عظمت مدار میں کسی جرم کے مجرم قرار پانے کے بعد کامل سزا بھگتنے کے قبل ممالک محروسہ سرکار عالی میں فرار ہو کر آئے ہوں یا موجود ہوں ۔

سرکار کے اختیارات متعلق منسوخی حکمنامہ گرفتاری ۔

**دفعہ ۱۰** ۔ سرکار کو اختیار رہوگا کہ ایسی کارروائی کو جو حسب دفعات ہذا ماسبق عمل میں آئی ہو موقوف کریں اور ہدایت کریں کہ کوئی حکمنامہ گرفتاری جو حسب دفعات بالا جاری ہوا ہو ۔ منسوخ کیا جائے اور شخص گرفتار شدہ رہا کر دیا جائے ۔

قانون ہذا اُن جرائم سے بھی متعلق ہونگے جن کا ارتکاب نفاذ قانون کے قبل ہوا ہو ۔

**دفعہ ۱۱** ۔ قانون ہذا کے احکام اُن جرائم سے بھی متعلق ہونگے جن کا ارتکاب قانون ہذا کے نفاذ کے قبل ہوا ہو ۔ اور نیز اُن جرائم سے جن کی نسبت عدالت ہائے سرکار عالی کو بھی اختیار سماعت حاصل ہو ۔

بیانات اور دستاویزات کا قابل

**دفعہ ۱۲** ۔ ا۔ ہر کارروائی میں جو قانون ہذا کی رو سے ہوئی ہو

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان لم ۱۳۱۶ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی ہے ۔

ادخال شہادت ہونا۔ | بیانات و دستاویزات و دیگر اشیاء وجہ ثبوت درخواہ وہ ملزم کی موجودگی میں قلم بند یا پیش کئے گئے ہوں یا نہیں) اور اُنکی نقول اور واقعات کے متعلق سرکاری صداقت نامجات اور عدالتی دستاویزات جن سے واقعات کا اظہار ہوتا ہو شہادت میں قبول کیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی باضابطہ تصدیق کی گئی ہو۔

تصدیق۔ | ۲۔ حکمنامہ مجات گرفتاری اور بیانات حلفی یا اُنکی نقول جن سے معلوم ہوتا ہو کہ کسی عدالت سرکار عظمت مدار نے جاری کیے یا لیے ہیں اور صداقت نامجات یا عدالتی دستاویزات جن سے عدالت موصوف کے دورد کسی شخص کی سزایابی ظاہر ہوتی ہو بضابطہ مصدقہ تصور کیے جائیں گے۔

**الف**۔ اگر حکمنامہ گرفتاری سے یہ واضح ہو کہ اُس پر کسی عہدہ دار علاقہ سرکار عظمت مدار کی دستخط ہیں

**ب**۔ اگر بیانات یا بیانات حلفی یا اُنکے نقول سے یہ واضح ہوتا ہو کہ اُن پر کسی عہدہ دار علاقہ سرکار عظمت مدار نے اُن کے اصل یا نقل ہونے کی تصدیق کی ہے

**ج**۔ اگر صداقت نامہ یا عدالتی دستاویز سے جس سے کسی شخص کی سزایابی ظاہر ہوتی ہو یہ واضح ہو کہ اُس پر کسی عہدہ دار علاقہ سرکار عظمت مدار کی تصدیق ہے۔

**د**۔ اگر حکمنامہ مجات۔ بیانات حلفی نقول صداقت نامجات اور عدالتی دستاویزات پر کسی گواہ کی حلفی تصدیق ہو یا صاحب عدالت بہادر نے اُن کی صحت کے متعلق سرکاری طور پر یہ ثبت کر تصدیق کی ہو

۳۔ لفظ "حکمنامہ" میں دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے ہر عدالتی دستاویز داخل ہے جس کی رو سے کسی ملزم کی یا ایسے شخص کی جو سزا پا چکا ہو گرفتاری کی اجازت ہو۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ | **دفعہ ۳**۔ سرکار کو اختیار رہے گا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

۲۔ ایسے قواعد مجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں۔

**الف**۔ ایسے اشخاص کے جو حسب قانون ہذا حراست میں ہوں ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل کیے جانے اور اُنکی نگرانی اور خوراک کے متعلق۔

**ب**۔ ایسے مال کی گرفتاری اور حوالہ کیے جانے کے متعلق جس کو کسی جرم متعلقہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے ضبط کرنے کی ضرورت ہو

**ج**۔ ایسے اشخاص کے جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی جرم کے مرتکب ہوئے ہوں اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی تعاقب اور گرفتار کرنے کے متعلق۔

**د**۔ ضابطہ اور عمل درآمد کے متعلق جو تحویل کی کارروائی میں ملحوظ رہیگا۔

جو اشخاص حسب الطلب افسر ذمہ دار حسب دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی گرفتار کرنے کے ہوں وہ ان کے گرفتار کئے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۴ - باوجودیکہ کسی حکم کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو پیچھے جو دفعہ ۱۴ مجموعہ مذکور یا کسی ناظم فوجداری اور حاکم نامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو وہ اس ناظم فوجداری کے حکم سے جس نے اختیارات کی حدود دارضی کی میں رکھا جا سکتا ہے جیسا کہ وہ حکم حسب دفعہ مذکور میں رکھا جا سکتا ہے جس کے مضمن حسب قانون ہذا حکمنامہ گرفتاری جاری ہو۔

دفعہ ۱۵ - یہ قانون کسی ایسے نامہ متعلق تحویل ملزمین پر موثر نہ ہوگا جو مابین سرکار عظمت مدار دولت سرکار عالی منعقد ہوا ہو یا آئندہ ہو۔ اور نہ تحویل ملزمین کے اس قاعدہ اور ضابطہ پر موثر ہوگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے ان حصص سے متعلق ہو جن پر سرکار عالی کی طرف سے سرکار عظمت مدار کو اختیارات فوجداری دیئے گئے ہوں فقط

## ضمیمہ

## جرائم قابل تحویل

| | دفعات مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی | | دفعات مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی |
|---|---|---|---|
| | | | ہند۔ |
| ۱- خنک کرنا یا کرانا اقدام پر اس کی اعانت کرنا یا اس کے ارتکاب کی سازش کرنا۔ | ۱۲۱ | ۱۲۱ - سرقہ یا بالجبر۔ | ۳۹۰ |
| ۲- سے کی تعریف کرنا۔ | ۲۳۱ | ۲۱۲ - کیتی۔ | ۳۹۱ |
| ۳- سے کو اصلی سکہ کی حیثیت سے جو | ۲۳۹ | ۲۱۳ - خیانت مجرمانہ۔ | ۴۰۵ |
| ۴- قتل انسان مستلزم سزا۔ | ۳۰۲ | ۲۱۹ - سال بسال بابقہ کیتی یا سرقہ بالجبر | ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۱۱ |
| ۵- قتل عمد۔ | ۳۰۰ | یا نقب زنی کی ذریعہ سے مال کیا گیا ہو | |
| ۶- اقدام قتل عمد۔ | ۳۰۷ | ۲۱۴ - دیانتی سے جان بوجھ کر لینا۔ | |
| ۷- معلی۔ | ۳۱۰ | ۲۱۵ - بذریعہ آگ نقصان رسانی۔ | ۴۳۵-۴۳۰ |
| ۸- ضرر جسمی۔ | ۳۲۰ | ۲۱۶ - نقب زنی۔ | ۴۵۵ |
| ۹- جرم مہلک۔ | ۳۳۴ | ۲۲۰ - جعلسازی یا بھوٹی دستاویز بنانا | ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۷۰ و ۴۷۱ |
| ۱۰- انسان کو بے بہا گنوا۔ | ۳۲۶ و ۳۲۹ | اور جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔ | |
| ۱۱- انسان کو جھگائے جانا۔ | ۳۶۱ | ۲۲۰ - جرائم متذکرہ بالا کی اعانت | ۱۰۰ |
| ۱۲- زنا بالجبر۔ | ۳۶۲ | | |
| ۱۳- سرقہ موشی۔ | ۳۶۵ | | |
| ۱۴- سرقہ جبال مسروقہ کی قیمت (۱۰) سے زیادہ ہو۔ | ۳۶۸ | | |
| ۱۵- نقب زنی مع سرقہ کے | ۴۰۲ و ۴۰۰ | | |

سر لیپل جنکنس
منصرم معتمد
تمت

# قانون معاہدہ سرکار عالی

نشان ۶ مابتہ ۱۳۱۶ف

جسکو

جناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ دے ۱۳۱۶ف منظور فرمایا

مصححہ

بروئے جریدہ مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# فہرست دفعات مضامین قانون معاہدہ سرکار عالی شان ۱۳۱۶ف بابتہ


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | تمہید۔ | // |
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | // |
| ۲ | تعریفات۔ | // |
| | **باب اوّل** | |
| | ایجاب و قبول کا اظہار اور اُن کا استرداد۔ | ۱۴ |
| ۳ | ایجاب کا اظہار و قبول سے ایجاب و قبول کا استرداد | ۱۴ |
| ۴ | اظہار کب مکمل ہو جاتا ہے۔ | ۱۴ |
| ۵ | ایجاب و قبول کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے۔ | // |
| ۶ | ایجاب کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے۔ | // |
| ۷ | ایجاب کس طرح تبول ہونے پر عہد ہوگا۔ | // |
| ۸ | ایجاب کا قبول کرنا بدیں غرض کہ تکمیل یا بدل کو منظور کرنے۔ | // |
| ۹ | عہد بمعنی وعدہ معنوی۔ | ۱۴ |
| | **باب دوم** | |
| | معاہدات۔ معاہدات قابل فسخ اور معاہدات ناقابل فسخ | |
| ۱۰ | کونسا معاملہ معاہدہ ہے۔ | // |
| ۱۱ | کون سے اشخاص معاہدہ کرنے کے مجاز ہیں۔ | // |
| ۱۲ | انعقاد معاہدہ کیلئے کوئی شخص صحیح العقل کب سمجھا جائیگا | // |
| ۱۳ | رضامندی کی تعریف۔ | // |
| ۱۴ | رضامندی بلا اجبار و اکراہ۔ | // |
| ۱۵ | جبر کی تعریف۔ | ۱۵ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۶ | اکراہ ناجائز کی تعریف۔ | ۱۵ |
| ۱۷ | فریب کی تعریف۔ | ۱۶ |
| ۱۸ | خلاف بیانی کی تعریف۔ | // |
| ۱۹ | معاملہ کا قابل انفساخ ہونا جب جبر یا فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کی جائے۔ | // |
| ۲۰ | معاہدہ کا ممکن الانفساخ ہونا بسبب اکراہ ناجائز کی رضامندی واصل کی جائے۔ | ۱۷ |
| ۲۱ | امر واقعہ کی نسبت غلطی کی صورت میں معاملہ کا لغو ہونا | // |
| ۲۲ | قانون کی غلط فہمی کا اثر۔ | // |
| ۲۳ | ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ کا اثر۔ | // |
| ۲۴ | کون سے بدل یا غرض جائز ہیں کونسی جائز نہیں ہیں | // |
| ۲۵ | معاملہ کا لغو ہوگا اگر بدل یا غرض یا اسکا کوئی جزو ناجائز ہو۔ | ۱۸ |
| ۲۶ | معاملات بلا بدل کن صورتوں میں ناجائز نہ ہونگے | // |
| ۲۷ | معاملہ متعلق امتناع ازدواج کالغو ہے۔ | // |
| ۲۸ | معاملہ متعلق امتناع پیشہ یا پیہ یا کاروبار کالغو ہے | ۱۹ |
| ۲۹ | معاملہ متعلق امتناع معمولی قانونی کارروائی کالغو ہے | // |
| ۳۰ | غیر معین معاملات کالغو ہیں۔ | ۲۰ |
| ۳۱ | معاملات جو بطور شرط کے ہوں کالغو ہیں۔ | // |
| | **باب سوم** | |
| | معاہدات مشروطہ | // |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲ | معاہدہ مشروط کی تعریف۔ | ۲۰ | |
| ۲۳ | ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو۔ | ۲۱ | |
| ۲۴ | ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو۔ | ۲۱ | |
| ۲۵ | کسی واقعہ جس پر معاہدہ مشروط ہو ناممکن متصور ہوگا اگر وہ واقعہ کسی شخص کا آئندہ عمل ہو۔ | ۲۱ | |
| ۲۶ | جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو تو وہ کس صورت میں کالعدم ہوگا | ۲۱ | |
| ۲۷ | معاملات جو غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر مشروط ہوں کالعدم ہیں۔ | ۲۲ | |

## باب چہارم

تعمیل معاہدات۔ معاہدات جن کی تعمیل لازم ہے ۲۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۸ | فریقین معاہدہ کی ذمہ داری۔ | ۲۲ | |
| ۲۹ | جب تعمیل کی آمادگی ظاہر کی جائے اور وہ قبول ہو تو اس کا اثر | ۲۲ | |
| ۳۰ | جب کوئی فریق معاہدہ کی تعمیل سے انکار کر دے تو اس کا اثر۔ | ۲۳ | |
| ۳۱ | معاہدہ کی تعمیل کس پر لازم ہے۔ | ۲۳ | |
| ۳۲ | غیر شخص کی جانب سے عہد کی تعمیل کا اثر | ۲۳ | |
| ۳۳ | عہد بالاشتراک کی تعمیل۔ | ۲۳ | |
| ۳۴ | معاہدہ بالاشتراک کی تعمیل پر کون مجبور کیا جا سکتا ہے | ۲۴ | |
| ۳۵ | معاہدین مشترک میں سے کسی کی رہائی کا اثر۔ | ۲۴ | |
| ۳۶ | مشترک معاہدہ کی تعمیل کے لئے قید۔ | ۲۴ | |
| ۳۷ | عہد کے ایفاء کا وقت جب اس کا ایفاء بلا درخواست لازم ہو اور اس کے لئے کوئی وقت معین نہ ہو۔ | ۲۴ | |
| ۳۸ | عہد کے ایفاء کا وقت جب اس کا ایفاء بلا درخواست لازم ہو لیکن اس کے لئے وقت معین ہو۔ | ۲۴ | |
| ۳۹ | عہد کے ایفاء کی درخواست جب اس کا ایفاء بلا درخواست لازم ہو لیکن اس کے لئے وقت معین ہو۔ | ۲۴ | |
| ۴۰ | عہد کی تعمیل کا مقام جب وقت معین نہ ہو اور درخواست بھی لازم نہ ہو۔ | ۲۵ | |
| ۴۱ | عہد کی تعمیل اس وقت اور اس طور پر ہوگی جو معاہدہ مقرر کرے یا جس کی وہ عادت دے۔ | ۲۵ | |
| ۴۲ | معاہد پر اپنے عہد کی تعمیل اس وقت لازم ہے جب فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد ہو۔ | ۲۵ | |
| ۴۳ | عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب۔ | ۲۵ | |
| ۴۴ | اس فریق کی ذمہ داری جو دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو۔ | ۲۵ | |
| ۴۵ | عہود متقابلہ میں جس فریق پر اپنے عہد کی تعمیل اول لازمی ہو اس کے نہ کرنے کا اثر۔ | ۲۶ | |
| ۴۶ | وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہنے کا اثر۔ | ۲۶ | |
| ۴۷ | غیر ممکن افعال کرنے کا وعدہ۔ | ۲۶ | |
| ۴۸ | عہود متقابلہ ایسے امور کے کرنے کی ہو جن کا ایک ہونا ممکن ہو اور دوسرا جزو ناجائز ہو۔ | ۲۶ | |
| ۴۹ | عہد کی کل میں سے ایک جزو ناجائز ہو تو ہر ایک کی ذمہ داری | ۲۶ | |
| ۵۰ | زر کا اس فریضہ میں محسوب ہونا جس کے عوض میں کسی کی گئی ہو | ۲۶ | |
| ۵۱ | جب قرضندہ کی درخواست پر کوئی ہدیہ قرضدار کی جائے کس فریضہ میں محسوب ہوگی۔ | ۲۶ | |
| ۵۲ | جب کوئی فریق فریم ادا شدہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو اس کے متعلق قاعدہ۔ | ۲۷ | |

| | | |
|---|---|---|
| ۶۳ | معاہدہ کب واجب التعمیل نہیں رہتا۔ | ۲۷ |
| ۶۴ | معاہدہ کے اختیارات عہد کی تعمیل معاف کرنے وغیرہ کے متعلق | ″ |
| ۶۵ | ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کرنے کا اثر۔ | ″ |
| ۶۶ | اُس شخص کی ذمہ داری جس نے کسی کالعدم معاہدہ سے منفعت حاصل کی ہو۔ | ″ |
| ۶۷ | ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کے اظہار یا استرداد کا طریقہ | ۲۸ |
| ۶۸ | اگر معاہدہ کے عہد کی تعمیل کے لئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں تفلت کرے تو اُسکا اثر۔ | ″ |

## باب پنجم

بعض تعلقات مشابہ اُن تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ″

| | | |
|---|---|---|
| ۶۹ | کسی شخص ناقابل کو یا کسی اور شخص کو اُس کی جانب سے ہائے احتیاج بہم پہنچانے کا دعوے۔ | ″ |
| ۷۰ | ایسی رقم کے وصول کرنے کا حق جس سے کوئی شخص بغرض کسی دوسرے کی جانب سے ادا کرے جس پر اُسکی ادائی لازم ہو۔ | ″ |
| ۷۱ | اُس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کے فعل سے متمتع ہو جبکہ مفت کرنے کی نیت نہ ہو۔ | ″ |
| ۷۲ | اُس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کو پائے۔ | ″ |
| ۷۳ | اُس شخص کی ذمہ داری جسے کوئی شئے غلطی سے یا جبراً بمجبوری دی گئی ہو۔ | ″ |

## باب ششم

نتائج خلاف ورزی معاہدہ۔ ۲۹

| | | |
|---|---|---|
| ۷۴ | نقض معاہدہ سے جو نقصان ہوا اُسکی بابت معاوضہ | ″ |
| ۷۵ | معاوضہ کا حق جب معاہدہ میں نقض معاہدہ کی تعزیر | ″ |
| ۷۶ | کوئی معاوضہ یا تاوان درج ہو۔ | ″ |
| ۷۷ | معاوضہ کا حق جب کوئی شخص جائز طور پر معاہدہ کو رد کر دے | ۳۰ |

## باب ہفتم

| | | |
|---|---|---|
| | بیع اشیاء یا اشیاء بمبیعہ کی ملکیت کے انتقال کا وقت۔ | ″ |
| ۷۷ | اشیاء کی تعریف۔ | ″ |
| ۷۸ | بیع کی تعریف۔ | ″ |
| ۷۹ | انعقاد بیع۔ | ″ |
| ۸۰ | ایسی شئے کی ملکیت کا حق جس کا محقق ہونا یا بننا یا جانا یا مکمل ہونا باقی ہو۔ | ″ |
| ۸۱ | بیع کا مکمل ہونا جب بایع پر شئے مبیعہ کی نسبت کسی امر کا کرنا ضروری ہو۔ | ″ |
| ۸۲ | بیع کی تکمیل جب بایع کی جانب سے ثمن کی تحقیق کے لئے کسی امر کا کرنا باقی ہو۔ | ۳۱ |
| ۸۳ | بیع کی تکمیل جب شئے مبیعہ کا متحقق ہونا باقی ہو۔ | ″ |
| ۸۴ | شئے مبیعہ کا تحقیق ہونا جب ایک فریق اسکو مخصوص کر دے | |
| ۸۵ | شئے مبیعہ کا متحقق ہونا بایع کے انتخاب سے۔ | ″ |
| ۸۶ | مال منقولہ کی ملکیت کا انتقال جب وہ مال غیر منقولہ کے ساتھ بیع ہو۔ | ″ |
| ۸۷ | اشیاء مشتری کا مال ہونے کے بعد نقصان کی ذمہ داری اُس پر ہوگی۔ | ″ |
| ۸۸ | ایسی اشیاء کی ملکیت کا انتقال جو معاہدہ بیع کے وقت وجود میں نہ ہوں۔ | ″ |
| ۸۹ | ایسی اشیاء کی کسی تاریخ آئندہ پر بیع اور حوالہ کرنے کا معاہدہ جو بروقت معاہدہ بایع کے قبضہ میں نہ ہوں۔ | ″ |
| ۹۰ | جب معاہدہ بیع میں ثمن مقرر نہ ہو تو قیمت کا تعین۔ | ۳۲ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۹۱ | حوالگی کس طرح ہوگی۔ | ۳۲ | ۱۱۳ | اشیاء خوردنی میں معنوی ذمہ داری۔ | ۳۶ |
| ۹۲ | گھاٹ وال یا بزندوال کو شئے مبیعہ کی حوالگی کا اثر۔ | " | ۱۱۴ | اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کی جائے اُسمیں معنوی ذمہ داری | " |
| ۹۳ | جزو اشیاء حوالگی کا اثر۔ بکری | " | ۱۱۴ | جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری۔ | " |
| ۹۴ | بایع پر حوالگی لازم نہیں ہے جب تک کہ مشتری قبضہ کی درخواست | " | ۱۱۵ | معنوی ذمہ داری جبکہ مال کسی غرض مخصوصہ کے واسطے منگایا جائے۔ | " |
| ۹۵ | حوالگی کا مقام۔ | " | ۱۱۶ | کسی معین و مشہور قسم کی شئے کی فروخت میں معنوی ذمہ داری | " |
| ۹۶ | بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت۔ | ۳۳ | ۱۱۷ | کس صورت میں بایع پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے۔ | ۳۷ |
| ۹۷ | شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جبکہ کوئی وقت معین نہ ہو اور ثمن تاریخ آئندہ پر قابل ادائی۔ | " | ۱۱۸ | تنقیص ذمہ داری کی صورت میں مشتری کا حق۔ | |
| ۹۸ | شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب ثمن تاریخ آئندہ پر قابل ادائی ہو اور مشتری اُس تاریخ تک اُسکو بایع کے قبضہ میں رہنے دے۔ | " | ۱۱۹ | مشتری کا حق نقص ذمہ داری کی صورت میں جبکہ مال بروقت معاہدہ تحقق نہ ہو۔ | " |
| ۹۹ | شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق ہر مشتری مابعد کے مقابلہ میں | " | ۱۲۰ | مشتری کو مال نامنظور کرنے کا اختیار جبکہ مال مطلوبہ کے ساتھ مال نامرسلہ بھیجا جائے۔ | " |
| ۱۰۰ | بایع کو اثنار راہ میں مال روکنے کا حق۔ | " | ۱۲۱ | مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بطور زاجائز انکار کرنے کا اثر | " |
| ۱۰۱ | مال اثنار راہ میں کب تک متصور ہوگا۔ | ۳۴ | ۱۲۲ | بایع کو تنسیخ معاہدہ کا حق اگر مشتری وقت معینہ پر ثمن ادا کرنے میں قاصر ہو۔ | ۳۸ |
| ۱۰۲ | اثنار راہ میں مال روکنے کا حق کب تک قایم رہتا ہے | " | ۱۲۳ | مال جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے اُس کی ملکیت کا انتقال | " |
| ۱۰۳ | مال روک رکھنے کے حق کا ساقط ہونا۔ | " | ۱۲۴ | نیلام میں جھوٹی بولیوں سے کام لینے کا اثر۔ | " |
| ۱۰۴ | اثنار راہ میں بایع مال کب روک سکتا ہے جب دستاویز جس سے ملکیت ظاہر ہوتی ہو مشتری نے مکفول کر دی ہو۔ | " | | **باب ہشتم** | |
| ۱۰۵ | اثنار راہ میں مال روکنے کا طریقہ۔ | " | | ابرار و ضمانت | |
| ۱۰۶ | بایع کی دعوے کی اطلاع۔ | " | ۱۲۵ | معاہدۂ ابراء کی تعریف۔ | " |
| ۱۰۷ | اثنار راہ میں مال روکنے سے بایع کا حق۔ | " | ۱۲۶ | معاہدہ ابرا میں معاہدہ کے اختیارات جبکہ اُسپر دعوے کیا جائے۔ | ۱ |
| ۱۰۸ | مشتری اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بایع کو بیع ثانی کا حق | ۳۵ | ۱۲۷ | معاہدہ ضمانت رضامن۔ اصل مدیون۔ دائن۔ | ۳۹ |
| ۱۰۹ | حق جو بایع مشتری کو دیتا ہے۔ | " | ۱۲۸ | عہد ضمانت کا بدل۔ | " |
| ۱۱۰ | بایع کی ذمہ داری اگر شئے مبیعہ میں بایع کے حق میں نقص | ۳۶ | | | |
| ۱۱۱ | مال کی قسم یا اچھے ہونے کی نسبت معنوی ذمہ داری | " | | | |
| ۱۱۲ | | | | | |

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۹ | ضامن کی ذمہ داری ۔ | ۳۹ |
| ۱۳۰ | ضمانت مستمرہ ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۱ | ضمانت مستمرہ کی تنسیخ ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۲ | ضمانت مستمرہ کی تنسیخ ضامن کی وفات سے ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۳ | دو اشخاص جن پر بذریعہ معاہدہ شخص ثالث کے مقابلہ میں کوئی ذمہ داری ہو اگر باہم اُس کے خلاف کوئی دعویٰ کریں تو وہ سابقہ معاہدہ پر مؤثر نہ ہوگا ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۴ | تبدیل شرائط معاہدہ سے ضامن کی برأت ۔ | ۱۲ |
| ۱۳۵ | ضامن کی برأت اصل مدیون کی برأت سے ۔ | ۱۲ |
| ۱۳۶ | ضامن کی برأت اگر داین اصل مدیون سے تقاضا کرنے یا اُس کو مہلت دینے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۷ | ضامن بری نہ ہوگا اگر داین شخص ثالث سے اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۸ | ضامن بری نہ ہوگا اگر داین اصل مدیون پر دعویٰ کرنے سے درگزر کرے ۔ | ۱۱ |
| ۱۳۹ | چند شرکا کسی ضامنوں میں سے ایک کی برأت منجانب داین اور ضامنوں کو بری نہیں کرتی ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۰ | ضامن کی برأت جب واقع کوئی فعل ضامن حقوق متعلقہ ضامن کے جو بالمقابل جس سے اُس کے بچاؤ کا حق نقص آجائے ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۱ | ضامن سے مخلوق جب وہ قرضہ ادا کردے یا کوئی امر انجام دے جس کا وہ ذمہ دار ہو ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۲ | ضامن ہر کفالت کے زائد کا مستحق ہے جو داین کو حاصل ہو ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۳ | ضمانت جو غلط بیانی سے حاصل کی گئی ناجائز ہے ۔ | ۴۱ |
| ۱۴۴ | ضمانت جو کسی امر مکروہ کے اخفا سے حاصل کی گئی ناجائز ہے ۔ | ۴۱ |
| ۱۴۵ | ضمانت اس شرط پر کہ داین اُس پر عمل کرے گا جب کہ دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۶ | مدیون کی طرف سے ضامن کے نقصان کا کفیل ہونیکا عہد معتبر ہے ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۷ | ضامنان مشترک کی ذمہ داری مجموعہ مساوی ہوگی ۔ | ۱۱ |
| ۱۴۸ | ایسے مشترک ضامنان کی ذمہ داری جو قوم مختلفہ کے ضامن ہیں ۔ | ۱۱ |


## باب پنجم

### تحویل امانتی


| | | |
|---|---|---|
| ۱۴۹ | تحویل امانتی ۔ امانت دہندہ اور امین کی تعریف ۔ | ۴۲ |
| ۱۵۰ | مال امین کے حوالہ کسطرح کیا جا سکتا ہے ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۱ | امانت دہندہ پر مال امانتی کے عیوب مخفی ہر گز لازم ہیں ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۲ | امین پر مال امانتی کی حفاظت لازم ہے ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۳ | امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہوجانے کا کب ذمہ دار نہ ہوگا ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۴ | امین کی تحویل امانتی کے شرائط کے منافی کوئی فعل کرنے سے معاہدہ کا فسخ ہونا ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۵ | امین کی ذمہ داری جب وہ شئے امانتی کا الی استعمال لئے تحویل امانتی کی شرائط کے مطابق نہ ہو ۔ | ۱۲ |
| ۱۵۶ | کارروائی جب امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اُس کے مکان میں اپنا مال ملا دے ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۷ | کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ کے مال میں اپنا مال ملا دے ۔ | ۱۱ |
| ۱۵۸ | کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ کے مال میں اپنا مال اس طرح ملا دے کہ مال امانتی کی | ۱۱ |

| | | |
|---|---|---|
| | علیحدگی ممکن نہ ہو۔ | |
| ۱۵۹ | امانت دہندہ پر ضروری اخراجات کی ادائی کی ذمہ داری | ۴۴ |
| ۱۶۰ | شے امانتی کی واپسی جب وہ عاریتہً دیگئی ہو۔ | ۱۱ |
| ۱۶۱ | امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہوجانے پر مال کی واپسی۔ | ۴۴ |
| ۱۶۲ | امین کی ذمہ داری جب وقت معینہ پر مال واپس یا بغرض واپسی پیش نہ ہو۔ | ۱۱ |
| ۱۶۳ | تحویل امانتی یا معاوضہ کا وفات پر ختم ہوجانا۔ | ۱۱ |
| ۱۶۴ | امانت دہندہ کو شے امانتی کی افزائش یا نفع کا حق۔ | ۱۱ |
| ۱۶۵ | امانت دہندہ نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ | ۱۱ |
| ۱۶۶ | چند مالکان مشترک کی جانب سے تحویل امانتی۔ | ۱۱ |
| ۱۶۷ | امین ذمہ دار نہ ہوگا کہ اگر وہ مال ایسے امانت دہندہ کو واپس کرے جو استحقاق نہ رکھتا ہو۔ | ۱۱ |
| ۱۶۸ | شخص ثالث کا حق جب اسکو شئے امانتی پر دعوے ہو | ۱۱ |
| ۱۶۹ | مال کے پانے والے کا حق۔ | ۴۵ |
| ۱۷۰ | ایسی شئے کا پانیوالا جو عموماً قابل فروخت ہو اسے کب فروخت ہوسکتا ہے۔ | ۱۱ |
| ۱۷۱ | امین کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔ | ۱۱ |
| ۱۷۲ | مہاجن۔ کارخانہ دار۔ گھاٹ دار۔ بیمہ کے دلال کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔ | ۱۱ |
| ۱۷۳ | گرو۔ گروکنندہ اور گرو دار کی تعریف۔ | ۱۱ |
| ۱۷۴ | گرو دار کا حق مال روک رکھنے کے متعلق۔ | ۴۶ |
| ۱۷۵ | گرو دار مال گرو شدہ کو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت نہیں روک سکتا۔ | ۱۱ |
| ۱۷۶ | گرو دار کا اخراجات غیر معمولی کا حق۔ | ۴۶ |
| ۱۷۷ | گرو دار کا حق جب گروکنندہ عہد کی تعمیل میں قصور کرے | ۱۱ |
| ۱۷۸ | گروکنندہ کا حق انفکاک کے متعلق جو عہد کی تعمیل میں قصور کرے۔ | ۱۱ |
| ۱۷۹ | گرو منجانب قابض مال یا دستاویز استحقاق مال۔ | ۱۱ |
| ۱۸۰ | گرو جب گروکنندہ کو مال میں محدود حقیت حاصل ہو | ۴۷ |
| ۱۸۱ | دعوے منجانب امین یا امانت دہندہ شخص ثالث کے مقابل میں۔ | ۱۱ |
| ۱۸۲ | معاوضہ کی امانت دہندہ اور امین کے مابین تقسیم۔ | ۱۱ |
| | **باب دہم** | |
| | نوکر و زندگی۔ کارندوں کا تقرر اور انکا اختیار۔ | |
| ۱۸۳ | کارندہ اور اصل مالک کی تعریف۔ | ۱۱ |
| ۱۸۴ | کارندہ کون شخص مقرر کرسکتا ہے۔ | ۱۱ |
| ۱۸۵ | کارندہ کون شخص ہوسکتا ہے۔ | ۴۸ |
| ۱۸۶ | کارندگی کے لئے بدل کی ضرورت نہیں ہے۔ | ۱۱ |
| ۱۸۷ | کارندہ کو صراحتہً یا معناً اختیار دیا جاسکتا ہے۔ | ۱۱ |
| ۱۸۸ | اختیار صریحی و اختیار معنوی کی تعریف۔ | ۱۱ |
| ۱۸۹ | کارندہ کے اختیارات کی حد۔ | ۱۱ |
| ۱۹۰ | ضرورت کے وقت کارندہ کے اختیارات۔ | ۱۱ |
| ۱۹۱ | کب کارندہ اپنے اختیارات کسی دوسرے شخص کو تفویض نہیں کرسکتا۔ | ۱۱ |
| ۱۹۲ | نائب کارندہ کی تعریف۔ | ۱۱ |
| ۱۹۳ | نائب کارندہ جو جائز طور پر نامور ہوا ہو اصل مالک کا قائم مقام ہوگا۔ | ۱۱ |
| ۱۹۴ | کارندہ کی ذمہ داری جب نائب کارندہ بلا اختیار | ۴۹ |

| | | |
|---|---|---|
| | مقرر ہوا ہو | ۵۰ |
| ۱۹۵ | اصل مالک اور ایسے شخص میں تعلق جو کارندہ کی حیثیت سے جائز طور پر کارندگی کے کاروبار میں کام کرنے کے لئے مقرر ہوا ہو۔ | " |
| ۱۹۶ | کارندہ کا فرض کسی دوسرے شخص کو مامور کرنے میں۔ | " |
| ۱۹۷ | جس شخص کی اجازت کے بغیر کوئی فعل کیا گیا ہو اُس کو اُسے منظور کرنے کا اختیار دینے کے نتائج۔ | " |
| ۱۹۸ | منظوری صریح یا معنوی ہو سکتی ہے۔ | " |
| ۱۹۹ | منظوری کے لئے صحیح واقعات کا علم ضروری ہے۔ | ۵۰ |
| ۲۰۰ | جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اُس کی منظوری کا اثر کل معاملہ پر۔ | " |
| ۲۰۱ | جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اُس کی منظوری شخص ثالث پر برے عاید نہیں کر سکتی۔ | " |
| ۲۰۲ | کارندگی کا ختم ہونا۔ | " |
| ۲۰۳ | کارندگی کا ختم ہونا جب کارندہ کو جائداد میں کچھ غرض ہو | " |
| ۲۰۴ | اصل مالک کا اختیار کارندہ کی اجازت کو نسخ کرنے کے متعلق۔ | " |
| ۲۰۵ | کارندگی کے فسخ کرنے کا اختیار جب اجازت پر جزوی عمل ہو چکا ہو۔ | " |
| ۲۰۶ | کارندگی کی میعاد معینہ کے قبل فسخ یا ترک کرنے کی بابت معاوضہ | ۵۱ |
| ۲۰۷ | فسخ یا ترک کارندگی کی اطلاع۔ | " |
| ۲۰۸ | فسخ یا ترک کارندگی مراعۃً یا معناً ہو سکتا ہے۔ | " |
| ۲۰۹ | کارندہ کے اختیارات کا اختتام اُس کے اور شخص ثالث کے مقابلہ میں۔ | " |
| ۲۱۰ | کارندگی مالک کی وفات یا اختلال عقل ہونے سے ختم ہونے پر کارندہ کا فرض۔ | " |
| ۲۱۱ | نائب کارندہ کے اختیارات کا ختم ہونا۔ | " |
| ۲۱۲ | کارندہ کا فرض مالک کے کاروبار کی انجام دہی میں | " |
| ۲۱۳ | کارندہ کا فرض ہے کہ قابلیت اور معقول توجہ سے کام کرے۔ | ۵۲ |
| ۲۱۴ | کارندہ کا فرض صحیح حساب دینے کے متعلق۔ | " |
| ۲۱۵ | کارندہ کا فرض مالک سے۔ اِرسلت کرنے کے متعلق | " |
| ۲۱۶ | مالک کا اختیار جب کارندہ اُس کی رضامندی کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے | " |
| ۲۱۷ | منافعہ کی بابت مالک کا حق جب کارندہ نے بلا اطلاع مالک کارندگی کے کاروبار میں کوئی معاملہ کیا ہو۔ | " |
| ۲۱۸ | کارندہ کا حق اُن رقوم پر جو اُس کو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں۔ | " |
| ۲۱۹ | کارندہ کا فرض اُن رقوم کی ادائی کے متعلق جو اُس کو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں۔ | " |
| ۲۲۰ | کارندگی کی اجرت کب واجب الوصول ہوگی۔ | ۵۳ |
| ۲۲۱ | کارندہ اجرت کا مستحق نہ ہوگا جب وہ کاروبار میں بدسلوکی کا مرتکب ہوا ہو۔ | " |
| ۲۲۲ | کارندہ کا حق مالک کی جائداد اپنے پاس رکھ لینے کے متعلق۔ | " |
| ۲۲۳ | مالک کا فرض کارندہ کو تمام امور جائز کے نتائج سے محفوظ رکھنے کے متعلق۔ | " |
| ۲۲۴ | کارندہ اُس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھا جائے گا جو اُس نے نیک نیتی سے کارندگی کی زیادہ دہی میں کیا ہو | " |
| ۲۲۵ | اگر کارندہ فعل مجرمانہ کرنے کے لئے امور کیا جائے | " |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | تو وہ ذمہ داری محفوظ نہ ہوگا۔ | ۵۳ | |
| ۲۲۶ | کارندہ کو ضرر کی بابت معاوضہ کا حق جو مالک کی غفلت سے پیدا ہو۔ | ۵۴ | |
| ۲۲۷ | کارندہ کے معاہدات کا نفاذ اور اُن کا اثر۔ | ۵۴ | |
| ۲۲۸ | جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ مالک پر کس حد تک واجب التسلیم ہوگا۔ | ۵۵ | |
| ۲۲۹ | جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ نہ کرے تو وہ کب مالک پر واجب التسلیم نہ ہوگا۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۰ | اطلاع کا نتیجہ جو کارندہ کو دی جائے۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۱ | معاہدات جو کارندہ نے مالک کی جانب سے کیے ہوں وہ بذات خود اُن کی تعمیل نہیں کرا سکتا اور نہ اُنکا پابند ہو سکتا ہے۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۲ | فریقین معاہدہ کے حقوق جب کارندہ یہ ظاہر کیے بغیر کہ وہ کارندہ ہے معاہدہ کرے۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۳ | ایسے معاہدہ کی تعمیل جو کارندہ کے ساتھ اس خیال سے کہ وہ اصل مالک ہے ہوا ہو | ۵۵ | |
| ۲۳۴ | ایسے اشخاص کے حقوق جو ایسے کارندہ سے معاملہ کریں جو بذات خود ذمہ دار ہو۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۵ | کارروائی جب کوئی شخص کارندہ کو یا اصل مالک کو یہ باور کرا کر کسی فعل کے کرنے کی تحریک کرے کہ وہ ذمہ دار نہ ہوگا۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۶ | ایسے شخص کی ذمہ داری جو اپنے کو خلاف واقعہ دوسرے کا کارندہ ظاہر کرے۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۷ | کارروائی جب کوئی شخص اپنے کو کارندہ ظاہر کرکے اپنے لیے معاملہ کرے۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۸ | مالک کی ذمہ داری جب وہ شخص ثالث کو یہ باور کرائے کہ کارندہ کے افعال جو اختیارات سے متجاوز ہیں اندرون اختیارات ہیں۔ | ۵۵ | |
| ۲۳۹ | کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا اُن عہود پر اثر جو کارندہ کرے۔ | ۵۶ | |
| | **باب یازدہم** | | |
| | **شراکت** | | |
| ۲۴۰ | شراکت کی تعریف۔ | ۵۷ | |
| ۲۴۱ | دائن قرضہ اس شرط پر دینے سے کہ اُس کو منافع میں حصہ ملیگا شریک نہیں ہوتا۔ | ۵۷ | |
| ۲۴۲ | مال جو کوئی شریک تارک شراکت یا قائم مقام شریک متوفی کاروبار میں مستعمل ہونے کے لئے چھوڑے | ۵۷ | |
| ۲۴۳ | ملازم یا کارندہ منافعہ میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا | ۵۷ | |
| ۲۴۴ | شریک یا متوفی کی بیوہ یا بچہ کاروبار کے منافعہ میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔ | ۵۷ | |
| ۲۴۵ | کوئی شخص کاروبار کی مقبوضیت عام کے بیع کے معاوضہ میں منافعہ میں حصہ پانے سے شریک ہوگا | ۵۷ | |
| ۲۴۶ | اُس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپ کو شریک باور کرائے۔ | ۵۷ | |
| ۲۴۷ | اُس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپ کو شریک ظاہر ہونے دے۔ | ۵۷ | |
| ۲۴۸ | نابالغ شریک بذات خود ذمہ دار نہ ہوگا لیکن اُس کا حصہ موخذہ دار ہوگا۔ | ۵۷ | |
| ۲۴۹ | نابالغ شریکیا کی ذمہ داری سن بالغ کو پہنچنے پر۔ | ۵۷ | |
| ۲۵۰ | شرکاء کی ذمہ داری شراکتی تعہدوں کی بابت۔ | ۵۷ | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۵۱ | شریک کی غفلت یا فریب کی ذمہ داری بمقابلہ شخص ثالث کے اور شرکاء پر۔ | ۵۷ | ۲۶۰ | ایسے شریک کی ذمہ داری جو بلا رضامندی کے اور شرکاء کے ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ ہو۔ | ۶۰ |
| ۲۵۲ | ایک شریک کے فعل کی ذمہ داری دیگر شرکاء پر۔ | ۵۸ | ۲۶۱ | کوٹھی کی ترکیب میں تبدیلی سے ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔ | ۶۱ |
| ۲۵۳ | ایسے معاہدہ کی تنسیخ جس سے شرکاء کے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین ہوا ہو۔ | ۵۹ | ۲۶۲ | شریک متوفی کی جائداد ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہیں ہے۔ | ۶۱ |
| ۲۵۴ | شرکاء کے باہمی تعاملات کے تعین کے متعلق قواعد۔ | ۵۹ | ۲۶۳ | مشترکہ اور علیحدہ دیون کی ادائی۔ | ۶۲ |
| ۲۵۵ | عدالت شراکت کو کب فسخ کر سکتی ہے۔ | ۵۹ | ۲۶۴ | فسخ شرکت کے بعد شرکاء کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قائم رہنا۔ | ۶۲ |
| ۲۵۶ | شراکت کا فسخ جو ناقانون کی رو سے کاروبار کی ممانعت سے۔ | ۶۰ | ۲۶۵ | فسخ شرکت کی اطلاع۔ | ۶۲ |
| ۲۵۷ | شرکاء کے حقوق اور ذمہ داریاں جب کاروبار مدت معینہ کے اختتام پر جاری رہے۔ | ۶۰ | ۲۶۶ | عدالت کے اختیارات کاروبار شراکت کو بند کرنے کے متعلق۔ | ۶۲ |
| ۲۵۸ | شرکاء کے عام فرائض۔ | ۶۰ | | | |
| ۲۵۹ | شرکاء کا فرض ایسے منافعہ کا حساب سمجھانے کے متعلق جس کا اثر شراکت پر پڑتا ہو۔ | ۶۰ | | | |

# قانون معاہدہ سرکار عالی

## نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ف

مدالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲۔ دے ۱۳۱۶ف منظور فرمایا:۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہو کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لیے ایک قانون معاہدہ وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ اریہ قانون "قانون معاہدہ سرکار عالی" کے نام سے موسوم ہوگا اور یکم اسفندار ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا۔

قانون ہذا کن امور سے متعلق **۲**۔ اس قانون کا کوئی اثر کسی ایسے رسم و رواج تجارت یا کسی معاہدہ کے نہ ہوگا۔ کسی ایسے امر لازمی پر نہ ہوگا جو اس کے احکام کے خلاف نہ ہو اور نہ ان امور پر ہوگا جنکی نسبت کوئی حکم خاص موجود ہو کہ ان کا تصفیہ شرع یا فاستر یا کسی اور قانون کے موافق کیا جائے۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲** بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا میں الفاظ اور عبارت ذیل اُن معنی میں مستعمل ہیں جن کی تصریح ذیل میں کی جاتی ہے۔

ایجاب۔ **الف**۔ جب ایک شخص دوسرے کسی امر کے کرنے یا اس سے اجتناب کرنے کے لئے اپنی رضی اس غرض سے ظاہر کرے کہ شخص آخرالذکر کی منظوری اس کی نسبت حاصل ہو تو کہا جائیگا کہ اس شخص نے "ایجاب" کیا۔

قبول۔ **ب**۔ "قبول" اس وقت کہا جائے گا جبکہ وہ شخص جس سے کلام ایجاب

کیا جائے اُس کی نسبت اپنی رضامندی ظاہر کرے۔

عہد۔ | ج۔ ایجاب کے قبول ہونے سے "عہد" ہو جاتا ہے۔

معاہد۔ | د۔ ایجاب کرنے والے کو "معاہد" کہتے ہیں۔

معاہدُلہ | ھ۔ قبول کرنے والے کو "معاہدُلہ" کہتے ہیں۔

بدل عہد۔ | و۔ جب معاہد کی خواہش پر معاہدُلہ یا کوئی اور شخص کوئی امر عمل میں لایا یا اُس سے اجتناب کیا ہو یا عمل میں لائے یا اجتناب کرے یا عمل یا اجتناب کا وعدہ کرے تو وہ عمل یا اجتناب یا وعدہ "بدل عہد" کہلائے گا۔

معاملہ | ز۔ ہر عہدہ اور ہر اجتماع عہود جو باہم اس طور پر ہوں کہ ہر ایک اُن میں سے دوسرے کا بدل ہو "معاملہ" ہے۔

عہود متقابلہ۔ | ح۔ عہود جو باہم بدل یا جزو بدل ایک دوسرے کے ہوں "عہود متقابلہ" ہیں۔

معاملہ کالعدم۔ | ط۔ جو معاملہ قانوناً نافذ نہ ہو سکتا ہو وہ "معاملہ کالعدم" ہے۔

معاہدہ۔ | ی۔ جو معاملہ قانوناً نافذ ہو سکتا ہو وہ "معاہدہ" ہے۔

معاہدہ ممکن الانفساخ۔ | ک۔ جو معاملہ کہ فریقین میں سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر قانوناً نافذ ہو سکتا ہو مگر دوسرے یا دوسروں کی مرضی پر نہ ہو سکتا ہو وہ "معاہدہ ممکن الانفساخ" ہے۔

فسخ معاہدہ۔ | ل۔ جو معاہدہ قانوناً ساقط النفاذ ہو وہ بروقت ساقط النفاذ ہو جانے "فسخ" ہو جاتا ہے۔

مقبولیت عام۔ | م۔ کسی کاروبار کی نسبت خلائق کو جو اعتبار ہو وہ "مقبولیت عام" ہے۔

# باب اوّل

## ایجاب و قبول کا اظہار اور اُن کا استرداد

ایجاب کا اظہار و قبول و ایجاب و قبول کا استرداد۔ | **دفعہ ۳**۔ ایجاب کا اظہار اور ایجاب کا قبول اور ایجاب اور قبول کا استرداد اُس شخص کے ایسے فعل یا ترک فعل سے جس سے کہ وہ ایجاب یا قبول یا استرداد کیا ہو متصور ہوتا ہے جس سے اظہار اُس ایجاب یا قبول یا استرداد کا اس کی نیت

یا جو اُس کے اظہار کی تاثیر رکھتا ہو۔

اظہار کب مکمل ہو جاتا ہے۔

**دفعہ ۴** ۔ ایجاب کا اظہار اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ وہ اُس شخص کو معلوم ہو جائے جس سے ایجاب کیا جائے۔

قبول کا اظہار بہ مقابلہ ایجاب کنندہ اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ کلام قبول ایجاب کنندہ کے پاس بھیجنے کی ایسی سبیل میں ہو کہ قبول کنندہ کے اختیار سے باہر ہو جائے اور بمقابلہ قبول کنندہ کے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ قبول کی اطلاع ایجاب کنندہ کو ہو جائے۔

استرداد کا اظہار بہ مقابلہ استرداد کرنے والے کے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ اُس شخص کے پاس جس سے اُس کا اظہار کیا جائے بھیجنے کی ایسی سبیل میں ہو کہ اظہار کرنے والے کے اختیار سے باہر ہو جائے اور بمقابلہ اُس شخص کے جس سے اظہار کیا جائے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ اُس کو وہ معلوم ہو جائے۔

ایجاب و قبول کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے۔

**دفعہ ۵** ۔ قبول کا اظہار بہ مقابلہ ایجاب کنندہ مکمل ہونے کے قبل ہر وقت ایجاب کا استرداد ہو سکتا ہے لیکن اُس کے بعد نہیں۔

قبول کا اظہار بمقابلہ قبول کنندہ مکمل ہونے کے قبل ہر وقت قبول کا استرداد ہو سکتا ہے لیکن اُس کے بعد نہیں۔

ایجاب کا استرداد کس طرح ہو سکتا ہے

**دفعہ ۶** ۔ ایجاب کے استرداد کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ایجاب کنندہ قبول کنندہ کو استرداد کی اطلاع پہنچائے۔

۲۔ قبول کا جو وقت مقرر کیا گیا ہو وہ منقضی ہو جائے یا اگر کوئی وقت مقرر نہ کیا گیا ہو تو ایک مدت مناسب میں قبول کا اظہار نہ کیا جائے۔

۳۔ قبول کنندہ اُس شرط کا ایفا نہ کرے جو قبول پر مقدم ہو۔

۴۔ ایجاب کنندہ فوت یا مجنون ہو جائے اور قبول سے پہلے قبول کنندہ کو یہ حال معلوم ہو جائے۔

ایجاب کس طرح قبول ہونے پر عہد ہو گا

**دفعہ ۷** ۔ عہد اُس وقت ہو جائے گا جبکہ ایجاب کا قبول حسب ذیل ہو۔

۱۔ قطعی اور بلا شرط۔

۲۔ اُسکا اظہار معمولی اور مناسب طریق پر ہو بجز اس کے کہ ایجاب میں قبول کا خاص طریقہ بتایا گیا ہو۔ اگر کوئی خاص طریقہ بتایا گیا ہو اور قبول اُس کے مطابق نہ ہو تو ایجاب کنندہ کو اختیار ہو گا کہ قبول کی اطلاع کے بعد مدت مناسب میں اعتراض کرے کہ قبول اُسی طریقہ سے کیا جائے۔ اگر وہ ایسا اصرار نہ کرے تو سمجھا جائے گا کہ اُس نے قبول کو منظور کر لیا۔

ایجاب کا قبول کرنا بدیں شرائط کی

**دفعہ ۸** ۔ شرائط ایجاب کی تکمیل یا کسی ایسے عہد متقابلہ کے بدل کو جو ایجاب کے

تکمیل یا بدل کر منظور کرنے کے۔ ساتھ ظاہر کیا گیا ہو منظور کر لینا ایجاب کا قبول کرنا ہے۔

عہد صریحی و عہد ضمنی۔ **دفعہ ۹**۔ جب ایجاب یا قبول بذریعہ الفاظ تقریری یا تحریری یا اشارات کیا جائے تو "عہد صریحی" کہلائے گا اور جو شخص طریق عمل سے مستنبط ہو وہ "عہد ضمنی" متصور ہوگا۔

# باب دوم

## معاہدات۔ معاہدات قابل فسخ اور معاملات کالعدم

کرنا معاملہ معاہدہ ہے۔ **دفعہ ۱۰**۔ ہر معاملہ جو اشخاص مجاز معاہدہ کی طرف سے برضامندی بعوض بدل جائز اور غرض جائز کے واسطے کیا جائے اور از روئے قانون ہذا صراحۃً کالعدم نہ قرار دیا گیا ہو معاہدہ ہے قانون ہذا کی کوئی عبارت قانون حبسری دستاویزات یا کسی اور قانون ملک سرکار عالی کے مخل نہ ہوگی جس کی رو سے کسی معاہدہ کی نسبت یہ حکم ہو کہ بذریعہ تحریر یا روبرو گواہوں کے عمل میں آئے۔

کون سے اشخاص معاہدہ کرنے کے مجاز ہیں۔ **دفعہ ۱۱**۔ ہر شخص معاہدہ کا مجاز ہے جو مطابق اس قانون کے جسکا وہ تابع ہے بالغ ہو چکا ہو اور صحیح العقل ہو اور مطابق اس قانون کے جسکا وہ تابع ہو نا قابل معاہدہ نہ ہو۔

انعقاد معاہدہ کے لئے کونسا شخص صحیح العقل کہا جائے گا۔ **دفعہ ۱۲**۔ انعقاد معاہدہ کے لیے ہر شخص صحیح العقل کہا جائے گا جب وہ معاہدہ کرنیکے وقت اس کے سمجھنے کی قابلیت رکھتا ہو اور عقلاً تمیز کر سکتا ہو کہ وہ معاہدہ اس کے نفع و نقصان پر کیا اثر رکھتا ہے۔ جو شخص عموماً فاتر العقل رہتا ہو مگر کبھی کبھی صحیح العقل ہو جاتا ہو وہ بحالت صحت عقل معاہدہ کر سکتا ہے جو شخص عموماً صحیح العقل رہتا ہو مگر کبھی کبھی فاتر العقل ہو جاتا ہو وہ بحالت فتور عقل معاہدہ نہیں کر سکتا۔

رضامندی کی تعریف۔ **دفعہ ۱۳**۔ دو یا زیادہ اشخاص کی رضامندی اس وقت کہی جائے گی جبکہ وہ ایک ہی امر پر ایک ہی معنی میں باہم متفق ہوں۔

رضامندی بلا اجبار و اکراہ۔ **دفعہ ۱۴**۔ رضامندی بلا اجبار و اکراہ اس حالت میں سمجھی جائے گی جبکہ امور ذیل سے حاصل نہ کی گئی ہو۔

۱۔ جبر حسب دفعہ (۱۵) یا

۲۔ واب ناجائز حسب دفعہ (۱۶) یا

۳۔ فریب حسب دفعہ (۱۷) یا

۴۔ خلاف بیانی حسب دفعہ (۸) یا

۵۔ غلطی حسب دفعات (۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳)

رضامندی کا اُن وجوہ سے ہونا اُس وقت کہا جائے گا جبکہ اُس کا اظہار جبر یا داب ناجائز۔ یا فریب یا خلاف بیانی یا غلطی کی عدم موجودگی میں نہ کیا جاتا۔

جبر کی تعریف۔ **دفعہ ۱۵**۔ جبر سے اُس فعل کا ارتکاب یا ارتکاب کی دھمکی مراد ہے جو از روئے مجموعہ تعزیرات سرکار عالی ممنوع ہے یا کسی مال کا بطور ناجائز روک رکھنا یا روک رکھنے کی دھمکی مراد ہے جس میں کسی شخص کا ضرر ہو اور وہ جبر اس ارادہ سے کیا جائے کہ کسی شخص سے کوئی معاملہ کرایا جائے۔

**توضیح**۔ یہ امر کہ جہاں جبر عمل میں آیا وہاں مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نافذ ہے یا نہیں قابل لحاظ نہ ہوگا۔

داب ناجائز کی تعریف۔ **دفعہ ۱۶**۔ ۱۔ داب ناجائز کے ذریعہ سے معاملہ کا ہونا اُس وقت کہا جائیگا جبکہ فریقین میں وجودہ تعلقات ایسے ہوں کہ ایک فریق دوسرے فریق کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو اور دوسرے فریق سے نامناسب فائدہ حاصل کرنے کے لیئے اُس حیثیت کو استعمال میں لائے۔

۲۔ علی الخصوص (بغیر اسکے کہ اصول متذکرۂ صدر کی تفہیم میں خلل واقع ہو) ایک شخص کا دوسرے شخص کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھنا اُس وقت سمجھا جائے گا۔

**الف**۔ جبکہ اس کو دوسرے پر فی الحقیقت یا بہ ظاہر اختیار حاصل ہو یا جبکہ وہ اُس دوسرے کا معتمد علیہ ہو۔

**ب**۔ جبکہ وہ کسی ایسے شخص سے معاہدہ کرے جس کی عقل میں عارضی یا دائمی طور پر کمی یا علالت یا تکلیف دلی یا جسمانی کے سبب سے ضعف آگیا ہو۔

۳۔ جب کوئی شخص جو دوسرے کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو اُس کے ساتھ معاملہ کرے اور معاملہ کا خلاف دیانت ہونا اُس کی صورت ظاہری یا شہادت پیش شدہ سے واضح ہوتا ہو تو اس امر کا بار ثبوت کہ وہ معاملہ داب ناجائز کے ذریعہ سے نہیں ہوا اُس شخص پر ہوگا جو دوسرے کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو۔

فقرہ ہذا کا کوئی مضمون قانون شہادت نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ف کے دفعہ ۹۰ کے احکام پر موثر نہ ہوگا۔

فریب کی تعریف۔

**دفعہ ۱۷۔** فریب کے معنی اور اُس کے مفہوم میں بجملہ افعال مفصلۂ ذیل ہر فعل داخل ہے جبکہ ارتکاب کوئی فریق معاہدہ کرے، یا اُس کے تسامح سے کیا جائے یا اُس کا مختار کرے اِس نیت سے کہ فریق ثانی یا اُس کا مختار دھوکا کھائے یا اُس کو اُس معاہدہ کے کرنے کی ترغیب ہو۔

۱۔ کسی واقعہ کے متعلق ایسے امر کا ایما کیا جانا جو سچ نہیں ہے بجانب اُس شخص کے جو اُس کے راست ہونے کو باور نہیں کرتا۔

۲۔ عمداً مخفی کیا جانا کسی واقعہ کا ایسے شخص کی جانب سے جو اُس واقعہ کا علم رکھتا ہو یا اُسکو باور کرتا ہو

۳۔ عہد جو بغیر نیت ایفا کے کیا جائے۔

۴۔ کوئی اور فعل جس سے دھوکا ہو سکتا ہو۔

۵۔ ایسا کوئی فعل یا ترک جو قانون میں بالخصوص مبنی بر فریب قرار دیا گیا ہے۔

**توضیح** محض سکوت ایسے واقعات کی نسبت جو قیاساً اس طرح موثر ہوں کہ کوئی شخص کسی معاملہ پر رائی ہو جائے فریب نہیں ہے بجز اس کے کہ حالات مقدمہ ایسے ہوں کہ اُن کے لحاظ سے سکوت کرنے والے کو بولنا لازم ہو یا اُس کا سکوت فی نفسہ بمنزلہ کلام ہو۔

خلاف بیانی کی تعریف۔

**دفعہ ۱۸۔** خلاف بیانی کے معنی اور اُس کے مفہوم میں امور ذیل داخل ہیں۔

۱۔ اُس بات کا باصرار بیان کرنا جو سچ نہیں ہے اس طور پر کہ خود بیان کرنے والے کی واقفیت اُس کو اس امر کی اجازت نہ دیتی ہو گو وہ اُس کو سچا باور کرتا ہو۔

۲۔ مغالطہ دہی سے دوسرے شخص کے ضرر کے واسطے یا کسی ایسے شخص کے ضرر کے واسطے جو اُس دوسرے شخص کے ذریعہ سے دعویدار ہو بغیر دھوکا دینے کی نیت کے ترک فرض کرنا جس سے ترک کرنے والے یا کسی شخص کو جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو فائدہ حاصل ہو سکتا ہو۔

۳۔ کسی فریق معاملہ سے نفس شئے کی نسبت جو بنا معاملہ ہو غلطی کرانا گو نیت فاسد نہ ہو۔

معاملہ کا قابل انفساخ ہونا جبکہ فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کی جائے۔

**دفعہ ۱۹۔** جب کسی معاملہ کی نسبت جبر یا فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کی جائے تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو اُس فریق کی مرضی کے جس کی رضامندی اس طرح پر حاصل کی گئی ہو قابل انفساخ ہے۔

جس فریق معاہدہ کی رضامندی فریب یا خلاف بیانی سے حاصل کی گئی ہو اگر وہ مناسب سمجھے تو

اس معاہدہ کے ایفا پر اور اُس امر پر اصرار کر سکتا ہے کہ اُس کے حق میں اُس طرح عمل ہونا چاہیئے جس طرح اُس بیان کے سچے ہونے کی صورت میں ہوتا۔

**مستثنیٰ** ۔ جب وہ رضامندی ایسی خلاف بیانی یا سکوت سے حاصل کی گئی ہو جو دفعہ ۱۷ کے بموجب مبنی بر فریب ہے تو باوجود اس کے معاہدہ قابل فسخ نہیں ہے اگر اُس فریق کو جس کی رضامندی اس طرح حاصل کی گئی ہے معمولی کوشش سے معاملہ کی اصلیت دریافت کرنے کے وسائل حاصل ہوں۔

**توضیح** ۔ ایسا فریب یا خلاف بیانی جو معاہدہ کی بابت اُس فریق کی رضامندی کا باعث نہ ہو جس کے ساتھ فریب یا خلاف بیانی کی گئی ہو معاہدہ کو ممکن الانفساخ نہیں کر دیتی۔

معاہدہ کا ممکن الانفساخ ہونا جب واب ناجائز سے رضامندی حاصل کی جائے۔

**دفعہ ۲۰** ۔ جب کسی معاملہ کی نسبت واب ناجائز کی وجہ سے رضامندی حاصل کی گئی ہو تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو اُس فریق کی مرضی کے مطابق ممکن الانفساخ ہے جس کی رضامندی اس طرح حاصل کی گئی ہو۔

ایسا معاہدہ یا تو مطلقاً فسخ ہو سکے گا یا اگر اُس فریق نے جس کی مرضی سے ممکن الانفساخ ہے اُس معاہدہ کی بنا پر کوئی نفع حاصل کیا ہو تو ایسی شرائط و قیود کے ساتھ فسخ ہو سکے گا جو عدالت کو فریقین انصاف معلوم ہوں۔

امر واقعہ کی نسبت غلطی کی صورت میں معاملہ کا کالعدم ہونا۔

**دفعہ ۲۱** ۔ جب فریق معاملہ کسی امر واقعہ کی نسبت جو اُس معاملہ کا جزو ہم ہو غلطی میں ہوں تو وہ معاملہ کالعدم ہے۔

**توضیح** ۔ رائے کی غلطی نسبت تخصیص مالیت اُس شئے کے جس کی بابت معاملہ ہو امر واقعہ کی غلطی متصور نہ ہوگی۔

قانون کی غلط فہمی کا اثر۔

**دفعہ ۲۲** ۔ کوئی معاہدہ اس وجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ وہ کسی قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی غلط فہمی کی بنا پر کیا گیا تھا لیکن ایسے قانون کی غلط فہمی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ نہ ہو وہی اثر رکھتی ہے جو امر واقعہ کی غلط فہمی کا اثر ہے۔

ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ کا اثر۔

**دفعہ ۲۳** ۔ کوئی معاہدہ محض اس وجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ اُس کا انعقاد کسی ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ سے عمل میں آیا۔

کون سے بدل یا غرض جائز ہیں اور کون سے جائز نہیں ہیں۔

**دفعہ ۲۴** ۔ بدل یا غرض معاملہ اگر من قبیل امور ذیل نہ ہو تو جائز ہے۔

۱۔ قانوناً ممنوع ہو یا۔

۲۔ اس نوع کی ہو کہ اگر روا رکھی جائے تو اُس سے کسی قانون کے احکام کا مطلب فوت ہوتا ہو۔ یا۔

۳۔ مبنی بر فریب ہو۔ یا
۴۔ کسی اور شخص کی ذات یا مال کو ضرر پہنچائے یا ضرر پہنچانے کی طرف منجر ہو۔
۵۔ عدالت کی دانست میں خلاف تہذیب یا خلاف مصلحت عامہ ہو۔
ایسی ہر صورت میں بدل یا غرض معاملہ ناجائز سمجھی جاتی ہے اور ہر معاملہ جسکا بدل یا غرض ناجائز ہو کالعدم ہے۔

## معاملات کالعدم

معاملہ کالعدم ہوگا اگر جس یا غرض یا اُس کا کوئی جزو ناجائز ہو۔

**دفعہ ۲۵**۔ معاملہ کالعدم ہے اگر کوئی جزو ایسے بدل واحد کا جو ایک غرض یا کئی اغراض کی بابت ہو یا چند مدلوں میں سے کوئی بدل واحد یا جزو کسی بدل واحد کا جو ایک غرض کی بابت ہو ناجائز ہو۔

معاملات بلا بدل کن صورتوں میں ناجائز نہ ہونگے۔

**دفعہ ۲۶**۔ معاملہ جو بلا بدل کیا جائے کالعدم ہے بجز اس کے کہ وہ۔
۱۔ بذریعہ تحریر ظاہر کیا جائے اور حسب قانون رجسٹری دستاویزات مجریہ وقت رجسٹری کیا گیا ہو اور محبت فطری کے سبب اور اُن اشخاص کی الفت کیوجہ سے جو باہم قرابت قریبہ رکھتے ہوں ہوا ہو۔ یا
۲۔ اُس شخص کو جو بدل یا جزو معاوضہ دینے کا عہد ہو جو پہلے اپنی خوشی سے معاہدہ کے واسطے کوئی امر کر چکا ہو یا ایسا امر کر چکا ہو جس کے کرنے پر معاہدہ قانوناً مجبور ہو سکتا تھا۔ یا
۳۔ اُس قرضہ کے کلاً یا جزواً ادا کرنے کا تحریری عہد ہو جس کو دائن بوجہ عروض میعاد سماعت نہیں یا سکتا اور اُس پر اُس شخص کے دستخط ہوں جس سے اُس کا مطالبہ ہونا چاہیئے یا اُس کے ایسے مختار کے ہوں جو اسبارہ میں بالعموم یا بالخصوص مجاز ہو۔
ان سب صورتوں میں ایسا معاملہ معاہدہ ہے۔

**توضیح**۔ ۱۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ہبہ کے جواز میں مخل نہ ہوگی جو فی الواقع وہب اور موہوب لہ کے مابین ہوا ہو۔

**توضیح**۔ ۲۔ جس معاملہ کی نسبت معاہدے بلا اجبار و اکراہ (نہ کی رضا و رغبت ظاہر کی ہو وہ صرف اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ بدل کافی نہیں ہے لیکن اس امر کے تجویز کرنے میں کہ معاہدے رضا و رغبت بلا اکراہ و اجبار نما ہوئی تھی یا نہیں عدالت بدل کے کافی نہ ہونے پر لحاظ کر سکتی ہے۔

واسطے ایفاء ناقص کا کالعدم ہونا

**دفعہ ۲۷**۔ ہر ایسا معاملہ کالعدم ہے جس کسی شخص کے جو نابالغ نہ ہو ازدواج

کا امتناع لازم آتا ہو۔

معاملہ متعلق امتناع پیشہ یا بیوپار یا کاروبار کا عدم ہے۔

**دفعہ ۲۸** ۔ ہر معاملہ جسکی رو سے کوئی شخص کسی قسم کے پیشہ یا بیوپار یا کاروبار جائز کے کرنے سے ممنوع کیا گیا ہو وہ اس امتناع کی حد تک کالعدم ہے۔

**مستثنیٰ** ۱۔ جو شخص کسی کاروبار کی مقبولیت عام کو فروخت کرے وہ خریدار کے ساتھ اسبات کا اقرار کرسکتا ہے کہ جب تک خریدار یا اور شخص جو اس خریدار کے ذریعہ سے اس مقبولیت عام سے نفع حاصل کرنے کا مستحق ہوگیا ہو حدود مصرحہ کے اندر وہی کاروبار کرے تب تک ان حدود کے اندر مقرر خود ایسا کاروبار کرنے سے ممنوع ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ حدود بہ لحاظ نوعیت کاروبار کے عدالت کی دانست میں مناسب ہوں۔

**مستثنیٰ** ۲۔ شرکا رباہم یہ اقرار کرسکتے ہیں کہ ان میں سے کوئی یا وہ سب جب تک کہ شراکت قایم رہے شراکت کے کاروبار کے سوائے اور کوئی کاروبار نہ کرینگے۔

**مستثنیٰ** ۳۔ شرکا رباوقت فسخ شراکت یا اس سے قبل جبکہ ارادہ فسخ شراکت کیا گیا ہو باہم یہ اقرار کرسکتے ہیں کہ ان میں سے کوئی یا وہ سب اسی قسم کا کاروبار جیسا کہ شراکت کا کاروبار ہے ان حدود کے اندر جن کا ذکر مستثنیٰ ہا میں کیا گیا ہے جاری نہ کرینگے۔

معاملہ متعلق امتناع معمولی قانونی کارروائی کا عدم ہے۔

**دفعہ ۲۹** ۔ ہر معاملہ جس سے کوئی فریق معاملہ اس امر سے قطعاً ممنوع کیا گیا ہو کہ وہ اپنے حقوق کے جواز روئے معاہدہ یا معاہدہ کی بابت ہوں معمولی عدالتوں میں معمولی قانونی کارروائی کے ذریعہ سے دلانے کی سبیل کرے یا جس کے ذریعہ سے وقت معین کردیا گیا ہو جس میں وہ حقوق مذکورہ اس طور سے دلانے کی سبیل کرسکتا ہو وہ معاملہ اس امتناع اور تعین کی حد تک کالعدم ہے۔

**مستثنیٰ** ۱۔ اس دفعہ سے کوئی ایسا معاہدہ ناجائز نہ ہوجائیگا جس کی رو سے دو یا چند اشخاص باہم یہ اقرار کریں کہ کوئی تنازع جو فیما بین ان کے کسی امر یا کسی قسم امور کی نسبت پیدا ہو وہ سپرد ثالثی کیا جائے گا اور یہ کہ جس قدر روپیہ ثالث دلانا تجویز کریں اس تنازع کی نسبت صرف اسی قدر قابل وصول ہوگا۔

**مستثنیٰ** ۲۔ نہ از روئے دفعہ ہذا کوئی ایسا معاہدہ تحریری ناجائز ہوگا جس کے ذریعہ سے دو یا کئی اشخاص کسی تنازع کو جو ان کے درمیان پیدا ہوچکا ہو ثالثی یعنی سپرد کرنے کے لئے باہم اقرار کریں اور نہ یہ دفعہ کسی حکم قانون بحریہ وقت متعلقہ رجوع بہ ثالثی میں مخل ہوگی۔

غیر معین معاملات کا عدم ہیں۔

**دفعہ ۳۰** ۔ معاملات جن کے معنی معین یا قابل تعین نہ ہوں کالعدم ہیں۔

معاملات جو بطور شرط کے ہوں کالعدم ہیں

**دفعہ ۳۱** ۔ معاملات جو بطور شرط کے ہوں کالعدم ہیں اور کوئی مالش ایسی شئے کے وصول پانے کے لئے رجوع نہ ہوسکے گی جسکا شرط پر جستا بیان کیا گیا ہو یا جو اس غرض سے کسی شخص کے سپرد کی گئی ہو کہ کسی بازی کے نتیجہ کے مطابق یا کسی امر غیر معین کے وقوع پر جس کی شرط لگائی گئی ہو حوالہ کی جائے۔

گھوڑ دوڑ کے لئے انعام کا استثناء

اس دفعہ سے وہ چندا یا چند کا معاملہ ناجائز متصور نہ ہوگا جو کسی انعام از قبیل شئے یا زر نقد کے واسطے کیا جائے جس کی مالیت یا تعداد یا نسور وپیہ یا اس سے زیادہ ہو اور جو کسی گھوڑ دوڑ کے جیتنے والے یا جیتنے والوں کو دینے کے واسطے عمل میں آئے۔

مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۲۱۲ پر موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے وہ معاملہ متعلقہ گھوڑ دوڑ جس سے احکام دفعہ ۲۱۲ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی متعلقہ ہیں ناجائز متصور نہ ہوگا۔

# باب سوم

## معاہدات مشروطہ

معاہدہ مشروطہ کی تعریف۔

**دفعہ ۳۲** ۔ معاہدہ مشروطہ وہ معاہدہ ہے جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی واقعہ لاحق کے وقوع یا عدم وقوع پر مشروط ہے۔

ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو

**دفعہ ۳۳** ۔ ایسا معاہدہ جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی غیر معین واقعہ آئندہ کے وقوع پر مشروط ہو اس وقت تک نافذ نہیں ہوسکتا جب تک اس واقعہ کا وقوع نہ ہو۔ اور اگر اس واقعہ کا وقوع غیر ممکن ہوجائے تو ایسا معاہدہ کالعدم ہوگا۔

ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو

**دفعہ ۳۴** ۔ ایسا معاہدہ جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی غیر معین واقعہ آئندہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو اس وقت نافذ ہوسکتا ہے جبکہ وقوع اس واقعہ کا ناممکن ہوجائے لیکن اس سے پہلے نہیں۔

کسی واقعہ غیر معاہدہ مشروط ہونا ممکن متصور ہوگا اگر وہ واقعہ کسی شخص کا آئندہ عمل ہو۔

**دفعہ ۳۵** ۔ اگر واقعہ آئندہ جس پر کوئی معاہدہ مشروط ہو ایسا طریقہ ہو جس پر کوئی شخص کسی غیر معین وقت میں عمل کرے گا تو وہ واقعہ اس وقت ناممکن متصور ہوگا جبکہ وہ شخص ایسا کوئی امر کرے جس سے یہ بات ناممکن ہوجائے

کہ وہ شخص کسی وقت معین کے اندر یا بجز وقوع اور اتفاقات کے اُس طریقہ پر عمل کر سکے۔

## تمثیل

زید نے اقرار کیا کہ اگر عمر دہندہ کے ساتھ ازدواج کرے تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا۔ دہندہ نے بکر کے ساتھ ازدواج کر لیا پس عمر کا دہندہ کا ساتھ ازدواج ہونا اس حالت میں ناممکن ہو گیا گو یہ ممکن ہے کہ بکر مر جائے اور دہندہ عمر کے ساتھ ازدواج کر لے۔

جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو تو وہ کس صورتین کالعدم ہو جائے گا

**دفعہ ۳۶**۔ معاہدات مشروطہ جن میں کسی امر کا کرنا یا نکرنا اس پر مشروط ہو کہ کسی وقت معین کے اندر کوئی خاص غیر معین واقعہ وقوع میں آئے اُس وقت کالعدم ہو جاتے ہیں جبکہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع میں نہ آئے یا وقت معین کے انقضاء سے پہلے واقعہ مذکور ناممکن الوقوع ہو جائے۔

جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو تو وہ کب نافذ ہو جائے گا۔

معاہدات مشروطہ جن میں کسی امر کا کرنا یا نکرنا اس پر مشروط ہو کہ کسی وقت معین کے اندر کوئی خاص غیر معین واقعہ وقوع میں نہ آئے اُس وقت نافذ ہو سکتے ہیں جبکہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع میں نہ آئے یا وقت معین کے انقضاء سے پہلے اُس کے عدم وقوع کا تیقن ہو جائے۔

معاملات جو غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر مشروط ہیں کالعدم ہیں۔

**دفعہ ۳۷**۔ معاملات مشروطہ جن میں کسی غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا مشروط ہو کالعدم ہیں خواہ اس سے کہ فریقین کو اُس کے عدم امکان کا علم ہو وقت معاملہ ہو یا نہ ہو۔

# باب چہارم

## تعمیل معاہدات

### معاہدات جن کی تعمیل لازم ہے

فریقین معاہدہ کی ذمہ داری۔

**دفعہ ۳۸**۔ ہر فریق معاہدہ پر لازم ہے کہ اپنے عہد کی تعمیل کرے یا تعمیل کی آمادگی ظاہر کرے بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون کے احکام کے بموجب تعمیل سے درگذر

کی جائے یا تعمیل متعذر ہو۔

**توضیح**۔ اگر فریق معاہدہ اپنے عہد کی تعمیل کے پہلے فوت ہو جائے تو عہد کی تعمیل اس کے قائم مقام پر لازم ہے بجز اسکے کہ معاہدہ کا منشا اُس کے خلاف ہو۔

جب تعمیل کی آمادگی ظاہر کی جائے اور وہ قبول نہ ہو تو اسکا اثر۔

**دفعہ ۳۹**۔ جب معاہد معاہدلہ سے تعمیل کی آمادگی ظاہر کرے اور معاہدلہ اس کو قبول نہ کرے تو معاہد پر بوجہ عدم تعمیل مواخذہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس وجہ سے اُس کے حقوق جو حسب معاہدہ پیدا ہوئے ہوں زایل ہو جاتے ہیں۔

لازم ہے کہ اظہار آمادگی میں شرائط ذیل پائے جاتے ہیں۔

۱۔ وہ غیر مشروط ہو۔

۲۔ وہ وقت اور مقام مناسب پر اور ایسے حالات میں ظاہر کی جائے کہ جس شخص سے اُسکا اظہار کیا جائے اُس کو موقع مناسب اس بات کی تحقیق کا حاصل ہو کہ جو شخص آمادگی ظاہر کر رہا ہے وہ اُس جگہ اور اُس وقت اُس امر کی تعمیل پورے طور سے کر سکتا ہے اور اُس کے کرنے پر راضی ہے

۳۔ اگر آمادگی کا اظہار معاہدلہ کو کسی شے کے حوالہ کرنے کی بابت ہو تو ضرور ہے کہ معاہدلہ کو موقع مناسب اسبات کے دیکھنے کا حاصل ہو کہ وہ شے وہی ہے جسکا حوالہ کرنا معاہد پر حسب معاہدہ لازم ہے

**توضیح** منجملہ چند شریک معاہدین کے ایک سے اظہار آمادگی کے وہی نتائج قانونی ہیں جو اُن سب سے آمادگی ظاہر کرنے کے ہیں۔

جب کوئی فریق معاہدہ کی تعمیل سے انکار کیا ہو یا اپنے کو انکار کرے تو اسکا اثر۔

**دفعہ ۴۰**۔ جب کسی فریق معاہد نے تعمیل سے انکار کیا ہو یا اپنے آپ کو اس کے ناقابل کر دیا ہو کہ عہد کی تعمیل کل کر سکے تو معاہدلہ کو اختیار ہے کہ اُس معاہدہ کو قطع کر دے بجز اس کے کہ وہ تفنناً یا از روئے عمل اُس کے قایم رہنے میں رضامندی ظاہر کر چکا ہو۔

## معاہدات کی تعمیل کس پر واجب ہے

معاہدہ کی تعمیل کس پر لازم ہے

**دفعہ ۴۱**۔ اگر معاملہ کی نوعیت کے لحاظ سے معاہد پر تعمیل عہد بذات خود لازم ہو تو اُس پر تعمیل لازم ہے اور صورتوں میں معاہد یا اُس کے قایم مقام کو اختیار ہے کہ شخص لائق کو اُس کی تعمیل کے واسطے مامور کرے۔

وہ شخص کی بابت کہ عہد کی تعمیل کا اثر

**دفعہ ۴۲**۔ جب معاہدلہ اس کو قبول کرنے کہ غیر شخص عہد کی تعمیل

کرے تو وہ اس امر پر اصرار نہیں کر سکتا کہ خود معاہد تعمیل کرے۔

عہد بالاشتراک کی تعمیل۔

**دفعہ ۴۳۔** جب دو یا کئی اشخاص نے کوئی عہد بالاشتراک کیا ہو تو بجز اس کے از روئے معاہدہ نیت اس کے خلاف پائی جائے خود اُن تمام اشخاص پر اپنی حیات کے ایام مشترک میں اور اگر اُن میں سے کوئی فوت ہو تو بالاشتراک اُس کے قایم مقام کے اور جب وہ سب فوت ہو جائیں تو اُن کے قایم مقاموں پر بالاشتراک عہد کا ایفا لازم ہوگا۔

معاہدہ بالاشتراک کی تعمیل پر کون مجبور کیا جا سکتا ہے۔

**دفعہ ۴۴۔** جب دو یا کئی اشخاص کوئی معاہدہ بالاشتراک کریں تو معاہدلہ کو اختیار ہے کہ اُن میں سے ایک یا زیادہ کو کل معاہدہ کی تعمیل پر مجبور کرے بجز اس کے کہ کوئی صریح اقرار اس کے خلاف ہوا ہو۔

دو یا چند معاہدین مشترک میں سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ دوسرے معاہد مشترک کو مجبور کرے کہ معاہدہ کی تعمیل میں علی التساوی شریک ہو بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ نیت اُس کے خلاف پائی جائے۔

معاہدہ کی تعمیل میں حسب فقرہ بالا اگر دو یا چند معاہدین مشترک سے کوئی شریک ہونے میں قصور کرے تو باقی معاہدین مشترک پر لازم ہوگا کہ اُس نقصان کو جو قصور مذکور سے پیدا ہو بحصص مساوی پورا کر دیں۔

**توضیح۔** دفعہ ہذا کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ ضامن جس نے اصل مدیون کی جانب سے کوئی روپیہ ادا کیا ہو اُس کو اصل مدیون سے پانے کا مستحق نہیں ہے اور نہ یہ منشا ہے کہ اصل مدیون کو حق حاصل ہے کہ جو ادائی اُس نے کی ہو اُس کا کوئی جزو ضامن سے وصول کرے۔

معاہدین مشترک میں سے کسی کی برأت کا اثر۔

**دفعہ ۴۵۔** جب معاہدین مشترک میں سے کسی کو معاہدلہ بری کر دے تو باقی شرکا کی برأت نہیں ہوتی اور نہ وہ معاہد مشترک جو اس طرح بری کیا گیا ہو باقی معاہد یا معاہدین مشترک کے مواخذہ سے بری ہوگا۔

مشترک معاہدہ کی تعمیل کرانے کا حق۔

**دفعہ ۴۶۔** جب ایک شخص نے دو یا زیادہ اشخاص مشترک سے عہد کیا ہو تو بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ نیت اس کے خلاف پائی جائے اتفاق تعمیل کرانے کا بین معاہد اور اُن اشخاص مشترک کے تا حیات اشخاص مذکور اُن کو مشترکاً حاصل ہوگا اور اگر اُن میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اُس کے قایم مقام کو بالاشتراک شخص یا اشخاص مشترک باقی ماندہ کے ایسا حق حاصل ہوگا اور بعد وفات اخیر شریک کے اُن سب کے قایم مقاموں کو بالاشتراک وہ اتفاق حاصل ہوگا۔

## وقت و مقام تعمیل معاہدہ

عہد کے ایفار کا وقت جب اُسکا ایفا بلا درخواست لازم ہو اور اُس کیلئے کوئی مدت معین نہ ہو۔

**دفعہ ۴۷** ۔ جب معاہدہ کی رو سے معاہد پر لازم ہو کہ بلا درخواست معاہدلہ عہد کا ایفار کرے اور اُس کے لئے کوئی مدت معین نہ ہو تو لازم ہے کہ ایفاء وقت مناسب کے اندر کیا جائے۔

عہد کے ایفار کا وقت جب اُسکا ایفا بلا درخواست لازم ہو لیکن اُسکے لیے وقت معین ہو۔

**دفعہ ۴۸** ۔ جب تعمیل عہد کی تاریخ معین ہو اور معاہد نے ذمہ لیا ہو کہ بلا درخواست معاہدلہ ایفار کرے گا تو معاہد کو اختیار ہے بتاریخ مذکور کاروبار کے معمولی اوقات میں کسی وقت اُس مقام میں جہاں اُس کی تعمیل ہونی چاہیئے تعمیل کرے۔

عہد کے ایفار کی درخواست جب اُسکا ایفا بلا درخواست لازم نہ ہو لیکن اُسکیلئے وقت معین ہو۔

**دفعہ ۴۹** ۔ جب تعمیل عہد کی تاریخ معین ہو اور معاہد نے ذمہ نہ لیا ہو کہ بلا درخواست معاہدلہ ایفار کریگا تو معاہدلہ پر لازم ہے کہ درخواست تعمیل بہ مقام مناسب اور کاروبار کے معمولی اوقات کے اندر کرے۔

عہد کی تعمیل کا مقام جب وقت معین نہ ہو اور درخواست بھی لازمی نہ ہو

**دفعہ ۵۰** ۔ جب تعمیل عہد بلا درخواست معاہدلہ ہونی چاہیئے اور اُس کے واسطے کوئی مقام مقرر نہ کیا جائے تو معاہد پر لازم ہے کہ معاہدلہ سے درخواست کرے کہ تعمیل عہد کے لیئے مقام مناسب مقرر کیا جائے اور اُس مقام پر تعمیل کرے۔

عہد کی تعمیل اُس وقت اور اُس جگہ پر ہوگی جو معاہدلہ مقرر کرے یا جس کی وہ اجازت دے۔

**دفعہ ۵۱** ۔ جائز ہے کہ تعمیل ہر عہد کی اُس وقت اور اُس طور پر کی جائے جو معاہدلہ مقرر کرے یا جس کی وہ اجازت دے۔

## تعمیل عہود متقابلہ

معاہد پر اپنے عہد کی تعمیل اُسوقت لازم ہے جب فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد ہو۔

**دفعہ ۵۲** ۔ جب معاہدہ ایسے عہود متقابلہ پر مشتمل ہو جن کی تعمیل ایک ساتھ ہونی چاہیئے تو کسی معاہد پر لازم نہیں ہے کہ اپنے عہد کی تعمیل بدون اسکے کرے کہ فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد اور راضی ہو۔

عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب۔

**دفعہ ۵۳** ۔ جب عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب از روئے معاہدہ معین کر دی گئی ہو تو اُن کی تعمیل اُسی ترتیب سے عمل میں آئے گی اگر ترتیب از روئے معاہدہ معین نہ ہو تو اُنکی تعمیل اُس ترتیب سے ہوگی جو بہ لحاظ نوعیت معاملہ مناسب ہو۔

اُس فریق کی ذمہ داری جو دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو۔

**دفعہ ۵۲** ۔ جب معاہدہ عہود متقابلہ پر مشتمل ہو اور ایک فریق دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو تو فریق ممنوع کی مرضی سے وہ معاہدہ ممکن الانفساخ ہو جاتا ہے اور اُس کو فریق ثانی سے ایسا ہرجہ پانے کا حق ہوتا ہے جو عدم تعمیل معاہدہ کی وجہ سے اُس پر عاید ہوا ہو۔

عہود متقابلہ میں جس فریق پر اپنے ذمہ کی تعمیل اول لازمی ہو اُس کے قاصر رہنے کا اثر۔

**دفعہ ۵۳** ۔ جب معاہدہ عہود متقابلہ پر اس طرح مشتمل ہو کہ ایک کی تعمیل یا تعمیل کا مطالبہ اُس وقت تک نہ ہو سکے جب تک کہ دوسرے عہد کی تعمیل نہ ہو جائے تو معاہد عہد آخر الذکر کا تعمیل عہد سے قاصر رہنا اس امر کا مستلزم ہے کہ وہ فریق ثانی کے اُس ہرجہ کا ذمہ دار ہو جو اُس پر بوجہ عدم تعمیل ہوا ہو اور اُس کو حق نہیں ہے کہ فریق ثانی سے اُس کے عہد کی تعمیل کا متقاضی ہو۔

وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہنے کا اثر۔

**دفعہ ۵۴** ۔ جب ایک فریق معاہدہ کسی امر کے ایک وقت معین پر یا اُس سے پیشتر یا چند امور کے اوقات معین پر یا اُن سے پیشتر کرنے کا عہد کرے اور وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہے تو معاہدہ یا اُس حد سے جس قدر کی تعمیل نہ ہوئی ہو معاہد لہ کی مرضی پر اس صورت میں ممکن الانفساخ ہے جبکہ متعاقدین کی نیت میں معاہدہ کا مدار وقت پر ہی ہو۔ اگر متعاقدین کی نیت میں معاہدہ کا مدار وقت پر نہ ہو تو وقت معین پر یا اُس سے پیشتر معہودہ کی تعمیل نہ ہونے سے معاہدہ ممکن الانفساخ نہ ہوگا لیکن عدم تعمیل مذکور سے اگر معاہد لہ کا کوئی ہرجہ ہوا ہو تو معاہد سے دلایا جا سکے گا۔

جب وقت معہودہ پر بسبب عدم تعمیل عہد نہ ہونے کی وجہ سے معاہدہ ممکن الانفساخ ہو لیکن معاہد لہ اس پر راضی ہو جائے کہ معاہدہ کی تعمیل کسی اور وقت ہو تو وقت معہودہ پر عدم تعمیل معاہدہ سے اُس کو جو نقصان ہوا ہو اُس کی بابت وہ کوئی ہرجہ نہ پا سکے گا بجز اس کے کہ اُس نے راضی ہونے کے وقت ہرجہ لینے کی نیت سے معاہد کو اطلاع کر دی ہو۔

غیر ممکن افعال کرنے کا معاہدہ باطل ہے۔

**دفعہ ۵۵** ۔ جو فعل کہ فی نفسہ غیر ممکن ہو اُس کا معاہدہ کالعدم ہے اگرچہ وہ فعل جس کے لیئے وہ معاہدہ کیا گیا ہو معاہدہ کے بعد غیر ممکن ہو جائے یا بوجہ کسی ایسے واقعہ کے ناجائز ہو جائے جس کا انسداد معاہدہ نہ کر سکتا ہو تو وہ اُس فعل کے غیر ممکن یا ناجائز ہو جانے کے وقت کالعدم ہو جاتا ہے۔

جب ایک شخص نے کسی فعل کا عہد کیا ہو جس کو وہ جانتا ہو یا معقول سعی سے جان سکتا ہو کہ غیر ممکن یا ناجائز ہے

اور معاہد کو اُس کے عدم امکان یا عدم جواز سے ناواقف ہو تو معاہدہ پر واجب ہوگا کہ معاہدہ کو اُس نقصان کی بابت جو عدم تعمیل عہد سے ہو ہرجہ ادا کرے۔

عہود متقابل ایسے امر کے کرنے کی بابت ہون جن کا ایک جزو جائز ہو اور دوسرا جزو ناجائز۔

**دفعہ ۵۸** - جب عہود متقابل اوّلاً ایسے امر کے کرنے کی بابت ہون جو جائز ہے اور ثانیاً اُن حالات میں جن کی صراحت کی گئی ہو کسی ایسے امر کے کرنے کی بابت ہون جو جائز ہو تو صورت اوّل الذکر معاہدہ اور صورت ثانی الذکر معاہدہ کالعدم ہے۔

## تمثیل

زید اور عمرو نے باہم اقرار کیا کہ زید عمرو کے ہاتھ ایک مکان دس ہزار روپے کو فروخت کرے گا لیکن اگر عمرو اُس مکان کو قمارخانہ بنائے تو وہ زید کو پچاس ہزار روپے دے گا ان عہود متقابل میں سے بہلا جزو یعنی مکان کا بیچنا اور اُس کی بابت دس ہزار روپیہ کا ادا کرنا ایک معاہدہ ہے اور جزو ثانی معاہدہ کالعدم۔

عہد علی سبیل البدل میں ایک شکل جائز اور دوسری ناجائز ہو۔

**دفعہ ۵۹** - جب عہد علی سبیل البدل میں ایک شکل جائز اور دوسری ناجائز ہو تو صرف شکل جائز قابل انفاذ ہوگی۔

## تمثیل

زید اور عمرو نے باہم یہ اقرار کیا کہ زید عمرو کو الف ہزار روپیہ ادا کرے اور اُس کے عوض عمرو زید کو چاول دے یا چاندی جو بطور ناجائز لائی گئی ہو۔ تو چاول کے متعلق معاملہ جائز ہے اور چاندی کی بابت ناجائز۔

## زرادا شدہ کس قرضہ میں محسوب ہوگا

رقم کا اُس قرضہ میں محسوب ہونا جبکہ مراحت کی گئی ہو۔

**دفعہ ۶۰** - جب کسی مدیون کے ذمہ ایک ہی دائن کے چند جدا گانہ دیون ہون اور وہ دائن کو کچھ روپیہ اس صراحت کے ساتھ یا ایسے حالات میں ادا کرے جن سے یہ مفہوم ہو کہ وہ روپیہ کسی خاص قرضہ کی ادا میں محسوب ہوگا تو دائن کو لازم ہوگا کہ اُس کو قبول کرنے کی صورت میں اُسی قرضہ میں محسوب کرے۔

جب قرضہ کی صراحت نہ کی گئی ہو تو رقم مروجہ کی جائے کس قرضہ میں محسوب ہوگی۔

**دفعہ ۶۱** - جب مدیون نے صراحت نہ کی ہو اور ایسے حالات بھی نہ ہون جن سے معلوم ہوتا ہو کہ کس قرضہ میں زرادا شدہ محسوب ہونا چاہیے تو دائن کو اختیار رہوگا کہ اپنی مرضی سے کسی قرضہ میں جو فی الوقت مدیون سے اُس کو بطور

جائز وصول طلب ہو محسوب کیے عام اس سے کہ اُس کے دلانے کی نالش از روئے قانون میعاد بمجرد وقت ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو۔

جب کوئی فریق رقم واگذاشتہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو کوئی تخصیص کرے تو اُس کے متعلق

**دفعہ ۶۲۔** جب کوئی فریق رقم واگذاشتہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو وہ اُس دین میں محسوب ہوگا جو بلحاظ زمانہ مقدم ہو عام اس سے کہ اُس کے دلانے کی نالش از روئے قانون میعاد ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو۔ اگر چند دیون ایک ہی وقت کے ہوں وہ بحساب رسدی اُن میں محسوب ہوگا۔

## معاہدات جن کی تعمیل واجب نہیں ہے

معاہدہ جو واجب التعمیل نہیں رہتا

**دفعہ ۶۳۔** اگر فریقین معاہدہ کسی معاہدہ کے بجائے نیا معاہدہ کریں یا معاہدہ سابق کو فسخ کر دیں یا بدل دیں تو معاہدہ سابق واجب التعمیل نہیں رہتا۔

## تمثیل

از روئے معاہدہ بکر کا کچھ روپیہ زید کے ذمہ ہے اس کے بعد زید بکر اور عمرو کے درمیان قرار پایا کہ بکر آئندہ عمرو کو اپنا مدیون سمجھے تو بکر کا قرضہ سابق جو زید کے ذمہ تھا ساقط ہو کر بکر کا جدید قرضہ عمرو کے ذمہ قایم ہوا۔

معاہدہ کے اختیارات عہد کی تعمیل کلی یا جزئی سے درگزر کرے معاف کرنے وغیرہ کے متعلق۔

**دفعہ ۶۴۔** معاہدہ کو اختیار ہے کہ عہد کی تعمیل کلی یا جزئی سے درگزر کرے یا اُس کو معاف کر دے یا اُس کی میعاد بڑھا دے یا بجائے اُس کے تعمیل کی کوئی اور صورت جو وہ مناسب خیال کرے منظور کر لے۔

ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کرنے کا اثر۔

**دفعہ ۶۵۔** جب کوئی شخص جس کی مرضی پر کوئی معاہدہ ممکن الانفساخ ہو اُس معاہدہ کو فسخ کر دے تو فریق ثانی پر کسی عہد کی تعمیل جو جزو اُس معاہدہ کا ہو واجب نہیں ہے ایسی صورت میں فسخ کرنے والے کو لازم ہوگا کہ جو فائدہ کسی فریق معاہدہ سے اُس کو ہوا ہو وہ اُس فریق کو جہاں تک ہو سکے واپس کر دے۔

اُس شخص کی ذمہ داری جس نے کسی کالعدم معاہدہ سے منفعت حاصل کی ہو۔

**دفعہ ۶۶۔** جب کسی معاملہ کی نسبت یہ علم ہو کہ وہ کالعدم ہے یا جب کوئی معاہدہ کالعدم ہو جائے تو جس شخص نے کوئی منفعت اُس معاملہ یا معاہدہ سے حاصل کی ہو اُس پر لازم ہوگا کہ منفعت مذکور اُس شخص کو واپس کرے جس سے

اُس نے حاصل کی تھی یا اُس کا معاوضہ ادا کرے۔

ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کے اظہار یا استرداد کا طریقہ۔

**دفعہ ۶۷۔** معاہدہ ممکن الانفساخ کے فسخ کا اظہار یا استرداد اُسی طریقہ اور اُنھیں قواعد کی پابندی سے کیا جا سکتا ہے جو ایجاب کے اظہار یا استرداد کے واسطے مقرر ہیں۔

اگر معاہدہ معاہد کے عہد کی تعمیل کے لیئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں غفلت یا اُس سے انکار کرے اور معاہد اس وجہ سے اپنے عہد کی تعمیل نہ کر سکے تو وہ معذور سمجھا جائے گا۔

**دفعہ ۶۸۔** اگر معاہدلہ معاہد کے عہد کی تعمیل کے لیئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں غفلت یا اُس سے انکار کرے اور معاہد اس وجہ سے اپنے عہد کی تعمیل نہ کر سکے تو وہ معذور سمجھا جائے گا۔

# باب پنجم

## بعض تعلقات مشابہ اُن تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہیں

کسی شخص ناقابل کو یا کسی اور شخص کو اُسکی جانب سے یا محتاج بہم پہنچانیکا دعوے۔

**دفعہ ۶۹۔** اگر کسی شخص ناقابل معاہدہ یا کسی ایسے شخص کے لیئے جس کی پرورش قانوناً شخص ناقابل مذکور پر لازم ہے کوئی دوسرا شخص یا محتاج جب حیثیت اُس کے بہم پہنچائے تو یہ دوسرا شخص ناقابل مذکور کی جائداد سے اُس کے وصول پانے کا مستحق ہوگا۔

ایسی رقم کے وصول کرنیکا حق جسے کوئی شخص کسی دوسرے کی جانب سے ادا کرے جو اُس پر اُسکی ادائی لازم ہو۔

**دفعہ ۷۰۔** اگر کسی شخص کی غرض ایسی رقم کی ادا سے متعلق ہو جس کا ادا کرنا قانوناً دوسرے شخص پر لازم ہے اور وہ اُس کو ادا کرے تو وہ اُس دوسرے شخص سے اُس رقم کی وصولیابی کا مستحق ہوگا۔

اس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کے فعل سے متمتع ہو جس کے منع کرنے کی نہ تو کوئی نیت نہ ہو۔

**دفعہ ۷۱۔** جب کوئی شخص کسی دوسرے کے لیئے کوئی امر بطور جائز کرے یا کوئی شئے اُس کو دے اور اُس کی نیت منع کرنے یا دینے کی نہ ہو اور وہ دوسرا شخص اُس سے متمتع ہو تو اُس پر لازم ہے کہ شخص اول الذکر کو شئے مذکور واپس کرے یا اُس کا معاوضہ دے۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو کسی شئے کو پائے۔

**دفعہ ۷۲۔** اگر کوئی شخص کسی کی کوئی شئے پائے اور اُس کو اپنی حفاظت میں لے تو وہ مثل تحویلدار کے ذمہ دار سمجھا جائے گا۔

جس شخص کی ذمہ داری جسکو کوئی شئے غلطی سے یا بحالت مجبوری دیدی ہو

**دفعہ ۷۳۔** جس شخص کو کوئی روپیہ یا شئے غلطی سے یا بحالت مجبوری

دی گئی ہو وہ مستوجب اُس کی واپسی کا ہے۔

# باب ششم

## نتایج خلاف ورزی معاہدہ

نقض معاہدہ سے جو نقصان ہو اُس کی بابت معاوضہ۔

**دفعہ ۷۴**۔ نقض معاہدہ سے جس فریق کا نقصان ہو وہ اُس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان یا ہرجہ کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا بشرطیکہ ایسا نقصان یا ہرجہ طبعاً بقاعدہ معمولی اُس نقض سے پیدا ہوا ہو یا اُس کی نسبت فریقین بوقت معاہدہ یہ جانتے ہوں کہ نقض معاہدہ سے غالباً وقوع میں آئے گا لیکن ایسا معاوضہ کسی بعید اور بالواسطہ نقصان یا ہرجہ کی بابت جو اُس نقض سے ہوا ہو نہ مل سکے گا جب کوئی ذمہ داری مثل اُن ذمہ داریوں کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتی ہیں وقوع میں آئے اور اُس کا ایفاء نہ کیا جائے تو جس شخص کو عدم ایفاء سے ضرر پہنچے وہ فریق قاصر سے اُسی طرح معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا گویا کہ اُس نے ایفاء کا معاہدہ کیا تھا اور اُس کی خلاف ورزی کی۔

**توضیح**۔ ایسے نقصان یا ہرجہ کے تعین کے وقت اُن وسائل پر لحاظ کیا جائیگا جو اُس وقت یا ہرج کے رفع کرنے کے لئے موجود ہوں جو بوجہ عدم ایفاء واقع ہوا ہو۔

معاوضہ کا مرتجب معاہدہ میں نقض معاہدہ کی صورت میں کوئی معاوضہ یا نامزد مبلغ ہو۔

**دفعہ ۷۵**۔ جب نقض معاہدہ وقوع میں آئے اور معاہدہ میں کوئی رقم بطور معاوضہ نقض معاہدہ یا اور کوئی شرط بطریق تاوان قرار دی گئی ہو تو نقض معاہدہ کی نالش کرنے والا ایسا مناسب معاوضہ فریق قاصر سے پانے کا مستحق ہوگا جو رقم مندرجہ معاہدہ یا تاوان مشروط سے زیادہ نہ ہو۔ خواہ اس سے کہ نقض معاہدہ کی وجہ سے واقعی ہرجہ یا نقصان کا عاید ہونا ثابت کیا جائے یا نہیں۔

**توضیح**۔ روپیہ نہ ادا ہونے کی تاریخ سے زیادہ سود دینے کی شرط ایک شرط بطریق تاوان ہو سکتی ہے۔

**استثناء**۔ جو دستاویز حاضر ضامنی یا ضمانت نامہ یا اسی قسم کی کوئی اور دستاویز یا ایسا اقرار جو قانوناً یا باتباع حکم سرکار خدمت سرکاری یا کسی کام کے انصرام کے لئے جس سے عامۂ خلائق کی غرض متعلق ہو لکھایا جائے اس کی شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں کل رقم مندرجہ دستاویز دلائی جاوے گی۔

**توضیح** سرکار عالی کے ساتھ محض معاہدہ کرنے سے لازم نہیں آتا کہ کسی سرکاری خدمت کی انجام دہی کا عہد یا ایسے کام کرنے کا جس سے عامہ خلائق کی غرض متعلق ہو وعدہ کیا گیا۔

معاوضہ کا حق جب کوئی شخص معاہدہ کو فسخ کرے

**دفعہ ۷۷** جو شخص واجبی طور سے کسی معاہدہ کو فسخ کرے وہ اُس ہرجہ کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا جو اُس کو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ ہوا ہو۔

# باب ہفتم

## بیع اشیاء

### اشیاء مبیعہ کی ملکیت کے انتقال کا وقت

اشیاء کی تعریف۔

**دفعہ ۷۸** اس باب میں لفظ "اشیاء" سے مراد اور اُس کے معنی میں داخل ہر قسم کا مال منقولہ ہے۔

بیع کی تعریف۔

**دفعہ ۷۹** جس معاملہ میں مال کا تبادلہ ثمن کے ساتھ اس غرض سے کیا جائے کہ مبیع کی ملکیت بائع کی جانب سے مشتری کے حق میں منتقل ہو جائے "بیع" ہے۔

انعقاد بیع۔

**دفعہ ۷۹** بذریعہ ایجاب و قبول اشیاء مستحقہ بعوض ثمن یا بذریعہ ایجاب و قبول ثمن بعوض اشیاء مستحقہ بیع کا انعقاد ہوتا ہے۔

جس کے ساتھ ادائی ثمن یا حوالگی اشیاء یا ادائی جز و ثمن یا بیعانہ یا حوالگی جز و مال یا اس امر کا اقرار صریح یا معنوی کہ ادائی ثمن یا حوالگی مال یا دونوں بالفعل ملتوی رہیں عمل میں آتا ہے اگر معاہدہ بیع اشیاء مستحقہ کی بابت ہو تو اشیاء مبیعہ کی ملکیت مشتری کے حق میں اُس وقت منتقل ہوتی ہے جبکہ کل جز و ثمن یا بیعانہ ادا کیا جائے یا کل یا جز و اشیاء حوالہ کی جائیں۔

اگر متعاقدین باقرار صریح یا معنوی اس بات پر راضی ہوں کہ ادا یا حوالگی یا دونوں ملتوی رہیں تو انتقال ملکیت بجز اس کے کہ ایجاب بیع قبول کیا جائے وقوع میں آتا ہے۔

ایسی شے کی ملکیت کا حق جبکہ متحقق ہونا یا بنایا جانا یا مکمل ہونا باقی ہو۔

**دفعہ ۸۰** اگر معاہدہ بابتہ بیع ایسی شے کے ہو جبکا متحقق ہونا یا بنایا جانا یا مکمل ہونا باقی ہو تو مشتری کو ملکیت اُس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک کہ وہ متحقق نہ ہو جائے یا بنائی نہ جائے یا مکمل نہ کی جائے۔

بیع کا مکمل ہونا جب بایع پر کچھ

**دفعہ ۸۱** جب از روئے معاہدہ بیع بایع پر شے مبیعہ کی نسبت

مبیعہ کی نسبت کسی امر کا کرنا ضروری ہو

کسی امر کا کرنا مابین غرض ضروری ہو کہ شے مبیعہ مشتری کے لینے کے قابل ہو جائے تو بیع اُس وقت تک کامل نہیں ہے جب تک کہ امر مذکور عمل میں نہ لایا جائے۔

بیع کی تکمیل جب بائع کی جانب سے کسی شرط کی تحقیق کے لئے کسی امر کا کرنا باقی ہو۔

دفعہ ۸۲۔ جب اشیاء کے ثمن کی تحقیق کے لیے بائع کی جانب سے کسی امر کا کیا جانا باقی ہو تو جب تک کہ وہ امر عمل میں نہ آئے بیع کی تکمیل نہیں ہوتی۔

بیع کی تکمیل جب شے مبیعہ کا تحقق ہونا باقی ہو۔

دفعہ ۸۳۔ جب اشیاء وقت معاہدہ بیع متحقق نہ ہوں تو تکمیل بیع کے لیے ضرور ہے کہ وہ تحقق کیجائیں۔

شے مبیعہ کا تحقق جب ایک فریق کے انتخاب پر منحصر ہو۔

دفعہ ۸۴۔ جب اشیاء وقت معاملہ بیع تحقق نہ ہوں لیکن من بعد ایسی اشیاء کو جو اشیاء متذکرۂ معاملہ کے مطابق ہوں اغراض معاملہ کے واسطے ایک فریق مخصوص کر دے۔

ایک فریق مخصوص کر دے اور اُس تخصیص پر دوسرا راضی ہو جائے تو اُن اشیاء کا تحقق ہو جائے گا اور بیع کامل ہو جائے گی۔

شے مبیعہ کا متحقق ہونا بائع کے انتخاب سے۔

دفعہ ۸۵۔ جب اشیاء وقت معاہدہ بیع متحقق نہ ہوں اور ازروئے شرائط معاہدہ بائع کو اُن اشیاء کی نسبت کوئی ایسا فعل عمل میں لانا ضرور ہو جو اُس وقت تک وقوع میں نہیں آسکتا کہ اشیاء مذکور مشتری کے واسطے مخصوص کی جائیں تو بائع کو حق ہے کہ ایسی اشیاء کا انتخاب کرے جو معاہدہ کے مطابق ہوں اور ایسا کرنے سے وہ اشیاء متحقق ہو جاتی ہیں۔

مال منقولہ کی ملکیت کا انتقال جب وصال غیر منقولہ کے ساتھ ہو

دفعہ ۸۶۔ جب معاملہ مال منقولہ و غیر منقولہ کی بیع مشتمل کی بابت ہو تو مال منقولہ کی ملکیت قبل انتقال مال غیر منقولہ منتقل نہیں ہوتی۔

اشیاء مشتری کا مال ہو جانے کے بعد نقصان کی ذمہ داری کس پر ہوگی۔

دفعہ ۸۷۔ جب اشیاء مشتری کا مال ہو جائیں تو جو نقصان اُن کے تلف ہو جانے یا اُن کو ضرر پہنچنے سے ہو اُس کا بار مشتری پر ہوگا۔

ایسی اشیاء کی ملکیت کا انتقال جو معاہدہ بیع کے وقت وجود میں نہ ہوں

دفعہ ۸۸۔ جب معاہدہ ایسی اشیاء کی بیع کا ہو جن کا ہنوز وجود نہیں ہے تو اُن کی ملکیت ایسے افعال کے ذریعہ سے منتقل ہو سکتی ہے جن کو اشیاء مذکور کے حسب معاہدہ وجود میں آنے کے بعد بائع یا اُس کی رضامندی سے مشتری عمل میں لائے۔

ایسی اشیاء کی کسی تاریخ آئندہ پر

دفعہ ۸۹۔ ایسی اشیاء کی بیع کا معاہدہ جن کی حوالگی کسی تاریخ آئندہ پر

بیع اور حوالہ کرنے کا معاہدہ موقوف ہو واجب التعمیل ہے گو بروقت معاہدہ وہ اشیاء بایع کے قبضہ میں معاہدہ بایع کے قبضہ میں نہ ہوں۔ نہ ہوں اور گو اُس وقت اُس کو بوجہ معقول توقع اُن اشیاء کے حاصل کرنے کی بجز اشتہار کے نہ ہو۔

جب معاہدہ بیع میں ثمن مقرر نہ ہو تو قیمت کا تعین۔ **دفعہ ۹۰**۔ جب بایع اور مشتری میں ثمن کا اقرار دلانہ ہوا ہو تو مشتری پر بایع کو وہ قیمت ادا کرنا واجب ہوگا جو عدالت کی دانست میں مناسب ہو۔

## حوالگی

حوالگی کس طرح ہوگی۔ **دفعہ ۹۱**۔ اشیاء مبیعہ کی حوالگی ایسے امر کے عمل میں لانے سے ہو سکتی ہے جس کا یہ اثر ہو کہ مشتری یا اور کوئی ایسا شخص اُن پر قابض کرا دیا جائے جو مشتری کی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو۔

گھاٹ وال یا زندہ مال کو شئے مبیعہ کی حوالگی کا اثر۔ **دفعہ ۹۲**۔ گھاٹ وال یا زندہ مال کو شئے مبیعہ کا حوالہ کیا جانا وہی تاثیر رکھتا ہے جیسا کہ خود مشتری کو حوالہ کیا جانا۔ لیکن جو شئے کہ اُس کے اِس نہ پہنچے اُس کے ثمن کا ادا کرنا مشتری پر واجب نہیں ہے بجز اس کے کہ حوالگی اس طرح پر عمل میں آئے کہ مشتری اُس شئے کے صحیح و سالم رکھنے یا حوالہ کرنے کی ذمہ داری گھاٹ وال یا زندہ مال پر عاید کر سکے۔

جزو اشیاء کی حوالگی کا اثر۔ **دفعہ ۹۳**۔ جزو اشیاء کی حوالگی جبکہ کل کی حوالگی کا سلسلہ جاری ہو اغراض انتقال ملکیت کے لیئے کل کی حوالگی کا اثر رکھتی ہے۔ لیکن جزو اشیاء کی حوالگی اس نیت سے کہ کل کے اُس کا قطع تعلق ہو جائے باقی ماندہ کی حوالگی کا اثر نہیں رکھتی۔

بایع پر حوالگی لازم نہیں ہے جب تک کہ مشتری قبضہ کی درخواست نہ کرے۔ **دفعہ ۹۴**۔ جب کوئی خاص اقرار نہ ہو کسی شئے کے بایع پر اُس شئے کا حوالہ کرنا اُس وقت تک لازم نہیں ہے جب تک مشتری قبضہ کی درخواست نہ کرے۔

حوالگی کا مقام۔ **دفعہ ۹۵**۔ جب حوالگی کے متعلق کوئی خاص اقرار نہ ہو شئے مبیعہ اُس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وقت بیع موجود ہو اور وہ شئے جس کے بیچنے کا معاہدہ ہوا ہو اُس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وقت معاہدہ موجود ہو یا اگر اُس وقت اُس کا وجود نہ ہو تو اُس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وجود میں آئے۔

## بایع کو شئے مبیعہ کو روک رکھنے کا حق

بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت۔

**دفعہ ۹۶** ۔ بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ کوئی اور نسبت پائی جائے بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت اُس وقت تک قایم رہتا ہے جب تک کہ وہ اُس کے قبضہ میں ہو اور ثمن یا اُس کا کوئی جزو ادا نہ ہوا ہو۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب حوالگی کا کوئی وقت معین نہ ہوا ہو اور ثمن تاریخ آیندہ پر موقوف ہو

**دفعہ ۹۷** ۔ جب از روئے معاہدہ ادائے ثمن تاریخ آیندہ پر موقوف ہو لیکن حوالگی اشیاء کے واسطے کوئی وقت معین نہ ہوا ہو تو بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت باقی نہ رہیگا اور مشتری فوراً اور بلا ادائے ثمن حوالگی اشیاء کا مستحق ہو جائے گا۔

لیکن جس حال میں کہ قبل حوالگی اشیاء مشتری دیوالیہ ہو جائے یا ادائے ثمن کا وقت معینہ آپہنچے تو بایع اُن اشیاء کو ثمن کے بابتہ روک رکھنے کا مجاز ہے۔

**توضیح** ۔ وہ شخص دیوالیہ ہے جو معمولی طریقہ کاروبار میں اپنے دیون کا ادا کرنا موقوف کر دے یا اُن کے ادا کرنے کے قابل نہ رہے۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب ثمن تاریخ آیندہ پر قابل ادا ہو اور مشتری اُس تاریخ تک اسکو بایع کے قبضہ میں رہنے دے۔

**دفعہ ۹۸** ۔ جب از روئے معاہدہ ادائے ثمن تاریخ آیندہ پر موقوف ہوا اور مشتری اشیاء کو اُس تاریخ تک بایع کے قبضہ میں رہنے دے اور وقت مقررہ پر اُن کا ثمن نہ ادا کرے تو بایع کو جائز ہے کہ ثمن کے لئے اُن اشیاء کو روک رکھے۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق ہر مشتری مابعد کے مقابلہ میں۔

**دفعہ ۹۹** ۔ بایع جو قابض شئے مبیعہ ہو اُس شئے کو ثمن کے لئے بمقابلہ ہر مشتری مابعد کے روک رکھنے کا مجاز ہے بجز اس کے کہ اُس نے مشتری مابعد کا استحقاق تسلیم کر لیا ہو۔

## اثناء راہ میں مال کا روکنا

بایع کو اثناء راہ میں مال روکنے کا حق

**دفعہ ۱۰۰** ۔ جب بایع جس کو کل ثمن وصول نہ ہوا ہو مال اپنے قبضہ سے علیحدہ کر چکا ہو اور مشتری دیوالیہ ہو جائے تو وہ مال کو اثناء راہ میں جبکہ وہ مشتری کے پاس جاتا ہو روک سکتا ہے۔

مال اثنار راہ میں کب تک رکنا متصور ہوگا

**دفعہ ۱۰۱** ۔ مال اثنار راہ میں اسوقت تک متصور ہوگا جب تک کہ بندہ کے پاس ہو یا مشتری کے پاس جانے ہوئے اثنار راہ میں کسی مقام پر رکھا ہوا ہو اور مشتری کے قبضہ میں یا مشتری کے واسطے کسی شخص کے قبضہ میں کسی اور طور پر نہ آیا ہو بجز اس کے کہ بندہ کے قبضہ میں ہو یا بطریق مصرحہ صدر رکھا ہوا ہو۔

اثنار راہ میں مال روکنے کا حق کب تک قائم رہتا ہے۔

**دفعہ ۱۰۲** ۔ بجز اُن صورتوں کے جو بعد ازیں بیان کی گئی ہیں اگر مشتری مال مبیعی جبکہ وہ اثنار راہ میں ہو بیع ثانی کرے اور ثمن وصول کرلے تو بھی بائع کا حق مال روک رکھنے کی بابت ساقط نہیں ہوتا۔ بلکہ اُس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک کہ مشتری ثانی یا کسی اور شخص کو مشتری ثانی کے واسطے وہ مال حوالہ کیا جائے۔

مال روک رکھنے کے حق کا سقوط

**دفعہ ۱۰۳** ۔ مال کے روک رکھنے کا حق اُس صورت میں ساقط ہو جاتا ہے جبکہ مشتری مال کے دراثنار راہ ہونے کی حالت میں اُس کا بل آف لیڈنگ یا اور کاغذ جس سے اس کی ملکیت ظاہر ہوتی ہو حاصل کرنے کے بعد مشتری ثانی کے حوالہ کرے جو باعتبار راست معاملگی وبعاوضہ قیمتی اسکو لے۔

اثنار راہ میں بائع مال کب روک سکتا ہے جب دستاویز جس سے ملکیت ظاہر ہو اُس مال کا مشتری کسی رقم کے اطمینان کے واسطے جو اسکو خاص کر اُس دستاویز کے اعتبار پر دی جائے بطور کفالت نیک نیتی سے حوالہ کرے تو بائع مال کو اثنار راہ میں نہیں روک سکتا۔ بجز اس کے کہ مکفول لہ کو وہ رقم جو اُس نے مشتری کو دی تھی ادا کردے یا بغرض ادا پیش کرے

اثنار راہ میں مال روکنے کا طریقہ

**دفعہ ۱۰۵** ۔ بائع اثنار راہ میں مال کو اس طرح پر روک سکتا ہے کہ اُس پر قبضہ واقعی کرلے یا بندۂ مال یا دوسرے امانت دار کو جس کے قبضہ میں وہ ہو اپنے دعوے کی اطلاع کردے۔

بائع کے دعوے کی اطلاع۔

**دفعہ ۱۰۶** ۔ اطلاع مذکور اُس شخص کو جس کے قبضہ واقعی میں مال ہو یا اگر ملازم کے قبضہ میں ہو تو اُس کے آقا دی جاسکتی ہے۔ اور صورت آخر الذکر میں وہ اطلاع ایسے وقت پر اور ایسی حالت میں دیجانی چاہیئے کہ آقا کو بشش معقول عمل میں لاکر اپنے ملازم کو ایسے وقت میں اطلاع دیسکے کہ مشتری کو مال نہ حوالہ کیا جائے۔

اثنار راہ میں مال روکنے سے بائع کا حق

**دفعہ ۱۰۷** ۔ اثنار راہ میں مال کے روکنے سے بائع کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ

کل مال مبیعہ کا ثمن ادا ہونے تک اُسے روکے رکھے۔

## بیع ثانی

مشتری اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بائع کو بیع ثانی کا حق۔

**دفعہ ۱۰۸۔** جب مشتری مال مبیعہ کے نہ لینے یا اُس کا ثمن نہ دینے کی وجہ سے اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بائع کو جسے اُس مال پر حق ملکیت مع القبض حاصل ہو یا جس نے ابتدا راہ میں اس کو روک دیا ہو یہ اختیار ہے کہ مشتری کو اپنے ارادہ سے مطلع کرکے بعد انقضائے مدت مناسب مال کی بیع ثانی کرے۔ اس صورت میں اگر کچھ نقصان ہو تو مشتری کی ذمہ عاید ہوگا لیکن بیع ثانی میں جو منافعہ ہو وہ اس کا مستحق نہیں ہے۔

## حق ملکیت

حق جو بائع مشتری کو دیتا ہے۔

**دفعہ ۱۰۹۔** بجز صورت ہائے ذیل کے کوئی بائع شئے مبیعہ پر مشتری کو کوئی حق اُس سے بہتر نہیں دیتا جو اُس شئے پر خود رکھتا ہو۔

**مستثنیٰ ۱۔** جب کوئی شخص جو مالک کی رضامندی سے کوئی شئے بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا محافظ خانہ کا سرٹیفکیٹ یا گھاٹ دال کا سرٹیفکیٹ یا وارنٹ یا حکم حوالگی یا اور دستاویز جس سے کسی شئے کی نسبت حق ملکیت پایا جائے اپنے قبضہ میں رکھتا ہو اور اُس شئے کی ملکیت جبکہ وہ اسطرح قابض ہوا جس سے ایسی دستاویز علاقہ رکھتی ہو باوجود اُلٹا کی کسی خلاف ہدایت کے کسی اور شخص پر منتقل کرے تو اس شئے کی نسبت کامل حق ملکیت اس شخص کو حاصل ہو جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ مشتری کا فعل نیک نیتی پر مبنی ہو اور ایسی حالات میں نہ ہو جنہیے بوجہ معقول یہ قیاس پیدا ہو کہ اُس شئے یا اُن دستاویزات کا قابض اس شئے کی فروخت کا حق نہیں رکھتا۔

**مستثنیٰ ۲۔** اگر کسی شئے کے چند مالکان مشترک میں سے ایک شخص دوسرے شرکا کی اجازت سے تنہا قابض ہو تو ملکیت اُس شئے کی اس شخص پر منتقل ہو جاتی ہے جو شئے مذکور کو اُس مالک مشترک سے از راہ نیک نیتی اور اُن حالات میں خرید کرے جو ایسے نہ ہوں جن سے بوجہ معقول یہ قیاس پیدا ہوتا ہو کہ اُس شئے کے قابض کو اُس کے فروخت کرنے کا حق نہیں ہے۔

**مستثنیٰ ۳۔** جب کسی شخص نے کسی شئے کا قبضہ ایسے معاہدہ کی رو سے حاصل کیا ہو جو دوسرے فریق کی مرضی پر قابل فسخ ہو تو ملکیت شئے مذکور کی اُس شخص ثالث پر منتقل ہو جاتی ہے جس نے فسخ سے قبل

کے قبل از راہ نیک نیتی قابض سے وہ شے خرید لی ہو۔

بجز اسکے کہ وہ حالات جن سے معاہدہ قابل فسخ ہونا ہو کسی جزو کی رو تک پہنچتے ہوں جسکا ارتکاب قابض نے یا اُن اشخاص نے کیا ہو جنکا وہ قائم مقام ہے۔ اس صورت میں اصل بایع اصل مشتری کو ایسے نقصان کی بابت معاوضہ پانیکا مستحق ہے جو اسکو فسخ معاہدہ سے ممنوع ہونیکے باعث ہوا ہو۔

## بایع کی ذمہ داری

بایع کی ذمہ داری اگر شے مبیعہ میں بایع کے حق میں نقص ہو۔

**دفعہ ۱۱۰**۔ اگر مشتری یا کسی شخص سے جو بذریعہ اسکے دعویدار ہو شئے مبیعہ ناجوازی حقیت بایع کی وجہ سے لے لیجائے تو بجز اسکے کہ اور دے معاہدہ کوئی اور نسبت پائی جاتی ہو بایع اُس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو اُس سبب سے مشتری کو یا اُس شخص کو پہنچے جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو۔

مال کی قسم ایچی ہونیکی نسبت معنوی ذمہ داری۔

**دفعہ ۱۱۱**۔ مال کی قسم یا ایچی ہونے کی نسبت معنوی ذمہ داری ہر خاص بیوپار کے رواج کے بموجب مجوز کی جاسکتی ہے۔

اشیاء خوردنی میں معنوی ذمہ داری

**دفعہ ۱۱۲**۔ اشیاء خوردنی کی فروخت میں معنوی ذمہ داری اس امر کی ہوتی ہے کہ وہ ایچی ہیں۔

اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کی جائے اُس میں معنوی ذمہ داری۔

**دفعہ ۱۱۳**۔ اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کی جائے اس میں معنوی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ اشیاء نمونہ کے مطابق ہیں۔

جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری

**دفعہ ۱۱۴**۔ جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ مال اُسی طرح کا ہے جیسا کہ تجارت میں اس نام سے معروف ہے مگر مشتری نے اُس کو نمونہ پر یا کل مال کے معائنہ کے بعد خرید کیا ہو۔ لیکن جب معاہدہ میں یہ تصریح ہو کہ اگرچہ مال فلاں قسم کے نام سے فروخت کیا گیا ہے لیکن اُس قسم کے ہونے کی ذمہ داری نہیں کی جاتی تو کوئی معنوی ذمہ داری نہ ہوگی۔

معنوی ذمہ داری جب مال کسی غرض مذکور کے واسطے منگایا جائے

**دفعہ ۱۱۵**۔ اگر مال کسی غرض مروجہ کے واسطے منگایا جائے اور غرض مذکور کے لیئے اس قسم کا مال جس کا فروخت میں ذکر ہو عموماً بیچا جاتا ہو تو بایع کی معنوی ذمہ داری یہ ہے کہ جو مال دیا جائے وہ اُس غرض کے لائق ہو۔

کسی معین و مشہور قسم کی شے کی فروخت میں

**دفعہ ۱۱۶**۔ کسی معین و مشہور قسم کی شے کی فروخت میں یہ معنوی

معنوی ذمہ داری

ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کسی خاص غرض کے لائق ہے۔

کسی صورت میں بایع پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے۔

**دفعہ ۱۱۷** ۔ جب فریب نہ ہو اور کسی خاص وصف کی صریح ذمہ داری نہ کی گئی ہو تو بایع ہر ایسی شے کا جو اُسی قسم کی ہو جس کے نام سے وہ فروخت کی گئی کسی پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے جو اُس شے میں پایا جائے۔

نقص ذمہ داری کی صورت میں مشتری کا حق۔

**دفعہ ۱۱۸** ۔ جب کسی خاص شے کی حوالگی عمل میں آئے جو کسی خاص ذمہ داری کے ساتھ فروخت ہوئی ہو اور اُس کو بایع قبول کرے تو باوجود نقص ذمہ داری مذکور بیع قابل فسخ نہ ہوگی مگر مشتری بایع سے اُس نقصان کی بابتہ جو ایسے نقص ذمہ داری سے عاید ہوا ہو معاوضہ پانیکا مستحق ہوگا۔

مشتری کا حق نقص ذمہ داری کی صورت میں جب مال بروقت معاہدہ متحقق نہ ہو۔

**دفعہ ۱۱۹** ۔ جب معاہدہ ذمہ داری کے ساتھ ایسے مال کی فروخت کی بابتہ ہو جو بروقت معاہدہ متحقق یا موجود نہ تھا اور ذمہ داری کا نقص وقوع میں آئے تو مشتری کو اختیار ہے کہ جب وہ مال اُس کے سامنے پیش کیا جائے تو قبول کرے یا نہ کرے یا اُس کو اُس مدت تک اپنے پاس رکھے جو اُس کے تجربہ اور امتحان کے لیے کافی اور مناسب ہو اور پھر اُس کے قبول کرنے سے انکار کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس عرصہ میں اُس مال پر کوئی تصرف مالکانہ عمل میں نہ لائے بجز اس کے جو امتحان و تجربہ کے واسطے ضروری ہو۔

ہر صورت میں مشتری حق ہے کہ بایع سے اُس نقصان کی بابتہ جو نقص ذمہ داری سے عاید ہوا ہو معاوضہ دلایا جائے لیکن جب وہ مال کو قبول کرے اور معاوضہ دعوے کی نیت بھی ہو تو اُسکو لازم ہے کہ نقص ذمہ داری کے علم سے ایک میعاد مناسب کے اندر اپنی اُس نیت کی اطلاع دے

## احکام متفرق

مشتری کو مال نامنظور کرنیکا اختیار جب مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ بھیجدی جائے۔

**دفعہ ۱۲۰** ۔ جب بایع مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ بھیجدی اور مال مطلوبہ کو مال غیر مطلوبہ سے علیحدہ کرنے میں نقصان کا اندیشہ یا تکلیف ہو تو مشتری کو اختیار ہے کہ جو مال اس طرح بھیجا گیا ہو اُس میں سے جس کو چاہے منظور نہ کرے۔

مال بیعہ کو قبول کرنے سے بطور ناجائز انکار کرنے کا اثر۔

**دفعہ ۱۲۱** ۔ اگر مشتری مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بطور ناجائز انکار کرے تو

یہہ امر بمنزلہ نقض معاہدہ بیع ہوگا۔

بائع کو تنسیخ معاہدہ کا حق اگر مشتری وقت معینہ پر ثمن ادا کرنے میں قاصر ہو

**دفعہ ۱۲۲** ۔ جب مال مبیعہ مشتری کے حوالہ ہو جائے اور مشتری وقت معین پر ثمن کے ادا کرنے میں قاصر ہو تو بائع تنسیخ معاہدہ کا مستحق نہیں ہے بجز اس کے کہ وہ از روئے معاہدہ اسکا مستحق قرار دیا گیا ہو۔

مال جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے اُس کی ملکیت کا انتقال۔

**دفعہ ۱۲۳** ۔ جب مال بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے تو ہر لاٹ کی فروخت جدا اور علیحدہ ہوتی ہے اور اسی بنا پر ہر لاٹ کے نیلام کے ختم پر فوراً اسکی ملکیت منتقل ہو جاتی ہے۔

نیلام میں جھوٹی بولیوں کا نتیجہ

**دفعہ ۱۲۴** ۔ اگر بروقت نیلام ثمن بڑھانیکے لیے بائع جھوٹی بولیوں سے کام لے تو مشتری کی مرضی پر بیع قابل فسخ ہے۔

# باب ہشتم

## ابرا و ضمانت

معاہدۂ ابرا کی تعریف۔

**دفعہ ۱۲۵** ۔ جس معاہدہ کے ذریعہ سے ایک فریق دوسرے فریق کو اس نقصان سے بری رکھنے کا عہد کرے جو اُس کو خود معاہد یا کسی اور شخص کے فعل سے پہنچے وہ معاہدہ ابرا ہے۔

معاہدۂ ابرا میں معاہد لہ کے اختیارات جب اُس پر دعوے کیے جائیں۔

**دفعہ ۱۲۶** ۔ اگر معاہد لہ معاہدہ ابرا میں اُس اختیار کے اندر عمل کرے جو اُس کو دیا گیا ہو تو معاہد سے رقوم مفصلۂ ذیل وصول پانے کا مستحق ہوگا۔

۱۔ تمام ہرجہ جو کسی ایسے معاملہ کی نالش میں اُس کو دینا پڑے جس سے معاہدہ ابرا متعلق ہو

۲۔ تمام خرچہ جو ایسی نالش میں اُسکو ادا کرنا پڑے بشرطیکہ ارجاع نالش یا جوابدہی میں اُس نے معاہد کی ہدایت کے خلاف عمل نہ کیا ہو اور اس طرح عمل کیا ہو جیسے کہ معاہدہ ابرا رہ ہونیکی صورت میں اس کے لیئے عمل کرنا مناسب ہوتا۔ یا جب معاہد نے ارجاع نالش یا جوابدہی کا اُس کو اختیار دیا ہو

۳۔ تمام رقمیں جو اُس نے ایسی نالش کے تصفیہ بالمصالحت کی شرائط کے مطابق ادا کی ہوں بشرطیکہ وہ تصفیہ خلاف ایکا بمعاہد نہ ہوا ہو اور ایسا ہو کہ معاہدۂ ابرا رہ ہونے کی صورت میں معاہد لہ کے واسطے اُس کا کرنا قرین احتیاط ہوتا۔

یا معاہدے نالش مذکور میں اسطرح تصفیہ کر لینے کی اُس کو اجازت دی ہو۔

معاہدۂ ضمانت۔ ضامن اصل مدیون۔ دائن۔

**دفعہ ۱۲۷**۔ "معاہدۂ ضمانت" وہ معاہدہ ہے جس کو کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے اس شرط پر کرے کہ شخص ثالث اگر اپنے عہد کے ایفا میں یا اوائے ذمہ داری میں قاصر رہیگا تو وہ اُس عہد یا ذمہ داری کا ایفا کرے گا۔

ضمانت کرنے والا "ضامن" اور جس شخص کے قاصر ہونے کی شرط پر ضمانت کی جائے وہ "اصل مدیون" اور جس شخص کو ضمانت دی جائے وہ "دائن" کہلاتا ہے۔

عہد ضمانت کا بدل۔

**دفعہ ۱۲۸**۔ جو امر یا عہد کہ اصل مدیون کے فائدہ کے لیئے کیا جائے وہ عہد ضمانت کا بدل کافی ہو سکتا ہے۔

ضامن کی ذمہ داری۔

**دفعہ ۱۲۹**۔ ضامن کی ذمہ داری اصل مدیون کی ذمہ داری تک محدود ہوتی ہے بجز اس کے کہ معاہدہ میں کوئی اور شرط ہو۔

ضمانت مستمرہ

**دفعہ ۱۳۰**۔ جو ضمانت چند معاملات علی الاتصال پر حاوی ہو وہ "ضمانت مستمرہ" ہے۔

ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔

**دفعہ ۱۳۱**۔ ضمانت مستمرہ ضامن کی طرف سے دائن کو طلاع دیکر معاملات آیندہ کی نسبت ہر وقت فسخ کی جا سکتی ہے۔

ضمانت مستمرہ کی تنسیخ ضامن کی وفات سے۔

**دفعہ ۱۳۲**۔ ضامن کی وفات سے ضمانت مستمرہ معاملات آیندہ کی نسبت فسخ ہو جاتی ہے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔

دو اشخاص جن پر بذریعہ معاہدہ شخص ثالث کے مقابلہ میں کوئی ذمہ داری ہے اگر باہم اُس کے خلاف کوئی معاہدہ کریں تو وہ سابق معاہدہ پر موثر نہ ہوگا۔

**دفعہ ۱۳۳**۔ جب دو اشخاص شخص ثالث سے کسی ذمہ داری کا بذریعہ معاہدہ اقرار کریں اور باہم اُن کے یہ معاہدہ ہو کہ اگر اُن میں سے ایک ایفا ذمہ داری نہ کرے تو دوسرا بذات واحد ذمہ دار ہوگا اور شخص ثالث اس معاہدہ کا کوئی فریق نہ ہو ایسی صورت میں اُن اشخاص میں سے ہر ایک کی ذمہ داری جو پہلے معاہدہ کے بموجب شخص ثالث کے مقابلہ میں ہے جوں کی توں رہیگی۔

معاہدہ ثانی متاخر نہ ہوگی گو شخص ثالث اس معاہدہ کے وجود کا علم رکھتا ہے۔

تبدیل شرائط معاہدہ سے ضامن کی برأت۔

**دفعہ ۱۳۴**۔ جو تبدیل شرائط معاہدہ میں مابین دائن و اصل مدیون بلا رضامندی ضامن کی جائے وہ معاملات البعد میں باعث برأت ضامن متصور ہوگی۔

ضامن کی برارت اصل مدیون کی برارت ہے

**دفعہ ۱۳۵** ۔ داین اور اصل مدیون کے جس معاہدہ سے اصل مدیون بری ہو جائے یا داین کے جس فعل یا ترک فعل کے نتیجہ قانونی مین اصل مدیون کی برات ہوتی ہو اس سے ضامن بھی بری ہو جاتا ہے ۔

ضامن کی برارت اگر داین اصل مدیون سے تصفیہ کرے یا اُس کو مہلت دے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے ۔

**دفعہ ۱۳۶** ۔ اگر کوئی ایسا معاہدہ داین اور اصل مدیون مین منعقد ہو جسکی رو سے داین اصل مدیون سے تصفیہ کرے یا مہلت دینے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے تو ضامن بری الذمہ ہو جائے گا بجز اس کے کہ وہ اُس معاہدہ کو منظور کرے ۔

ضامن بری ہوگا اگر داین شخص ثالث کے ساتھ اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے

**دفعہ ۱۳۷** ۔ جب داین ایک شخص ثالث کے ساتھ اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے اور اصل مدیون اسکا فریق نہ ہو تو ضامن بری نہین ہوتا ۔

ضامن بری نہوگا اگر داین اصل مدیون پر دعوے کرنیسے درگزر کرے

**دفعہ ۱۳۸** ۔ داین کی طرف سے اصل مدیون پر نالش یا اسکے مقابلہ مین کوئی اور تدبیر کرنے سے صرف درگزر کرنا جبکہ ضمانت مین اسکے خلاف کوئی قرطہ نہ ہو باعث برارت ضامن نہین ہے ۔

چند شرکا ضامنون مین سے ایک کی برارت منجانب داین اور ضامنون کو بری نہین کرتی ۔

**دفعہ ۱۳۹** ۔ جب بالاشتراک چند ضامن ہون تو منجانب داین ایک کے بری کیے جانے سے دوسرے کی برارت نہین ہوتی اور نہ وہ ضامن جو اس طرح بری ہوا ہو دوسرے ضامنون کے مواخذہ سے سبکدوش ہو سکتا ہے ۔

ضامن کی برارت جب داین کوئی فعل تناقض حقوق ضامن عمل مین لائے جس سے اُس کے جارہ کا مین نقص آجائے ۔

**دفعہ ۱۴۰** ۔ اگر داین ایسا فعل عمل مین لائے جو تناقض حقوق ضامن ہو یا ایسا فعل ترک کرے جسکا عمل مین لانا بہ لحاظ حقوق ضامن اس پر لازم ہو اور اس وجہ سے آخری جارہ کار مین جو ضامن اصل مدیون کے مقابلہ مین اختیار کر سکتا تھا نقص آجائے تو ضامن بری الذمہ ہو جائے گا ۔

ضامن کے حقوق جب وہ قرضخواہ کرے یا کوئی امر انجام دے جسکا وہ ذمہ دار ہو ۔

**دفعہ ۱۴۱** ۔ جب قرضہ ضامنی واجب الوصول ہو جائے یا اصل مدیون اُس امر کے انجام دینے سے جس کی بابت ضمانت دی گئی ہو قاصر رہے تو ضامن ادائی قرضہ یا اُن کل امور کی انجام دہی کے بعد جن کا وہ ذمہ دار ہے اُن تمام حقوق کا مالک ہو جائے گا جو داین کو اصل مدیون کے مقابلہ مین حاصل ہون ۔

ضامن ہر کفالت بکے فائدہ کا مستحق ہے

**دفعہ ۱۴۲** ۔ ضامن ہر کفالت کے فائدہ کا مستحق ہے جو داین اصل مدیون کے

جو دین کو حاصل ہو۔ مقابلہ میں بروقت معاہدہ رکھتا ہو عام اس سے کہ ضامن کو اُس کے وجود کا علم ہو یا نہ ہو۔ اور اگر وہ کفالت زائل ہو جائے۔ یا دین اُس کو بلا رضامندی ضامن علیحدہ کر دے تو ضامن بقدر اُس کفالت کے بری الذمہ ہو جائے۔

ضمانت جو غلط بیانی سے حاصل کی جائے ناجائز ہے۔

**دفعہ ۱۴۳**۔ جو ضمانت داین اپنی غلط بیانی سے یا ایسی غلط بیانی سے حاصل کرے جسکا اُس کو علم ہو اور جس کو اُس نے منظور کیا ہو اور جو معاملہ کے جرو اہم کی بابت ہو وہ ناجائز ہے۔

ضامن کی امر اہم کے اخفا سے حاصل کی جانا ناجائز ہے

**دفعہ ۱۴۴**۔ داین نے جو ضمانت کسی امر اہم متعلقہ معاملہ کے اخفا سے حاصل کی ہو وہ ناجائز ہے۔

ضمانت اس شرط پر کہ داین اُس پر عمل نہ کرے گا جب تک دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو۔

**دفعہ ۱۴۵**۔ جب کوئی شخص اس شرط سے ضمانت کرے کہ داین اُس وقت تک اُس پر عمل نہ کرے گا جب تک کہ دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو تو اُس دوسرے شخص کے شریک نہ ہونے کی صورت میں ضمانت جائز نہ ہوگی۔

مدیون کی طرف سے ضامن کے نقصان کا کفیل ہونیکا عہد معنوی۔

**دفعہ ۱۴۶**۔ ہر معاہدہ ضمانت میں مدیون کی طرف سے یہ عہد معنوی ہوتا ہے کہ وہ ضامن کے نقصان کا کفیل ہوگا اور ضامن اصل مدیون سے اُس روپیہ کے پانے کا مستحق ہوگا جو اُس نے بربنا ضمانت واجبی طور پر ادا کیا ہو لیکن ایسے روپیہ کے پانے کا مستحق نہ ہوگا جو نا واجبی طور پر ادا کیا گیا ہو۔

ضامنان مشترک کی ذمہ داری بحصہ مساوی ہوگی۔

**دفعہ ۱۴۷**۔ جب دو یا زیادہ اشخاص ایک ہی قرضہ یا ذمہ داری کی بابت بالاشتراک یا بالانفراد ایک ہی معاہدہ یا معاہدات مختلف کے بموجب اور بہ علم یا بلا علم یک دیگر ضامنان مشترک ہوں تو درصورتیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو وہ بمقابلہ یکدیگر ذمہ دار ہوں گے کہ کل قرضہ کو یا اُس کے اُس جزو کو جو اصل مدیون کے ذمہ غیر موجود رہے بحصۂ مساوی ادا کریں۔

ایسے شرکا ضامنان کی ذمہ داری جو نوع مختلفہ کے ضامن ہوں۔

**دفعہ ۱۴۸**۔ جو ضامنان مشترک رقوم مختلفہ کے ضامن ہوں وہ اُس مقدار تک بہ تعداد مساوی اول کے ذمہ دار ہیں جو اُن میں سے ہر ایک کی ذمہ داری کی حد سے متجاوز نہ ہو۔

# باب نہم :-

## تحویل امانتی

تحویل امانتی ۔ امانت دہندہ اور امین کی تعریف ۔

**دفعہ ۱۴۹** ۔ جب ایک شخص کی جانب سے دوسرے شخص کو کسی غرض کے لیئے اس معاہدہ سے مال حوالہ کیا جائے کہ جب غرض مذکور حاصل ہو جائے تو وہ مال واپس کر دیا جائے یا حوالہ کرنے والے کی ہدایت کے مطابق اس کی نسبت اور طور پر عمل کیا جائے تو یہ حوالگی "تحویل امانتی" ہے اور حوالہ کنندہ مال "امانت دہندہ" اور جس شخص کو مال حوالہ کیا جائے "امین" کہا جائے ۔

**توضیح** ۔ اگر ایک شخص جو دوسرے شخص کے مال کا قابض ہو اُس مال کو بطور امین رکھنے کا معاہدہ کرے تو وہ اُس معاہدہ کی رو سے "امین" اور مال کا مالک "امانت دہندہ" ہو جائے گا گو وہ مال بطور تحویل امانتی حوالہ نہ کیا گیا ہو ۔

مال امین کے حوالہ کرنے کے طریقے کیا کیا ہیں ۔

**دفعہ ۱۵۰** ۔ کسی امر کے عمل میں لانے سے مال امین کے حوالہ کیا جا سکتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہو کہ مال اُس امین کے قبضہ میں جس کے پاس اُس کا رکھنا مقصود ہے یا کسی شخص کے پاس جو اُس کی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو رکھا جائے ۔

امانت دہندہ پر مال امانتی کے عیوب کا ظاہر کرنا لازم ہے ۔

**دفعہ ۱۵۱** ۔ امانت دہندہ پر لازم ہے کہ مال امانتی کے وہ عیوب جن سے وہ واقف ہو اور جو اُس کے استعمال میں خلل معتدبہ پیدا کرتے ہوں یا جنسے امین پر غیر معمولی نقصان عاید ہونیکا احتمال ہو امین پر ظاہر کر دے ۔ اگر ظاہر نہ کرے تو وہ اُس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو امین پر خاص اُن عیوب کی وجہ سے عاید ہو ۔

اگر مال کرایہ پر دیا جائے تو امانت دہندہ ایسے نقصان کا ذمہ دار ہوگا خواہ اُس کو اُن عیوب کا علم ہو یا نہ ہو

امین پر مال امانتی کی حفاظت لازم ہے ۔

**دفعہ ۱۵۲** ۔ امین پر لازم ہے کہ مال امانتی کی ویسی ہی حفاظت کرے جیسی کہ کوئی معمولی احتیاط کا آدمی ویسے ہی حالات میں اُسی مقدار اُسی قسم اور اُسی قیمت کے اپنے ذاتی مال کی کرتا ۔

امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانیکا کب ذمہ دار نہ ہوگا ۔

**دفعہ ۱۵۳** ۔ بجز اس کے کہ کوئی خاص معاہدہ ہو امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانے کا ذمہ دار نہ ہوگا ۔ بشرطیکہ اُس نے اُس کی

ویسی حفاظت کی ہو جیسا کہ دفعہ (۱۵۲) میں ذکر ہے۔

امین کے تحویل امانتی کے شرائط کے منافی کوئی فعل کرنے سے معاہدہ کا فسخ ہونا۔

**دفعہ ۱۵۴**۔ اگر امین مال امانتی کی نسبت کوئی ایسا فعل کرے جو تحویل امانتی کے شرائط کے منافی ہو تو معاہدہ تحویل امانتی امانت دہندہ کی مرضی پر قابل فسخ ہوگا۔

امین کی ذمہ داری جب وہ شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کے شرائط کے مطابق نہ ہو۔

**دفعہ ۱۵۵**۔ اگر امین شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کی شرائط کے مطابق نہ ہو تو وہ امانت دہندہ کو اُس ضرر کے معاوضہ کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا جو استعمال سے یا اتنا راستعمال میں شئے امانتی کو پہنچا ہو۔

کارروائی جب امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اُس کے مال میں اپنا مال ملا دے۔

**دفعہ ۱۵۶**۔ اگر امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اُس کے مال میں اپنا مال ملا دے تو شئے مخلوط میں ہر ایک کا استحقاق حصہ رسدی کے مطابق ہوگا۔

کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُس کے مال میں اپنا مال ملا دے۔

**دفعہ ۱۵۷**۔ اگر امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُس کے مال میں اپنا مال ملا دے اور مال علیحدہ یا تقسیم ہو سکتا ہو تو ہر فریق کی ملکیت اپنے مال میں قائم رہے گی لیکن امین علیحدگی یا تقسیم کے خرچہ اور اُس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو آمیزش سے پیدا ہو۔

کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُس کے مال میں اپنا مال اسطرح ملا دے کہ مال امانتی کی علیحدگی اور واپسی ممکن نہ ہو۔

**دفعہ ۱۵۸**۔ اگر امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُس کے مال میں اپنا مال اسطرح ملا دے کہ مال امانتی کی علیحدگی اور واپسی ممکن نہ ہو۔ تو امانت دہندہ امین سے نقصان مال کے معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا۔

امانت دہندہ پر ضروری اخراجات کی ادائی کی ذمہ داری۔

**دفعہ ۱۵۹**۔ جب شرائط تحویل امانتی کے بموجب امین پر شئے امانتی کا رکھنا یا بیچنا یا امانت دہندہ کے واسطے شئے مذکور پر کسی کام کا کرنا لازم ہو اور امین کو کوئی اجرت ملنے والی نہ ہو تو امانت دہندہ پر واجب ہوگا کہ ضروری اخراجات جو تحویل امانتی کی وجہ سے امین پر عاید ہوئے ہوں اسکو ادا کرے۔

شئے امانتی کی واپسی جبکہ وہ عاریۃً دی گئی ہو۔

**دفعہ ۱۶۰**۔ جو شخص کوئی شئے بلا معاوضہ استعمال کے لیئے عاریۃً دیتا ہے اُس کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے اُس کو واپس مانگے خواہ وہ کسی مدت معینہ یا کسی خاص غرض کے لیئے دی گئی ہو۔ لیکن اگر اُس عاریت کے بہرہ سے پر جو اس طرح مدت معینہ یا خاص غرض کے لیئے دی گئی ہو عاریت لینے والا اس طور پر عمل کرے کہ وقت معہودہ کے قبل اُس شئے کے

واپس کرنے سے اُس پر بہ نسبت اُس فائدہ کے جو رعایت کی وجہ سے فی الواقع حاصل ہوا ہو زیادہ نقصان عاید ہو تو عاریت دہندہ پر اگر وہ شئے جبراً لے لازم ہوگا کہ نقصان کی تعداد جس قدر فائدہ زیادہ ہو اُس قدر معاوضہ عاریت لینے والے کو ادا کرے۔

امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہو جانے پر مال کی واپسی۔

**دفعہ ۱۶۱** ۔ امین پر لازم ہے کہ امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہو جانے پر مال امانتی بلا مطالبہ واپس کر دے یا امانت دہندہ کی ہدایت کے مطابق حوالہ کر دے۔

امین کی ذمہ داری جب وقت معینہ پر مال واپس یا بغرض واپسی یا حوالگی پیش نہ کیا جائے

**دفعہ ۱۶۲** ۔ اگر امین کے قصور سے وقت معینہ پر مال امانتی واپس یا حوالہ یا بغرض واپسی یا حوالگی پیش نہ کیا جائے تو وہ اُس وقت سے بمقابلہ امانت دہندہ مال امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہو جانے کا ذمہ دار ہوگا۔

تحویل امانتی بلا معاوضہ کا وفات پر ختم ہو جانا۔

**دفعہ ۱۶۳** ۔ تحویل امانتی جو بلا معاوضہ ہو امین یا امانت دہندہ کی وفات پر ختم ہو جاتی ہے۔

امانت دہندہ کو شئے امانتی کی واپسی یا نفع کا حق۔

**دفعہ ۱۶۴** ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو امین پر لازم ہے کہ امانت دہندہ کو یا اس کی ہدایت کے مطابق ہر فرزائش یا نفع حوالہ کرے جو مال امانتی سے ہوا ہو۔

امانت دہندہ نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

**دفعہ ۱۶۵** ۔ اگر امین پر کوئی نقصان اس وجہ سے عاید ہو کہ امانت دہندہ امانت رکھنے یا مال امانتی کے واپس لینے یا اُس کے متعلق ہدایت کرنے کا مجاز نہ تھا تو امانت دہندہ اُس نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

چند مالکان مشترک کی بابت تحویل امانتی۔

**دفعہ ۱۶۶** ۔ اگر چند مالکان مشترک کی کسی مال کو امانت رکھیں تو امین مجاز ہے کہ بلا رضامندی جملہ شرکاء کسی ایک مالک مشترک کو یا اُس کی ہدایت کے مطابق مال واپس کر دے بشرطیکہ کوئی قرارداد اس کے خلاف نہ ہو۔

امین ذمہ دار نہ ہوگا کہ اگر وہ مال امانتی امانت دہندہ کو واپس کرے جو استحقاق نہ رکھتا ہو

**دفعہ ۱۶۷** ۔ اگر امانت دہندہ مال امانتی میں کوئی استحقاق نہ رکھتا ہو اور امین نیک نیتی سے وہ مال امانت دہندہ کو یا اُس کی ہدایت کے مطابق واپس کرے تو امین اُس حوالگی کی وجہ سے مالک کا مواخذہ دار نہ ہوگا۔

شخص ثالث کا حق جب اسکو شئے امانتی پر دعوے ہو۔

**دفعہ ۱۶۸** ۔ اگر کسی امانت دہندہ کے کوئی اور شخص مال امانتی کا دعویدار ہو تو وہ عدالت میں اس امر کا دعوے کر سکتا ہے کہ وہ مال امانت دہندہ کو واپس

نہ دیا جائے اور مال کی حقیقت کا فیصلہ کیا جائے۔

مال کے پانے والے کا حق۔

**دفعہ ۱۶۹** ۔ مال کے پانے والے کو یہ حق نہیں ہے کہ مالک سے اُس تکلیف اور خرچ کا معاوضہ پانے کے لیئے جو اُس نے مال کی حفاظت اور مالک کی تلاش میں اپنی خوشی سے گوارا کیا ہو دعوے دایر کرے۔ لیکن مالک کے مقابلہ میں اُس کو یہ حق ہے کہ معاوضہ پانے تک مال کو اپنے پاس رکھے جب مالک نے مال گم شدہ کی واپسی کے لیئے خاص انعام مقرر کیا ہو تو مال کو پانے والا مجاز ہے کہ اُس انعام کی بابت دعوے دایر کرے اور انعام پانے تک مال کو اپنے پاس رکھے۔

ایسی شئے کا پانے والا جو عموماً قابل فروخت ہے گم ہو جائے اور اسکے پانیوالے کو باوجود کوشش معقول مالک کا پتہ نہ ملے یا پانیوالے کے اخراجات جائز کے ادا کرنے سے باوجود مطالبہ مالک انکار کرے تو پانے والا صورتہائے ذیل میں اُس کو فروخت کر سکے گا۔

**دفعہ ۱۷۰** ۔ جب کوئی ایسی شئے جو عموماً قابل فروخت ہے گم ہو جائے

۱۔ جبکہ اُس شئے کے تلف ہو جانے یا اُس کی مالیت کے جز و کثیر کے گھٹ جانیکا اندیشہ ہو۔

۲۔ جبکہ پانیوالے کے جائز اخراجات کی مقدار جو پائی ہوئی شئے کے متعلق ہوئے ہوں اُس کی قیمت کے دو ثلث تک پہنچ جائیں۔

امین کا حق مال روک رکھنے کے متعلق

**دفعہ ۱۷۱** ۔ جب امین تحویل امانتی کی غرض کے مطابق کوئی خدمت جو مشقت یا ہنر یا محنت ہو مال امانتی کی نسبت ادا کرے تو وہ صورتیکہ کوئی معاہدہ خلاف نہ ہو اُس کو حق ہے کہ جبتک خدمت مذکورہ کی بابت حق الخدمت وصول نہ ہو جائے اُس مال کو روک رکھے۔

مہاجن۔ کارخانہ دار۔ گماشتہ وال بیمہ کے دلال کا حق مال روک رکھنے کے متعلق

**دفعہ ۱۷۲** ۔ اُن لوگوں کو جو زر نقد کا کاروبار بطور مہاجن کے کرتے ہوں اور اُن اشخاص کو جو کارخانہ صنعت و حرفت رکھتے ہوں اور گماشتہ والوں اور بیمہ کے دلالوں کو جائز ہے کہ اگر کوئی معاہدہ خلاف نہ ہو تو جو مال اُنکے پاس امانت رکھا جائے اس کو عام باقی حساب کی ضمانت میں روک رکھیں۔

لیکن کسی اور شخص کو یہ استحقاق نہیں ہے کہ ایسے حساب کی باقی کے لیئے مال امانت ضمانت کے طور پر روک رکھے بجز اس کے کہ اس مضمون کا صریح معاہدہ ہوا ہو۔

## تحویل امانتی بطور گرو

گرو۔ گرو کنندہ اور گرو دار کی تعریف

**دفعہ ۱۷۳** ۔ مال کو بطور ضمانت دائمی قرضہ یا تعمیل عہد بانتہ حوالہ کرنا

مرگرو ہے۔ امانت دہندہ کو "گروکنندہ" اور امین کو "گروادار" کہتے ہیں۔

گروادار کا حق مال روک رکھنے کے متعلق

**دفعہ ۱۷۴** ۔ گروادار مال گروشدہ کو نہ صرف ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کے لیے بلکہ قرضہ کے سود اور تمام ایسے ضروری اخراجات کے واسطے روک سکتا ہے جو مال کو قبضہ میں رکھنے یا اُسکی نگہداشت کی وجہ سے عاید ہوئے ہوں۔

گروادار مال گروشدہ کو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت نہیں روک سکتا۔

**دفعہ ۱۷۵** ۔ جب تک ایسا معاہدہ نہ ہو گروادار کو اختیار نہ ہوگا کہ مال گرو شدہ کو بجز اُس قرضہ یا عہد کے جس کے واسطے مال مذکور گرو کیا گیا ہو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت روک رکھے لیکن جب کوئی امر اس کے خلاف نہ ہو تو یہ سمجھا جائے گا۔ کہ اُس قرضہ مابعد کی بابت بھی جو گروادار نے دیا ہو تحویل مال عمل میں آئی ہے۔

گروادار کو اخراجات غیر معمولی کا حق

**دفعہ ۱۷۶** ۔ گروادار مستحق ہے کہ گروکنندہ سے وہ اخراجات غیر معمولی وصول کرے جو نگہداشت مال گروشدہ کے لیے اُس پر عاید ہوئے ہوں۔

گروادار کا حق جب گروکنندہ وقت مقررہ پر قرضہ ادا یا اُس عہد کی تعمیل نہ کرے جس کے لیے مال گرو کیا گیا ہو تو گروادار کو اختیار ہے کہ اُس کے مقابلہ میں قرضہ یا عہد کی بابت دعوے دایر کرے اور مال گروشدہ روک رکھے یا گروکنندہ کو مہلت معقول کے ساتھ مناسب اطلاع دیکر مال گروشدہ سے اُس قدر فروخت کر دے جو ایفاء عہد یا ادائی زر قرضہ کے لیے کافی ہو اور یہ لازم ہوگا کہ باقی مال گروکنندہ کو واپس کر دے اگر زر ثمن اُس رقم سے کم ہو جو قرضہ یا عہد کی بابت واجب الوصول ہے تو گروکنندہ باقی رقم کا ذمہ دار رہیگا اور اگر زر ثمن اُس سے زیادہ ہو تو زاید رقم گروکنندہ کو دیدی جائے گی۔

گروکنندہ کا حق انفکاک کے متعلق جب گروادار عہد کی تعمیل میں قصور کرے۔

**دفعہ ۱۷۷** ۔ اگر ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کے واسطے جس کی بابت مال گرو کیا گیا ہو وقت معین ہو اور گروکنندہ وقت معینہ پر ادائے قرضہ یا تعمیل عہد میں قصور کرے تو اُسے اختیار ہے کہ مال مذکور کی فروخت واقعی سے پہلے کسی وقت اُس کا انفکاک کرالے لیکن اس صورت میں جو اخراجات اُس کے قصور سے عاید ہوئے ہوں اُنکی ادائی اُس پر لازم ہوگی۔

گروادار جانب قابض مال یا دستاویز

**دفعہ ۱۷۹** ۔ جو شخص مال یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا ہنڈی گودام کا سرٹیفکیٹ یا گھاٹ وال کا سرٹیفکیٹ یا وارنٹ یا اجازت نامہ حوالگی یا کسی اور دستاویز انتقال مال کا قابض ہو اور وہ اُس مال یا سند کو گرو کرے تو گروادار کو جائز طور پر حق گرو داری

حاصل ہوجاتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ گرو دار باعتبار راست معاملگی اور ایسے حالات میں جن سے اس امر کا گمان نہ پیدا ہوتا ہو کہ گرو کنندہ عمل نامناسب کرتا ہے یہ معاملہ عمل میں لائے۔

نیز یہ شرط ہے کہ وہ مال یا اس کے مالک جائز سے یا اُس شخص سے جس کی حراست جائز ہے کسی جرم یا فریب کی بنا پر نہ حاصل کی گئی ہو۔

گرو جب گرو کنندہ کو مال میں حقیقت حاصل ہو۔

**دفعہ ۱۸۰**۔ جب کوئی شخص کسی مال گرو کرے جس میں اُس کو صرف حقیقت محدود حاصل ہو تو وہ گرو اُس کی حقیت کی حد تک جائز ہوگا۔

## نائبات منجانب امین یا امانت دہندہ

## بنام اُن اشخاص کے جو عمل ناجائز کریں

دعوے منجانب امین یا امانت دہندہ بنام شخص ثالث کے مقابلہ امین۔

**دفعہ ۱۸۱**۔ اگر کوئی شخص ثالث ناجائز طور پر امین کو استعمال یا قبضہ مال امانتی سے محروم کرے یا اُس مال کو کوئی ضرر پہنچائے تو امین کو حق ہے کہ وہی تدابیر عمل میں لائے جو مالک ویسی ہی صورت میں اُس وقت عمل میں لاتا جبکہ تحویل امانتی نہ ہوتی اور امانت دہندہ یا امین کو اختیار ہے کہ شخص ثالث کے مقابلہ میں اُس محرومی یا ضرر کی بابت دعوے کرے۔

معاوضہ کی امانت دہندہ اور امین کے مابین تقسیم۔

**دفعہ ۱۸۲**۔ ایسے دعوے سے جو کچھ بطور حق رسی یا معاوضہ حاصل ہو وہ امانت دہندہ اور امین کے مابین اُن کے حقوق کے مطابق تقسیم ہوجائیگا۔

# باب دہم

## کارندگی کارندوں کا تقرر اور اُن کا اختیار

کارندہ اور اصل مالک کی تعریف

**دفعہ ۱۸۳**۔ کارندہ وہ شخص ہے جو دوسرے کی طرف سے کسی فعل کے عمل میں لانے کے لیے یا اشخاص ثالث کے ساتھ معاملات میں اُس کے قائم مقام کی حیثیت سے عمل کرنے کے واسطے مامور ہو جس شخص کی طرف سے وہ فعل کیا جائے یا جس کی قائم مقامی کی جائے وہ اصل مالک ہے۔

کارندہ کون شخص مقرر کرسکتا ہے

**دفعہ ۱۸۴**۔ جو شخص بموجب اُس قانون کے جسکا وہ تابع ہے عمر بلوغ کو پہنچا ہو اور عقل صحیح رکھتا ہو وہ اپنی طرف سے کسی کارندہ کو مقرر کرسکتا ہے۔

کارندہ کون شخص ہو سکتا ہے۔ | **دفعہ ۱۸۵**۔ اصل مالک اور اشخاص ثالث کے درمیان ہر شخص کارندہ ہو سکتا ہے لیکن جو شخص بالغ نہ ہو یا ہو اور عقل صحیح نہ رکھتا ہو اس طرح کا کارندہ نہیں مقرر ہو سکتا کہ اپنے مالک کا مواخذہ دار اُن احکام کے مطابق ہو سکے جو اس باب میں درج ہیں۔

کارندگی کیلئے بدل کی ضرورت نہیں ہے | **دفعہ ۱۸۶**۔ کارندگی کے لیئے بدل کی ضرورت نہیں ہے۔

کارندہ کو صراحتہً یا معناً اختیار دیا جا سکتا ہے | **دفعہ ۱۸۷**۔ کارندہ کو صراحتہً اختیار دیا جا سکتا ہے یا معناً۔

اختیار صریحی و اختیار معنوی کی تعریف | **دفعہ ۱۸۸**۔ "اختیار صریحی" وہ ہے جو زبانی الفاظ یا تحریر کے ذریعہ سے دیا جائے۔ "اختیار معنوی" وہ ہے جو حالات معاملہ سے مستنبط ہو۔

**تشریح**۔ معاملہ کا معمولی طریقہ یا کسی زبانی بیان یا تحریر متعلقہ معاملہ کا مفہوم یا منشا "حالات معاملہ" متصور ہو سکتے ہیں۔

کارندہ کے اختیارات کی حد۔ | **دفعہ ۱۸۹**۔ جس کارندہ کو کسی فعل کا اختیار ہو اُس کو ہر امر جائز کے عمل میں لانے کا اختیار ہے جو اس فعل کے واسطے ضروری ہو۔ جس کارندہ کو کسی کاروبار کے انجام دینے کا اختیار ہو اُسے ہر امر جائز کا اختیار ہے جو اُس کاروبار کی اغراض کے لیئے ضروری ہو یا اُس کاروبار کے اجرا میں حسب معمول عمل میں لایا جاتا ہو۔

ضرورت کے وقت کارندہ کے اختیارات۔ | **دفعہ ۱۹۰**۔ کارندہ کو اختیار ہے کہ ضرورت کے وقت اپنے مالک کو نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے وہ تمام امور عمل میں لائے جو ایک متوسط عقل کا آدمی اسی حالت میں خود اپنے معاملہ کے متعلق عمل میں لاتا۔

## نائب کارندہ

نائب کارندہ اپنے اختیارات کسی دوسرے شخص کو منتقل نہیں کر سکتا ہے | **دفعہ ۱۹۱**۔ کارندہ اُن امور کے انصرام کے واسطے دوسرے شخص کو جواز تا مامور نہیں کر سکتا جن کی انجام دہی صراحتہً یا معناً اُس نے اپنی ذات لی ہو بجز اس کے کہ تجارت کی رسم معمولی کی بنا پر نائب کارندہ مامور ہو سکتا ہو یا اُس کارندگی کی نوعیت کے لحاظ سے نائب کارندہ کا مامور کرنا ضرور ہو۔

نائب کارندہ کی تعریف۔ | **دفعہ ۱۹۲**۔ "نائب کارندہ" وہ شخص ہے جس کو اصل کارندہ نے اپنی کارندگی کے کاروبار میں مامور کیا ہو اور وہ کارندہ کے زیر اہتمام عمل کرتا ہو۔

نائب کارندہ جائز طور پر مامور ہو تو | **دفعہ ۱۹۳**۔ جب کہ نائب کارندہ جائز طور پر مامور کیا گیا ہو تو جہاں تک

اصل مالک کا قایم مقام ہوگا۔ اشخاص غیر کا تعلق ہے نائب کارندہ اصل مالک کا قایم مقام متصور ہوگا اور اصل مالک اُس کے افعال کا اُسی طرح پابند اور جوابدہ سمجھا جائے گا گویا وہ اصل مالک کی طرف سے فی الحقیقت بطور کارندہ امور کیا گیا تھا۔ کارندہ نائب کارندہ کے افعال کی بابت اصل مالک کا مواخذہ نہ ہوگا۔ نائب کارندہ اپنے افعال کی بابت کارندہ کا مواخذہ دار ہوگا نہ اصل مالک کا بجز اس کے کہ وہ فریبا یا عمداً کسی امر سے کا مرتکب ہوا ہو۔

کارندہ کی ذمہ داری جب نائب کارندہ بلا اختیار مقرر ہوا ہو۔

**دفعہ ۱۹۴** ۔ جبکہ کارندہ نے بلا اختیار کسی شخص کو بطور نائب کارندہ کام کرنے کیلئے مقرر کیا ہو تو کارندہ اُس شخص کے ساتھ وہی نسبت رکھتا ہے جو اصل مالک کو کارندہ کے ساتھ ہے اور اُس کے افعال کی بابت اصل مالک اور اشخاص غیر کا مواخذہ دار ہے اور جو شخص اسطرح پر مامور ہوا ہو وہ اصل مالک کا قایم مقام نہیں ہے اور نہ مالک اُس کے افعال کا ذمہ دار ہے نہ وہ مالک کا مواخذہ دار۔

اصل مالک اور ایسے شخص میں تعلق جو کارندہ کی جانب سے بجائے خود پر کارندگی کے کاروبار میں کام کرنے کیلئے مقرر ہوا ہو

**دفعہ ۱۹۵** ۔ جبکہ کارندہ کو صراحۃً یا معناً کارندگی کے کاروبار میں مالک کی طرف سے کام کرنے کیلئے دوسرے شخص کو مقرر کرنے کی اجازت ہوا اور اس اجازت کے مطابق کارندہ نے دوسرے شخص کو مقرر کیا ہو تو وہ شخص نائب کارندہ نہیں ہے بلکہ اُس جزو کاروبار کارندگی کی بابت جو اُس کے تفویض ہوا ہو مالک کا کارندہ ہے۔

کارندہ کا فرض کسی دوسرے شخص کو مامور کرنے میں۔

**دفعہ ۱۹۶** ۔ کارندہ کو لازم ہے کہ اپنے مالک کے واسطے دوسرے کارندہ کو مامور کرنے میں ویسی ہی احتیاط کرے جیسی کہ ایک متوسط عقل کا آدمی خود اپنے معاملہ میں کرتا اور جب وہ ایسا کرے تو اُس دوسرے کارندہ کے افعال یا غفلت کے بابت مالک کا مواخذہ دار نہ ہوگا۔

## منظوری

جس شخص کی اجازت کے بغیر کوئی فعل کیا گیا ہو اُسکو اُسے منظور کرنے کا اختیار اور اُس کے نتایج۔

**دفعہ ۱۹۷** ۔ جب ایک شخص نے دوسرے شخص کی جانب سے بغیر اُسکے علم یا اجازت کے کوئی فعل کیا ہو تو اُس دوسرے شخص کو اختیار ہے کہ اُس فعل کو منظور کرے یا نہ کرے اگر وہ منظور کرے تو اُس فعل کے وہی نتایج ہونگے کہ گویا اُس کی اجازت سے عمل میں آیا تھا۔

منظوری صریح یا معنوی ہو سکتی ہے۔

**دفعہ ۱۹۸** ۔ ایسی منظوری صریح ہو سکتی ہے یا اُس شخص کے طرز عمل سے

مستنبط کی جاسکتی ہے جس کی طرف سے وہ فعل عمل میں لایا گیا ہو۔

منظوری کے لئے بعض واقعات کا علم ضروری ہے۔

**دفعہ ۱۹۹**۔ ایسے شخص کی منظوری جس کے علم میں واقعات معاملہ کی نسبت معتدبہ نقص ہو صحیح نہیں ہے۔

جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اُس کی منظوری کا اثر کل معاملہ پر۔

**دفعہ ۲۰۰**۔ جو شخص کسی ایسے فعل کو جو اُس کی طرف سے بلا اجازت کیا گیا ہو منظور کرے وہ اُس کل معاملہ کو منظور کرتا ہے جبکہ وہ فعل ایک جزو تھا

جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اُس کی منظوری شخص ثالث پر جو عاید نہیں کر سکتی۔

**دفعہ ۲۰۱**۔ جو فعل ایک شخص دوسرے کی طرف سے بلا اجازت عمل میں لائے اور وہ ایسا ہو کہ اگر باجازت عمل میں آتا تو شخص ثالث پر جو عاید نہ کرتے یا اُس کے حق یا مراتب کے منقطع کرنے کا باعث ہوتا تو وہ فعل منظوری کی وجہ سے ایسا اثر پیدا نہیں کر سکتا۔

## استرداد اختیار

کارندگی کا ختم ہو جانا۔

**دفعہ ۲۰۲**۔ جب مالک اختیار کو مسترد کرے یا کارندہ کارندگی کا کاروبار چھوڑ دے یا کاروبار کارندگی کی تکمیل ہو جائے یا وقت مقررہ گذر جائے یا شئے متعلقہ کارندگی ہو جو نہ رہے یا مالک کا حق ملکیت اُس سے زایل ہو جائے یا مالک یا کارندہ فوت ہو یا فاتر العقل ہو جائے یا کسی قانون مجریہ وقت کے احکام کے بموجب جو سکیڈ دفعی مدیونان مفلس کے باب میں ہو مالک مفلس قرار دیا جائے تو کارندگی ختم ہو جاتی ہے۔

کارندگی کا ختم ہونا جب کارندہ کو جائداد میں کچھ غرض رکھتا ہو جو کہ جائداد میں کچھ غرض ہو۔

**دفعہ ۲۰۳**۔ جب کارندہ خود اُس جائداد میں کچھ غرض رکھتا ہو جو کہ بابت معاملہ کارندگی قرار پایا ہو تو جس صورت میں کہ کوئی صریح معاہدہ نہ ہو وہ کارندگی اس طور پر ختم نہیں ہو سکتی کہ غرض مذکور کو نقصان پہنچے۔

اصل مالک کا اختیار کارندگی اجازت کو فسخ کرنے کے متعلق۔

**دفعہ ۲۰۴**۔ مالک کو اختیار ہے کہ پابندی شرط مندرجہ دفعہ بالا اس اجازت کو فسخ کر دے جو اُس نے کارندہ کو دی ہو قبل اس کے کہ اُس اجازت کے بموجب کوئی ایسا فعل عمل میں آئے جبکہ مالک پابند ہو جائے۔

کارندگی کے فسخ کرنے کا اختیار جب اجازت پر جزوً عمل کیا ہو تو مالک اُس اجازت پر جزوً عمل ہو چکا ہو۔

**دفعہ ۲۰۵**۔ جب کارندہ نے اجازت پر جزوً عمل کیا ہو تو مالک اُس اجازت کو اُن افعال اور ذمہ داریوں کی حد تک جو بحالت کارندگی اُس طور پر عمل کرنے سے وجود میں آئی ہوں فسخ نہیں کر سکتا۔

کارندگی کی میعاد معینہ کے قبل فسخ یا ترک کرنیکی بابت معاوضہ۔

**دفعہ ۲۰۶۔** اگر صراحتہً یا معناً یہ قرار پایا ہو کہ کارندگی کسی میعاد تک قایم رہیگی تو لازم ہے کہ اگر قبل میعاد مذکور بلا وجہ کافی کارندگی فسخ یا ترک کیجائے تو مالک کارندہ کو یا کارندہ مالک کو (جیسی صورت ہو) ہرجہ ادا کرے۔

فسخ یا ترک کارندگی کی اطلاع

**دفعہ ۲۰۷۔** فسخ یا ترک کارندگی کی معقول اطلاع دینی ضرور ہے ورنہ مالک یا کارندہ پر (جیسی صورت ہو) جو نقصان عاید ہو اُس کی تلافی ایک کی جانب سے دوسرے کے حق مین لازم ہوگی۔

فسخ یا ترک کارندگی صراحتہً یا معناً

**دفعہ ۲۰۸۔** فسخ یا ترک کارندگی صراحتہً یا مالک یا کارندہ کے طرز عمل سے معناً ہو سکتا ہے۔

کارندہ کے اختیارات کا اختتام

**دفعہ ۲۰۹۔** کارندہ کے اختیار کا اختتام جہان تک کہ کارندہ سے تعلق ہے اُس کے اور شخص ثالث کے مقابلہ مین اُس وقت تک وقوع مین نہین آتا جب تک کہ کارندہ کو اُس کی اطلاع نہ ہو۔ اور جہانتک کہ اشخاص ثالث سے تعلق ہے اُسوقت تک وقوع مین نہین آتا جبتک کہ اُن کو اطلاع نہ ہو۔

کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونے سے ختم ہونے پر کارندہ کا فرض۔

**دفعہ ۲۱۰۔** جب کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونے سے ختم ہو جائے تو کارندہ پر لازم ہوگا کہ مالک سابق کے قایم مقامون کی طرف سے اُن حقوق کی محافظت کے لیئے جو اُس کے تفویض ہون تمام مناسب تدابیر عمل مین لائے۔

نائب کارندہ کے اختیارات کا ختم ہونا۔

**دفعہ ۲۱۱۔** بہ متابعت اُن احکام کے جو کارندہ کے اختیار کے اختتام کے بارہ مین اوپر بیان کیے گئے ہین۔ کارندہ کے اختیار کے اختتام سے اُن تمام نائب کارندون کے اختیارات بھی ختم ہو جاتے ہین جو اُس نے مقرر کیے ہون۔

## مالک کے متعلق کارندہ کے فرایض

کارندہ کا فرض مالک کے کاروبار کی انجام دہی مین

**دفعہ ۲۱۲۔** کارندہ پر لازم ہے کہ مالک کے کاروبار کی انجام دہی مین اُسکی ہدایت کے بموجب عمل کرے۔ یا اگر کوئی ہدایت نہ ہو تو بموجب اُس رواج کے عمل کرے جو اُسی قسم کے کاروبار کی انجام دہی مین اُس مقام پر جاری ہو جہان وہ کاروبار کرنا ہے اگر کارندہ کسی اور طریقہ سے عمل کرے۔ اور اُس سے کوئی نقصان ہو تو اُس پر اُس کی تلافی لازم ہوگی

اور اگر نفع ہو تو اُس کا حساب دینا پڑے گا۔

کارندہ کا فرض ہو کہ قابلیت اور معقول توجہ سے کام کرے۔

**دفعہ ۲۱۳** ۔ کارندہ پر لازم ہے کہ کاروبار کارندگی کو ویسی ہی قابلیت سے انجام دے جیسی کہ عموماً اُن اشخاص کی ہوتی ہے جو اُسی قسم کے کاروبار کو انجام دیتے ہیں بجز اس کے کہ اُس کی عدم قابلیت کی اطلاع مالک کو ہو۔ کارندہ پر لازم ہے کہ ہمیشہ معقول توجہ اور اُس قابلیت سے جو وہ رکھتا ہو کام کو انجام دے۔ اسکا فرض ہوگا کہ جو نقصان اُس کی غفلت یا عدم قابلیت یا عمل بیجا کا صریح نتیجہ ہو اُس کی بابت مالک کو معاوضہ ادا کرے لیکن وہ اُس نقصان یا ہرجہ کا ذمہ دار نہ ہوگا جو اُس کی غفلت یا عدم قابلیت یا عمل بیجا کا بعید یا غیر صریح نتیجہ ہو۔

کارندہ کا فرض حساب دینے کے متعلق

**دفعہ ۲۱۴** ۔ کارندہ پر لازم ہے کہ اپنے مالک کے مطالبہ پر صحیح حساب دے

کارندہ کا فرض مالک سے مراسلت کرنے کے متعلق۔

**دفعہ ۲۱۵** ۔ کارندہ کا فرض ہے کہ جب کاروبار میں کوئی مشکل پیش آئے تو اپنے مالک کے ساتھ مراسلت کرنے اور اُس سے ہدایات حاصل کرنے میں پوری اور معقول کوشش کام میں لائے۔

مالک کا اختیار جب کارندہ اُسکی رضامندی کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے۔

**دفعہ ۲۱۶** ۔ اگر کارندہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے اور اُس کو عام حالات اہم سے جو اُس معاملہ کے متعلق معلوم ہوئے ہوں مطلع کرنے کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے تو مالک کو اختیار ہے کہ اگر معلوم ہو کہ کارندہ نے کسی اہم امر متعلق معاملہ کو بد دیانتی سے مخفی رکھا ہے یا کارندہ کا عمل اُسکے نقصان کا باعث ہے تو اُس معاملہ کو منظور نکرے۔

منافعہ کی بابت مالک کا حق جب کارندہ نے بلا اطلاع مالک کارندگی کے کاروبار میں کوئی معاملہ کیا ہو۔

**دفعہ ۲۱۷** ۔ اگر کارندہ مالک کے بلا اطلاع کارندگی کے کاروبار میں کسی مالک کے اپنے واسطے کوئی معاملہ کرے تو مالک اُس منافعہ کی بابت جو اُس معاملہ سے ہوا ہو کارندہ سے مطالبہ کرنے کا مستحق ہے۔

کارندہ کا حق اُن رقوم پر جو اُسکو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں

**دفعہ ۲۱۸** ۔ کارندہ کو اختیار ہے کہ اُن رقوم میں سے جو کارندگی کے کاروبار میں مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں وہ کل روپیہ جو اس کاروبار کے اجرا میں اُس نے دیا ہو یا بطور مناسب خرچ کیا ہو اور نیز وہ اُجرت جو اُس کو کارندگی کی بابت واجب الوصول ہو اپنے پاس رکھ لے۔

کارندہ کا فرض اُن رقوم کی ادائی کو

**دفعہ ۲۱۹** ۔ اسی ہمنہائی کے بعد کارندہ پر لازم ہے کہ تمام رقوم جو اُس نے

متعلق جو اُس کو مالک کے واسطے وصول کی ہوں اُس کو ادا کرے۔

کارندگی کی اجرت کب واجب الوصول ہوگی۔

**دفعہ ۲۲۰** ۔ اگر کوئی خاص معاہدہ نہ ہو تو کارندہ کو کسی کام کی تکمیل سے پہلے اُس کام کی بابت اجرت واجب الوصول نہ ہوگی۔ لیکن اُسکو اختیار ہے کہ جو رقوم فروخت مال کی بابت وصول ہوئی ہوں اُن کو روک رکھے گو کل مال جو اُس کو فروخت کیلئے حوالہ کیا گیا ہو فروخت نہ ہوا ہو یا فروخت کی تکمیل واقعی نہ ہوئی ہو۔

کارندہ اجرت کا مستحق نہیں اگر وہ کاروبار میں بدمعاملگی کا مرتکب ہوا ہو۔

**دفعہ ۲۲۱** ۔ کارندہ جو کارندگی کے کاروبار میں بدمعاملگی کا مرتکب ہوا ہو اُس جزو کاروبار کی بابت جس میں بدمعاملگی کیگئی ہو کسی اجرت کا مستحق نہیں ہے

کارندہ کا حق مالک کی جائداد اپنے پاس رکھ لینے کے متعلق۔

**دفعہ ۲۲۲** ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اُس کے خلاف موجود ہو کارندہ مستحق ہے کہ مالک کا مال کاغذات و دیگر جائداد (منقولہ یا غیر منقولہ) جو اُس کو وصول ہوئی ہو اُس وقت تک اپنے پاس رکھ لے جب تک کہ اُسکا زر یافتی کمیشن و اخراجات و خدمات متعلقہ کاروبار مذکور کی بابت اُس کو ادا نہ ہو جائے یا اُس کا حساب نہ دیا جائے۔

## کارندہ کے متعلق مالک کا فرض

مالک کا فرض کارندہ کو تمام امور جائز کے نتائج سے محفوظ رکھنے کے متعلق۔

**دفعہ ۲۲۳** ۔ مالک کو لازم ہے کہ کارندہ کو تمام امور جائز کے نتائج سے جو اُس نے اپنے اختیار معطیہ کے بموجب کیئے ہوں محفوظ رکھے۔

کارندہ اُس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھا جائیگا جو اُس نے نیکنیتی سے کارندگی کا انجام دہی میں کیا ہو۔

**دفعہ ۲۲۴** ۔ جب ایک شخص دوسرے شخص کو کوئی کام کرنے کیلئے مامور کرے اور کارندہ نیک نیتی سے کام کو انجام دے تو مامور کنندہ پر واجب ہے کہ کارندہ کو اُس کام کے نتائج سے محفوظ رکھے گو وہ حقوق اشخاص غیر کے ضرر کا باعث ہوا ہو

اگر کارندہ فعل مجرمانہ کرنے کے لیے مامور کیا جائے تو وہ ذمہ داری سے محفوظ نہ ہوگا

**دفعہ ۲۲۵** ۔ جب ایک شخص دوسرے شخص کو کوئی فعل مجرمانہ کرنے کیلئے مامور کرے تو مامور کنندہ اسکا متوجب نہیں ہے کہ کسی عہد صریح یا معنوی کے

بموجب کارندہ کو اُس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھے۔

کارندہ کو ضرر کی بابت معاوضہ کا حق جو مالک کی غفلت سے پہنچا ہو۔

**دفعہ ۲۲۶** ۔ مالک پر لازم ہے کہ اُس کی غفلت یا بے سلیقگی سے جو ضرر کارندہ کو پہنچا ہو اُسکا معاوضہ کارندہ کو ادا کرے۔

## کارندگی کا اثر اُن معاہدات پر جو اشخاص غیر کے ساتھ کیے جاتے ہیں

کارندہ کے معاہدات کا نفاذ اور اُن کا اثر۔

**دفعہ ۲۲۷۔** معاہدات کی جو کارندہ کی معرفت ہوئے ہوں اور ذمہ داریاں جو اُس کے افعال سے پیدا ہوئی ہوں اُسیطرح واجب الایفا ہونگی اور وہی نتائج قانونی پیدا کرینگی کہ گویا وہ معاہدات خود مالک نے کیے تھے اور وہ افعال خود اُسی سے ظہور میں آئے تھے۔

جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ مالک پر کس حد تک واجب التسلیم ہوگا

**دفعہ ۲۲۸۔** جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے اور وہ زیادہ کام اُس کام سے علیحدہ ہو سکتا ہو جس کی بابتہ اجازت دی گئی تھی تو صرف اُسقدر کام جو اجازت کے اندر ہو مابین مالک اور کارندہ کے واجب التسلیم ہوگا۔

جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ کب مالک پر واجب التسلیم نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۲۹۔** جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے اور وہ زیادہ کام اُس کام سے علیحدہ نہ ہو سکتا ہو جسکی بابتہ اجازت دی گئی تھی تو مالک پر لازم نہ ہوگا کہ اُس معاملہ کو تسلیم کرے۔

اطلاع کا نتیجہ جو کارندہ کو دیجائے۔

**دفعہ ۲۳۰۔** اُس کاروبار کے اثنا میں جو کارندہ مالک کیلئے کرے جو اطلاع کارندہ کو دیجائے یا جو واقفیت وہ حاصل کرے وہی نتیجہ قانونی مابین مالک اور اشخاص ثالث کے پیدا کریگی کہ گویا وہ اطلاع مالک کو دی گئی تھی یا وہ واقفیت خود اُس نے حاصل کی تھی۔

معاہدات جو کارندہ نے مالک کی جانب سے کیے ہوں وہ بذات خود اُنکی تعمیل نہیں کرا سکتا

**دفعہ ۲۳۱۔** جو معاہدات کارندہ نے اپنے مالک کے واسطے کیے ہوں اُنکی تعمیل وہ اپنی ذات کیلئے نہیں کرا سکتا اور نہ وہ اپنی ذات سے اُن کا پابند ہوگا بجز اس کے کہ کوئی خاص معاہدہ ہو ایسے خاص معاہدہ کا وجود صورتہائے ذیل میں قیاس کیا جائے گا۔

۱۔ جب کارندہ مال کے خرید یا فروخت کا معاہدہ ایسے تاجر کی جانب سے کرے جو مالک غیر میں رہتا ہو

۲۔ جب کارندہ اپنے مالک کا نام ظاہر نہ کرے۔

۳۔ جب مالک پر باوجود اُسکا نام ظاہر ہونے کے نالش نہ ہو سکتی ہو۔

فریقین معاہدہ کے حقوق جب کارندہ یہ ظاہر کیے بغیر کہ وہ کارندہ ہے معاہدہ کرے۔

**دفعہ ۲۳۲۔** جب کارندہ ایسے شخص کے ساتھ معاہدہ کرے جو یہ نہ جانتا ہو اور نہ کوئی وجہ گمان کرنے کی رکھتا ہو کہ وہ کارندہ ہے تو اُسکا مالک ایفاء معاہدہ کا طالب ہو سکتا ہے لیکن اُس معاہدہ کے غیر فریق ثانی کو مالک کے مقابلہ میں وہی حقوق حاصل ہونگے جو اُس کو کارندہ کے مقابلہ میں حاصل ہوتے اگر وہ مالک ہوتا

اگر تعمیل معاہدہ کے قبل مالک کا نام ظاہر ہو جائے تو فریق ثانی کو اختیار ہے کہ تعمیل معاہدہ سے انکار کرے بشرطیکہ وہ ثابت کر سکے کہ اگر اُس کو معلوم ہوتا کہ مالک کون ہے یا یہ کہ کارندہ مالک نہیں ہے تو وہ معاہدہ کرتا

ایسے معاہدہ کی تعمیل جو کارندہ کے ساتھ اس خیال سے کہ وہ اصل مالک ہے ہوا ہو

**دفعہ ۲۳۳** ۔ جب ایک شخص دوسرے سے معاہدہ کرے اور اُس کو اُس بات کا علم نہ ہو اور نہ کوئی معقول وجہ گمان کرنے کی ہو کہ وہ دوسرا شخص کارندہ ہے اور مالک معاہدہ کی تعمیل کرانا چاہے تو صرف بپابندی اُن حقوق اور ذمہ داریوں کے تعمیل کرا سکتا ہے جو کارندہ اور فریق ثانی کے درمیان قایم ہوں ۔

ایسے اشخاص کے حقوق جو ایسے کارندہ سے معاملہ کرنے میں جو بذات خود ذمہ دار ہو

**دفعہ ۲۳۴** ۔ جن صورتوں میں کارندہ بذات خود ذمہ دار ہو تو اُس کے ساتھ معاملہ کرنے والے کو اختیار ہوگا کہ خود اُس کو یا اُس کے مالک کو یا دونوں کو ذمہ دار قرار دے ۔

کارروائی جب کوئی شخص کارندہ کو یا اصل مالک کو یہ باور کرا کر کسی فعل کے کرنے کی تحریک کرے کہ وہ ذمہ دار نہ ہوگا ۔

**دفعہ ۲۳۵** ۔ جب کوئی شخص جس نے کارندہ سے معاملہ کیا ہو اُس کو یہ باور کرائے کہ صرف مالک ذمہ دار ہوگا اور کارندہ اُس لحاظ سے کوئی فعل کرے یا مالک کو یہ باور کرائے کہ صرف کارندہ ذمہ دار ہوگا اور مالک اس لحاظ سے کوئی عمل کرے تو وہ اس کے بعد کارندہ یا مالک کو (جیسی کہ صورت ہو) ذمہ دار قرار نہیں دے سکتا ۔

ایسے شخص کی ذمہ داری جو اپنے کو خلاف واقعہ دوسرے کا کارندہ ظاہر کرے

**دفعہ ۲۳۶** ۔ جو شخص خلاف واقعہ اپنے کو دوسرے کا کارندہ مجاز ظاہر کرے اور اس طور پر کسی شخص کو اپنے ساتھ بہ حیثیت کارندہ معاملہ کرنے کی تحریک کرے وہ ذمہ دار ہوگا کہ اگر وہ شخص جس کو اُس نے اپنا مامور نمائندہ ظاہر کیا تھا اُس کے افعال منظور نہ کرے تو اُس شخص کو جس کے ساتھ معاملہ کیا گیا اُس نقصان یا ہرجہ کا معاوضہ ادا کرے جو اُس پر عاید ہوا ہو ۔

کارروائی جب کوئی شخص اپنے کو کارندہ ظاہر کر کے اپنے لئے معاہدہ کرے ۔

**دفعہ ۲۳۷** ۔ جس شخص کے ساتھ بہ حیثیت کارندہ معاہدہ کیا گیا ہو اگر اُس نے کارندہ کی حیثیت سے نہیں بلکہ اپنے لیے معاہدہ کیا ہو تو وہ اُسکی تعمیل کرانیکا مستحق نہ ہوگا ۔

مالک کی ذمہ داری جب وہ شخص ثالث کو یہ باور کرائے کہ کارندہ کے افعال جو اختیارات سے متجاوز ہیں اندرون اختیارات ہیں ۔

**دفعہ ۲۳۸** ۔ جب کارندہ نے اپنے مالک کی طرف سے بہ مقابلہ اشخاص ثالث بلا اختیار افعال کیے ہوں یا ذمہ داریاں پیدا کی ہوں تو مالک اُن افعال اور ذمہ داریوں کا پابند ہوگا اگر اُس نے اپنے قول یا فعل سے اشخاص مذکور کو یہ باور کرنے کی تحریک کی ہو کہ وہ افعال اور ذمہ داریاں کارندہ کی حد اختیار میں داخل تھیں ۔

کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا اُن عہود پر اثر جو کارندہ کرے۔

**دفعہ ۲۳۹**۔ اُس غلط بیانی یا فریب کا اثر جسکا اپنے مالک کے کاروبار کی انجام دہی میں کارندہ مرتکب ہوا اُن عہود پر جو کارندہ کرے وہی ہوگا جو اُس صورت میں ہوتا جبکہ خود مالک اُس غلط بیانی یا فریب کا مرتکب ہوتا لیکن ایسے امور کے متعلق جو اُسکے اختیار میں داخل نہ تھے کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا مالک پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

# باب یازدہم

## شراکت

شراکت کی تعریف۔

**دفعہ ۲۴۰**۔ "شراکت" وہ تعلق ہے جو فیما بین ایسے اشخاص کے ہوتا ہے جنہوں نے اپنے مال یا محنت یا ہنر کو ملا کر کسی کاروبار کے انجام دینے اور اُس کے منافعہ کو باہم تقسیم کرنیکا قرارداد کیا ہو۔

جو اشخاص باہم شراکت میں داخل ہوئے ہوں وہ بالاجتماع "کوئی شرکتی" کہلاتے ہیں۔

داین قرضہ اس شرط پر دینے سے کہ اسکو منافعہ میں حصہ ملیگا شریک نہیں ہوتا

**دفعہ ۲۴۱**۔ جو قرضہ ایسے شخص کو جو کسی کاروبار میں مصروف ہو یا ہونیوالا ہو اس معاہدہ پر دیا جائے کہ داین سود رس کی شرح منافعہ کی کمی وبیشی پر منحصر رہے لیگا یا یہ کہ منافعہ میں اس کو حصہ ملے گا فی نفسہ داین کو شریک نہیں بنا دیتا اور نہ اُس پر بحیثیت شریک کوئی ذمہ داری عاید کرتا ہے۔

مال جو کوئی شریک نا رکن شراکت یا قائم مقام شریک متوفی کاروبار میں مستعمل ہو نیکے لیے چھوڑے۔

**دفعہ ۲۴۲**۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو جو مال کہ کسی شریک نا رکن شراکت یا قائم مقام شریک متوفی نے کاروبار میں مستعمل ہونیکے لیے چھوڑا ہو وہ دفعہ بالا کے معنی میں قرضہ متصور ہوگا۔

ملازم یا کارندہ منافعہ میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۴۳**۔ اگر وہ شخص جو کوئی بیوپار یا کاروبار کرتا ہو اپنے کسی ملازم یا کارندہ سے اُس کے حق خدمت کی بابت یہ معاہدہ کرے کہ اُس بیوپار یا کاروبار کے منافعہ میں اُس کو کوئی حصہ دیگا تو ایسا معاہدہ فی نفسہ ملازم یا کارندہ مذکور کو مثل شریک کے ذمہ دار نہیں بناتا اور نہ اُسکو شریک کے حقوق عطا کرتا ہے۔

شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کاروبار کے منافعہ میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۴۴**۔ اگر کسی تاجر کے شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کو تاجر مذکور کے کاروبار سے منافعہ کا حصہ تناسبہ بطور معاش سالانہ ملتا ہو تو محض ایسا حصہ پانے کی وجہ سے وہ اُس تاجر کا شریک متصور نہ ہوگا اور نہ اُس پر اُن ذمہ داریوں

یا رہوگا جو تاحیر مذکور پر حامد ہوں۔

کوئی شخص کاروبار کی مقبولیت عام کے بیع کے معاوضہ میں منافعہ میں حصہ پانیسے شریک نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۴۵**۔ اگر کسی شخص کو بطور معاش سالانہ یا اور طریقہ سے کسی کاروبار کے منافعہ کا کوئی حصہ اُس کاروبار کی مقبولیت عام کی بیع کے معاوضہ کے میں ملتا ہو تو وہ محض ایسا حصہ پانے کی وجہ سے اُس شخص کا شریک متصور نہ ہوگا جو کاروبار چلاتا ہو اور نہ اُس شخص کی ذمہ داریوں کا بار اُس پر حامد ہوگا۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپکو شریک باور کرے۔

**دفعہ ۲۴۶**۔ جس شخص نے اپنی تقریر یا تحریر یا طرز عمل سے دوسرے شخص کو یہ باور کرایا ہو کہ کسی خاص کوٹھی شراکتی کا شریک ہے وہ بمقابلہ اُس دوسرے شخص کے اُسیطرح ذمہ دار ہوگا گویا کہ وہ اُسی کوٹھی کا شریک تھا۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپ کو شریک ظاہر ہونے دے۔

**دفعہ ۲۴۷**۔ جو شخص اسبات پر راضی ہو کہ کسی کوٹھی تجارتی کا شریک ظاہر کیا جائے، وہ بمقابلہ اشخاص ثالث کے جنھوں نے اُس اظہار کے اعتبار کو اُس کوٹھی شراکتی کے ساتھ معاملہ کیا ہو ذمہ دار ہوگا۔

نابالغ شریک بذات خود ذمہ دار نہوگا لیکن اُسکا حصہ مواخذہ دار ہوگا۔

**دفعہ ۲۴۸**۔ ایسا شخص جو بموجب اُس قانون کے جسکا وہ تابع ہو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو شراکت کے منافعہ میں شریک کیا جاسکتا ہے لیکن کوٹھی شراکتی کی کسی ذمہ داری کا بذات خود مواخذہ دار نہ ہوگا البتہ ایسے نابالغ کا حصہ جو اُس کوٹھی کی جائداد میں ہو کوٹھی مذکور کی ذمہ داریوں کا مواخذہ دار ہوگا۔

نابالغ شریک کی ذمہ داری سن بلوغ کو پہنچنے پر۔

**دفعہ ۲۴۹**۔ جو شخص قبل بلوغ کسی کوٹھی شراکتی کے منافعہ میں شریک کیا گیا ہو وہ بالغ ہونے پر کوٹھی مذکور کی اُن تمام ذمہ داریوں کا مواخذہ دار ہوگا جو اُس کی شراکت کے وقت سے عائد ہوئی ہوں بجز اِس کے کہ وہ ایک مدت معقول کے اندر اعلان کرے کہ اُس کو شراکت سے انکار ہے۔

شرکا کی ذمہ داری شراکتی رضمنی بابت۔

**دفعہ ۲۵۰**۔ ہر شریک اُن تمام دیون اور ذمہ داریون کا مواخذہ دار ہے جو اُسکی شراکت کے زمانہ میں بانتظار کاروبار معمولی کوٹھی شراکتی نے اپنے اوپر حامد کیے ہوں یا کوٹھی مذکور پر اُسکے اغراض کے واسطے عائد کی گئی ہوں لیکن جو شخص کسی موجودہ کوٹھی شراکتی میں شریک کیا جائے وہ محض اس شراکت کی وجہ سے زمانہ ماقبل شراکت کے کسی قرضہ یا ذمہ داری کے بابتہ بمقابلہ دائنین قابل مواخذہ نہ ہوگا۔

شریک کی غفلت یا فریب کی ذمہ داری

**دفعہ ۲۵۱**۔ کوٹھی شراکتی کے کاروبار کی انجام دہی میں کسی شریک کی

بمقابلہ شخص ثالث کے اور شرکاء پر — تغلبات یا فریب سے اشخاص ثالث کا جو نقصان یا ہرجہ ہو اُس کی بابتہ معاوضہ ادا کرنے کا ہر شریک ذمہ دار ہوگا۔

ایک شریک کے فعل کی ذمہ داری دیگر شرکاء پر۔

**دفعہ ۲۵۲**۔ کسی شریک کے ایسے فعل سے جو اُس قسم کے کاروبار میں ضروری ہو یا معمولاً کیا جاتا ہو جیسا کہ اُس کو بھی شراکتی کا جکادہ شریک ہے کاروبار ہے کل شرکاء پر اُسی قدر ذمہ داری عاید ہوگی گویا کہ شریک مذکور اُن کا کارندہ مجاز تھا۔

**مستثنیٰ**۔ اگر شرکاء میں باہمی قرارداد ہو کہ اُن میں سے کسی کے اختیارات کے متعلق کوئی قید قائم کی جائے تو ایسی قرارداد کی خلاف ورزی میں جو فعل عمل میں آئے اُس کی بابت کو بھی شراکتی بمقابلہ اُن اشخاص کے جن کو قرارداد مذکور کی اطلاع ہو ذمہ دار نہ ہوگی۔

ایسے معاہدہ کی تنسیخ جس سے شرکاء کے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین ہوا ہو۔

**دفعہ ۲۵۳**۔ جب شرکاء نے معاہدہ سے اپنے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین کیا ہو تو ایسے معاہدہ کی تنسیخ یا تبدیل صرف جملہ شرکاء کی رضامندی سے ہو سکتی ہے۔

یہ ضرور ہے کہ ایسی رضامندی صریح ہو یا مسلسل عمل سے مستنبط کی جا سکے۔

شرکاء کے باہمی تعلقات کے تعین کے متعلق قواعد۔

**دفعہ ۲۵۴**۔ اگر کوئی معاہدہ اسکے خلاف موجود نہ ہو تو شرکاء کے باہمی تعلقات کا تعین قواعد ذیل سے ہوتا ہے۔

۱۔ کل شرکاء اُس تمام جائداد کے مالکان مشترک ہیں جو ابتداءً شراکتی سرمایہ میں داخل کیگئی ہو یا شراکت کے روپیہ سے خریدی گئی ہو یا شراکت کے کاروبار کے اغراض کے واسطے حاصل کی گئی ہو ایسی جائداد کو شراکتی جائداد کہا جاتا ہے۔ شراکتی جائداد میں ہر شریک کا حصہ بقدر مالیت اُس کے اصلی حصہ کے باضافہ یا کمی اُس کے حصہ منافعہ یا نقصان کے ہوتا ہے۔

۲۔ جملہ شرکاء شراکتی کاروبار کے منافعہ میں مساوی حصہ پانے کے مستحق اور شراکتی کاروبار کے نقصان کی تلافی کے لیے مساوی حصہ دینے کے متوجب ہونگے۔

۳۔ ہر شریک کو اسبات کا حق حاصل ہے کہ کاروبار شراکتی کے انتظام میں حصہ لے۔

۴۔ ہر شریک پر لازم ہے کہ کاروبار شراکتی کا انتظام توجہ اور کوشش سے کرے۔ ایسے کام کی بابت کوئی معاوضہ پانے کا وہ مستحق نہیں ہے۔

۵۔ معمولی امور متعلقہ کاروبار شراکتی کی نسبت جب شرکاء میں اختلاف رائے ہو تو بلحاظ غلبہ آراء تصفیہ کیا جائیگا۔ لیکن کاروبار شراکتی کی نوعیت بدلنے کیلئے جملہ شرکاء کی رضامندی لازمی ہوگی

۶۔ کوئی شخص مجاز نہین کہ کسی کو ٹھہی شراکتی مین بلا رضامندی جملہ شرکا کوئی نیا شریک داخل کرے۔
۷۔ اگر کسی وجہ سے کسی شریک کا قطع تعلق ہو جائے تو مابین بقیہ شرکا شراکت فسخ ہو جاتی ہے۔
۸۔ بجز اس کے کہ کسی مدت معینہ کیلئے شراکت قایم کی گئی ہو ہر شریک کو اختیار ہے کہ جب چاہے علیحدہ ہو جائے۔
۹۔ جب شراکت مدت معینہ کے لیے ہو تو بلا رضامندی جملہ شرکا کوئی شریک اندرون مدت علیحدہ نہین ہو سکتا۔ اور نہ دیگر شرکا اسکو کسی وجہ سے بلا حکم عدالت خارج کر سکتے ہین۔
۱۰۔ شراکت خواہ مدت معینہ کیلئے ہو یا نہ ہو کسی شریک کی وفات سے فسخ ہو جاتی ہے۔

عدالت شراکت کو کب فسخ کر سکتی ہے

**دفعہ ۲۵۵**۔ کسی شریک کی نالش پر عدالت صورت ہائے ذیل مین شراکت کو فسخ کر سکتی ہے۔
۱۔ جب کوئی شریک فاتر العقل ہو جائے۔
۲۔ جب کوئی شریک بجز اس شخص کے جس نے نالش دایر کی ہو سو جب کسی قانون متعلق مدیونان دیوالیہ کے دیوالیہ قرار پایا ہو۔
۳۔ جب کوئی شریک بجز اس شخص کے جس نے نالش دایر کی ہو ایسا فعل کرے جس کی رو سے کل حقیت اس شریک کی قانوناً شخص غیر پر منتقل ہو جائے۔
۴۔ جب کوئی شریک ایسے کام کی انجام دہی کے قابل نہ رہے جو از روئے معاہدہ شراکت اسکا ذمہ ہو۔
۵۔ جب کوئی شریک بجز اس شخص کے جس نے نالش دایر کی ہو کاروبار شراکتی مین یا بمقابل اپنے شرکا کے کسی بدمعاملگی عظیم کا مرتکب ہوا ہو۔
۶۔ جب کاروبار شراکت بلا نقصان جاری نہ رکھا جا سکتا ہو۔

شراکت کا فسخ ہونا قانون کی رو سے کاروبار کی ممانعت سے۔

**دفعہ ۲۵۶**۔ شراکت اُن سب صورتون مین فسخ ہو جاتی ہے جب اُس کا کاروبار قانون کی رو سے ممنوع کیا جائے۔

شرکا کے حقوق اور ذمہ داریان جب کاروبار مدت معینہ کے اختتام پر جاری رہے۔

**دفعہ ۲۵۷**۔ جب شراکت جو ایک مدت معینہ کے لیے ہو بعد ختم مدت جاری رکھی جائے تو اگر کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہو شرکا کے حقوق اور ذمہ داریان اُسی طرح قایم رہین گی جیسی کہ ختم مدت پر تھین لیکن صرف اُس حد تک کہ وہ حقوق اور ذمہ داریان ایسی شراکت سے متعلق ہو سکتی ہون جو کسی شریک کی مرضی پر قابل فسخ ہو۔

شرکا کے عام فرائض۔

**دفعہ ۲۵۸**۔ شرکا پر لازم ہے کہ کاروبار شراکت کو اس طور پر چلائیں کہ شراکت کا عام فائدہ جس قدر زیادہ ممکن ہے ہو سکے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ راستی اور ایمانداری سے پیش آئیں اور صحیح حساب اور کامل اطلاع اُن امور کی جنکا شراکت پر کوئی اثر پڑتا ہو ہر شریک پر اسکی قائم مقام قانونی کو دیں۔

شرکا کا فرض ایسے فائدہ کا حساب دینا جو اُنکے

**دفعہ ۲۵۹**۔ ہر ایک شریک پر لازم ہے کہ جو فائدہ کسی ایسے معاملہ سے ہو جسکا اثر شراکت پر پڑتا ہو اُس کا حساب کوٹھی شراکتی کو سمجھائے۔

کوٹھی شراکتی پر اثر شراکت کے متعلق

ایسی شریک کی ذمہ داری جو بلا رضامندی دوسرے شرکا کے کوئی ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ یا اُس میں خلل واقع ہو

**دفعہ ۲۶۰**۔ اگر کوئی شریک بلا علم رضامندی دوسرے شرکا کے کوئی ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ یا اُس میں خلل واقع ہو تو اُس شریک پر لازم ہوگا کہ ایسے کاروبار سے جو فائدہ حاصل ہوا ہو اُسکا حساب کوٹھی شراکتی کو سمجھائے اور اگر کوٹھی کا کوئی نقصان ہوا ہو تو اُس کی بابت معاوضہ ادا کرے۔

کوٹھی کی ترکیب میں تبدیلی سے ضمانت متعہ

**دفعہ ۲۶۱**۔ ضمانت متعہ جو کسی کوٹھی شراکتی یا شخص ثالث کو کسی کوٹھی شراکتی کے معاملات کی بابت دیجائے اُس کوٹھی کی ترکیب میں جسکو یا جسکے معاملات کی بابت دیگئی تھی تبدیلی واقع ہونے سے معاملات آیندہ کی بابت فسخ ہو جاتی ہے بجز اس کے کہ کوئی قرارداد اس کے خلاف موجود ہو۔

شریک متوفی کی جائداد ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہیں ہے۔

**دفعہ ۲۶۲**۔ بجز اسکے کہ کوئی صریح قرارداد اسکے برعکس ہو ہر شریک متوفی کی جائداد ایسی ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہیں ہے جو اُسکی وفات کے بعد کوٹھی شراکتی پر عاید ہوئی ہو۔

مشترکہ اور علیحدہ دیون کی ادائی۔

**دفعہ ۲۶۳**۔ جب شراکت کی طرف سے دیون مشترکہ اور کسی شریک کی طرف سے علیحدہ دیون واجب الادا ہوں تو جائداد شراکتی اولاً شراکت کے دیون کی ادائی میں دیجائیگی اور اگر کچھ بچ جائے تو ہر شریک کا حصہ اُسکے علیحدہ قرض کی ادائی میں یا خود اُسکو دیدیا جائیگا۔ ہر شریک کی علیحدہ جائداد سے اولاً اُسکے علیحدہ دیون کی ادائی کی جائے گی اور اگر کچھ بچ جائے تو کوٹھی شراکتی کے دیون کی ادائی میں دی جائے گی۔

فسخ شراکت کے بعد شرکا کے حقوق اور ذمہ داریاں اُن تمام امور کے متعلق جو کاروبار شراکتی کے تصفیہ کے لیے ضروری ہوں قایم رہتی ہیں۔

**دفعہ ۲۶۴**۔ فسخ شراکت کے بعد بھی ہر شرکا کے حقوق اور ذمہ داریاں

فسخ شراکت کی اطلاع۔

**دفعہ ۲۶۵**۔ کوٹھی شراکتی سے معاملہ کرنے والوں پر ایسی فسخ شراکت کا کوئی اثر نہیں پڑتا جسکا عام اعلان نہ ہوا ہو۔ بجز اس کے کہ اُن کو فسخ کی اطلاع خود ہو گئی ہو۔

عدالت کے اختیارات کاروبار شراکت کو بند کرنے کے متعلق۔

**دفعہ ۲۶۶**۔ جب کوئی شریک شراکت کو فسخ کرانیکا متحق ہو یا جب شراکت ختم ہو جائے عدالت کو اختیار ہے کہ اگر کوئی معاہدہ اسکے خلاف موجود نہ ہو تو کاروبار شراکت کو بند کر دے۔ اور اسکے دیون کی ادا کا انتظام کر دے اور جو کچھ بچ جائے شرکا میں لحاظ اُنکے حصوں کے تقسیم کر دے فقط شرعاً محفوظ۔ محمد عزیز مرزا منصرم معتمد۔

# قانون اوزان وپیمانجات

# ممالک محروسہ سرکار عالی

ف

نشان اسٹمپ ۱۳۱۷ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ بہمن ۱۳۱۷ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست قانون اوزان وپیمانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی مدار (۱۳۲۸ف)


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | نام قانون۔ | ۳ |
| ۲ | عام معیار وزن۔ | ″ |
| ۳ | اعادہ وزن وپیمانجات۔ | ″ |
| ۴ | پیمانہ ملول۔ | ″ |
| ۵ | اشکال اوضاع وپیمانجات۔ | ۴ |
| ۶ | اوزان وپیمانجات متعلقہ طب ودیگر فنون۔ | ″ |
| ۷ | تعین حدود اضلاع وتعلقہ جات۔ | ″ |
| ۸ | ہمرسانی معیار اوزان وپیمانجات۔ | ″ |
| ۹ | نقول اوزان پیمانجات۔ | ″ |
| ۱۰ | اشتہار دربارہ استعمال اوزان وپیمانجات۔ | ″ |
| ۱۱ | معاملات میں اوزان وپیمانہ جات کا حوالہ۔ | ۵ |
| ۱۲ | محافظین کا تقرر۔ | ″ |
| ۱۳ | معایعت اوزان وپیمانجات۔ | ″ |
| ۱۴ | معیارات یا اُن کی نقول کے معاینہ کا اختیار۔ | ″ |
| ۱۵ | وضع قواعد کا اختیار۔ | ″ |
| ۱۶ | اشاعت قواعد۔ | ۶ |
| ۱۷ | محافظ کے اختیارات کا استعمال۔ | ″ |
| ۱۸ | سزائے تلبیس نشان۔ | ″ |
| ۱۹ | ترتیب تخمینہ اوزان وپیمانجات۔ | ″ |

# قانون اوزان و پیمانجات ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان اسٹار ف ۱۳۱۷

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ - بہمن ۱۳۱۷ ف منظور فرمایا

مراتب ابتدائی۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بالآخر ایک ہی قسم کے اوزان و پیمانجات گنجایش وطول جاری ہوں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون۔ دفعہ ۱ - یہہ قانون بنام "قانون اوزان و پیمانجات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوگا۔

حدود و تاریخ نفاذ۔ ۲ - یہہ قانون کسی شہر یا قصبہ یا ضلع میں جن کا اعلان بجانب سرکار وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار ہو اور اوس تاریخ سے جو سرکار مقرر کرے نافذ ہوگا۔

تنسیخ۔ ۳ - جس تاریخ سے یہہ قانون حسب اشتہار متذکرہ صدر کسی شہر کے قصبہ یا ضلع یا تعلقہ میں نافذ ہو دستور العمل اوزان و پیمانجات بابتہ ۱۲۸۲ ف اور قانون نشان ۳ - بابتہ سنہ ۱۳۱۱ ف اوس شہر کے قصبہ یا ضلع یا تعلقہ میں منسوخ متصور ہوں گے۔

عام معیار وزن۔ دفعہ ۲ - معیار وزن "سیر" کھلائیگا۔ اور وہ کسی فلزاتی مادہ سے تیار ہو کر خلائے لبسیط میں وزن کئے جانے پر اوس سیر کے برابر ہوگا جو برٹش انڈیا میں مروج ہے۔

اعداد اوزان و پیمانہ جات۔ دفعہ ۳ - وزن اور پیمانہ گنجایش کی اکائی حسب ذیل ہوگی۔

وزن کی ..... سیر مذکور۔

پیمانہ گنجایش کی ..... وہ پیمانہ جس میں ایک سیر پانی بمالت تکاثف انتہائے خلائے لبسیط میں وزن کئے جانے پر آسکے۔

پیمانہ طول۔ دفعہ ۴ - انگلستان کا اسٹینڈرڈ پارٹ ممالک محروسہ سرکار عالی میں قانونی طور پر معیار ہوگا اور ۱ گز کہلائیگا۔ گز مذکور کا ایک لمٹ حصہ فٹ اور ۱/۳ حصہ انچ کہلائیگا۔

استعمال اوضاع و پیمانجات۔ **دفعہ** ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار اون اوزان و پیمانجات کے علاوہ جنکی توضیح دفعات (۲ و ۴) مین ہوچکی ہے کسی دوسرے وزن یا پیمانہ کے جمع اور زائد استعمال کرے جس کا استعمال اس قانون کی رو سے جایز قرار دیا جائے اور علی ہذا القیاس ایسے اوزان و پیمانجات اور ترازون اور مقیاسون کے اشکال و تناسب و جہات ثلاثہ کا اور اوس مادہ کا جس سے وہ تیار ہون گے قرار داد کرے۔

اوزان و پیمانجات متعلق طب و دیگر فنون۔ **دفعہ** ۔ جو اوزان اور پیمانے طب یا کسی اور فن کی اغراض کیلئے عام طور سے مستعمل ہین وہ اُن فنون کے قواعد کے لحاظ سے بدستور استعمال مین رہین گے۔

تعین حدود اضلاع و تعلقجات **دفعہ** ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار قانون ہذا کے اغراض کیلئے کسی شہر یا قصبہ یا ضلع کے حدود کا تعین کرے۔

بہمرسانی معیار اوزان و پیمانجات **دفعہ** ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے شہر یا قصبہ یا ضلع کیلئے جو مناسب متصور ہو احاد متذکرۂ دفعات (۳ و ۴) اور اوزان و پیمانجات مندرجۂ دفعہ (۵) کی معیار بہم پہنچائے جن پر اوس طریقہ کے بموجب سرکاری مہر اور علامت ثبت کیجائیگی جس کی ہدایت سرکار بذریعہ قواعد حسب دفعہ (۱۵) ضمن (ح) کرے ایسے معیارات شہر یا قصبہ یا ضلع مذکور کیواسطے قانون مذا کی اغراض کے لئے معینہ اوزان و پیمانے سمجھے جائین گے۔

نقول اوزان و پیمانجات۔ **دفعہ** ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی شہر یا قصبہ یا ضلع کیلئے جسے وہ مناسب خیال کرے معینہ اوزان و پیمانجات کے مثنیجات یا اون مین سے جن کی ضرورت ہو اونکی اصل بہم پہونچائے تاکہ اوس مین شہر یا قصبہ یا ضلع مقامی معیار متصور ہوسکین ایسے مثنیجات پر مہر اور علامات حسب طریقہ معینہ دفعہ (۱۵) ضمن (ج) ثبت کئے جائین گے۔

اشتہار دربارہ استعمال اوزان و پیمانجات۔ **دفعہ** ۔ جب سرکار کی رائے مین کسی شہر یا قصبہ یا ضلع مین معینہ اوزان و پیمانجات گنجایش وطول اس طرح مہیا ہوگئے ہون کہ اون اوزان و پیمانہ جات کی اون سے تصدیق ہوسکے جو کسی سرکاری دفتر یا محکمہ صفائی یا کسی اور عام جماعت مین یا کسی پیشہ تجارت کی اغراض کیلئے استعمال ہون تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار ہدایت فرمائین کہ اوس تاریخ کے بعد جو اشتہار مین مقرر ہوگی کل یا جیندا اوزان و پیمانجات گنجایش وطول جو حسب متذکرۂ صدر معین و مقرر ہوئے ہون اوس شہر یا قصبہ یا ضلع مین اوس دفتر یا محکمہ یا جماعت یا پیشہ یا تجارت کے

کل کاروبار اور معاہدات کی اغراض کیلئے مستعمل ہوں۔

معاہدات میں اوزان و پیمانجات کا حوالہ۔

**دفعہ ۱۱**۔ اوس تاریخ کے بعد جو اشتہار متذکرۂ دفعہ (۱۰) میں مقرر کیگئی ہو تمام معاملات و معاہدات جو کسی شہر یا قریہ یا ضلع مندرجہ اشتہار میں باہیں دفتر یا بابت یا تجارت متذکرۂ اشتہار کسی کام کے انجام دئے جانے یا کسی مال کے بلحاظ وزن یا پیمانہ فروخت یا مشتری کے حوالہ کئے جانیکے متعلق منعقد ہوں تو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اوس وزن یا پیمانہ گنجایش یا طول کے موافق ہوئے ہیں جن کے متعلق اشتہار مذکور میں یہ ہدایت تھی کہ ایسے دفتر یا جماعت یا پیشہ یا تجارت انہیں استعمال میں لائیں۔

محافظین کا تقرر۔

**دفعہ ۱۲**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار معیارات ابتدائی و مقامی اور اوزان و پیمانجات معینہ کے نمونوں کی حفاظت اور اوزان و پیمانجات نافذہ کی تنقیح یا تصحیح کے لیئے محافظ مقرر کرے۔

معیار صحت اوزان و پیمانجات۔

**دفعہ ۱۳**۔ جب کوئی معینہ وزن یا پیمانہ گنجایش یا پیمانہ طول یا ایسے وزن یا پیمانہ کا مصدقہ نمونہ جسپر سہر یا کوئی ایسی علامت ثبت ہو جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ سرکار عالی کے حکم سے تیار کیا گیا ہے کسی عدالت میں کسی ایسے سرکاری ملازم کیجانب سے جسکی حفاظت میں وہ حسب ہدایات سرکار مندرجہ اشتہار ہو یا کسی ایسے شخص کیجانب سے پیش ہو جو ملازم مذکور کی عام یا خاص ہدایت کیموافق عمل کر رہا ہو ایسا وزن یا پیمانہ گنجایش یا طول اوس نشان کے لحاظ سے جو اوسپر ثبت ہو اوس وقت تک صحیح متصور ہوگا جب تک کہ اوسکا غیر صحیح ہونا ثابت نہ کیا جائے۔

معیارات یا اُن کی نقول کے مقابلہ کا اختیار۔

**دفعہ ۱۴**۔ ہر سرکاری ملازم پر جسکی حفاظت میں کسی اشتہار کے موافق کوئی معینہ وزن یا پیمانہ یا اوسکا مصدقہ نمونہ ہو لازم ہوگا کہ بلا اخذ فیس مناسب اوقات میں ہر شخص کو اوسکے معاینہ یا کسی وزن یا پیمانہ سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو مقابلہ کرنیکی اجازت دے۔

واضع قواعد کا اختیار۔

**دفعہ ۱۵**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد جو منشا قانون ہذا کے موافق ہوں مفصلہ ذیل امور کے متعلق اون مقامات کیلئے مرتب فرمائیں جہاں قانون ہذا از روئے دفعہ (۱) نافذ کیا گیا ہو۔

**الف**۔ محافظین اوزان و پیمانجات کی قرارداد اور اون کے فرائض۔

**ب**۔ دستور العمل فرائض مفوضۂ محافظین اوزان و پیمانجات۔

ج ۔ معینہ اوزان وپیمانجات کی بہم رسانی ۔ تجدید حفاظت اور استعمال اور وہ مواہیر یا علامات جن سے اوزان وپیمانجات اور اونکے مصدقہ نمونے جات مین جو حسب دفعہ (۵) مطلوب ہون تمیز ہوسکے

د ۔ مقامی اوزان وپیمانجات اور ترازؤن کی تصدیق کا طریقہ اور ایسی تصدیق کے متعلق صداقتنامجات کا دیا جانا بشرطیکہ ایسی تصدیق دو سال مین ایک مرتبہ سے زیادہ نہو ۔

ہ ۔ سنفم جو اوزان وپیمانجات اور ترازؤن مین جو از روئے قانون ہذا استعمال مین لائے جائین جایز منصور ہون گے ۔

و ۔ وضع وتناسب وجہات ثلثہ جو اوزان وپیمانجات گنجایش اور ترازؤن کے لیئے اختیار کیجائے گی اور نیز وہ مادہ جو اونکی ساخت مین استعمال کیا جائیگا ۔

ز ۔ اوزان وپیمانجات گنجایش معینہ قانون ہذا کی تیاری بلحاظ اونکی اسمواری تصریح ۔

ح ۔ وہ شرائط جنکی پابندی کے ساتھ اوزان وپیمانجات گنجایش وطول میزان کسی سرکاری یا صفائی کے دفتر مین یا کسی کمپنی کے دفتر مین جو ملاک محروسہ سرکار عالی مین تجارت کرتی ہو یا کسی پیشہ یا تجارت کے رکن کے پاس معاینہ کیئے جاسکین گے اور اونکی تصدیق ہوگی اور شرح فیس جو ایسے معاینہ اور تصدیق کی بابت واجب الادا ہوگی ۔

اشاعت قواعد ۔

دفعہ ۱۶ ۔ (۱) یہہ قواعد جریدۂ اعلامیہ مین شایع ہون گے ۔ مین

قواعد مشتہرہ بمنزلہ قانون منصور ہون گے ۔

۲ ۔ سرکار بذریعہ اشتہار یہہ ہدایت کرسکتی ہے کہ اوس تاریخ سے جو اشتہار درج ہو کل یا بعض قواعد اونمقامات مین نافذ ہونگے جنکی اوس اشتہار مین صراحت ہو

محافظ کی اختیارات کا استعمال ۔

دفعہ ۱۷ ۔ محافظ اوزان وپیمانجات کے جو اختیارات یا فرایض قانون ہذا کی رو سے مقرر ہون اونکو جزو یا کلاً ہر ایسا عہدہ دار استعمال کرسکتا یا انجام دیسکتا ہے جسکو سرکار وقتاً فوقتاً اس غرض کیلئے مقرر کرے ۔

جزا تبدیل نشان ۔

دفعہ ۱۸ ۔ کوئی شخص جو عمداً کسی ایسے نشان کی تبدیل کرے جسے محافظ اوزان وپیمانجات نے حسب دفعہ ۱۵ استعمال کیا ہو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

ترتیب تختہ اوزان وپیمانجات ۔

دفعہ ۱۹ ۔ سرکار کو وقتاً فوقتاً ایسا تختہ مرتب کرنیکا اختیار ہوگا جسمین علاوہ اون اوزان وپیمانجات کے جنکا ذکر دفعات (۳) و (۴) و (۵) مین کیا گیا ہے ۔ دوسرے اوزان وپیمانجات سرکاری جو دفعات مذکورہ کے رو سے معین کیئے گئے ہین ایسے تختہ مین جو اندراج ہوگا وہ تختہ مذکور کے جریدہ مین شایع ہونے کے بعد صحیح منصور رہیگا ۔ فقط

محمد عزیز مرزا منصرم معتمد

# قواعد
# قانون اوزان و پیمانہ

## نشان ابا تبہ ۱۳۱۷ف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۲۴ بہمن ۱۳۲۴ف جزو اول صہ ۱۵۴

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

طبوعہ ۱۳۳۲ف

# قواعد
# قانون اوزان وپیمانہ
## نشان ابابتہ ۱۳۱۷ف

بنفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ (۵) قانون اوزان وپیمانہ سرکار عالی نشان (۱۳۱۷ف) وجملہ اقتدارات جو سرکار کو اس بارہ مین حاصل ہین سرکار حسب ذیل قواعد جاری فرماتے ہین۔

**قاعدہ (۱)** مہتمم دارالضرب ضلع حیدرآباد کے لئے اور تمام اول تعلقداران اضلاع اپنے اپنے ضلع کے لئے بلحاظ اپنے عہدون کے وارڈن یعنے محافظ ہون گے۔

**قاعدہ (۲)** سرکار ایسے دوسرے اشخاص کو جنمین مناسب خیال کرین۔ بلحاظ اون کے نام یا عہدہ کے کسی خاص ضلع مین بجائے محافظان متذکرہ قاعدہ (۱) بذریعہ اعلان جریدہ اعلیٰ محافظ مقرر کرسکتے ہین۔

**قاعدہ (۳)** مستند اوزان وپیمانون کا ایک کاسٹ محافظین کے پاس رہیگا اور وہ ان اوزان اور پیمانون کی تنقیح وتصحیح کرینگے جو حسب قانون استعمال مین ہون یا تصدیق کیلئے پیش کئے جائین

**قاعدہ (۴)** ہر محافظ ضلع کے پاس حسب نمونہ مسلکہ صداقت نامون کا ایک رجسٹر رہیگا جسمین ان صداقت نامونکی تفصیل درج رہیگی جو حسب قاعدہ (۱۰) وقتاً فوقتاً جاری کئے جائین اور وہ اپنے ہر ماتحت انسپکٹر کو صداقت نامونکی ایک سادہ کتاب دینگے جسمین ہر صداقت نامہ کے دوبرت ہونگے اور اوپر نشان سلسلہ درج ہوگا۔

**قاعدہ (۵)** محافظون کے ادائے فرایض مین مدد دینے کیلئے وقتاً فوقتاً سرکار انسپکٹر ونکا تقرر فرمائین گے۔

**قاعدہ (۶)** ہر انسپکٹر جو اسطرح مقرر کیا جائیگا ایک پورا سٹ ورکنگ اسٹنڈرڈ اوزان اور پیمانون کا مع دو ہلکی ترازؤن کے جو مناسب قسم کے ہونگے دیا جائیگا اور اسکے ساتھ تختہ اسقام بھی عطا ہوگا جو ہر وزن پیمانہ طول وپیمانہ گنجائش کیلئے جائز رکھا گیا ہے اور نیز اسکیل

ٹمپریچر ویری ایشن (آلہ دریافت اختلاف حرارت و برودت موسم) دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے ضروری تنقیح و تصدیق کیجائے گی۔

**قاعدہ (۷)** اوزان کی تنقیح انسپکٹرون یا محافظون کے معیاری اوزان کے ذریعہ سے کیجائیگی اگر انسپکٹر کو عند التنقیح کسی باٹ کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ ان حدود سے خارج ہے جو قواعد ہذا کی رو سے قایم کیے گئے ہین۔ تو اس باٹ مین سوراخ کرکے ڈاٹ لگا دے گا۔ اور خالی جگہ کو سیسہ بھر کر برابر کر دے گا۔ اور بیچ کے جوڑ پر سوراخ کرکے ڈاٹ کا بیچ اسطرح کس دیا جائیگا کہ بغیر زور کے نہ پھر سکے اور اگر کوئی پھیرے تو صاف معلوم ہو جائے کہ اسمین کسی نے تصرف کیا ہے۔

**قاعدہ (۸)** پیمانہ ہائے گنجایش کی تنقیح اس طور پر ہوگی کہ اونمین جوش کئے ہوئے مقطر پانی کے ضرور مقدار کا وزن کیا جائے اور پیمانہ ہائے طول کی تنقیح محافظون۔ یا انسپکٹرون کے معیاری پیمانون سے کیجائیگی۔ اگر اس تنقیح مین یہ معلوم ہو کہ پیمانہ طول یا گنجایش مقدار معینہ قانونی سے چھوٹا ہے تو انسپکٹر بتعین مدت مالک کو اطلاع دیگا کہ اندرون مدت معینہ اسکی تنقیح کر دے۔ اگر مالک حسب اطمینان انسپکٹر مدت مقررہ کے اندر اسکی تصحیح نہ کرے یا نہ کر سکے تو پیمانہ ضبط کرکے تلف کر دیا جائیگا۔

**قاعدہ (۹)** تمام ترازوون اور آلات وزن کی تصدیق جو استعمال مین ہون اون قواعد کی رو سے کیجانی چاہیے۔ جب کسی شخص کو کسی ترازو یا آلہ وزن کی تصدیق کرانیکی ضرورت ہو تو وہ انسپکٹر کو اطلاع دیگا اور انسپکٹر معیاری اوزان کی رو سے اسے جانچیگا۔ ترازو اور میزان کا جسکہ وہ خالی ہو۔ نیز اوسمین جب آدھا وزن ہو۔ اور پورا وزن ہو صحیح ہونا لازمی ہے۔

**قاعدہ (۱۰)** کسی وزن پیمانہ میزان یا ترازو کی کامل تنقیح کے بعد اگر انسپکٹر کو اطمینان ہو جائے کہ تنقیح شدہ وزن۔ پیمانہ۔ یا ترازو از روئے قانون اوزان پیمانہ سرکار عالی صحیح ہے تو وہ مونہ صداقت نامہ کے دونون پرت کی خانہ پری کرکے جو اوسے دیا گیا ہے اور ان پر اپنے دستخط کرکے محافظ کے پاس بھیجدے گا۔

**قاعدہ (۱۱)** اوسکے وصول ہونے پر محافظ دونون پرتون پر دستخط کرکے انمین سے ایک اس وزن پیمانہ یا ترازو کے مالک کے نام جاری کریگا۔ اور کتاب صداقت نامہ جات انسپکٹر کے پاس واپس بھیجدیگا۔

**قاعدہ (۱۲)** مقامی اوزان اور پیمانہ جات ترازوون اور آلات وزن کی تصدیق اور اسکی تصدیق

کی صداقت پر قواعد (۶) تا (۱۱) کا اطلاق ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی تصدیق کا دو سال مین ایکبار سے زاید ہونا لازمی نہ ہوگا۔

**قاعدہ (۱۳)** اصلی معیار وزن ایک سیر کا وزن ہوگا جو پلے ٹی لو دویم سے بنایا جائیگا۔ یہ وزن صحت کے ساتھ بنایا جائیگا اور بورڈ آف ٹریڈ (واقع لندن) اسکی صحت کی تصدیق کریگا اور وہ مہتمم خزانہ عامرہ کی تحویل مین رہیگا۔ اور برنجی اوزان کا ایک پورا سٹ جو دارالضرب سرکار عالی کی تحویل مین رہیگا یہ اوزان جو معیارون کے مثنے کہلائینگے مذکورہ بالا اصل معیارون کے ٹھیک دو اضعاف یا صحیح جزو ہونگے۔ یہ اوزان ریاست کے مقررہ وزن کے متقل معیارون اور دارالضرب کے ان مروجہ معیارون کی تصدیق کیلئے استعمال کئے جائینگے جو اوزان کا کامل سٹ ہونگے اور اس وقت مہتمم دارالضرب کی تحویل مین موجودہ ہین اور بورڈ آف ٹریڈ کے مصدقہ ہین۔ اس قسم کی تصدیق صرف وارڈن بلدہ کرینگے یا اونکی ذاتی نگرانی عمل مین آئیگی

**قاعدہ (۱۴)** ان معیارون پر ہلال اور چوگوشہ تارے کی علامت ہوگی اور اسپر حرف "پی" ہوگا جس سے معلوم ہوگا کہ یہ اصلی معیار ہے۔

**قاعدہ (۱۵)** مثنے معیارون کی علامت یہ ہوگی کہ چوگوشہ تارہ ہلال کے اندر ہوگا اور اوسپر حرف "ڈی" ہوگا جس سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ اصل معیارونکے مثنی ہین۔

**قاعدہ (۱۶)** دارالضرب کے مروجہ معیارون اور محافظون کے معیارون پر بھی ایک پنج گوشہ تارہ مع ہلال ہوگا اور اوسپر حرف "W" ہوگا۔

**قاعدہ (۱۷)** انسپکٹرون کے مروجہ معیارون پر ہلال اور اوسمین پنج گوشہ تارہ ہوگا اور اوسپر حرف "I" ہوگا۔

**قاعدہ (۱۸)** اوزان تیار کردہ دارالضرب مین جو استقام جائز رکھے گئے ہین وہ گرینون کی مقدار مین اس مقدار سے نہ بڑھنے چاہیئے جو ذکر کردہ ذیل قاعدہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ مقدار وزن جانب ہوگی۔ اور ہلکی جانب انکا ربع ہوگا۔ ح واین

۱۰- لاگ $\frac{1}{3200}$

X اکیس تولہ

**قاعدہ (۱۹)** استقام کی زیادہ سے زیادہ مقدار جو تصدیق اوزان مین انسپکٹر جائز رکھ سکتے ہین وہ معمولی بازاری استعمال کے اوزان مین دونون طرف مقدار مذکورۂ بالا کے چوگنی ہوگی۔ لیکن

قیمتی دھاتون مین اور جواہرات وغیرہ مین زیادہ سے زیادہ مقدار ختم مذکورۂ بالا مقدار دوگنی ہوگی۔

**قاعدہ (۲۰)** پیمانہ جات گنجایش تیار کردہ دارالضرب مین جو اسقام جائز رکھے گئے ہین اونکا اندازہ ذیل کے قاعدہ سے ہوسکتا ہے۔

Y ۱۰ گرین ۵ لاگ ۳۳۰

X تولہ

**قاعدہ (۲۱)** زیادہ سے زیادہ مقدار سقم جو انسپکٹر اپنی تصدیق پیمانہ جات گنجایش مین جائز رکھ سکتا ہے وہ مقدار متذکرہ قاعدہ (۲۰) کے پنج گنی ہوسکتی ہے۔

**قاعدہ (۲۲)** میزانون مین کوئی ایسا سقم جائز نہ رکھا جائے گا کہ جو محسوس ہوتا ہو۔

**قاعدہ (۲۳)** اوزان اور پیمانہ جات کے اشکال و مقادیر وہی ہونگے۔ موجودہ اوزان پیمانہ جات زیر تحویل مہتمم دارالضرب و مصدقہ بورڈ آف ٹریڈ (واقع لندن) کے ہین۔

**قاعدہ (۲۴)** ۱۰ تولہ سے ۲۵ تولہ تک کے باٹ الیومنیم کے بنائے جائینگے اور زاید از ۲۵ تا ۱ تولہ تانبہ ٹین جست کے جسمین دوسرے اجزا کا خفیف میل ہوگا۔ اور ۱۰ تولہ سے زاید ۳۲۰۰ تک تانبے کے میل کے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے۔ یا لوہے کے بنائے جائینگے۔

**قاعدہ (۲۵)** ترازو کی ڈنڈی دھات کی ہونی چاہیئے۔ اور اسکے KMIFiedae کانٹے اور PUaLS مدار یعنے وہ کیل جسپر ترازو کی ڈنڈی حرکت کرتی ہے کسی ایسی دھات کی ہونی چاہیئے جو ڈھالے ہوئے فولاد سے نرم تر ہو۔

**قاعدہ (۲۶)** سرکاری تصدیق کے بعد جو اوزان و پیمانہ جات فروخت کے لئے جاری کیئے جائینگے اونپر ہلال اور چوگوشہ ستارہ کی علامت ہوگی۔

**قاعدہ (۲۷)** تمام ایسے اوزان و پیمانہ جات گنجایش وطول کی تتبع و تصدیق منجانب سرکار دوسال مین ایک مرتبہ ضرور کیجائیگی جنکو سرکار کسی سرکاری یا صفائی کے دفتر یا عہدہ دار یا کمپنی جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین تجارت کرتی ہے یا اہل حرفت و پیشہ کے نام جاری کریگی۔ یہ تتبع بغیر کسی خرچ کے ہوگی۔ لیکن اگر کسی اصلاح کی ضرورت ہو تو اوسکے لئے حسب ذیل اجرت دینی پڑیگی۔

ایک ماشہ سے چھٹانک کے اوزان کے لئے ۴ فی وزن

دس تولہ سے پانچ سیر تک کے وزن کے لئے ۸ " "

پانچ سیر سے ایک من اور اس سے زاید اوزان کے لئے ۱۶ " "

**قاعدہ (۲۸)** ہر شخص کسی دوکاندار - یا فروشندہ کو اوزان وپیمانجات کی تصدیق کیلئے محافظ ضلع کو درخواست دیگا اور محافظ انسپکٹر کو ان اوزان وپیمانجات کی تصدیق کیلئے حکم دیگا اور انسپکٹر حلقہ اونکی تصدیق کریگا۔

**قاعدہ (۲۹)** ہر شخص قاعدہ ماقبل کی رو سے اوزان یا پیمانجات کی تصدیق کیلئے درخواست دیوے اوسکو چاہیئے کہ اوزان وپیمانجات کیلئے یعنکی تصدیق چاہی جاتی ہو۔ فی وزن یا پیمانہ کے حساب سے سرکار مین قسم داخل کرے اگر وزن یا پیمانہ زیر بحث اون حدود سے جنکی اجازت قانون نے دی ہو متجاوز یا ناقص ہو تو اوس صورت مین زیر نمبر ۱ استعمال کنندہ وزن سے وصول کیا جائیگا اور جو رقم درخواست کنندہ سے لیگئی ہو اوسکو واپس کردیجائیگی۔

**قاعدہ (۳۰)** انسپکٹر جو قانون اوزان وپیمانہ کی رو سے مقرر ہوا ہو اوسکا فرض ہوگا کہ اوسکے علاقہ مین ناقص اوزان پیمانہ جات یا میزانین پائی جائین تو فوراً اوسکی اطلاع محافظ کو دے ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر محافظ ایسے احکام جاری کریگا جو مناسب معلوم ہون۔ بہ نفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ (۵) قانون اوزان وپیمانجات عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی یہ حکم صادر فرماتے ہین کہ اوزان وپیمانجات گنجایش وطول جو قانون مذکور کی رو سے استعمال کئے جائینگے اونکے نام وزن ومقدار سب تفصیل ذیل ہونگے۔

**اوزان** - ایک ماشہ ..... ۱۵ گرین - ایک تولہ ..... ۱۲ ماشہ یا ۱۵۰ گرین

ایک چھٹانک ..... ۵ تولہ - ایک سیر ..... ۱۶ چھٹانک - ایک من ..... ۴۰ سیر

**پیمانجات گنجایش** - ایک چھٹانک ..... ۵ تولہ - ایک سیر ..... ۱۶ چھٹانک

**پیمانجات طول** - ۱۲ انچ ..... افٹ

۳ فٹ ..... ایک گز - ضلع ..... صداقت نامہ نشان

اس امر کی تصدیق کیجاتی ہو کہ اوزان وپیمانجات مفصلہ ذیل تاریخ ..... سنہ ..... معائنہ لئے گئے۔

اور از روئے حدود معینہ قانون اوزان وپیمانجات سرکار عالی نشان (۱) صحیح پائے گئے۔

فہرست اوزان ..... فہرست پیمانجات۔ ..... دستخط انسپکٹر ..... دستخط محافظ

نام مالک اوزان مصدقہ ..... پیشہ یا کاروبار مالک اوزان .....

پتہ ..... تاریخ .....

رجسٹر صداقتنامہ جات ملاحظہ ہو قاعدہ (۴)

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
|---|---|---|---|---|---|
| نشان سلسلہ | نام مالک | تفصیل اوزان وپیمانجات مصدقہ | تاریخ تصدیق | دستخط انسپکٹر تصدیق کنندہ | کیفیت |

# قانون مجالس کارِ عالی

نشان ۴۰ باتبہ ۱۳۱۷ف

## جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

## اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست مضامین قانون محابس سرکار عالی نشان ۴ - بابتہ ۱۳۱۶ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۴ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | قیدیوں کے رکھنے کا مقام۔ | ۵ |
| ۴ | ناظم محابس۔ | ″ |
| ۵ | عہدہ داران محابس۔ | ″ |
| ۶ | ہنگامی محابس۔ | ۶ |
| ۷ | عہدہ داران محابس کے فرائض۔ | ″ |
| ۸ | عہدہ داران محبس قیدیوں کے ساتھ بیض دین نہ کرینگے۔ | ″ |
| ۹ | عہدہ داران محبس معاملات متعلقہ محبس میں کوئی غرض نہ رکھینگے۔ | ″ |
| ۱۰ | مہتمم | ۷ |
| ۱۱ | رجسٹر جو مہتمم رکھے گا۔ | ″ |
| ۱۲ | عہدہ داران طبی کے فرائض۔ | ″ |
| ۱۳ | عہدہ دار مجبی بعض امور تون میں اطلاع تحریری کریگا۔ | ″ |
| ۱۴ | اسوجہ بوقت وفات قیدی رجسٹری درج کئے جائینگے۔ | ۸ |
| ۱۵ | داروغہ کھان رہیگا اور کیا کام کریگا۔ | ″ |
| ۱۶ | داروغہ قیدی کی موت کی اطلاع دیگا۔ | ″ |
| ۱۷ | داروغہ کی ذمہ داری۔ | ″ |
| ۱۸ | داروغہ کی حاضری بوقت شب۔ | ۹ |
| ۱۹ | اختیارات نائبان و مددگاران داروغہ۔ | ″ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۲۰ | دربان یا دیگر عہدہ داران محبس کے فرایض۔ | ۹ |
| ۲۱ | عہدہ داران مأمور بغیر رخصت غیر حاضر نہ ہوسکینگے۔ | ″ |
| ۲۲ | سزا یافتہ عہدہ دار۔ | ″ |
| ۲۳ | قیدیونکی تلاشی بوقت داخلہ۔ | ″ |
| ۲۴ | قیدیونکا لباس۔ | ۱۰ |
| ۲۵ | منتقلی و رہائی قیدیان۔ | ″ |
| ۲۶ | قیدیون کا علیحدہ رکھا جانا۔ | ″ |
| ۲۷ | سزا یافتہ قیدیان فوجداری کا الگ جگہ یا الگ الگ رکھا جانا۔ | ۱۱ |
| ۲۸ | قید تنہائی۔ | ″ |
| ۲۹ | قیدی جنہین سزائے موت دیگئی۔ | ″ |
| ۳۰ | بعض قیدیونکی بہ درش خانگی ذرائع سے۔ | ″ |
| ۳۱ | قیدیون کے لئے اشیا خوراک و لباس کا تبادلہ ممنوع ہے۔ | ″ |
| ۳۲ | قیدی دیوانی اور قیدیان فوجداری زیر دریافت کو اشیا لباس و بستر کا بہم پہنچانا۔ | ۱۲ |
| ۳۳ | قیدیان دیوانی کا مامور کیا جانا۔ | ″ |
| ۳۴ | قیدیان فوجداری کا مامور کیا جانا | ″ |
| ۳۵ | مامور قیدیان فوجداری جنکو قید بلا مشقت کی سزا دی گئی ہو۔ | ۱۳ |
| ۳۶ | قیدیان بیمار۔ | ″ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | عہدہ دار جیل کی ہدایتوں کا ضبط تحریر میں لانا۔ | ۱۳ | |
| ۳۸ | شفاخانہ۔ | ۱۴ | |
| ۳۹ | قیدیان دیوانی اور قیدیان فوجداری زیر دربانت سے ملاقات۔ | ۱۵ | |
| ۴۰ | ملاقاتیوں کی تلاشی۔ | ۱۶ | |
| ۴۱ | اشیاء ممنوع کو محبس کے اندر لانے یا اس سے باہر لیجانے اور قیدیوں کے ساتھ گفتگو کرنے کی سزا۔ | ۱۷ | |
| ۴۲ | جرم مندرجہ دفعہ (۴۱) کی بابتہ گرفتار کرنے کا اختیار | ۱۵ | |
| ۴۳ | سزاؤں کا شایع کیا جانا۔ | ۱۷ | |
| ۴۴ | جرایم محابس۔ | ۱۸ | |
| ۴۵ | ایسے جرایم کی سزا۔ | ۱۷ | |
| ۴۶ | دفعہ (۴۵) کی مندرجہ اونمیں سے ایک سے زیادہ سزاؤں کا دیا جانا۔ | ۱۷ | |
| ۴۷ | حسب دفعات (۴۵) (۴۶) سزاؤں کا دیا جانا۔ | ۱۸ | |
| ۴۸ | سزائیں دفعات سابق کے لحاظ سے دیجانی چاہیے۔ | ۱۸ | |
| ۴۹ | عہدہ داطبی کو اس امر کی تصدیق کرنی چاہیے کہ قیدی سزا کے قابل ہے۔ | ۱۸ | |
| ۵۰ | دخیرہ میں داخلہ۔ | ۱۸ | |
| ۵۱ | ضابطہ بروقت ارتکاب جرم سنگین۔ | ۱۹ | |
| ۵۲ | سزائے نازیانہ۔ | ۱۹ | |
| ۵۳ | محبس کے عہدہ داران ماتحت کے جرایم۔ | ۱۹ | |
| ۵۴ | استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو فرار ہو۔ | ۲۰ | |
| ۵۵ | استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو ہنگامہ میں شریک ہو یا محبس کے بیرونی دروازہ یا دیوار یا احاطہ کو توڑنے کا اقدام کرے۔ | ۲۰ | |
| ۵۶ | استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو کسی عہدہ دار محبس یا کسی دوسرے شخص پر حملہ کرے۔ | ۲۱ | |
| ۵۷ | ممانعت استعمال اسلحہ بموجودگی عہدہ دار بالادست بغیر حکم عہدہ دار مذکور۔ | ۲۱ | |
| ۵۸ | فراہمی ملازمین فوج بافادہ متعینہ محبس۔ | ۲۱ | |
| ۵۹ | حراست بیرون محبس و نگرانی و ماموری قیدیان | ۲۲ | |
| ۶۰ | قید بازنجیر۔ | ۲۲ | |
| ۶۱ | اون قیدیوں کو پابہ زنجیر قید میں رکھنا جنکو حبس دوام کی سزا تجویز ہوئی ہو۔ | ۲۳ | |
| ۶۲ | اختیار سرکار دربارہ ترتیب قواعد۔ | ۲۲ | |
| ۶۳ | نقول قواعد کا مقام مناسب پر رکھا جانا۔ | ۲۳ | |
| ۶۴ | استعمال اختیارات ہستم و عہدہ دار طبی۔ | ۲۴ | |


تمت

# قانون محابس سرکار عالی

## نشان (۴)، بابتہ ۱۳۱۷ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ تیر ۱۳۱۷ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ محابس ممالک محروسہ سرکار عالی کے انتظام کے لئے مکمل قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## باب ۱

### مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام و قانون محابس سرکار عالی ۱ موسوم ہوگا اور یکم شہریور ۱۳۱۷ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو

۱۔ "محبس" سے وہ جگہ مراد ہے جو سرکار عالی نے کسی عام یا خاص حکم کی رو سے قیدیون کے مقید رکھے جانے کیلئے مستقل یا عارضی طور پر مقرر کی ہو اور اسمین وہ اراضی اور مکانات بھی داخل ہین جو اوس مین شامل ہون لیکن حسب ذیل مقامات داخل نہین ہین۔

**الف**۔ جس مین قیدی صرف کوتوالی کی حراست مین ہون۔

**ب**۔ جسکو سرکار نے مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون نشان ۴۔ بابتہ ۱۳۱۳ف کی دفعہ ۵۰۰ ضمن (ا) کی رو سے خاص طور پر مقرر کیا ہو۔

ح۔ کوئی ایسا مقام جسکو سرکار عالی نے عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے تحتانی محبس قرار دیا ہو۔

قیدی فوجداری۔ ۲۔ "قیدی فوجداری" سے وہ قیدی مراد ہے جو کسی ایسی عدالت یا حاکم کے حکم سے جسے اختیارات فوجداری حاصل ہوں یا کسی کورٹ مارشل کے حکم سے حسب ضابطہ حراست میں رکھا گیا ہو۔

سزا یافتہ قیدی فوجداری۔ ۳۔ "سزا یافتہ قیدی فوجداری" سے ہر ایسا قیدی فوجداری مراد ہے جو کسی عدالت یا کورٹ مارشل کے حکم سے سزا بھگت رہا ہو اور اوس میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب ہشتم کے احکام کی رو سے محبس میں رکھا گیا ہو۔

قیدی دیوانی۔ ۴۔ "قیدی دیوانی" سے ہر ایسا قیدی مراد ہے جو قیدی فوجداری نہو۔

طریقہ تخفیف میعاد۔ ۵۔ "طریقہ تخفیف میعاد" سے وہ قواعد مراد ہیں جن کی رو سے قیدیوں کو سزا دینے اور اوس کے لحاظ سے اونکی مدت سزا کم کرنے کا طریقہ مقرر کیا گیا ہو۔

ٹکٹ حلاتی۔ ۶۔ "ٹکٹ حلاتی" سے وہ ٹکٹ مراد ہے جس میں ہر قیدی کی نسبت وہ درج ہو جو قانون ہذا یا اون قواعد کی بنا پر جو تحت قانون ہذا یا اون قواعد کی بنا پر جو تحت قانون ہذا مرتب کئے گئے ہوں مطلوب ہو۔

اشیاء ممنوعہ۔ ۷۔ "اشیاء ممنوعہ" سے وہ اشیاء مراد ہیں جنکی محبس کے اندر لیجانے یا محبس سے باہر لانے قانون ہذا یا کسی قاعدہ کی رو سے جو تحت قانون ہذا مرتب کیا گیا ہو ممانعت ہو۔

## باب ۲

### قیام محابس و تقرر عہدہ داران

قیدیوں کے رکھنے کا مقام۔ **دفعہ ۳**۔ سرکار عالی پر لازم ہوگا کہ ایسے محابس مہیا کرے جن میں لحاظ تعمیر و انتظام اون احکام کی تعمیل پورے طور سے ہوسکے جو قیدیوں کے علیحدہ رکھے جانے کے متعلق قانون ہذا میں بیان کئے گئے ہیں۔

ناظم محابس۔ **دفعہ ۴**۔ سرکار محابس کی نگرانی و انتظام کیلئے ایک ناظم محابس مقرر کرینگے جو بمتابعت احکام سرکار جملہ محابس کا عام انتظام اور نگرانی کرتا رہیگا۔

عہدہ داران محابس۔ **دفعہ ۵**۔ ہر محبس کے انتظام کیلئے یک داروغہ ایک طبیب اور

ایسا عہدہ دار مامور کیے جائین گے جو سرکار مناسب خیال کرین لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ جہان ضرورت ہو وہان ایک مہتمم بھی مقرر کرین۔

ہنگامی محابس۔

دفعہ ۶۔ جب کسی محبس میں قیدیونکی تعداد اوس سے زیادہ ہو جائے جو ناظم محابس کی رائے مین بلا تکلیف وخطرہ اوس مین رکھے جا سکتے ہون اور ایسے زاید قیدی کسی دوسرے محبس مین بلا تکلیف منتقل نہ کیے جا سکتے ہون۔ یا

جب کسی محبس میں کوئی مرض متعدی پھیل جائے یا کسی اور وجہ سے مناسب معلوم ہو۔ تو ناظم محابس کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری سرکار عارضی طور پر کسی دوسرے مقام مین اوسقدر قیدیون کے قیام اور حفاظت کا انتظام کرے جو بلا تکلیف یا خطرہ محبس مذکور میں نہ رکھے جا سکتے ہون۔

# باب ۲

## فرایض عہدہ داران محابس

عہدہ داران محبس کے فرایض

دفعہ ۷۔ ۱۔ اگر محبس مین کوئی مہتمم مقرر کیا جائے تو تمام عہدہ داران محبس مذکور پر اوسکے احکام کی تعمیل لازم ہوگی۔

۲۔ تمام عہدہ داران محبس جو داروغہ کے ماتحت ہون اون فرایض کو انجام دینگے جن کی داروغہ بمنظوری مہتمم ہدایت کرے یا جو از روے قواعد متذکرۂ دفعۂ (۶۲) مقرر کیے گئے ہون۔

عہدہ داران محبس قیدیون کے ساتھ لین دین نہ کرینگے۔

دفعہ ۸۔ کوئی عہدہ دار محبس یا اوس کی طرف سے کوئی شخص کسی قیدی کے ہاتھ کوئی شئے فروخت کرنے یا کرایہ پر دینے یا کسی شئے کے فروخت یا کرایہ سے کوئی نفع حاصل کرنے یا کسی قیدی کے ساتھ معاملۂ زر نقد یا کوئی اور معاملہ بالواسطہ کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

عہدہ داران محبس۔ معاہدات متعلقہ محبس مین کوئی غرض نہ رکھے۔

دفعہ ۹۔ کوئی عہدہ دار محبس یا اوس کی طرف سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ محبس میں اشیا بہم پہنچانیکے کسی معاہدہ میں بالواسطہ کوئی غرض رکھے یا ایسی خرید وفروخت سے جو منجانب محبس یا کسی قیدی سے کسی شئے کی باتہ ہو بالواسطہ یا بلا واسطہ کوئی نفع حاصل کرے۔

مہتمم

مہتمم۔ **دفعہ ۱۰۔** ۱۔ بمتابعت احکام ناظم محابس مہتمم محبس پر لازم ہوگا کہ محبس میں پابندی قواعد اور سزا اور مشقت اور اخراجات اور ضبط و نگرانی کے متعلق انتظام کرے۔

۲۔ بمتابعت اون عام یا خاص احکام کے جو کہ کارصادر کریں مہتمم محبس پر اور اگر مہتمم نہ ہو تو داروغہ پر لازم ہوگا کہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے اون تمام احکام کی تعمیل کرے جو محبس کے متعلق جاری کئے جائیں اور جو قانون ہذا یا اون قواعد کے مغائر نہوں جو حسب قانون ہذا نافذ ہوئے ہوں۔

۳۔ ایسے تمام احکام کی اور اوس کارروائی کی جو اونکی بنا پر کیگئی ہو اطلاع ناظم محابس کو دیجائیگی

رجسٹر جو مہتمم رکھیگا۔ **دفعہ ۱۱۔** مہتمم محبس حسب ذیل رجسٹر رکھے گا یا رکھے جانیکا انتظام کریگا۔

۱۔ رجسٹر قیدیان داخل شدہ۔

۲۔ رجسٹر جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ ہر قیدی کب رہا ہوگا۔

۳۔ رجسٹر جس میں اون سزاؤں کا داخلہ رہیگا جو اُن قیدیوں کو دیجائیں جو جرم خلاف ورزی قواعد محبس کے مرتکب ہوں۔

۴۔ رجسٹر جس میں اون اشخاص کی رائے نسبت امور متعلقہ انتظام محبس درج ہوگی جو محبس کے معاینہ کے لیئے آئیں۔

۵۔ رجسٹر جس میں اون اشیاء یا رقوم کا داخلہ رہیگا جو قیدیوں سے لئے گئے ہوں۔

۶۔ رجسٹر جن کا رکھا جانا قواعد مرتبہ حسب دفعہ (۶۲) کی رو سے لازمی ہو۔

# عہدہ دار طبی

عہدہ دار طبی کے فرائض۔ **دفعہ ۱۲۔** بمتابعت احکام مہتمم محبس عہدہ دار طبی محبس کے انتظام متعلقہ حفظ صحت کا ذمہ دار ہوگا اور اون امور کو انجام دیگا جو قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۶۲ کی رو سے اوسکے فرائض قرار دیئے گئے ہوں۔

عہدہ دار طبی بعض صورتوں میں اطلاع تحریری کرے گا۔ **دفعہ ۱۳۔** جب عہدہ دار طبی کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوس برتاؤ کی وجہ سے جو کسی قیدی کے ساتھ محبس میں کیا جاتا ہے اوس کے دماغ پر مضر اثر پڑا ہے یا پڑنے کا احتمال ہے تو وہ اوسکی اطلاع تحریری مع اپنی رائے کے مہتمم محبس کو

کریگا ہر ایسی اطلاع تحریری مع حکم مہتمم محبس ناظم محابس کے پاس اطلاعاً بھیجی جائیگی۔

امور جو بوقت وفات قیدی رجسٹر میں درج کئے جائینگے۔

**دفعہ ۱۴**۔ ہر قیدی کی وفات پر عہدہ دار طبی جہانتک ممکن ہو حسب ذیل امور رجسٹر مین درج کریگا۔

۱۔ تاریخ جسکہ متوفی نے پہلی مرتبہ بیماری کی شکایت کی ہو یا وہ بیمار نظر آیا ہو۔
۲۔ کام جو اوس تاریخ اوس سے لیا گیا ہو۔
۳۔ مقدار غذا جو اوس تاریخ اوسکو ملنی چاہیئے تھی۔
۴۔ تاریخ جبکہ وہ شفاخانہ میں داخل کیا گیا۔
۵۔ تاریخ جبکہ عہدہ دار طبی کو اوسکی بیماری کی پہلی مرتبہ اطلاع ہوئی۔
۶۔ مرض کی نوعیت۔
۷۔ عہدہ دار طبی نے متوفی کا مرنے کے قبل کب معاینہ کیا۔
۸۔ تاریخ وفات قیدی۔
۹۔ (اگر بعد مرگ لاش کا طبی معاینہ کیا گیا ہو) لاش کی حالت۔
۱۰۔ ایسی کیفیت جسکا عہدہ دار طبی کی رائے میں ظاہر کرنا ضرور ہو۔

# داروغہ

داروغہ کہاں رہیگا اور کیا کام کرے گا۔

**دفعہ ۱۵**۔ ۱۔ داروغہ محبس میں رہیگا بجز اس کے کہ مہتمم نے اوسکو کسی اور مقام پر رہنے کی تحریری اجازت دی ہو۔

۲۔ داروغہ محبس کے کام کے سوائے اور کوئی کام نہ کر سکے گا بجز اس کے کہ ناظم محابس نے تحریری اجازت دی ہو۔

داروغہ قیدی کی موت کی اطلاع

**دفعہ ۱۶**۔ ہر قیدی کی وفات پر داروغہ اوسکی اطلاع فوراً مہتمم محبس اور عہدہ دار طبی کو دیگا۔

داروغہ کی ذمہ داری۔

**دفعہ ۱۷**۔ اون تمام رجسٹروں کی جو از روئے دفعہ ۱۱ رکھے جائینگے اور تمام حکمنامجات نیز دوسرے کاغذات کی جو اوس کے تعلق کئے جائین حفاظت داروغہ کے ذمہ ہوگی نیز وہ اون تمام اشیا اور رقوم کا بھی ذمہ دار ہوگا جو قیدی سے لی جائین۔

داروغہ کی حاضری بوقت تنبیہ

**دفعہ ۱۸**۔ داروغہ مجاز نہ ہوگا کہ بغیر مہتمم کی اجازت تحریری کے رات بھر محبس سے غیر حاضر رہے لیکن اگر کسی شدید ضرورت کی وجہ سے اس طور پر وہ بغیر رخصت غیر حاضر رہے تو وہ فوراً اوسکی اطلاع مع وجوہ غیر حاضری مہتمم کو کریگا۔

اختیارات نائبان و مددگاران داروغہ۔

**دفعہ ۱۹**۔ جب کسی محبس میں نائب یا مددگار داروغہ مقرر کیا جائے تو وہ باتباع احکام مہتمم اون تمام فرایض کی انجام دہی کا مجاز ہوگا اور وہ تمام ذمہ داریاں اوسپر عائد ہونگی جو قانون ہذا یا کسی قاعدہ کی بنا پر جو تحت قانون ہذا جاری ہوا ہو مقرر کیگئی ہو۔

## عہدہ داران ماتحت

دربان یا دیگر عہدہ داران محبس کے فرایض۔

**دفعہ ۲۰**۔ دربان یا محبس کا کوئی اور عہدہ دار اس امر کا مجاز ہوگا کہ کسی ایسی شئے کا جو محبس کے اندر یا باہر لائی جارہی ہو معاینہ کرے اور کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت محبس میں یا محبس کے باہر کسی ممنوع شئے کے لیجانے یا محبس کے کسی مال کے باہر لیجانے کا شبہہ ہو روکے اور اوسکی تلاشی لے یا لوائے اور اگر کوئی ایسی شئے یا ایسا مال برآمد ہو تو اوس سے فوراً داروغہ کو مطلع کریگا۔

عہدہ داران ماتحت بغیر رخصت غیر حاضر نہ ہوسکینگے۔

**دفعہ ۲۱**۔ تمام عہدہ داران محبس جو داروغہ کے ماتحت ہوں مہتمم یا داروغہ سے رخصت حاصل کئے بغیر محبس سے غیر حاضر نہ ہوسکینگے۔

سزا یافتہ عہدہ دار۔

**دفعہ ۲۲**۔ قیدی جو بطور عہدہ داران محبس مقرر کیے جائیں حسب دفعہ (۲) ضمن (۱۷) الف) قانون تعمیر و اطلاق قوانین نشان (۳) ش ۱۳ ف ملازم سرکاری متصور ہونگے۔

# باب ۴

## داخلہ منتقلی و رہائی قیدیان

قیدیوں کی تلاشی بوقت داخلہ

**دفعہ ۲۳**۔ ۱۔ جب کوئی قیدی محبس میں داخل کیا جائے اوسکی بخوبی تلاشی لیجائیگی اور تمام ہتیار اور اشیاء ممنوعہ اوس سے لے لی جائیں گی۔

۲۔ ہر قیدی فوجداری کا بعد داخلہ جسقدر جلد ممکن ہو عہدہ دار طبی کے عام یا خاص احکام کے مطابق

معاینہ کیا جائیگا اور عہدہ دار مذکور اوس کتاب مین جو زیر نگرانی دار وغہ رہے گی قیدی کی صحت کی حالت اور اوس کے جسم پر زخمون یا علامتون کی کیفیت اور اگر اوسے قید بامشقت کی سزا دی گئی ہو تو یہ امر کہ وہ کس قسم کی مشقت کے قابل ہے اور اگر عہدہ دار طبی کی رائے میں بعض اور امور کا اظہار مناسب ہو تو وہ بھی درج کئے جائین گے۔

۳۔ قیدیان اناث کی تلاشی اور امتحان عہدہ دار طبی کے عام یا خاص احکام کے مطابق منتظمہ کے ذریعہ سے عمل میں آئیگا۔

قیدیون کا مال۔ **دفعہ ۲۴**۔ وہ رقوم یا دوسرے اشیا جنکی نسبت کسی عدالت مجاز نے کچھ حکم نہ دیا ہو اور جو کسی ذمہ دار عہدہ دار کی اجازت سے کوئی قیدی فوجداری محبس مین لانیکا مجاز ہو یا جو اوسکے استعمال کیلئے محبس میں بھیجے جاسکین داروغہ کی حفاظت میں رہین گے۔

منتقلی درمیانی قیدیان۔ **دفعہ ۲۵**۔ ۱۔ جو قیدی کسی دوسرے محبس مین منتقل کیا جائے اوسکا معاینہ عہدہ دار قبل از منتقلی کریگا۔

۲۔ کوئی قیدی اوسوقت تک ایک محبس سے دوسرے میں منتقل نہ کیا جائیگا جبتک کہ عہدہ دار طبی اس امر کی تصدیق نکرے کہ قیدی مذکور کسی ایسی بیماری مین مبتلا نہین ہے جسکی وجہ سے وہ قابل منتقلی نہو۔

۳۔ اگر کوئی قیدی کسی شدید یا خطرناک مرض مین مبتلا ہو تو وہ اپنی مرضی کے خلاف اوسوقت تک محبس سے رہا نہ کیا جائیگا جبتک کہ عہدہ دار طبی کی رائے مین ایسی رہائی سے کسی قسم کے ضرر کا اندیشہ نہو

# باب ۵

## انتظام قیدیان

قیدیون کا علیحدہ رکھا جانا۔ **دفعہ ۲۶**۔ قانون ہذا کے اغراض کے لحاظ سے قیدیونکی علیحدگی کا انتظام حسب ذیل طریقون سے ہوگا۔

۱۔ ایک ایسے محبس میں جسمین مرد اور عورتین دونون مقید ہون عورتین ایک علیحدہ قطعہ میں اسطور پر رکھی جائینگی کہ وہ نہ مردون کو دیکھ سکین اور نہ انسے بات چیت کر سکین اور نہ انکو اوسکی کسی قسم کے تعلقات رکھنیکا موقع ملے۔

۲۔ اگر محبس مین ایسے قیدیان مذکور جن کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہون مقید ہون تو اونہین دوسرے

قیدیوں سے بالکل الگ رکھنے کا انتظام کیا جائیگا اور انمیں سے بھی وہ قیدی جو سن بلوغ کو پہونچ چکے ہوں اون قیدیوں سے جو نابالغ ہوں علیٰحدہ رکھے جائیں گے

۳۔ مجرم سزا یافتہ قیدیان فوجداری سزا یافتہ قیدیان فوجداری سے علیٰحدہ رکھے جائینگے۔

۴۔ قیدیان دیوانی قیدیان فوجداری سے علیٰحدہ رکھے جائینگے۔

سزا یافتہ قیدیان فوجداری کا ایک جگہ یا الگ الگ رکھا جانا۔

**دفعہ ۲۸**۔ پابندی احکام سابقہ دفعۂ ہا سزا یافتہ قیدیان فوجداری ایک ہی حجرہ میں یا الگ الگ حجروں میں یا کچھ ایک طریقہ سے اور کچھ دوسرے طریقہ سے محبوس کئے جاسکینگے۔

قید تنہائی۔

**دفعہ ۲۹**۔ کوئی حجرہ قید تنہائی کیلئے اوسوقت تک کام میں نہ لایا جائیگا جبتک اوس میں ایسے ذرایع موجود ہوں جنسے قیدی کسی وقت کسی عہدہ دار محبس کو بلا سکے اور عہدہ دار طبی یا اوسکے ماتحت کو لازم ہوگا کہ کم سے کم دن میں ایک مرتبہ ہر ایسے قیدی کا معاینہ کرے جو کسی علیٰحدہ حجرہ میں (۲۴) گھنٹہ سے زیادہ بطور سزا یابی اور وجہ سے مقید رکھا گیا ہو۔

قیدی جنھیں سزائے موت سنائی گئی ہو

**دفعہ ۳۰**۔ ۱۔ ہر ایسا قیدی جس کے نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو جب بعد صدور حکم محبس میں داخل ہو تو اوسکی تلاشی بذریعہ داروغہ یا کسی ایسے شخص کے جسے داروغہ حکم دے لیجائیگی اور وہ تمام اشیا جسکا قیدی کے پاس رہنا داروغہ کی دانست میں خطرناک یا نامناسب ہو اوس سے لے لی جائینگی۔

۲۔ ہر ایسا قیدی ایک علیٰحدہ حجرہ میں جو دوسرے قیدیوں کے حجروں سے الگ ہو مقید رہیگا اور اوسکی نگرانی دن رات ایک خاص پہرہ کے سپرد کیجائیگی۔

## باب ۶

## خوراک۔ لباس۔ وبستر قیدیان دیوانی وزیر دریافت قیدیان فوجداری

بعض قیدیونکی پرورش خانگی ذرایع سے۔

**دفعہ ۳۱**۔ قیدی دیوانی یا فوجداری کو جو زیر دریافت ہو اپنی خوراک۔ ولباس وبستر کا انتظام بطور خود کر لینیکی اجازت دیجاسکیگی اور اوسکو اختیار ہوگا کہ بہ اوقات مناسب اشیا خوردنی ولباس وبستر یا اور ضرورت کی اشیا خانگی ذرایع سے بپابندی معاینہ اور اون قواعد کے جو ناظم محابس نے نافذ کئے ہوں خریدے یا حاصل کرے۔

قیدیوں کو باہر اشیا خوراک ولباس

**دفعہ ۳۲**۔ کسی قیدی دیوانی یا قیدی فوجداری زیر دریافت کے اشیاء

کا تبادلہ ممنوع ہے۔ خوردنی لباس وبستر یا دوسری ضروری اشیا کا کوئی جز کسی دوسرے قیدی کو نہ ہبتہ دیا جائیگا نہ عاریتاً اور نہ بذریعہ بیع اور نہ اسا قیدی کو خلاف ضوابط ذیل مذکورہ کا ترک سے خریدی خوراک یا مانگنے ذرائع سے اوسکو حاصل کرنے کے استحقاق سے اوسوقت تک محروم رکھا جائیگا جبتک مہتمم محبس مناسب خیال کرے۔

قیدی کا دیوانی اور قیدیان فوجداری زیر دریافت کو اشیاء لباس وبستر کا بہم پہونچانا۔

دفعہ ۳۲ ۔ ۱۔ اگر کوئی قیدی دیوانی یا زیر دریافت قیدی فوجداری اپنے لئے لباس اور بستر کا کافی انتظام بطور خود نہ کرسکے تو مہتمم محبس اوس قدر لباس وبستر جو ضروری ہو بہم پہونچائیگا۔

۲۔ جب کوئی قیدی دیوانی کسی ڈگری کی تعمیل میں جو کسی شخص خانگی کے حق میں صادر ہوئی ہو محبس میں داخل کیا جائے تو وہ شخص یا اوسکا قایم مقام بعد وصول مطالبہ تحریری (۴۸) گھنٹہ کے اندر اوس لباس اور بستر کا خرچ جو قیدی مذکور کو اسطور پر بہم پہنچایا گیا ہو مہتمم محبس کو ادا کریگا اور بصورت عدم ادائی خرچ مذکور قیدی رہا کر دیا جائیگا۔

# باب

## قیدیوں کا کسی کام پر مامور کیا جانا

قیدیان دیوانی کا مامور کیا جانا

دفعہ ۳۳ ۔ ۱۔ بہ اجازت مہتمم محبس قیدیان دیوانی کوئی کار تجارتی یا کوئی پیشہ انجام دے سکینگے۔

۲۔ قیدیان دیوانی جو اپنے ذاتی آلات استعمال میں لائیں اور جن کی پرورش ذمہ محبس نہ ہو اپنی محنت ومشقت کی مجاز اجرت اپنے تصرف میں لاسکینگے مگر جن قیدیوں کو منجانب محبس آلات بہم پہنچائے جائیں یا جن کی پرورش ذمہ محبس ہو اونکی مشقت کی اجرت سے اوسقدر حصہ جو استعمال آلات اور اخراجات پرورش کیلئے کفایت کرے وضع کرکے باقی رقم اونکو دیجائیگی۔

قیدیان فوجداری کا مامور کیا جانا

دفعہ ۳۴ ۔ ۱۔ ہر ایسا قیدی فوجداری جسکو مشقت کی سزا دیگئی ہو یا ایسا قیدی جو اپنی خواہش سے مشقت کرتا ہو اوس سے کسی دن نو گھنٹے سے زیادہ وقت تک کام نہ لیا جائیگا۔ البتہ بضرورت خاص مہتمم محبس حکم تحریری اس کے خلاف دے سکیگا۔

۲۔ عہدہ دار طبی کا یہ فرض ہوگا کہ قیدیان مامور بکار ہائے مشقت کو اوسوقت جبکہ وہ مامور بکار ہوں وقتاً فوقتاً معاینہ کرے اور کم سے کم دو ہفتہ میں ایک مرتبہ ایسے قیدیوں کا وزن جسمانی

اون کے ٹکٹ حالاتی میں درج کرایا کرے۔

۳۔ جب عہدہ دار طبی کسی قیدی کی نسبت یہ رائے دے کہ اوسکی صحت کسی خاص قسم کی مشقت کی وجہ سے خراب ہورہی ہے تو ایسے قیدی سے اوس قسم کی مشقت نہ لی جائے گی بلکہ اوس قسم کی مشقت لیجائیگی جو عہدہ دار طبی کی رائے میں اوس کیلئے موزون ہو۔

ماموری قیدیان فوجداری جنکو قید بلا مشقت کی سزا دیگئی ہو۔

**دفعہ ۳۵**۔ مہتمم محبس کو لازم ہوگا کہ اون تمام قیدیان فوجداری کی ماموری کے متعلق جن کو قید بلا مشقت کی سزا دیگئی ہو اوسوقت تک جب تک کہ وہ مامور رہنا چاہیں رانتظام کرے مگر کسی ایسے قیدی کو کام میں غفلت کرنے کی پاداش میں کوئی سزا نہ دیجائیگی سوائے تبدیل خوراک مقررہ کے جو حسب قواعد محبس اوس صورت کیلئے جبکہ ایسا قیدی کام میں غفلت کرے مقرر کی گئی ہو۔

## باب ۵

## انتظام صحت قیدیان

قیدیان بیمار۔

**دفعہ ۳۶**۔ ۱۔ اون قیدیوں کے نام جو طبیب ماتحت سے ملنے کی خواہش ظاہر کریں یا جنکی دماغی یا جسمانی صحت خراب حالت میں پائی جائے وہ عہدہ دار جس کے ذمہ ایسے قیدیونکی نگرانی ہو بلا تعویق داروغہ محبس کو بتائیگا۔

۲۔ داروغہ کا فرض ہوگا کہ اگر کوئی قیدی طبیب ماتحت سے ملنے کی خواہش ظاہر کرے یا بیمار ہو یا اوسکی دماغی یا جسمانی حالت محتاج توجہ ہو تو اوسکی طرف طبیب ماتحت کو بلا تعویق متوجہ کرے اور ہر ایسے قیدی کے کام یا اون کے ساتھ برتاؤ میں تبدیلیون کے متعلق اون تمام تحریری ہدایات کی تعمیل کرے جو عہدہ دار طبی یا اوسکے ماتحت کی جانب سے دیجائیں۔

عہدہ داران طبی کی ہدایات کا ضبط تحریر میں لایا جانا۔

**دفعہ ۳۷**۔ ایسے تمام ہدایات (بجز اون ہدایات کے جو ادویہ کے بہم پہونچانیکے متعلق ہوں یا ایسے امور کے متعلق ہوں جنکو عہدہ دار طبی بذات خود عمل میں لائے یا جو اوسکی نگرانی میں عمل میں لائے جائیں) جو کسی قیدی کے نسبت دیجائیں اوس قیدی کے ٹکٹ حالاتی میں یا کسی دوسری مثل میں جو سرکار سے اس کام کے لئے مقرر ہو روزانہ درج کئے جائیں گے اور داروغہ کو لازم ہوگا کہ مناسب مقام پر ہدایات کے متعلق اس امر کی تصریح کرے کہ آیا اون ہدایات کے متعلق عمل کیا گیا یا نہیں اگر داروغہ کی دانست میں کسی رائے کا اظہار

مناسب معلوم ہو تو اوسکو بھی بقید تاریخ درج کرے۔

شفاخانہ۔ **دفعہ ۳۸**۔ ہر محبس میں ایک شفاخانہ یا ایک ایسی مناسب جگہ جہاں مریضوں کا علاج ہو سکے مقرر رہیگی۔

## باب ۹

## قیدیون سے ملاقات

قیدیان دیوانی اور قیدیان فوجداری زیر دریافت سے ملاقات

**دفعہ ۳۹**۔ (۱) اس امر کا کافی اہتمام رہے گا کہ پابندی اوقات و قیود مناسب اون اشخاص کو محبس کے اندر جانے کی اجازت دیجائے جو قیدیان دیوانی یا قیدیان فوجداری زیر دریافت سے ملنا چاہیں لیکن بہ تقتضائے انصاف قیدیان زیر دریافت کو لغزہ موجود گی کسی دوسرے شخص کی اپنے مشیران قانونی سے مشورہ کرنیکا موقع دیا جاسکے گا۔

ملاقاتیون کی تلاشی۔ **دفعہ ۴۰**۔ ۱۔ داروغہ محبس کسی ملاقاتی کا نام اور سکونت دریافت کر سکیگا اور جب اوسکو اوس شخص کی نسبت کسی قسم کا شبہہ ہو تو وہ بذات خود یا بذریعہ کسی دوسرے شخص کے اوسکی تلاشی لے سکیگا لیکن ایسی تلاشی کسی قیدی یا کسی دوسرے ملاقاتی کے سامنے نہوگی۔

۲۔ اگر کوئی ایسا شخص اس قسم کی تلاشی دینے سے انکار کرے تو داروغہ محبس اوسکو اندر جانے سے روک سکیگا اور اس تمام کارروائی کو مع تفصیلی کیفیت کے اوس رجسٹر میں درج کریگا جو حسب الحکم سرکار ایسے کام کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

## باب ۱۰

## جرائم متعلقہ محبس

ممنوعہ اشیاء کو محبس کے اندر لانے یا اوس سے باہر لیجانے اور قیدیون کے ساتھ گفتگو کرنے کی سزا۔

**دفعہ ۴۱**۔ ہر ایسا شخص جو خلاف دفعہ ۶۲ قانون ہذا کسی ذریعہ سے کوئی ممنوع الاستعمال شئے محبس کے اندر لیجائے یا محبس سے باہر لائے یا اندر لیجانے یا باہر لانے کا اقدام کرے یا حدود محبس کے باہر کسی قیدی کو کوئی ممنوع الاستعمال شئے بہم پہونچائے یا بہم پہونچانے کا اقدام کرے اور ہر ایسا عہدہ دار محبس جو قصداً کسی قاعدہ کے خلاف کسی ایسی ممنوع الاستعمال شئے کو محبس کے اندر آنے یا اوس سے باہر جانے دے یا کسی قیدی کے قبضہ میں رکھے جانے یا بیرون حدود محبس کسی قیدی کو بہم پہنچانے

جانے کی اجازت دے اور ہر ایسا شخص جو کسی قاعدہ کے خلاف کسی قیدی سے بات چیت یا کسی قسم کا معاملہ کرے یا کرنیکا اقدام کرے اور ہر ایسا شخص جو کسی ایسے جرم میں اعانت کرے جو زیر قانون ہذا قابل سزا ہو و ہ تمام کے روبرو مجرم ثابت ہونیکی صورت میں سزائے قید پائیگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد ۲۰۰ روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔

جرم مندرجہ دفعہ ۴۱ کی باتکرار۔

**دفعہ ۴۲**۔ جب کوئی شخص کسی عہدہ دار محبس کے روبرو کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکے دفعہ ماسبق میں مذکور ہے اور جب وہ عہدہ دار اوس شخص کا نام اور سکونت پوچھے اور وہ نہ بتائے یا ایسا نام اور سکونت بتائے جسکو عہدہ دار مذکور جھوٹا جانتا ہو یا جھوٹا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو ایسی حالت میں وہ عہدہ دار ایسے شخص کو گرفتار کرکے غیر ضروری تعویق کے بغیر کسی عہدہ دار کتوالی کے تفویض کرسکیگا اور ایسا عہدہ دار کوتوالی اسی طرح کارروائی کریگا کہ گویا جرم کا ارتکاب اوسکے روبرو ہوا۔

سزا دلوں کا شایع کیا جانا۔

**دفعہ ۴۳**۔ مہتمم محبس پر لازم ہوگا کہ محبس کے باہر کسی منظر عام پر ایک اشتہار اردو اور زبان ملکی میں چسپاں رکھے جس میں وہ تمام امور درج کئے جائینگے جو حسب دفعہ (۴۱) ممنوع ہیں اور اون کے ارتکاب کی صورت میں جو سزائیں مقرر ہیں اون کا بھی ذکر کیا جائے گا۔

## باب ۱۱

## جرایم محابس

جرایم محابس۔

**دفعہ ۴۴**۔ افعال مندرجہ ذیل جب اوسکا ارتکاب کوئی قیدی کرے جرایم متعلقہ محبس متصور ہونگے۔

۱۔ ضوابط محبس کی ایسی خلاف ورزی بالقصد جو قواعد زیر دفعہ (۶۲) کی رو سے جرم متعلقہ محبس قرار دی گئی ہو۔

۲۔ حملہ یا جبر مجرمانہ۔

۳۔ الفاظ توہین آمیز کا استعمال یا دھمکی دینا۔

۴۔ ایسا طرز روش جو ناشایستہ یا خلاف اخلاق یا انتظام میں خلل ڈالنے والا ہو۔

۵۔ اپنے مفوضہ کام نہ کرنے کی نیت سے اپنے آپ کو عمداً غیر مستعد بنالینا۔

۶۔ کام کرنے سے تمرد کے ساتھ انکار کرنا۔

۷۔ بغیر اجازت یا جایز شکایت کے کوئی شے کاٹنا۔ یا بدلنا۔

۸۔ کسی ایسے قیدی کا جسکو تبدیا مشقت کی سزا ہوئی ہو کسی کام میں عمداً کاہلی یا غفلت کرنا۔
۹۔ کسی ایسے قیدی کا جسکو قید یا مشقت کی سزا ہوئی ہو کام کو عمداً بگاڑ ڈالنا۔
۱۰۔ محبس کے مال کو عمداً نقصان پہونچانا۔
۱۱۔ محبس کے ٹکٹ حالاتی یا اشٹہار یا کاغذات میں تحریف کرنا یا اونکو بگاڑ دینا۔
۱۲۔ کسی ممنوع الاستعمال شئے کو لینا رکھنا یا منتقل کرنا۔
۱۳۔ بیماری کا بہانہ کرنا۔
۱۴۔ کسی عہدہ دار محبس یا کسی قیدی پر عمداً جھوٹا الزام لگانا۔
۱۵۔ کسی آتش زدگی یا فراری کی سازش یا اوس کے اقدام یا تیاری اوکسی قیدی یا عہدہ دار محبس پر حملہ یا تیاری حملہ کی اطلاع (بغور اوسکے کہ اوسکو اوسکا علم ہو) کرنیسے باز رہنا یا انکار کرنا۔
۱۶۔ فرار ہونے یا فرار رہنیمیں کسی کی اعانت کرنے یا جرایم متذکرہ صدر میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی سازش کرنا۔

**دفعہ ۴۵** مہتمم محبس مجاز ہوگا کہ کسی ایسے جرم کی نسبت کسی شخص کا اظہار لے اور اسپر تجویز کرکے سزائے ذیل میں سے کوئی سزا دے۔

۱۔ تنبیہ۔ تنبیہ خود مہتمم محبس قیدی کو کریگا اور وہ کتاب سزا اور قیدی کے ٹکٹ حالاتی میں درج کیجائے گی۔
۲۔ اوس کی مشقت کو کسی زیادہ تر شکل یا سخت شکل میں بدلدینا۔
۳۔ مشقت سخت جسکی میعاد سات یوم سے زیادہ نہو اون سزا یافتہ قیدیان فوجداری کو دینا جنکو قید یا مشقت کی سزا دی گئی ہو۔
۴۔ قیدی کے اُن حقوق کو زایل کرنا جو حسب قواعد تخفیف میعاد سزا منظورہ سرکار اوسکو حاصل ہون
۵۔ لباس کیلئے ٹاٹ یا کسی دوسرے موٹے قسم کا کپڑا اسقدر مدت کیلئے دینا جو تین مہینے سے زیادہ نہو۔
۶۔ ہتکڑی ایسی وضع اور وزن کی اسطور پر اور اوسقدر مدت کیلئے پہنانا جو حسب قواعد منظورہ سرکار مقرر ہو
۷۔ بیڑی ایسی وضع اور وزن کی اس طور پر اور اسقدر مدت کیلئے پہنانا جو حسب قواعد منظورہ سرکار مقرر ہو
۸۔ قید علیحدہ ایک ایسی مدت تک جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو۔

**توضیح** ۔ قید علیحدہ وہ ہے وہ قید بلا مشقت یا با مشقت ہو جسمیں یہ ارادہ ہے کہ قیدی مذکور دوسرے قیدیون سے اسطور پر علیحدہ رکھا جائے کہ اوسکو دوسرے قیدیون سے بات چیت کرنیکا موقع نہ ملے۔ لیکن وہ

انکی نظروں سے دور نہ ہو اور اوسکو ورزش کیلئے کم از کم ایک گھنٹہ روز دیا جایا کرے اور اوسکو ایک یا ایک سے زیادہ قیدیوں کے ساتھ کھانا کھانے کی اجازت دیجائے۔

۹۔ خوراک تعزیری۔ یعنی غذا کا اوس طریقہ اور اوس شرائط پر روکا جانا جو سرکار نے مقرر کئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ اس طور پر غذا کا روکا جانا کسی حالت میں مسلسل (۹۶) گھنٹے سے زیادہ نہ ہو اور اوس قسم کی سزا دوبارہ نہ دیجائے جبتک کہ وہ کسی دوسرے جرم کا مرتکب نہ ہو یا ایک ہفتہ کی مدت منقضی نہ ہو چکی ہو

۱۰۔ کسی علیحدہ حجرہ میں اسقدر مدت کیلئے قید رکھنا جو چودہ دن سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ قبل اسکے کہ قیدی مذکور کو دوبارہ اس قسم کی قید یا قید تنہائی کی سزا دیجائے لازم ہے کہ علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانیکی ہر مدت کے بعد کم از کم اسی قدر مدت منقضی ہو چکی ہو۔

**توضیح**۔ علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانے سے ایسی قید یا بامشقت یا بلا مشقت مراد ہے کہ جس سے قیدی کو دوسرے قیدیوں سے بات چیت کرنیکا موقع نہ ملے لیکن وہ انکی نظروں سے دور نہ ہو۔

۱۱۔ قید تنہائی جسکی میعاد سات دن سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ قبل اسکے کہ قیدی مذکور کو دوبارہ قید تنہائی یا علیحدہ حجرہ میں قید کی سزا دیجائے لازم ہے کہ قید تنہائی کی ہر مدت کے بعد کم از کم اسیقدر مدت منقضی ہو چکی ہو۔

**توضیح**۔ قید تنہائی سے وہ قید یا بامشقت یا بلا مشقت مراد ہے کہ جس کی رو سے قیدی نہ تو کسی سے گفتگو کر سکے اور نہ اوسکی نظر کسی اور پر پڑ سکے۔

۱۲۔ خوراک تعزیری حسب تعریف مندرجہ بند (۹) مع قید تنہائی حسب تعریف مندرجہ ضمن (۱۱)

۱۳۔ سزائے تازیانہ جسکی تعداد تیس ضرب سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کوئی عورت یا قیدی دیوانی کسی قسم کی ہتکڑی یا بیڑیوں کی سزا یا سزائے تازیانہ کا مستوجب نہیں قرار دیا جائیگا

**دفعہ ۴۶**۔ سزائے متذکرہ دفعہ بالا میں سے کوئی دو سزائیں دو جرایم کی بابتہ بہ پابندی مستثنیات ذیل دیجا سکتی ہیں۔ | دفعہ ۴۵ کی مندرجہ سزاؤں میں سے ایک سے زیادہ سزا نہ دیجانا۔

۱۔ **تنبیہ**۔ شمول کسی دوسری سزا کے بجز زوال حقوق حسب ضمن (۴) دفعہ مذکور نہ دیجائیگی۔

۲۔ سزائے خوراک تعزیری تبدیل بمشقت تحت ضمن (۲) دفعہ مذکور کے ساتھ شامل نہیں کیجائیگی اور نہ خوراک تعزیری کی مدت مزید کی سزا جو تنہا دی گئی ہو کسی ایسی سزائے خوراک تعزیری کے ساتھ دیجائیگی جو بشمول قید تنہائی دیگئی ہو۔

۳۔ قید تنہائی علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانے کی سزا کے ساتھ یا قید علیحدہ کی سزا کے ساتھ نہ دیجائیگی

اور نہ علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانے کی سزا قید علیحدہ کے ساتھ دیجائیگی جس سے اوس مجموعی مدت میں توسیع ہو جس کے لئے قید علیحدہ کئے جانیکا متوجب ہو۔

۴۔ سزائے تازیانہ کسی دوسری قسم کی سزا کے ساتھ نہ دیجائیگی بجز علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانیکی سزا کے یا بجز قید علیحدہ یا زوال حقوق کے جو طریقہ تخفیف میعاد کے مطابق حاصل ہوں۔

حسب دفعات ۴۵ و ۴۶ سزا دینکا اختیار۔

**دفعہ ۴۷**۔ اہتمام محابس اس امر کا مجاز ہوگا کہ سزاہائے مندرجہ دفعہ (۴۵ و ۴۶) میں سے کوئی سزا باختیار خود دے لیکن ایک مہینے سے زیادہ مدت قید علیحدہ کی صورت میں انظم محابس کی منظوری لازم ہوگی۔

۲۔ کوئی ایسا عہدہ دار محبس جو مہتمم کے ماتحت ہو کسی قسم کی سزا دینیکا مجاز نہ ہوگا۔

سزائیں دفعات ماسبق کے لحاظ سے دی جانی چاہئیں۔

**دفعہ ۴۸**۔ کسی قیدی کو کوئی سزا بجز اون سزاؤں کے جن کا ذکر دفعات بالا میں ہوا ہے بغیر حکم عدالت مجاز کے نہ دیجائیگی اور نہ کسی قیدی کو کوئی اور سزا بجز اس کے کہ وہ احکام مندرجہ دفعات مذکور کے مطابق ہو دیجائیگی۔

عہدہ دار طبی کو اس امر کی تصدیق کرنی چاہیئے کہ قیدی سزا کے قابل ہے۔

**دفعہ ۴۹**۔ ۱۔ سزائے خوراک تعزیری یا کسی اور قسم کی سزا کے ساتھ یا سزائے تازیانہ یا تبدیل مشقت حسب دفعہ (۴۵) ضمن (۲) اوسوقت تک کسی قیدی کو نہ دیجائیگی جبتک کہ عہدہ دار طبی اوس کا معائنہ نہ کرے اور اگر عہدہ دار طبی کی یہ رائے ہو کہ قیدی مذکور اوس سزا کی برداشت کرسکتا ہے تو وہ اپنی اس رائے کو کتاب سزا میں جو حسب دفعہ (۱۱) محبس میں رہیگی درج کریگا۔

۲۔ اگر اوسکی یہ رائے ہو کہ قیدی مذکور سزائے مجوزہ کی برداشت کرنیکے قابل نہیں ہے تو اوسی طرح وہ اپنی رائے کتاب سزا میں درج کریگا اور یہ بھی بیان کریگا کہ آیا وہ قیدی سزائے مجوزہ کے بالکل ناقابل ہے یا اوس کی دانست میں اوس میں کسی ترمیم کی ضرورت ہے۔

۳۔ صورت آخر الذکر میں وہ یہ ظاہر کریگا کہ قیدی مذکور بغیر اس کے کہ اوسکی صحت کو ضرر پہونچے کسقدر سزا برداشت کرسکتا ہے۔

رجسٹر میں داخلہ۔

**دفعہ ۵۰**۔ ۱۔ اوس رجسٹر میں جو حسب دفعہ (۱۱) رکھا جائیگا ہر ایک سزا کے متعلق حسب ذیل تصریح رہیگی۔

نام قیدی۔ نمبر رجسٹر۔ نام اوس فرقہ کا جس سے اوسکو تعلق ہے اور آیا وہ فرقہ عادی ہے یا نہیں۔ نام اوس جرم محبس کا جسکا وہ مرتکب ہوا ہو۔ تاریخ وقوع جرم مذکور۔ تعداد اون جرائم محبس کی جو قبل اوسکے اوسی قیدی سے سرزد ہوئے ہوں وہ تاریخ جب اوس سے آخر مرتبہ جرم محبس وقوع میں آیا ہو۔ وہ سزا

جواوسکو دی گئی ہے تاریخ جب وہ سزا دیگئی۔

۲۔ اون جرایم محبس کے متعلق جو نگین ہون اون گواہون کے نام بھی درج رہین گے جن کی شہادت سے جرم ثابت ہوا ہو اور اون جرایم کی نسبت جن میں سزائے تازیانہ دیجائے مہتمم محبس علاحدہ اظہار گواہان ملزم اور فیصلہ مع وجوہ درج کریگا۔

۳۔ داخلجات متعلقہ ہر سزا کے محاذی داروغہ اور مہتمم صحت داخلجات کی تصدیق مین اپنے اپنے دستخط کرینگے۔

ضابطہ بروقت ارتکاب جرم نگین۔

**دفعہ ۵۱**۔ اگر کوئی قیدی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جو خلاف ورزی قواعد محبس میں داخل ہو اور جو بوجہ اسکے کہ اوس نے ایسے جرایم کا متعدد بار ارتکاب کیا یا کسی دوسری وجہ سے مہتمم محبس کی رائے میں اون سزاؤن سے جو اوسکو حسب منشا قانون ہذا دینے کا اختیار ہے کافی تنبیہ نہ ہوسکتی ہو تو ایسی حالت میں مہتمم محبس ایسے قیدی کو ناظم عدالت فوجداری ضلع یا ہر ایسے حاکم فوجداری کے پاس جسکو اختیارات درجہ اول حاصل ہون مع مفصل کیفیت وحالات مقدمہ کے بھیجدیگا اور ناظم عدالت الزام منسوبہ کی دریافت وتحقیقات کرکے بعد ثبوت جرم سزائے قید تجویز کریگا جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یہ میعاد اوس میعاد کے علاوہ ہوگی جو قیدی بروقت ارتکاب جرم بھگت رہا ہنیا دفعہ (۴۵) میں درج کی ہوئی سزاؤں میں سے کوئی سزا تجویز کریگا مگر شرط یہہ ہے کہ ناظم عدالت فوجداری ضلع اوس مقدمہ کو بغرض دریافت وتحقیقات درجہ اول کے کسی ناظم عدالت فوجداری کے پاس منتقل کرنیکا مجاز ہوگا اور نیز شرط یہہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی جرم میں دو مرتبہ سزا نہ دیجائیگی۔

سزائے تازیانہ۔

**دفعہ ۵۲**۔ ۱۔ سزائے تازیانہ جز بجز نافذ نہ کیجائیگی اور اوسوقت تک نہ دیجائیگی جبتک کہ عہدہ دار طبی یا اوسکا ماتحت موجود نہ ہو۔

۲۔ سزائے تازیانہ ایک ہلکی بید سے جسکا قطر آدھے انچ سے کم نہ ہو چوتڑون پر دیجائیگی۔

اون قیدیون کو جنکی عمر سولہ سال سے کم ہو اوس سے زیادہ ہلکی بید سے مانند اوس سزائے تادیبی کے دیجائیگی جو مدارس میں دیجاتی ہے۔

محبس کے عہدہ داران ماتحت کے جرایم۔

**دفعہ ۵۳**۔ اگر کوئی داروغہ یا عہدہ دار محبس جو اوسکے ماتحت ہو کسی وضع کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم جایز کی تعمیل مین جو کسی عہدہ دار مجاز نے نافذ کیا ہو غفلت کرنے یا عمداً اوسکی خلاف ورزی کرنے کا مرتکب ہو یا جو اپنے فرایض سے بغیر حصول اجازت یا اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع دیئے بغیر دو مہینے تک غیر حاضر رہے یا رخصت منظور شدہ سے زیادہ مدت تک عمداً غیر حاضر رہے یا کسی ایسے کام مین بغیر اجازت مشغول ہو جو اوسکے فرایض

متعلقہ محبس مین شامل نہو یا جو زولی کا مرتکب ہوتو ناظم عدالت فوجداری کے سامنے جرم ثابت ہونیکی صورت میں اوسکو جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی یا قید کی سزا جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی دیجائیگی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

۲۔ اس دفعہ کی رو سے کسی شخص کو ایک ہی جرم میں دوبارہ سزا نہ دیجائیگی۔

## باب ۱۲

## استعمال اسلحہ بمقابلہ قیدیان وفرائض ملازمین فوج باقاعدہ

استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو فرار ہو۔

**دفعہ ۵۴**۔ فوج باقاعدہ کا ہر ملازم جو کسی محبس پر متعین ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے قیدی کے مقابلہ میں جو فرار ہوا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کرے تلوار یا سنگین یا بندوق یا کوئی دوسرا ہتھیار استعمال کرے بشرطیکہ اوس کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ معقول ہو کہ وہ کسی دوسرے طریقہ سے اس قیدی کو فرار ہونے سے روک نہین سکتا۔ قبل اس کے کہ اسکے مطابق ہتھیار کا استعمال کیا جائے ملازم مذکور کو لازم ہوگا کہ قیدی کو آگاہ کردے کہ وہ اوسپر ہتھیار چلانیکو ہے بشرطیکہ اس طور پر آگاہ کرنا مناسب اور ممکن ہو۔

استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو ہنگامہ مین شریک ہو یا محبس کے بیرونی دروازہ یا دیوار یا احاطہ کو توڑنے کا اقدام کرے۔

**دفعہ ۵۵**۔ فوج باقاعدہ کا ہر ملازم جو کسی محبس پر متعین ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے قیدی کے مقابلہ میں جو کسی ہنگامہ میں شریک ہو یا محبس کے بیرونی دروازہ یا دیوار یا احاطہ کو توڑنے کا اقدام کرے قیدی مذکور کو آگاہ کرنیکے بعد تلوار یا سنگین یا بندوق یا دوسرا ہتھیار استعمال کرے اور ایسے ہتھیار کا استعمال اوسوقت تک جاری رکھے جبتک کہ ہنگامہ یا اقدام فی الحقیقت جاری رہے۔

استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو کسی عہدہ دار محبس یا کسی دوسرے شخص پر جبر کرے۔

**دفعہ ۵۶**۔ فوج باقاعدہ کا ہر ملازم جو کسی محبس پر متعین ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے قیدی کے مقابلہ مین جو کسی عہدہ دار محبس یا کسی شخص پر جبر کرے تلوار یا سنگین یا بندوق یا دوسرا ہتھیار استعمال کرے مگر شرط یہ ہے کہ ایسے ملازم کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ معقول ہو کہ عہدہ دار مذکور یا دوسرے شخص کی جان یا عضو کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہے۔

ممانعت استعمال اسلحہ بموجودگی عہدہ دار بالاسمت راجع حکم عہدہ دار مذکور

**دفعہ ۵۷**۔ کوئی ملازم فوج باقاعدہ کا جو محبس پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے عہدہ دار بالادست کی موجودگی میں مورد تہائے مندرجہ دفعات ۵۴ و ۵۵

(۵۶) مین کسی قیدی کے مقابلہ مین بجز ایسے عہدہ دار یا دوستا کے حکم کے کسی قسم کا ہتیار استعمال کرے۔

فرایض ملازمین فوج باقاعدہ تعینہ محبس۔

**دفعہ ۵۸**۔ ملازمین فوج باقاعدہ متعینہ محبس کے فرایض حسب ذیل ہین

۱۔ دروازۂ کلان بوقت غروب آفتاب بند کرنا۔

۲۔ دروازۂ کی کھڑکی نو بجے رات کے بند کر دینا۔

۳۔ جبوقت داروغہ محبس بطور گشت یا اور کسی ضرورت سے آوے تو کھڑکی کھولدینا۔

۴۔ اگر ڈاکٹر رات کو کسی بیمار قیدی کے معاینہ کیلئے آوے باطلاع داروغہ محبس کھڑکی کھولدینا۔

۵۔ جبوقت رات کو مہتمم محبس یا حاکم ضلع آوے کھڑکی کھولدینا۔

۶۔ بغیر ہمراہی کسی جوان کے کسی قیدی کو دروازہ کے باہر نجانے دینا۔

۷۔ کوئی ہتیار یا بندوق یا تلوار محبس کے اندر نہ لیجانے دینا۔

۸۔ اگر دن یا رات کو کوئی بلوہ محبس کے اندر ہو تو فوراً بگل بجا کر محبس کے اطراف کی پہرہ بندی کر لینا اور پورا انتظام رکھنا۔

۹۔ اگر کوئی قیدی دن کو یا رات کو فرار ہو جائے تو اوسکو گرفتار کر لینا یا گرفتار کرنے مین عہدہ داران محبس کو پوری مدد دینا۔

۱۰۔ اگر کوئی سرکاری چیز محبس کے باہر دروازہ کے روبرو پڑی ہوئی ہو تو اوسکو بدون اجازت عہدہ داران محبس اٹھانے نہ دینا۔

# باب ۱۳

## متفرق

حراست بیرون محبس نگرانی و ماموری قیدیان۔

**دفعہ ۵۹**۔ ہر قیدی جب وہ کسی محبس کو جہان وہ قانوناً مقید کیا جا سکتا ہے یا وہان سے کسی جگہ لیجایا جا رہا ہو یا جب کبھی وہ ایسے محبس کے عہدہ دار کی حراست جایز یا نگرانی مین محبس کے باہر کام کر رہا ہو یا کسی دوسرے طور پر محبس کے حدود کے باہر ہو اندرون حدود محبس ہی متصور ہوگا اور اوسپر اون تمام امور کی پابندی لازم ہوگی جو قیدیان اندرون محبس پر ہے۔

قیدیان بجہیز۔

**دفعہ ۶۰**۔ جب کسی مہتمم محبس کی رائے مین بلحاظ حالت محبس یا رویہ قیدیان اس امر کی ضرورت ہو کہ کسی قیدی حراست مناسب کیلئے اوسکو زنجیر مین مقید رکھا جائے

تو وہ اسکو بپابندی قواعد منظورۂ سرکار اسطرح قید کرسکتا ہے۔

اون قیدیونکو پابزنجیر نہیں رکھنا جنکو حبس دوام کی سزا تجویز ہوئی ہو۔

**دفعہ ۶۱** - اون قیدیون کو جنکو سزائے حبس دوام دیگئی ہو بپابندی اون قواعد کے جو دفعہ (۶۲) کے مطابق جاری کئے گئے ہون تاریخ داخلہ محبس سے تین ماہ تک پابزنجیر رکھا جاسکتا ہے۔

۲۔ اگر مہتمم محبس کی رائے مین قیدی کی حفاظت یا اور کسی وجہ سے اس امر کی ضرورت ہو کہ کوئی قیدی تین مہینے سے زیادہ مدت تک پابزنجیر رکھا جائے تو ناظم محابس سے اسقدر مدت کیلئے جو اوسکی رائے میں ضرور ہو پابزنجیر رکھنے کی درخواست کریگا اور ناظم محابس اوسکی منظور دلسکیگا۔

اختیار سرکار دربارۂ ترتیب قواعد

**دفعہ ۶۲** - سرکار کو اختیار ہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کی نسبت ایسے قواعد بذریعہ اشتہار جاری کرین جو اس قانون کے مغائر نہ ہون۔

۱۔ درباب تصریح افعال جو جرایم محبس کی حد تک ہوسکتے ہون۔

۲۔ درباب تصریح جرایم محبس جس سے معلوم ہوسکے کہ کون سے جرایم سنگین ہین اور کون سے خفیف۔

۳۔ درباب مقرر کئے جانے اون سزاؤن کے جو قانون ہذا کے بموجب جرایم محبس کی پاداش میں دیجاسکین۔

۴۔ درباب تصریح اون حالات کے کہ جن مین ایسے افعال جو جرایم محبس و نیز جرایم بموجب مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ہون محض جرایم محبس تصور کئے جائین یا نہ کئے جائین۔

۵۔ درباره عطائے نمبر و تخفیف سزا۔

۶۔ درباب استعمال اسلحہ بمعاملہ قیدیان درصورت ہنگامہ یا اقدام فرار۔

۷۔ درباب تصریح اون حالات و شرایط کے جن مین وہ قیدی رہا کئے جاسکتے ہین جو موت کے خطرہ مین ہون۔

۸۔ درباب منتقل کئے جانے اون قیدیون کے جن کی میعاد قید قریب الاختتام ہو۔

۹۔ درباب تعمیل احکام مندرجہ قانون ہذا۔

۱۰۔ درباب ترتیب مدارج محابس و تعمیر مجرائے محبس و دیگر مقامات حراست۔

۱۱۔ درباب تقسیم قیدیان جو ہر قسم کے محابس مین بلحاظ تعداد یا میعاد قسم سزا مفید

کئے جاسکیں۔

۱۲۔ درباب انتظام محبس وتقرر وہدایات ونگرانی وسزا وموقوفی عہدہ داران جو ازروئے قانون ہذا مقرر ہوں۔

۱۳۔ درباب خوراک وبستر ولباس قیدیان فوجداری جو اپنے خرچ سے نہیں بلکہ دوسری طرح رکھے گئے ہوں۔

۱۴۔ درباب تقرر تعلیم ونگرانی قیدیان اندرون یا بیرون محبس۔

۱۵۔ درباب تصریح اشیاء ممنوعہ کا محبس کے اندر بغیر اجازت داخل کیا جانا یا محبس کے باہر لیجایا جانا ممنوع ہو۔

۱۶۔ درباب تقسیم وتعین اقسام مشقت واوقات آرام۔

۱۷۔ درباب تصفیۂ آمدنی جو قیدیوں کے ماموریکار رہنے سے حاصل ہو۔

۱۸۔ درباب تقسیم وتعلیمگی قیدیان۔

۱۹۔ درباب انتظام قید قیدیان فوجداری سزا یافتہ حسب دفعہ (۲۷)

۲۰۔ درباب ترتیب واستعمال ٹکٹ ہائے حالاتی۔

۲۱۔ درباب انتخاب وتقرر قیدیان بطور کارپردازان محبس۔

۲۲۔ درباب عطائے انعام بصلہ نیک چلنی۔

۲۳۔ درباب معالجہ ومتعلقی واخراج مجانین فوجداری یا صحت یافتہ مجانین فوجداری جو محبس میں مقید ہوں۔

۲۴۔ درباب انتظام ترسیل درخواستہائے مرفعہ ودیگر عرائض قیدیان درسل ورسائل قیدیوں وراون کے رفقا کے مابین۔

۲۵۔ درباب تقرر وہدایت معاینہ کنندگان محابس۔

۲۶۔ عموماً درباب ادخال وحراست وماموری وخوراک ومعالجہ ورہائی قیدیان ودیگر اغراض مطابق قانون ہذا۔

نقول قواعد کا مقام مناسب پر رکھا جانا۔

**دفعہ ۶۳**۔ قواعد مندرجہ دفعہ (۶۲) کے نقول جہاں تک کہ وہ انتظام محابس سے متعلق ہوں اردو میں ایک ایسی جگہ لگادی جائیں گی جہاں تمام اشخاص متعینہ محبس اونکو دیکھ سکیں۔

استعمال اختیارات مہتمم دعہدہ دار طبی

دفعہ ۶۴ ۔ وہ تمام اختیارات و فرایض یا اون مین سے کوئی اختیار یا فرض جو از روئے قانون ہذا مہتمم محاسبی یا عہدہ دار طبی کو حاصل ہے یا اوپر عاید کیا گیا ہے کوئی دوسرا عہدہ دار استعمال کر سکیگا جسکو سرکار خصوصی طور پر یا بلحاظ عہدہ مقرر کرے فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

# قانون ولایت

نشان ۵ سنہ ۱۳۱۷ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# فہرست مضامین قانون ولایت نشان ۵ ۔ ۱۳۱۷ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ ۔ | ۳ |
| ۲ | محفوظی احکام قانون کورٹ آف وارڈز و بعض حقوق | ″ |
| ۳ | تعریفات ۔ | ″ |
| ۴ | اشخاص جو تقرر ولی کی درخواست کرنے کے مستحق ہیں ۔ | ″ |
| ۵ | اختیار سماعت عدالت ۔ | ″ |
| ۶ | نمونہ درخواست ۔ | ۶ |
| ۷ | درخواست کے داخل ہونے پر کارروائی ۔ | ″ |
| ۸ | تقرر ولی سے پہلے نابالغ کی حاضری اور اسوقت تک اوسکی ذات یا جائداد کی حفاظت کا اختیار ۔ | ″ |
| ۹ | وقت واحد میں مختلف عدالتوں میں کارروائی ۔ | ″ |
| ۱۰ | وجہ ثبوت کی سماعت ۔ | ″ |
| ۱۱ | وہ امور جنپر وقت تقرر ولی عدالت غور کریگی ۔ | ″ |
| ۱۲ | عدالت کا اختیار تقرر ولی کی نسبت ۔ | ۹ |
| ۱۳ | مستعد اولیا کا مقرر کیا جانا ۔ | ″ |
| ۱۴ | ایسی جائداد کی نسبت ولی کا مقرر کیا جانا جو عدالت کے حدود دارضی کے باہر ہو ۔ | ″ |
| ۱۵ | تعلقدار کا بحیثیت عہدہ ولی مقرر کیا جانا ۔ | ۱۰ |
| ۱۶ | بعض صورتوں میں عدالت ولی مقرر نہ کریگی ۔ | ″ |
| ۱۷ | ولی کا اعتمادی تعلق وارڈ کے ساتھ ۔ | ″ |
| ۱۸ | نابالغ کی قابلیت ولی ہونے کی نسبت ۔ | ″ |
| ۱۹ | حق الحضانت ولی ۔ | ۱۱ |
| ۲۰ | تعلقدار کا نابالغ نگرانی ہونا ۔ | ۱۱ |
| ۲۱ | ولی ذات کے فرائض ۔ | ″ |
| ۲۲ | ولی ذات وارڈ کا استحقاق حفاظت ۔ | ″ |
| ۲۳ | وارڈ کا عدالت کے اختیار کے حدود دارضی کے باہر لیجانا ۔ | ″ |
| ۲۴ | ولی جائداد کے عام فرائض ۔ | ۱۲ |
| ۲۵ | ایسے ولی کا اختیار انتقال جائداد جو بندربعہ وصیت مقرر ہو ۔ | ″ |
| ۲۶ | ولی جائداد مقررۂ عدالت کا اختیار انتقال ۔ | ″ |
| ۲۷ | انتقال بخلاف دفعہ (۲۵ و ۲۶) واجب الطلال ہے ۔ | ″ |
| ۲۸ | ضابطہ اجازت امور مندرجہ دفعہ (۲۶) ۔ | ۱۳ |
| ۲۹ | ولی جائداد مقررۂ عدالت کے اختیارات کا تقرر و تبدل ۔ | ″ |
| ۳۰ | اہتمام جائداد میں عدالت سے بغرض صدور حکم درخواست کرنے کا حق ۔ | ″ |
| ۳۱ | فرائض ولی جائداد ۔ | ۱۴ |
| ۳۲ | نالش بنام ولی جسکا اقرار نامہ لیا گیا ہو ۔ | ۱۵ |
| ۳۳ | نالش بنام ولی جسکا اقرار نامہ نہو ۔ | ″ |
| ۳۴ | ذمہ داری ولی کی ۔ | ″ |
| ۳۵ | مشترک اولیا میں سے ولی زندہ کا حق ولایت ۔ | ۱۶ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۳۶ | ولی کی معزولگی۔ | ۱۵ |
| ۳۷ | ولی کی سبکدوشی۔ | ۱۶ |
| ۳۸ | ولی کے اختیارات کا ساقط ہونا۔ | ۱۷ |
| ۳۹ | دوسرے ولی کا تقرر۔ | ۱۷ |
| ۴۰ | ولی کی طرز عمل یا کارروائی کے نسبت احکام اور اوسکی تعمیل۔ | ۱۷ |
| ۴۱ | وارڈ کو عدالت کے علاقۂ اختیار سے باہر لیجانے کی سزا۔ | ۱۸ |
| ۴۲ | سزا نسبت نافرمانی۔ | ۱۷ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۴۳ | تعلق دار یا عدالت ماتحت سے کیفیت کا طلب کیا جانا۔ | ۱۹ |
| ۴۴ | مجنون کی نابالغیت رفع ہونیکی صورت میں جائداد کی حوالگی۔ | ۶ |
| ۴۵ | خرچہ۔ | ۶ |
| ۴۶ | وضع قواعد کی نسبت مجلس عالیہ عدالت کا اختیار۔ | ۶ |
| ۴۷ | احکام قابل مرافعہ۔ | ۲۰ |
| ۴۸ | دیگر احکام کا تابع اختیارات نگرانی مختتم ہونا۔ | ۶ |

# قانون ولایت

## نشان ۵ سنہ ۱۳۱۷ ف

مدر المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ - تیر سنہ ۱۳۱۷ ف منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بغرض حفاظت ذات و جائداد نابالغین و مجانین قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## باب ۱

### مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ولایت" موسوم ہوگیا اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۷ ف سے نافذ ہوگا۔

مخصوص احکام قانون کو رٹہ ف دارد و بعض حقوق۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا امور مفصلہ ذیل پر موثر نہ ہوگا۔

(الف)۔ قانون و قواعد کورٹ آف وارڈز۔

(ب) نابالغ کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے اختیار تقرر ولی کا جو اوس قانون کی رو سے صحیح ہو جس کا نابالغ تابع ہے۔

تعریفات۔ **دفعہ ۳**۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو "نابالغ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جسکی عمر کا اکیسواں سال ختم نہ ہوا ہو۔

**توضیح**۔ ہر شخص کی عمر کے حساب کرنے میں وہ تاریخ جسکو وہ پیدا ہوا بطور پورے دن کے محسوب کیجائیگی اور اکیسویں سال کے اختتام کے بعد اوس تاریخ کے آغاز پر وہ بالغ متصور ہوگا۔

"مجنون" کے لفظ سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو حسب قانون ہذا ناقص العقل اور اپنے معاملات کے انتظام کے

ناقابل قرار دیا جائے۔

"ولی" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔

"وارڈ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جسکی ذات یا جائداد یا دونوں کیلئے کوئی ولی مقرر ہو۔

"عدالت" سے وہ عدالت ضلع مراد ہے جو حسب قانون ہذا اُس درخواست کی سماعت کا اختیار رکھتی ہو جو ولی کے مقرر کئے جانے کا حکم حاصل کرنیکے لئے کی جائے اور جب کوئی ولی مقرر کیا جائے تو وہ عدالت ضلع مراد ہوگی جس نے اس ولی کو مقرر کیا ہو اور جب کسی معاملہ ذات وارڈ سے تعلق ہو تو وہ عدالت ضلع مراد ہوگی جس کے حدود اراضی کے اندر وارڈ اُسوقت رہتا ہو۔

"تعلقدار" میں ہر ایسا عہدہ دار بھی داخل ہے جس کو سرکار نے بذریعہ اشتہار بلحاظ اوس کے نام یا عہدہ کے کسی رقبۂ اراضی کے اندر یا کسی طبقۂ اشخاص کے لئے اس قانون کے کسی یا کل اغراض کیلئے تعلقدار مقرر کیا ہو

## باب ۲

## ولی کا تقرر

اشخاص جو تقرر ولی کی درخواست کرنے کے مستحق ہیں۔

**دفعہ ۴**۔ دفعہ (۱۲) کے جو جب کوئی حکم صادر نہیں کیا جائیگا الا بر بنائے درخواست۔

**الف**۔ اوس شخص کے جو نابالغ یا مجنون کے ولی ہونیکا خواہشمند یا دعویدار ہو۔ یا

**ب**۔ اوس نابالغ یا مجنون کے کسی قرابتدار یا دوست کے۔ یا

**ج**۔ اُس ضلع یا رقبہ اراضی کے تعلقدار کے جسکے اندر نابالغ یا مجنون سکونت یا جائداد رکھتا ہو۔ یا

**د**۔ اس تعلقدار کے جو اوس طبقۂ اشخاص کے بارے میں جس میں نابالغ یا مجنون داخل ہو اختیار رکھتا ہو

اختیار سماعت عدالت۔

**دفعہ ۵**۔ (۱) نابالغ یا مجنون کی ذات کی ولایت کے بابت درخواست اوس عدالت میں پیش کیجائیگی جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر معمولاً نابالغ یا مجنون سکونت رکھتا ہو۔

۲۔ نابالغ یا مجنون کی جائداد کی ولایت کے نسبت درخواست اوس عدالت میں پیش کیجاسکتی ہے جس کے اختیار کے حدود اراضی کے اندر معمولاً نابالغ یا مجنون سکونت رکھتا ہو یا اوس عدالت میں پیش کیجاسکتی ہے جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر اوسکی جائداد ہو۔

۳۔ جب کسی نابالغ یا مجنون کی جائداد کے نسبت ولایت کی درخواست بجز اوس عدالت کے جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر وہ معمولاً سکونت رکھتا ہو کسی اور عدالت میں پیش کیجائے تو وہ عدالت بشرطیکہ اوسکی

رائے میں کسی اور عدالت ذی اختیار میں اوس درخواست کا انفصال زیادہ سہولت یا انصاف کے ساتھ ہو سکتا ہو اوس درخواست کو واپس کر سکیگی۔

نمونہ درخواست۔

دفعہ ۶۔ اگر درخواست ولی کے تقرر کی تعلقدار کی طرف سے نہ ہو تو بذریعہ عرضی کے ہوگی اور اسمیں امور مندرجۂ ذیل جہانتک دریافت ہو سکیں درج کیے جائیں گے۔ اور اُس پر دستخط اور تصدیق اوس طریقہ سے کیجائیگی جو ضابطہ دیوانی میں عرضی دعوی پر دستخط اور تصدیق کیلئے مقرر ہے۔

الف۔ وہ شخص جس کا ولی مقرر کرنیکی درخواست ہے نابالغ یا مجنون ہے۔

ب۔ نابالغ یا مجنون کا نام اور یہ کہ وہ مرد ہے یا عورت ہے۔ مذہب و معمول مقام سکونت۔

ج۔ اگر نابالغ یا مجنون قسم اناث سے ہو تو آیا اوسکا ازدواج ہو چکا ہے یا نہیں اگر ہو چکا ہے تو اوسکے شوہر کا نام عمر اور مقام سکونت۔

د۔ نابالغ یا مجنون کی جائداد کی (اگر کچھ ہو) نوعیت اور الیت تخمینی اور موقع۔

ہ۔ اوس شخص کا نام و مقام سکونت جو نابالغ یا مجنون کی ذات کی محافظت کرتا ہو۔ یا اوس کی جائداد پر قبضہ رکھتا ہو۔

و۔ نابالغ یا مجنون کے قرابتداران قریب کا نام اور مقام سکونت۔

ز۔ نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا ولی کسی ایسے شخص کی طرف سے مقرر ہوا ہے یا نہیں جو اُس قانون کے ہو جسکے جس کا نابالغ یا مجنون تابع ہے تقرر ولی کا مستحق ہے یا مستحق ہونیکا دعوے کرتا ہے

ح۔ کسی وقت نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کی ولایت کی درخواست اس عدالت یا کسی اور عدالت میں کی گئی تھی۔ یا نہیں اگر کی گئی تھی تو کب اور کس عدالت میں اور اوس کا کیا نتیجہ ہوا۔

ط۔ اب درخواست ولی کے تقرر کی صرف ذات یا جائداد کے لئے ہے یا ذات و جائداد دونوں کے لیے۔

ی۔ جب درخواست ولی کے تقرر کی ہو تو ولی مقصود کی لیاقت۔

ک۔ جب درخواست کسی شخص کے ولی قرار دیے جانے کی ہو تو وہ وجوہ جن کی بنا پر وہ ولایت کا دعویدار ہو۔

ل۔ وجوہ جو اس درخواست کے باعث ہوئے ہوں۔

م۔ ایسے دیگر مراتب (اگر کچھ ہوں) جو متعین کیے جائیں یا جن کا بیان بلحاظ نوعیت درخواست

ضرور ہو۔

۲۔ اگر درخواست تعلقدار کی طرف سے ہو تو بذریعہ مراسلہ کے ہوگی اور سہیل پہ باسی اور طور پر عدالت میں ارسال کیجائیگی اور اوسمین جہانتک ممکن ہو وہ امور درج کیجائینگے جو ضمن ۱ ہین مندرج ہین۔

۳۔ درخواست کیساتھ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا رہیگا کہ ولی مقصود کام کرنے پر راضی ہے اور اوس پر اوس کے دستخط اور کم سے کم دو گواہون سے اوسکی تصدیق ہونی ضرور ہے۔

درخواست کے داخل ہونے پر کارروائی

**دفعہ ۔** ۱۔ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ درخواست پر کارروائی کرنے کی وجہ موجود ہے تو عدالت اوس کی سماعت کیلئے ایک تاریخ مقرر کریگی اور تاریخ سماعت کی اطلاع مع نقل درخواست کے۔

**الف** ۔ اشخاص ذیل کو اس طریق پر جو ضابطہ دیوانی میں عرضی دعوے کیلئے مکحوم ہے دیجائیگی۔

۱۔ نابالغ یا مجنون جسکا کوئی ولی نہ ہو۔

۲۔ نابالغ یا مجنون کے والدین کو ہون اور صانک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتے ہون۔

۳۔ اوس شخص کو جو نابالغ یا مجنون کی ذات کی حفاظت کرتا یا اوسکی جائداد پر قبضہ رکھتا ہو۔

۴۔ اوس شخص کو جو درخواست میں ولی مقرر کیئے جانیکے لئے تجویز کیا گیا ہو بشرطیکہ وہ خود درخواست کنندہ نہ ہو۔

۵۔ ایسے اور شخص کو جس کو عدالت کی رائے مین درخواست کی اطلاع دیجانی چاہیئے۔

**ب** ۔ مکان عدالت کے کسی منظر عام پر اور نابالغ یا مجنون کے مکان سکونت پر چسپان کیجائیگی اور ایسے دیگر طریق پر جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون بہ اپابندی اون قواعد کے جو وقت قانون ہذا مجلس عالیہ عدالت نے مرتب کیئے ہون مشتہر کیجائیگی۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بطور عام یا خاص یہ حکم صادر فرمائین کہ جب اوس جائداد کا کوئی جزو جس کا درخواست تحت ضمن ۱۔ دفعہ ۶۔ مین۔ ذکر ہے ایسی اراضی ہو جو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام میں لیجا سکتی ہے تو عدالت پر لازم ہوگا کہ درخواست کی اطلاع اوس تعلقدار کو بھی دے جس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر نابالغ یا مجنون معمولاً سکونت رکھتا ہو یا اراضی مذکور کا کوئی جزو واقع ہو اور بر طبق اوس کے تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اطلاع مذکور کو جس طرح مناسب سمجھے مشتہر کرے۔

۳۔ عدالت یا تعلقدار کی جانب سے حسب ضمن (۲) دفعہ ہذا اطلاع دینے یا مشتہر کرنے کی بابت کوئی خرچہ نہ طلب کیا جائیگا۔

تقرر ولی سے نابالغ کی نابالغی اور اوس وقتتک اوسکی ذات یا جائداد کی حفاظت کا انتہا۔

**دفعہ ۸**۔ ۱۔ عدالت مجاز ہے کہ اوس شخص کو جسکی نگرانی میں نابالغ یا مجنون ہو حکم دے کہ وہ نابالغ یا مجنون کو ایسے وقت و مقام میں عدالت یا اوس شخص کے روبرو جس کو عدالت معاینہ یا امتحان کے لئے مقرر کرے حاضر کرے یا کسی شخص کو جس کا نام حکم مذکور میں مندرج ہو نابالغ یا مجنون کے پاس وقتاً فوقتاً آنے جانے دے اور نابالغ یا مجنون ذات یا جائداد کی چندروزہ حفاظت و نگہداری کے لیئے جو حکم مناسب ہو صادر کرے۔

۲۔ اگر نابالغ یا مجنون عورت پردہ نشین ہو تو وہ بہ تعمیل حکم حسب شق (۱) دفعہ ہذا رسم و رواج ملک کے مطابق حاضر کی جائیگی یا اوسکا معاینہ کرایا جائیگا۔

۳۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون۔

**الف**۔ کسی عدالت کو اس امر کا مجاز نہیں کریگا کہ وہ کسی نابالغہ یا مجنونہ عورت کو کسی ایسے شخص کی حفاظت چندروزہ میں سپرد کرے جو اوس کے ولی ہونے کا دعوے اوسکا شوہر ہونے کی وجہ سے کرتا ہو الا اوس حال میں کہ وہ اپنے والدین کی رضامندی سے اگر کوئی ہوں پہلے سے اوسکی حفاظت میں ہو۔ یا

**ب**۔ کسی ایسے شخص کو جس کسی نابالغ یا مجنون کی جائداد کی نگرانی و حفاظت سپرد کیجائے اس امر کا مجاز نہ کریگا کہ وہ کسی شخص کو جو کسی جائداد پر قابض ہو کسی ایسے طریقہ سے بیدخل کرے جو قانون کے مطابق نہو۔

وقت واحد میں مختلف عدالتوں میں کارروائی۔

**دفعہ ۹**۔ ۱۔ اگر کسی نابالغ یا مجنون کے ولی مقرر کئے جانیکی نسبت ایک سے زیادہ عدالتوں میں کارروائی کیجائے تو اونمیں سے ہر ایک کو اس بات کی اطلاع ہونے پر کہ دوسری عدالت میں کارروائی ہو رہی ہے لازم ہوگا کہ اوس کارروائی کو بنوا اوس کے روبرو ہو ملتوی کردے۔

۲۔ اون عدالتوں کو لازم ہوگا کہ مجلس عالیہ عدالت میں اس امر کی اطلاع دیں اور مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کریگی کہ اون عدالتوں میں سے کس عدالت میں ولی کے تقرر کی کارروائی کیجائے۔

وجہ ثبوت کی سماعت۔

**دفعہ ۱۰**۔ اوس تاریخ پر جو درخواست کی تاعت کیلئے مقرر ہو یا اوس کے بعد بمقدر جلد ممکن ہو عدالت وہ شہادت لے گی جو درخواست کی تائید یا تردید میں پیش کیجائے یا جس کا پیش ہونا خود عدالت کی رائے میں مناسب ہو۔

وہ امور جن پر بوقت تقرر ولی عدالت احکام غور کریگی۔

**دفعہ ۱۱**۔ اگر کسی نابالغ یا مجنون کے ولی کے تقرر کے وقت عدالت احکام قانون ہذا کی پابندی کے ساتھ اوس طور پر معمل ہوگی جو بلحاظ حالات نابالغ یا مجنون مذکور کے صلاح و فلاح کیلئے مفید اور اس قانون کے مطابق ہو جس کا وہ تابع ہے۔

۲۔ عدالت اس امر پر غور کرنیکے وقت کہ نابالغ یا مجنون کی صلاح و فلاح کیلئے کونسا امر زیادہ مفید ہے اوس کی عمر اور جنس و مذہب اور ولی مقصود کی چال چلن اور قرابت اور کسی ایسے تعلق کی نسبت جو نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کے ساتھ موجود ہو یا پیشتر رہا ہو اور والد یا والدہ متوفی کی خواہش کی نسبت اگر کچھ ہو لحاظ کریگی۔

۳۔ اگر نابالغ اسقدر سن کو پہونچ چکا ہو کہ عاقلانہ ترجیح دے سکتا ہو تو عدالت اوس ترجیح پر غور کر سکتی ہے۔

۴۔ عدالت کو جائز نہ ہوگا کہ کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف ولی مقرر کرے۔

عدالت کا اختیار تقرر ولی کی نسبت

**دفعہ ۱۲**۔ ۱۔ تحقیقات کے اختتام پر عدالت کو لازم ہوگا کہ اس امر کا تصفیہ کرے کہ شخص مبینہ نابالغ یا مجنون ہے یا نہیں اور جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ کسی نابالغ یا مجنون کے فائدہ کی غرض سے اوس کی ذات یا جائداد یا دونوں کا ولی مقرر کرنیکے لئے حکم دیا جانا مناسب ہے تو عدالت ایسا حکم صادر کر سکیگی۔

۲۔ حکم تحت ضمن (۱) دفعہ ہذا سے ہر ولی جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے۔ دوسے مقرر نہ ہوا ہو یا جو عدالت کی جانب سے مقرر نہ کیا گیا ہو برطرف متصور ہوگا۔

۳۔ جب کوئی ولی جواز آبذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو یا عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو تو بجائے اوسکے کسی دوسرے شخص کو ولی مقرر کرنیکے لئے کوئی حکم از روئے دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ ایسے ولی کے اختیارات حسب احکام قانون ہذا ساقط ہو جائیں۔

متعدد اولیاء کا مقرر کیا جانا۔

**دفعہ ۱۳**۔ ۱۔ اگر اوس قانون کے رو سے جس کا نابالغ یا مجنون تابع ہے یہ جائز ہو کہ اوسکی ذات یا جائداد یا دونوں کیلئے دو یا زیادہ ولی مشترکاً مقرر ہوں تو اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو ایک سے زیادہ اشخاص کو ولی مقرر کر سکیگی۔

۲۔ جب کسی شخص نے بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے جو اوس کی وفات پر مؤثر ہونے والی ہو کسی شخص کو اپنے نابالغ یا مجنون لڑکے کا ولی مقرر کیا ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے ولی کے ساتھ کسی اور شخص کو مشترکاً ولی مقرر کرے۔

۳۔ جائز ہے کہ نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کے علیحدہ علیحدہ ولی مقرر کئے جائیں۔

۴۔ اگر کسی نابالغ یا مجنون کی متعدد جائدادیں ہوں تو عدالت کو اگر مناسب معلوم ہو کسی ایک یا چند جائدادوں کیلئے ایک علیحدہ ولی مقرر کر سکے گی۔

ایسی جائدادوں کی نسبت ولی کا مقرر

**دفعہ ۱۴**۔ اگر عدالت کسی ایسی جائداد کیلئے ولی مقرر کرے جو اوسکے اختیار کے

کیا یا انہ عدالت کے حدود عرضی کے باہر ہو۔

حدود دارضی کے باہر واقع ہو تو اوس عدالت کو جسکے اختیار کے حدود دارضی کے اندر جائداد مذکور واقع ہو ولی مقرر کئے جانے کے حکم کی نقل مصدقہ پیش ہونے پر لازم ہوگا کہ ولی کو حسب ضابطہ مقررکیا ہوا تسلیم اور روس حکم کو نافذ کرے۔

تفاوت اگر کا بحیثیت عہدہ ولی مقرر کیا جانا۔

**دفعہ ۱۵** جب عدالت کے حکم سے تعلق اگر کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا بحیثیت اپنے عہدہ کے ولی مقرر کیا جائے تو اوس حکم سے یہ مقصود ہوگا کہ اوس شخص کو جو بروقت اوس عہدہ پر مامور ہونا بالغ یا مجنون مذکور کی ذات یا جائداد یا دونوں کے متعلق جیسی کہ صورت ہو کام کرنے کی اجازت دے یا کام کرنیکا حکم ہوا ہے۔

بعض صورتوں میں عدالت ولی مقرر نہ کریگی۔

**دفعہ ۱۶** اس قانون کے کسی مضمون کی رو سے عدالت کو یہہ اختیار نہ ہوگا کہ ولی مقرر کرے۔

**الف** کسی ایسے نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کا جسکی ذات یا جائداد کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں ہو۔

**ب** کسی ایسی نابالغہ یا مجنونہ عورت کی ذات کا جس کا ازدواج ہو چکا ہو اور اوسکا شوہر عدالت کی رائے میں اوسکی ذات کا ولی ہونے کے لئے قابل نہ ہو۔

# باب ۳

## ولی کے حقوق و فرائض

### (الف) احکام عام

ولی کا انتظامی تعلق وارڈ کے ساتھ

**دفعہ ۱۷** ۱۔ ولی کی حیثیت اپنے وارڈ کے متعلق معتمد علیہ کی ہوگی اور اوسکو جائز نہ ہوگا کہ اپنے عہدہ سے کوئی نفع بجز اسکے جو وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز میں (اگر کچھ ہو) جسکے ذریعہ سے وہ مقرر ہوا ہو مشروط ہو یا اس قانون میں حکوم ہو حاصل کرے۔

۲۔ یہ اعتمادی تعلق عموماً اون جائداد معاملات پر جو فیما بین ولی وارڈ بزمانہ قیام ولایت وقوع میں آئے ہوں اور زیادہ اون معاملات بیع و شراء پر جو ولی کی طرف سے وارڈ کی جائداد یا وارڈ کی طرف سے ولی کی جائداد کے متعلق نابالغی کے ختم ہونے کے بعد قریب تر زمانہ میں وقوع میں آئے ہوں موثر اور حاوی ہوگا۔

نابالغ کی قابلیت ولی ہونیکے نسبت

**دفعہ ۱۸** کوئی نابالغ کسی اور نابالغ یا مجنون کے ولی کی حیثیت سے کام کرنیکا مجاز نہیں ہے الا اپنی زوجہ یا فرزند یا جب وہ کسی غیر منقسمہ ہندو خاندان کا منتظم ہو تو اوس خاندان کے

دوسرے ممبر کی زوجہ یا فرزند کے ولی کی حیثیت سے۔

حق الخدمت ولی۔ | **دفعہ ۱۹**۔ ۱۔ ہر ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے ایسی اجرت کا اگر کچھ ہو مستحق ہوگا جو عدالت اوس حفاظت و نگہداشت کے لحاظ سے جو اوسکو اپنے کار منصبی کی تعمیل مین کرنی پڑے مناسب خیال کرے۔

۲۔ جب کوئی عہدہ دار سرکاری حیثیت اپنے عہدہ کے ولی مقرر کیا جائے تو وارڈ کی جائداد سے اوسقدر فیس جو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت فرمائیں سرکار عالی کو ادا کیجائیگی۔

۳۔ اگر عدالت کو نابالغ یا مجنون اور اوس کے متعلقین کے مرتبہ و حیثیت ظاہری اور بنظر دیگر حالات یہ مناسب معلوم ہو اور کوئی شخص لایق بلا معاوضہ خدمات و فرایض ولی کی انجامدہی پر آمادہ ہو تو عدالت ایسے شخص کو ولی مقرر کرسکے گی اور ایسا ولی اپنی خدمات کے بابت کسی معاوضہ کا مستحق نہوگا۔

تعلق دار کا نابالغ نگرانی ہونا۔ | **دفعہ ۲۰**۔ ہر تعلقدار جو عدالت کے حکم سے کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونون کا ولی مقرر کیا جائے جملہ امور مین جو متعلق ولایت ہون اعلی محکمہ مال یا اوس حاکم کی نگرانی کے تابع ہوگا جسکو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر فرمائین۔

## (ب) ولی ذات وارڈ

ولی ذات کے فرایض۔ | **دفعہ ۲۱**۔ ولی ذات وارڈ کو لازم ہے کہ ذات وارڈ اور اسکی صحت اور تعلیم اور تربیت اور ایسے دیگر امور کا جن کا اوس قانون مین حکم ہو جس کے تابع وارڈ مذکور ہے لحاظ رکھے۔

ولی ذات وارڈ کا استحقاق حفاظت | **دفعہ ۲۲**۔ ۱۔ اگر ولی ذات کی حفاظت سے وارڈ نکل جائے یا کوئی اور شخص اوسکو نکال لیجائے اور عدالت کی رائے مین وارڈ کا اوسکی صلاح و فلاح کے لحاظ سے ولی کی حفاظت مین پھر آنا ضروری ہو تو عدالت اوس کے واپس لانیکا حکم صادر کریگی اور بغرض نفاذ حکم مذکور وارڈ کو گرفتار کراکے ولی کی حفاظت مین پہونچا سکے گی۔

۲۔ وارڈ کی گرفتاری کیلیے عدالت مجاز ہے کہ اوس اختیار کو عمل مین لائے جو ناظم فوجداری درجہ اول کو حسب دفعہ (۵۰) مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی عطا کیا گیا ہے۔

۳۔ اپنے ولی کی مرضی کے برخلاف کسی وارڈ کا ایسے شخص کے ساتھ جو اوسکا ولی نہین ہے سکونت پذیر ہونا بہ نفسہ موجب اختتام ولایت نہوگا۔

وارڈ کا عدالت کے اختیار محدود | **دفعہ ۲۳**۔ ۱۔ ولی ذات کو جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے

ارضی کے باہر لیجانا۔ | بشرطیکہ وہ تعلقدار یا ایسا ولی ہو جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو جائز ہوگا کہ وارڈ کو اوس عدالت کی اجازت کے بغیر جسکے حکم سے وہ مقرر کیا گیا ہو اوسکے اختیار کے حدود ارضی کے باہر لیجائے الا اون اغراض کے لئے جو عدالت نے مقرر کی ہوں۔

۲۔ جائز ہے کہ اجازت جو عدالت کی جانب سے مسبب بمضمن (۱) دیجائے وہ خاص ہو یا عام اور یہ حکم نامہ اجازت میں اوسکا تعین کر دیا جائے۔

## (ج) ولی جائداد وارڈ

ولی جائداد کے عام فرائض۔ | **دفعہ ۲۴**۔ ولی جائداد وارڈ کو لازم ہوگا کہ اوس جائداد کی نسبت اوسقدر احتیاط کے ساتھ عمل کرے جسقدر کہ معمولی عقل و دانش کا آدمی اپنی جائداد کی نسبت عمل کرتا اور اوسکو قانون ہذا کے احکام کی پابندی کے ساتھ اختیار ہوگا کہ تمام نزد عاوی اور دیون اور ذمہ داریاں جو جائداد وارڈ کو یا جائداد وارڈ سے یا فتنی ہوں وصول اور ادا کرے اور ایسے جملہ امور جو جائداد کی وصول تحصیل یا حفاظت یا ترقی کیلئے مناسب ہوں انجام دے۔

ایسے ولی کا اختیار انتقال جائداد جو بذریعہ وصیت نامہ کے مقرر ہو۔ | **دفعہ ۲۵**۔ جب کوئی ولی بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہو تو اوسکا اختیار انتقال اپنے وارڈ کی جائداد غیر منقولہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا تبادلہ یا اور طور پر ایسی شرط کے تابع ہوگا جو دستاویز مذکور میں قائم کیگئی ہو تاوقتیکہ دوسرا قانون کے رو سے ولی نہ مقرر کیا جائے اور وہ عدالت جو اوسکو کوئی مقرر کرے بذریعہ حکم تحریری یا باوجود اوس شرط کے کسی جائداد غیر منقولہ مصرحہ حکم مذکور کے انتقال کی اجازت بموجب طریقہ مصرحہ حکم مذکور نہ دے۔

ولی جائداد مقررہ عدالت کا اختیار انتقال۔ | **دفعہ ۲۶**۔ جب کہ کوئی شخص جو تعلقدار یا اوس ولی کے جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہو عدالت کی جانب سے وارڈ کی جائداد کا ولی مقرر کیا جائے تو عدالت سے اجازت حاصل کرنیکے بغیر مجاز نہ ہوگا کہ۔

**الف**۔ وارڈ کی جائداد غیر منقولہ کے کسی حصہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا تبادلہ یا اور طور پر منتقل کرے۔

**ب**۔ وارڈ کی جائداد غیر منقولہ کو پانچ سال سے زیادہ مدت کیلئے یا ایسی مدت کیلئے جو تاریخ بلوغ وارڈ سے ایک سال سے زیادہ فاصلہ پر ہو اجارہ پر دے۔

انتقال بخلاف دفعہ ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ ولی کی ۲۷ لایق ابطال ہے۔ | **دفعہ ۲۷**۔ جو انتقال بہ خلاف درزی دفعات (۲۵ و ۲۶) ولی کی جانب سے ہیں اوسکے دو کسی ایسے شخص کے جو اغراض پر جبر رہ موثر ہو باطل

قرار دیا جا سکیگا۔

ضابطہ اجازت امور مندرجہ دفعہ ۲۷ | **دفعہ ۲۸**۔ ۱۔ عدالت سے ولی کو حسب دفعہ (۲۶) انتقال جائداد کی اجازت نہ دیجائیگی الا جبکہ (الف) ضرورت ہو یا (ب) وارڈ کے حق میں صریح فائدہ ہو۔

۲۔ حکم اجازت میں ضرورت یا فائدہ مذکور کا (جیسی کہ صورت ہو) اور اوس جائداد کا جس کے متعلق اجازت ہو اور اون شرائط کا (اگر کچھ ہوں) جن سے اجازت مذکور مشروط ہو اندراج رہے گا اور حکمنامہ مذکور کو ناظم عدالت اپنے ہاتھ سے لکھے گا۔ اور اوسپر بدستخط و مہر عدالت ثبت کریگا اور جب ناظم عدالت کسی وجہ سے اپنے ہاتھ سے نہ لکھ سکتا ہو تو اپنے زبانی عبارت کسی اور شخص سے قلمبند کرا کے خود اوسپر اپنے دستخط و مہر عدالت ثبت کریگا۔

۳۔ عدالت حسب صوابدید اجازت مذکور کو علاوہ اور شروط کے شرائط ذیل سے مشروط کر سکتی ہے۔

الف۔ بدون منظوری عدالت کے کوئی بیع کامل نہ ہوگی۔

ب۔ بیع سب سے زیادہ بولی بولنے والے کے نام بذریعہ نیلام عام عدالت یا کسی اور شخص مقرر عدالت کے روبرو وقت اور مقام معینہ عدالت پر ایسے اشتہار کے مشتہر ہونیکے بعد جسکی بہ پابندی قواعد مرتبہ مجلس عالیہ عدالت حسب قانون ہذا عدالت ہدایت کرے وقوع میں آئیگی۔

ج۔ اجارہ بعوض زر نذرانہ کے نہیں دیا جائیگا یا اوس میعاد کیلئے اور اسقدر لگان پر اور اون شرائط پر دیا جائیگا جنکی عدالت ہدایت کرے۔

د۔ کل یا کوئی حصہ اوس کا مکمل آمدنی کا جسکی اجازت دی جائے ولی عدالت میں اس لئے داخل کرے کہ وہ حسب ہدایت عدالت سکیورٹی نامجات زر کی خریدی یا اور سود مند کام میں لگایا جائے

۴۔ عدالت قبل اسکے کہ ولی کو اجازت دیجائے مجاز ہوگی کہ درخواست اجازت کے متعلق وارڈ کے کسی قرابتدار یا دوست کو جسکو عدالت مناسب خیال کرے اطلاع تحریری دے اور عدالت موصوف پر لازم ہوگا کہ ایسے شخص کا بیان جو درخواست مذکور کی تردید کیلئے حاضر ہو سماعت و قلمبند کرے۔

ولی جائداد مقررۂ عدالت کے اختیارات کا تغیر و تبدل۔ | **دفعہ ۲۹**۔ جبکہ عدالت کی جانب سے بجز تعلقدار کے کوئی اور شخص وارڈ کی جائداد کا ولی مقرر کیا جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ حکم کے وارڈ کی جائداد کے نسبت ولی کے اختیارات کی تعین یا تقیید یا توسیع اوس طریقہ سے اور اوس حد تک کرے جو عدالت وارڈ کیلئے مفید اور اوس قانون کے مطابق سمجھے جسکا وارڈ تابع ہو۔

انتظام جائداد ولی عدالت سے | **دفعہ ۳۰**۔ ۱۔ ایسے ولی کو جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے

بعض صدر حکم درخواست کرنیکا حق | اختیار ہوگا کہ اپنے وارڈ کی کسی جائداد کے اہتمام یا انتظام کے بابت کسی بحث موجودہ نسبت اوس عدالت سے جس نے اوسکو مقرر کیا ہو اوسکی رائے یا حکم کیلئے بذریعہ عرضی کے درخواست کرے۔

۲۔ اگر عدالت اوس بحث کو بطور سرسری لایق انفصال خیال کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ عرضی مذکور کی ایک ایک نقل اوس سے تعلق رکھنے والے اشخاص کے پاس بھیجدے اور اس صورت میں وقت سماعت وہ اشخاص حاضر ہو سکینگے۔

۳۔ جب ولی عرضی مذکور میں نیک نیتی سے واقعات درج کرے اور عدالت کی رائے یا حکم کے بموجب عمل کرے تو اوس کے نسبت جہانتک کہ اوسکی ذمہ داری کا تعلق ہے یہہ تصور کیا جائیگا کہ امر مندرجۂ عرضی کی نسبت اوس نے اپنے کار منصبی کو انجام دیا۔

فرایض ولی جائداد۔ | **دفعہ ۳۱**۔ ۱۔ جب کوئی شخص جو متعلقدار کے وارڈ کی جائداد کا ولی عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے اور عدالت مذکور حکم دے تو اوسکو لازم ہوگا کہ۔

**الف**۔ ایک اقرار نامہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ حکم ہو ناظم عدالت کو بدیں مضمون لکھدے کہ جو کچھہ جائداد وارڈ کے متعلق اوسکو ملے وہ اوس کا حسب ضابطہ حساب دیگا اور اوس اقرار نامہ کی پابندی ہر نا فرمانبردار کرا سکیگا۔

**ب**۔ اپنے مقرر کئے جانیکی تاریخ سے چھماہ کے اندر یا کسی اور مدت مقررہ عدالت کے اندر وارڈ کی جائداد غیر منقولہ و منقولہ اور زر نقد اور دیون یافتنی اور قرضجات ذمگی کی نسبت جو اوس تاریخ تک اوسکو ملے یا معلوم ہوئے ہوں ایک مکمل بیان عدالت میں داخل کرے۔

**ج**۔ اون اوقات میں اور اوس نمونہ کے مطابق جسکی وقتاً فوقتاً عدالت ہدایت کرے عدالت میں حسابات پیش کرے۔

د۔ اوسوقت پر جو عدالت مقرر کرے وہ زر باقی جو اون حسابات کے بابت اوسکی تحویل میں ہو یا اوسکا اوسقدر حصہ جسکی عدالت ہدایت کرے عدالت میں داخل کرے۔

۲۔ وارڈ اور اون اشخاص کے خورد و نوش اور تعلیم اور تربیت اور ترقی کیلئے جو وارڈ کے متعلقین سے ہوں اور اون رسوم کیلئے جن کا ادا کرنا وارڈ یا اشخاص مذکور پر لازم ہو اپنے وارڈ کی جائداد کی آمدنی کے اوس جزو کو یا اوسکی جائداد یا اوس کے کسی حصہ کو جسکی عدالت وقتاً فوقتاً ہدایت کرے لا میں لائے۔

نالش بنام ولی جبکہ اقرار نامہ لیا گیا ہو۔

**دفعہ ۳۲**۔ جب کسی ولی نے جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو کوئی اقرار نامہ حسب مقتضا دفعہ ۳۱ ضمن الف لکھدیا ہو تو عدالت درخواست گزرنی پر اس امر کا اطمینان کرکے کہ اقرار نامہ کی پابندی نہیں کی گئی رقم وصول شدہ کو عدالت مین داخل کرنے اور رضامندی کے بارہ مین مناسب حکم دینے کے بعد اقرار نامہ مذکور کسی شخص مناسب کے سپرد کر سکیگی اور یہ لحاظ اسکے شخص مذکور مستحق ہوگا کہ بربنا اقرار نامہ مذکور اپنے نام سے نالش کرے اور بہ حیثیت امین وارڈ خلاف ورزی اقرار نامہ کی بابت رقوم واجب الوصول وصول کرے۔

نالش بنام ولی جبکہ اقرار نامہ نہ ہو۔

**دفعہ ۳۳**۔ جب کسی ولی نے جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو حسب دفعہ ۳۱۔ اقرار نامہ نہ لکھدیا ہو تو ہر شخص جسکی حیثیت قرابتدار اقرب جبتک نابالغ رہے حسب شرائط دفعہ (۴۳) عدالت کی اجازت سے بمجاز اس امر کا ہوگا کہ ولی یا اوسکی وفات کے بعد اوس کے قایم مقام قانونی کے نام بغرض تفہیم حساب اوس شئے کے جو ولی نے جائداد وارڈ کی بابتہ پائی ہو نالش کرے اور بحیثیت امین وارڈ تمام رقوم جو ولی یا اوسکے قایم مقام سے واجب الوصول ہون وصول کرے۔

عام ذمہ داری ولی کی۔

**دفعہ ۳۴**۔ دفعات ۳۲ و ۳۳ مین سے کسی دفعہ کے مضمون سے یہ مراد نہ ہوگی کہ کوئی وارڈ یا اوس کا قایم مقام قانونی اپنے ولی یا اوسکے قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین کسی ایسی چارہ جوئی سے بہ سبب صراحتاً کسی حکم کے مندرج نہ ہونے کے محروم رہے جو کوئی اور شخص مستحق یا اوسکا قایم مقام قانونی اپنے لیے یا اوسکے قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین عمل مین لا سکتا ہے۔

## منصب اولیا کا اختتام

مشترک اولیا مین سے۔

**دفعہ ۳۵**۔ جو دو یا زیادہ مشترک اولیا مین سے کسی ولی زندہ کا حق ولایت ایک ولی کے فوت ہوجانے سے باقی ماندہ ولی یا اولیا کی ولایت جبتک کہ عدالت کی طرف سے دوسرا تقرر نہ ہو قایم رہیگی۔

ولی کی علیحدگی۔

**دفعہ ۳۶**۔ عدالت جب تحریک خود یا کسی شخص ذی غرض کی درخواست پر کسی ولی کو جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو یا جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو وجوہات ذیل مین سے کسی وجہ پر علیحدہ کر سکیگی۔

الف۔ جائداد امانتی مین خیانت کی وجہ سے۔ یا

ب ۔ فرایض منصبی کی انجام دہی میں متواتر قصور کرنیکی وجہ سے ۔ یا
ج ۔ فرایض منصبی کی انجام دہی کی ناقابلیت کی وجہ سے ۔ یا
د ۔ وارڈ سے بدسلوکی کرنے یا اوسکی واجبی خبرگیری نہ کرنے کی وجہ سے ۔ یا
ہ ۔ احکام قانون ہذا یا عدالت کے کسی حکم سے تمرد کرنیکی وجہ سے ۔ یا
و ۔ ایسے جرم کے مجرم قرار پانیکی وجہ سے جو عدالت کی دانست میں اوسکو ولایت کے لایق نرکھے ۔ یا
ز ۔ ایسی غرض رکھنے کی وجہ سے جو دیانت کے ساتھہ کارہائے منصبی کے انجام دہی کے مخالف ہو ۔ یا
ح ۔ عدالت کے اختیار کے حدود داخلی سے سکونت ترک کر دینے کی وجہ سے ۔ یا
ط ۔ ولی جائداد کی صورت میں دیوالہ نکلنے یا مفلس ہوجانے کی وجہ سے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ ولی جو بذریعہ وصیت نامہ یا اوس قسم کے کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو خواہ وہ اوس قانون کی رو سے ولی مقرر کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو ۔

۱ ۔ حسب ضمن (ز) موقوف نہ ہوسکیگا اگر یہ ثابت ہو کہ غرض مخالف اوس شخص کی زندگی میں پیدا ہوئی تھی جس نے اوسے مقرر کیا تہا یا یہ ظاہر ہو کہ وہ غرض مخالف کے وجوہ سے واقف تہا ۔ یا

۲ ۔ حسب ضمن (ح) موقوف نہ ہوسکیگا اگر وہ ایسے مقام میں سکونت اختیار کرے جہاں رہکر عدالت کی رائے میں ولی کے فرایض کا انجام دینا ممکن ہو ۔

ولی کی سبکدوشی ۔ **دفعہ ۳۷** ۔ ۱ ۔ ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہے تو وہ اپنے سبکدوش کیے جانیکے لئے عدالت سے درخواست کرسکتا ہے اور عدالت ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اوسکو سبکدوش کریگی ۔

۲ ۔ اگر درخواست کنندہ تعلقدار ہو اور سرکار اوسکی درخواست منظور فرمالیں تو عدالت پر اوس کا سبکدوش کرنا لازم ہوگا ۔

ولی کے اختیارات کا ساقط ہونا ۔ **دفعہ ۳۸** ۔ ۱ ۔ ولی ذات نابالغ کا اختیار صورت ہائے ذیل میں ساقط ہوجاتا ہے ۔

الف ۔ ولی کی وفات یا علیحدگی یا اوس کے سبکدوش کیے جانیسے ۔ یا
ب ۔ کورٹ آف وارڈز کا اپنے ذمہ ذات نابالغ کی نگرانی لینے سے ۔ یا
ج ۔ وارڈ کے سن بلوغ کو پہنچ جانے یا صحیح العقل ہوجانے سے ۔ یا
د ۔ وارڈ مسمات اناث ہونیکی صورت میں ایسے شخص سے اوسکا ازدواج ہوجانے سے جو اوسکی

اوسکی ذات کیے ولی ہونے کے ناقابل نہ ہو اگر ولی عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو تو ایسے شخص سے اسکا ازدواج ہو جانے سے جو عدالت کی رائے میں ولایت کے ناقابل ہو۔ یا

ب۔ ایسے وارڈ کی صورت میں جسکا باپ ناقابل ہو یا عدالت کی رائے میں ناقابل قرار پایا ہو تو ایسی ناقابلیت کے رفع ہو جانے سے۔

۲۔ ولی جائداد کا اختیار صورتہائے ذیل میں ساقط ہو جاتا ہے۔

الف۔ ولی کی وفات یا علیحدگی یا کبدوش کئے جانے سے۔ یا

ب۔ کورٹ آف وارڈز کے اپنے ذمہ جائداد کا اہتمام لینے سے۔ یا

ج۔ وارڈ کے سن بلوغ کو پہونچ جانے یا صحیح العقل ہو جانے سے۔

۳۔ جب کسی وارڈ کے ولی کے اختیارات ساقط ہو جائیں تو عدالت اوسکو یا بصورت اوسکی وفات کے اوسکے قایم مقام قانونی کو یہ حکم دیسکے گی کہ وہ عدالت کی ہدایت کے بموجب وارڈ کی ہر ایسی جائداد اور اوسکے حسابات جو اوسکے قبضہ یا اہتمام و نگرانی میں ہوں حوالہ کرے۔

۴۔ جب ولی حسب ہدایت عدالت جائداد اور اوس کے حسابات حوالہ کر دے تو عدالت یہ قرار دیسکتی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے بری ہو گیا بجز ایسے فریب کے جو بعد ازاں ظاہر ہو

دوسرے ولی کا تقرر۔

**دفعہ ۳۹**۔ جب کوئی ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو یا بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو علیحدہ کیا جائے یا اوسکی ولایت اوس قانون کے بموجب جسکا وارڈ نابالغ ہو ساقط ہو جائے یا وہ وفات پائے اور وارڈ اوسوقت تک نابالغ یا مجنون ہو تو عدالت خود اپنی تحریک سے یا حسب دفعہ ۴۰۔ درخواست پیش ہونے پر اوسکی ذات یا جائداد دونوں کیلئے جیسی کہ صورت ہو دوسرا ولی مقرر کریگی۔

## باب ۴

## احکام متفرق

ولی کے طرز عمل یا کارروائی کے نسبت احکام اور اوکی تعمیل۔

**دفعہ ۴۰**۔ ۱۔ عدالت خود اپنی تحریک سے یا کسی شخص ذی غرض کی درخواست پر کسی ایسے ولی کے طرز عمل یا کارروائی کے نسبت جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو کوئی حکم صادر کریگی۔

۲۔ اگر کسی وارڈ کے ایک سے زیادہ ولی ہوں اور وارڈ مذکور کی صلاح و بہبود کے متعلق کسی امر میں باہم اتفاق نہ کر سکتے ہوں تو انمیں سے ہر ایک کو اختیار ہوگا کہ عدالت میں صدور حکم کیلئے درخواست پیش کرے

اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ امر متنازعہ کے نسبت ایسا حکم صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے۔

۳۔ بجز اوس صورت کے کہ بسبب حسب ضمن (۱) یا ضمن (۲) بسبب تاخیر صدور حکم کے غرض فوت ہو جانیکا اندیشہ ہو عدالت کو قبل صدور حکم لازم ہوگا کہ عدالت سے متنازعہ پر درخواست کے بابت جیسی کہ صورت ہو ضمن (۱) کی صورت میں اوس ولی کو جس نے درخواست نہ کی ہو اطلاع دے۔

۴۔ کسی ایسے حکم کی نافرمانی کی صورت میں جو حسب ضمن (۱) یا ضمن (۲) دفعہ ہذا صادر ہوا ہو حکم مذکور کی تعمیل بموجب اوس حکم اقتضائی کے کرائی جائیگی جو حسب ضابطہ دیوانی صادر کیا گیا ہو۔

توضیح ضمن (۱) کی صورت میں وارڈ مدعی اور ولی مدعی علیہ اور ضمن (۲) کی صورت میں ولی درخواست کنندہ مدعی اور دوسرا ولی مدعی علیہ متصور ہوگا۔

۵۔ بجز ضمن (۲) کے دفعہ ہذا کا کوئی مضمون ایسے تعلقدار سے جو بحیثیت عہدہ ولی ہو متعلق نہ ہوگا۔

وارڈ کو عدالت کے علاقہ اختیاری سے باہر لیجانیکی سزا اور

**دفعہ ۴۱**۔ ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو اس غرض یا اراد سے کہ عدالت اپنا اختیار وارڈ کی نسبت عمل میں نہ لاسکے وارڈ مذکور کو بخلاف درزی دفعہ (۲۳) اختیار عدالت کے حدود ارضی کے باہر لیجائے تو حسب الحکم عدالت اوسکو ایسے جرمانہ کی سزا جسکی تعداد پانسو روپیہ سے زاید نہو یا بمواجب دیوانی میں ایسی قید کی سزا جسکی میعاد چھ مہینے سے زاید نہو دیجا سکیگی۔

سزا بابت نافرمانی۔

**دفعہ ۴۲**۔ ۱۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں یعنے۔

**الف**۔ اگر کوئی شخص جو کسی نابالغ یا مجنون کا محافظ ہو ضمن (۱) دفعہ ۸۔ کی ہدایت کے بموجب اوسکو حاضر نہ کرے یا حاضر نہ کرائے یا شخص مقررۂ عدالت کو روکے یا حسب ضمن (۱) دفعہ (۲۲) وارڈ کو اوس کے ولی کی حفاظت میں واپس جانے کیلئے حتی المقدور کوشش نہ کرے۔ یا

**ب**۔ کوئی ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو اسی میعاد کے اندر جسکی بذریعہ یا ازروئے ضمن (ب) دفعہ (۳۱) اجازت ہو بیان یا حسب ضمن (ج) دفعہ مذکور حسابات یا حسب ضمن (د) دفعہ مذکور زر بقایا عدالت میں پیش یا داخل نہ کرے۔ یا

**ج**۔ ایسا شخص جو ولایت سے علیحدہ کر دیا گیا ہو یا اوسکا قایم مقام حسب ضمن ۳۔ دفعہ ۳۸ جائداد یا دوجسابات حوالہ نہ کرے۔

تو اوس شخص کو یا ولی یا اوسکے قایم مقام کو جیسی کہ صورت ہو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار ایکسو روپیہ سے زاید نہو اور در صورت خلاف ورزی کے ایسے جرمانہ سزا دیگی جو بانتہا خلاف ورزی روز اول کے

بعد فی یوم دس روپیہ سے اور مجموعاً پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور مجبس دیوانی میں اوسوقت تک قید کی جبتک کہ وہ نابالغ یا مجنون حاضر کرنے یا کرانے یا شخص مقرر عدالت کو نہ روکنے یا وارڈ کو واپس لانے یا بیان یا حسابات پیش کرنے یا زر باقی داخل کرنے یا جائداد اور حسابات حوالہ کرنے کا جیسی کہ صورت ہو یکلخت نہ کہدے۔

۲۔ اگر وہ شخص جو حسب فصل (۱) یکلخت کہدینے پر قید سے رہا کیا جاتا ہے مقرر عدالت کے اندر یکلخت کی تعمیل نہ کرے تو عدالت اوسکو پھر گرفتار کرکے مجبس دیوانی میں بھیج سکیگی۔

متعلقہ اریا عدالت ماتحت سے کیفیت کا طلب کیا جانا

**دفعہ ۳۴۔** (۱) عدالت متعلقہ اریا کسی عدالت ماتحت کے کسی ایسے امر کی نسبت جو تحت قانون ہذا پیدا ہو کیفیت طلب اور اوسکو بطور شہادت استعمال کر سکیگی۔

۲۔ کیفیت مذکور کی ترتیب کیلئے متعلقہ اریا حاکم عدالت ماتحت جیسی کہ صورت ہو لازم ہوگا کہ ایسی تحقیقات کرے جو وہ مناسب سمجھے اور شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیکے لئے کسی گواہ کو بالجبر حاضر کرنیکا یا بیان ہر ایسا افتیار عمل لانیکی جو ضابطہ دیوانی کی رو سے عدالت کو عطا کیا گیا ہے مجنونی کی نسبت رفع ہونیکی

**دفعہ ۳۵۔** جبکبھی مجنون ہونیکا کوئی دلی مقرر کیا گیا اور عدالت کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوسکی نابالغی صورت میں جائداد کی حوالگی رفع ہوگئی ہے تو وہ اس امر کی تحقیقات کریگی کہ آیا شخص مذکور فی الواقع اوسکے اور اپنے معاملات کے انتظام کے ناقابل ہے یا نہیں اور اگر اوسکی یہ رائے ہو کہ ناقابلیت رفع ہوگئی ہے تو ایسے شرائط کے ساتھ جو عدالت مناسب خیال کرے جائداد اوس کے حوالہ کیجائیگی۔

خرچہ۔

**دفعہ ۳۶۔** اس کارروائی کے قانون ہذا کا خرچہ مع اوس خرچہ کے جو ولی یا کسی اور شخص کو مجبس دیوانی میں قید رکھنے کی بابت عائد ہو بمخلصی ایسے قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت بموجب قانون ہذا مرتب اور بذریعہ اشتہار نافذ کرے اوس عدالت کی رو سے جسمیں کارروائی مذکور عمل میں آئی مستحصر ہوگا۔

رفع قواعد کی نسبت مجاز یا یہ کا افتیار

**دفعہ ۳۷۔** علاوہ کسی اور افتیار کے جو بموجب قانون ہذا اور افتیار یا کنایتاً عطا کیا گیا ہو مجلس عالیہ عدالت کو افتیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً امور ذیل کی نسبت مطابق قانون ہذا قواعد رفع اور بذریعہ اشتہار نافذ کرے۔

۱۔ اوان امور واقعات کی بابت جنمیں متعلقداران یا نظار عدالت ہائے ماتحت سے کیفیت طلب کی جائیگی۔

۲۔ اولیا کی اجرت کی مقدار اور عطائی کی بابت۔ ۳۔ ایسی ضمانت کی بابت جو اولیا سے طلب کیجائیگی۔

۴۔ اولیا کی درخواست حسب دفعہ ۲۵ یا دفعہ ۲۶ کے ضابطہ کارروائی کی بابت۔

۵۔ اوان حالات کی بابت جنمیں جس (الف) و (ب) و (ج) و دفعہ (۳۱) قیود لگائے جائینگے۔

۶۔ اولیا کی پیش کردہ بیانات یا کاغذات حساب کے محفوظ رکھنے کی بابت۔ ۷۔ اولیا کی خلاف بیانات اور کاغذات حساب کے آنجناب یا نیز عرضی کے معائنہ کرنیکی بابت

۸۔ زر نقد اور کفالت اموال منقولہ کو وارڈ کے قبضہ کی بابت۔ ۹۔ کن کفالت اشیا پر زر نقد مولکہ وارڈ صرف کیا جا سکتا ہے۔

۱۰۔ ایسے وارڈ کی تعلیم و تربیت کی بابت جس کیلئے عدالت کی طرف سے بجز تعلقدار کوئی اور شخص ولی مقرر کیا جائے۔

اعمومًا بغرض ہدایت عدالت ہائے ماتحت و اطمینان عملدرآمد قانون ہذا کے۔

## باب (۵)
## مرافعہ و نگرانی

احکام قابل مرافعہ۔ **دفعہ ۴۷**۔ عدالت ضلع کو احکام مندرجہ ذیل کی نا رضامندی سے مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہو سکے گا۔

**الف** جب حسب منشاء دفعہ ۱۳ کوئی ولی مقرر کیا جائے یا مقرر کرنے سے انکار کیا جائے۔ جب حسب دفعہ ۱۹ ولی کو اجرت دلانے سے انکار کیا جائے۔

**ب** جب حسب منشاء دفعہ ۲۲ دارڈ کو اسکے ولی کی حفاظت میں سپرد دینے کا حکم صادر کیا جائے یا ایسا حکم صادر کرنے سے انکار کیا جائے۔

**ج** جب حسب منشاء دفعہ ۲۳ وارڈ کو اختیار عدالت کے معدا رضی کو باہر لیجانے کی اجازت دینے سے انکار کیا جائے یا اوسکو بابتہ مشروط اجازت دیجائے

**د** جب حسب منشاء دفعہ ۲۵ یا دفعہ ۲۶ ولی کو اوس کام کے کرنیکی اجازت دینے سے جسکا دفعات مذکورین حوالہ ہے انکار کیا جائے۔

**ہ** جب حسب دفعہ ۲۹ ولی کے اختیارات کی تعیین یا تقلید یا توسیع کیجائے۔

**ح** جب حسب دفعہ ۳۲ کوئی ولی علیحدہ کیا جائے۔

**ط** جب حسب دفعہ ۳۰ کسی ولی کے سبکدوش کرنیسے انکار کیا جائے۔

**ی** جب حسب دفعہ ۴۰ ولی کے طرز عمل یا کارروائی کی نسبت حکم دیا جائے یا کسی امر کا جسکی نسبت اولیا مشترک میں اختلاف رائے ہو تصفیہ کیا جائے، یا حکم جاری کیا جائے۔

**ک** جب حسب دفعہ ۴۱ یا دفعہ ۴۲ کوئی حکم سزا صادر کیا جائے۔

**ل** جب حسب دفعہ ۴۴ یہ حکم دیا جائے کہ نا قابلیت رفع نہیں ہوئی ہے۔

**م** جب حسب دفعہ ۴۵ درخواستگزار کی ذات پر خرچہ کا بار عاید کیا جائے۔

دیگر احکام کا تابع اختیارات نگرانی **دفعہ ۴۸**۔ استثنا احکام مندرجہ دفعہ ۴۷ ہر حکم مصدرہ اثنائے قانون ہذا تابع اختیارات نگرانی ہوگا۔

ہذا تابع اختیارات نگرانی حسب مضابطہ دیوانی و دستور العمل مجلس عالیہ عدالت قطعی ہوگا اور اوسپر بذریعہ اپیل نمبری یا بطور دیگر اعتراض نہ ہو سکے گا۔

محمد عبدالعزیز مرزا

منشی مقتدر

# قواعد ولایت

نفاذ قواعد ولایت زیر دفعہ ۴۵ و ۴۶ قانون ولایت

نشان ۵ بابت ۱۳۱۷ف

جریدہ اعلامیہ ۵ مہر ۱۳۲۸ف جزو ثانی صفحہ ۱۵۰۱

جس کو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمشی پریس حیدرآباد دکن

نے

۱۳۳۴ف مین اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

# قواعد تحت دفعہ ۴۵ قانون ولایت

اخراجات ان جملہ کارروائی ہائے عدالتی کے حسب منشار قانون (۵) ۱۳۱۶ف وارڈ کی ذات وجائداد کے متعلق کئے جائیں وارڈ کی جو جائداد کے منافع سے بحکم عدالت ولی کو یا اوس شخص کو جو مستحق ہو ادا کئے جائیں گے۔ لیکن اگر یہ رقم منافع کافی نہ ہو تو اوسکی ادائی وارڈ کی جائداد کو باجازت عدالت منتقل کرکے بھی ہوسکے گی عدالت کو خرچہ ڈالنے سے قبل اس امر کا تصفیہ کرنا ضرور ہے کہ وہ کارروائیاں واجبی اور وارڈ کے فائدہ کے لئے کی گئی ہیں۔ اگر معلوم ہو کہ کوئی ادائی بلا وجہ کی گئی ہے۔ تو اس کارروائی کے خرچہ کا بار اس شخص پر عاید کیا جاسکیگا جسکی درخواست کی بنا پر کارروائی کا آغاز ہوا۔ اور ہر صورت میں عدالت کو اس امر کی نگرانی رکھنا لازم ہے کہ وارڈ کی جائداد پر بلا وجہ کوئی بار عاید نہ کیا جائے۔

# قواعد تحت دفعہ ۴۶ قانون ولایت

ضمن (۱) عدالت پر لازم ہے کہ کسی کارروائی میں حصہ و رحکم سے قبل واقعات اور حالات کی دریافت کرے۔ ایک زمانہ معینہ میں جسکی توسیع کا اختیار عدالت کو ہوگا۔ اس کی واپسی کے لئے میعاد مقرر کیجائے گی اور اس کی تکمیل میں شہادت ضروری قلمبند کیجائے لیکن بعض صورتوں میں اسکی یہی اجازت ہے کہ دوسرے ناظم ماتحت یا تعلقدار کے ذریعہ سے مقامی تحقیقات کرائی جائے۔ تاہم اس طریق کو اختیار کرنے میں احتیاط کرنی چاہیئے اور بلا وجہ کارروائی منتقل کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ جب کوئی کارروائی کسی ناظم ماتحت یا تعلقدار کے پاس بغرض تحقیقات منتقل کیجائے تو اس ناظم یا اس تعلقدار کی حیثیت کمشنر کی ہو جائے گی اور اوس پر ضابطہ دیوانی کی دفعات ۴۲۳-۴۲۴ کی پابندی لازم ہوگی ناظم یا تعلقدار کا فرض ہے کہ جو رپورٹ بعد تحقیقات کی جائے وہ بہت واضح اور مکمل ہو جہاں تک ممکن ہو طول عبارت سے اجتناب کیا جائے یہ رپورٹ اور شہادت قلمبند شدہ دونوں ملاکر قابل ادخال شہادت ہوں گے بعد واپسی مثل ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ رپورٹ کے مندرجہ واقعات کے خلاف شہادت پیش کریں۔

## ضمن ۲

ولی کو اس کے مفوضہ کام کی بجاآوری کسی خاص کام کی تکمیل (خواہ یہ کام وارڈ کی ذات سے متعلق ہو یا جائداد کے انتظام و نگہداشت سے بحکم عدالت الاونس (اجر) دیا جاسکے گا۔ اس الاونس

کی مقدار اس رقم سے زیادہ نہ ہوگی جو اسی قسم کے کاموں کے انجام دہی کے معاوضہ میں دوسرے اشخاص کو دیجا سکتی ہے صورتہائے بالا کے علاوہ اور کسی شکل میں ولی کوئی اجر پانے کا مستحق نہ ہوگا۔ بوقت تقرر ولی بھی عدالت کا رسفوضہ کے لحاظ سے ولی کو ماہانہ یا سالانہ معاوضہ ادا کئے جانے کی تجویز کرسکتی ہے۔ اور انتظام جائداد کے لئے بلحاظ حالات اخراجات لازمی کی منظوری دے سکتی ہے۔ لیکن ہر صورت میں عدالت کو اپنا اختیار تمیزی کام میں لاتے وقت وارڈ کی حالت جائداد اور اسکی آمدنی و منافع کو پیش نظر رکھنا لازم ہے۔

## ضمن ۳۔

**الف**۔ ہر شخص کو وارڈ کا ولی مقرر ہوتے ہی وارڈ کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی قیمت اور اس جائداد کی دوسالہ منافع یا آمدنی کے مساوی ایک ضمانت نامہ (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اسکے خلاف نہ ہو) نمونہ منسلکہ نشان نمبر (۳) پر تحریر کرنا ہوگا۔ اس ضمانت نامہ کی ایک یا ایک سے زیادہ (جیسی عدالت ہدایت کرے) ضامن ہونگے اور اس کے ساتھ وارڈ کی جائداد کی ایک فہرست حسب دفعہ (۳) ضمن (۲) قانون ہذا پیش کیجائیگی۔

**ب**۔ اگر عدالت کی رائے ہو کہ ولی سے ضمانت لینی ضرور نہیں ہے تو حکم تقرر میں یہ صراحت ہونی چاہیئے کہ ولی سے ایک اقرارنامہ اس مضمون کا لیا جائے کہ وہ میعاد معینہ کے اندر فہرست جائداد داخل کردے گا وارڈ کی جائداد کے حسابات کو باضابطہ رکھے گا اور عند الطلب عدالت میں پیش کرکے حساب فہمی کرادے گا۔

**ج**۔ ولی پر لازم ہوگا کہ ہر ششماہی پر وہ جائداد کے حسابات کا تختہ داخل عدالت کرے اور جو تاریخ آمدنی جائداد کے داخل عدالت کرنے کے لئے مقرر کیجائے۔ اس تاریخ پر کل رقوم داخل کرکے حسب ضابطہ رسائد حاصل کرے ان احکام کی عدم بجاآوری کی صورت میں اس کا الاونس مسدود کردیا جائے گا اور جس قدر عرصہ تک تعمیل احکام نہ ہوگی اس زمانہ کا سود رقم ادا شدنی پر بحساب چھ روپیہ فی صدی فی سال اوس سے وصول کیا جائے گا۔

**د**۔ ضمانت یا اقرارنامہ کی تکمیل تک اس کو باوجود حکم تقرر وارڈ کی ذات و جائداد پر قبضہ نہ دیا جائے گا۔

## ضمن ۴۔

وارڈ کی جائداد کے انتقال کے متعلق جو استدعا حسب دفعات ۲۵ و ۲۶۔ قانون نشان نمبر ۵

بابتہ ۱۳۱۸ف منجانب ولی کیجائے وہ بذریعہ درخواست ہونی چاہیئے (اگر استدعا تقرر ولایت کے وقت ہی ایسے انتقال جائداد کی ضرورت ہو تو اس کے لئے علیحدہ درخواست پیش کرنے کی ضرورت نہین ہے۔ صرف درخواست تقرر کے تحت مین اس ضرورت کا اظہار بپابندی احکام ذیل کافی ہے) اس درخواست کی تصدیق کسی ایسے شخص کی ہونی چاہیئے جس کا تعلق جائداد مذکور سے نہ ہو۔ اور اس تصدیقی عبارت مین یہہ بیان کیا جاے کہ اس شخص کی رائے مین جائداد زیر بحث کی قیمت کیا ہے اور وارڈ کے فائدہ کے لئے اس کا فروخت کر دینا ہی بہتر ہے اور بجز اس طریقہ انتقال کے کسی دوسرے طریقہ انتقال مین بہتری نہین ہے۔ اس کے ساتھہ کسی ایسے شخص کا حلفی بیان بھی منسلک ہونا چاہیئے جو وارڈ کے حالات سے بخوبی واقف ہو اور اس بیان مین یہ ظاہر کیا جائے کہ جائداد کی منتقل کرنے کی کیا ضرورت ہے اور اس سے وارڈ کا کیا فائدہ ہے انتقال جائداد کی اجازت دینے سے قبل عدالت کو شہادت فلمبند کرکے اس امر کا الممینان کر لینا چاہیئے کہ جائداد کو منتقل کرنے یا اس پر کسی بار کے عاید کرنے سے وارڈ کو فائدہ پہونچتا ہے اس غرض کی تکمیل کے لئے عدالت کو اختیار ہے کہ وہ تحقیقات خود کرے یا اپنے محکمہ کے کسی عہدہ کو دریافت واقعات کا حکم دے۔ اور اس کی رپورٹ اور شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد باحتیاط تمام تجویز صادر کرے۔

اگر جائداد پر کوئی بار عاید کیا جائے یا کسی اور طریقہ سے وارڈ کے لئے رقم حاصل کیجائے تو عدالت کو حکم مین اس امر کی صراحت کر دینی ضرور ہے کہ کس شرح سود پر روپیہ حاصل کیجائے۔

اگر کوئی جائداد فروخت کیجائے تو وہ بذریعہ ہراج جلسہ عام میں (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اسکے خلاف نہ ہو) بحکم عدالت کیجائے گی اور ہراج سے وہ تمام احکام متعلق ہونگے جو ضابطہ دیوانی کے دفعات (۳۳۱) لغایت ۳۶۴ مین مذکور ہین۔ جو رقم جائداد کی ہراج سے حاصل ہو وہ بعد وضع اخراجات نیلام عدالت مین (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اس کے خلاف نہ ہو) جمع کی جائے گی اور مساۃ ہراج کے متعلق جس قدر کاغذات یا دستاویزات تکمیل طلب ہون انکی تکمیل ولی باجازت عدالت کرے گا۔

## ضمن ۵۔

ضمن (۳) کے تحت مین ضمن (۵) کے قواعد درج ہو چکے ہین وہ سب ضرورت اس ضمن سے بھی متعلق ہین۔

## ضمن ۶۔

ولی کل حسابات بذریعہ درخواست عدالت میں پیش کرے گا۔ اور اسی درخواست کے تحت میں اپنا حلفی بیان صحت اندراجات کے متعلق درج کرے گا۔ عدالت سے ان حسابات کی تنقیح کے بعد تصدیق کیجائے گی۔ یہہ کاغذات عدالت کی مثل کا جزو ہونگی اور عدالتی کاغذات کی طرح داخل محافظخانہ کئے جائینگی اگر وارڈ کی جائداد زیادہ ہو تو عدالت کو اختیار رہیگا کہ باظہار حالات عدالت العالیہ سے ہنگامی محرر مقرر کرنیکی منظوری حاصل کرے۔ اس عملہ کی تنخواہ کا بار وارڈ کی جائداد کے منافع پر پڑے گا لیکن اس کا خیال رکھا جائے گا کہ کوئی ناواجبی خرچ جائداد مذکور پر عائد نہ ہو۔ اگر کسی عدالت سے کئی وارڈون کی جائداد کے متعلق حساب رکھنے اور تنقیح کرنے کا کام متعلق ہو تو اس کام کے لئے بلحاظ ضرورت ایک ہی محرر رکھا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں محرر۔

## ضمن ۷۔

وہ تمام اشخاص جنکو حسب دفعہ (۷) قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۷ف ابتداً تقرر ولی کے متعلق دیا گیا ہو وارڈ کے زمانہ نابالغی یا ناقابلیت میں ولی کے پیش کردہ حسابات کا معائنہ باجازت عدالت کرنے اور اس کے مدظہ تنخواہ جات وغیرہ کے نقول حاصل کرنے کے مجاز ہونگے۔ علاوہ ازیں ہر شخص جس کو وارڈ کی ذات یا جائداد سے کوئی تعلق ہو مجاز ہوگا کہ عدالت سے بذریعہ درخواست (جسکی تصدیق حلف نامہ سے کیجائے گی اپنا تعلق وارڈ مذکور سے ظاہر کرکے اور معائنہ یا نقل کی ضرورت کے اظہار کے ساتھ حسابات و تنخواہات مدظہ کو معائنہ کرنے یا نقل لینے کی اجازت حاصل کرے۔ معائنہ کرنے اور نقول حاصل کرنے سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو اس وقت اس بارے مین جاری ہین یا آیندہ بمنظوری عدالت العالیہ نافذ ہون۔

## ضمن ۸۔

علاوہ ان رقوم اور کفالت نامجات کے جو بحکم عدالت کسی خاص غرض سے ولی کے سپرد کئے گئے ہون۔ وارڈوں کے تمام رقوم و کفالت نامجات جو ولی کو وصول ہون یا اوس کے قبضہ مین آئین بعد وضع اخراجات ضروری (جو باجازت عدالت مہیا ہونگی) خزانہ عدالت مین یا جہان عدالت حکم دے جمع ہوں گی اور اس کا اندراج اس مثل میں کیا جائے گا۔ جس میں تقرر ولی کے متعلق ابتدائی درخواست پیش ہوئی تھی اور جس مین اس کے تقرر کا حکم ہوا تھا۔

## ضمن ۹۔

وارڈ کی کل رقم بصورت پرامیسری نوٹ یا دیگر کفالت نامجات سرکار عالی کے خریدنے مین (بشرطیکہ

کوئی حکم عدالت اس کے خلاف نہ ہو) صرف کیجائے گی۔

**ضمن ۱۰۔**

عدالت سے اس رقم کا تعین کیا جائیگا جو وارڈ کی تعلیم و تربیت میں صرف ہوگی۔ اور اوسکی دماغی حالت اور اہلیت اور اس کی خاندانی حالت کا لحاظ کرکے اس کی تعلیم و تربیت کے متعلق وقتاً فوقتاً مناسب ہدائتیں ولی کو دیجائین گی۔ سال میں ایک مرتبہ عدالت خود وارڈ کا (اگر وہ مرد ہے) معائنہ کرکے اسکی جسمانی تعلیمی اور اخلاقی حالت معلوم کرے گی۔ خود وارڈ سے بھی دریافت کیا جائے گا کہ انتظام ذات وجائداد کے متعلق اگر کوئی عذر ہے تو بیان کرے۔ اور عذر معلوم ہونیکی صورت مین بملاحظہ و دریافت حالات مناسب حکم صادر کیا جائے گا۔

**ضمن (۱۱)**

ان امور کے علاوہ جن کا اندراج بروے دفعہ ۶ قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۱ف ازمی قرار دیا گیا ہے درخواست تقرر ولی مین امور ذیل بھی درج کئے جائین گے۔

**الف** ۔ شخص نابالغ یا مجنون جائداد کا بلاشرکت غیری مالک و حقدار ہے یا کسی اور شخص کا بھی حق اس میں شامل ہے۔

**ب** ۔ جائداد پر کس قدر بار موجود ہے۔

**ج** ۔ جب حسب ضمن (دفعہ ۶ قانون ولایت درخواست مین قرابتداروں کا نام درج کیا جائے تو قرابت کی صراحت بھی ہونا چاہیئے اور بصورت ناقابل کے عورت ہونے کے قریب ترین رشتہ دار (مرد) کا نام لکھنا ضروری ہے۔

**د** ۔ جائداد نابالغ سے کس کس کی پرورش یا نفقہ متعلق ہے۔ اس کو بصراحت سبب وجوہ (وجوب نفقہ) لکھنا چاہیئے۔

**ہ** ۔ اگر نابالغ یا مجنون کے والدین زندہ ہوں اور اون کا نام ولایت کے لئے پیش نہ کیا جائے تو درخواست مین وہ واقعات درج کرکے وجوہ بتائے جائین جن کی بناء پر اس کا نام بحیثیت ولی پیش نہین کیا گیا اور یہ بھی ظاہر کیا جائے کہ وہ اس درخواست ولایت پر رضامند ہے یا نہین

**و** ۔ درخواست کے تحت مین اس امر کی تصدیق کیجائے گی کہ جس شخص کا نام بطور ولی پیش کیا جاتا ہے۔ وہ اس ولایت پر رضامند ہے۔ یہ رضامندی علیحدہ کاغذ پر تحریر ہوکر شریک درخواست کیجاسکتی ہے۔

نمونہ بغرض سہولت کار نمونہ درخواست منسلک کیا گیا ہے۔ اور اس میں حسب ضرورت ردوبدل ہو سکتا ہے۔ (ملاحظہ ہو نمونہ نشان (۱)۔

۲۔ درخواست ولایت کے تصفیہ کے لئے اطلاعنامجات نمونہ منسلکہ نشان ۲ پر جاری ہونگی اور انکی تعمیل اسی طریقہ پر کیجائے گی جو مدعی علیہ کے سمنون کی تعمیل کے لئے مقرر ہے اگر مناسب معلوم ہو تو عدالت ہدایت کریگی کہ اطلاعنامہ مذکور کو کسی اخبار میں شائع کیا جائے ان تمام صورتوں میں ایسے اطلاعنامہ اخبار میں شایع ہونا ضرور ہے۔ جن مین درخواست گزار نابالغ یا شخص ناقابل کا رشتہ دار نہ ہو۔

۳۔ اگر ولی خدمت سے علیحدہ ہونا چاہیے یا علیحدہ کیا جائے تو اس کی کارروائی بھی بذریعہ درخواست ہوگی۔ اور بعد اجرا سمن عدالت اس کا تصفیہ کرے گی علاوہ اون صورتوں کے جب وارڈ بالغ ہوگیا ہو یا اسکی ناقابلیت رفع ہوگئی ہو اس درخواست علیحدگی میں دوسرے ولی کے تقرر کی بھی استدعا کیجائے گی اور تصفیہ درخواست کے اطلاعنامے ان اشخاص کے نام جاری ہوں گے جن کو درخواست تقرر ولایت کے سمن حسب دفعہ ۷ قانون ہذا ابتدائً جاری ہوئے ہین۔ علاوہ ازین حسب ہدایت عدالت (اگر مناسب معلوم ہون) دیگر اشخاص کے نام بھی اطلاع نامے جاری ہو سکین گے۔

۴۔ بشرطیکہ کوئی حکم اس کے خلاف نہ ہو ولی اپنی ذمہ داریون سے اسوقت تک سبکدوش نہ سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ تمام حساب و کتاب جائداد مع رقم واجب الادا عدالت مین داخل نہ کر دے یا رقم مذکور کے متعلق حسب ہدایت عدالت عمل نکرے۔

۵۔ اگر کوئی شخص وارڈ کی جائداد سے گزارہ پاتا ہو یا اس کے کسی مکان مین سکونت کا حق رکھتا ہو تو عدالت ایسے شخص کے گزارہ کی رقم معین کرے گی۔ اور اس کے سکونت کے بارہ مین مناسب احکام صادر کریگی۔

## دعاوی منجانب یا بمقابلہ نابالغ وغیرہ

۶۔ اگر کسی نابالغ یا مجنون کی جانب سے کوئی دعوے دائر کیا جائے تو عرضیدعوے کے ساتھ اس کا ولی یا قریب ترین رشتہ دار ایک حلفنامہ داخل کریگا۔ اور اس مین ظاہر کیا جائے گا کہ اس کو نابالغ یا مجنون کے ساتھ کوئی حق مخالفت نہین ہے۔ اور یہ کہ بحیثیت ولایت یا تعلق اسکو

دعوے دائر کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس طفنامہ میں نابالغ کی عمر اور مجنوں کی دماغی حالت اور مجنوں کے متعلق طبی سرٹیفکیٹ پیش کیا جائے گا۔

۷۔ اگر مدعی کو معلوم ہو کہ مدعا علیہ نابالغ یا مجنون ہے تو وہ عرضی دعوے پیش کرتے وقت ایک درخواست دے گا کہ نابالغ یا مجنون کا کوئی ولی مقرر کیا جائے اس درخواست میں اوس ولی کا نام ظاہر کر کے اسی طرح تصدیق کیجائے گی۔ جیسا کہ فقرہ (۶) میں ذکر ہوا ہے۔ اگر مدعی ان اشخاص میں سے نہ ہو تو مدعی کو چاہیئے کہ (اگر ممکن ہو) ان اشخاص کی تحریری رضامندی دعوی دائر کرنے کے متعلق حاصل کرے۔ جن کو شخص نابالغ کی ولایت کا حق رواجی یا مذہبی یا کسی حکم قانونی کے ذریعہ سے حاصل ہو۔

۸۔ اگر مدعی یہ تحریری رضامندی حاصل نہ کر سکتا ہو۔ تو اس پر لازم ہے کہ درخواست میں اس کے وجوہ ظاہر کر کے کسی مناسب شخص کے ولی مقرر کیے جانے کی درخواست کرے۔ اس درخواست کے متعلق اطلاعنامے نابالغ یا مجنون یا اُس کے ولی یا محافظ ذات کے نام جاری ہوں گے۔ اور اون کو ہدایت کیجائے گی کہ وہ تاریخ مقررہ پر عدالت میں حاضر ہو کر وجہ ظاہر کریں کہ درخواست ولایت پیش کردہ مدعی کیوں نہ منظور کیجائے اگر کوئی وجہ ظاہر نہ کیجائے گی یا وجہ پیش شدہ نامنظور کر دیجائیگی تو عدالت حسب درخواست ولی کا تقرر کر دیگی یا کسی دوسرے شخص کو نامزد کر دے گی۔

۹۔ تقرر کے بعد مقدمہ کا اطلاعنامہ اس ولی کے نام تعمیل کر دیا جائے گا۔ اور وہ منجانب نابالغ یا مجنون پیروی مقدمہ کا مجاز ہوگا۔

## فارم درخواست نمونہ نمبر (۱)

عنوان درخواست

درخواست گزار

بنام

طرفِ ثانی

درخواست مسمی ولد ساکن حسب ذیل عرض پرداز ہے کہ (یا) مسمی فلاں ساکن فلاں شخص کا (یہاں درج کیا جائے کہ نابالغ یا مجنون مرد ہے یا عورت اور آیا درخواست گزار سے اس کو کیا رشتہ ہے۔ فرزند ہے)

۲۔ مسمی مذکور کی تاریخ پیدائش ۱۳ھ سے اور وہ بتمام تولہ ہوا۔ اور اب اس کی عمر سال کی ہے۔

۳۔ مسمی مذکور فی الحال فلان (یہاں محافظ ذات و جائداد کے متعلق ضروری کیفیت درج کیجائے)

۴۔ مسمی مذکور ابھی تک ناکتخدا ہے (اگر ناکتخدا ہے تو اس کا اندراج کیا جائے اور اگر عورت ہے اور اوس کی شادی ہو چکی ہے تو اس کے خاوند کا نام عمر اور پتہ درج کیا جائے)۔

۵۔ مسمی مذکور مندرجہ ذیل جائداد میں حق ملکیت رکھتا ہے (یہاں جائداد کے متعلق کل کیفیت اور اس کی مالیت وجائے وقوع درج کیا جائے)۔

۶۔ مسمی مذکور کے حسب ذیل قریبی رشتہ دار ہیں۔ (یہاں ان کے نام اور پتہ معہ اس کیفیت کے درج کئے جائیں۔ کہ ان کا نابالغ یا بالغ یا شخص ناقابل سے کیا رشتہ ہے۔

۷۔ جہاں تک درخواست گزار کا علم ہے۔ ابھی تک کوئی شخص مسمی مذکور کا ولی وارث جائداد مقرر نہیں ہوا ہے۔

۸۔ تا بحد علم درخواست گزار اس عدالت یا کسی دوسری عدالت میں مسمی مذکور کی ذات یا جائداد کے متعلق کوئی درخواست ولایت پیش نہیں ہوئی ہے (اگر کوئی درخواست پیش ہو چکی ہے تو اس کی کیفیت مع نتیجہ کے یہاں درج کیجائے۔

۹۔ یہ درخواست مسمی مذکور کی ذات و جائداد کے ولی مقرر کرنے کے لئے پیش کیجاتی ہے اگر درخواست صرف ذات کے لئے یا صرف جائداد کے لئے ہے تو جبہ اندراج کیا جائے)

۱۰۔ درخواست گزار سے مسمی مذکور سے (یہاں بوضاحت اندراج کیا جائے۔ تعلق یا رشتہ ہے۔

۱۱۔ اس فقرہ میں صراحت کیساتھ درج کیا جائے کہ ادخال درخواست ولایت کے کیا وجوہ ہیں)

۱۲۔ اس فقرہ میں ادخال درخواست وکارروائی کے متعلق مزید واقعات (اگر ہوں) درج کئے جائیں

۱۳۔ اگر فقرہ (۶) کے مندرجہ رشتہ داروں میں کوئی رشتہ دار اس درخواست ولایت کی منظوری پر رضامند ہو تو حسب ذیل فقرہ کا اضافہ کیا جائے) مسمی مذکور کے فلاں فلاں رشتہ دار اس پر رضامند ہیں کہ درخواست گزار کو ولی ذات جائداد (جیسی صورت ہو) مسمی مذکور مقرر کر دیا جائے چنانچہ بعد رضامندی ان اشخاص نے درخواست کے تحت میں اپنے دستخط ثبت کر دئے ہیں۔

لہذا استدعا ہے کہ

درخواست گزار کو مسمی کا ولی ذات وجائداد مقرر کیا جاوے یا جس دادرسی کا درخواست گزار مستحق ہو وہ عطا کیجاوے۔

دستخط درخواست گزار

نابالغ یا شخص ناقابل سے اظہار رضامندی رشتہ داران نابالغ یا شخص ناقابل

ہم مسمیان جن کے رشتہ کی حالت درخواست کے فقرہ (۶) میں درج کیگئی ہے۔ اس بات پر راضی ہین کہ عدالت سے درخواست مندرجہ بالا منظوری فرمائی جاوے۔

دستخط

## ولی کی تصدیق رضامندی

مین مسمی ذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہون کہ مین مسمی کی ولایت ذات وجائداد پر رضامند ہون بشرطیکہ عدالت میرا تقرر اس خدمت پر مناسب خیال فرماوے

## تصدیق درخواست

مین مسمی بحلف بیان کرتا ہوں کہ جو کچھہ اس درخواست کے فقرات ۱ تا ۱۲ میں تحریر ہوا ہے وہ تا بحد علم میرے صحیح اور درست ہے۔

دستخط

میرے روبرو بتاریخ ۱۳ سنہ ف بیان بالا کی حلفیہ تصدیق کی۔

فہرست جائداد جو درخواست کے ذیل مین درج ہوگی۔

| نشان شمار | حدود | قسم جائداد | نام اشخاص جن کے قبضہ مین وہ جائداد ہے۔ |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |

مین تصدیق کرتا ہوں کہ اندراجات مندرجہ فہرست تا بحد علم میرے صحیح ہین تاریخ سنہ ف

دستخط درخواست گزار

## نمونہ اطلاعنامہ (۲)

از عدالت ضلع صوبہ

# اطلاعنامہ تحت قانون ولایت سرکار عالی نشان بابتہ ۱۳۱۷ف

درخواست گزار

بنام

طرفشانی

اطلاعنامہ بنام ولد عمر پیشہ سکونت

مسمی نے عدالت ہذا میں اس مضمون کی درخواست پیش کر کے مسمی نابالغ یا مجنون (جیسی صورت ہو) ہے۔ استدعا کی ہے کہ درخواست گزار کو مسمی مذکور کا ولی ذات یا جائداد (جیسی صورت ہو) قرار دیا جائے اسلئے بذریعہ ہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اس درخواست کی سماعت اس عدالت میں بتاریخ ۱۳ف بوقت کی جائے گی۔ اگر تمہیں درخواست مذکور کے متعلق کوئی عذر ہو تو تاریخ پیشی پر حاضر ہو کر پیش کردو ورنہ تمہاری عدم موجودگی میں درخواست کا تصفیہ کر دیا جائے گا۔ اور پھر تمہارا کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

آج بتاریخ ۱۳ف میری دستخط اور عدالت ہذا کی مہر سے جاری ہوا۔

دستخط حاکم عدالت

## نمونہ ضمانت نامہ

منکہ فلان ابن فلان عدالت سے

مسمی ولد ذات یا جائداد کا ولی مقرر ہوا ہوں اس لیئے حسب دفعہ قانون ولایت عدالت میں مبلغ سکہ عثمانیہ کا ذمہ دار ہوتا۔ ہوں اور ہم مسمیان ولد منفرداً اور مشترکاً مبلغ سکہ عثمانیہ کے متعلق ماتحت عدالت میں مسمی کے ضامن ہوتے ہیں بذریعہ ہذا تکمیل کنندہ اور ضامنین منفرداً و مشترکاً منجانب خود و منجانب ورثاء و قائم مقامان خود مبلغ سکہ عثمانیہ کی ادائی کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ اور اس غرض کی تکمیل کے لئے ضمانت ہذا پر اپنی دستخط اور مہر بتاریخ ۱۳ف ثبت کرتے ہیں۔

چونکہ مسمی ذات و جائداد مسمی کا ولی ذات و جائداد مبلغ ادا کرنیکا

ذمہ دار ہوا ہے ہم اس کے ضامن ہو کر اقرار کرتے ہیں کہ

(۱) یہ کہ مسمی ولی مسمی نابالغ / مجنون کی اس جائداد کے متعلق جو مسمی مذکور کے قبضہ میں دیگئی ہے صحیح و باضابطہ حساب و کتاب رکھے گا۔ اور عند الطلب اوس کو پیش کر کے عدالت کو سمجھایا کرے گا۔

۲۔ یہ کہ نابالغ / مجنون کی ذات یا جائداد کے متعلق یا کسی رقوم یا اثاث البیت کے بارہ میں جو حکم یا ہدایت عدالت سے صادر ہو اس کی تعمیل باحسن وجوہ کیا کرے گا۔

۳۔ نابالغ یا شخص ناقابل کی بہبودی اور فائدہ کے لئے مناسب کارروائیاں عمل میں لائیگا۔ خلاف ورزی کی صورت میں عدالت کو اختیار ہوگا کہ نابالغ / مجنون کے نقصان کی پابجائی بابتہ مبلغ ہماری جائداد مندرجہ ذیل سے (جو اس ضمانت میں مکفول کی جاتی ہے) کرے۔ اس صورت میں ہمیں یا ہمارے ورثاء و قائم مقاموں کو مطالبہ عدالت مذکور کے ادا کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔ اور ہماری ذات بھی اس رقم کی ادائی کی ذاتی ذمہ دار رہے گی۔ آج بتاریخ سنہ ۱۳ ف میری مواجہ میں مسمی اور سمیان ضامنین نے اپنی دستخط اور مہر کر کے ضمانت نامہ کی تکمیل کی۔

دستخط حاکم
محمد باقر علے
منصرم معتمد مجلس

# قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۱۳۱۷ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست مسمّاۃ امن قانون داری خاص ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۴ |
| ۲ | تعریفات۔ | ۴ |
| ۳ | امور مرض پر قانون ہذا مؤثر نہ ہوگا۔ | ۵ |
| ۴ | داد رسی خاص کس طرح ہو سکتی ہے۔ | ۶ |
| ۵ | بعوض تعمیل قانون تقرری داد رسی خاص نہیں ہو سکتی۔ | ۷ |
| ۶ | کسی خاص جائداد غیر منقولہ کا قبضہ واصل کرنا۔ | ۷ |
| ۷ | نالش منجانب ایسے شخص کے جو جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہو۔ | ۸ |
| ۸ | جائداد منقولہ کا قبضہ واصل کرنا۔ | ۷ |
| ۹ | قائم جائداد جبکہ مالک نہ ہو تو اوسکی ذمہ داری | ۸ |
| | اوس شخص کے حوالہ کرنے کی جو اوسکا قبضہ حال کا مستحق ہو۔ | ۸ |
| ۱۰ | معاہدات جن کی تعمیل مختص ہو سکتی ہے۔ | ۹ |
| ۱۱ | معاہدہ قابل تعمیل نہ ہوگا جب تک معہودہ کا کوئی جزو تعمیل کے وقت موجود نہ ہو۔ | ۱۰ |
| ۱۲ | جزو معاہدہ کی تعمیل مختص کس صورتوں میں ہو سکتی ہے | ۱۰ |
| ۱۳ | مشتری کے حقوق ایسے ایجنٹ کے مقابلہ میں جو کامل حقیت نہ رکھتا ہو۔ | ۱۱ |
| ۱۴ | بعض صورتوں میں معاوضہ دینے کا اختیار۔ | ۱۲ |
| ۱۵ | نقض معاہدہ کی صورت میں ایک معین رقم دلانیکا قرارداد تعمیل مختص کے مانع ہوگا۔ | ۱۳ |
| ۱۶ | معاہدات جنکی تعمیل مختص نہیں ہو سکتی ہے۔ | ۱۴ |
| ۱۷ | تعمیل مختص کا حکم دینے میں عدالت کی اصول دید۔ | ۱۷ |
| ۱۸ | تعمیل مختص کس کے حق میں ہو سکتی ہے۔ | ۲۰ |
| ۱۹ | اشخاص جو معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتے ہیں۔ | ۲۱ |
| ۲۰ | معاہدات بیع یا پٹہ وغیرہ کی کن اشخاص کے حق میں تعمیل مختص نہیں ہو سکتی ہے۔ | ۲۱ |
| ۲۱ | کن صورتوں میں معاہدہ کی تعمیل مختص بغیر تبدیلی کے نہیں ہو سکتی ہے۔ | ۲۴ |
| ۲۲ | معاہدہ کی تعمیل مختص کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے۔ | ۲۵ |
| ۲۳ | کن صورتوں میں فریق معاہدہ تعمیل مختص پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ | ۲۶ |
| ۲۴ | تعمیل مختص کا دعوے خارج ہونا معاوضہ کے دعوی کا مانع ہوگا۔ | ۲۷ |
| ۲۵ | باب ہذا کے احکام فیصلہ ثالثی اور ہدایات متعلق تکمیل تملیکنامہ سے متعلق ہوں گے۔ | ۵ |
| ۲۶ | دستاویز کی تصحیح کب کرائی جا سکتی ہے۔ | ۱۸ |
| ۲۷ | فریقین کے مشارکے متعلق قیاس۔ | ۱۱ |
| ۲۸ | تصحیح کے وقت کن امور کا لحاظ کیا جائیگا۔ | ۵ |
| ۲۹ | تصحیح شدہ معاہدہ کی تعمیل مختص ہو سکتی ہے۔ | ۱۹ |
| ۳۰ | معاہدہ تحریری کی منسوخی کی تجویز کب ہو سکتی ہے۔ | ۱۱ |
| ۳۱ | منسوخی خاطی کی بنا پر۔ | ۱۰ |
| ۳۲ | تعمیل مختص کی نالش کے ساتھ منسوخی معاہدہ کی درخواست | ۱۱ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | درخواست ہو سکتی ہے ۔ | ۳۰ |
| ۳۳ | معاہدہ کی منسوخی کے ساتھ معاوضہ تجویز کیا جا سکتا ہے ۔ | ״ |
| ۳۴ | تنسیخ کا حکم کب دیا جا سکتا ہے ۔ | ״ |
| ۳۵ | دستاویز کی جزواً تنسیخ کب ہو سکتی ہے ۔ | ۳۱ |
| ۳۶ | دستاویز کی تنسیخ کے ساتھ معاوضہ کا حکم دیا جا سکتا ہے ۔ | ״ |
| ۳۷ | استقرار حق یا حیثیت کے متعلق عدالت کی صوابدید ۔ | ۳۲ |
| ۳۸ | استقرار حق کا اثر ۔ | ״ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۳۹ | فیصلہ کا تقرر عدالت کی صوابدید پر منحصر ہے ۔ | ۳۶ |
| ۴۰ | امتناعی داد رسی کیسے کی جائیگی ۔ | ״ |
| ۴۱ | حکم امتناعی عارضی ۔ | ״ |
| ۴۲ | حکم امتناعی دوامی کن صورتوں میں صادر ہو سکتا ہے | ״ |
| ۴۳ | حکم امتناعی کے ساتھ بعض افعال کی تعمیل مخصوص کا حکم | ۳۸ |
| ۴۴ | ایسی صورتوں میں حکم امتناعی صادر نہیں کیا جائیگا ۔ | ۳۹ |
| ۴۵ | دعوٰی عبث ثابت کی تعمیل کیلئے حکم امتناعی صادر ہو سکتا ہے | ״ |

# قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۱۳۱۷ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ مہر ۱۳۱۶ف منظور فرمایا)

تنبیہ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض اقسام دادرسی خاص کے متعلق قانون نافذ کیا جاوے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## حصہ اول

### مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوگیا اور یکم آذر ۱۳۱۷ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف نہ ہو تو۔

دوجوب۔ (۱) "وجوب" میں ہر ایسا فرض داخل ہے جس کی تعمیل قانوناً ہو سکتی ہے۔

امانت و امین۔ (۲) "امانت" میں ہر قسم کی امینانہ حیثیت داخل ہے خواہ وہ صریح ہو یا معنوی یا ذہنی۔ اور ایسی امینانہ حیثیت رکھنے والا "امین" کہلائیگا۔

### تمثیلات

۱۔ زید نے عمرو کے حق میں اراضی کی نسبت وصیت کی اور بوقت وصیت اوس کو معنوی طور سے یقین تھا کہ عمرو بکر کو اوسکی حیات تک اوسکی آمدنی سے ایکہزار روپیہ سالانہ دیتا رہیگا۔ عمرو نے وصیت مذکور منظور کی تو عمرو بکر کا بقدر زر زمند کو امین ہے۔

۲۔ زید بکر کا مشیر قانونی یا طبی ہے اور اس منصب کے لحاظ سے اوس نے کوئی ایسا مالی فائدہ حاصل کیا

جواز رصورت میں بکر کو پہنچتا۔ ایسی حالت میں زید اوس فائدہ کی بابت بکر کا امین ہے۔

۳۔ زید عمرو کا ساہوکار ہے اور اوس نے اپنے فائدہ کیلئے عمرو کی داد وستد کا حال ظاہر کر دیا زید اوس نفع بابت جو اوس کو حساب مذکور کے ظاہر کرنے سے ہوا امین ہے۔

۴۔ زید پٹہ پر لی ہوئی کچھ جائداد کا مرتہن ہے اور اوس نے اپنے نام سے پٹہ کی تجدید کرائی۔ زید پٹہ جدید کا ان لوگوں کے واسطے امین ہے جو اصل پٹہ سے مرتہن رکھتے ہوں۔

۵۔ زید ایک کوٹھی کا شریک ہے اور وہ کوٹھی کیلئے اسباب خریدنے پر مامور ہوا ہو۔ اوس نے بلا علم کل شرکا کے اون کا مال جو اوس نے بیشتر از سوقت خرید کیا تھا جبکہ زر ان قیمت پر تھا نرخ بازار پر دیا اور اسطرح اوس نے منفعت حاصل کی زید اپنے شرکا کو اس منفعت کی بابت امین ہے۔

۶۔ زید عمرو کا مہتمم یا مختار ہے اور اس حیثیت سے اگر وہ اوس جائداد میں جو وہ عمرو کیلئے خریدے کمیشن بلا اطلاع عمرو کے لے تو وہ اوس کمیشن کی بابت عمرو کا امین ہے۔

۷۔ زید نے کچھ اراضی باوصف اطلاع اس امر کے خریدی کہ بکر پہلے سے اوسکے خریدنے کا معاہدہ کر چکا تھا تو زید اوس اراضی کے نسبت بکر کا امین ہے۔

۸۔ زید نے عمرو سے باوجود اس علم کے اراضی خریدی کہ بکر اوس اراضی پر دخیل ہے اور زید نے تحقیقات اس امر کی نہ کی کہ اوس اراضی میں بکر کی حقیقت کس نوع کی ہے تو زید بقدر اوس حقیت کے بکر کا امین ہے۔

تملیک نامہ۔ ۳۔ وہ تملیک نامہ کہ سے بجز وصیت نامہ ہر نوشتہ مراد ہے جس کے ذریعہ سے کسی جائداد کے تصرف آیندہ یا ایک سے دوسرے کو پہنچنے کی بابت تملیک یا ایسا اقرار کیا گیا ہو۔

الفاظ وتعریفات قانون ہذا کے وہی معنی سمجھے جائینگے جو قانون معاہدہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں قرار دئے گئے ہیں۔

امور جن پر قانون ہذا موثر نہ ہوگا

**دفعہ ۳**۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا میں اور طور پر صریح حکم ہو کسی امر مندرجہ قانون ہذا کا یہ اثر نہ ہوگا۔

**الف**۔ اوس سے کوئی استحقاق دادرسی کا بابت کسی ایسے اقرار کے حاصل ہیں جو عاہد نہیں ہے یا

**ب**۔ اوس سے کوئی شخص بجز تعمیل مختص کے کسی اور استحقاق دادرسی سے اوسکو بموجب کسی معاہدہ کے پہنچتا ہو محروم کیا جائے۔ یا

ج ۔ قانون رجسٹری کا جو اثر دستاویز پر ہے اوس میں خلل آئے ۔

دادرسی خاص کس طرح ہو سکتی ہے

**دفعہ ۴** ۔ دادرسی خاص بطریق ذیل ہو سکتی ہے ۔

**الف** ۔ کسی جائداد کے قابض کو بیدخل کر کے جائداد مذکور دعویدار کے قبضہ میں دینا ۔

**ب** ۔ کسی فریق کو اوس فعل کے کرنیکا حکم دینا جسکا کرنا وجوب کے لحاظ سے اوسپر لازم ہو ۔

**ج** ۔ کسی فریق کو اوس فعل کے کرنے سے ممانعت کرنا جو اوس کو کسی وجوب کے لحاظ سے کرنا چاہیئے

اس قسم کی دادرسی "دادرسی امتناعی" کہلائیگی ۔

**د** ۔ بجز تجویز معاوضہ کسی اور طرح پر اشخاص کے حقوق کی تجویز اور اونکا استقرار ۔

**ہ** ۔ تقرر ریسور یعنے مہتمم ۔

بجز تعمیل قانونی تعزیری دادرسی خاص تعمیل قانون تعزیری کیلئے نہیں کیجاسکتی

**دفعہ ۵** ۔ دادرسی خاص صرف تعمیل قانون تعزیری کیلئے نہیں کیجاسکتی ۔

# حصہ دوم

## دادرسی خاص

## باب ۱

## حصول قبضۂ جائداد

### (الف) قبضہ جائداد غیر منقولہ

کسی خاص جائداد غیر منقولہ کا قبضہ حاصل کرنا ۔

**دفعہ ۶** ۔ جو شخص کسی خاص جائداد غیر منقولہ کے قبضہ کا مستحق ہو وہ اوسکو بموجب طریقہ مصرحہ ضابطہ دیوانی حاصل کر سکتا ہے ۔

نالش منجانب ایسے شخص کے جو جائداد غیر منقولہ سے بیجا دخل کیا گیا ہو ۔

**دفعہ ۷** ۔ اگر کوئی شخص بجز ضابطہ معینہ قانون کسی اور طرح پر بغیر اپنی رضامندی کے جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کر دیا جائے تو وہ یا اور کوئی شخص جو اوسکے ذریعہ سے حق دعوی رکھتا ہو بیدخلی کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر نالش رجوع کرے اوس پر قبضہ پھر حاصل کر سکتا ہے ۔ گو قبضہ کے ہوا کسی اور حق کا جو اوسمیں ادعا کیا جائے ۔

اس دفعہ کی رو سے محض قبضہ کی تحقیقات کی جائے گی لیکن اگر کوئی فریق کسی اور استحقاق کے بنا پر دعویدار ہو تو جو تصفیہ حسب دفعہ ہذا ہو وہ اوس دوسری نالش کا مانع نہ ہوگا جو اندرون میعاد پیش کیجائے ۔

اس دفعہ کی رو سے جو حکم یا ڈگری صادر ہوا وسکا مرافعہ نہو سکیگا مالبتہ اوسکے متعلق مجلس عالیہ عدالت بصیغہ نگرانی کارروائی کر سکے گی۔

اس دفعہ کے رو سے مقابلہ سرکار نالش نہو سکے گی۔

## (ب) قبضہ جائداد منقولہ

جائداد منقولہ کا قبضہ حاصل کرنا

**دفعہ** ۔ ہو شخص کسی خاص جائداد منقولہ کے قبضہ پانیکا مستحق ہو وہ اوسکو حسب قاعدہ مصرحہ ضابطہ دیوانی حاصل کر سکتا ہے۔

**توضیح** ۱۔ مین اس دفعہ کے بموجب اُس جائداد منقولہ کے قبضہ کیلئے نالش کر سکتا ہے جس مین وہ جبکا وہ لین ہے حق استفادہ رکھتا ہو۔

**توضیح** ۲۔ کسی جائداد منقولہ کے قبضہ مال کا اتفاق خاص یا چند روزہ حسب دفعہ ہذا ارجاع نالش کے لئے کافی ہے۔

## تمثیلات

۱۔ زید نے عمرو کے واسطے اوسکی حیات تک کیلئے اراضی جو بعد اوسکے بکر پر منتقل ہونے والی ہے چھوڑی زید فوت ہوا اور عمرو اوس اراضی پر دخیل ہوا لیکن بکر نے بغیر مرضی عمرو کے قبالہ بجات بکر سے حاصل کر سکتا ہے۔

۲۔ زید نے ایک جائداد غیر منقولہ عمرو کے پاس بعوض ایک قرضہ کے گرو رکھی عمرو قبل اس کے کہ اوسکو ایسا حق حاصل ہو اوس جائداد کو منتقل کرتا ہے۔ زید بغیر اسکے کہ قرضہ ادا کرے یا ادا کرنے کی آمادگی ظاہر کرے کہ اوس جائداد کے قبضہ کا دعوی کیا ایسی نالش خارج ہونی چاہیے اس لئے کہ زید اوس جائداد کے قبضہ کا اتفاق نہین رکھتا گو اوسکو جائداد کے محفوظ رکھوانے کا حق حاصل ہو۔

۳۔ زید سے جو ایک گدام کا مالک ہے کہا گیا کہ فلان شئے بکر کے حوالہ کرے وہ شئے کیلئے عمرو پر نالش کر سکتا ہے۔

۴۔ زید کے پاس عمرو کا مرسلہ خط پہنچا اسکے بعد عمرو نے بلا رضامندی زید کے وہ خط واپس لیا زید اوسکو خط کو عمرو سے واپس پانیکا حق رکھتا ہے۔

۵۔ زید نے کچھ کاغذات اور کتابین عمرو کی حفاظت مین سپرد کین عمرو کے پاس وہ کھو گئین اور وہ بکر کو ملین اوس نے عند الطلب بکر کے حوالہ کرنے سے انکار کیا عمرو انکو بکر سے بہ خط اوسکے اوس حق کے جو اوسکو حسب دفعہ (۱۶۹) قانون معاہدہ سرکار تعاقی حاصل ہو پا سکتا ہے۔

قابض جائداد جب اسکا مالک نہو تو اسکو ذمہ داری اوس شخص کے حوالہ کرنیکی جو اوسکا قبضہ حال کا مستحق ہو۔

**دفعہ ۹** ۔ جو شخص قبضہ یا انتظام کسی ایسی خاص جائداد منقولہ کا رکھتا ہو جس کا وہ مالک نہیں ہے وہ مجبور کیا جا سکتا ہے کہ حسب ذیل صورتوں میں مجموعہ وہی جائداد اوس شخص کے حوالہ کرے جو تحقیق اوس کے قبضہ حال کا ہے۔

**الف** ۔ جب شئے متنازعہ مدعی علیہ کے قبضہ میں مجبور کارندہ یا امین مدعی کے ہو۔

**ب** ۔ جب معاوضہ نقدی سے مدعی کو کافی دادرسی نقصان شئے متنازعہ کی بابت حاصل نہ ہوتی ہو۔

**ج** ۔ جب ہرجہ واقعی کی تحقیق نہایت دشوار ہو۔

**د** ۔ جب قبضہ شئے متدعویہ کا مدعی سے بطریق ناجائز نکل گیا ہو۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (الف)

۱ ۔ زید یورپ چلا گیا اور اپنا اسباب کارندہ کی حیثیت سے عمرو کے سپرد کر گیا عمرو نے زید کی غیر حاضری اور اوسکی اجازت کے بغیر وہ اسباب بیچ کے دام جسکو علم تھا کہ عمرو کو اوس اسباب کے بیچنے کا حق نہیں۔ کر دیا باوجود اوس اسباب کے نیلام کا اشتہار دیا مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ اسباب زید کے حوالہ کرے۔

### متعلق ضمن (ب)

۲ ۔ کشن راؤ کے خاندان کی ایک مورت جسکا محافظ بموجب وصیت وہ ہے کیشو راؤ کے قبضہ میں آگئی تو کیشو راؤ مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ مورت کشن راؤ کے حوالہ کرے۔

### متعلق ضمن (ج)

۳ ۔ زید سے ایک تصویر کہ جو ایک مصور متوفی نے کھینچی تھی اور وہ عمرو کے قبضہ میں ہے عمرو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ تصویر مذکور زید کے حوالہ کرے کیونکہ تصویر کی قیمت کا اندازہ کرنا نہایت دشوار ہے۔

# باب ۲

## معاہدات کی تعمیل مخصوص

### (الف) معاہدات جن کی تعمیل مخصوص ہو سکتی ہے

**دفعہ ۱۰** ۔ بجز اسکے کہ باب ہذا میں اور طرح کا حکم ہو صورت ذیل میں ہر معاہدہ کی تعمیل مخصوص حسب صوابدید عدالت ہو سکتی ہے۔

**الف** جب وہ فعل جسکی انجامدہی کا قرارداد ہوا ہو کسی کارروائی کے دوران میں کلاً یا جزواً وقوع میں آئے۔

**ب** ۔ جب کوئی معیار اوس ہرجہ واقعی کی تشخیص کیلئے نہ ہو جو اُس فعل کے ترک سے ہو جسکی انجام دہی کا قرارداد ہوا تھا۔

**ج** ۔ جب وہ فعل جسکی انجام دہی قرارداد ہوا تھا ایسا ہو کہ اوسکے ترک کا معاوضہ نقد کافی دادرسی موجب نہو۔

**د** ۔ ظن غالب اوس فعل کی عدم تعمیل کا جسکی انجامدہی کا قرارداد ہوا تھا نقدی معاوضہ نہ ملسکتا ہو۔

**توضیح** ۔ بجز اسکے اور اوس وقت تک کہ اوس کے خلاف ثابت ہو عدالت یہ قیاس کریگی کہ کسی جائداد غیر منقولہ کے انتقال کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی بابت نقدی معاوضہ کافی نہیں ہے اور جائداد منقولہ کی بابت نقدی معاوضہ کافی ہے۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (الف)

۱ ۔ زید کے پاس بکر کا سرکار عالی کا جاری کیا ہوا پرامسری نوٹ امانتاً رکھا ہوا ہے زید اوسکو ناجایز طور پر منتقل کرتا ہے۔ ایسی صورت میں زید پر قانوناً یہ ذمہ داری ہے کہ سرکار عالی کا جاری کیا ہوا پرامسری نوٹ خرید کر بکر کے حوالہ کرے اور بکر اس ذمہ داری کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

### متعلق ضمن (ب)

۲ ۔ زید بکر سے ایک مصور متوفی کی کھینچی ہوئی تصویر خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے کیونکہ اوس ہرجۂ واقعی کی تشخیص کا کوئی معیار نہیں ہے جو اس معاہدہ کی عدم تعمیل سے اوسکو ہوگا۔

### متعلق ضمن (ج)

۳ ۔ زید بکر کے ہاتھ ایک مکان (الف) میں فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

۴ ۔ زید بکر کے لئے ایک تصویر ایک ہزار روپیہ میں کھینچنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید نے تصویر کھینچی بکر (الف) ادا کر کے اوس تصویر کے حوالہ کئے جانیکا مستحق ہے۔

## متعلق مضمن (د)

۵ - زید نے بلا تحریری ظہری بعد لینے بدل کے ایک پرامیسری نوٹ عمرو کے ہاتھہ منتقل کیا۔ اوس کے بعد زید دیوالیہ ہوگیا اور بکر اوس کا مہتمم مقرر ہوا۔ عمرو بکر کو عبارت ظہری لکھنے پر مجبور کر سکتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں ہر حصہ کی ڈکری لاحاصل ہوگی۔

**دفعہ ۱۱** - گو قانون معاہدہ سرکار عالی کی دفعہ (د) ۵ مین کسی اور نہج پر معہود کا کوئی جز تعمیل کے وقت تعمیل کے ناقابل نہین ہوجاتا کہ شئے معہودہ کا کوئی جز جو معاہدہ کے وقت موجود تہا اوسکی تعمیل کے وقت موجود نہین ہے۔

معاہدہ ناقابل تعمیل ہوگا جبکہ معہود کا کوئی جز تعمیل کے وقت موجود نہیں ہے

## تمثیلات

۱ - زید نے ایک مکان بعوض ایک لاکھہ روپیہ عمرو کے ہاتھہ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا معاہدہ ہونے کے دوسرے دن وہ مکان گر پڑا عمرو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ مکان کی قیمت ادا کرکے معاہدہ کی تعمیل کرے

۲ - زید اور عمرو کے مابین معاہدہ ہوا کہ عمرو ۱۰۰ ادا کریگا اور زید عمرو کو اوس کے حیات تک صہار سالانہ دیتا رہیگا معاہدہ ہونیکے دوسرے دن عمرو گھوڑے سے گر کر مر گیا پس عمرو کا قایم مقام اس امر پر مجبور کیا جا سکتا ہے کہ ۱۰۰ ادا کرے۔

**دفعہ ۱۲** - سوائے صورتہائے مندرجۂ ذیل اور کسی صورت مین جزو معاہدہ کی تعمیل مختص کن نہین ہو سکتی ہے۔

جزو معاہدہ کی تعمیل مختص کن صورتون مین ہو سکتی ہے۔

**الف** - جب کوئی فریق معاہدہ معاہدہ کے اوس حصہ کی پوری پوری تعمیل نہ کر سکتا ہو اوس سے متعلق ہو اور جس جزو کی تعمیل نہ ہو سکتی ہو وہ بمقابلہ کل کے بہت کم اور بوجہ عدم اہمیت قابل معاوضۂ نقدی ہو تو کسی فریق کی نالش پر عدالت یہ حکم دیسکیگی کہ جزو ممکن التعمیل کی جائے اور جزو ناقابل التعمیل کی بابت معاوضۂ نقد ادا کیا جائے۔

**ب** - جب کوئی فریق معاہدہ معاہدہ کے اوس حصہ کی پوری تعمیل نہ کر سکتا ہو جو اوس سے متعلق ہو اور جس جزو کی تعمیل ہو سکتی ہو وہ متعدبہ اور اہم ہو۔ یا ناقابل معاوضۂ نقدی ہو تو فریق قاصر اس امر کا مستحق نہین ہے کہ تعمیل مختص کی ڈکری اوسکو دیدی جائے لیکن عدالت فریق ثانی کی نالش پر فریق قاصر کو حکم دیسکیگی کہ معاہدہ کے اوس حصہ کی جس کی تعمیل اوس سے متعلق ہے جس قدر تعمیل کر سکتا ہو کرے بشرطیکہ مدعی تعمیل مختص کل دعوی باقی ماندہ اور تمام حق معاوضہ سے خواہ بابت کمی ہو خواہ بابت نقصان یا ہرجہ جو فریق ثانی کے قاصر ہونے سے اوسکو عاید ہوا ہو دست بردار ہو جائے۔

ج ۔ جب کسی معاہدہ کا کوئی جزو ایسا ہو کہ بطور خود اوسکی تعمیل منتقص ہوسکتی ہو اور ہونی چاہیے اور وہ جزو اُسی معاہدہ کے کسی اور جزو سے جس کی تعمیل منتقص نہ ہوسکتی ہو یا ہونی چاہیے ۔ بالکل علیحدہ ہو تو عدالت جزواوں کی تعمیل منتقص کا حکم دیسکے گی ۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (الف)

۱ ۔ زید نے عمرو کے ہاتھ دس بیگھہ اراضی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا ۔ بعدازاں معلوم ہوا کہ صرف ۸ بیگھہ اس اراضی میں زید کے ہیں اور باقی دو بیگھہ میں ثالث کے ہیں جو اون کے فروخت کرنے سے انکار کرتا ہے ۔ یہ دو بیگھہ ۸ بیگھہ کے استعمال یا تمتع کیلئے ضروری نہیں ہیں اور نہ اسقدر اہم ہیں کہ اون کی بابتہ معاوضۂ نقدی نہ مل سکتا ہو ۔ زید و عمرو دونوں کو اس معاہدہ کی تعمیل منتقص کا حق حاصل ہے لیکن زید کو رقم معہودہ سے اوسقدر رقم کم ملے گی جو عدالت دو بیگھہ کا کافی معاوضہ تصور کرے اور عمرو کو دو بیگھہ کی بابت معاوضہ ملیگا ۔

۲ ۔ ایک مکان اور ایک قطعہ اراضی کی خرید و فروخت کا معاہدہ دو لاکھ روپیہ پر ہوا اور یہ بھی قرار داد ہوا کہ مکان کا اسباب اُس قیمت پر فروخت ہوگا جو آیندہ تخمیص کیجائیگی ۔ اس معاہدہ کی تعمیل منتقص ہوسکتی ہے گو فریقین اسباب کی قیمت کی تخمیص پر متفق نہ ہوں اور عدالت اوس مقدمہ میں اسباب کی قیمت کی تخمیص کرکے تعمیل منتقص کی ڈگری میں شامل کرسکتی ہے یا صرف مکان اور اراضی کی تعمیل منتقص کی ڈگری صادر کرسکتی ہے ۔

### متعلق ضمن (ب)

۳ ۔ زید نے عمرو کے ہاتھ دس بیگھہ اراضی فروخت کرنیکا معاہدہ کیا ۔ بعدازاں معلوم ہوا کہ صرف ۸ بیگھہ اوس اراضی میں زید کے ہیں اور باقی دو بیگھہ منجملہ ثالث کے ہیں جو اونکے فروخت کرنیسے انکار کرتا ہے ۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل منتقص نہیں کراسکتا لیکن اگر عمرو زید کی ۸ بیگھہ اراضی لیکر کل قیمت ادا کرنے پر رضامند ہو تو زید کو ۸ بیگھہ منتقل کرنیکا حکم دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ عمرو ۸ بیگھہ کی کمی کی بابتہ معاوضہ کے حق سے دست بردار ہوجائے ۔

۴ ۔ زید نے عمرو کے ہاتھ ایک مکان اور باغ ایک لاکھ روپیہ میں فروخت کرنیکا معاہدہ کیا مکان کے استعمال کیلئے ضروری ہے ۔ بعدازاں معلوم ہوا کہ زید باغ کو منتقل نہیں کرسکتا ۔ زید اس معاہدہ کی

تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔ لیکن اگر عمر و مکان لیکر کل قیمت ادا کرنے پر رضامند ہو تو زید کو مکان منتقل کرنیکا حکم دیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ عمر و باغ کی بابت معاوضہ کے حق سے دست بردار ہو جائے۔

**دفعہ ۱۳** ۔ جب کوئی شخص ایسی جائداد کے بیچنے یا پٹہ یا کرایہ پر دینے کا معاہدہ کرے جس پر وہ کامل حقیت نہ رکھتا ہو تو (بجز اوس صورت کے جس کیلئے اس باب میں اور طور پر حکم ہو) خریدار یا پٹہ دار یا کرایہ دار کو حقوق ذیل حاصل ہونگے۔

**الف** ۔ اگر بایع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کو اوس جائداد میں کوئی حقیت بیع یا پٹہ یا کرایہ پر دینے کے بعد حاصل ہو تو مشتری یا پٹہ یا کرایہ گیرندہ اوس کو اوس حقیت میں سے معاہدہ پورا کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

**ب** ۔ جب جواز حقیت کیلئے دوسرے اشخاص کی رضامندی ضرور ہو اور بایع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کی درخواست پر اوسکو منتقل کرنا لازم ہو تو خریدار یا پٹہ یا کرایہ گیرندہ بایع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کو اُن اشخاص کی رضامندی حاصل کرنیکے لئے مجبور کر سکتا ہے۔

**ج** ۔ جب بایع ظاہر کرے کہ جائداد وہ مواریون سے مبرا بیع کرتا ہے مگر جائداد ایسی رقم کی باتبہ رہن ہو جو زر رہن سے زیادہ نہو اور بایع فی الواقع صرف انفکاک رہن کا حق رکھتا ہو تو مشتری اوسکو انفکاک پر مجبور کر سکتا ہے۔

**د** ۔ جب بایع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کی نالش تعمیل مختص اوسکی حقیت کی نامکمل ہونیکی وجہ سے خارج ہو جائے تو مدعی علیہ مستحق ہے کہ دعوے کی رقم مع سود اور خرچہ مقدمہ واپس لے اور اُن رقوم کا مواخذہ اس حقیت پر جو بایع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ اوس جائداد میں ہو قایم رکھے۔

بعض صورتوں میں معاوضہ دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۱۴** ۔ نالش تعمیل مختص معاہدہ کے ساتھ معاوضہ خلاف ورزی کے دلانے کی استدعا بھی علاوہ تعمیل مختص یا بجائے اوسکے ہو سکتی ہے۔ اگر عدالت کی رائے یہ ہو کہ تعمیل مختص کی ڈگری نہونی چاہیئے لیکن اوس کی رائے میں منجانب مدعی علیہ نقض معاہدہ عمل میں آیا ہو جس کے باتبہ مدعی مستحق معاوضہ ہو تو عدالت اپنی رائے کے مطابق معاوضہ کی ڈگری دیگی۔

۲ ۔ اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ تعمیل مختص ہونی چاہیئے لیکن بمقتضائے انصاف وہ کافی نہیں ہے بلکہ نقض معاہدہ کی بابت بھی مدعی کو معاوضہ دلانا چاہیئے تو علاوہ تعمیل مختص کے معاوضہ کی بھی ڈگری دیجائیگی۔

**توضیح** ۔ ۱ ۔ معاوضہ مجوزہ دفعہ ہذا کی تشخیص اوسی طرح کیجائیگی جس طرح عدالت ہدایت کرے۔

توضیح ۔ ۲ ۔ اختیار مفوضہ دفعہ ہذا کو عدالت کام میں لاسکے گی گو معاہدہ تعمیل مختص کے قابل نہ رہا ہو۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (۱)

۱ ۔ زید عمرو کے ہاتھ سومن چاول فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے عمرو نے زید کے مقابلہ میں نالش کی کہ معاہدہ کی تعمیل کرائی جائے یا ہرجہ دلایا جائے ۔ عدالت کی یہ رائے ہے کہ زید نے معاہدہ کیا اور بغیر معقول وجہ کے اوسکی خلاف ورزی کرکے عمرو کو نقصان پہنچایا ہے لیکن تعمیل مختص مناسب دادرسی نہیں ہے ۔ عدالت عمرو کو اسقدر معاوضہ دلاسکتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے ۔

### متعلق ضمن (۲)

۲ ۔ زید نے عمرو کے ہاتھ ایک مکان الف میں فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور یہ بھی قرار داد ہوا کہ مکان پر یکم آذر ۱۳۱۵ف کو قبضہ دیکر قیمت لیجائیگی ۔ زید نے اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی عمرو نے زید پر تعمیل مختص اور ہرجہ کی نالش کی اور مقدمہ اوس کے حق میں یکم آذر ۱۳۱۹ف کو فیصل ہوا ۔ ایسی صورت میں تعمیل مختص کے علاوہ ہرجہ کی بابتہ بھی ڈگری صادر کی جاسکتی ہے ۔

### متعلق توضیح (۲)

۳ ۔ زید نے عمرو کے ہاتھ ایک حق اختراع فروخت کرنے کا معاہدہ کرکے اوسکی خلاف ورزی کی عمرو نے زید کے مقابلہ میں تعمیل مختص کی نالش کی ۔ مقدمہ کا فیصلہ ہونے کے قبل حق اختراع کی مدت ختم ہوگئی ۔ ایسی صورت میں عدالت معاہدہ کی بابت معاوضہ دلاسکتی ہے اور اگر ضرورت ہو تو عرضی دعوی کی ترمیم کراسکتی ہے ۔

۴ ۔ ایک عام کمپنی نے ایک زر دلیوشن منظور کیا جس کی رو سے زید چند حصص کا مستحق قرار دیا گیا ۔ زید نے اس زر دلیوشن کی تعمیل مختص اور عدم تعمیل کی بابت معاوضہ دلانے کی نالش کی ۔ نالش رجوع ہونے کے قبل کل حصص منتقل ہوچکے تھے ۔ ایسی صورت میں عدالت عدم تعمیل کی بابتہ معاوضہ کی ڈگری صادر کرسکتی ہے ۔

**دفعہ ۱۵۰** ۔ نقض معاہدہ کی صورت میں ایک جو معاہدہ کے اور طور پر قابل تعمیل مختص ہو اوسکی تعمیل معین رقم دلانیکا قرار داد تعمیل کرائی جاسکیگی گو معاہدہ میں اس امر کی صراحت ہو کہ نقض معاہدہ کی صورت میں مختص کے مانع نہ ہوگا ۔ کوئی خاص رقم ادا کیجائیگی اور زوجۂ قاصر اوس کے ادا کرنے پر راضی بھی ہو ۔

## تمثیل

زید نے عمرو سے کچھ اراضی پٹہ پر حاصل کی اور اسکا شکمی پٹہ دینے کیلئے عمرو کی اجازت ضروری ہے۔ زید نے بکر کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ وہ اس کا شکمی پٹہ اوسکو دیگا اور عمرو سے شکمی پٹہ دینے کی اجازت کی درخواست کریگا۔ اور اگر اجازت نہ ملے تو عمرو سے بکر کو ادا کریگا۔ زید اجازت حاصل کرنے کیلئے درخواست دینے سے انکار کرتا ہے اور عمرو سے ادا کرنے پر راضی ہے بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے بشرطیکہ عمرو اجازت دینے پر راضی ہو۔

## (ب) معاہدات جن کی تعمیل مختص نہیں ہو سکتی ہے۔

معاہدات جن کی تعمیل مختص نہیں ہو سکتی ہے۔

**دفعہ ۱۶۔** معاہدات ذیل کی تعمیل مختص نہیں کرائی جا سکتی

**الف۔** جس معاہدہ کی خلاف ورزی کا نقد معاوضہ کافی ہو۔

**ب۔** معاہدہ جس میں نہایت خفیف یا کثرت سے جزئیات ہوں یا جسکی تعمیل کسی فریق کی لیاقت ذاتی یا رضا و رغبت پر منحصر ہو یا جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایسا ہو کہ عدالت اوس کے شرائط مادی کی تعمیل مختص نہ کرا سکتی ہو۔

**ج۔** معاہدہ جس کے شرائط کی دریافت عدالت کافی صحت کے ساتھ نہ کر سکتی ہو۔

**د۔** معاہدہ جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے قابل تنسیخ ہو۔

**ھ۔** معاہدہ جو امنا نے اپنے اختیارات سے زاید یا خلاف ورزی کا رامانت کیا ہو۔

**و۔** معاہدہ جو کوئی جماعت متحدہ یا عام کمپنی جو کسی خاص غرض کیلئے قایم کی گئی ہو کرے یا اوسکی طرف سے کیا جائے یا اوس کے قایم کرنے والے کریں اور وہ اوس جماعت یا کمپنی کے اختیارات سے باہر ہو۔

**ز۔** معاہدہ جسکی تعمیل میں کسی کام کا تاریخ معاہدہ سے تین سال سے زیادہ عرصہ تک برابر انجام پاتے رہنا لازم ہو۔

**ح۔** معاہدہ جس میں شئے معہودہ کا جزو مادی جس کو فریقین سمجھتے تھے کہ موجود ہے انعقاد عہد کے قبل ہی وجود میں نہ رہا ہو

**باستثنا** اون صورتوں کے جنکی ضابطۂ دیوانی میں صراحت ہے کسی معاہدہ کی جو کسی نزاع حال یا آئندہ کے سپرد ثالثی کرنیکے بابت ہو تعمیل مختص نہ کرائی جا سکیگی لیکن اگر وہ شخص جس نے ایسا معاہدہ کر کے اوسکی تعمیل سے انکار کیا ہو کسی ایسے امر کی بابت نالش کرے جس کے ثالثی کے ذریعہ سے تصفیہ کرانے کا اوس نے معاہدہ کیا تھا تو ایسے معاہدہ کا وجود نالش کا مانع ہوگا۔

# تمثیلات

## متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید بکر سے دس ہزار روپیہ کے سرکاری کے پرامیسری نوٹس خریدنیکا معاہدہ کرتا ہے۔
۲۔ زید بکر سے ہم صندوق میل کے خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے۔
۳۔ زید نے بکر کو کچھ جائداد منتقل کی اور اوس کے معاوضہ مین بکر نے عمرو تک زید سے داد وتد کرنے اور اس کی ہنڈیان ادا کرنے کا معاہدہ کیا۔

مندرجہ بالا معاہدات کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی کیونکہ تمثیل (۱) اور (۲) مین زید و بکر دونون کو اور تمثیل (۳) مین زید کو نقد معاوضہ ملسکتا ہے۔

## متعلق ضمن (ب)

۴۔ زید بکر کی ملازمت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔
۵۔ زید بکر کو ملازم رکھنے کا معاہدہ کرتا ہے۔
۶۔ زید بکر کیلئے جو ایک کتب فروش ہے ایک کتاب تیار کرنیکا معاہدہ کرتا ہے۔

مندرجۂ بالا معاہدات کی بکر تعمیل مختص نہین کراسکتا۔

۷۔ زید نے بکر کا کارخانہ اوس قیمت پر خریدنے کا معاہدہ کیا جو دو شخص شخص کرین جن مین سے ایک کو زید مقرر کریگا اور دوسرے کو بکر۔ زید اور بکر دونون ایک ایک شخص کو مقرر کرتے ہین لیکن قبل اسکے کہ وہ قیمت مشخص کرین زید نے اپنے مقرر کئے ہوئے شخص کو قیمت مشخص کرنیکی ممانعت کردی۔

۸۔ زید اور بکر مین یہ معاہدہ ہوا کہ زید اپنا جہاز کلکتہ سے رنگون لے جائیگا اور وہان سے چاول بھر کر اوسکو لندن لیجائیگا کرایہ ایک ثلث رنگون مین ادا کیا جائیگا اور باقی دو ثلث مال حوالہ کرنے پر لندن مین۔

۹۔ زید نے بکر کو اپنی اراضی کا پٹہ دیا اور بکر نے تاریخ پٹہ سے تین سال تک ایک خاص طریقہ پر اوسکی کاشت کا معاہدہ کیا۔

۱۰۔ زید اور بکر مین یہ معاہدہ ہوا کہ زید ایک معین رقم سالانہ پیشگی ادا کریگا اور تاریخ معاہدہ سے تین سال تک اپنی اراضی پر ایک خاص قسم کی فصل کی کاشت اور تیار ہونے پر زید کے حوالہ کریگا۔

۱۱۔ زید بکر سے ایک ہزار روپیہ مین ایک تصویر کھینچنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۱۲۔ زید بکر سے چند تعمیرات کی تکمیل کا معاہدہ کرتا ہے جن کی نگرانی عدالت نہین کرسکتی۔

۱۳۔ زید بکر سے معاہدہ کرتا ہے کہ ایک خاص قسم کا مال جسکی بکر کو ضرورت ہو مہیا کریگا۔
۱۴۔ زید بکر سے ایک مکان معین مدت کیلئے مقررہ کرایہ پر اس شرط سے لینے کا معاہدہ کرتا ہے کہ وہ مکان عمدہ سامان سے آراستہ کیا جائیگا۔ گو یہ شرط ایسی تجویز کی جائے کہ اوسکی خلاف ورزی کی صورت میں معاوضہ تجویز کیا جاسکے۔
۱۵۔ زید ہندہ کے ساتھ ازدواج کا معاہدہ کرتا ہے۔
مندرجۂ بالا معاہدات کی تعمیل مختص نہیں ہوسکتی۔

## متعلق ضمن (ج)

۱۶۔ زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ وہ اپنے ہوٹل میں اسکو اپنا مال فروخت کرنیکے لئے جگہ دیگا اور اوسکے فروخت کرنے کیلئے جس قدر سامان کی ضرورت ہو وہ بھی مہیا کریگا زید اس معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرے۔ ایسی صورت میں اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی بابتہ معاوضہ تجویز کیا جاسکتا ہے لیکن اوسکی تعمیل مختص کا حکم نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ جگہ اور سامان کی تعداد اور نوعیت کے صراحت نہیں کی گئی ہے۔

## متعلق ضمن (د)

۱۷۔ زید اور بکر نے ایک کاروبار میں شریک ہونے کا معاہدہ کیا اور معاہدہ میں شراکت کی مدت صراحت نہیں ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں ہوسکتی ہے۔ کیونکہ اگر تعمیل مختص کا حکم دیا جائیگا تو زید اور بکر دونوں کو شراکت فوراً فسخ کرنیکا اختیار ہوگا۔

## متعلق ضمن (ہ)

۱۸۔ زید کو بحیثیت امین کے یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سات سال کیلئے اراضی امانتی پٹہ پر دے وہ بکر سے اوس اراضی کو سات سال تک پٹہ پر دینے کا معاہدہ کرتا ہے اور یہ بھی قرارداد کرتا ہے کہ سات سال کے گذرنے کے بعد اوس پٹہ کی تجدید کریگا۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں ہوسکتی۔
۱۹۔ ایک کمپنی کے ڈائرکٹرون کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کمپنی کا کاروبار سرکار کی منظوری سے جو عام اجلاس میں صادر کیجائے فروخت کریں وہ بغیر ایسی منظوری کے فروخت کرنے کا معاہدہ کرتے ہیں۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں ہوسکتی ہے۔
۲۰۔ ایک جائداد قیمتی ایک لاکھ روپیہ کے دو امناء ہیں اور اونکو جائداد فروخت کرنیکا اختیار حاصل ہے وہ اس جائداد کو سے میں بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کرتے ہیں۔ یہ معاہدہ اس قدر نقصان

وہ ہے کہ وہ بمنزلہ نقص امانت کے ہوگا اور بکر اوسکی تعمیل مختص نہین کرسکتا ہے۔

۲۱۔ معدنیات کی ایک کمپنی کے قایم کرنیوالون نے یہ معاہدہ کیا کہ جب کمپنی قایم ہوجائیگی تو وہ معدنیات کا کچھ سامان خریدیگی۔ انھون نے اوس سامان کی قیمت کا اندازہ کرنے مین مناسب احتیاط نہین کی اور یہ بھی قرار دادہ کیا کہ بالغ اونکو زر ثمن مین سے کچھ رقم بطور معافی کے دین گے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

## متعلق ضمن (و)

۲۲۔ ایک کمپنی نے جو صرف ریلوے جاری کرنے کی غرض سے قایم ہوئی ہے کچھ اراضی اس غرض سے خریدی کہ معاہدہ کیا کہ اوس اراضی پر ایک روئی کی گرانی قایم کرے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

## متعلق ضمن (ز)

۲۳۔ زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ بکر اوس ریلوے کو جو اوسکی اراضی پر ہے اکیس سال تک استعمال کریگا اور بکر کو خراج سینہ کے طابق کل لین پر اپنی گاڑیان چلانے کا اختیار ہوگا کہ وہ زید سے انجن حسب ضرورت طلب کریگا اور زید اس مدت تک ریلوے لین کی ضروری مرمت کرتا رہیگا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا ہے۔

## متعلق ضمن (ح)

۲۴۔ زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ ناصیات عمرو خالد اوس کو ایک سالانہ رقم ادا کریگا بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ معاہدہ کے انعقاد کی تاریخ کو عمرو فوت ہوچکا تھا گو زید اور بکر دونون نے یہ سمجھا تھا کہ وہ زندہ ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی۔

## (ج) صوابدید عدالت

تعمیل مختص کا حکم دینے مین عدالت کی صوابدید۔

**دفعہ ۱۷۔** تعمیل مختص کی ڈگری عدالت کے صوابدید پر منحصر ہے۔ اور عدالت مجبور نہین ہے کہ تعمیل مختص کا حکم محض اسوجہ سے دے کہ ایسا حکم دینا ناجایز ہے۔ لیکن عدالت کی صوابدید معقول اور اصول انصاف پر مبنی ہونا چاہیے۔

صورت ہائے ذیل مین عدالت اپنی صوابدید کو بطور مناسب عمل مین لاکر مختص کی ڈگری صادر کرنے سے انکار کرسکتی ہے۔

۱۔ جبکہ وہ حالات جن مین معاہدہ منعقد ہوا ایسے ہون کہ اون سے مدعی کو مدعی علیہ کے مقابلہ مین

اواجبی فائدہ پہنچنا متصور ہو گو کوئی فریب یا مبالغہ دہی مدعی کی جانب سے عمل میں نہ آئی ہو۔
۲۔ جسکو تعمیل عہدے مدعی علیہ پر کوئی سختی ہو جو اوس کے خیال میں نہ تھی مگر بصورت عدم تعمیل عہد کوئی ایسی سختی مدعی پر ہوتی ہو۔
صورت مندرجۂ ذیل میں عدالت اپنی صوابدید کو بطور مناسب عمل میں لاکر تعمیل منتقص کی ڈگری صادر کر سکے گی۔
۳۔ جب مدعی بوجہ ایسے معاہدہ کے جو قابل تعمیل منتقص ہو امور اہم انجام دیچکا یا نقصانات برداشت کر چکا ہو۔

## تمثیلات

## متعلق ضمن (۱)

۱۔ زید نے جس کو ایک جائداد میں حین حیاتی حق حاصل تھا اپنا حق بکر کے نام منتقل کیا۔ بکر نے اس حق کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ کی تکمیل کے قبل زید کو مہلک ضرر پہونچا جس کی وجہ سے وہ تکمیل معاہدہ کے دوسرے دن مر گیا۔ اگر بکر و خالد دونوں اس واقعہ سے لاعلم تھے یا دونوں کو اسکا علم تھا تو بکر اس معاہدہ کی تعمیل منتقص کرا سکتا ہے لیکن اگر بکر کو اسکا علم ہوا اور خالد کو نہ ہو تو اس معاہدہ کی تعمیل منتقص کے حق میں نہ ہونی چاہیئے۔
۲۔ زید نے بکر سے اوس حق کے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا جو خالد کو ایک تجارتی کاروبار میں حاصل ہے معاہدہ میں یہ بھی قرار داد ہوا کہ معاہدہ قابل تعمیل ہوگا گو خالد کا حق اوس کاروبار میں کچھ بھی نہ ہو۔ فی الواقع خالد کا حق اوس کاروبار میں شراکت کے حسابات پر منحصر ہے جن میں وہ اپنے شرکا کا بہت زیادہ قرضدار ہے۔ زید کو اس قرض کا علم ہے لیکن بکر کو نہیں ہے۔ زید کے حق میں اس معاہدہ کی تعمیل منتقص نہ ہونی چاہیئے۔
۳۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی کے فروخت کرنیکا معاہدہ کیا۔ اس اراضی کو طغیانی سے محفوظ رکھنے کیلئے ضرور ہے کہ ایک کنارہ صرف کثیر سے قایم رکھا جائے بکر کو اس بات کا علم نہیں ہے اور زید نے اوسکو بکر سے مخفی رکھا زید کے حق میں اس معاہدہ کی تعمیل منتقص نہ ہونی چاہیئے۔
۴۔ زید کی جائداد نیلام ہو رہی ہے بکر نے خالد سے جو زید کا مختار ہے اپنی جانب سے بولی بولنے کیلئے کہا۔ خالد نے نیک نیتی سے حالات پر بغیر غور کرنے کے بولی شروع کی۔ اور تخمینہ سے جو دہان

خریدنے کیلئے موجود تھے یہ دیکھکر کہ بایع کا نمائندہ بولی بول رہا ہے۔ یہ خیال کیا کہ وہ محض قیمت بڑھانے کی غرض سے بولی بول رہا ہے اور اونہون نے بولی بولنا بند کردیا۔ جائداد بکر کے نام کم قیمت پر نیلام ہوگئی۔ بکر کے حق مین تعمیل مختص نہ ہونی چاہیے۔

## متعلق ضمن (۲)

۵۔ زید اپنے باپ کی وصیت کی رو سے کچھ جائداد کا اس شرط پر حقدار ہے کہ اگر وہ اوسکو پچیس سال کے اندر فروخت کریگا تو نصف زرثمن کر کو پہونچیگا۔ زید کو اس شرط کا خیال نرہا۔ اور اوس نے پچیس سال کے قبل ہی اوس جائداد کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا ایسی صورت مین معاہدہ کی تعمیل مختص سے زید پر ایسی سختی ہوگی جسکا اوسکو خیال نہ تھا اور عدالت خالد کے حق مین اوسکی تعمیل مختص کا حکم نہ دیگی۔

۶۔ زید اور بکر اسمائر نے اپنے موکل خالد سے مکر جائداد امانتی حامد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اور بالذات اس بات کی ذمہ داری قبول کی کہ وہ اس جائداد کو بار کفالت سے سبکدوش کردین زرثمن کفالت کے ادا کیلئے کافی نہین ہے گو معاہدہ کے وقت بایعان نے یہ خیال کیا تھا کہ وہ کافی ہوگا حامد کے حق مین معاہدہ کی تعمیل مختص سے انکار کیا جائیگا۔

۷۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور یہ شرط کی کہ زید پر جائداد کی مرمت کرنی لازمی نہوگی۔ جائداد مذکور مین ایک ایسی قیمتی جائداد بھی داخل ہے جسکا دونون کو علم نہ تھا۔ مگر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرائی جاسکتا جب تک کہ وہ اس قیمتی جائداد سے دست بردار نہو۔

۸۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور یہ شرط کی کہ وہ ریلوے اسٹیشن سے جائداد تک ایک سڑک تیار کردیگا۔ بعد ازان معلوم ہوا کہ اگر وہ سڑک تیار کریگا تو مقدمہ بازی کا احتمال ہے۔ بکر کے حق مین سڑک تیار کرنے کے معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی گو عدالت یہ تجویز کرے کہ وہ باقی معاہدہ کی تعمیل مختص اور سڑک تیار کرنیکی بابت معاوضہ کا مستحق ہے۔

۹۔ زید نے جو ایک معدن کا پٹہ گیرندہ ہے اپنے پٹہ دہندہ بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ دوران پٹہ مین بکر کو اختیار ہوگا کہ وہ زید کو ان کلون اور آلات کے خریدنے کی خواہش کی اطلاع دے جو معدن مین اور اوسکے متعلق مستعمل ہون اور یہ کلین اور آلات اوس قیمت پر جو تخمین کیجائے پٹہ کی مدت کے ختم ہونے پر اوس کے حوالہ کئے جائین گے۔ یہ معاہدہ زید کے کاروبار کیلئے نہایت مضر ہوسکتا ہے اور بکر کے حق مین اوسکی تعمیل مختص نہ کرائی جائیگی۔

۱۰۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی کے خریدنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ مین اوس اراضی کے راستہ کا کچھ ذکر نہین ہے۔ اوس اراضی کے متعلق راستہ کا حق کسی اور اراضی پر سے ثابت نہین ہے۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

۱۱۔ زید نے بکر سے معاہدہ کیا کہ وہ خاص قسم کا مال جسکی اوکو اپنی تجارت کے کام کیلیے ضرورت ہوگی بکر کے کارخانہ سے لیگا اور کسی اور جگہ سے نہ لیگا۔ عدالت بکر کو اوس مال کے بہم پہونچانے پر مجبور نہین کر سکتی ہے اور اگر وہ مال نہ دے تو زید کو بہت نقصان پہونچ سکتا ہے اگر وہ اس مال کو اور جگہ سے نہ خریدیگے ایسی حالت میں بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

## متعلق بجنس ۳

۱۲۔ زید نے ایک ریلوے کمپنی کے ہاتھ اراضی فروخت کی اور کمپنی نے اوس کی آسایش کیلیے کچھ مکانات بنانے کا معاہدہ کیا کمپنی نے اراضی لیکر اپنی ریلوے کے کام میں استعمال کی زید کے حق مین مکانات بنا نیکے معاہدہ کی تعمیل مختص ہونی چاہیئے۔

## (د) معاہدات کی تعمیل مختص کسکے حق مین ہوسکتی ہے

نمبر مختص کیکے حق مین ہوسکتی ہے | دفعہ ۱۵ ۔ سوا اسکے کہ باب ہذا مین کوئی اور حکم ہو معاہدہ کی تعمیل مختص مفصلہ ذیل اشخاص کرا سکتے ہین۔

الف۔ کوئی فریق معاہدہ ہو۔

ب۔ کسی فریق معاہدہ کا قایم مقام حقیت یا اصل مالک

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ایسے فریق کا علم۔ ہنر۔ استطاعت یا قابلیت ذاتی معاہدہ کا اہم جزو ہو یا جب معاہدہ مین یہ شرط ہو کہ کسی فریق کا حق منتقل نہین ہوگا تو اسکا قایم مقام حقیت یا اصل مالک اوس معاہدہ کی تعمیل مختص کا مستحق نہوگا بجز اس کے کہ معاہدہ کے اوس حصہ کی تعمیل ہوچکی ہو جو اوس فریق کے ذمہ تھا۔

ج۔ جب ایک ہی خاندان کے ارکان کے بین مشتبہ حقوق کی مصالحت یا تملیک متعلقہ ازدواج کا معاہدہ ہو تو ہر شخص جو اوس کی رو سے منفعہ مند کا مستحق ہے۔

د۔ جب معاہدہ قابل حین حیات نے کسی اختیار کی واجبی تعمیل مین کیا ہو تو شخص مستحق باقی ماندہ

(ہ) ہندو مذہبی جو قابض ہو سکا خود اوسکے قبل کے قابض حقیت کے ساتھ ہوا ہو اور

اوس اقرار سے فائدہ اوٹھانے کا مستحق ہو۔

و۔ پس ماندہ ذی حق جبکہ اقرار اوس کے قبل کے قابض حقیت کے ساتھ ہوا ہو اور وہ اوس اقرار سے فائدہ اوٹھانیکا مستحق ہو اور اوسکے نقص کی صورت مین اوسکو نقصان واقعی ہوتا ہو۔

ز۔ جب کسی عام کمپنی نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور من بعد وہ کسی دوسرے عام کمپنی مین ضم ہو جائے تو جدید کمپنی جو انضمام سے پیدا ہو۔

ح۔ جب کسی عام کمپنی کے قایم کرنیوالون نے اوسکے منتظم ہونے سے پہلے کمپنی کی اغراض کیلئے کوئی معاہدہ کیا ہو اور کمپنی کے قیام کی شرایط کے لحاظ سے ایسا معاہدہ جایز ہو تو کمپنی مذکور۔

## (ط) معاہدات کی تعمیل مختص کسکے حق مین نہین ہو سکتی ہے

اشخاص جو معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتے ہین۔

**دفعہ ۱۹۔** معاہدہ کی تعمیل مختص مفصلہ ذیل اشخاص کے حق مین نہین ہو سکتی ہے۔

**الف** جو خلاف ورزی معاہدہ کا معاوضہ نہ حاصل کر سکتا ہو۔

**ب**۔ جو اپنے ذمہ کے حصہ معاہدہ کی کسی ضروری شرط کی انجام دہی کے ناقابل ہو گیا ہو یا اوس کی خلاف ورزی کرے جسکی تکمیل اوسکی طرف سے باقی ہو۔

**ج**۔ جس نے کوئی چارہ کار اختیار کر کے معاہدہ کی بابتہ خلاف ورزی کی بابتہ کوئی معاوضہ حاصل کر لیا ہو۔

**د**۔ جس کو معاہدہ کے قبل یہ اطلاع ہو کہ شئے متعلقہ معاہدہ کی تملیک ہو چکی ہے اور اسوقت تک نافذ ہے۔ تو ایسی تملیک کسی قیمتی بدل کی بنا پر نہ ہوئی ہو۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید بکر کے کارندہ کی حیثیت سے خالد سے اوسکا مکان خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید فی الواقع بکر کے کارندہ کی حیثیت سے عمل نہین کر رہا ہے بلکہ اپنی طرف سے معاہدہ کرتا ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

### متعلق ضمن (ب)

۲۔ زید بکر کے ہاتھ ایک مکان فروخت کرتا ہے اور اوسکو ایک معین سالانہ کرایہ پر چودہ سال کیلئے کرایہ پر لیتے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید دیوالیہ ہو گیا۔ اوس کو یا منتظم جائداد کو اس معاہدہ کی تعمیل مختص کا اختیار نہین ہے

۳۔ زید بکر کے ہاتھ ایک مکان اور باغ جس میں آرایشی درخت ہین فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے اوس مکان کے بود و باش کے قابل ہونے میں دو باغ ایک اہم جزو ہے۔ زید نے بلا رضامندی بکر کے اون درختون کو کاٹ ڈالا زید معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

۴۔ زید نے بکر سے اراضی کا پٹہ حاصل کیا جب اراضی پٹہ کی بنا پر اوس کے قبضہ میں گئی تو اوسنے اوسکو خراب کیا یا اوس اراضی کے متعلق اسطرح عمل کیا جیسا مالک اراضی کو نہ کرنا چاہیے۔ زید پٹہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا ہے۔

۵۔ زید بکر کے ہاتھ ایک ناتمام مکان بدین شرایط کرایہ پر دینے کا اور بکر اوسکو لینے کا معاہدہ کرتا ہے کہ بکر اوس مکان کی تکمیل کریگا اور تکمیل کے بعد زید اوسکی مرمت کرتا رہیگا بکر نے اوس مکان کی تکمیل نہایت ناقص طور پر کی۔ بکر اوس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا گو زید و بکر ایک دوسرے پر خلاف ورزی معاہدہ کی بابت ہرجہ کا دعوی کر سکتے ہین۔

## متعلق ضمن (ج)

۶۔ زید کو ایک مکان معینہ مدت کیلئے مقررہ کرایہ پر بکر اودیگا اور بکر اوسکو لینے کا معاہدہ کرتا ہے بکر اوس معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرتا ہے زید نے خلاف ورزی معاہدہ کی بابت بکر پر دعوی کر کے معاوضہ حاصل کیا زید اوس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

**دفعہ ۲۰** کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی بابت بیع کرنے یا پٹہ یا کرایہ پر دینے کے معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہو سکتی ہے۔

معاہدہ بیع یا پٹہ وغیرہ کی کن اشخاص کے حق مین تعمیل مختص نہین ہو سکتی ہے۔

**الف**۔ جو مدعا علیہ کہ اوسکو جائداد مین کوئی حقیت نہین ہے اوسکو بیع کرنے یا کرایہ پر دینے یا اوسکا پٹہ دینے کا معاہدہ کرے۔

**ب**۔ جو معاہدہ کرنے کے وقت یہ باور کرتا ہو کہ اوس کو جائداد مین حقیت حاصل ہے لیکن مدعی کی تکمیل کیلئے دوبرد وقت فریقین یا عدالت نے قرر کیا ہو اوس وقت خریدار یا پٹہ یا کرایہ پر لینے والے کو ایسی حقیت نہ دلاسکتا ہو جو معقول شبہ سے خالی ہو۔

**ج**۔ جو معاہدہ کرنے کے قبل متعلقہ معاہدہ کی تملیک کر چکا ہو گو ایسی تملیک کسی قیمتی بدل کی بنا پر نہوئی ہو۔

## تمثیلات

۱۔ زید بلا اجازت خالد کے بکر سے ایسی جائداد کے فروخت کرنیکا معاہدہ کرتا ہے جسکو زید جانتا ہے کہ

خالد کی ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا گو خالد اوسکو منظور کرنے پر رضامند ہو۔

۲۔ زید نے اپنی اراضی بذریعۂ وصیت امنا کے سپرد کی اور اونکو یہ ہدایت کی کہ وہ بکر کی تحریری رضامندی سے فروخت کر سکتے ہیں۔ بکر نے امنا کو ایک عام تحریر اس مضمون کی دیدی کہ جو بیع اون کی جانب سے عمل میں آئے وہ اوسکو منظور ہے امنا نے خالد سے اراضی فروخت کرنیکا معاہدہ کیا خالد معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرتا ہے۔ امنا معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتے کیونکہ جبتک بکر خاص اوس بیع کے متعلق جو امنا نے خالد کے حق میں کی ہے اپنی رضامندی ظاہر نہ کرے اُسوقت تک وہ حق جو امنا خالد کو دے سکتے ہیں معقول شبہ سے خالی نہیں ہے۔

۳۔ زید جو ایک قطعہ اراضی کا قابض ہے اوسکو بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کرتا ہے۔ دریافت سے یہ معلوم ہوا کہ زید اوس جائداد کا دعویدار بحیثیت خالد کے وارث کے ہے جو کئی سال قبل ملک سے چلا گیا تھا اور جسکے متعلق عام طور پر یہ خیال ہے کہ وہ فوت ہوگیا ہے لیکن جسطرح فوت ہونیکا کوئی کافی ثبوت نہیں ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

۴۔ زید بسبب ملکیت فطری کے جو جائداد کی تملیک اپنے بھائی اور اوسکی اولاد کے حق میں کرتا ہے اور اوسکے بعد اوس جائداد کو ایک غیر شخص کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کرتا ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

## (و) معاہدہ کی تعمیل مختص کس کے حق میں بغیر تبدیلی کے نہیں ہو سکتی۔

کن صورتوں میں معاہدہ کی تعمیل مختص بغیر تبدیلی کے نہیں ہو سکتی ہے

**دفعہ ۲۱۔** جب کوئی مدعی کسی تحریری معاہدہ کی تعمیل مختص کی درخواست کرے اور مدعی علیہ اوسمیں کسی تبدیلی کا دعویدار ہو تو مفصلۂ ذیل صورتوں میں مدعی تعمیل نہیں کرا سکتا مبتلا وہ اوس تبدیلی کو منظور نکرے۔

**الف۔** جب فریب یا واقعہ کی غلطی سے معاہدہ جس کی تعمیل مقصود ہو اون شرائط کے خلاف ہو جو مدعی علیہ کے ذہن میں بوقت انعقاد معاہدہ تھیں۔

**ب۔** جب فریب یا واقعہ کی غلطی یا سراسیمگی سے مدعی علیہ کو انعقاد معاہدہ کے وقت اُس شئی کی بابت جو اوس معاہدہ کا اوسپر اور مدعی پر پڑیگا بوجہ معقول غلط فہمی ہوئی ہو۔

**ج۔** جب مدعی علیہ نے بذریعہ معاہدہ کو جانکر اور اوسکے اثر کو سمجھکر مدعی کی کسی غلط بیانی پر بھروسہ کرکے یا مدعی کی کسی ایسی شرط کو قبول کرنے سے جس سے معاہدہ میں اضافہ ہوا لیکن جسکی تعمیل سے وہ منکر ہو معاہدہ کیا ہو۔

د۔ جب فریقین کا منشا ایک خاص قانونی نتیجہ پیدا کرنا ہو اور معاہدہ سے بحالت موجودہ وہ نتیجہ پیدا نہ ہوتا ہو۔

ہ۔ جب انعقاد معاہدہ کے بعد فریقین نے اوسکو تبدیل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔

## تمثیلات

۱۔ زید بکر اور خالد ایک تحریر پر دستخط کرتے ہین جس کی رو سے اون مین سے ہر ایک حامد کے حق مین الف سو کی ذمہ داری قبول کرتا ہے جب حامد اونمین سے ہر ایک کو الف سو کا ذمہ دار قرار دینے کیلئے دعوی کرتا ہے تو وہ یہ ثابت کرتے ہین کہ الفاظ "ہر ایک" غلطی سے لکھے گئے تھے اور اصلی منشا یہ تھا کہ تینون الف سو کی بابت مشترک ذمہ دار ہونگے۔ حامد اوسکی تعمیل اوس تبدیلی کے ساتھہ کرا سکتا ہے جو مدعی علیہم کی جانب سے پیش ہوئی ہے۔

۲۔ زید بکر پر ایک مکان کے خریدنے کی تعمیل نقص کا دعوی کرتا ہے بکر یہ ثابت کرتا ہے کہ اوس نے یہ سمجھا تھا کہ مکان مین اوسکا صحن بھی داخل ہے اور معاہدہ کے الفاظ کے لحاظ سے یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا صحن اوس مین داخل ہے یا نہین۔ معاہدہ کی تعمیل اوسوقت تک نہین ہو سکتی جب تک کہ مدعی اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے۔

۳۔ زید نے بکر سے اپنا گھاٹ مع ایک قطعہ اراضی کے جس کی نقشہ مین صراحت تھی کرایہ پر دینے کا تحریری معاہدہ کیا۔ معاہدہ پر دستخط کرنے کے قبل بکر نے زید سے زبانی کہا کہ اوس کو اختیار ہوگا کہ اوس قطعہ اراضی لے کے بجائے وہ اسی قدر زمین کی کوئی اور اراضی لے سکیگا اور زید نے اوسکو بالصراحت منظور کر لیا اوسکے بعد بکر نے معاہدہ پر دستخط کئے۔ زید معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا جب تک کہ وہ اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے۔

۴۔ زید اور بکر کے درمیان اس امر کے متعلق کارروائی ہوئی کہ کچھ جائداد بکر کو حین حیاتی حق دیا جائے اور اوسکے بعد اوسکی اولاد کو وہ جائداد پہونچے اس غرض کی تکمیل کے لئے انھون نے معاہدہ کیا لیکن معاہدہ کے شرائط ایسے ہین جن سے بکر کو قطعی حق جائداد مین پہنچتا ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہو سکتی جب تک کہ بکر اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے جو فریقین کا منشا رہا۔

۵۔ زید ایک مکان ایک معین مدت کیلئے بکر کو (مار) ماہانہ کرایہ پر دینے کا تحریری معاہدہ کرتا ہے اور یہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی مرمت اسطرح کر دیگا کہ وہ بود و باش کے قابل ہو جائے بعد کو معلوم ہوا کہ وہ مکان اس قابل نہین ہے کہ اوسکی مرمت کیجا سکے۔ زید بکر کی رضامندی سے اوس مکان کو گرا کر اوس کے بجائے جدید مکان تعمیر کرتا ہے اور بکر زبانی اقرار رہا ہے کہ وہ (مار) ماہانہ کرایہ دیگا۔

بکر تحریری معاہدہ کی تعمیل مخصص کا دعوی کرتا ہے۔ وہ تعمیل نہیں کرا سکتا اگر بکر نے اس تبدیلی کو منظور نہ کرے جو زبانی معاہدہ کی رو سے ہوئی تھی

## (ز) معاہدات کی تعمیل مخصص کس کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۷ ۔ جس کے حق میں کہ اس کے برخلاف کوئی اور حکم ہو معاہدہ کی تعمیل مخصص حسب مصرحہ ذیل اشخاص کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے۔

معاہدہ کی تعمیل مخصص کس کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے

الف ۔ فریقین معاہدہ میں سے کسی پر۔

ب ۔ کسی ایسے شخص پر جو بد دیانتی کسی فریق معاہدہ کے ایسے حق کی بنا پر دعویدار ہو جو معاہدہ کے بعد پیدا ہوا ہو بجز ایسے منتقل الیہ کے جس نے نیک نیتی سے بلا اطلاع سابقہ معاہدہ کا بال اوا کر کے حق حاصل کیا ہو۔

ج ۔ کسی شخص پر جو ایسے حق کی بنا پر دعویدار ہو جو معاہدہ کے قبل کا ہو اور مدعی کو اسکا علم ہو مگر معاہدہ کا فریق ثانی اس حق کو برطرف کر سکتا ہو۔

د ۔ جب کسی عام کمپنی نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور جس بعد وہ کسی دوسری عام کمپنی میں ضم ہو جائے تو جدید کمپنی جو انضمام سے پیدا ہو۔

ہ ۔ جب کسی عام کمپنی کے قایم کرنے والوں نے اسکے منتظم ہونے کے قبل کوئی معاہدہ کیا ہو تو کمپنی مذکور مگر فرمایا ہے کہ کمپنی نے بعد میں معاہدہ مذکور کی منظوری دیکر اسکو قبول کیا ہو اور معاہدہ مذکور کمپنی کے قیام کی شرائط کے لحاظ سے جایز ہو۔

## تکمیلات

### متعلق مضمون (ب)

۱ ۔ زید نے کچھ اراضی ایک معین تاریخ کو بکر کے نام منتقل کرنیکا معاہدہ کیا اور اس تاریخ کے قبل بلا وصیت اور بغیر منتقل کرنے اراضی مذکور کے مر گیا بکر زید کے وارث یا کسی اور قایم مقام حقیت کو معاہدہ کی تعمیل مخصص پر مجبور کر سکتا ہے۔

۲ ۔ زید نے کچھ اراضی بکر کے ہاتھ پانچ ہزار روپیہ میں فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ اس کے بعد زید نے اراضی مذکور چھ ہزار روپیہ میں خالد کے نام منتقل کر دی جسکو پہلے معاہدہ کی اطلاع تھی۔ بکر خالد کے مقابلہ معاہدہ کی تعمیل مخصص کرا سکتا ہے۔

۳۔ زید نے بعوض اسکے اپنی کچھ اراضی بکر کے نام وصیتاً چھوڑنیکا معاہدہ کیا۔ معاہدہ کے بعد ہی زید بلا وصیت کئے ہوئے مرگیا اور خالد نے زید کی جائداد کا صدا فتنامہ اہتمام ترکہ حاصل کیا بکر خالد کے مقابلہ میں معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

۴۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی فروخت کرنیکا معاہدہ کیا قبل تکمیل معاہدہ زید مجنون ہوگیا اور خالد اسکا مہتمم مقرر ہوا بکر خالد کے مقابلہ میں معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

## متعلق ضمن (ج)

۵۔ ایک تملیک نامہ کی رو سے ایک جائداد میں زید کو حین حیاتی حق حاصل ہے اور استحقاق پس ماندہ بکر کو حاصل ہے تملیک نامہ میں زید کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اوس جائداد کو بطور مناسب فروخت کرے۔ زید نے اس اختیار کے مناسب استعمال میں اوس جائداد کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا جس کو تملیک نامہ کی شرائط کی اطلاع تھی۔ زید قبل تکمیل بیع مرگیا خالد معاہدہ کی تعمیل مختص بکر کے مقابلہ میں کرا سکتا ہے۔

۶۔ زید اور بکر ایک جائداد کے قابضان مشترک اس شرط سے ہیں کہ اونمیں سے ہر ایک اپنا نصف حصہ اپنی زندگی میں منتقل کر سکتا ہے لیکن اگر کوئی قابض ایسا نہ کرے تو اوس کے مرنیکے بعد اوسکا حق دوسرے قابض کو پہنچیگا زید نے اپنا نصف حصہ خالد کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور مرگیا خالد معاہدہ کی تعمیل مختص بکر کے مقابلہ میں کرا سکتا ہے۔

## (ح) معاہدات کی تعمیل مختص کس کے مقابلہ میں نہیں ہو سکتی

کن صورتوں میں فریق معاہدہ تعمیل مختص پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

**دفعہ ۲۳** کسی معاہدہ کی تعمیل مختص مفصلۂ ذیل صورتوں میں معاہدہ مذکور کے کسی فریق کے مقابلہ میں نہیں ہو سکتی۔

**الف** ۔ اگر بدل جو معاہدہ کی رو سے اوس فریق کو پہنچتا ہو لحاظ حالات تاریخ انعقاد معاہدہ اس قدر غیر مکتفی ہو کہ وہ بالذات یا اور حالات سے ملا کر اسبات کی دلیل ہو کہ فریق ثانی نے فریب کا ارتکاب کیا یا غیر واجبی فائدہ حاصل کیا ہے۔

**ب** ۔ جب فریق مذکور کی رضامندی کسی ایسے فریق کی جسکے حق میں معاہدہ کی رو سے تعمیل واجب ہوگی

۱۔ غلط بیانی سے خواہ عمداً ہو یا نادانستہ۔

۲۔ کسی امر کے اخفا سے۔

۳۔ کسی ایسے فعل سے جس سے دھوکا ہو سکتا ہو۔

۴۔ افعال نامناسب سے یا۔

۵۔ ایسے وعدہ سے جسکا مادی طور پر ایفا نہ ہوا ہو۔
حاصل کی گئی ہو۔

ج۔ اگر رضامندی فریق مذکور کی سراسیمگی یا کسی واقعہ کی غلطی یا غلط فہمی سے ہوئی ہو۔
مگر شرط یہ ہے کہ جب از روئے معاہدہ وصورت غلطی کے معاوضہ قرار پا چکا ہو تو نشاندہی قرار داد مذکور کی حد تک معاوضہ دلایا جا سکیگا۔ اور دیگر امور میں اگر مناسب ہو تو اوس معاہدہ کی تعمیل مخصص کرائی جا سکیگی۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (ج)

۱۔ زید نے جو بنجارہ واوصیار کے ایک سے غلطی سے یہ باور کرکے کہ اوسکو دوسرے فروخت کی اجازت ہے موصی کی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا۔ بکر بیع کی تکمیل پر اصرار نہیں کر سکتا۔

۲۔ زید نے ایک نیلام کنندہ کو اپنی اراضی فروخت کرنے کی ہدایت کی من بعد زید نے وہ بیگہ اراضی کے متعلق نیلام کی اجازت کو مسترد کیا نیلام کنندہ نے سہواً کل اراضی بکر کے ہاتھ فروخت کر دی جس کو استرداد کی اطلاع نہ تھی بکر اس معاہدہ کی تعمیل مخصص نہیں کرا سکتا۔

### (ط) تعمیل مخصص کا دعوی خارج ہونیکا اثر۔

تعمیل مخصص کا دعوی خارج ہونا معاہدہ کے دعوی کا مانع ہوگا۔

**دفعہ ۲۴۔** کسی معاہدہ یا اوس کے کسی جزو کی بابتہ تعمیل مخصص کے دعوی کا اخراج اوس معاہدہ یا جزو کی خلاف ورزی کی بابت ہر حد کے دعوی کا مانع ہوگا۔

## (ی) فیصلہ ثالثی اور ہدایات متعلق تکمیل تکلیف نامہ

باب ہذا کے احکام فیصلہ ثالثی اور ہدایات متعلق تکمیل نامہ سے متعلق ہونگے۔

**دفعہ ۲۵۔** باب ہذا کے احکام متعلق معاہدات بعد ترمیم مراتب قابل تبدیل فیصلہ ثالثی سے اور اُن ہدایات سے متعلق ہونگے جو وصیت نامہ یا تتمہ وصیت نامہ میں کسی تکلیف نامہ کی تکمیل کیلئے کی جائیں۔

**توضیح۔** اس دفعہ سے کسی ایسے تکلیف نامہ کی تکمیل لازم نہ ہوگی جس کی تکمیل کسی شخص کے ذاتی قانون کے مطابق جائز نہ ہو۔

# باب ۳

## تصحیح دستاویزات

دستاویزات کی تصحیح کب کرائی جائے گی

**دفعہ ۲۶** ۔ جب بوجہ غلطی یا فریقین کی باہمی رضامندی کے کسی معاہدہ یا اور دستاویز سے فریقین کا منشا صحیح طور پر ظاہر نہ ہوتا ہو تو ہر فریق یا اسکا نام مقام دستاویز کی تصحیح کرانیکی نالش کرسکتا ہے اور اگر عدالت کے نزدیک صاف ثابت ہو کہ دستاویز کا کوئی حرف غلط لکھا گیا ہے اور دستاویز کی تکمیل سے فریقین کا جو اصلی منشا تھا اسکی تحقیق ہو جائے تو عدالت سب صواب دید اپنے اس دستاویز کی تصحیح اسطرح کرسکیگی کہ اوس سے فریقین کا اصلی منشا ظاہر ہو جائے بشرطیکہ ایسی تصحیح ایسے اشخاص کے حقوق پر مضر اثر نہ ڈالے جو غیر پر سکتی ہو جنہوں نے نیک نیتی سے اور معاوضہ دینے حقوق حاصل کئے ہوں۔

## تشریحی مثالیں

۱۔ زید نے بدین مقصود کہ بکر کے ہاتھ ایک مکان اور اوس کے متصل کچھ تین گوداموں میں سے ایک بیع کرے ایک قبالہ کی تکمیل کی جس کو منشی نے مرتب کیا تاہم اوس میں بکر کے فریب سے تینوں گوداموں کا درج کردیئے گئے تھے یہ دو گوداموں جو فریب سے درج کئے گئے تھے اوں میں سے ایک بکر نے خالد کو دیدیا اور دوسرا حامد کو کرایہ پر دیا۔ خالد اور حامد کو زید کی اطلاع نہیں ہے قبالہ کی تصحیح بکر اور خالد کے مقابلہ میں اسطرح ہوسکتی ہے کہ اوس سے وہ گودام خارج کیا جائے جو خالد کو دیا گیا ہے لیکن اسطرح نہیں ہوسکتی ہے کہ حامد کے کرایہ نامہ پر اثر ہو۔

۲۔ ایک نابالغ کا ناسہ متعلقہ ازدواج کی رو سے زید نے جو نابالغ کا باپ ہے جبکہ شادی بکر کے ساتھ ہونیوالی تھی یہ اقرار کیا کہ بکر اور اوس کے وصیدار اور نمائندان تک کہ اور فضل النبیم کو تاحیات زید سے سالانہ دیگا۔ بکر دیوالیہ ہو کر مرگیا اور اوسکے مہتمم نے زید سے سالانہ طلب کی اگر عدالت کی رائے میں یہ ثابت طور پر ثابت ہو کہ فریقین کا منشا یہ تھا کہ سالانہ ورثا اور اوسکی اولاد کے گذارہ کیلئے دیا جائے تو وہ قبالہ نامہ کی تصحیح کرکے اوس میں یہ شرط درج کریگی کہ مہتمم کو اوس رقم سالانہ میں کوئی استحقاق نہیں ہے۔

فریقین کے نشانہ کے متعلق قیاس

**دفعہ ۲۷** ۔ کسی معاہدہ کی تصحیح اوس وقت تک نہ ہوسکیگی جب تک عدالت مطمئن نہ ہو کہ اوسکے متعلق تمام فریقوں کا منشا یہ تھا کہ معاہدہ عدالت دریافت ہو۔

تصحیح کے وقت کن امور کا لحاظ کیا جائے۔

**دفعہ ۲۸** ۔ کسی دستاویز کی تصحیح کرنیکے وقت عدالت اس امر کی تحقیقات کرسکتی ہے کہ دستاویز مذکور کا مقصود اصلی کیا تھا اور اوس سے کیا فائدہ منشا کے نتائج پیدا کرنے مقصود تھے عدالت کا فرض یہ کام ہوگا کہ اس امر کی تحقیقات کرے کہ دستاویز میں کیا عبارت لکھنی مقصود تھی۔

تصحیح شدہ معاہدہ کی تعمیل مختص ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۲۹۔ اگر عدالت مناسب خیال کرے اور فریقین دعوے میں استدعا ہو تو وہ معاہدہ تحریری کی تصحیح اور من بعد اسکی تعمیل مختص کرائی جاسکتی ہے۔

## تعمیل

زید اپنے مختار کرتے تحریری معاہدہ کرتا ہے کہ اوس مقدمہ کے اخراجات کی بابت حسین وہ پیروی کررہا ہے ایک معین رقم ادا کریگا۔ معاہدہ میں فریق مقدمہ کے نام اور حقوق کے متعلق غلطی ہے اور اگر اس معاہدہ کی سختی کے ساتھ تعمیل کیجائے تو مختار کو کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ اگر عدالت مناسب خیال کرے تو مکرر کی درخواست پر اس معاہدہ کی تصحیح کرسکتی ہے اور رقم کے ادا کا بھی حکم دیسکتی ہے اس طور پر کہ گویا کہ معاہدہ تحریری کی تکمیل کے وقت فریقین کا اصلی منشاء اوسمیں درج تھا۔

## باب ۷

## منسوخی معاہدات

معاہدہ تحریری کی منسوخی کی تجویز کب ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۳۰۔ ہر شخص جو کسی معاہدہ تحریری میں غرض رکھتا ہو اسکی منسوخی کی نالش کرسکتا ہے اور ایسی منسوخی کی تجویز عدالت بصورت ہائے ذیل میں کرسکتی ہے

الف۔ جب معاہدہ مدعی کی طرف سے قابل انفساخ ہو یا وہ اوسکو ختم کرسکتا ہو۔

ب۔ جب معاہدہ ایسے وجوہ سے جو بادی النظر میں ظاہر ہوتے ہوں ناجایز ہو اور بمقابلہ مدعی مدعی علیہ کا زیادہ قصور ہو۔

ج۔ جب ذکری تعمیل مختص کسی بیع یا پٹہ لینے کے معاہدہ کی صادر ہوگئی ہو اور مشتری یا پٹہ لینے والا اوس رقم کے ادا کرنے میں قاصر رہے جس کے ادا کرنے کا عدالت نے حکم دیا ہو۔

جب مشتری یا پٹہ لینے والا جائداد معہودہ پر قابض ہو اور عدالت کی رائے میں ایسا قبضہ ناجایز ہو تو عدالت اوسکو حکم دے سکتی ہے کہ بایع یا پٹہ دینے والے کو اوس جائداد کا کرایہ یا منافع ادا کرے جو اوسکو کیفیت ناقابض وصول ہوا ہو۔

جب کسی مقدمہ میں ذکری صادر ہوکر اوسکی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدالت اوسی مقدمہ کے دوران میں معاہدہ کی منسوخی کا بھی حکم کہ فریق فاصر کا تعلق ہے یا کلیتاً حکم دیسکتی ہے جیسا کہ مقتضائے انصاف ہو۔

## تشریحات

## متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید نے ایک کھیت بکر کے ہاتھ فروخت کیا۔ اوس کھیت مین سے عامۂ خلائق کو راستہ چلنے کا استحقاق حاصل ہے جسکا زید کو علم ہے لیکن جسکو اوس نے بکر سے مخفی رکھا۔ بکر اس معاہدہ کی منسوخی کا مستحق ہے۔

## متعلق ضمن (ب)

۲۔ زید ایک وکیل ہے وہ اپنی موکلہ لچھمی بائی کو جو ایک ہندو بیوہ ہے اپنی جائداد دائمین کو فریب دینے کی غرض سے منتقل کرنیکی ترغیب دیکر اپنے نام منتقل کراتا ہے۔ اس صورت مین دونوں فریق کا قصور برابر نہین ہے اور لچھمی بائی دستاویز انتقال کی منسوخی کی مستحق ہے۔

منسوخی غلطی کی بنا پر

**دفعہ ۳۱** کسی تحریری معاہدہ کی منسوخی کی تجویز محض غلطی کی بنا پر نہین ہوسکتی بجز اس کے کہ وہ فریق جس کے خلاف ایسی تجویز کیجائے مادی طور پر اوسی حالت مین پہونچا دیا جائے جو اوس کی اوس وقت ہوئی جبکہ معاہدہ نہ ہوا ہوتا۔

تعمیل مختص کی نالش کے ساتھ منسوخی معاہدہ کی درخواست ہوسکتی ہے۔

**دفعہ ۳۲** جو مدعی کسی تحریری معاہدہ کی تعمیل مختص کیواسطے نالش کرے وہ یہ بھی استدعا کرسکتا ہے کہ اگر معاہدہ کی تعمیل مختص نہ ہوسکے تو اوسکی منسوخی عمل مین آئے۔

معاہدہ کی منسوخی کے ساتھ معاوضہ تجویز کیا جاسکتا ہے۔

**دفعہ ۳۳** جب عدالت کسی معاہدہ کی منسوخی کی تجویز کرے تو جس فریق کے حق مین منسوخی کیجائے اوسے حکم دیسکتی ہے کہ جو معاوضہ انصافاً تجویز کیا جائے وہ فریق ثانی کو ادا کرے۔

# باب ۵

## تنسیخ دستاویزات

تنسیخ کا حکم کب دیا جاسکتا ہے

**دفعہ ۳۴** جب کسی شخص کے مقابلہ مین کوئی دستاویز کالعدم یا ممکن الانفساخ ہو اور اوسکو بوجہ معقول یہ اندیشہ ہو کہ دستاویز مذکور کے موجودہ حالت مین رہنے سے اوسکو سخت مضرت پہونچ سکتی ہے تو وہ اوس دستاویز کو کالعدم یا فسخ تجویز کرانے کے لئے نالش کرسکتا ہے اور عدالت حسب صوابدید اپنے ایسی تجویز کرکے اوس کے حوالہ اور بہ مقابلہ اوسکے منسوخ کئے جانے کا حکم دیسکتی ہے۔

اگر دستاویز مذکور کی رجسٹری کے مطابق ہوچکی ہو تو عدالت اپنی ڈگری کی ایک نقل اوس عہدہ دار کے پاس بھی روانہ کریگی جس کے دفتر مین دستاویز مذکور کی رجسٹری ہوئی ہو۔ اور عہدہ دار مذکور

اس دستاویز کی نقل پر جو اوسکی بھی میں درج ہو اوسکے منسوخ ہونیکی شرح درج کریگا۔

## تمثیلات

۱۔ زید نے جو ایک جہاز کا مالک ہے فریباً یہ ظاہر کرکے کہ وہ جہاز سفر کے قابل ہے عمرو کے پاس اوسکا بیمہ کرایا۔ عمرو دستاویز بیمہ کی تنسیخ کرا سکتا ہے۔

۲۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے نام منتقل کی اور بکر اوسکو بذریعۂ وصیت خالد کے نام منتقل کرکے مرگیا اوس کے بعد حامد نے جائداد مذکور پر قبضہ کرکے ایک جعلی دستاویز پیش کی جس میں درج ہے کہ بکر کے نام جائداد کا انتقال ہمارے ایس کی حیثیت سے ہوا تھا۔ خالد اس جعلی دستاویز کی تنسیخ کرا سکتا ہے۔

۳۔ زید نے یہ ظاہر کرکے کہ اوسکی اراضی پر حقدار کاشت کار ہیں وہ اوسکی اراضی پر بیدخل کئے جا سکتے ہیں اوس اراضی کو بکر کے ہاتھ فروخت کیا اور ایک قبالہ یکم آذر ۱۳۱۷ف کو لکھدیا۔ اوسکے بعد بہ نیت فریب اوس اراضی کے ایک حصہ کے متعلق ایک پٹہ خالد کے نام لکھدیا جس میں تاریخ دستاویز یکم تیر ۱۳۱۶ف درج کی اور اوسکی رجسٹری کرادی بکر اس دستاویز کی تنسیخ کرا سکتا ہے۔

۴۔ زید نے بکر کے ہاتھ ایک جہاز فروخت اور حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا اور اوسکی قیمت کے اوا کے متعلق یہ قرارداد ہوا کہ بکر چار ہنڈیاں رقمی سے سے کارلیگا جو زید اوس کے نام لکھے۔ زید نے ہنڈیاں لکھیں اور بکر نے اونکو سکارا لیکن حسب معاہدہ جہاز حوالہ نہیں کیا گیا۔ زید نے اون ہنڈیوں میں سے ایک کی بابت نالش کی بکر چاروں ہنڈیوں کی تنسیخ کرا سکتا ہے۔

دستاویز کی جز تنسیخ کب ہو سکتی ہے

**دفعہ ۳۵**۔ جب کوئی دستاویز مختلف حقوق یا مختلف وجوب کی شہادت ہو تو عدالت حسب حالات مقدمہ اوسکو جزاً منسوخ کرکے باقی کو قایم رکھنے کا حکم دیسکتی ہے۔

## تمثیل

زید نے ایک ہنڈی بکر کے نام لکھی۔ بکر نے اوس ہنڈی کے ظہر پر خالد کے نام بیچا لکھا۔ خالد کی طرف سے اوسکی ظہر پر حامد کے نام بیچا لکھا ہوا ظاہر ہوتا ہے۔ حامد نے اوس کی ظہر پر واحد کے نام بیچا لکھا۔ خالد کی تحریر جعلی ہے خالد کو یہ حق حاصل ہے کہ اوس تحریر کی تنسیخ کرائے جو اوس کی ظاہر ہوتی ہے۔ باقی تحریرات بدستور قایم رہینگی۔

دستاویز کی تنسیخ کے ساتھ معاوضہ کا حکم دیا جا سکتا ہے۔

**دفعہ ۳۶**۔ جس شخص کے حق میں کسی دستاویز کی تنسیخ کیجائے عدالت اوس سے فریق ثانی کو بہ مقتضائے انصاف معاوضہ دلا سکتی ہے۔

## باب ۶

## ڈکری استقرار حق یا شخصیت

استقرار حق یا شخصیت کے متعلق ہدایت

**دفعہ ۴۲** ۔ جو شخص کسی شخصیت قانونی کا یا کسی حق متعلقہ کسی جائداد کا مستحق ہو وہ اوس شخص کے مقابلہ میں جو اوسکی کسی ایسی شخصیت یا حق سے انکار کرتا یا انکار کرنے سے غرض رکھتا ہو نالش رجوع کر سکتا ہے اور عدالت حسب عواید دیدہ اپنے اس امر کے استقرار کی ڈکری صادر کر سکتی ہے کہ وہ اس طور پر مستحق ہے اور ایسی نالش میں مدعی کو ضرور نہیں ہے کہ کسی اور دادرسی کی استدعا کرے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت اس قسم کی ڈکری صادر نہ کریگی جب مدعی محض استقرار کے علاوہ دادرسی مزید کی بھی استدعا کر سکتا ہو اور نہ ایسی استدعا نہ کی ہو۔

**توضیح** ۔ الفاظ "انکار کرنے سے غرض رکھتا ہو" ایسے امور جائداد پر بھی حاوی ہونگے جو کسی ایسی شخصیت یا حق سے انکار کرے جو کسی ایسے شخص کے خلاف ہو موجود ہو دیں نہ آیا ہوا ور نہ ہیں کے وجود میں آنیکی صورت میں وہ اسکا ایسن قرار پاتا ہو۔

### تمثیلات

۱ ۔ زید ایک اراضی کا بطور جائز مالک ہے ۔ اوس اراضی کے متصل موضع کے پانی سے اراضی مذکور پر راستہ چلنے کے حق کے دعویدار ہیں زید اس امر کے استقرار کی نالش کر سکتا ہے کہ اوسکو وہ حق حاصل نہیں ہے ۔

۲ ۔ زید نے اپنی جائداد عمرو و بکر و خالد کے واسطے وصیتاً چھوڑی اور لکھا کہ وہ اُن سب کو اور اُن میں سے ہر ایک کو اگر وہ اوسکی وفات کے وقت زندہ ہوں اور اون کے بعد اونکی اولاد کو جو زندہ ہیں بحصص مساوی تقسیم کیجائے ان تینوں کے کوئی اولاد نہیں ہے ۔ زید کے وصی کے مقابلہ میں جو نالش کیجائے اوس میں عدالت اس امر کا استقرار کر سکتی ہے کہ آیا عمرو بکر و خالد کو جائداد میں قطعی حق ہو چکا یا صرف حین حیاتی اور اون کی اولاد کے حقوق کا بھی اون کے دائم ہونے کے قبل استقرار کر سکتی ہے ۔

۳ ۔ زید نے یہ قرار داد کیا کہ اگر وہ کسی وقت ایک لاکھ روپیہ سے زائد کی جائداد کا مستحق ہو جائے تو وہ اوسکو چند امانتوں کیلئے منتقل کریگا قبل اسکے کہ زید دستاویز جائداد کا مستحق ہو جائے یا کوئی شخص مستحق ہو جائے جو اون امانتوں سے فائدہ اٹھانیکا مستحق ہو وہ اس امر کے استقرار کی نالش کرتا ہے کہ قرار داد مذکور غیر معین ہونیکی وجہ سے کالعدم ہے اور عدالت ایسا استقرار کر سکتی ہے ۔

۴ ۔ زید نے بکر کے نام کچھ جائداد منتقل کی جس میں اوسکو صرف حین حیاتی حق حاصل ہے یہ انتقال خالد کے مقابلہ میں کالعدم ہے جبکہ وہ جائداد حین حیاتی حق ختم ہونے کے بعد عود کریگی ۔ عدالت اس نالش میں جو خالد زید اور بکر کے مقابلہ میں رجوع کرے یہ استقرار کر سکتی ہے کہ زید پس ماندہ ذی حق ہے ۔

۵۔ ایک ہندو بیوہ نے جس کے اولاد نہیں ہے اور جو جائداد پر بطیبت بیوہ قابض ہے۔ یہ جائداد کا کچھ حصہ منتقل کیا وہ شخص جو بیوہ کے بعد زندہ رہنے کی صورت میں اوس جائداد کا مستحق ہوگا منتقل الیہ کے مقابلہ میں نالش کرکے اس امر کا استقرار کرا سکتا ہے کہ انتقال بغیر جائز ضرورت کے کیا گیا اور اس لئے بیوہ کی زندگی کے بعد کالعدم ہے۔

۶۔ ایک ہندو بیوہ جو جائداد کی قابض ہے اپنے شوہر متوفی کیلئے ایک لڑکا تبنی لیتی ہے وہ شخص جو بیوہ کے بعد زندہ رہنے کی صورت میں اوس جائداد کا مستحق ہوگا متبنی بیٹے کے مقابلہ میں نالش کرکے اس امر کا استقرار کرا سکتا ہے کہ تبنیت ناجائز ہے۔

۷۔ زید کے قبضہ میں کچھ جائداد ہے بکر یہ بیان کرکے کہ وہ اوس کا مالک ہے زید سے وہ جائداد اوس کے حوالہ کرنے کو کہتا ہے۔ زید اس امر کا استقرار کرا سکتا ہے کہ وہ جائداد کے قبضہ کا مستحق ہے۔

۸۔ زید نے یہ وصیت کی کہ کچھ جائداد عمرو کو اوس کی حیات تک اور اوس کے بعد جائداد باقی ماندہ اوسکی زوجہ اور بچوں کو ملے گی لیکن اگر عمرو کی زوجہ یا بچے نہ ہوں تو بکر کو پہونچے۔ عمرو کی ایک زوجہ ہندہ اور اولاد ہے لیکن بکر یہ کہتا ہے کہ عمرو اور ہندہ کا جائز طور پر نہ نکاح ہوا ہے۔ ہندہ اور اوسکے بچے عمرو کی زندگی میں بکر کے مقابلہ میں نالش کرکے اس امر کا استقرار کرا سکتے ہیں کہ وہ درحقیقت عمرو کی زوجہ اور بچے ہیں۔

استقرار کا اثر۔ **دفعہ ۳۸۔** استقرار کی ڈگری جو حسب ایں ہذا صادر کیجائے وہ صرف فریقین مقدمہ اور اون اشخاص پر جو اون کے ذریعہ سے دعویدار ہوں اور جس صورت میں کوئی فریق ایں ہذا اوس شخص پر جسکا بوقت صدور ڈگری وجود میں ہونے کی صورت میں وہ ایں ہوتا واجب التعمیل ہوگی

## تمثیل

زید نے اپنی منکوحہ زوجہ ہندہ اور اوسکی ماں کے مقابلہ میں اس امر کے استقرار کی نالش کی کہ زید اور ہندہ کا ازدواج ہوچکا ہے۔ اور اس حکم کی بھی درخواست کی کہ وہ سکوا زوجیت کے حقوق حاصل ہیں۔ عدالت نے اس امر کے استقرار کی ڈگری اور حکم مطابق صادر کیا اوس کے بعد زید نے یہ بیان کرکے کہ ہندہ اوسکی زوجہ ہے زید کے مقابلہ میں حصول زوجہ کا دعوی کیا۔ استقرار اور حکم جو سابقہ مقدمہ میں صادر ہوچکا ہے وہ بکر کے مقابلہ میں قابل تعمیل نہیں ہے۔

# باب ۷

## تقرر منتظم

منتظم کا تقرر عدالت کی صوابدید پر منحصر ہے۔

**دفعہ ۳۹** ۔ کسی مقدمہ کے دوران میں منتظم کا مقرر کرنا عدالت کی صوابدید پر منحصر ہے۔

منتظم کے تقرر کا طریقہ اور اسکا اثر۔ اور اوس کے حقوق۔ اختیارات۔ فرائض اور ذمہ داریون سے ضابطۂ دیوانی کے احکام متعلق ہونگے

# حصۂ سوم

# باب ۸

## احکام امتناعی

امتناعی دادرسی کیسے کیجائیگی۔

**دفعہ ۴۰** ۔ امتناعی دادرسی حسب صوابدید عدالت بذریعہ حکم امتناعی عارضی یا دوامی کی جاسکتی ہے۔

حکم امتناعی عارضی۔

**دفعہ ۴۱** ۔ "حکم امتناعی عارضی" سے وہ حکم مراد ہے جو ایک معین مدت تک یا جب تک عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہونا فذر ہے۔ ایسا حکم امتناعی مقدمہ کی کسی نوبت پر حسب احکام ضابطہ دیوانی صادر ہو سکتا ہے۔

"حکم امتناعی دوامی" صرف بعد سماعت مقدمہ روبرو اور بذریعہ ڈگری صادر ہو سکتا ہے۔ اسکی رو سے مدعی علیہ کو یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ کسی حق کے ادعا سے یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب سے جو مدعی کے حقوق کے مخالف ہو دوامًا باز رہے۔

حکم امتناعی دوامی کن صورتون میں صادر ہو سکتا ہے۔

**دفعہ ۴۲** ۔ بمتابعت اون احکام کے جو باب ہذا میں درج ہیں یا جن کا اسباب میں حوالہ دیا گیا ہے حکم امتناعی دوامی کہیں ایسے وجوب کی خلاف ورزی سے باز رہنے کے لئے صادر کیا جا سکتا ہے جو مدعی کے حق میں صراحتًا یا معنًا موجود ہو۔ جب ایسا وجوب معاہدہ سے پیدا ہو تو عدالت حسب احکام باب دوم عمل کرے گی۔

جب مدعی علیہ مدعی کے حق متعلقہ جائداد پر یا اوسکی جائداد سے متمتع ہونے پر عمل کرے یا عمل کرنے پر آمادگی ظاہر کرے تو عدالت حکم امتناعی دوامی مفصلۂ ذیل صورتون میں صادر کر سکتی ہے۔

۱۔ جب مدعی علیہ مدعی کی طرف سے جائداد کا امین ہو۔

۲۔ جب کوئی معیار اوس ہرجۂ واقعی کی تشخیص کے لئے نہ ہو جو اوس حملہ سے وقوع میں آئے یا جسکے وقوع میں آنیکا احتمال ہو۔

۳۔ جب حملہ ایسا ہو کہ معاوضہ نقد سے کافی داد رسی نہ ہو سکتی ہو۔
۴۔ جب ظن غالب اوس حملہ کی بابتہ نقدی معاوضہ نہ مل سکتا ہو۔
۵۔ جب حکم امتناعی عدالتی کارروائی کے تواتر کے انسداد کیلئے ضروری ہو۔
توضیح۔ لفظ مال جائداد اور نشان تجارت پر بھی حاوی ہوگا۔

## تمثیلات

۱۔ زید نے کچھ اراضی بکر کو پٹہ پر دی اور بکر نے عہد کیا کہ وہ اوس میں سے مٹی یا پتھر کھود کر نہیں نکالیگا زید بکر کے نام اجرائی حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے کہ وہ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہ کرے۔
۲۔ ایک امین نے نقض امانت پر آمادگی ظاہر کی۔ اگر اوسکے کوئی شریک امنا ہوں تو انپر لازم ہے اور موتمن کو اختیار ہے کہ نقض امانت کے انسداد کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرے۔
۳۔ ایک عام کمپنی کے ڈائرکٹر اصل سرمایہ یا قرضہ لئے ہوئے روپیہ میں سے منافع تقسیم کرنے والے ہیں ہر شریک کو اختیار ہے کہ اجرائی حکم امتناعی کی نالش کرے۔
۴۔ ایک جان کے بیمہ کی کمپنی کے ڈائیرکٹر جہاز کے بیمہ کا کام شروع کرنیوالے ہیں ہر شریک کو اختیار ہے کہ اجرائی حکم امتناعی کی نالش کرے۔
۵۔ ایک وصی بدمعاملگی یا ناداری کی وجہ سے متوفی کی جائداد کو خطرہ میں ڈال رہا ہے عدالت اس کے متعلق حکم امتناعی صادر کر سکتی ہے کہ وہ متوفی کی جائداد کو اسطرح خطرہ میں نہ ڈالے۔
۶۔ زید جو بکر کا امین ہے جائداد امانتی کے ایک جزو کو نامناسب طور پر بیع کرنیوالا ہے بکر زید کو بیع سے باز رکھنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے گو اوس نقصان کی بابتہ اوسکو کافی معاوضہ نقدی ملسکتا ہو۔
۷۔ زید نے بکر اور اوسکے بچوں کے نام ایک جائداد کی تملیک کی جواز دواج یا اور کسی قیمتی بدل پر مبنی نہیں ہے۔ اوس کے بعد اوس نے اوس جائداد کو خالد کے ہاتھ بیع کر دیا۔ بکر یا اوس کے بچوں میں سے کوئی بیع سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔
۸۔ زید بکر کا وکیل ہے۔ زید کے قبضہ میں اوس کے موکل بکر کے کچھ کاغذات بحیثیت وکیل آگئے زید ان کاغذات کو شایع کرنے یا لوگوں کا مضمون ایک غیر شخص کو بتانے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے۔ بکر زید کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔
۹۔ زید بکر کا طبیب ہے وہ بکر سے روپیہ طلب کرتا ہے جسکے دینے سے بکر انکار کرتا ہے من بعد زید اس

امر پر آمادگی ظاہر کرتا ہے کہ جو امور بکر نے کیفیت مرض کے ظاہر کئے تھے اون کی اطلاع اور لوگون کو دے یہ زید کے فرایض کے منافی ہے اور بکر اوسکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے

۱۰۔ زید دو مکانات کا جو ایک دوسرے کے متصل ہین مالک ہے اوس نے ایک مکان بکر کو اور اوسکے بعد دوسرا مکان خالد کو کرایہ پر دیا۔ زید اور خالد نے اوس مکان میں جو خالد کو کرایہ پر دیا گیا ہے ایسی ترمیمات شروع کین جن کی وجہ سے اوس مکان کو جو اُسے کرایہ پر دیا گیا ہے آسایش کے ساتھ نہین استعمال کرسکتا بکر اونکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے۔

۱۱۔ زید نے کچھ اراضی کاشت کی غرض سے پٹہ دیا لیکن طریقہ کاشت کے متعلق کوئی صریح عہد نہین ہوا۔ اوس طریقہ کے خلاف جو اوس ضلع مین مروج ہے بکر نے اوس اراضی پر ایسے تخم کے بونے کی آمادگی ظاہر کی جو اوس اراضی کے لئے مضر ہے اور جس کے نکالنے کیلئے کئی سال کی ضرورت ہوگی زید اس امر کے متعلق اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے کہ بکر اپنے اس معنوی عہد کی تعمیل کرے کہ وہ اراضی کو مناسب طریقہ سے استعمال کریگا۔

۱۲۔ زید بکر اور خالد ایسے کاروبار کے شرکا ہین جو اونکی مرضی پر ختم ہوسکتا ہے زید ایک ایسے فعل کے کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جس سے جائداد شرکتی تلف ہوگی۔ بکر اور خالد شراکت کے فسخ کئے جانے کی درخواست کے بغیر زید کے مقابلہ میں اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتے ہین کہ وہ اس فعل کے کرنے سے باز رہے۔

۱۳۔ لچھمی بائی ایک ہندو بیوہ جو اپنے متوفی شوہر کی جائداد پر قابض ہے بغیر کافی وجہ کے جائداد کو تلف کر رہی ہے وارث اقرب اوسکو ایسے فعل سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے

۱۴۔ رام دت۔ دیو دت۔ اور گرو دت ایک ہندو خاندان مشترکہ کے ارکان ہین۔ رام دت نے خاندان کی جائداد کے درخت کاٹ ڈالے اور مشترکہ مکان کے ایک حصہ کے مسمار کرنے اور خاندان کے چند ظروف فروخت کرنے کی آمادگی ظاہر کی دیو دت اور گرو دت اوسکو ایسے فعل سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتے ہین۔

۱۵۔ زید جس کے حیدرآباد مین چند مکانات ہین دیوالیہ ہوگیا بکر نے اُن مکانات کو زید کی جائداد کے مہتمم سے خرید کر اون پر قبضہ کرلیا۔ زید اون مکانات مین مداخلت اور اونکو نقصان پہونچا رہا ہے اور اُن کی حفاظت کیلئے بکر کو مجبوراً بصرف کثیر نوکر رکھنے پڑے۔ بکر زید کے مقابلہ مین مداخلت سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے۔

۱۶۔ ایک گاؤن کے باشندوں کو زید کی اراضی پر حق مرور کا دعوے ہے زید نے اون مین سے چند کے مقابلہ مین نالش کر کے اس امر کے استقرار کی ڈگری حاصل کی کہ اوس کی اراضی کسی حق مرور کے تابع نہین ہے اوس کے بعد اوس گاؤن کے باور باشندون مین سے ہر ایک نے جو اوس نالش مین شریک نہین تھے اپنے مبنیہ حق مرور کی مزاحمت کے متعلق علحدہ علحدہ نالش جمع کی۔ زید اونکو باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۱۷۔ زید نے بکر کی جائداد کے انتظام کی ایک ایسے مقدمہ مین ڈگری حاصل کی جس مین بکر کا ایک داین خالد فریق نہین تھا خالد نے اپنے قرضہ کا دعوے بکر کی جائداد پر کیا۔ زید اوسکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۱۸۔ زید اور بکر ایسی اراضی اور اوس کے معادن پر قابض ہین جو ایک دوسرے کے متصل ہین زید اپنی معدن کو استعمال کرتے کرتے بکر کی معدن کے نیچے پہونچ گیا اور اون پایون کو مسمار کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جسپر بکر کی معدن قایم ہے بکر اوسکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۱۹۔ زید ایک مکان کے اسقدر قریب گھنٹے بجاتا ہے یا اور غیر ضروری شور کرتا ہے جس سے اوسکے قابض بکر کے جسمانی آرام مین قرار واقعی اور نامناسب خلل ہوتا ہے۔ بکر زید کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۲۰۔ زید ہوا کو دھوین سے اسطرح بگاڑتا ہے کہ اوس سے بکر اور خالد کے جو اوس کے قریب مین کاروبار کرتے ہین جسمانی آرام مین قرار واقعی خلل ہوتا ہے بکر اور خالد زید کے ہوا اسطرح بگاڑنے سے باز رہنے کے لئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتے ہین۔

۲۱۔ زید بکر کے حق اختراع کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ بکر حق اختراع جایز طور پر حاصل رہے اور اوسکی خلاف ورزی ہوئی ہے تو بکر اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے کہ زید اوسکی خلاف ورزی سے باز رہے۔

۲۲۔ زید بکر کے حق تصنیف و تالیف کی خلاف ورزی کی۔ بکر زید کو اوس خلاف ورزی سے باز رکھے جانے کیلئے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے بجز اسکے کہ وہ کتاب جس کے حق تصنیف و تالیف کا دعوی ہے ازالہ شنیعت عرفی کی حد کو پہونچتی ہو یا فحش ہو۔

۲۳۔ زید نے بکر کا نشان تجارت ناجایز طور پر استعمال کیا۔ بکر زید کے اوس استعمال سے باز رہنے کیلئے

حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے بشرطیکہ بکر اوس نشان تجارت کو ایمانداری سے استعمال کرتا ہو۔

۲۴۔ زید ایک تاجر نے بکر کو بغیر اوسکی اجازت کے اپنا شریک ظاہر کیا بکر زید کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے۔

۲۵۔ زید ایک مشہور شخص نے اپنے خانگی معاملات کے متعلق بکر کو خطوط لکھے۔ زید اور بکر کی وفات کے بعد خالد جو بکر کا وارث ہے اون خطوط کو شایع کرکے روپیہ کمانا چاہتا ہے۔ حامد کو جو زید کا وصی ہے اون خطوط میں حق حاصل ہے اور حامد کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے۔

۲۶۔ زید کا ایک کارخانہ جاری ہے اور اوس میں بکر بحیثیت ملازم کام کرتا ہے کاروبار کے اثنا میں زید نے بکر کو ایک راز کا طریقہ تیاری اشیا بتایا بکر زید سے روپیہ طلب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر روپیہ نہ دیا جائیگا تو وہ اوس راز کے طریقہ کو ایک دوسرے کارخانہ کے مالک پر ظاہر کردے گا زید اوس طریقہ کو ظاہر کرنیسے باز رہنے کیلئے حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے۔

حکم امتناعی کے ساتھ بعض افعال کی تعمیل مختص کا حکم۔

**دفعہ ۴۳**۔ جب کسی وجوب کی خلاف ورزی کے روکنے کیلئے چند ایسے افعال کی تعمیل کرانی ضرور ہو جن کی تعمیل مختص عدالت کرا سکتی ہو تو عدالت حسب صوابدید اپنے اس خلاف ورزی کے روکنے کیلئے حکم امتناعی صادر اور اون افعال کی تعمیل مختص کا حکم دیسکتی ہے۔

## تمثیلات

۱۔ زید جدید عمارات بنا کر بکر کے روشنی کے حق میں جو اوسکو قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی رو سے حاصل ہو چکا ہے مخل ہوتا ہے۔ بکر زید کے مقابلہ میں حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے کہ وہ آیندہ عمارت نہ بنائے اور یہ حکم بھی حاصل کرسکتا ہے کہ عمارت کا وہ حصہ جو اوسکے حق روشنی میں مخل ہے مسمار کردیا جائے۔

۲۔ زید نے ایک مکان بنایا جس کے چھجے بکر کی اراضی کے اوپر ہیں۔ بکر حکم حاصل کرسکتا ہے کہ جسقدر چھجے اوسکی اراضی کے اوپر ہیں وہ مسمار کردیے جائیں۔

۳۔ دفعہ ۴۲ کی تمثیل ۹ میں اگر مریض نے کوئی تحریر طبیب کو دی ہو تو عدالت اوس تحریر کے تلف کئے جانیکا بھی حکم دیسکتی ہے۔

۴۔ دفعہ ۴۲ کی تمثیل (۲۵) میں عدالت زید کے خطوط کے تلف کئے جانیکا بھی حکم دیسکتی ہے۔

۵۔ زید بکر کے متعلق ایسے بیانات شایع کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جو مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے باب (۲۰) کی رو سے قابل مواخذہ ہیں عدالت ان بیانات کی اشاعت کے روکنے کیلیے حکم امتناعی صادر کر سکتی ہے گو یہ ثابت ہو کہ اون بیانات سے بکر کی جائداد کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

۶۔ زید بکر کا طبیب ہے اور وہ بکر کی اون تحریرات کے شایع کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بکر بدحلن ہے۔ بکر ان کی اشاعت کے روکنے کیلیے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

۷۔ دفعہ ۴۲ کی تمثیلات (۲۲) و (۲۳) اور دفعہ ۵۱ کی تمثیلات (۵) و (۶) میں عدالت اون کتابوں کو جو خلاف ورزی سے تیار کی گئی ہوں اور نشانات تجارت اور بیانات اور تحریرات کو جن کا ان تمثیلات میں ذکر ہے پیش اور تلف کیے جانے کا حکم بھی دے سکتی ہے۔

کن صورتوں میں حکم امتناعی صادر نہیں کیا جائیگا۔

**دفعہ ۵۲** حکم امتناعی امور ذیل کے لئے نہیں دیا جا سکتا۔

۱۔ کسی ایسی عدالتی کارروائی کے التوا کے لئے جو اوس مقدمہ کے ارجاع کے وقت چل رہی ہو جس میں حکم امتناعی کی درخواست کی جائے بجز اس کے کہ ایسا امتناع عدالتی کارروائی کے تواتر کے انسداد کیلیے ضروری ہو۔

۲۔ واسطے التوا کارروائی کسی ایسی عدالت یا محکمہ کے جو اوس عدالت کے ماتحت نہ ہو جس سے حکم امتناعی کی درخواست کیجائے۔

۳۔ کسی شخص کو مجلس وضع قوانین سرکار عالی میں کسی درخواست کے پیش کرنے سے باز رکھنے کے لئے۔

۴۔ بغرض مداخلت ایسے افعال کے جو سرکار یا کوئی سرکاری محکمہ عام سرکاری فرایض کی انجام دہی میں کرے یا ایسے افعال کے جو کسی غیر ملک کا بادشاہ بحیثیت افعال شاہی کرے۔

۵۔ واسطے التوا کارروائی کسی فوجداری مقدمہ کے۔

۶۔ جس معاہدہ کی تعمیل منقض نہ ہو سکتی ہو اوس کے نقض انداد کیلیے۔

۷۔ کسی فعل کے اس بنا پر روکنے کے لئے کہ وہ تکلیف دہ خلایق ہے جبتک کہ بطور معقول یہ نہ بایا جائے کہ وہ تکلیف دہ خلایق ہے۔

۸۔ واسطے انداد ایک ایسے نقض مستمرہ کے جس پر درخواست گزار صبر کر چکا ہو۔

۹۔ جب بجز نقض امانت کی صورت کے کسی اور معمولی طریقہ کارروائی کے اختیار کرنے سے دادرسی

کافی بدرجۂ مساوی حاصل ہوسکتی ہو۔

۱۰۔ جب درخواست گزار یا اوس کے کارندہ کا طرز عمل ایسا رہا ہو کہ وہ عدالت سے امداد پانیکا مستحق نہ ہو۔

۱۱۔ جب درخواست گزار اوس معاملہ میں کوئی ذاتی غرض نہ رکھتا ہو۔

## تمثیلات

۱۔ زید نے اِس حکم امتناعی کی درخواست کی کہ بکر اوس کا شریک شرکتی قرضون کے وصول کرنے سے باز رہے۔ یہ ثابت ہوا کہ زید نے شرکتی کو شرکت کی بہبود ناجایز طور پر اپنے قبضہ میں لیکر بکر کو اون کے استعمال کرنے سے باز رکھا۔ عدالت حکم امتناعی صادر کرنے سے انکار کریگی۔

۲۔ زید ایک شئے ایک خاص نام سے یہ ظاہر کرکے فروخت کرتا ہے کہ اوس کے متعلق حق اختراع حاصل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اوس کے متعلق کوئی حق اختراع حاصل نہین کیا گیا ہے۔ بکر اوسی نام سے اپنی شئے فروخت کرنے لگتا ہے زید بکر کو اوس نام کے استعمال سے روکنے کیلئے حکم امتناعی نہین حاصل کرسکتا۔

۳۔ زید ایک دوا مفرح بے نظیر کے نام سے یہ ظاہر کرکے فروخت کرتا ہے کہ اس میں جواہرات ہین اور وہ جملہ امراض کے لئے مفید ہے بکر نے اپنی تیار کی ہوئی دوا بھی مفرح بے نظیر کے نام سے فروخت کرنی شروع کی۔ زید نے حکم امتناعی کی نالش کی اور اوس کے جواب میں بکر نے یہ ثابت کیا کہ مفرح بے نظیر مین معمولی ادویہ ہین اور اوس میں جواہرات نہین ہین۔ ایسی صورت میں چونکہ زید ایماندار ی سے کام نہین کرتا ہے اس لئے اوس کے حق میں حکم امتناعی صادر نہین کیا جاسکتا۔

اقرار عہد منفی کی تعمیل کیلئے حکم امتناعی صادر ہوسکتا ہے۔

**دفعہ ۵۷۔** جب کسی معاہدہ میں کسی فعل کے کرنے کا عہد باثبات ہو اور اوس کے ساتھ ایک عہد کسی فعل کے نہ کرنے کا صریحاً یا معناً بہ نفی ہو تو باوجود حکم مندرجۂ دفعہ (۴۹) ضمن (د) بہ امر کہ عدالت عہد مثبت کی تعمیل مختص نہین کرسکتی اس کا مانع نہ ہوگا کہ عہد منفی کی تعمیل کے لئے حکم امتناعی صادر کیا جائے بشرطیکہ

درخواست گذار اس معاہدہ کو جس قدر کہ اوس سپرد واجب تھا پورا کرنے میں قاصر نہ رہا ہو۔

## تمثیلات

۱۔ زید نے اپنی دوکان کی مقبولیت عام بکر کے ہاتھ الیہ مین فروخت کی اور یہ بھی عہد کیا کہ وہ اوس قسم کا کاروبار حیدرآباد مین نہ کرے گا۔ بکر نے الیہ زید کو ادا کر دیے لیکن زید اوسی قسم کا کاروبار حیدرآباد میں کر رہا ہے عدالت زید کو اپنے گاہک بکر کے پاس بھیجنے پر مجبور نہیں کر سکتی ہے۔ لیکن اس امر کے متعلق حکم امتناعی صادر کر سکتی ہے کہ وہ اوس قسم کا کاروبار حیدرآباد میں نہ کرے۔

۲۔ زید نے اپنی دوکان کی مقبولیت عام بکر کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اوس کے بعد اوس نے بکر کی دوکان کے قریب ہی اوس قسم کا کاروبار شروع کیا اور اپنے پرانے گاہکوں سے کہا کہ وہ بدستور اوس سے خریدتے رہیں۔ یہ فعل زید کے معنوی عہد کے خلاف ہے اور بکر اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے کہ زید اپنے گاہکوں کو بلانے یا اور کوئی ایسا فعل کرنے سے باز رہے جس سے بکر کو اوس کی مقبولیت عام کا فائدہ نہ پہنچ سکے۔

۳۔ پتلی نے حسین اینڈ کمپنی سے معاہدہ کیا کہ وہ ایک سال تک اونکی ناٹک مین گائے گی اور کسی دوسرے مقام مین عام طور پر نہ گائے گی حسین اینڈ کمپنی گانے کے معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتی لیکن وہ اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کر سکتی ہے کہ پتلی کسی اور مقام عام میں نہ گائے۔

۴۔ زید نے بکر سے معاہدہ کیا کہ وہ بحیثیت متصدی اوس کے کارخانہ مین ایک سال تک ملازمت کرے گا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا ہے لیکن وہ اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے کہ زید اوسی قسم

کسی اور کارخانہ مین ملازمت نہ کرے۔

۵۔ زید نے بکر سے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اوسکو ایک مقررہ تاریخ پر الف روپے ادا کردے تو وہ ایک معینہ رقبہ کے اندر ایک خاص قسم کا کاروبار نہ کریگا بکر اس سے مقررہ تاریخ پر ادا کرنے مین قاصر رہا۔

زید کے نام اس امر کا حکم امتناعی صادر نہین ہوسکتا کہ وہ معینہ رقبہ مین اوس قسم کا کاروبار انجام دینے سے باز رہے فقط

محمد عزیز مرزا
م معتمد

# قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۸ سنہ ۱۳۱۷ ف

مرمّمہ

بموجب قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۲۴ ف و قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۳۱ ف

معہ

قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۲۴ ف و قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۳۱ ف

حسبکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۲ ف

۸۶۴۳

# فہرست مضامین قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسۂ سرکار عالی ۱۳۱۷ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۷ |
| ۲ | تعریفات | ۷ |
| ۳ | مالگزاری کا انتظام اعلیٰ حکمہ مال کریگا۔ | ۹ |
| ۴ | ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے دیہات مقرر کرنیکا اختیار | ۷ |
| ۵ | موجودہ صوبجات اضلاع اور تعلقات کا برقرار رہنا۔ | ۷ |
| ۶ | اعلیٰ حکمہ مال کے عہدہ داروں و صوبہ داروں کا تقرر | ۷ |
| ۷ | تعلقداروں کا تقرر۔ | ۱۱ |
| ۸ | ناظم نند دلبت کا تقرر۔ | ۱۰ |
| ۹ | اقتدار تقرر ملازمان مالگت۔ | ۷ |
| ۱۰ | تعلقدار دوم یا سوم تعلقدار کو کیا یا اسکے زیادہ تعلقہ بغرض انتظام مالگزاری تفویض کرسکتا ہے۔ | ۷ |
| ۱۱ | تعلقدار اپنے تعلقہ کا تعین سے چند دوم یا سوم تعلقہ کے تفویض کرسکتا ہے۔ | ۷ |
| ۱۲ | تعلقدار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقدار اور اس کے نہ ہونے کا انتظام کریگا جبتک کوئی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا تعلقدار واپس آجائے | ۷ |
| ۱۳ | کتھیدار تعلقدار کے ماتحت ہوگا۔ | ۷ |
| ۱۴ | کتھیدار کی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کے لئے تعین کرسکتا ہے | ۷ |
| ۱۵ | کتھیدار کی عدم موجودگی میں اعلیٰ اہلکار اوس عہدہ کا انتظام کریگا جبتک کوئی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا وہ واپس نہ آجائے۔ | ۷ |
| ۱۶ | تعلقدار کو مقدمات منتقل کرنیکا اختیار۔ | ۷ |
| ۱۷ | عہدہ داروں کو بعض افعال کی ممانعت۔ | ۱۲ |
| ۱۸ | سرکاری رقم یا جائداد سے ناجایز فائدہ حاصل کرنیکی ممانعت | ۷ |
| ۱۹ | جرمانہ و تنزل و تعطل و برطرفی کا اختیار۔ | ۱۳ |
| ۲۰ | تجویز سزا میں وجوہ قلمبند ہونگے۔ | ۷ |
| ۲۱ | پیروی فوجداری ممنوع نہیں ہے۔ | ۷ |
| ۲۲ | تعطل کا اختیار۔ | ۷ |
| ۲۳ | جرمانہ کا اختیار۔ | ۷ |
| ۲۴ | تمام اراضی رعیہ ملک سرکار ہیں۔ | ۲۲ |
| ۲۵ | خاص اغراض کیلئے اراضی کو مختص کرنا جایز ہوگا۔ | ۷ |
| ۲۶ | جو اراضی بلا نور معافی چرانے کیلئے مختص کیگئی ہے اوسپر جو سے جانور چرائے جائینگے۔ | ۷ |
| ۲۷ | کن صورتوں میں ندی نالہ یا تالاب سے مٹی پتھر وغیرہ اٹھانیکا حق حاصل ہوگا۔ | ۱۵ |
| ۲۸ | درختہ ارسالی یا بخیہ جو اراضی متصرفہ پٹہ دار پر ہوں۔ | ۷ |
| ۲۹ | پٹہ دار کا حق اولیٰ درختوں پر جو اراضی متصرفہ پٹہ دار کے قبضہ میں اراضی پٹہ میں نصب کئے گئے ہوں۔ | ۱۶ |
| ۳۰ | درختہ جو سرحدوں اراضی متصرفہ نشانی نالہ وغیرہ کے قریب میں واقع ہوں۔ | ۷ |
| ۳۱ | صدود متصرفہ کے بارہ درختان ارسالی کا فروخت کیا جانا۔ | ۷ |
| ۳۲ | الیی اراضی غیر متصرفہ کا راستہ پر اوٹھا دینا جسمیں قیمتی درختہ ہوں اور جو ایسے تعلقہ میں واقع ہو جہاں مدت | ۱۷ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | صحرا نہ ہوئی ہو۔ | ۱۷ | | |
| ۴۴ | | صحرا مخصورہ کے اندر جدید پٹہ کا نظم جنگلات کے مشورہ سے کیا جانا | ۱۷ | | |
| ۴۴ | | اراضی پٹہ میں اشجار تاڑ و سیندی ملک سرکار ہونگے۔ | ۱۷ | | |
| ۴۵ | | پٹہ دار اپنی اراضی میں متعلقہ افسر کی اجازت سے تاڑ و سیندی کے درخت نصب کر سکتا ہے مواد انکی ملک ہونگے۔ | ۱۷ | | |
| ۴۶ | | تاڑ و سیندی کے درخت ندی اور نالوں کے کنارے پر بھول پٹہ لگائے جا سکتے ہیں اور وہ پٹہ دار کی ملک ہونگے | ۱۷ | | |
| ۴۷ | | اشجار سیندی و تاڑ کے قطع و برید و تراش کے متعلق قواعد | ۱۷ | | |
| ۴۸ | | اشجار گلہ جو سرکار کی ملکیت ہوگی۔ | ۱۷ | | |
| ۴۹ | | مقبوضہ اراضی پر درختان ثمر میں کس کو حق حاصل ہوگا | ۱۸ | | |
| ۴۰ | | غیر مقبوضہ اراضی پر جو ثمر درخت ہوں اون کا حق اراضی کے ساتھ منتقل ہوگیا۔ | ۱۷ | | |
| ۴۱ | | کارروائی جب اراضی پر قبضہ کیا جاتا ہو اور درختوں پر حق دوسرے شخص کو حاصل ہو۔ | ۱۷ | | |
| ۴۲ | | اون درختوں کے متعلق کارروائی جو اراضی غیر مقبوضہ میں کسی شخص نے نصب کر کے اوپر قبضہ رکھا ہو۔ | ۱۷ | | |
| ۴۳ | | پٹہ دار کے فوت یا فوت ہونے یا اراضی ناصد ہونے کی صورت میں اگر کسی اور شخص کا حق اراضی میں قیم نہ کیا جاوے تو درخت تا کہ سرکار ہوں گے۔ | ۱۹ | | |
| ۴۴ | | عام کے فوائد کے لئے سایہ دار درخت لگانے کیلئے رائے دہندہ بمعافی لگان دیجا سکتی ہے۔ | ۱۷ | | |
| ۴۵ | | درختوں کے لگانے کیلئے اراضی کن شرائط پر دیجا سکتی ہے | ۱۷ | | |
| ۴۶ | | کارروائی جب پٹہ دار ایسے درختوں کا ذمہ دار ہو کہ سرکار رہتا | ۱۷ | | |
| ۴۷ | | بیرون جنگلات محصورہ اراضی بنجر پر سرکار کو اختیار لینے کی | ۱۷ | | |
| | | اجارت۔ | | | |
| ۴۸ | | کل اراضی قابل اخذ مالگزاری ہوگی الا بصورت معافی | ۲۰ | | |
| ۴۹ | | اراضی زراعت جمع وغیرہ کے اندر اراضی دریا جاوے پیدا ہو تو ادائی مالگزاری کی غرض سے وہ تا بعد اصل اراضی سمجھی ہوگی۔ | ۲۰ | | |
| ۵۰ | | مالگزاری مختلف ضرورتوں کے استعمال کے لحاظ سے مشخص ہوگی۔ | ۲۰ | | |
| ۵۱ | | مالگزاری کا قرارداد کس کے ساتھ کیا جائیگا۔ | ۵۱ | | |
| ۵۲ | | تشخیص مالگزاری کون اور کیطرح کریگا۔ | ۲۰ | | |
| ۵۳ | | محصول استفادہ آب۔ | ۲۰ | | |
| ۵۴ | | اراضی غیر مقبوضہ کو بوجھ کاشتا لینے کی کارروائی۔ | ۲۰ | | |
| ۵۵ | | اراضی دریا برآمد کے متعلق قواعد۔ | ۲۲ | | |
| ۵۶ | | اراضی دریا برد کے متعلق قواعد۔ | ۲۰ | | |
| ۵۷ | | کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر ناجائز قبضہ کرے۔ | ۲۰ | | |
| ۵ | | حق قبضہ قابل توریث و انتقال ہے۔ | ۲۳ | | |
| ۵۶ | | پٹہ دار کے فوت ہونے پر کون پٹہ دار ہوگا۔ | ۲۰ | | |
| ۶۰ | | پٹہ دار بلا وصیت یا لا وارث فوت ہونیکی صورت میں حق قبضہ درخت ہوگا۔ | ۲۰ | | |
| ۶۱ | | قابض مجاز ہوگا کہ کوٹھے اور باولیاں وغیرہ بنائے یا اور طرح سے حیثیت اراضی کو ترقی دے۔ | ۲۰ | | |
| ۶۲ | | اراضی حاعتی غیر زراعتی کا سرنمبر استعمال کئے جانیکی صورت میں کارروائی۔ | ۲۰ | | |
| ۶۳ | | کل معدنیات پر سرکار کو حق ہے۔ | ۲۴ | | |
| ۶۴ | | قابض مجاز ہے کہ حق قبضہ کو چھوڑ دیوے یا دوسرے کو منتقل کرے | ۲۰ | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۵ | اراضی چھوڑنے پر سابقہ ہر قسم گزرقابل آئندہ کو حاصل ہوگا | ۴۴ | |
| ۶۶ | پوٹہ پٹہ دار کی ذمہ داری اور حقوق ۔ | ۴۵ | |
| ۶۷ | آسامی تحکمی کو کب دوامی حق قبضہ حاصل ہوگا ۔ | ۴۶ | |
| ۶۸ | شکمیدار کی ذمہ داری نسبت ادائی مال ۔ | ۴۷ | |
| ۶۹ | شکمیدار پر اضافہ لگان کب ہوسکیگا ۔ | ۴۸ | |
| ۷۰ | شکمیدار کی لگان کا کب مستحق ہوگا ۔ | ۴۹ | |
| ۷۱ | اسامی تحکمی دار کی ذمہ داری نسبت ادائی لگان اور کارروائی جو تحکمی سے تعلق باقی رکھنا منظور ہو ۔ | ۵۰ | |
| ۷۲ | بقایائے مالگزاری یا لگان کیلئے تین سال کے اندر تحصیل میں درخواست ۔ | ۵۱ | |
| ۷۳ | مالگزاری یا لگان یا آئندہ ہونیکی صورت میں کارروائی ۔ | ۵۲ | |
| ۷۴ | ناجائز قبضہ کو دور کرانے کیلئے تعمیل دار کے پاس نالش ہوگی ۔ | ۵۳ | |
| ۷۵ | جب ثابت ہو کہ کسی قابض اراضی سے کوئی قسم رقم مستحق مالگزاری یا لگان سے زاید بجبر وصول کی ہو تو اسکی سزا ۔ | ۵۴ | |
| ۷۶ | بعلت عدم ادائی مالگزاری بعض دیہات میں جانا پڑیگا پٹہ دندکا حق منسوخ و مرتفع کرکے کسی نزدیکی یا دوسرے شخص متعلقہ کو پٹہ دار بنایا جائے ۔ | ۵۵ | |
| ۷۷ | سرکار عالی کمتک کسی حصہ میں پیمائش جاری کرسکیگی ۔ | ۵۶ | |
| ۷۸ | تبدیلی اعلان علم یا ملحقہ نامہ کے قابضان اراضی وغیرہ کو کارپیمائش میں حاضر کرایا جاسکیگا اور علاوہ ان دیہی اور عہدہ داران متعلقہ سے مدد لیجا سکیگی ۔ | ۵۷ | |
| ۷۹ | کوئی نمبر مقدار معینہ سے کم رقبہ کا نہ بنایا جائیگا ۔ | ۵۸ | |
| ۸۰ | جب کسی پوٹہ نمبر کا پٹہ دار راضی نامہ دے تو وہ اوس نمبر کے پوٹہ پٹہ داروں میں سے کسی کے سپرد کیا جاسکیگا ۔ | ۵۹ | |
| ۸۱ | عہدہ دار تبدیلی تشخیص جمع کریگا ۔ | ۶۰ | |
| ۸۲ | تشخیص مالگزاری بالذات اراضی پر یا ذریعہ آبپاشی پیمائش ہوگی ۔ | ۶۱ | |
| ۸۳ | جمع مشخصہ بندوبست بلا منظوری سرکار عالی وصول نہیں کیجائیگی ۔ | ۶۲ | |
| ۸۴ | جمع مشخصہ کا اعلان کس طرح ہوگا ۔ | ۶۳ | |
| ۸۵ | جمع مشخصہ کا عمل کب سے ہوگا ۔ | ۶۴ | |
| ۸۶ | رجسٹر کی ترتیب ۔ | ۶۵ | |
| ۸۷ | سہو ہوئے کتابت اور غلطیان مسلمہ کل فریق کی اصلاح عہدہ دار مستعد بندوبست کریگا اور نام کی غلطی درست کرنیکی درخواست دو سال کے اندر پیش ہونی چاہیئے ۔ | ۶۶ | |
| ۸۸ | کاغذات بندوبست تعلقدار کے پاس رہینگے اور وہ کاغذ دیہی مرتب کرائیگا ۔ | ۶۷ | |
| ۸۹ | وقت بندوبست ثانی نمبروں کی تقسیم اور پوٹ نمبر تو کا قائم کرنا جائز ہے ۔ | ۶۸ | |
| ۹۰ | قرار داد حدود دیہات ۔ | ۶۹ | |
| ۹۱ | طریقہ کارروائی جب اقرار نامہ پیش نہ ہو یا نزاع بالتصفیہ رہے ۔ | ۷۰ | |
| ۹۲ | کھیتوں کے حدود کا قرار داد ۔ | ۷۱ | |
| ۹۳ | تصفیہ تنازع حدود بذریعہ پنچایتی ۔ | ۷۲ | |
| ۹۴ | حدود نمبر دہ مواضع کا قیام یا ترمیم ۔ | ۷۳ | |
| ۹۵ | حدود کی جسامت و شکل وغیرہ کا تعین منظوری علی محکمہ کے بعد ہوگا ۔ | ۷۴ | |
| ۹۶ | بعد نفاذ بندوبست علامات حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی ۔ | ۷۵ | |
| ۹۷ | علاوہ تعلقدار حدود کی حفاظت کی ذمہ داری ۔ | ۷۶ | |
| ۹۸ | علامات حدود کو ضرر پہنچانے وغیرہ کی سزا ۔ | ۷۷ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۹ | گاؤں ٹھان کے حدود کا تعین۔ | ۴۲ | |
| ۱۰۰ | بعض صورتوں میں اراضی گاؤں ٹھان پر کوئی محصول عام نہ ہوگا | ″ | |
| ۱۰۱ | اراضی متروکہ گاؤں ٹھان پر بلا اجازت قبضہ کی صورت میں کارروائی۔ | ۴۳ | |
| ۱۰۲ | کلکٹر کے حکم سے ایک سال بعد عدالت دیوانی میں نالش ہو سکیگی۔ | ″ | |
| ۱۰۳ | زر مالگزاری کی ادائی کی ذمہ داری کس پر ہوگی۔ | ″ | |
| ۱۰۴ | تمام دعاوی کے مقابلہ میں مطالبہ سرکار مقدم ہے۔ | ۴۴ | |
| ۱۰۵ | ادائی مالگزاری میں پیداوار اراضی مکفول متصور ہوگی۔ | ″ | |
| ۱۰۶ | جو پیداوار بندرلیو فروخت وغیرہ منتقل کیگئی ہو اوسکو ناادائی مالگزاری رد کرنا جایز ہے۔ | ″ | |
| ۱۰۷ | وصول رقم میں اندیشہ ہو تو تعلقدار کا اختیار۔ | ″ | |
| ۱۰۸ | احکام متذکرہ دفعہ (۱۰۷) کی اجرائی اور اوکی خلاف ورزی کی سزا۔ | ۴۵ | |
| ۱۰۹ | پیداوار اراضی کو کاٹنے یا اوٹھا لیجانے کی ممانعت اسقدر طویل مدت تک نہ کی جائیگی جس سے مال خراب ہو۔ | ″ | |
| ۱۱۰ | رقم مالگزاری کیلئے ہر منبہ یا مزروعہ کی ضبطی۔ | ″ | |
| ۱۱۱ | ضمانت دینے کی صورت میں تدابیر احتیاطی ہو قوف رہینگی | ۴۶ | |
| ۱۱۲ | وصول رقم کی تاریخ اور اقسار کو سرکار ادائی معین کریں گے | ″ | |
| ۱۱۳ | باقی اور بلا قید۔ | ″ | |
| ۱۱۴ | ذمہ داری جو عدم ادائے باقی کی صورت میں پیدا ہوگی | ″ | |
| ۱۱۵ | حساب مصدقہ کی بابتہ ثبوت قطعی ہوگا۔ | ۴۷ | |
| ۱۱۶ | تدابیر وصول۔ | ″ | |
| ۱۱۷ | تدابیر متعلقہ بقایا سنین ماضیہ اور سال حال دونوں سے متعلق ہیں۔ | ″ | |
| ۱۱۸ | اعلان عامہ۔ مطالبہ کب اور کون جاری کریگا اور اوس کا اثر | ″ | ۴۷ |
| ۱۱۹ | قرقی و نیلام مال منقولہ باقی دار۔ | ″ | ۴۸ |
| ۱۲۰ | قرقی و نیلام جائداد غیر منقولہ باقی دار۔ | ″ | |
| ۱۲۱ | کون جائداد باقی دار قرقی سے مستثنے رہیگی۔ | ″ | |
| ۱۲۲ | تعمیل گرفتاری اور اوسکو محبس دیوانی میں بھیجنے کا اختیار۔ | ″ | |
| ۱۲۳ | اختیار گرفتاری۔ | ″ | |
| ۱۲۴ | وہ اراضی جسکے متعلق باقی ہو قطعی طور پر سرکار میں ضبط کی جا سکتی ہے۔ | ″ | ۴۹ |
| ۱۲۵ | تعمیل کا موضع ضبط کرنے اور اوسکے انتظام کا اختیار۔ | ″ | |
| ۱۲۶ | مصرف بچہ آمدنی اراضی ضبط کا۔ | ″ | |
| ۱۲۷ | واگذاشت موضع ضبط۔ | ″ | |
| ۱۲۸ | موضع وغیرہ اندرون بارہ سال واگذاشت نہ ہوسکی صورت میں شریک خالصہ ہوگا۔ | ″ | ۵۰ |
| ۱۲۹ | بصورت ضمانت پیش کرنے یا ادائی رقم کے کارروائی تدبیر وصول موقوف ہوگی۔ | ″ | |
| ۱۳۰ | طریقہ کارروائی نیلام و اشاعت اشتہار۔ | ″ | |
| ۱۳۱ | عذرداری متعلق جائداد منقولہ۔ | ″ | ۵۱ |
| ۱۳۲ | نیلام کون اور کس وقت کریگا۔ | ″ | |
| ۱۳۳ | نیلام کب ہر موقوف ہو سکتا ہے۔ | ″ | |
| ۱۳۴ | نیلام کسی ضروری سے ختم ہوگا۔ | ″ | |
| ۱۳۵ | طریقہ ادائی زر ثمن نیلام۔ | ″ | |
| ۱۳۶ | اوقات مقررہ پر زر ثمن داخل نہ ہونیکی صورت میں مکرر نیلام ہوگا۔ | ″ | ۵۲ |
| ۱۳۷ | زر ثمن کی بصورت ادائیگی نیلام ختم ہوگا۔ | ″ | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۸ | درخواست تنسیخ نیلام جائداد وغیرہ منظور۔ | ۴۳ | ۱۵۸ | عہدہ داران کے حکم کا اجرا فوراً ہو سکتا ہے۔ | ۴۷ |
| ۱۳۹ | حکم منظوری یا تنسیخ نیلام۔ | ۴۳ | ۱۵۹ | مرافعہ حکم صیغہ داری۔ | ۴۸ |
| ۱۴۰ | واپسی زرِ ثمن بصورت نامنظوری یا فسخ نیلام۔ | ″ | ۱۶۰ | میعاد مرافعہ۔ | ″ |
| ۱۴۱ | اراضی متعلقہ نیلام شدہ پر مشتری کو قبضہ دلانا اور کاغذ دیہی میں بطور پٹہ دار اُسکا نام درج کرنا۔ | ″ | ۱۶۱ | عرضی مرافعہ کیساتھ حکم یا فیصلہ کی نقل ہمیشہ رہنی چاہیے۔ | ″ |
| ۱۴۲ | زرِ ثمن نیلام کا انتظام۔ | ″ | ۱۶۲ | اختیارات محکمۂ مرافعہ۔ | ″ |
| ۱۴۳ | ذمہ داری مشتری بابت ادائے مالگزاری۔ | ″ | ۱۶۳ | اقتدارات نگرانی۔ | ۴۹ |
| ۱۴۴ | کونسی رقوم حسب احکام باب ہذا وصول ہونگی۔ | ″ | ۱۶۴ | تجویز ثانی۔ | ″ |
| ۱۴۵ | عہدہ داران اپنے بالادست کے تابع رہینگے۔ | ۴۴ | ۱۶۵ | فیصلہ تجویز ثانی۔ | ″ |
| ۱۴۶ | شہادت و پیشی دستاویز وغیرہ کیلئے اطلاعنامہ جاری کرنے کا اختیار۔ | ″ | ۱۶۶ | تجویز ثانی کس صورت میں جایز نہ ہوگی۔ | ″ |
| ۱۴۷ | ملتمسنامہ کی ترتیب و اجرا و تعمیل۔ | ۴۵ | ۱۶۷ | نقشہ جات، کاغذات پیمایش و حساب دیہی کا معاینہ اور انکے نقول کا عطا کرنا۔ | ۵۰ |
| ۱۴۸ | کوئی فریق جب گواہوں کو حاضری کرنا چاہے تو زر خوراک کی نسبت ضابطہ دیوانی کی پابندی۔ | ″ | ۱۶۸ | قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے مالگزاری وصول ہوتی ہے۔ | ″ |
| ۱۴۹ | تحقیقات بامضا الطرفین طلبی شہادت کا طریقہ۔ | ″ | ۱۶۹ | باب ہفتم حاوی شش و نہم مواضع غیر خالصہ سے کہاں تک متعلق ہونگے۔ | ″ |
| ۱۵۰ | طریقہ تحریر فیصلہ۔ | ″ | ۱۷۰ | انتظام مالگزاری ایسے موضع یا علاقہ غیر خالصہ کا جو عارضی طور پر زیر اہتمام سرکار رہے۔ | ۵۱ |
| ۱۵۱ | طریقہ تحقیقات سرسری۔ | ″ | ۱۷۱ | پٹہ داران مواضع غیر خالصہ۔ | ″ |
| ۱۵۲ | تحقیقات بامضا الطرفین سرسری کارروائی عدالتاً متصور ہوگی اور وہ علانیہ ہوگی۔ | ۴۶ | ۱۷۲ | اختیار سرکار در باب ترتیب قواعد۔ | ″ |
| ۱۵۳ | طریقہ تحقیقات عام۔ | ″ | ۱۷۳ | قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔ | ۵۲ |
| ۱۵۴ | طریقہ اخذ نقول و ترجمہ۔ | ″ | | | |
| ۱۵۵ | گرفتاری بذریعہ حکمنامہ ہوگی۔ | ″ | | | |
| ۱۵۶ | وقت ضرورت کسی اراضی پر ملک میں داخل ہونیکا اختیار۔ | ″ | | | |
| ۱۵۷ | طریقہ کارروائی بعد خلی تا نقض ناجایز۔ | ۴۷ | | | |


تمت

# قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسۂ سرکار عالی

## نشان ۸ ۱۳۱۷ف

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ (۲۰) مہر ۱۳۱۷ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام وضوابط مالگزاری اراضی کی ترمیم وتدوین کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

# باب اوّل

## مراتب ابتدائی

مختصر نام وتاریخ نفاذ۔ دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۱۷ف سے نافذ ہوگا۔

قواعد واحکام سابقہ۔ (۲)۔ قواعد واحکام جو اس قانون کے نفاذ کے قبل نافذ ہوں وہ بشرطیکہ احکام مندرجہ قانون ہذا کے مخالف نہ ہوں اوسوقت تک نافذ رہیں گے جبتک کہ اُن امور کے متعلق قواعد رکت قانون ہذا نافذ نہ کیے جائیں۔

تعریفات۔ دفعہ ۲۔ قانون ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو۔

۱۔ "عہدہ دار مال" میں ہر درجہ کا عہدہ دار علاقہ مالگزاری جسکا نام درج سول لسٹ ہو داخل ہوگا

۲۔ "نمبر" سے مراد وہ حصہ اراضی ہوگا جس کا رقبہ اور دیگر کیفیات کاغذات دیہی میں علٰحدہ علٰحدہ بقید نشان درج ہوں اور اگر نمبر میں کوئی پوٹ نمبر ہو تو وہ بھی اوس میں داخل ہوگا۔

۳۔ "پوٹ نمبر" سے مراد وہ حصہ کسی نمبر کا ہوگا جسکی جمع علٰحدہ معین اور رجسٹر میں درج کیگئی ہو۔

۴۔ "اراضی سکونتی" سے مراد وہ اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان مختص ہو خواہ اوسپر کوئی مکان بنا یا گیا ہو یا نہیں اور اوسمیں وہ صحن یا میدان بھی داخل ہوگا جو محافظ یا مکان کے متعلق ہو۔

۵۔ "علامات حدود" سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور شئے سے بنائے گئے ہوں اور نیز ایسی باڑہ یا بندہ یا اور کوئی شئے جو قدرتی یا مصنوعی ہو اور جسکو کسی عہدہ دار مجاز نے تعین حدود کیلئے قایم یا نامزد یا مقرر کیا ہو۔ اور جو علامات حدود قبل از ۱۲۷۴ف معین ہیں وہ بھی اون میں داخل ہونگے۔

۶۔ "اراضی پر قابض ہونا" مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق انتقال سے۔

۷۔ "قابض اراضی" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جسکو اراضی پر قابض ہونیکا حق خواہ اپنے یا کلاً یا جزواً کسی اور شخص یا مجمع اشخاص یا عوام کے استفادہ کیلئے حاصل ہو اور اوسمیں وہ مرتہن بھی داخل ہوگا جسکو قبضہ کا حق ہو۔

۸۔ "اراضی متبوضہ" سے مراد اوس اراضی سے ہوگی جسپر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو۔

۹۔ "جاگیر" میں حسبان حصہ جاگیر موضع مقطعہ موضع اگرہار۔ اعلی اور سکاسہ داخل ہونگے۔

۱۰۔ "اراضی انعام" سے وہ اراضی مراد ہوگی جسکی مالگزاری کلاً یا جزواً معاف کی گئی ہو اور اوسمیں اراضی مقطعہ و اگرہار بھی داخل ہوگی۔

۱۱۔ "پٹہ دار" سے وہ شخص مراد ہوگا جو براہ راست سرکار کو رقبہ مالگزاری ادا کرنیکا ذمہ دار ہو اور جسکا نام سرکاری کاغذات میں درج ہو خواہ وہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکمیدار رکھے۔

۱۲۔ "شکمیدار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو مثل پٹہ دار کے اراضی میں حقیت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتدا سے اوس اراضی میں شریک ہو یا جسکو قبل نفاذ قانون ہذا کسی ضابطہ مجریہ کی رو سے حق شکمیدار ی حاصل ہو گیا ہو یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو۔

۱۳۔ "آسامی تقسیمی" سے ہر ایسا شخص مراد ہوگا جو قابض اراضی کو لگان ادا کرنیکا ذمہ دار ہو۔

۱۴۔ "موضع" اور "قصبہ" میں وہ تمام زمین داخل ہوگی جو اوسکے متعلق ہو۔

۱۵۔ "عہدہ دار دیہی" سے مراد موضع کے پٹیل و پٹواری ہونگے۔

۱۶۔ "زرنقد" سے مراد وہ رقم یا جنس ہوگی جو تنکمیدار یا اسامی تنکمی ٹیہ دار کو اپنی اراضی تنکمی کے استعمال یا دخل کے باتبہ ادا کرے۔

۱۷۔ "زر مالگزاری" سے مراد وہ رقم ہوگی جو قابض اراضی سرکار کو اراضی کے استعمال یا دخل کے بابتہ اوقات معینہ پر ادا کرے۔

۱۸۔ "اعلی محکمہ مال" سے محکمہ سرکار علی علاقہ مالگزاری مراد ہوگا۔

# باب دوم

## تقرر و اختیارات عہدہ داران مال

**مالگزاری کا انتظام اعلی محکمہ مال کریگا۔**

**دفعہ ۳۔** جملہ امور متعلقہ مالگزاری کے انتظام کا اختیار اعلی محکمہ مال کو حاصل ہوگا۔

**ممالک محروسہ سرکار علی کی صوبوں میں تقسیم۔**

۴۔ سرکار کو بمنظوری بندگان اعلیحضرت مظلہم العالی اختیار ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار علی کو مناسب تعداد کے صوبوں میں تقسیم اور ہر صوبہ کیلئے ایک صوبہ دار کا تقرر اور بذریعہ اشتہار اس امر کا تعین کریں کہ ہر صوبہ میں کون کون ضلع ہوں گے اور نیز سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت بذریعہ اشتہار حدود صوبہ کی تبدیل کریں۔

**ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے دیہات مقرر کرنیکا اختیار۔**

**دفعہ ۴۔** ہر ضلع میں وہ تعلقات اور ہر تعلقہ میں وہ دیہات ہونگے جو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر کریں۔

**موجودہ صوبجات اضلاع اور تعلقات اور انکے قانون کا برقرار رہنا۔**

**دفعہ ۵۔** موجودہ صوبجات اضلاع اور تعلقات اور انکے قانون کے اغراض کیلئے بدستور قایم رہینگے جبتک کہ سرکار کوئی تبدل نکریں۔

**اعلی محکمہ مال کے عہدہ داران اور صوبہ داروں کا تقرر۔**

**دفعہ ۶۔** سرکار بمنظوری اعلیحضرت مظلہم العالی اعلی محکمہ مال کے عہدہ داران مقتدر اور صوبہ داران کا تقرر کرینگے اور بطور نوٹ امور منظوری منصرمانہ انتظام کرسکینگے۔

**تعلقہ داروں کا تقرر۔**

**دفعہ ۷۔** سرکار ضلع میں ایک عہدہ دار مال مقرر کرینگے جو ملقب کملائیگا اور صوبہ دار کا ماتحت ہوگا۔

سرکار تعلقدار کے تحت میں بقدر ضرورت اور کے مددگار مقرر کرینگے جو دوم یا سوم تعلقدار کہلائینگے

ناظم بندوبست کا تقرر۔ **دفعہ ۸** ۔ سرکار اغراض سررشتہ بندوبست کیلئے ایک عہدہ دار مقرر کرسکیں گے جو ناظم بندوبست کہلائیگا اور اعلیٰ محکماں کا ماتحت ہوگا اور اوس کے تحت لقدر ضرورت ایک یا زیادہ اضلاع کے واسطے مہتمم بندوبست اور اوسکے مددگار و نایب مددگار بھی مقرر کرسکیں گے

اقتدار تقرر ملازمان ماتحت۔ **دفعہ ۹** ۔ عہدہ داران مال کو حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہونگے

**الف** ۔ ۱۔ تحصیلدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جسکی تنخواہ دس روپیہ تک ہو۔

۲۔ دوم و سوم تعلقدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثنار پیشکار۔

۳۔ تعلقدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثنار سررشتہ دار و خزانہ دار و محاسب اور محکمہ دوم و سوم تعلقدار اور تحصیلدار کی خدمت پیشکاری کا اور تحصیل کی ہر خدمت کا جسکی تنخواہ دس روپیہ سے زاید ہو۔

۴۔ صوبہ دار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا اور محکمجات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار تعلقدار کے تقرر کا۔

**ب** ۔ ۱۔ مددگار مہتمم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۵۰) تک ہو۔

۲۔ مہتمم بندوبست کو اپنے اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جسکی تنخواہ (۵۰) تک ہو اور اوس حد تک محکمہ جات ماتحت کی ہر خدمت کا جسکی تنخواہ (۵۰) سے زیادہ نہو۔

۳۔ ناظم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثنائے سررشتہ دار اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار مہتمم بندوبست کے تقرر کا۔

معتمد کو اپنے دفتر کی ہر خدمت کے تقرر کا جسکی تنخواہ (۱۵) تک ہو اور سرکار کو محکمہ بندوبست کی ہر خدمت کے تقرر کا جو خارج الاقتدار ناظم بندوبست ہو۔

تعلقدار دوم یا سوم تعلقدار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگرانی انتظام مالگزاری تفویض کرسکتا ہے

**دفعہ ۱۰** ۔ بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکار تعلقدار کسی دوم یا سوم تعلقدار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگرانی انتظام مالگزاری تفویض کرسکے گا اور کسی تعلقہ کو خاص اپنے اہتمام میں رکھ سکیگا۔ ایسا دوم یا سوم تعلقدار جسکے تفویض کوئی تعلقہ ہو اون تمام اختیارات کو عمل میں لاسکے گا جو حسب دفعہ (۱۷۲) بحکم سرکار نکالے گئے ہوں مگر تعلقدار بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکار جب کبھی وہ مناسب خیال کرے کسی دوم یا سوم

---

نوٹ ۔ (۱) حسب قانون نشان (۳) ۱۸۷۶ء ترمیم کیگئی۔

(۲) " " " " " "

تعلقدار کو اون اختیارات میں سے بعض کو عمل میں لانے کی ممانعت کر سکے گا اور اون اختیارات کو خواہ خود عمل میں لا سکے گا یا کسی دوسرے دوم یا سوم تعلقدار کے تفویض کر سکے گا۔

تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم تعلقداروں کے تفویض کر سکتا ہے۔

**دفعہ ۱۱** ۔ تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے ایسے کاموں کو جنکی انجام دہی کے دوم یا سوم تعلقدار قانوناً مجاز ہوں اون کے تفویض کر سکے گا۔

تعلقدار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقدار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا تعلقدار واپس نہ آجائے۔

**دفعہ ۱۲** ۔ اگر تعلقدار اپنے خدمات کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنا عہدہ خالی کر دے یا اپنے ضلع کو چھوڑ کر چلا جائے یا فوت ہو جائے تو جبتک کہ دوسرا انتظام نہ ہو دوم تعلقدار جو ضلع میں موجود ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ حسب مشار قانون ہذا اوسوقت تک تعلقدار تصور کیا جائیگا جبتک تعلقدار پھر واپس نہ لے یا سرکار تعلقدار کی جگہ کسی دوسرے شخص کو مقرر نہ کریں اور وہ شخص مقررشدہ اپنی خدمت کا چارج نہ لے۔

تحصیلدار تعلقدار کے ماتحت ہوگا

**دفعہ ۱۳** ۔ وہ عہدہ دار مال جس کے تفویض کسی ایک تعلقہ کا انتظام مالگذاری ہو تحصیلدار کہلائیگا۔ اور وہ تعلقدار اور نیز اوس دوم یا سوم تعلقدار کا ماتحت ہوگا جسکے تفویض اوس تعلقہ کی نگرانی ہوگی۔

تحصیلدار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کیلئے متعین کر سکتا ہے

**دفعہ ۱۴** ۔ بہ پابندی اون احکام کے جو صوبہ دار یا تعلقدار صادر کرے تحصیلدار اپنے عملہ میں سے کسی ایک اہلکار کو اپنی خدمتوں میں سے کسی خدمت کو جو وہ قانوناً دوسرے کو تفویض کر سکتا ہو انجام دینے کیلئے متعین کر سکے گا۔

تحصیلدار کی عدم موجودگی میں اعلیٰ اہلکار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا نہ واپس آجائے۔

**دفعہ ۱۵** ۔ اگر کوئی تحصیلدار اپنی خدمت کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنی خدمت کو خالی کر دے یا اپنے تعلقہ کو چھوڑ کر چلا جائے تو پیشکار یا عملہ میں جو اعلیٰ اہلکار ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ اوس تعلقہ کا تحصیلدار سمجھا جائیگا تا وقتیکہ وہ تحصیلدار اپنے تعلقہ کا پھر چارج نہ لے یا اوس کا کوئی قایم مقام حاکم مجاز کے حکم سے مقرر ہو کر اوس خدمت کا چارج نہ لے۔

تعلقدار کو مقدمات منتقل کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۶** ۔ تعلقدار کسی وجہ سے کسی مقدمہ کو اپنے یا کسی ماتحت محکمہ سے کسی اور محکمہ مجاز میں یا کسی ماتحت محکمہ سے اپنے محکمہ میں بہ تحریر

وجوہ منتقل کر سکے گا۔

# باب سوم

## افعال ممنوعہ وسزائے بد اعمالی

عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت۔

**دفعہ ۱۷** ۔ ا۔ کسی عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر یا اوسکے کسی ماتحت ملازم کو اونہین حدود میں جایز نہوگا۔ کہ

**الف** ۔ اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا گتہ لے یا تجارت کرے یا تجارت یا گتہ کے متعلق کام مین شریک رہے۔

**ب** ۔ کوئی جائداد جو بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے خریدے۔

**ج** ۔ کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے کوئی حق حاصل کرے یا بے یا کسی قسم کی مالگذاری کے وصول یا ادائی کے کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے۔

**توضیح** ۔ یہ ممانعت ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود اختیارات کے اندر تقرر یا تبادلہ کے پہلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو یا جو وراثتاً یا وصیتاً یا بذریعہ ہبہ جو کسی قرابتدار نے کیا ہو ملازم پر منتقل ہو جائے یا جو کوئی مکان اور اوسکے احاطہ سے متعلق ہو۔

**د** ۔ اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے قرضہ دے یا بلا اجازت عہدہ بالا قرضہ لے۔

۲۔ عہدہ دار جسکے اختیارات تمام ممالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہون اسکا قرضہ لینا یا کسی اراضی کا خریدنا یا فروخت کرنا بہ اجازت سرکار جایز ہوگا۔

۳۔ اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلہ ہو کہ وسکے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر اوسکا کوئی قریب کا رشتہ دار یا شخص سے تعلقات متذکرہ ضمن دار رکھتا ہو یا بعد تعیناتی کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے افسر بالا کے توسط سے سرکار کو مطلع کرے۔

سرکاری رقم یا جائداد سے ناجایز فائدہ حاصل کرنیکی ممانعت۔

**دفعہ ۱۸** ۔ جایز نہ ہوگا کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال۔

دار۔ اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جایز حق کے کسی ایسی سرکاری جائداد یا رقم سے حاصل کرے جو اوسکی نگرانی میں ہو یا جس رقم کا وصول کرنا اوسکے متعلق ہو۔

۲ - علاوہ اوس رقم یا معاوضہ کے جس کے لینے یا طلب کرنیکا وہ قانوناً حق ہو کوئی رقم یا معاوضہ ملازمت کی حیثیت یا بہانہ سے یا بہ نفاذ اختیار خود بطور حق السعی یا بہ الاحتفاظ یا بہ طریق دیگر لے یا طلب کرے یا وعدہ و دانستہ کسیکو لینے یا طلب کرنے دے ۔

جرمانہ و تنزل و تعطل و برطرفی کا اختیار۔

**دفعہ ۱۹** - بہ پابندی قواعد تحت دفعہ (۱۷۲) تمام عہدہ داران یا ملازمین مال پر بہ پاداش ارتکاب افعال ممنوعہ دفعات ۱۷ و ۱۸ یا بپاداش کسی جرم یا بغلت خلاف ورزی احکام سرکار یا بے احتیاطی یا نالایقی تغافل یا کسی اور بداعمالی کے جرمانہ یا تنزل یا تعطل یا برطرفی ایسے حاکم کے حکم سے ہوسکتی ہے جسکو اون کے تقرر یا سزا رسمونہ کا اختیار حاصل ہو جو جرمانہ بموجب احکام مذکرہ بالا کیا جائے اگر اوسکی مقدار ربع تنخواہ سے زیادہ ہو تو کسی ایک مہینہ مین اوس مقدار سے زیادہ وصول نہو سکیگا ۔

تجویز سزا مین رجوع قلمبند ہونگے

**دفعہ ۲۰** - جب کوئی عہدہ دار مال اپنے کسی ماتحت کے نسبت حکم جرمانہ تنزل ۔ تعطل یا برطرفی صادر کرے ۔

تو اوسپر لازم ہوگا کہ اوسکا جواب لے اور اگر وہ چاہے تو اوسکو صفائی پیش کرنیکا بھی موقع دے اور اوسکے بعد تجویز سزا بہ تحریر وجوہ صادر کرے ۔

سپردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے

**دفعہ ۲۱** - باب ہذا کی کوئی عبارت اسکے مانع نہ ہوگی کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال بغلت کسی الزام منسوبہ کے صیغہ فوجداری میں سپرد کیا جائے جو عہدہ دار یا ملازم صیغہ فوجداری سپرد کیا جائے تو وہ تکمیل دریافت عدالت معطل رکھا جائیگا ۔ اور دریافت کے ختم ہونے پر خواہ وہ عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے حاکم مجاز بلحاظ روئداد صیغہ انتظامی اوسکو عذرات پیش کرنیکا موقع دینے کے بعد اوسکی تنزل یا تعطل یا موقوفی کا حکم صادر کریگا ۔

تعطل کا اختیار۔

**دفعہ ۲۲** - صوبہ دار کو دو سو روپیہ تک کے ملازم کے تعطل کا اختیار ہوگا تعلقدار کو تمامی عملہ ماتحت کے تعطل کا اختیار ہوگا اور بصورت اشد ضرورت سررشتہ دار و محاسب و خزانہ دار ضلع کو بھی بہ تحریر وجوہ معطل کریگا مگر اوسکی اطلاع فوراً صوبہ دار کو دیجائیگی دوم و سوم تعلقدار کو اپنے اور اپنے مفوضہ تحصیلات کے عملہ کے تعطل کا اختیار ہوگا ۔ دیہاتی یا تحصیل کے پٹیکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کرسکینگے مگر اوس کی اطلاع فوراً تعلقدار کو دیجائیگی ۔ تحصیلدار اپنے عملہ کو معطل کریگا مگر پٹیکار کی معطلی متاج منظوری تعلقدار ہوگی ۔

جرمانہ کا اختیار۔

**دفعہ ۲۳** - ہر عہدہ دار اپنے اور ماتحت کے عملہ پر سرسری

طور سے جرمانہ کرسکے گا۔ تعلقدار اور صوبہ دار کو تحصیلدار پر اس طور پر جرمانہ کرنیکا اختیار ہوگا۔ ایسے جرمانہ کی تعداد کسی صورت میں ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

# باب چہارم

## اراضی و مالگذاری اراضی

تمام اراضی وغیرہ ملک سرکار ہین۔

**دفعہ ۲۴** ۔ تمام شاہ راہ کوچے۔ راستے پل خندق اور باڑہ ندیان نالے۔ تالاب۔ کنٹے۔ نہرین۔ جھیلین اور بہتا پانی اور تمام اراضی جہان کہین وہ ہون سوا جملہ حقوق متعلقہ ملک سرکار عالی ہین بجز اسکے کہ۔

**الف** ۔ ایسے اشخاص یا جماعت کی ملک ہوں جو قانوناً قابض جائداد ہوسکتے ہون اور جس حد تک کہ اون کے ایسے حقوق ثابت ہون۔

**ب** ۔ اون کیلئے کسی قانون کے رو سے اور کوئی حکم دیا گیا ہو۔

تعلقدار یا اور عہدہ دار جسکو سرکار نے اس غرض کیلئے مقرر کیا ہو مجاز ہوگا کہ بیانبندی قواعد منظورہ سرکار رعایا رجہ اشتہار و احکام صوبہ داروں کے متعلق حسب صوابدید انتظام کرے لیکن حق گذر یا اور حقوق جو کسی شخص یا عوام کو قانوناً حاصل ہون محفوظ رہین گے۔

خاص اغراض کیلئے اراضی کو تفویض کرنا جایز ہوگا۔

**دفعہ ۲۵** ۔ جب کوئی موضع زیر بندوبست ہو تو اوس موضع مین مہتمم بندوبست کو اور دوسری صورتون مین بمنظوری صوبہ دار تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بیانبندی احکام سرکار کسی خالصہ زمین کو جسپر کوئی شخص یا جماعت جایز طور پر قابض نہ ہو بغرض چرانے مویشی یا حفاظت رمنہ یا دیگر اغراض سرکاری یا اغراض رفاہ عامہ رعایا کے لئے مختص کرے بشرطیکہ اوس سے کسی شخص یا جماعت کے کسی حق مین خلل واقع نہ ہو۔ جو اراضی اسطرح مختص کردی جائے بلا حکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہین لائی جاسکے گی۔

جو اراضی جانور مفت چرانے کیلئے مختص کیگئی ہے اوسپر کون سے جانور چرائے جائین گے۔

**دفعہ ۲۶** ۔ اس اراضی مین جو جانور مفت چرانے کے لئے مختص کیگئی ہو چرائی کا حق اوسی موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا جسکے حدود مین اراضی مذکور واقع ہو اور جسکے لیئے وہ مختص کیگئی ہو ایسے حق کی نسبت اگر کوئی نزاع ہو تو اوسکے متعلق تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

کن صورتوں میں ندی نالہ یا حکم تالاب سے مٹی پتھر وغیرہ اوٹھانیکا حق حاصل ہوگا

**دفعہ ۲۷** - ندی نالہ یا حکم تالاب سے اور نیز ایسی اراضی سے جسپر جمیع شخص نہ ہوئی ہو یا جو کسی خاص غرض کے لئے مختص نہ کیگئی ہو مٹی پتھر کنکر ریت مورم کو جہان تک کہ اوسکو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کرلیا ہو بلا حصول اجازت اور بلا ادائی محصول اوٹھا لیجانے کا حق حسب ذیل صورتوں میں حاصل ہوگا۔

**الف** - ہر شخص کو اپنی خانگی ضرورت کیلئے موضع سکونتی میں اور زراعتی ضرورت کیلئے اوس موضع میں جہان اوسکی سکونت یا زراعت ہو۔

**ب** - کہار یا خشت ساز یا سفال گر یا اوس شخص کو جو اشیا متذکرہ صدر میں سے کسکو اپنے پیشہ کے کام میں لانا ہو اپنے پیشہ کے کام کیلئے اوس مقام پر جہان وہ اپنے پیشہ کا کام کرتا ہو۔ لیکن جب ان میں سے کسی شئے کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو اور اوس کے لئے زمین کے کھودے جانے سے کسی عمارت یا زراعت کے تلف و ناکارآمد ہوجانے یا رعایا رسوخ کی معمولی ضرورتوں میں دقت لاحق ہونے یا صحت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کیلئے منتخب اور معین کرکے اسکا اعلان کریگا اور سوائے اون قطعات کے دوسری جگہ زمین کھودنے کا اون میں سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا۔

**ج** - سررشتہ تعمیرات نوکل فنڈ اور دوسرے سررشتوں کے کارہائے سرکاری یا اغراض رفاہ عام کیلئے اختیار مذکور بالا بہ اجازت تعلقدار ایسی اراضی سے بھی لی جاسکتی ہیں جسپر مالگذاری مقرر ہو مگر وہ غیر مقبوضہ اور کسی خاص غرض کیلئے مختص نہ کی گئی ہو۔

**توضیح** - کسی عمارت کے متصل پانچ گز کے اندر کھودنا جایز نہ ہوگا۔

## درخت

درخت ارسالی یا غیری جو اراضی مقبوضہ پٹہ دار پر ہوں۔

**دفعہ ۲۸** - درخت ارسالی یا غیری جو اندرون حدود اراضی مقبوضہ پٹہ دار واقع ہوں اوپر پٹہ دار اراضی کو پورا حق حاصل رہیگا جب تک کہ وہ اوس اراضی کا پٹہ دار رہے اور نیز اون درختوں پر بھی جو بعد پٹہ لینے کے خود رو طور پر اوگے ہوں یا نصب کئے گئے ہوں یا اون درختوں کی جڑوں سے اوگے ہوں جنکو سررشتہ جنگلات نے کاٹ لیا ہو البتہ وہ درخت پٹہ دار کی ملکیت سے مستثنے رہینگے جنپر سرکار نے بذریعہ اشتہار اپنا حق ملکیت قایم رکھا ہو۔

پٹہ دار کا حق اون درختون پر جو اراضی مقبوضہ پر اسکے قبضہ میں اراضی آنیکے قبل نصب کئے گئے ہون۔

**دفعہ ۲۹** ۔ اراضی مقبوضہ پٹہ داران پر درخت ارسالی یا غیری جو پٹہ دار یا اون لوگون کے لگائے ہوئے ہون جن کا پٹہ دار حال قایم مقام ہے یا دیگر طریقہ جایز ہے ان کی ملکیت پٹہ دار کو یا اوسکے پیشتر کے پٹہ داروں کو حاصل ہوئی ہو پٹہ دار حال کے سوا کہ اور ہر طرح سے اوس کے زیر تصرف رہیں گے اور اونپر کسی طرح سے سرکاری کوئی حق نہ ہوگا مگر اس قسم کے درخت جو پٹہ دار یا اوس کے مورث یا اوس کے پیشتر کے پٹہ دار کے جس کا وہ قایم مقام ہو لگائے ہوئے نہ ہون اور اونپر حق سرکاری باقی ہو تو ایسے درختون پر بھی پٹہ دار کو پورا حق حاصل رہیگا اگر وہ بموجب اون قواعد کے جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار نافذ ہون سررشتہ جنگلات سے نہ کاٹے گئے ہون یا بہ تقرر قیمت پٹہ دار حال کے ہاتھ بیع نہ کئے گئے ہون۔

درخت جو بیرون اراضی مقبوضہ بندی یا نالہ راستہ نہری وغیرہ کے حکم میں واقع ہون

**دفعہ ۳۰** ۔ جو درخت بیرون قطعات مقبوضہ بندی یا نالہ راستہ یا تالاب وکنتہ کے حکم میں یا کنتہ پر واقع ہون وہ سب ملک سرکار متصور ہونگے

حدود مقصورہ کے باہر درختان ارسالی کا درخت کیا جانا۔

**دفعہ ۳۱** ۔ جن تعلقات میں حد بندی صحرا موجودہ کی سررشتہ جنگلات سے ہو چکی ہے وہان جو زمینات حدود مقصورہ سے خارج ہین اگر اون کا زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو اوسکو اختیار ہے کہ جو درخت اون میں واقع ہون اونکو قیمت مناسب پر فروخت کرکے زمین کو زراعت کے واسطے دیدے اور قیمت اوس جو بیع کی بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے لیکن اوس اراضی میں اگر ارسالی جو بیع قیمتی کثرت ہو تو فروخت جو بیع کیلئے مدد گار ناظم جنگلات کو تحریری اطلاع دیجائیگی۔ سررشتہ جنگلات کا دعوی ہوگا تاریخ وصول اطلاع سے ایکسال کے اندر اشجار کو قطع یا فروخت کرا دے ورنہ بعد انقضاء میعاد مذکور کے تعلقدار مجاز ہوگا کہ بطور خود فروخت کرکے رقم بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے اور اگر اون درختوں کا قطع کرنا مناسب نہ سمجھا جاوے تو وہ محفوظ رکھے جا سکتے ہین۔ استثنا اوس زمین کے جسپر وہ درخت واقع ہون بقیمت زمین کاٹ دیا جاسکے گا۔

ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا زراعت پر اوٹھا دینا جسمین قیمتی درخت ہون اور جو ایسے تعلقہ میں واقع ہون وہان حد بندی صحرا نہ ہوئی ہو۔

**دفعہ ۳۲** ۔ جن تعلقات میں حد بندی صحرا مقصورہ کی نہ ہوئی ہو وہان بیرون حدود مجوزہ ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جسمیں صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہون زراعت پر اٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو اوسکو لازم ہوگا کہ سررشتہ جنگلات سے مشورہ کرے اور بہ اتفاق رائے

عہدہ دار مجاز سررشتہ جنگلات اگر ایسی زمین کا قبضہ کسی شخص کو دیا جاوے تو احکام مندرجہ دفعہ بالا

اوس سے متعلق ہونگے۔

صحرائے محصورہ کے اندر جدید پٹہ کا ناظم جنگلات کے مشورہ سے دیا جانا

**دفعہ ۳۳** ۔ صحرائے محصورہ کے حدود کے اندر جبتک زراعت کیلئے اراضی مخصوص و محدود نہ ہوجائے کوئی جدید پٹہ بلا مشورہ ناظم جنگلات کے نہ دیا جاسکیگا۔

اراضی پٹہ مین اشجار تاڑ و سنیدہی ملک سرکار ہونگے۔

**دفعہ ۳۴** ۔ پٹہ کی اراضی کے حدود کے اندر جو اشجار تاڑ و سنیدہی موجود ہون وہ ملک سرکار متصور رہون گے مگر اون کے برگ و ثمر اور رس کے تمتع کا حق پٹہ دار کو حاصل رہے گا۔

پٹہ دار اپنی اراضی مین تعلقدار کی اجازت سے تاڑ و سنیدہی کا درخت نصب کرسکتا ہے جو اوسکی ملک ہون گے

**دفعہ ۳۵** ۔ پٹہ دار اپنی اراضی مقبوضہ مین تعلقدار ضلع کی تحریری اجازت سے سنیدہی یا تاڑ کے درخت نصب کرسکے گا۔ بشرطیکہ وہ ایسے حصہ زمین مین درخت لگائے جس مین پہلے سے کوئی سرکاری سنیدہی یا تاڑ کے درخت نہ ہون۔ جدید نصب شدہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے مگر آب شجر پر حق محصول شاہی قایم رہیگا اور پٹہ دار بجز سرکاری متاجر آبکاری اونکو دوسرے کسی کے ذریعہ سے تراشوا نہ سکے گا۔ ناصب درخت کو یہ حق ہوگا کہ بقرار واجب مالکانہ متاجر سرکاری سے معاملت کرے اور تعلقدار جسقدر درخت سرکاری پہلے سے اوس قطعہ زمین مین واقع ہون اونکو شمار کرانے کے بعد اونکی فہرست ضوابط رکھکر جدید درخت نصب کرنیکی اجازت دیسکے گا۔

تاڑ اور سنیدہی کے درخت ندی اور نالون کے کنارے جسکا کوئی باقاعدہ نمبر نہو

**دفعہ ۳۶** ۔ اگر ندی اور نالون کے کنارے جسکا کوئی باقاعدہ نمبر نہو کوئی شخص سنیدہی اور تاڑ کے درخت لگانا چاہیے تو محصول پٹہ زمین مذکور حسب دفعہ بالا لگا سکیگا۔ ایسے نصب کئے ہوئے درخت اس کی ملکیت ہون گے اور نوعیت پٹہ کے ساتھ اونکی حقیت منتقل ہوتی رہے گی۔

اشجار سنیدہی و تاڑ کے قطع و برید و تراش سے متعلق جو قواعد اشجار ملکہ سرکار سے متعلق ہونگے۔

**دفعہ ۳۷** ۔ اشجار سنیدہی اور تاڑ کے قطع و برید و تراش سے متعلق جو قواعد و احکام اسوقت نافذ ہین یا آیندہ بذریعہ اشتہار سرکار سے جاری ہون وہ صرف اشجار ملکہ سرکار سے متعلق رہینگے۔ اشجار ملکہ پٹہ دار کی قطع و برید برگ و ثمر اور نگڑی کا تمتع اون قیود و احکام سے مستثنےٰ رہیگا۔

اشجار گلمہوہ پر کسکی ملکیت ہوگی۔

**دفعہ ۳۸** ۔ اراضی مقبوضہ مین موجودہ اشجار گلمہوہ پر ملکیت سرکار قایم رہیگی مگر آیندہ بہ اجازت تحریری تعلقدار ضلع جو پٹہ دار اشجار گلمہوہ اپنے مقبوضہ نمبر یا

حصہ زمین میں نصب کرے جس میں کوئی درخت مملوکہ سرکار موجود نہ ہو تو وہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے اور اون درختون کے برگ وثمر اور پھول اور لکڑی سے پٹہ دار کو منتفع کا پورا حق حاصل ہوگا مگر وہ گلمہوہ کو بلا توسط متاجر سرکاری گداخت یا پرکہ یا گلمہوہ کو بجز متاجر آبکاری کے دوسرے کے ہاتھ فروخت نہ کرسکے گا۔ یہ گلمہوہ محصول آبکاری سے مستثنےٰ نہ ہوگا۔ تعلقدار حسبقدر سرکاری درخت موجود ہون اونکو شمار کرکے ایک فہرست میں بطور ملک سرکاری درج کرائیگا اور شمار شدہ اشجار کے سوائے دوسرے اوسی قسم کے اشجار لگانیکی اجازت دیسکیگا۔

متعہدہ اراضی پر درختان ثمر میں کس کو حق حاصل ہوگا۔

**دفعہ ۲۹**[1]۔ اگر کسی مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر مین درختان ثمر واقع ہون یا آئندہ پیدا ہوں تو وہ ملک پٹہ دار سمجھے جائین گے اور اون سے وہ ہر طور پر متمتع ہوسکے گا مگر جنکا ثمرہ منجانب سرکار اسوقت تک ہراج ہوا کرتا ہے وہ ملک سمجھے جائین گے اور ثمرہ کی جو قسم اوسط دہ سالہ کے لحاظ سے بحساب فی درخت قرار پائے اسکا نصف جب تک درخت قایم رہین پٹہ دار سے سالانہ بلالحاظ بارآوری وصول کیا جائیگا ان درختون کے ثمرہ کی ملکیت صرف اوس نمبر کے پٹہ دار کے ہاتھ اوسی قیمت پر جو دہ سالہ سے اوسط سے کم نہ ہو فروخت کیجا سکے گی اور اونکی حقیت پٹہ کی حقیت کے ساتھ منتقل ہوتے رہے گی۔ لیکن درخت ملک سرکار سمجھے جائینگے۔

غیر مقبوضہ اراضی پر بھی مثمر درخت ہون اون کا حق اراضی کے ساتھ منتقل ہوسکیگا۔

**دفعہ ۳۰**۔ اگر کسی غیر مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر مین درختان ثمر واقع ہون جنکا ثمرہ اسوقت تک منجانب سرکار ہراج ہوتا رہا ہے اور ایسے نمبرون کی لاوٹنی کے لئے درخواست پیش ہو تو وہ تمام درخت اوسی درخواست گذار کے ہاتھ حسب احکام دفعہ بالا فروخت کئے جاسکین گے اگر وہ اُن درختون کو نہ لینا چاہے یا درخت کثرت سے یا زیادہ قیمتی ہون تو تعلقدار درخواست کو نامنظور یا صرف زمین کو زراعت پر اٹھاکر درختونکو بحق سرکار ریپابندی مراتب مندرجۂ دفعہ ماقبل محفوظ رکھ سکیگا۔

کارروائی جب اراضی پر قبضہ ایک شخص کا ہو اور درختون پر حق دوسرے شخص کو حاصل ہو۔

**دفعہ ۳۱**۔ اگر کسی اراضی مقبوضہ مین موجودہ اشجار پر دوسرے کا حق یا قبضہ مسلم ہو تو وہ قایم رہیگا مگر آیندہ جب کبھی قابض اراضی راضینامہ دے یا لاوارث فوت یا فرار ہوجائے تو ایسی اراضی کا پٹہ مالک اشجار کے نام کیا جاسکے گا اور اگر وہ پٹہ لینے سے انکار کرے تو اوسکا درختون پر باقی نہ رہے گا۔

ان درختون کے متعلق کارروائی

**دفعہ ۳۲**۔ اگر اراضی غیر مقبوضہ میں کسی کے لگائے ہوئے درخت ہون

[1] بموجب قانون نمبر ۱۰ (۱۹۰۳) ترمیم کیگئی۔

جو اراضی غیر متبدیز میں کسی شخص نے غصب کرکے اون پر قبضہ رکھا ہو۔

اور ان پر لگانے والے کا قبضہ ہو تو ایسی اراضی کا پٹہ اوس کے نام کیا جا سکیگا لیکن اگر وہ اراضی کا پٹہ اپنے نام کرانیسے انکار کرے تو اوسکا حق اون درختوں پر باقی نہ رہے گا۔

پٹہ دار کے فوت یا فوت ہونے یا اراضیانہ دیدے تو حسب حیثیت کی صورت میں اگر کسی اور شخص کا حق اراضی ہے تسلیم کیا جائے تو درخت ملک سرکار متصور ہونگے

**دفعہ ۴۳** ۔ اگر کوئی پٹہ دار فوت یا فوت ہو جائے یا اراضیانہ دیدے تو حسب صورت میں کہ پٹہ دار یا اوسکے ورثا یا آسامیان تنکہی کے حقوق بابت اراضی کے متعلق تسلیم نہ کئے گئے ہوں درختان موقوعہ اراضی مذکور ملک سرکار متصور ہونگے

عوام کے فائدہ کیلئے سایہ دار درخت لگانے کیلئے اراضی بمعافی لگان دیجانیکی

**دفعہ ۴۴** ۔ اگر کوئی شخص اب سڑک یا اوسکے متصل یا مسافر خانہ یا ایسے مکانات وقف کے گرد جنمیں مسافر ٹھہرتے ہوں یا ایسے مقامات پر جو قیام گاہ مسافرین یا عساکر ہوں ایسے سایہ دار مثمر یا غیر مثمر درخت لگائے جن کے سایہ سے مسافروں کو آسایش ہو تو ایسے اشجار کے لگانے کے لئے بمعافی لگان سرکار سے اراضی عطا ہو سکے گی۔

درختوں کا بن لگانے کیلئے اراضی کن شروط پر دیجا سکیگی۔

**دفعہ ۴۵** ۔ اگر کوئی شخص اپنے ذاتی فائدہ کیلئے بیرون جنگلات محصورہ ایسی اراضی بنجر یا افتادہ نا یازدہ سالہ میں جس میں قیمتی اشجار صحرائی نہ ہوں امرائی یا املی بن یا ببول بن یا اور کسی قسم کے درختوں کا بن لگانا چاہے جس سے ایک طور پر رفاہ عام بھی متصور ہو تو ایسی اراضی بیس سال کے لئے بمعافی لگان بحکم تعلقدار ضلع مل سکیگی اور بعد بیس سال کے اوسپر خشکی کا دہارہ لیا جائیگا۔ بشرطیکہ سرکاری پانی نہ لیا جائے لیکن اگر سرکاری پانی لیا جائے تو دستبند دینا لازم ہوگا۔ درخواست گذار پر لازم ہوگا کہ ہر سال کم سے کم پنجم حصہ زمین میں درخت نصب کرے تاکہ اندرون پنجسال سالم اراضی میں درخت لگ جائیں یا پنجسال میں کل اراضی پر درخت اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہ تعداد کافی نصب نہ کئے جائیں تو جس حصہ اراضی پر درخت نصب ہو چکے ہوں اوسکی معافی قایم رہیگی اور بقیہ زمین کا محاصل چھٹے سال سے لیا جائیگا۔ درختوں کے بین زراعت ممنوع نہوگی۔

کارروائی جب پٹہ دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار قرار پا چکے ہوں۔

**دفعہ ۴۶** ۔ پٹہ دار درختان مثمر یا چوبینہ ارسانی وغیری جو ملک سرکار قرار پا چکے ہوں کاٹ نہ سکیگا اگر کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوسکی جڑ کاٹے یا اپنے تصرف میں لائے یا اوٹھا لیجائے تو اوس سے اوسکی قیمت مع تاوان جسکی تعداد درخت مذکور کی دوگنی قیمت تک ہو سکے گی مثل مطالبہ مالگزاری وصول کیجا سکے گی۔

بیرون جنگلات محصورہ اراضی بنجر سے لکڑی لینے کی اجازت۔

**دفعہ ۴۷** ۔ بیرون جنگلات محصورہ جب کسی اراضی بنجر میں درخت واقع ہوں تو اوس گانون کی عام رعایا بلا ادائی محصول بپابندی اون قواعد کے

جو سرکار سے بذریعہ اشتہار جاری ہون جلانیکی لکڑی اور کاشتکار ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہوسکتے ہین۔

## مالگزاری اراضی

کل اراضی قابل اخذ مالگزاری ہوگی الا بصورت معافی۔

**دفعہ ۴۸**۔ تمام اراضی خواہ وہ زراعت یا کسی اور غرض کیلئے کام میں لائجائے اور جہان کہین واقع ہو۔ بپابندی احکام باب ہذا و باب ۹ قابل اخذ مالگزاری سرکار ہوگی بجز اوس صورت کے کہ اراضی کی حقیت کسی محکمہ معافی کی طرف منتقل کیگئی ہو یا بموجب کسی خاص معاہدہ کے جو سرکار کے ساتھ ہوا ہو یا مطابق کسی حکم یا قانون کے بالکل اوسکی مالگزاری معاف کردی گئی ہو۔

اراضی خارج جمع وغیرہ کے اندر اراضی دریابرد پیدا ہو تو ادائی مالگزاری کی غرض سے وہ تابع اصل اراضی ہوگی

**دفعہ ۴۹**۔ جو حقوق و شرائط و قیود اور ذمہ داریان بابتہ ادائی مالگزاری کسی اراضی خارج جمع یا مقطعہ یا انعام جوڑی سے متعلق ہون وہ کل اوس اراضی سے بھی متعلق ہونگے جو اراضی مذکور کے حدود کے اندر دریا برآمد ہو یا بوجہ ندی کے ہٹجانے کے خشک ندی سے نکلی ہو لیکن ایسی کسی اراضی یا خشک ندی کی مالگزاری نہین لیجائیگی جبتک کہ رقبہ اوسکا مقدار مندرجہ دفعہ (۵۵) سے بڑھ نہ جائے۔

مالگزاری مختلف ضرورتون کے استعمال کے لحاظ سے کی جائیگی۔

**دفعہ ۵۰**۔ مالگزاری کی تشخیص استعمال کے مختلف انکال کے لحاظ سے مشخص ہوگی۔

**الف**۔ استعمال زراعتی۔

**ب**۔ زراعتی انتفادہ کے علاوہ کوئی دوسرا نفع یا فائدہ حاصل ہوتا ہو۔

جب بنجر اغراض مذکورہ بالا کسی ایک غرض کے لئے کسی اراضی کا دوبارہ مشخص ہوا ہو اور وہ اراضی کسی اور اغراض کے لئے کام مین لائی جائے تو اوسکا دوبارہ تبدیل اور مجدداً مشخص ہوگا کہ یہ عادی بندوبست نافذہ منقضی نہ ہوئی ہو۔

کوئی اراضی جسکو سرکار نے معافی مالگزاری کسی غرض خاص کیلئے عطا کیا ہو اگر خلاف منشاء عطا دوسرے کام مین لائی جائے تو اوسکی مالگزاری وصول کی جاسکے گی۔

تعلقدار اور تعلقہ کے زیر بندوبست ہونے کی حالت مین ہر ہر قسم بندوبست مجاز ہوگا کہ کسی اراضی کو کسی خاص استعمال میں لانے کی ممانعت بعد سماعت عذرات قابض اراضی مذکور بہ تسجر یہ وجوہ کرے اور اوس قابض کو بعد دریافت سرسری اراضی مذکور سے بیدخل کرے جو اراضی مذکور کو استعمال ممنوعہ مین لایا ہو

مالگزاری کا قرارداد کس کے ساتھ کیا جائے گا۔

**دفعہ ۵۱** ۔ ہر ایک نمبر یا پوٹ نمبر کی مالگزاری کا قرارداد اوس نمبر یا پوٹ نمبر کے پٹہ دار کے ساتھ کیا جائے گا۔

اگر شخص مذکور غیر حاضر ہو اور ضلع میں اوس کا کوئی مختار مجاز نہ ہو تو قرارداد مذکور اوس شخص کے ساتھ کیا جائیگا جس نے اوس سے حق قبضہ زمین مذکور حاصل کیا ہو یا جو منجانب اوس کے زمین مذکور پر قابض ہو لیکن اگر پٹہ دار فاتر العقل یا نابالغ یا نا قابل معاہدہ ہو تو قرارداد مالگزاری اوسکے ولی جایز سے یا چھ مہینے کی نوٹس کے بعد ٹکیدار یا اوس اسامی کے ساتھ جو قابض اراضی ہو کیا جائیگا۔

تشخیص مالگزاری کون اور کس طرح کریگا۔

**دفعہ ۵۲** ۔ اوس اراضی کے متعلق جس پر مالگزاری کلا یا جزا آلیجاتی ہو اور جسکی مع مشمولہ بندوبست کا باضابطہ اعلان نہ کیا گیا ہو نائم مجعبندی بہ حفظ حقوق حاصلہ مالگزاری کی تشخیص کریگا لیکن کسی اراضی غیر بندوبست شدہ کے محاصل میں تا بندوبست کمی بیشی نہ کی جا سکے گی۔

محصول استفادہ آب۔

**دفعہ ۵۳** ۔ سرکار عالی تعلقدار یا کسی عہدہ دار کو اوس محصول کی تشخیص اختیار عطا کر سکے گی جو ایسے پانی کے استفادہ کے لئے وصول کرنا مناسب معلوم ہو جو ملک سرکار عالی ہو یا جسکو سرکار عالی نے بذریعہ تعمیر و ترسیم ایکٹ یا کسی اور ذریعہ سے زراعت میں کام میں آنیکے قابل کر دیا ہو اور جسکے استفادہ کے لحاظ سے اراضی پر دوبارہ قایم نہ ہو چکا ہو ایسا محصول اوس مدت کے بعد قابل نظر ثانی ہوگا جو میعاد بندوبست کے اصول و قواعد کی رعایت سے سرکار عالی معین کرے اور وہ مثل مالگزاری سرکار وصول کیا جائیگا۔

# باب پنجم

## قبضہ اراضی خالصہ و حقوق قابضین

اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینے کی کارروائی۔

**دفعہ ۵۴** [1] ۔ جب کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینا چاہیئے تو وہ موضع کے پٹیل یا پٹواری یا کسی عہدہ دار مال کے پاس درخواست پیش کر سکے گا۔ پٹیل یا پٹواری درخواست پیش ہونیکی اطلاع ملنے پر بہ تعین مدت دو ہفتہ ایک اعلان اس غرض سے جاری کریگا کہ اگر کوئی اور شخص اوس اراضی کیلیئے درخواست پیش کرنا چاہے تو مدت اعلان کے اندر تحصیلدار کے پاس پیش کرے اور درخواست موکیفیت تعمیل اعلان جس پر کم از کم دو معتبر

[1] ۔ بموجب نوٹیفکیشن نمبر ۱۳۲۷ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء ترمیم کیگئی۔

شخصوں کے دستخط تصدیقی ہوں گے تحصیلدار کے پاس بھیجیگا۔ اگر کوئی اور درخواست اندرون مدت اعلان پیش نہ ہو تو تحصیلدار بعد انقضاء میعاد مذکور اوس درخواست کو منظور کریگا۔ اگر ایک سے زیادہ درخواستیں اوسی اراضی کے لئے پیش ہوں تو تحصیلدار بعد انقضائے مدت اعلان اُس اراضی کا حق مقابلت ہے رائج کریگا اور جسکی بولی سب سے زیادہ ہو اسکے نام پٹہ کیا جائیگا۔ اعلان مقامی زبان میں ہوگا اور اوسکی تشہیر بذریعہ منادی بھی اوس گاؤں میں کرائی جائیگی جسمیں وہ اراضی واقع ہے۔ کوئی شخص جسکے نام پٹہ دینا قرار پائے قابض نہیں ہوسکتا جبتک کہ حسب نمونہ مقررہ مقبولیت داخل اور اجازت تحریری تحصیلدار حاصل نہ کرے۔

اوس اراضی کے متعلق کاروائی جو رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو اور اوسکی ضرورت نہ رہے۔

**دفعہ ۵۴۔ الف**۔ جو اراضی زراعتی یا نجراہی رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو۔ اور پھر اسکی ضرورت باقی نہ رہے تو اسکا پٹہ اوس شخص یا اوس کے قایم مقام کے نام کیا جائیگا جس سے وہ اراضی حاصل کیگئی تھی اگر وہ اوس معاوضہ کے واپس کرنے پر رضامند ہو جو اسکو ابتداً دیا گیا تھا۔ اگر وہ شخص یا اسکا قایم مقام اراضی نہ لے تو حسب دفعہ (۴۵) اسکا پٹہ دیا جائیگا۔

اراضی دریا برد کے متعلق قواعد۔

**دفعہ ۵۵**۔ اگر اراضی دریا برآمد بصورت تری دوگنڈہ اور بصورت خشکی ایک ایکڑ تک ہو تو بلا اخذ کسی محاصل کے قابض اراضی متصلہ کے قبضہ میں رہے گی اور اگر اوس مقدار سے بڑھ جائے تو اوسکی لاگولی مثل اراضی خالصہ غیر مقبوضہ ہوگی البتہ قابض اراضی متصلہ کو دوسروں کے مقابلہ میں ترجیح ہوگی۔

اراضی دریا برد کے متعلق قواعد۔

**دفعہ ۵۶**۔ اگر اراضی دریا برد بصورت تری دوگنڈہ اور بصورت خشکی ایک ایکڑ تک ہو تو پٹہ اراضی کو اوسکا کوئی محاصل مجرا نہ لیگا اور اگر اوس مقدار سے زیادہ ہو تو اوسکا محاصل مجرا دیا جائیگا۔

کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر ناجایز قبضہ کرے۔

**دفعہ ۵۷**۔ اگر کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ پر ناجایز کاشت کرے تو جزو کاشت شدہ کا دوچند محاصل لیا جائیگا اگر اوس اراضی کی جمع معین نہ ہو تو اوس شخص کو حصہ کاشت شدہ کے بابت دوگنی جمع دینی پڑے گی جو اس گانون میں اوسی حیثیت و قسم کی پرلیجاتی ہے اگر اراضی مذکور بجز اغراض زراعت کے اور کسی غرض کیلئے کام میں لائی گئی ہو تو تاوان سالانہ محاصل کے اندازہ کے دہ چند تک لیا جا سکے گا۔

تعلقدار کا فیصلہ اوس اراضی کی جمع کی نسبت قطعی ہوگا۔

حق قبضہ قابل توریث وانتقال ہے

**دفعہ ۵۸** ۔ حق قبضہ اراضی قابل توریث وانتقال سمجھا جائیگا ۔

پٹہ دار کے فوت ہونے پر کون پٹہ دار ہوگا ۔

**دفعہ ۵۹** ۔ کسی پٹہ دار اراضی خالصہ کے فوت ہونے پر اوس شخص کا جو از روے وصیت حق جایز رکھتا ہو اور اگر ایسا شخص نہ ہو تو قریب ترین وارث کا اور اگر متعدد ورثا ہم درجہ ہوں تو اون میں سے جو راجا مکلانیت کا حق رکھتا ہو اوس کا نام تعلقدار درج رجسٹر کرے گا اور باقی ورثہ کا نام بطور شکمیدار کے قایم کیا جائیگا لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت عدالت مجاز کی ڈگری اپنے حق ترجیح کی نسبت دعویداران پٹہ کے مقابلہ میں پیش کرے تو سرکاری کاغذات میں ڈگری کے مطابق ترمیم کر دیجائیگی ۔

پٹہ دار بلا وصیت یا لاوارث فوت ہونیکی صورت میں حق قبضہ فروخت ہوگا

**دفعہ ۶۰** ۔ جب کوئی پٹہ دار لاوارث اور بلا وصیت کرنیکے فوت ہو تو اوسکے متعلق اراضی کا حق قبضہ ہراج کیا جائیگا اور زر ہراج سے بعد وضع اخراجات ہراج اور بقایاے مالگزاری (اگر کچھ ہو) ادا ہوگی اور جو باقی رہے اوسکے متعلق بصیغہ لاوارثی کارروائی ہوگی ۔

قابض مجاز ہوگا کہ کوٹھے اور باولیاں وغیرہ بنائے اور طریق سے مشیت اراضی کو ترقی دے ۔

**دفعہ ۶۱** [1] ۔ ضمن (۱) ہر قابض مجاز ہوگا کہ اپنی مضبوطہ اراضی میں کوٹھے یا باولیات تعمیر یا ترمیم کرے یا کسی اور طریق سے اوسکی مشیت کو ترقی دے اور بجز اجازت تحریری تعلقدار اوسکو یہ حق نہ ہوگا کہ اراضی زراعتی کو اغراض زراعت کے سوائے کسی اور کام میں لائے ۔ ایسی اجازت کے متعلق اگر درخواست پیش کرنیکی تاریخ سے تین مہینے تک منجانب تعلقدار کوئی تحریری جواب صادر نہ ہو تو سمجھا جائیگا کہ درخواست منظور ہوگئی ۔ ایسے ہر ایک مقدمہ میں تعلقدار کا فرض ہے کہ درخواست پہونچتے ہی اوس کی تحریری رسید دیدے یا تاخیر غیر ضروری درخواست کی منظوری یا نامنظوری سے اسکو مطلع کرے اور تعلقدار ایسی درخواست کی منظوری کے وقت علاوہ اوس جدید محصول کے جو بموجب دفعہ (۵۰) واجب الادا ہو اگر ضرورت ہو تو بہ تحریر وجوہ ایسے شرایط قایم کر سکے گا جن کو اوسنے بہ رضامندی قابض طے کیا ہو ۔

ضمن (۲) کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ بلا اجازت سرکار کوئی تالاب یا کنستہ تعمیر یا ترمیم کرے

اراضی زراعتی غیر زراعتی کا سون میں استعمال کرنیکی صورت میں اجازت کا درکار ہونا

**دفعہ ۶۲** ۔ تعلقدار اوس پٹہ دار یا شکمی دار کے ساتھ جس نے بلا اجازت اراضی زراعتی کو غیر زراعتی کا سون میں استعمال کیا ہو حسب دفعہ ۵۰ عمل کر سکیگا ۔

[1] ۔ بموجب قانون نشان (۳) ۱۹۲۳ء ترمیم کیگئی ۔ اور ضمن (۳) جدید قایم کیگئی ۔

کل معدنیات پر سرکار کو حق ہے۔

**دفعہ ۶۳** ۔ جملہ معدنیات پر سرکار کو حق حاصل ہے اور کوئی شخص کوئی شے کسی معدن سے بلا اجازت نہ نکال سکے گا لیکن اس دفعہ کا مفہوم حاصلہ پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔

قابض مجاز ہے کہ حق قبضہ کو چھوڑ دے یا دوسرے پر منتقل کرے۔

**دفعہ ۶۴** ۔ پٹہ دار کسی ایسی تاریخ کے قبل جو سرکار نے اس غرض کیلئے بذریعہ اعلان مقرر کی ہو اضیامہ دیکر اپنی مقبوضہ اراضی کو چھوڑ سکیگا یا کسی اور شخص کے نام منتقل کرا سکیگا مگر وہ اپنی ذمگی مطالبات سرکاری کا خود ہی ذمہ دار رہے گا۔ کوئی راضیامہ جو کسی سالم نمبر یا سالم پوٹ نمبر سے متعلق نہ ہو منظور نہ ہو سکے گا۔

اراضی چھوڑنے پر رستہ پر حق گذر قابض آیندہ کو حاصل ہوگا۔

**دفعہ ۶۵** ۔ اگر کوئی شخص کسی ایسی اراضی کو چھوڑ دے جس کا راستہ اوس کی دوسرے مقبوضہ اراضی میں سے ہو تو ایسی صورت میں حق مرور بدستور اوس شخص کو حاصل رہیگا جو آیندہ اراضی پر قابض ہو بشرطیکہ اس قدر سہولت کا دوسرا رستہ موجود نہ ہو۔

# باب ششم

## متعلق حاصل قابض و قابض شکمی

پٹہ دار کی ذمہ داری اور حقوق

**دفعہ ۶۶** ۔ پوٹ پٹہ دار اپنے حصہ کی اراضی پر حساب حصہ رسدی زر مالگزاری ادا کرے گا تا وقتیکہ وہ اپنے حصہ مالگزاری ادا کرتا رہے اپنے حصہ اراضی سے بیدخل نہ کیا جا سکے گا یا پٹہ دار کو پوٹ پٹہ دار کی اراضی پر زر مالگزاری سرکار پر اضافہ کرنیکا حق نہ ہوگا۔

اسامی شکمی کو کب دوامی حق قبضہ حاصل ہوگا۔

**دفعہ ۶۷** ۔ جب کوئی معاہدہ مابین پٹہ دار اور اسامی شکمی سیاد قبضہ کے متعلق نہ ہوا ہو اور قبضہ اسامی کا مسلسل بارہ سال کا ہو گیا ہو تو وہ شکمیدار سمجھا جائیگا۔ اور اوس کو پٹہ دار کے مقابلہ میں دوامی حق قبضہ حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص ابتدائے مزارعت یا پٹہ سے پٹہ دار کا شریک کاشت رہا ہو تو تا وقتیکہ عدالت کا فیصلہ اوسکے خلاف حاصل نہ کیا جائے وہ شکمیدار سمجھا جائیگا۔

**توضیح** ۔ اگر کوئی اسامی شکمی ایک سال سے زیادہ مدت تک بیدخل رہے اور اوس مدت میں بمقابلہ پٹہ دار دخل یابی کے لئے کوئی کارروائی نہ کرے تو ایسی مدت مسلسل متصور نہ ہوگی۔

شکمی دار کی ذمہ داری نسبت ادائی مواصل۔

**دفعہ ۶۸** ۔ شکمی دار اپنی اراضی مقبوضہ پر اوسی قدر حاصل معینہ یا حصہ پیداوار ادا کرے گا جو اوس معاہدہ کے بموجب جو اوسکے اور پٹہ دار

یا پوٹہ پٹہ دار کے مابین ہوا ہو واجب الادا ہوا ور اگر کوئی ایسا معاہدہ نہوا ہو تو مقدر الزروے عمل درآمد سنین مابعدہ دیتا رہا ہو ورنا دقیکہ وہ لگان ادا کرتا رہے اراضی مقبوضہ سے بیدخل نہوسکیگا۔

تنکمیدار پر اضافہ لگان کب ہوسکیگا

**دفعہ ۶۹** ۔ تنکمیدار پر اضافہ لگان صرف صورتہائے ذیل میں ہوسکیگا

**الف** ۔ جبکہ بعد ختم میعاد بندوبست جمع مشخصہ میں سرکار سے کوئی اضافہ زرمالگزاری اراضی مقبوضہ تنکمیدار پر کیا جائے یا سرکار سے کسی وقت کوئی جدید محصول مقامی لگایا جائے تو اوسی تناسب سے تنکمیدار پر بھی اضافہ عاید ہوگا۔ بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

**ب** ۔ جبکہ پٹہ دار و تنکمی دار کے باہمی معاہدہ کی میعاد ختم ہوا ور از روے معاہدہ اوس میعاد کے بعد پٹہ دار کا حق اضافہ زرلگان تسلیم کرلیا گیا ہو تو بموجب شرائط معاہدہ اضافہ ہوسکیگا۔

**ج** ۔ جبکہ تنکمی دار کی محنت اور خرچ کے سوائے پٹہ دار کے صرفہ یا دیگر وجوہ سے اراضی کی حیثیت یا رقبہ ترقی پذیر ہوجائے تو بہ رعایت اوس ترقی کی حیثیت کے اضافہ ہوسکیگا۔ بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو مگر اندرون پنج سال کرر اضافہ نہوسکیگا۔

تنکمیدار کی لگان کا کب معاف ہوگا

**دفعہ ۷۰** ۔ تنکمیدار کی لگان کا صرف صورتہائے ذیل میں معاف ہوگا

**الف** ۔ اگر سرکار سے کوئی کمی زرمالگزاری اراضی مقبوضہ تنکمیدار پر کیجائے یا سرکار سے کوئی محصول مقامی معاف ہو تو اوسی تناسب سے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اسکے خلاف نہ ہو۔

**ب** ۔ جبکہ معاہدہ میں کوئی ایسی شرط ہو۔

**ج** ۔ جبکہ رقبہ یا حیثیت اراضی کسی ایسی وجہ سے گھٹ جائے جو تنکمیدار کے دخل کا نتیجہ نہو بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

آسامی تنکمی دار کی ذمہ داری بابت ادائی لگان اور کارروائی جبکہ کمی تعلق باقی رکھنا منظور ہو۔

**دفعہ ۷۱** ۔ آسامی تنکمی سے اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو وہی زرلگان نقد یا حصہ پیداوار واجب الوصول ہوگا جو گذشتہ سال کی بابت واجب تھا اور آسامی تنکمی نے ابتدا ہی بلا کسی قرارداد کے قبضہ اراضی پر کر لیا ہو تو لگان وہی قایم ہوگا جو اوسی حیثیت کی اراضی پر آسامیان تنکمی سے اوس قرب وجوار میں لیا جاتا ہو۔

سال زراعتی کے آغاز کے بعد پٹہ دار مجاز نہ ہوگا کہ اوس سال کیلئے بلا رضامندی آسامی تنکمی کسی قسم کا تغیر شرائط لگان میں کرے یا اراضی سے اسامی کو بے دخل کرے۔ اگر پٹہ دار شرائط میں تغیر یا آسامی کو بیدخل کرنا چاہے جس کیلئے کوئی صریح معاہدہ موجود نہ ہو تو لازم ہوگا کہ سال زراعتی کے اختتام سے تین مہینے قبل اضافہ لگان اور دیگر شرائط بیدخلی کی تحریری اطلاع طرف ثانی کو دے یا اگر اطلاع دہندہ

چاہیے کہ بتوسط دفتر تحصیل ایسی اطلاع بیاپندی اون قواعد کے دے سکیگا جو اوس باب میں جاری ہون۔ اگر اسامی تنکمی کو وہ لگان اور شرائط منظور ہون تو سال آیندہ اراضی پر قبضہ قایم رکھیگا ورنہ اراضی چھوڑ دے گا اگر باوجود اطلاع یابی اپنا قبضہ قایم رکھیگا تو اوس پر اضافہ لگان اور شرایط مندرجۂ اطلاعنامہ واجب العمل ہون گے اور اگر اطلاعنامہ بے دخلی کا ہو تو اسامی تنکمی کو سال آیندہ قبضہ کا حق باقی نہ رہیگا اسامی تنکمی مجاز نہ ہوگا کہ بعد آغاز سال زراعتی کے بغیر ادائے لگان سال تمام اراضی کو چھوڑے اور اگر چھوڑنا چاہے تو زراعتی سال روان کے اختتام سے تین مہینے قبل حسب مراحت بالا پٹہ دار کو اطلاع دیگا۔ اضافہ یا کمی لگان یا بیدخلی سے متعلق درخواست تحصیل میں پیش اور سموع ہوگی۔

بقایائے مالگزاری یا لگان کیلئے تین سال کے اندر تحصیل میں درخواست

**دفعہ ۷۲** ۔ اگر پوت پٹہ دار یا تنکمی دار یا اسامی تنکمی مالگزاری یا لگان بروقت ادا نہ کرے تو واجب الادا ہونیکی تاریخ سے تین سال کے اندر اوس کے متعلق تحصیل میں درخواست پیش کیجا سکے گی اور فیصلہ تحصیل کی تعمیل بیاپندی قواعد متعلقہ وصول زر مالگزاری ہو سکے گی مگر یہ کارروائی عدالت دیوانی میں چارہ جوئی میں مانع نہوگی

مالگزاری معاف یا برآیندہ ہونیکی صورت میں کارروائی

**دفعہ ۷۳** ۔ اگر سرکار سے مالگزاری جزوآ یا کلاً معاف یا برآیندہ ہو جائے تو حسب حصص پوت پٹہ دار تنکمیدار و اسامی تنکمی کے لگان سے بھی معافی یا برآیندہ گی متعلق ہوگی بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

ناجایز قبضہ کو دور کرانے کیلئے تحصیلدار کے پاس نالش ہوگی۔

**دفعہ ۷۴** ۔ جب کسی اراضی خالصہ کے قبضہ یا رفع مزاحمت قبضہ کی نالش مقصود ہو تو جایز ہے کہ ایسے قبضہ ناجایز کو دور کرانے یا مزاحمت سے باز آنے کیلئے فریق مخالف کے نام حکم صادر کرنیکے واسطے تحصیلدار کے پاس نالش کیجائے اور تحصیلدار تحقیقات سرسری کے بعد بصورت ثبوت ناجوازی قبضہ ناجایز کی بیدخلی کا حکم صادر کریگا یا یہ حکم دیگا کہ فریق مخالف مزاحمت سے باز رہے مگر ایسی کوئی نالش قبضہ ناجایز یا مزاحمت بیجا کی آغاز ہونیکی تاریخ سے ایک سال کے بعد قابل سماعت سرشتہ مال نہ ہوگی فیصلہ تحصیلدار یکا مرافعہ تعلقدار کے پاس ہوگا اور فیصلہ تعلقدار ایسے مقدمات میں قطعی ہوگا۔ فریق ناراض عدالت مجازین چارہ جوئی کر سکیگا۔

جب ثابت ہو کہ کسی واقبل اراضی نے کوئی قسم مقررہ مالگزاری یا لگان

**دفعہ ۷۵** ۔ جب کسی واقبل اراضی کے نسبت تعلقدار کو ثابت ہو جائے کہ اوس نے کسی تنکمیدار یا آسامی تنکمی سے رقم مقررہ مالگزاری یا لگان

زاید پر جبر وصول کی ہے تو اوسکی سزا | سے جو بموجب احکام باب ہذا واجب الادا ہو زاید رقم بطور ناجایز وصول کی ہے تو تعلقدار اوس سے رقم زاید وصول شدہ شخص متضرر کو دلا سکیگا اور نیز اوس پر جرمانہ کر سکیگا جس کی مقدار رقم زاید وصول شدہ سے زیادہ نہ ہوگی اور نیز تعلقدار منجملہ رقم جرمانہ وصول شدہ اگر مناسب سمجھے کوئی حرز وبطور ہرجانہ شخص متضرر کو دلا سکیگا۔

قبلیت عدم ادائی مالگزاری بعض صورتوں میں جایز ہوگا کہ پٹہ دار کا حق ضبط و اجرا کرکے کسی شریک یا دوسرے شخص متعلق کو پٹہ دار بنایا جائے

**دفعہ ۷۶**۔ جب تعلقدار کو یہ معلوم ہو کہ کسی پٹہ دار نے بہ نیت فریب دہی یا ضرر رسانی تکمیدار یا شخص دیگر جس کو اوس نمبر سے تعلق ہو عمداً مالگزاری نہ دیکر نمبر قابل ضبطی و اجرا کر رہا ہے تو تعلقدار بجائے ضبط و اجرا کرنے حق مقابضت کے صرف پٹہ دار مذکور کی حقیت کو ضبط کر سکیگا اور بشرط ادائی مجملہ رقوم مالگزاری جو اوس اراضی کے بابت واجب الادا ہوں تکمیدار یا اوس شخص کا نام جسکو نمبر مذکور سے تعلق ہو بطور پٹہ دار درج کا غذات دہی کرائیگا جس شخص کا نام اس طرح شریک کا غذات دہی ہو اوس کو وہی حقوق حاصل ہونگے جو اصل پٹہ دار کو حاصل ہے۔

# باب ہفتم

## بندوبست و تقسیم علاقہ جات

سرکار عالی ملک کے کسی حصہ میں بندوبست پیمایش مال جاری کر سکیگا۔

**دفعہ ۷۷**۔ سرکار عالی بغرض حفاظت حقوق اراضی یا بندوبست و تشخیص مالگزاری اراضی یا اوس قسم کی اور کسی غرض کیلئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ میں کسی اراضی کی پیمایش کا حکم صادر کر سکیگی ایسی پیمایش کو پیمایش مال کہا جائیگا اور یہ پیمایش عموماً اوس کل اراضی کی ہوگی جو حدود مقررہ کے اندر واقع ہو یا صرف اوسی قطعہ اراضی کی ہوگی جس کی نسبت سرکار عالی حکم دے۔

ہر ایک پیمایش کا اہتمام و نگرانی اعلیٰ محکمۂ مال سے متعلق ہوگی جس کو سرکار عالی سے نامزد کیا ہو۔

بذریعہ اعلان عام یا طلبنامہ کے نافذان اراضی وغیرہ کو کارپیمایش میں حاضر کرایا جائیگا اور ملازمان

**دفعہ ۷۸**۔ عہدہ دار بندوبست بذریعہ اعلان عام یا طلبنامہ کے تمام قابضان اراضی کو اور اوان تمام اشخاص کو جنکا اراضی مذکور سے تعلق ہو اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز کے جو واقف کار ہو اور ضروری سوالات

دیہی اور عہدہ داران متعلقہ سے مدد لیسکے گی۔

کے جوابات ادا کریکے طلب کریگا اور نیز اون ملازمان دیہی اور عہدہ داران متعلقہ کو جن کو قانوناً یا رواجاً اپنے عہدون اور عہدات کے لحاظ سے لوازم منصبی کا بجالانا واجب ہو حاضر ہونیکا حکم دیسکیگا اور نیز اون سے پیمایش کے کام میں ایسی مدد لیگا جو دیہی نشان اور حیثیت کے خلاف نہ ہو۔

کسی نمبر میں مقدار معینہ سے کم رقبہ کا نہ بنایا جائیگا۔

**دفعہ ۷۹** ۔ کسی اراضی قابل زراعت کا نمبر اس رقبہ سے کم اور اس رقبہ سے زیادہ نہ بنایا جائے گا جو ہر ایک ضلع کے لئے بہ لحاظ مختلف اقسام اراضی سرکار سے قرار دیا گیا ہو اور ایک تختہ جس میں یہ قرارداد مندرج ہوگی آغاز پیمایش کے قبل ہر ضلع کے منظر عام پر آویزان کیا جائیگا یہ احکام اون نمبروں سے متعلق نہ ہونگے جو اس سے پہلے اوس سے کم رقبہ کے بن چکے ہوں یا اعلیٰ عہدہ دار بندوبست کے خاص حکم سے بنائے گئے ہوں یا جو بموجب احکام دفعہ (۲۵) زراعت کے علاوہ کسی اور کام میں لائے جانیکے لئے بحکم تعلقدار ضلع علیحدہ مع ذکر کے نمبر بنائے جائیں۔

جب کسی نمبر کا پٹہ دار راضی نامہ دے تو وہ اوس نمبر کے پوٹ پٹہ داروں میں سے کسی کے سپرد کیا جاسکتا ہے۔

**دفعہ ۸۰** [1] ضمن (۱) جب کسی نمبر کے پوٹ نمبر کا پٹہ دار رضامندی دے تو وہ پوٹ نمبر اس نمبر کے پوٹ پٹہ داروں کے منجملہ اوس شخص کے سپرد کیا جائے گا جو از روے حیثیت مستحق ہو اور اگر ایسا کوئی نہ ہو یا وہ نہ لے تو جو سب سے زیادہ مالگذاری دیتا ہو اور اگر وہ بھی نہ لے تو اسی طرح اس نمبر کے جملہ پوٹ پٹہ داران کا حق یکے بعد دیگرے ہوگا۔

ضمن (۲) ۔ اگر اضلاع مرہٹواڑی میں کوئی پوٹ پٹہ دار یا تکمی دار یا کوئی شخص حسب ضمن (۱) نہ لے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ پٹہ داروں سے بحساب رسدی وصول کی جائیگی تاوقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دیں۔

عہدہ دار بندوبست تشخیص جمع کریگا

**دفعہ ۸۱** ۔ بپابندی قواعد جو مطابق دفعہ (۱۷۲) نافذ کئے جائیں عہدہ دار بندوبست تمام اراضی پر جو اون حدود اراضی کے اندر ہو جن کے لئے بموجب دفعہ (۷۷) حکم صادر ہوا ہو بر عایت قوانین و حقوق موجودہ تشخیص جمع کریگا بشرطیکہ اراضی مذکور کا رقم مالگذاری سے مستثنیٰ نہ ہو لیکن اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عہدہ دار بندوبست کو اس بات کی تعمیل ہے کہ جو اراضی کلاً مالگذاری سے مستثنیٰ ہو یا حسب مذکور دفعہ (۷۷) خاص طور پر بندوبست سے مستثنیٰ

[1] بموجب قانون نشان ۱۹۰۰ء ضمن (۱) کالعدم قرار دیکر ضمن (۱) جدید قائم کیگئی۔

لیگئی ہو اوسپر تشخیص جمع نہ کرے یا اوس کا داخلہ نہ لکھے یا جملہ اراضی کو جہان پیمایش جاری ہے نمبر و ن میں تقسیم نہ کرے۔

تشخیص مالگذاری بالذات اراضی پر یا بذریعہ آبپاشی پر ہوگی۔

**دفعہ ۸۲** ۔ جب تشخیص ایسی اراضی کی درپیش ہو جو صرف زراعت کے کام میں لائی جاتی ہو تو اختیارات مندرجۂ ماسبق میں یہ اختیار بھی داخل ہے کہ بالذات اراضی پر جمع معین کیجائے یا پانی کیلئے ذرایع آبپاشی کے لحاظ سے کوئی شرح محصول مقرر کیجائے بشرطیکہ بموجب دفعہ (۵۳) یا اور قانون اوس ذریعہ آبپاشی پر کوئی محصول قایم ہو چکا ہو یا اوس اراضی کی کسی اور طور پر تشخیص کیجائے جسکو سرکار نے منظور کیا ہو۔

جمع مشخصہ بندوبست بلا منظوری سرکار عالی وصول نہ کیجائیگی۔

**دفعہ ۸۳** ۔ جمع مشخصہ عہدہ دار بندوبست بلا منظوری سرکار عالی واجب الوصول نہوگی سرکار عالی ایسی جمع بعد اصلاح مناسب کسی میعاد معین کیلئے منظور کریگی جسکی مدت اراضی زراعتی کی صورت میں تیس سال سے زیادہ نہوگی۔

جمع مشخصہ کا اعلان کس طرح ہوگا۔

**دفعہ ۸۴** ۔ جب کسی اراضی زراعتی کے نسبت جمع مشخصہ بندوبست سرکار سے منظور ہو جائے تو عہدہ دار بندوبست جس کا درجہ مددگار مہتمم سے کم نہ ہو اور اگر وہ نہو تو تعلقدار خود یا بذریعہ کسی دوم یا سوم تعلقدار کے اعلان جمع کی تاریخ مقرر کرکے مدت مناسب کے قبل اشتہار دیگا اور تاریخ مذکور پر ہر ایک نمبر پر جو جمع معین کیگئی ہو اوسکا اعلان عام طور سے کریگا کوئی شخص اعلان کے وقت غیر حاضر ہو نیسے کسی ایسی ذمہ داری سے جو اعلان جمع سے اوسپر عاید ہوتی ہو بری الذمہ نہو سکے گا۔

جمع مشخصہ کا عمل کب سے ہوگا۔

**دفعہ ۸۵** ۔ جس زراعتی سال میں کسی بندوبست کا خواہ وہ ابتدائی ہو یا مابعد حسب دفعہ متذکرہ بالا اعلان کیا جائے تو اوس سال مشخصہ جمع کا عمل نہ ہوگا بلکہ اوس سال مابعد سے ہوگا جس کا اعلان جمع میں تعین کیا جائے جس شخص کو جمع مشخصہ منظور نہ ہو وہ قبل آغاز اوس سال زراعتی کے بموجب دفعہ (۶۴) راضینامہ داخل کر سکے گا۔

رجسٹر کی ترتیب۔

**دفعہ ۸۶** ۔ عہدہ دار بندوبست ہر بندوبست میں ایک رجسٹر ہر موضع کی بابت علیحدہ رکھے گا جس میں رقبہ اور جمع ہر ایک نمبر کی معہ نام پٹہ دار درج ہوگی یہ رجسٹر اور دیگر کاغذات بموجب اون قواعد کے مرتب کئے جائینگے جو سرکار عالی بذریعہ اشتہار جاری کرے۔

کمیوں کتابت اور غلطیان سہو کی اصلاح عہدہ دار مہتمم

**دفعہ ۸۷** ۔ عہدہ دار مہتمم بندوبست اور کاغذات بندوبست تعلقدار کے سپرد ہو جانیکے بعد تعلقدار کسی وقت سہو کتابت یا اون غلطیوں کی

نبندولبت کریگا اور نام کی غلطی درست کریگی درخواست دوسال کے اندر پیش ہونا چاہیے۔

اصلاح کرسکے گا یا کرا سکے گا جن کو فریق متعلقہ نے تسلیم کیا ہو۔

عہدہ دار متذکرۂ بالا اون تمام درخواستون کی سماعت کریگا جو اجرائے نبندوبست سے دوسال کے اندر رجسٹر متذکرۂ دفعۂ بالا میں پٹہ دار کے نام کے متعلق کسی غلطی اندراج کی تصحیح کیلئے پیش ہون اور جب غلطی کے نسبت اوسکا اطمینان ہوجائے توخواہ وہ غلطی غفلت سے ہوئی ہو یا فریب یا سازش سے اسکی اصلاح کریگا گو فریق متعلقہ ایسی غلطی کو تسلیم نہ کرتا ہو لیکن دوسال کے بعد کسی ایسی درخواست کی سماعت نہ ہوسکیگی مبتنی کہ وجہ معقول توقف کی عہدہ دار مذکور کو نہ بتائی جائے اور اگر ایسی صورت میں کوئی غلطی ثابت نہ ہو تو اوسکی اصلاح بلا حصول منظوری اعلیٰ محکمہ مال نکیجا سکیگی۔

کاغذات نبندولبت تعلقدار کے سپرد ہونگے اور وہ کو اغذ دیہی مرتب کرائیگا

**دفعہ ۸۸**۔ رجسٹر نبندوبست اور دوسرے ایسے کاغذات جو عہدہ داران نبندوبست نے مرتب کئے ہون تعلقدار کے سپرد ہون گے اور تعلقدارون کو لحاظ سے کو اغذ دیہی مرتب کرائے گا۔

وقت نبندوبست ثانی نمبرون کی تقسیم اور پٹہ نمبرون کا قایم کرنا جایز ہے

**دفعہ ۸۹**۔ کسی نبندوبست مابعد کے وقت عہدہ دار نبندوبست بپابندی احکام دفعہ (۸۹) اور بلحاظ اون قواعد کے جو اس بارہ مین نافذ ہون کسی نمبر کو توڑ کر دو یا دو سے زیادہ نمبرون میں تقسیم کرسکے گا اور ایسے ہر نمبر کی جمع علحدہ علحدہ مخصص اور رجسٹر نبندوبست میں ایسے ہر نمبر کا رقبہ اور قابض کا نام درج کریگا۔

# باب ہشتم

## متنازعات حدود اور اون کے علامات کا نصب اور نگہداشت

قرار داد حدود دیہات۔

**دفعہ ۹۰**۔ تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جسکو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور اگر موضع زیر نبندوبست ہو تو ہنمم نبندوبست حدود دیہات دریافت اور قایم اور اوسکے متعلق اگر کوئی نزاع ہو تو اوسکا تصفیہ کرے گا۔

جب دو یا دو سے زیادہ دیہات متصلہ کے پٹیل و پٹواری آپس میں اور جبکہ کوئی گانون منجملہ اونکے غیر خالصہ ہو تو اوس کے حقیت دار کے ساتھ کسی حد پر اتفاق کرلین اور اتفاق ناجایز طور پر نہ ہوا ہو تو عہدہ دار قایم کنندہ سرحد اون سے اقرار نامہ لیکر اوس حد کا نشان قایم کرے گا لیکن بلا منظوری

سرکار کوئی ایسی حد قایم نہ کیجا سکے گی جس کے قایم کرنے سے کوئی زراعتی زمین کلّیا یا جزءً علاقہ غیر خالصہ میں شریک ہوتی ہو۔

طریقہ کارروائی جب اندرونا مرہٹی نہ ہو یا نزاع بلا تصفیہ رہے

**دفعہ ۹۱** ۔ جس صورت میں کہ بہ جب دفعہ بالا فریقین میں اتفاق نہ ہو تو عہدہ دار ضرور تحقیقات کے بعد ایک نقشہ مرتب کریگا جس میں نزاعی زمین کا رقبہ معاون حدود یا علامات کے جو حدود میں یا بیان کئے جائیں مختلف رنگوں میں دکھایا جاوے گا اور تکمیل تحقیقات کے بعد فیصلہ صادر کریگا لیکن جب نزاع کسی موضع غیر خالصہ کے ساتھ ہو اور وہ عہدہ دار تعلقہ ضلع نہ ہو تو تاریخ پیشی سے تعلقدار کو اطلاع دیجائے گی تاکہ تعلقدار کسی کو منجانب سرکار پیروی کیلئے مقرر کرے اور کسی حالت میں کوئی ایسا فیصلہ بلا منظوری سرکار نافذ نہ ہوسکیگا جس سے کوئی اراضی خالصہ علاقہ غیر خالصہ میں جاتی ہو۔

کھیتوں کے حدود کا قرار دادہ

**دفعہ ۹۲** ۔ اگر پیمایش کے وقت کسی کھیت کے حدود کی نشاندہی فائض نے کی ہو اور ان کی نسبت کوئی نزاع نہ ہو اور کاشتکاروں کے وکیل و پٹواری نے بھی ان کی وضع تسلیم کرلی ہو تو وہ حدود قایم کردیئے جائیں گے اگر کسی کھیت کے حدود کی نسبت نزاع ہو یا فائض اراضی واقعہ نہ یا نشاندہی نہ کرسکے تو عہدہ دار بندوبست دراگر بندوبست کا کام جاری نہ ہو تو تعاقد ر طابق رائفہ دفتر دیہہ اور اگر بخلاف اندراجات دفتر یہی قبضہ ایک سال سے زیدہ قائم ہوا اور اوسکی نسبت کوئی قانونی کارروائی نہ کیگئی ہو تو موجود قبضہ حدود قایم رکھے گا۔

تصفیہ نزاع حدود بذریعہ ثالثی

**دفعہ ۹۳** ۔ اگر فریقین حدود کی نزاع رضامندی سے ثالثی سے سپرد کرنا چاہیں اور اوس کی درخواست تحریری پیش کریں تو عہدہ دار بجائے خود یا تصفیہ اوس مقدمہ ثالثی کے سپرد کرے گا اور جو نزاع سپرد ثالثی کیجائے اوس سے تمام انتظام ثالثی بابت مقدمات دیوانی مستعد مکے اور جو اختیارات اون احکام کے دیوانی عدالت کو حاصل ہیں وہ تعلقدار یا ہتمم بندوبست کو حاصل ہونگے۔

حدود نہ ہونے کی صورت کا قایم کرنا

**دفعہ ۹۴** ۔ علاقہ زیر بندوبست میں ہتمم بندوبست یا دیگر عہدہ دار جس کو اوسنے اختیار دیا ہو حدود موضع اور حدود نمبر مضبوطہ کے علامات قایم یا تسلیم کرائیگا اور عہدہ دار اوسکے متعلق اون کی نگہداشت کرینگے۔

نمبر مضبوطہ کی نسبت عہدہ دار بندوبست بذریعہ اشتہار جو باری باری نمبر کے مکمل نظر ہم پہنچایا جائیگا فائض اراضی کو حکم دیگا کہ موجب ہدایت مندرجہ اشتہار نمبروں کو علامات حاد اندرونی معاون قایم کرے جنسے کہ نمبر ہوگی تعین یا تسلیم کریں اگر اندرون میعاد اوس تکمیل

تعمیل نہ ہو تو وہ عہدہ دار بندوبست اون علامات کا قیام و ترمیم خود کرائیگا اور اس کا خرچہ مثل بقایا ر مالگزاری پٹہ داروں سے وصول کرائیگا۔

حدود کی چیامت وشکل وغیرہ کا تعین بمنظوری اعلیٰ محکمہ مال ہوگا۔

**دفعہ ۹۵**۔ مواضع اور نمبروں کے علامات حدود کس چیامت اور شکل کے ہوں گے اور کس شئے کے بنائے جائیں گے اس کا قرار داد بلحاظ حالات مقامی و آب وہوا و پائیداری و ارزانی اشیاء بمنظوری اعلیٰ محکمہ مال کیا جائیگا۔

بعد نفاذ بندوبست وعلامات حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی۔

**دفعہ ۹۶**۔ جب کسی ضلع میں بندوبست نافذ ہو جاوے تو علامات حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی تعلقداروں کی حفاظت و نگہداشت کے متعلق وہ تمام اختیارات عمل میں لاسکے گا جو بموجب دفعہ (۹۴) عہدہ دار بندوبست کو حاصل ہیں۔

علامات حدود کی حفاظت کی ذمہ داری

**دفعہ ۹۷**۔ ہر ایک قابض اراضی کو لازم ہوگا کہ اراضی مقبوضہ کے علامات حدود کو اصلی حالت پر قایم رکھے اور اگر وہ اس میں قاصر رہے اور باوجود ہدایت عہدہ داران دیہی و تعلقہ ضروری مرمت نہ کرے تو حکام مال جنکا درجہ نایب تحصیلدار سے کم نہ ہو خود ضروری مرمت کرا سکے اور اوسکا خرچہ مثل بقایائے مالگزاری پٹہ دار سے وصول کرین گے۔

علامات حدود کو ضرر پہنچانے وغیرہ کی سزا

**دفعہ ۹۸**۔ جس شخص پر تحقیقات سرسری میں اول یا دوم تعلقدار یا عہدہ دار بندوبست یا تحصیلدار کے سامنے ثابت ہو کہ اوسنے عمداً علامات حدود کو مٹایا۔ ہٹایا یا ضرر پہونچایا ہے تو وہ متوجب تاوان ہوگا جس کی مقدار ہر مٹائے یا ہٹائے یا ضرر پہونچائے ہوئے علامات کی ترمیم یا قیام کے خرچ سے چہار چند تک ہو سکے گی اور اوس رقم سے علامات مذکور کی ترمیم یا قیام کرا دیا جائے گا۔

گاؤں ٹہان کے حدود کا تعین۔

**دفعہ ۹۹**۔ تعلقدار یا عہدہ دار بندوبست بپابندی قواعد و بہ تحفظ حقوق موجودہ قابضان اراضی کسی آبادی کے گاؤں ٹھان و مقام آبادی کے حدود کا تعین کریگا

بعض صورتوں میں اراضی گاؤں ٹہان پر کوئی محصول قایم نہ ہو سکے گا۔

**دفعہ ۱۰۰**۔ حسب ذیل میں باغراض قانون ہذا کوئی محصول ایسی اراضیات پر جو کسی گاؤں ٹہان (مقام آبادی) کے اندر واقع ہوں اور زراعت کے کام میں نہ لائی جاتی ہوں قایم نہ ہو سکیگا۔

**الف**۔ جب کوئی شخص کسی اراضی پر تاریخ نفاذ قانون ہذا تک بلا ادائے محصول قابض رہا ہو اور جس نے آیندہ محصول ادا کرنیکا معاہدہ سرکار سے نہ کیا ہو یا جو ایسے قابض کا قایم مقام قانونی ہو

**ب**۔ جب کسی اراضی کی نسبت کسی عہدہ دار مجاز نے بلا تعین میعاد معافی محصول حق

مقابضت کے لئے کوئی حکم یا تعاقی ہوا اور صورتوں میں بھی گاؤن تہان (مقام آبادی) کے اندر کسی اراضی پر کوئی محصول بلا منظوری سرکار نہ لیا جا سکے گا۔

اراضی موقوعہ گاؤن تہان پر بلا اجازت قبضہ کی صورت میں کارروائی۔

**دفعہ ۱۰۱** - اگر نفاذ قانون ہذا کے بعد کوئی شخص بلا اجازت تحریری واکم مجاز کسی ایسی اراضی موقوعہ گاؤن تہان پر جو زراعت کیلئے مخصوص نہ کیگئی ہو قابض ہو جائے تو تعلقدار ایسی اراضی کے حق مقابضت کا معاوضہ اوس سے وصول کر سکے گا یا اوس اراضی پر محصول قایم کر سکیگا یا وصول معاوضہ و قیام محصول دونوں کا حکم دیسکیگا اور اگر کسی بندوبستی یا شرارت سے قبضہ کرنا ثابت ہو تو معاوضہ حق مقابضت سے دوچند مقدار تک تاوان لیسکیگا۔

اور اگر اوس پر کوئی تعمیر ہوگئی ہو اور بلا اس تعمیر کے انہدام کے اغراض سرکاری یا رفاہ عام میں خلل واقع ہوتا ہو اور ختم تعمیر سے ایک سال سے زیادہ زمانہ نگذرا ہو تو تعلقدار بتحریر وجوہ تعمیر کنندہ کو بہ تعیین میعاد جو چھ مہینے سے کم نہ ہوگی حکم دیسکیگا کہ مکان توڑکر اوسکا ملبہ اوٹھا لیا جائے۔ اگر وہ میعاد کے اندر تعمیل نہ کرے تو تعلقدار اوس تعمیر کو ضبط کر سکے گا۔

تعلقدار کے حکم سے ایک سال بعد عدالت دیوانی میں نالش نہ ہو سکیگا۔

**دفعہ ۱۰۲** - کسی عدالت دیوانی میں کوئی دعوی تعلقدار کے اوس حکم کی نسبت تاریخ حکم سے ایک سال کے بعد دائر نہ ہو سکیگا جو حسب دفعہ (۱۰۱) صادر ہوا ہو۔

# باب نہم

## وصول رقم مالگزاری و دیگر مطالبات سرکاری

زر مالگزاری کی ادائی کی ذمہ داری کس پر ہوگی۔

**دفعہ ۱۰۳** - ادائی زر مالگزاری کا سب سے پہلا ذمہ دار اراضی خالصہ کے لئے اوس اراضی کا پٹہ دار اور اراضی غیر خالصہ کے لئے اوس کا اعلی حقدار ہوگا اور جب وہ اولی مالگزاری میں قاصر رہے تو مالگزاری نکمیدار یا شریک اعلی حقدار یا قابض تحت یا اوس شخص سے جو فی الواقع اراضی پر قابض ہو وصول کیجا سکے گی لیکن جو رقم اوسنے پٹہ دار یا اعلے حقدار کو قسط پر یا اوس کے بعد ادا کر دی ہو وہ اوس سے وصول نہ کیجائیگی۔ اور جو رقم اسطرح وصول کیگئی ہو وہ اوس پٹہ دار یا اعلی حقدار سے مجرا دیسکیگی

## تقدم دعاوی سرکار بابتہ رقم مالگزاری

تمام دعاوی کے مقابلہ میں مطالبہ سرکار کا مقدم ہے۔

**دفعہ ۱۰۴** کسی اراضی پر اوس کے متعلق مالگزاری کا مطالبہ دوسرے مطالبات پر خواہ وہ قرض ہوں یا رہن یا ڈگری یا قرقی عدالت پر مبنی ہوں مقدم ہوگا اور اگر کسی اراضی کی حقیت جس پر ایسا مطالبہ سرکاری واجب الادا ہو منتقل کیجائے تو وہ اراضی اور اوس کا منتقل کنندہ اوس مطالبہ سے سبکدوش نہ ہونگے گا جس شخص کے ذمہ ایسا مطالبہ مالگزاری ہو جو اوس اراضی کی حقیت یا پیداوار موجودہ سے وصول نہ ہوسکتا ہو سوائے اراضی زیر مطالبہ کے اوسکی دوسری جائداد پر بھی اوسکے مطالبہ مالگزاری کی ذمہ داری بمقابلہ دعوے یا ڈگری عدالت مقدم ہوگی۔ بشرطیکہ وہ جائداد قبل اسکے کہ وصول مطالبہ مذکور میں ضبط ہو بیع یا رہن یا ہبہ یا اور طرح پر منتقل یا مفعول یا قرق نہ ہوچکی ہو۔

ادائی مالگزاری میں پیداوار اراضی مفعول سمجھی جاویگی۔

**دفعہ ۱۰۵** ہر سال کی پیداوار اراضی اوس سال کی مالگزاری وصول طلب کے بابت مفعول متصور ہوگی۔

## تدابیر احتیاطی برائے حفظ رقوم مالگزاری

جو پیداوار بذریعہ فروخت وغیرہ منتقل کی گئی ہو اوسکو ادائی مالگزاری سے رہائی نہ ہوگی۔

**دفعہ ۱۰۶** جب کسی اراضی کی پیداوار کسی بایزاد فروخت یا رہن یا اور کسی طور پر منتقل کیجانے والے کو عدالت یا اور کسی حکمہ جائز کے حکم سے ہوا ہو تو قابض اراضی کی خواہش سے تحصیلدار ادائی رقم مالگزاری مندرجہ پیداوار مذکور کے اوسطا لیجانے کو روک سکیگا تاریخ قسط مسمیٰ پہونچی بھی نہ ہو لیکن کسی صورت میں پیداوار یا جزو پیداوار اراضی جو فروخت یا رہن یا منتقل نہ کیگئی ہو ایک سال سے زیادہ مدت کی رقم مالگزاری کیلئے نہ روکی جاسکیگی۔

وصول رقم مین اندیشہ ہو تو تحصیلدار کو اس امر کے کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی قابض اراضی اوسکی پیداوار سے یا اس امر کا اندیشہ ہے کہ بصورت تاخیر فصل یا فروخت ہونے پیداوار کے کسی قطعہ اراضی کی رقم مالگزاری وصول نہ ہوسکیگی تو تعلقدار مذکور

**الف** یہ حکم دیسکیگا کہ اوس قطعہ اراضی کی فصل ہستادہ بیچی یا بہ رقم مالگزاری واجب الادا ہو یا اطلاع اوس کے یا اوس عہدہ دار کے جسکو وہ اسکام کیلئے مقرر کرے مدکاٹی جائے یہ اطلاع بذریعہ تحریر دیجائیگی جو بعد وصول رقم واپس ہوگی اور اگر فصل کٹ چکی ہو تو۔

**ب** یہ حکم صادر کیجائیگا کہ ایسی فصل کو اوس اراضی سے جہان سے وہ کٹی گئی ہو یا اوس

مقام سے جہاں ذخیرہ کیا گیا ہو بغیر اجازت تحریری تعلقدار یا عہدہ دار دیگر مذکورہ بالا اٹھا نہ لیجائے۔

ج۔ اس بات کی نگرانی کیلئے کہ فصل استادہ نا جائز طور پر کاٹی نہ جائے اور بلا اجازت اٹھائی نہ جائے برقرار دادا ہو کسی محافظ کو مقرر کیا جا سکے گا اسکی تنخواہ ۵ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو سکے گی اور مثل بقایا مالگذاری قابضین اراضی سے وصول کیجا سکے گی لیکن اگر پیداوار کی حفاظت ذریعہ ملازمان دیہی ممکن ہو تو تنخواہ دار محافظ کا تقرر نہ ہوگا۔

احکام متذکرہ دفعہ ۱۰۸ کی اجرائی زمینداروں کی صلاحدید پر منحصر ہوگی

**دفعہ ۱۰۸** ۔ احکام مندرجہ ضمن (الف و ب) دفعہ بالا مجموعی طور پر خواہ بطور سرکار یا قابضان اراضی کسی نام سے مقرر کی کسی خاص قابض کے نام جاری ہو سکے گی۔

اگر احکام مشترکا جملہ قابضان اراضی کے نام صادر کئے جائیں تو اون کا اجرا بذریعہ منادی ہوگا اور انکی ایک نقل چاوڑی موضع کے کسی منظر عام پر چسپاں کیجائیگی اگر جمیع یا الاکثر اراضی کیلئے جائیں تو اون کا اجرا ہر ایک قابض اراضی متعلقہ کے نام علیحدہ علیحدہ ہوگا اگر کوئی شخص ایسے اجرا شدہ احکام کی خلاف ورزی کرے یا ایسی خلاف ورزی میں اعانت کرے تو تعلقدار کے ہاں سرسری دریافت میں جرم ثابت ہونیکے بعد مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جسکی تعداد اوس اراضی کے ۵ فصل کے دوچند سے زیادہ نہ ہوسکے گی جسکی پیداوار کے متعلق یہ جرم وقوع میں آیا ہو۔

پیداوار اراضی کو کاٹنے یا اوٹھانے کی ممانعت اس قدر طویل مدت تک نہ کیجائیگی جس سے مال خراب ہو

**دفعہ ۱۰۹** ۔ تعلقدار اتنی مدت تک پیداوار اراضی کو کاٹنے اور اوٹھانے سے نہ روک سکیگا جس سے مال خراب ہوجائے اور اگر تاریخ قرقی سے دو مہینے کے اندر یا دو مہینے سے کم اوس مدت کے اندر جو تعلقدار بصورتوں میں مقرر کرے رقم مالگذاری ادا نہ ہو تو تعلقدار خواہ مال کو واگذاشت کرکے حسب احکام مندرجہ بالا دوسری تدابیر وصول رقم مالگذاری عمل میں لائیگا خواہ اوس مال متقرقہ میں سے اتنا مال جسکی قیمت اوسے مالگذاری کیلئے کافی ہو بموجب احکام مقررہ بالا فروخت کے ہراج کریگا جو مال منقولہ کے ہراج کیلئے بغرض وصول مالگذاری باب ہذا میں درج ہیں۔

رقم مالگذاری کے لئے موضع یا جزو موضع کا ضبط کیا جانا

**دفعہ ۱۱۰** ۔ جب اراضی متعلقہ موضع یا جزو موضع ہو اور تعلقدار کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ بوجہ تنازع باہمی حصہ داران یا کسی اور وجہ سے اوسکی مالگذاری اقساط معینہ پر وصول نہ ہوسکیگی تو تعلقدار اوس موضع یا جزو موضع کو عارضی طور پر ضبط کریگا اور اوس کا انتظام خود اپنے ہاتھ میں لیگا یا اوس عہدہ دار یا کارندہ کے سپرد کریگا جسکو

اوس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔

احکام محکومہ دفعہ (۱۲۵) کسی ایسے موضع یا جزو موضع سے بھی متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا اعارضی طور پر ضبط کیا گیا ہو اور جو رقم آمدنی موضع یا جزو موضع سے بعد منہائی خرچہ قرقی وانتظام اراضی وادائی رقم مالگزاری وخرچہ پیمایش وبندوبست بشرطیکہ حسب دفعہ (۰۰) ہو فاضل رہے آخر میں شخص مستحق کو ملنے کیلئے بطور امانت جمع رہیگی یا بابندی احکام صوبہ دار متعلقہ اس شخص مستحق کو ادا کرے گا۔

ضمانت دینے کی صورت میں تدابیر احتیاطی موقوف رہیں گی۔

**دفعہ ۱۱۱** ۔ تدابیر احتیاطی محکومہ دفعات (۱۰۶) لغایت (۱۱۰) اسوقت موقوف یا ترک ہوسکینگی جبکہ شخص ذمہ دار ادائی مالگزاری جملہ خرچہ قرقی وانتظام اراضی تا وقت واگذاشت ادا کرے اور ضمانت معتبر اس امر کی داخل کرے کہ تاریخ یا اقساط معینہ پر جیسی کہ صورت ہو رقم مالگزاری ادا کرے گا۔

## طریقہ اقساط مالگزاری

دیہوں رقم کی تاریخ ادا اقساط کو سرکار کے سمجھ کریں گے۔

**دفعہ ۱۱۲** ۔ ۱۔ رقم مالگزاری سوائے صورتہائے متذکرہ دفعات (۱۰۶) لغایت (۱۱۰) اون اقساط اور تاریخوں اور مقامات میں اور اون اشخاص کو ادا کیجائیگی جو بحکم سرکار عالی اس غرض کے لئے مقرر ہوں۔

۲۔ کوئی عہدہ دار کوئی قسط تاریخ معینہ کے قبل وصول نہ کریگا۔

## باقی واران

باقی اور باقی دار۔

**دفعہ ۱۱۳** ۔ رقم مالگزاری جو حسب متذکرہ صدر ادا نکیجائے باقی مالگزاری کہلائے گی اور وہ اشخاص جن کے ذمہ باقی حسب دفعہ (۱۰۳) یا اور کسی دفعہ کے واجب الادا ہو باقی دار لکھے جائینگے۔

ذمہ داری جو عدم ادائے باقی کی صورتمیں پیدا ہوگی۔

**دفعہ ۱۱۴** ۔ جب باوجود انقضائے وقت معینہ کوئی قسط پورے طور سے ادا نہ کیجائے تو متعلقہ اراضی بالجملہ رقم مالگزاری بابتہ سال رواں جو باقی دار کے ذمہ واجب الادا ہو اور نیز اوس قدر سود تاوان جو بموجب شرح معینہ سرکار وصول کیا جا سکتا ہو دونوں کے وصول کیلئے تدابیر عمل میں لائے گا لیکن جب اوسکو اطمینان ہوجائے کہ وجہ بقایا محض ناداری ہے تو وہ جرمانہ یا سود معاف اور اگر وصول ہوچکا ہو تو مسترد کر سکے گا۔

حساب صدقہ باقی کی بابتہ ثبوت قطعی ہوگا۔

**دفعہ ۱۱۵** ۔ رقم بقایا کے وجوہ یا تعداد یا اس امر کے بابت کہ وہ بقایا کس شخص کے ذمہ ہے حساب ۔ صدقہ پیشکار یا دیگر عہدہ دار تعلق میں کا درجہ پیشکار سے زیادہ ہو ثبوت قطعی ہوگا ایسا حساب ۔ صدقہ پہونچنے پر ایک ضلع کا تعلقدار دوسرے ضلع کی بقایا مالگزاری کے وصول میں حسب احکام مندرجہ باب ہذا اوسی طرح کارروائی کرے گا کہ گویا وہ باقی اوسی کے ضلع کی ہے۔

## وصول باقیات مالگزاری

تدابیر وصول۔

**دفعہ ۱۱۶** بقایا مالگزاری تدابیر مفصلہ ذیل سے وصول کیجاسکیگی اور حتی الامکان تدابیر مذکور اوسی سلسلہ سے کام میں لائی جائینگی جو ذیل میں درج ہے۔

**الف** ۔ بذریعہ اجرائی اطلاعنامہ بنام باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۸)

**ب** ۔ بذریعہ قرقی ونیلام مال منقولہ باقی دار بموجب دفعہ (۱۱۹)

**ج** ۔ بذریعہ قرقی ونیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۰)

**د** ۔ بذریعہ گرفتاری وحراست باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۲)

**ہ** ۔ بذریعہ قطعی ضبطی حق مقابضت اراضی جسکی بابتہ باقی واجب الوصول ہو بموجب دفعہ ۱۲۴

**و** ۔ بذریعہ ضبطی عارضی موضع غیر خالصہ یا جزو موضع مذکور جسکی بابتہ باقی واجب الوصول ہو بموجب دفعہ (۱۲۵)

تدابیر مفصلہ بقایا سنین ماضیہ واسال حال ودونوں سے متعلق ہیں۔

**دفعہ ۱۱۷** ۔ تدابیر مفصلہ بالا وصول بقایا سنین ماضیہ وسال رواں دونوں کیلئے عمل میں لائی جاسکینگی لیکن ترجیح مندرجہ دفعہ (۱۰۵) صرف بقایا وسال جاریہ سے اور ترجیح مندرجہ دفعہ (۱۰۴) بقایا سنہ سالہ سے متعلق ہوگی الا اوس صورت میں کہ کسی باقی کیلئے کسی تدبیر کا آغاز تو اوسی سال میں ہوچکا ہو جس سال کی وہ باقی ہے لیکن اوس کی تعمیل کالمتا ختم سال تک نہ ہوئی ہو اور کارروائی جاری ہو۔

## اطلاعنامہ مطالبہ

اطلاعنامہ مطالبہ کب اور کون جاری کیجاوے اور اسکا خرچہ۔

**دفعہ ۱۱۸** ۔ تحصیلدار باقی قرار پانیکی تاریخ گزرنے کے بعد کسی روز باقیدار کے نام اطلاعنامہ مطالبہ جاری کریگا اور اطلاعنامہ مطالبہ کا خرچہ جب تک

مطالبہ کا نرخ جب رقم مطالبہ اوس روپیہ سے زاید نہ ہو تو دو آنے اور دس روپیہ سے زاید مگر صد سے زاید نہ ہو چار آنہ اور دیگر تمام صورتوں میں آٹھ آنے وصول کیا جائیگا۔

قرقی و نیلام مال منقولہ باقیدار۔

دفعہ ۱۱۹۔ تحصیلدار مال منقولہ باقیدار کو قرقی و نیلام کریگا اور ایسی قرقی معرفت اوان عہدہ داروں یا اہلکاروں کے عمل میں آئیگی جنکو وہ اس کام کیلئے مقرر کرے۔

قرقی نیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار

دفعہ ۱۲۰۔ ہر اول یا دوم یا سوم تعلقدار باقیدار کی جائیداد غیر منقولہ (سوائے اراضی بشرحیکہ ذیل کے) قرق کریگا مگر جب ایسی قرقی دوم یا سوم تعلقدار کے حکم سے ہوئی ہو تو اسکا نیلام بہ منظوری اول تعلقدار کیا جائیگا۔

قرق جائداد باقیدار [illegible] دفعہ ۱۲۱۔ باقیدار کی وہ تمام جائداد دفعات ماسبق کے مطابق قرقی نیلام سے مستثنے رہیگی جب تک دیوانی عدالت میں قرقی و نیلام سے مستثنے ہونیکا حکم ثبت اس معنے کے باقیدار کی کل جائداد قرقی و نیلام سے مستثنے ہے قائم ہوگا۔

## گرفتاری قید۔

باقیدار کی گرفتاری اور اوسکا حبس

دفعہ ۱۲۲۔ باقی قرار پانے کے بعد جب کوئی اور صورت وصول بقایا کی ممکن نظر نہ آوے تو باقیدار کو بہ صلح یا تحصیل میں رس روفت حبس بدر حراست رکھا جائیگا لیکن مدت مذکورہ کے اندر باقی معتادان یا سود و اخراجات گرفتاری مذکور باقیدار یا اب اور درست و ضرچہ اصلی مذکور وصول ہو جاوے تو فوراً باقیدار رہا کر دیا جائیگا جب دس روز کے عرصہ میں رقم جب وصول نہ ہو تو تعلقدار کو دینا رہیگا کہ اوسکے بعد یا اگر اوسکی دانست میں مناسب ہو تو دس روز کے اختتام کے قبل ہی اپنے ضلع کے حبس دیوانی میں اوس باقیدار کو بہ حکمنامہ زیر دستخط [illegible] روانہ کرے لیکن کوئی باقیدار ایک مہینے سے زیادہ مدت تک قید نہ کیا جائیگا۔

اختیارات گرفتاری۔

دفعہ ۱۲۳۔ اس کا قرار دادہ اختیار گرفتاری حسب دفعہ (۱۲۲) کس عہدہ دار یا کس درجہ کے عہدہ داروں کو حاصل ہوگا اور خرچ گرفتاری و خورا کی محروس کی شرح کیا ہوگی اعلی حکام یا [illegible] اختیار دینگے۔

---

* جب سب قانون [illegible] منظور ہو جاوے تب یہ دفعہ [illegible] کیجائیگی۔

## قرقی حق مقابضت و بیدخلی باقیدار

حق مقابضت کا قول دہندہ۔

**دفعہ ۱۲۴**۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس اراضی متصرفہ کو جسکی بابت مالگذاری باقی ہو۔ قرق کرکے اُس کو رہدت کیلئے قول پر دے جو دس سال سے زاید نہو۔ لیکن اگر اسکی رائے میں اراضی مذکور کا ہراج کیا جانا مناسب ہو تو تعلقدار سرکار کی منظوری سے اراضی کے حق مقابضت کو ہراج کریگا۔ ایسی اراضی کے نیلام یا فروخت یا دوسرے انتظام میں کوئی رقم وصول ہو تو باقی دار کے حساب میں جمع کی جائیگی۔

## قرقی سوا ضع

باقیدار کا موضع ضبط کرنے اور اسکو استہام کا اختیار۔

**دفعہ ۱۲۵**۔ اگر اراضی جسکی بابت باقی واجب الادا ہو تمام موضع یا جزو موضع ہو اور بخوبی تدابیر متصورہ بالا کسی تدبیر کا عمل میں لانا تعلقدار قرین مصلحت نہ سمجھے تو وہ اوس موضع یا جزو موضع کو بصول منظوری صوبہ دار ضبط کر سکے گا۔

ایسی منضبطہ اراضی اصل قابض یا جزتہ دار کے جملہ افعال اور نیز ہر ایک ماخوذہ اور ذمہ داری سے جو اراضی مذکور سے متعلق یا کسی حصہ دار یا اصل قابض کے مقابل واقع ہوتا بعد مالگذاری سرکار رہا ہو بحق سرکار متعدد ہو جائیگی لیکن دیگر امور میں حق قابض کا باقی حق زایل نہ ہوگا۔

تعلقدار اوس اراضی منضبطہ کا انتظام اوسکے اصل قابض یا حصہ داروں سے علیحدہ کرکے بطور خود یا انتظام کسی کارندہ کے جسکو وہ مناسب خیال کرے کریگا۔ اور تمام زرعگان اور منافع آسامیوں سے وصول کریگا۔ ادائے رستم بقایا کے بعد جائداد پھر اوسکے اصل قابض کی طرف مسترد ہو جائیگی۔

مصرف بچت مدنی اراضی منضبطہ کا

**دفعہ ۱۲۶**۔ آمدنی اراضی منضبطہ بعد وضع خرچہ ضبطی و انتظام اراضی و رقم مالگذاری سال جاریہ و اخراجات پیمایش (اگر پیمایش بموجب احکام مندرجہ دفعہ ۷۷ ہوئی ہو) اوس میں سے جہاں باقی ہے ادا کرنے میں صرف کیجائیگی۔

واگذاشت موضع منضبطہ۔

**دفعہ ۱۲۷**۔ جس (دفعہ ۱۲۵) کسی موضع یا جزو موضع کی ضبطی ہونیکے بعد ۱۲ سال کے اندر اصل قابض موضع یا جزو موضع مذکور اپنے واگذاشت کی درخواست کرے تو تعلقدار اوس کو واگذاشت اور اوسکا انتظام بپردازش کے سپرد کر سکے گا۔ مگر شرطیکہ سے کا

سے بموجب قانون نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۰۱ء ترمیم کیگئی۔

باقی کا ملّا ادا ہوچکی ہو یا اوس میعاد میں ادا کر دیجائے جو تعلقدار معین کرے اور نیز تعلقدار زراعت بابتہ اوس سال کے جسمین واگذاشت کی درخواست پیش ہوئی ہو بعد منہائی رقم باقی و دیگر جمع اخراجات اصل قابض کو واپس کر سکیگا لیکن پچھلے سالوں کا زر فاضل اگر کچھ ہو تو اوسکا تصفیہ سرکار سے ہوگا۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے میعاد بارہ سال تک شمار یکم امرداد سے کیا جائیگا جو ضبطی کے بعد پہلا واقع ہو۔

موضع وغیرہ اندرون بارہ سال واگذاشت نہ ہونیکی صورت مین شریک خالصہ ہوگا

**دفعہ ۱۲۸**۔ اگر ضبطی موضع یا جزو موضع سے بارہ سال کے اندر درخواست واگذاشت پیش نہ ہو یا اندرون میعاد معینہ باقی کے ادا کرنے میں قابض قاصر رہے تو وہ محصول منظوری سرکار شریک خالصہ کر لیا جائیگا۔ اور کوئی بار ہ وا فتادہ یا ذمہ داری اوس موضع یا جزو موضع سے متعلق و موثر نہ رہیگی جسکو اوس کے اصل قابض یا کسی حصہ دار یا اونسے پہلے کسی حق نے پیدا کیا ہو یا اون کے یا اونمین سے کسی ایک کے مقابلہ میں کسی طرح عاید ہوگئی ہو لیکن قابضان اراضی کے ذاتی حقوق مین اس سے کچھ خلل نہ آئے گا۔

## موقوفی کارروائی وصولباقیات

بصورت ضمانت پیش کرنے یا ادائی رقم کے کارروائی تدبیر وصول موقوف ہوگی۔

**دفعہ ۱۲۹**۔ جب تعلقدار یا اوس عہدہ دار کے سامنے جسکو اس غرض کیلئے تعلقدار نے مقرر کیا ہو اور با قیدار کے مقید ہونیکی صورت مین عہدہ دار ممیز کے سامنے حسب اطمینان تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مذکورہ بالا ادا کئے باقیات و دیگر اخراجات کیلئے معتبر ضمانت یا نقد رقم داخل ہوجائے تو وہ فوراً حراست یا قید سے رہا کر دیا جائیگا کوئی شخص جسکے مقابلہ مین کسی تدبیر سے وصول کی کارروائی کسی عہدہ دار کے سامنے جاری ہو بمظاہر کر کے رقم مطلوبہ اوس عہدہ دار کے پاس داخل کر سکیگا کہ اوسکو رقم مذکور کی ادائی میں عذر نہ ہے۔

طریقہ کارروائی نیلام داخاعت اشتہار۔

**دفعہ ۱۳۰**۔ جب کوئی حکم جائداد با قیدار کے نیلام کیلئے بموجب احکام باب ہذا صادر کیا جائے تو تحصیلدار یا کوئی اول یا دوم یا سوم تعلقدار یک اشتہار بزبان ملکی و نیز اردو جاری کریگا۔ اشتہار میں امور مندرجۂ ذیل درج ہونگے۔

الف۔ وقت و مقام نیلام۔

ب۔ نیلام کس کی منظوری سے ختم ہوگا۔

ج۔ جائداد نیلام شدنی اراضی سے حاصلی ہو تو اوس کا رقبہ و محاصل۔

د۔ دیگر مراتب جو تعلقدار ضروری خیال کرے۔

ایسا اشتہار جائداد جس موضع میں ضبط ہوئی ہو اوس موضع کی چاوڑی یا کسی دوسرے مقام میں اور کچہری تحصیلدار میں منظر عام پر چسپان کیا جائیگا اور اوسکا مضمون بذریعہ منادی اوس موضع میں جہاں جائداد ضبط ہوئی اور نیز اون مقامات میں جہاں تعلقدار مناسب سمجھے مشتہر کیا جائیگا۔ نیلام شدنی جائداد غیر منقولہ ہو تو اشتہار کی ایک نقل کچہری تعلقدار میں بھی منظر عام پر چسپان کیجائیگی اور اوسکا مضمون بذریعہ منادی مستقر ضلع میں شایع کیا جائیگا اور ہر اشتہار کیلئے تعلقدار مجاز ہوگا کہ طریق مذکورہ بالا کے علاوہ اور کسی طریق سے بھی اسکی اشاعت کرے۔

عذرداری متعلق جائیداد متروقہ

**دفعہ ۱۳۱**۔ جب کسی جائداد کی نسبت جسکے نیلام کا اشتہار جاری کیا گیا ہو اور وہ از قسم اراضی مقبوضہ نہ ہو جسکا حق مقابلہ بقطعی طور پر سرکار میں حسب دفعہ (۱۲۴) ضبط کیا گیا ہو کوئی عذرداری کسی شخص کیجانب سے پیش ہو تو تعلقدار بطور سرسری اس کی تحقیقات اور تصفیہ کریگا اور باستثنا اوس جائداد کے جسکے متعلق عذرداری منظور ہو جائے باقی جائداد کے نیلام کا حکم دیگا۔

نیلام کون اور کسوقت کریگا۔

**دفعہ ۱۳۲**۔ نیلام بمعرفت اون اشخاص کے جن کو تعلقدار اس کام کیلئے مقرر کرے کچہری کے معمولی اوقات میں جس روز تعطیل عام نہ ہوگا اور اشتہار مذکرہ دفعہ (۱۳۰) کے جاری ہونیکے اگر جائداد غیر منقولہ ہو تو اقل درجہ تیس دن اور اگر منقولہ ہو تو سات دن کے اندر نہ ہوسکیگا لیکن یہ حکم کسی مال سے جو جلد بگڑنے والا ہو متعلق نہ ہوگا اور ایسا مال بلا لحاظ پابندی مدت مذکورہ کے حسب صوابدید عہدہ دار نیلام کنندہ فوراً نیلام کردیا جائیگا اور وہ نیلام اوسی کے اختیار میں مختتم ہوگا تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ موجہ نیلام وقتاً فوقتاً ملتوی رکھے۔

نیلام کب موقوف ہوسکتا ہے۔

**دفعہ ۱۳۳**۔ تاریخ معینہ نیلام سے پہلے کسی وقت رقم تقاضا بمعہ دیگر اخراجات جائز نیلام کنندہ یا اوس شخص کے پاس جو حسب دفعہ (۱۱۲) رقم مالگزاری وصول کرنیکے لئے مقرر ہوا ہو بجانب باقیدار داخل ہو جائے یا حسب دفعہ (۱۲۹) نسائت معتبر پیش ہو تو نیلام فوراً موقوف کردیا جائیگا۔

نیلام کسکی منظوری سے مختتم ہوگا۔

**دفعہ ۱۳۴**۔ ہر نیلام بابت جائداد غیر منقولہ بمنظوری تعلقدار اور بابت جائداد منقولہ بمنظوری اوس عہدہ دار کے مختتم ہوگا جسکو تعلقدار نے بذریعہ حکم عام یا خاص اختیار دیا ہو۔

واقعہ ادائی زرثمن نیلام۔

**دفعہ ۱۳۵**۔ مشتری نیلام کو لازم ہے کہ زرثمن حسب ہدایات ذیل داخل کرے۔

**الف** - جب نیلام ایسے عہدہ دار کے روبرو تکمیل کو پہونچے جو خود اوسکو منظور و ختم کرنیکا مجاز ہو تو -

۱- باقیہ مال منقولہ کل رقم بغور ختم نیلام یا اوس میعاد کے اندر جو عہدہ دار نیلام کنندہ مقرر کرے -

۲- باقیہ جائداد غیر منقولہ بغور ختم نیلام ایک ربع بطور امانت اور باقی کل رقم تاریخ نیلام سے ۳۰ دن کے اندر اور اگر تیسویں دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پہلے روز -

**ب** - جب نیلام ایسے عہدہ دار کے روبرو تکمیل کو پہونچے جو خود اوسکو منظور و ختم کرنیکا مجاز ہو تو -

۱- بغور تکمیل نیلام ربع رقم بطور امانت -

۲- باقی کل رقم باقیہ جائداد منقولہ منظوری نیلام کی اطلاع یا اوسکی تاریخ کو قبل غروب آفتاب اور باقیہ جائداد غیر منقولہ اطلاعیابی منظوری کے تیس دن کے اندر اور اگر تیسویں دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پہلے روز -

اوقات مقررہ زرشن داخل نہونیکی صورت میں مکرر نیلام ہوگا -

**دفعہ ۱۳۶** - زرشن اوقات مقررہ دفعہ بالا پر داخل نہو تو زرامانت (اگر کوئی ہو) بعد وضع اخراجات سرکار میں ضبط اور از سر نو نیلام کیا جائے گا -

اور ایسا ہر نیلام ثانی جب وہ بروز مقررہ و جلسہ نیلام اولی میں نہ ہو تو اوس کے لئے حسب دفعہ (۱۳۰) اشاعت اشتہار کی کارروائی کیجائیگی - نیلام ثانی جس رقم پر ختم ہو اگر وہ رقم نیلام اولی کے مقابلہ میں کم ہو تو مشتری نیلام اولی سے وہ کمی بمعہ باقی مالگزاری وصول کیجائیگی اور جائداد نیلام شدہ ورثہ امانت منضبطہ پر مشتری نیلام اولی کو کوئی حق نہ ہوگا -

زرشن کی میعاد دیجائیگی اور نیلام نخستہ قطعی ہوگا -

**دفعہ ۱۳۷** - زرشن ادا ہونے پر مشتری نیلام کو رسید دیجائیگی اور کل زرشن ادا ہونے کے بعد نیلام مذکور بہ تبعیت احکام دفعہ (۱۲۱ و ۱۳۹) بمقابلہ جمیع اشخاص دیگر کو مشتری قطعی ہو جائیگا -

درخواست فسخ نیلام جائداد غیر منقولہ

**دفعہ ۱۳۸** - تاریخ نیلام جائداد غیر منقولہ سے تیس دن کے اندر کسی وقت تعلقدار کے سامنے درخواست فسخ نیلام بربنا ناجوازی کارروائی یا غلطی جوہری یا فریب یا دعوی تعلق عمل نیلام یا اشاعت اشتہار ہو گزریگی پیکر کوئی نیلام صحت نیلامی درخواست کی نہاریگا اوس وقت تک فسخ نہ ہوگا جبتک کہ درخواست گذار اسبیان تعلقدار یہ ثابت نہ کرے کہ اوس کے حق میں بوجہ اوس ناجوازی یا غلطی یا فریب کے نقصان ہوا ہے بصورت منظوری درخواست مذکور

تعلقدار حکم فسخ نیلام اس ہدایت کے ساتھ دے گا کہ از سر نو نیلام کیا جائے۔

حکم منظوری یا تنسیخ نیلام۔

**دفعہ ۱۳۹** ۔ اگر درخواست فسخ نیلام حسب دفعہ بالا پیش نہ ہو یا پیش ہو کر نامنظور ہو جائے تو تعلقدار منظوری نیلام کا حکم صادر کریگا اور اگر وہ خیال کرے کہ وجہ موجہ نیلام قابل فسخ ہے گو اوس درخواست نامنظور شدہ میں وہ وجوہ درج نہ تھے تو اپنے وجوہ قلمبند کر کے حکم فسخ نیلام صادر کر سکے گا۔

واپسی زرشن بصورت نامنظوری یا فسخ نیلام۔

**دفعہ ۱۴۰** ۔ جب نیلام کسی جائداد کا نامنظور یا فسخ کیا جائے تو مشتری زرشن یا امانت کے واپس پانیکا مستحق ہوگا۔

زراضی مقبوضہ نیلام شدہ پر مشتری کو قبضہ دلانا اور کاغذ دیہی میں بطور پرچہ داخل کرنا۔

**دفعہ ۱۴۱** ۔ جب اراضی مقبوضہ کا نیلام جسکی بابت بقایائے مالگزاری واجب الوصول حسب قاعدہ مرقومہ بالا بحال رکھا جائے تو تعلقدار مشتری نیلام کو اوس پر قبضہ دلائیگا اور اس مضمون کا صداقتنامہ عطا کریگا کہ اوس شخص نے حق قبضہ اراضی خرید کیا ہے صداقتنامہ مذکور واسطے انتقال اوس اراضی کے سند متصور ہوگا اور مشتری نیلام کا نام کاغذات دیہی میں بطور پرچہ درج ہوگا اور کوئی نالش عدالت دیوانی میں بمقابل اوس مشتری کے جس کا نام صداقتنامہ مذکور میں درج ہو اس بنیاد پر سماعت نہ کیجائیگی کہ صاحب صداقتنامہ نفس الامری مشتری نہیں ہے بلکہ بر بنیاد معاہدہ باہمی صداقتنامہ اوس کے نام کرایا گیا تھا۔

زرشن نیلام کا انتظام۔

**دفعہ ۱۴۲** ۔ زرشن بعد اس کے کہ نیلام ختم ہو جائے اولاً بہ ادائے خرچہ نیلام اور اوس کے بعد اون رقوم بقایا کے ادا میں جو تاریخ ختم ہونے نیلام کے باقیدار کے ذمہ واجب الادا اور مثل باقیات مالگزاری قابل وصول ہوں منسوب کیا جائیگا اور اگر کچھ رقم بچے گی وہ اوس شخص کا حق ہوگی جسکی جائداد نیلام ہوئی ہو۔ اخراجات نیلام بموجب قواعد و احکام منظورۂ سرکار شخص کیئے جائینگے۔

ذمہ داری مشتری باتہ ادائی مالگزاری۔

**دفعہ ۱۴۳** ۔ جس شخص کا نام صداقتنامہ نیلام میں بطور مشتری کسی حق متعلقہ اراضی سرکاری کے لکھا جائے وہ جملہ اقساط مالگزاری کے ادا کا ذمہ دار ہوگا جو تاریخ نیلام کے بعد اوس اراضی کے باتہ واجب الوصول ہوں۔

کونسی رقوم حسب احکام باب ہذا وصول ہونگی۔

**دفعہ ۱۴۴** ۔ تمام رقوم سرکاری متعلق بہ ابواب ذیل حسب احکام باب ہذا وصول کیجا سکینگی۔

۱۔ مالگزاری اراضی۔

۲۔ پن۔

۳۔ نذرانہ۔
۴۔ پیشکش۔
۵۔ محصولات۔
۶۔ لوکل سیس۔
۷ جرمانہ وتاوانات۔
۸۔ آمدنی اراضیات۔
۹۔ رسوم۔
۱۰۔ فیس۔
۱۱۔ اخراجات۔
۱۲۔ سود وعدہ خلافی۔
۱۳۔ رقوم اجارہ۔
۱۴۔ رقوم جو ضمانت داروں سے واجب الوصول ہوں۔
۱۵۔ تمام رقوم جن کی نسبت قانون ہذا یا دوسرے کسی قانون میں حکم دیا گیا ہو کہ وہ مثل باقیات مالگزاری وصول کیجائیں۔

# باب دہم

## ضابطہ کارروائی عہدہ داران مال

عہدہ داران مال اپنے بالادست کے تابع رہینگے۔

**دفعہ ۱۴۵**۔ ہر عہدہ دار مال تمام سرکاری کاموں اور کارروائیوں میں اس امر کے متعلق کہ وہ اپنا کار منصبی کس مقام میں کس وقت اور کس طریقہ سے کرے اپنے بالادست کے حکم وفرمانی کے تابع ہوگا۔ بشرطیکہ قانون میں کوئی صریح حکم اسکے خلاف موجود نہو۔

شہادت وپیشی دستاویز وغیرہ کیلئے اشخاص جاری کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۴۶**۔ ہر عہدہ دار مال جسکا عہدہ پیشکار تحصیل یا مددگار مہتمم بندوبست سے کم نہو کسی تحقیقات کی غرض سے جسکا وہ مجاز ہو کسی شخص کے نام طلبنامہ جاری کریگا کہ شخص مذکور بکیفیت فریق اظہار یا بکیفیت گواہ شہادت دینے کیلئے اسکے سامنے حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا شئے (جیسی کصورت ہو) پیش کرے۔ عہدہ دار مذکور کو کسی شخص کو جسکے نام طلبنامہ جاری کیا گیا ہو حاضری یا پیشی دستاویز یا شئے دیگر پر مجبور کرنیکے لئے وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو حسب ضابطہ

دیوانی عدالت دیوانی کو حاصل ہین۔

ہر شخص پر جسکے نام طلبنامہ جاری ہوا ہو لازم ہوگا کہ اصالتہً یا بذریعہ مختار جیسی کہ اطلاعنامہ مین ہدایت ہو حاضر ہو۔ اور جس امر کے متعلق اسکا اظہار یا شہادت قلمبند ہو صحیح صحیح بیان کرے اور دستاویز و اشیاء مطلوبہ پیش کرے۔

طلبنامہ کی ترتیب واجراء تعمیل۔

**دفعہ ۱۴۷**۔ طلبنامہ کی ترتیب واجراء و تعمیل سے ضابطۂ دیوانی کے احکام بہ تبدیل مراتب قابل تبدیل متعلق ہونگے۔

گواہون کو حاضر کرنا

**دفعہ ۱۴۸**۔ اگر کوئی فریق کسی تحقیقات باضابطہ سرسری مین گواہونکو حاضر کرنا چاہے تو اوس کو حسب قواعد مندرجۂ ضابطۂ دیوانی دربارۂ طلبنامہ دیوانی کی پابندی۔ دیکھنا و خوراک گواہان کا رنبد ہونا چاہیے۔

## تحقیقات باضابطہ

تحقیقات باضابطہ مین قلمبندی شہادت کا طریقہ۔

**دفعہ ۱۴۹**۔ تحقیقات باضابطہ مین پوری شہادت زبان اردو مین عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنے قلم سے لکھیگا یا اپنے روبرو اور اپنی ذاتی نگرانی مین اسطرح کہ خود سن سکے قلمبند کرائیگا اور اسپر دستخط کریگا۔

اون صورتون مین جبکہ شہادت عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنے قلم سے نہ لکھ سکے تو اظہار لیے جانیکے اثنا مین اوس گواہ کے اظہار کے مضمون کی یادداشت اپنے قلم سے لکھتا جائیگا اور اوسپر اپنے دستخط کرکے مثل مین شامل کرائیگا۔ اگر عہدہ دار مذکور ایسی یادداشت کے قلمبند کرنے مین معذور ہو تو اپنی معذوری کی وجہ لکھدیگا۔

طریقہ تحریر فیصلہ۔

**دفعہ ۱۵۰**۔ ہر ایک فیصلہ بعد ختم تحقیقات عہدہ دار مجاز اپنے قلم سے لکھیگا اور اوسمین مفصل طور پر وہ دلایل جنپر تجویز مبنی ہو قلمبند کریگا۔

## تحقیقات سرسری

طریقہ تحقیقات سرسری۔

**دفعہ ۱۵۱**۔ تحقیقات سرسری مین عہدہ دار مجاز اثنائے تحقیقات مین ایک یادداشت کارروائی متعلقہ کی اپنے قلم سے اردو یا زبان مین لکھیگا جسمین تمامی ضروری بیانات فریقین مقدمہ کے اور خلاصہ شہادت کا اور تجویز مع خلاصہ دلایل درج ہوگی لیکن عہدہ دار تحقیقات کنندہ

جن مقدمات کی سرسری تحقیقات کرنیکے لیئے اس قانون میں ہدایت ہے اون میں کلا یا جزا بصورت مناسب بموجب اون قواعد کے عمل کریگا جو تحقیقات باضابطہ کیلیئے نافذ ہیں۔

تحقیقات باضابطہ و سرسری کا بروئے | دفعہ ۱۵۲۔ تحقیقات باضابطہ یا سرسری محکومہ قانون ہذا میں بدا غراض عدالت متصور ہوگی اور وہ علانیہ کیجائینگی دفعات (۵۹ اور ۱۴۴ و ۱۸۶) مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی شامل ہیں سرکار ف عہدہ دار مجاز کی کارروائی کارروائی عدالت اور اوسکا محکمہ عدالت دیوانی متصور ہوگا۔ ہرکام اور فیصلہ تحقیقات باضابطہ یا سرسری کا بالاعلان ہوگا اور ضرور ہوگا کہ فریقین مقدمہ یا اون کے نمائندے حسب ضابطہ حاضری کا موقع دیا جائے۔

طریقہ تحقیقات عام۔ | دفعہ ۱۵۳۔ کوئی ایسی تحقیقات جس کے لیئے قانون ہذا میں امر آتا حکم دیا نہیں دیا گیا کہ وہ باضابطہ ہوگی یا سرسری یا کوئی ایسی تحقیقات جن کو عہدہ دار مال کسی موقع پر بہ ادائے فرائض منصبی خود ضروری سمجھے۔ طابق اون قواعد خاص یا عام کے ہوگی جو حکم سرکار یا پہلے عہدہ داران مالگزار منضبط کیئے گئے ہوں اور بپابندی اون قواعد کے عہدہ دار مذکور ایسی تحقیقات بس حسب اقتضائے رائے خود وہ طریقہ اختیار کریگا جو تمام ضروری واقعات کے منکشف ہونے اور بہبودی عامہ کے لحاظ سے مناسب ہو۔

طریقہ اخذ ثبوت وترجمہ۔ | دفعہ ۱۵۴۔ تمام مقدمات میں جنکی باضابطہ یا سرسری تحقیقات عمل میں آئی ہو واقعین کو اوکی درخواست گزارنے پر فیصلوں اور احکام اور کاغذات ثبوت کے نقول مصدقہ اور ترجمہ دیا جائیگا اور اصل دستاویزات بطور ثبوت کے پیش ہوئے تھے جبکہ وہ کسی قاعدہ یا حکم یا فیصلہ کے رو سے ضبط نہ ہوئے ہوں اون لوگوں کو واپس کردیے جائینگے جنھوں نے داخل کیئے تھے بشرطیکہ اون سے پوری اجرت نقل نویسی و ترجمہ کی (جیسی کہ صورت ہو) بموجب اون قواعد کے جو بحکم سرکار نافذ ہوں وصول ہو چکی ہو۔

گرفتاری بذریعہ حکمنامہ ہوگی۔ | دفعہ ۱۵۵۔ جب از روئے احکام مندرجہ قانون ہذا کوئی پابند یا اور کوئی شخص قابل گرفتاری ٹھہرے تو ایسی گرفتاری اوس عہدہ دار کے حکمنامہ گرفتاری پر عمل میں آئیگی جو ایسے شخص کی گرفتاری کا حکم دینے کا مجاز ہو۔

وقت ضرورت کسی اراضی یا ملک میں داخل ہونیکا اختیار۔ | دفعہ ۱۵۶۔ ہر عہدہ دار مال جب کبھی پیمائش یا نصب علامات حدود یا تنقیح حدود یا پرت بندی یا تخمیص جمع کی یا بہ ادائے فرض منصبی کوئی اور ضرورت داعی ہو تو وہ کسی اراضی یا املاک میں داخل ہوسکیگا خواہ وہ اراضی یا املاک سرکاری

ہون یا کسی شخص غیر کے اور اوس اراضی سے کل یا جزو محاصل سرکار کو وصول ہوتا ہو یا وہ ہوتا ہو مگر شرط یہ ہے کہ کسی مکان میں جو بطور مقام سکونت کام میں لایا جاتا ہو بلا اجازت قابض مکان اور بغیر حبس گھنٹے قبل اطلاع دینے کے داخل نہ ہو سکے گا اور نیز ایسے مکان میں داخل ہونے پر قابض مکان کے مذہبی و رواجی خیالات کا لحاظ رکھنا ہوگا۔

طریقہ کارروائی بیدخلی قابض ناجائز۔

**دفعہ ۱۵۷**۔ جب تعلقدار از روئے احکام مندرجۂ قانون ہذا یا قانون دیگر کسی ایسے شخص کو جس کا قبضہ کسی اراضی پر ناجائز ہو بیدخل کرنا چاہیے تو ایسی بیدخلی بطریقہ ذیل عمل میں آئے گی۔

۱۔ قابض ناجائز کے نام اطلاعنامہ اس مضمون سے جاری کیا جائیگا کہ تاریخ وصول اطلاعنامہ مذکور سے میعاد معینہ کے اندر اراضی سے اپنا دخل اٹھالے۔

۲۔ اگر اوس کی تعمیل نہ ہو تو اوس شخص کو اراضی مذکور سے بجبر بیدخل کر دیا جائیگا۔

۳۔ اگر کوئی شخص اوس بیدخلی میں مانع و مزاحم ہو تو تعلقدار اس مقدمہ کی تحقیقات سرسری اپنے روبرو کریگا اور اگر بعد دریافت واقعات مقدمہ اوس کو اطمینان ہو جائے کہ بلا وجہ معقول مزاحمت و تعرض کیا گیا تھا اور ایسا تعرض و مزاحمت بدستور قایم و جاری ہے تو وہ اوس شخص کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کریگا اور اسکو کچہری ضلع یا تحصیل میں حراست میں رکھیگا یا بذریعہ حکمنامہ ضلع کے ممبر دیوانی میں ایسی میعاد تک قید کرنیکے لئے روانہ کریگا جو بیس روز سے زایدہ نہ ہو اور جو رفع مزاحمت و تعرض کے لئے مناسب ہے۔

**توضیح** اس دفعہ کی کوئی عبارت اس امر کے مانع نہ ہوگی کہ اوس شخص کے مقابلہ میں بموجب قانون تعزیرات کارروائی کیجائے۔

# باب یازدہم

## مرافعہ و نظر ثانی

عہدہ دار مال کے حکم کا مرافعہ ہو سکتا ہے

**دفعہ ۱۵۸**[1]۔ اگر قانون میں کوئی حکم اس کے خلاف موجود نہ ہو تو کسی ایسے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو کسی عہدہ دار مال نے بموجب قانون ہذا یا کسی اور قانون کے صادر کیا ہو اس کے افسر بالادست کے سامنے مرافعہ ہو سکیگا خواہ وہ فیصلہ یا حکم ابتدائی ہو یا بعد مرافعہ صادر ہوا ہو۔

---

[1] بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۳۶ف ترمیم اور دفعہ ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۳ تبدیل و ترمیم کیگئی۔

**توضیح** ۔ تحصیلداروں کی تجاویز کے متعلق دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے افسر بالادست سے اول تعلقدار یا دہ دوم یا سوم تعلقدار مراد ہے جسے سرکار نے بطور خاص مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔

عہدہ داران مال دبندولت کے حکم کا مرافعہ اولی ۔

**دفعہ ۱۵۹** ۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا مین کوئی حکم اسکے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ اولی بہ طریق ذیل ہوسکیگا ۔

۱ ۔ جب ابتدائی فیصلہ تحصیلدار کا ہو تو اسکی ناراضی سے مرافعہ اول تعلقدار ضلع پاس ہوسکیگا لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسے مرافعون کی سماعت کا اختیار کسی مددگار تعلقدار کو عطا کرے ۔

۲ ۔ جب ابتدائی فیصلہ اول تعلقدار یا مددگار تعلقدار کا ہو تو اس کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار سمت کے روبرو ہوسکے گا ۔

۳ ۔ جب ابتدائی فیصلہ مددگار یا نائب مہتمم کا ہو تو اس کا مرافعہ اولی مہتمم کے پاس ہوسکیگا ۔

۴ ۔ جب ابتدائی فیصلہ مہتمم کا ہو تو اسکا مرافعہ اولی ناظم بندوبست کے پاس ہوسکیگا ۔

عہدہ داران مال دبندولت کے حکم کا مرافعہ ثانی ۔

**دفعہ ۱۶۰** ۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا مین کوئی حکم اس کے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ ثانی بطریق ذیل ہوسکیگا ۔

۱ ۔ جب فیصلہ مرافعہ اولی تعلقدار ضلع یا مددگار تعلقدار نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی صوبہ دار کے روبرو ہوسکیگا ۔

۲ ۔ جب فیصلہ مرافعہ اولی صوبہ دار سمت نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری مین ہوسکے گا ۔

۳ ۔ جب فیصلہ مرافعہ اولی مہتمم نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی ناظم بندوبست کے روبرو ہوسکیگا ۔

۴ ۔ جب فیصلہ مرافعہ اولی ناظم بندوبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری مین ہوگا بصیغہ مرافعہ ثانی جو فیصلہ جات صادر ہون وہ قطعی ہونگے ۔

عرضی مرافعہ کے ساتھ حکم یا فیصلہ کی نقل بصدقہ دینی چاہیئے ۔

**دفعہ ۱۶۱** ۔ ہر ایک درخواست مرافعہ کے ساتھ وہ اصل حکم یا اوس حکم یا فیصلہ کی نقل مصدقہ منسلک کیجائیگی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو ۔

اختیارات محکمہ مرافعہ ۔

**دفعہ ۱۶۲** ۔ محکمہ مرافعہ کو اختیار ہے کہ محکمہ ثنانی کے فیصلہ یا حکم کو جسکی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو منسوخ یا تبدیل یا ترمیم یا بحال رکھے یا خود شہادت مزید لے یا محکمہ ماتحت کو ہدایت کرے کہ تحقیقات مزید عمل میں لائے یا مزید شہادت لے جبر طرح کہ محکمہ مرافعہ مناسب خیال کرے ۔

محکمہ مرافعہ تا صدور فیصلہ مرافعہ حکم یا فیصلہ ماتحت کی تعمیل بھی ملتوی کریگا۔

اقتدارات نگرانی۔ | **دفعہ ۱۶۳**۔ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری کسی ماتحت محکمہ سے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی مثل جسکا فیصلہ ہوچکا ہو اور جسکا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں نہ ہوسکتا ہو بغرض اطمینان اس امر کے طلب کرکے ملاحظہ کریگا کہ جو فیصلہ یا حکم صادر ہوا ہے یا جو کارروائی کی گئی وہ باصلاحیت اور جایز اور درست ہے اگر کسی ایسے مقدمہ میں سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی فیصلہ یا حکم یا کارروائی قابل رحم یا تنسیخ یا تبدیل ہے تو فریق مقدمہ کو اپنے عذرات پیش کرنیکا موقع دینے اور پیش کردہ عذرات کو سماعت کرنے کے بعد جو حکم مناسب ہو صادر کرسکینگے۔

تجویز ثانی۔ | **دفعہ ۱۶۴**۔ وہ حاکم جس نے کوئی فیصلہ یا حکم بموجب قانون ہذا صادر کیا ہو اوس فیصلہ یا حکم کی نسبت درخواست تجویز ثانی قبول کرسکیگا۔ بشرطیکہ ایسی درخواست تاریخ اطلاعیابی فیصلہ یا حکم سے (۹۰) روز کے اندر بذریعہ نقل فیصلہ یا حکم جسکی تجویز ثانی منظور ہے گزری ہو لیکن کوئی درخواست تجویز ثانی مندرجہ ذیل وجوہ کے سوا کسی اور وجہ پر قبول نہ کیجائیگی۔

**الف**۔ تجویز ثانی خواہ کوئی شہادت جدید موثر مقدمہ بہم پہونچی ہو جسکا علم اوسکو تاصدور فیصلہ یا حکم مذکور نہ ہوسکا تھا یا جس کو باوجود سعی قرار واقعی وہ پیش نہ کرسکا تھا۔

**ب**۔ فیصلہ یا حکم میں کوئی بدیہی سہو یا غلطی ہوئی ہو یا کسی اور وجہ کافی سے بحق تجویز ثانی خواہ ضرر ہوا ہو۔

**توضیح**۔ باغراض دفعہ ہذا میعاد کا شمار حسب دفعہ (۱۲۰) کیا جائیگا۔

فیصلہ تجویز ثانی۔ | **دفعہ ۱۶۵**۔ جب درخواست تجویز ثانی قبول کیجائے تو فریق ثانی کو عذرات پیش کرنیکا موقع دینے کے بعد حاکم سماعت کنندہ تجویز ثانی فیصلہ صادر کریگا اور فیصلہ یا حکم سابق میں اصلاح کرکے از سر نو فیصلہ یا حکم صادر کرسکیگا اور وہ حاکم جس نے فیصلہ یا حکم ابتدائی صادر کیا ہو وقت تجویز ثانی موجود نہ ہو تو اوسکا منصرم یا قایم مقام فیصلہ تجویز ثانی خود صادر کرسکیگا۔

تجویز ثانی کس صورت۔ | **دفعہ ۱۶۶**[1] کسی صورت میں تجویز ثانی کی تجویز ثانی جایز نہ ہوگی۔

# باب دوازدہم

## متفرق احکام

[1] بموجب قانون نظام ۱۳۳۸ف ترمیم کیگئی۔

نقشہ جات بکاغذات پیمایش وحساب دیہی کا معائنہ اور انکو قبول کرنا۔

**دفعہ ۱۶۷** ۔ کاغذات بندوبست وجملہ نقشہ جات حسابات دیہی کا معائنہ بھی بپابندی اون قواعد اور بعد لینے اوسقدر فیس کے جو منجانب سرکار مقرر ہو اور اون کے نقول و منتخبات دئے جاسکینگے۔

اشتہار مقرر ہو عوام کو کرایہ قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے مالگزاری وصول ہوتی ہے۔

**دفعہ ۱۶۸** ۔ کسی ایسے علاقہ کی تقسیم میں جس سے رقم مالگزاری وصول ہوتی ہو قواعد منفصلہ ذیل کے مطابق عمل کیا جائیگا۔

۱۔ تقسیم علاقہ کی حتی الامکان بغیر شکست کسی نمبر کے نمبر وار کیجائیگی۔

لیکن جس صورت میں بغیر شکست کسی نمبر کی پوری طور پر تقسیم نہ ہوئی ہو تو تعلقدار بپابندی احکام دفعہ (۹) ایسے نمبر کو شکست کرینگے گا۔

۲۔ کسی نمبر یا اوس کے پوٹ نمبر کو جو بموجب قاعدہ بالا تقسیم کرنیکے بعد بلا تقسیم رہجائے اور جس کی شکست یا تقسیم در تقسیم بموجب دفعہ (۹) ناممکن ہو تو وہ منجملہ حصہ داروں کے کسی ایک کو دیا جائیگا بشرطیکہ وہ حصہ دار دوسرے حصہ داروں کو اون کے حصوں کے متعلق معاوضہ ادا کرے یا اوسکو فروخت یا نیلام کرکے زرثمن جملہ حصہ داروں کو تقسیم کیا جائے گا یا اوسکا تصفیہ جس طرح تعلقدار مناسب خیال کرے ہوگا۔

۳۔ جو مصارف اس تقسیم میں مناسب طور پر عاید ہوں وہ مثل باقی مالگزاری جملہ حصہ داروں سے یا اون اشخاص سے جنکی درخواست پر تقسیم کیگئی ہو یا اون اشخاص سے جو اوس تقسیم سے تعلق رکھتے ہوں بحساب رسدی وصول کیجائینگی جسطرح تعلقدار کو مناسب معلوم ہو۔

باب ہفتم و ہشتم و نہم سوا موضع غیر خالصہ کے حدود کا قایم کرنا کہاں تک متعلق ہونگے۔

**دفعہ ۱۶۹** ۔ سوائے اسکے کہ کسی موضع غیر خالصہ کی حدود کا قایم کرنا مقصود ہو اور بجز اون صورتوں کے جو دفعہ ۱۶۳ اور دفعہ ہذا میں درج ہیں دوسری کسی حالت میں باب ہفتم و ہشتم و نہم قانون ہذا دیہات غیر خالصہ سے متعلق نہ ہونگے۔

**الف** ۔ جو اراضی خالصہ جو دیہات غیر خالصہ میں واقع ہو۔

**ب** ۔ ایسے دیہات غیر خالصہ جنکی مالگزاری کا کوئی معین حصہ سرکار میں واجب الوصول ہو۔

**ج** ۔ ایسے دیہات جن کے قابض صرف ایک معینہ رقم بابتکے مستحق ہوں اور اوس سے زیادہ جو کچھ وصول ہوا وہ سرکار کا حق ہو۔

سرکار کسی قابض موضع غیر خالصہ کی تحریری درخواست پر احکام باب ہذا متذکرہ صدر اوسکے مقبوضہ موضع سے متعلق کرسکیگی۔

انتظام مالگزاری ایسے موضع یا علاقہ غیر خالصہ کا جو عارضی طور پر زیر اہتمام سرکار ہو۔

**دفعہ ۱۷۰**۔ جب کوئی موضع یا علاقہ غیر خالصہ عارضی طور پر سرکار کے اہتمام مین آجائے تو تعلقدار اراضی موضع یا علاقہ مذکور کو ایسے دبارہ پر جو بندوبست سے مخصوص ہو یا کسی اور دبارہ پر جو اوسکے نزدیک مناسب ہو زراعت کے لئے دیسکیگا۔ اور اراضی غیر مقبوضہ کو کاشت پر اوٹھانے کے متعلق مثل اراضی غیر مقبوضہ عمل کریگا یا موضع یا علاقہ مذکور کا انتظام مالگزاری اون قواعد کے موافق جو اراضی خالصہ سے متعلق ہون اوسوقت تک کے لئے کریگا جبتک کہ وہ موضع یا علاقہ زیر اہتمام سرکار رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ احکام مندرجۂ بالا کا کوئی آخر اون تحریری معاہدون پر نہوگا جو اصل قابض موضع یا علاقہ غیر خالصہ نے کسی اراضی کی بابت اوس کے سرکار کے اہتمام میں آنے کے قبل تکمیل کئے ہون بشرطیکہ اس سے سرکار کے حقوق متعلقہ اراضی مذکور پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔

شیہ داران موضع غیر خالصہ۔

**دفعہ ۱۷۱**۔ جب جب احکام مندرجۂ دفعۂ بالا یا کسی اور قانون کی کسی موضع غیر خالصہ سے بندوبست متعلق کیا جائے تو اون اراضیات کے جملہ قابضین کے جنکی مقبوضہ اراضی سے بندوبست متعلق ہو وہی حقوق و فرائض ہونگے جو قابضان اراضی دیہات خالصہ کے بروئے قانون ہذا ہین اور جملہ احکام قانون ہذا جو پٹہ دارون اور پوٹہ دارون سے متعلق ہین تا بہ امکان اون سے بھی متعلق ہوں گے۔

اختیار سرکار در باب ترتیب قواعد[۱]

**دفعہ ۱۷۲**۔ سرکار عالی امور ذیل کے متعلق قواعد مرتب و بمدد یعہ اشتہار نافذ کر سکے گی۔

**الف**۔ ملازمت سررشتہ سال کے مختلف مدارج کیلئے کیا قابلیت ہونی چاہیئے اور امتحان کس طریقہ سے لیا جائے۔

**ب**۔ کن ملازمون کا تقرر شرط بہ ضمانت ہوگا اور ضمانت کس مقدار کی اور کس طریقہ سے لیجائے گی۔

**ج**۔ در باب اختیار رخصت و پنشن و تنزل و تعطل و موقوفی جو نسبت دفعہ (۱۹) عہدہ داران مال کو حاصل ہے۔

۴۔ اغراض سرکاری و رفاہ عام کیلئے تحت دفعہ (۲۵) اراضی مختص کرنیکے متعلق۔

۵۔ در باب اس کے کہ ایسی اراضی جس کی مالگزاری واجب الادا ہو کس کام میں لگائی جا سکتی ہے

[۱] بمہ جز جو قانون نشان ۳۔ سنہ ۱۸۷۲ء ترمیم کیگئی۔

تحت دفعہ (۵۰)

و ۔ درباب تشخیص مالگزاری تحت دفعہ (۵۲) و (۸۱)

ز ۔ درباب عطائے اجازت مقابضت اراضی وفروخت حق مقابضت اراضی و درباب واپسی اراضی زراعتی یا بنجرای جو رفاہ عام کیلئے لیگئی ہو و واپسی معاوضہ اراضی مذکور۔

ح ۔ درباب اجرائی اطلاع باتبہ اضافہ لگان و بیدخلی اراضی منجانب قابض بنام اسامی یا منجانب اسامی بنام قابض بموجب دفعہ (۷۱)

ط ۔ درباب تعین مقدار رقبہ بمد تحت دفعہ (۹۷) و نمونہ کتاب بہاروبست و دیگر تشخیصات بندوبست تحت دفعہ (۸۶) و نمونہ ہائے کاغذات دیہی بموجب دفعہ ۸۸۔

ی ۔ سیت بندھیوں اور ڈھیروں کے تقرر اور انکی معاش اور بلوتہ کے متعلق۔

ک ۔ رقم مالگزاری بروقت داخل نہونیکی صورت میں کیا سود یا تاوان لیا جائے گا۔

ل ۔ تحریر عذر الیض دعوے و مرافعہ و تجویز ثانی و نگرانی۔

م ۔ اختیارات و طرز کارروائی عہدہ داران مال اور امور متعلقہ قانون ہذا کی بابت جن کیلئے قانون ہذا میں کوئی صریح حکم نہو۔

قواعد کی خلاف ورزی کی سزا | دفعہ ۱۷۳ ۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ خلاف ورزی قواعد کی سزا مقرر کرے جو ایک ماہ تک کی قید یا پانچسو تک جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

۲ ۔ مسب فقرہ (۱) سزا الصورت ثبوت خلاف ورزی ناظم فوجداری تجویز کرے گا۔

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

# قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

## قانون ۳ - ۱۳۲۴ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی سے بتاریخ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۴ف منظور ہوا

تمہید - ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی ترمیم کیجائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و تاریخ نفاذ - **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور ۱۳۲۴ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ ۹ - **دفعہ ۲** - (۱) دفعہ ۹ ضمن (الف) مد (۴) سے حسب ذیل الفاظ ترک کئے جائیں "بہ استثنا رسررشتہ دار" -

۲ - دفعہ ۹ ضمن (ب) مد (۲) مین بجائے الفاظ "اعلی محکمہ مال کو صوبہ داری کے سررشتہ دار" اور لفظ "سرکار کو" قایم کیا جائے -

ترمیم دفعہ (۳۹) **دفعہ ۳** - (۱) دفعہ (۳۹) مین بجائے الفاظ "اور ثمرہ کے ہراج سے جو رقم وصول ہو وہ بالمناصفہ سرکار اور پٹہ دار مین تقسیم ہوگی" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے -
"اور ثمرہ کی جو رقم اوسط دہ سالہ کے لحاظ سے بحساب نئی درخت قرار پائے اوس کا نصف جب تک درخت قایم رہین پٹہ دار سے سالانہ بلحاظ بارآوری وصول کیا جائیگا -

۲ - دفعہ (۳۹) مین بجائے الفاظ "اون درختونکی ملکیت" الفاظ "اون درختون کے ثمرہ کی ملکیت" قایم کی جائین -

۳ - دفعہ ۳۹ کے آخر مین حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائین -
"لیکن درخت ملک سرکار عالی سمجھے جائین گے -

ترمیم دفعہ (۵۴) **دفعہ ۴** - دفعہ ۵۴ مین بجائے الفاظ -
اوس اراضی کا پٹہ اوس کاشتکار کے نام کریگا جو سابقہ کاشتکار رہا ہو - اور جسکی اراضی اوس قطعہ غیر منقبوضہ کے مرتب ہو - اور اگر درخواست گذارون مین کوئی محض زراعتپیشہ نہو - تو اوس شخص کے نام پٹہ کیا جائیگا جسکی درخواست

سب سے پہلے گزری ہو" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

اوس اراضی کا حق متعالبت ہراج کریگا اور جسکی بولی سب سے زیادہ ہو اوس کے نام پٹہ کیا جائیگا۔

اضافہ دفعہ (۵۴) الف

**دفعہ ۵۴** ۔ دفعہ ۵۴ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۵۴ الف اضافہ کیجائے۔

اس اراضی کے متعلق کارروائی جو رفاہ عام کی غرض سے کیگئی ہو اور اسکی ضرورت نہ رہے

**دفعہ ۵۴ الف** ۔ جو اراضی زراعتی یا بنجر ائی رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو اور پھر اسکی ضرورت باقی نہ رہے تو اسکا پٹہ اوس شخص یا اوسکے قایم مقام کے نام کیا جائے گا جس سے وہ اراضی حاصل کیگئی تھی اگر وہ حادث معاوضہ کے واپس کرنے پر رضامند ہو جو اوسکو ابتدا آ دیا گیا تھا۔ اگر وہ شخص یا اوسکا قایم مقام اراضی نہ لے تو حسب دفعہ (۵۴) اس کا پٹہ دیا جاسکیگا!

ترمیم دفعہ (۶۱)

**دفعہ ۶۱** ۔ (۱) دفعہ ۶۱ میں بجائے الفاظ "کوٹھے بنائے یا باولیان یا تالاب تیار کرے یا اور کسی طریق سے اسکی حیثیت کو ترقی دے لیکن" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"کوٹھے یا باولیان تعمیر یا ترسیم کرے یا اور کسی طریق سے اوسکی حیثیت کو ترقی دے اور"

۲۔ دفعہ ۶۱ کے موجودہ عبارت ضمن (۱) قایم کرکے حسب ذیل ضمن (۲) اضافہ کیا جائے۔

۳۔ کوئی قابض اراضی مجازنہ ہوگا کہ بلا اجازت سرکار کوئی تالاب یا کنٹہ تعمیر یا ترسیم کرے۔

ترمیم دفعہ (۸۰)

**دفعہ ۸۰** ۔ (۱) دفعہ ۸۰ کی موجودہ عبارت ضمن (۱) قایم کیجائے اور حسب ذیل عبارت ترک کیجائے۔

"اگر کوئی پوٹ پٹہ دار یا شکمی دار یا کوئی شخص نہ لے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ پٹہ داروں سے بحساب رسدی وصول کیجائیگی تاوقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دیں"

۲۔ دفعہ ۸۰ میں ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"۲ اگر اضلاع مرہٹواڑی میں کوئی پوٹ پٹہ دار یا شکمی دار یا کوئی شخص حسب ضمن (۱) نہ لے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ پٹہ داروں سے بحساب رسدی وصول کیجائیگی۔ تاوقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دیں"

ترمیم دفعہ (۱۲۰)

**دفعہ ۸۰** ۔ دفعہ (۱۲۰) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

قرقی و نیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار

**دفعہ ۱۲۰** ۔ ہر اول یا دوم یا سوم تعلقدار باقیدار کی جائداد غیر منقولہ (سوائے اراضی مقبوضہ کے) قرق کریگا۔ مگر جب ایسی قرقی دوم یا سوم تعلقدار کے حکم سے ہوئی ہو تو اوسکا نیلام بجز منظوری اول تعلقدار کے نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۲۴)

**دفعہ ۹** ۔ دفعہ ۱۲۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

حق مقابضت کا قول وہراج

دفعہ ۱۲۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس اراضی مقبوضہ کو جسکی بابت مالگزاری باقی ہو۔ فرق کرکے اوس قدر مدت کیلئے قبول پر دے جو دس سال سے زاید نہو لیکن اگر اوسکی رائے میں اراضی مذکور کا ہراج کیا جانا مناسب ہو تو تعلقدار سرکار کی منظوری سے اراضی کے حق مقابضت کو ہراج کریگا۔ ایسی اراضی کے نیلام یا فروخت یا دوسرے انتظام میں کوئی رقم وصول ہو تو باقی دار کے حساب میں جمع کیجائیگی۔

دفعہ ۱۵۹ میں توضیح کا اضافہ۔

دفعہ ۱۔ دفعہ ۱۵۹ میں حسب ذیل توضیح اضافہ کیجائے۔

"توضیح۔ تحصیلداروں کی تجاویز کے متعلق دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے افسر بالادست سے اول تعلقدار یا دوم یا سوم تعلقدار مراد ہے جسے سرکار نے بطور خاص مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔"

ترمیم دفعہ ۱۶۶ (۱)

دفعہ ۱۱۔ دفعہ ۱۶۶ سے حسب ذیل الفاظ حذف کئے جائیں۔

"فیصلہ یا حکم نگرانی کی یا منظوری یا نامنظوری۔"

ترمیم دفعہ ۱۷۸ (۱) ضمن (ز)

دفعہ ۱۲۔ دفعہ ۱۷۸، ضمن (ز) سے الفاظ "تحت دفعہ ۱۵۴" حذف کئے جائیں اور حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں۔

"و دربارہ واپسی اراضی زراعتی یا پیمائش جو رفاہ عام کیلئے کیگئی ہو۔ و واپسی معاوضہ اراضی مذکورہ"

# قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۲۔ ۱۳۳۱ ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۳۔ امرداد ۱۳۳۱ ف منظور ہوا)

تمہید۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں مرافعہ اور نگرانی کے اختیارات کے متعلق ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۵۹۔

دفعہ ۲۔ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۵۹ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۱۵۹ تا دیم کیجائے۔

عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ اول۔

دفعہ ۱۵۹۔ باوجود اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی حکم اسکے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی نسبت اراضی سے مافعادی ذیل طریق ذیل ہوسکیگا۔

۱۔ جب ابتدائی فیصلہ تحصیلدار کا ہو تو اسکی ناراضی سے مرافعہ اول تعلقدار ضلع پاس ہوسکیگا لیکن سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ ایسے مرافعون کی سماعت کا اختیار کسی مددگار تعلقدار کو عطا کرے۔

(۱) جب ابتدائی فیصلہ اول تعلقدار یا مددگار تعلقدار کا ہو تو اوسکی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار سمت کے روبرو ہوسکیگا۔

(۲) جب ابتدائی فیصلہ مددگار یا نائب مہتمم کا ہو تو اس کا مرافعہ اولی مہتمم کے پاس ہوسکیگا۔

(۳) جب ابتدائی فیصلہ مہتمم کا ہو تو اسکا مرافعہ اولی ناظم نبد وبست کے پاس ہوسکیگا۔

ترمیم دفعہ (۱۶۰) **دفعہ ۳** ۔ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۶۰ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

عہدہ داران مال و نبد وبست کو حکام کا **دفعہ ۱۶۰** بجز اسکے کہ قانون ہذا مین کوئی حکم اسکے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی مرافعہ ثانی۔ ناراضی سے جو بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ ثانی بطریق ذیل ہوسکیگا۔

(۱) جب فیصلہ مرافعہ اولی تعلقدار ضلع یا مددگار تعلقدار نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی صوبہ دار کے روبرو ہوسکیگا۔

(۲) جب فیصلہ مرافعہ اولی صوبہ دار سمت نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوسکیگا۔

(۳) جب فیصلہ مرافعہ اولی مہتمم نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی ناظم نبد وبست کے روبرو ہوسکیگا۔

(۴) جب فیصلہ مرافعہ اولی ناظم نبد وبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوسکیگا۔ بصیغہ مرافعہ ثانی جو فیصلہ جات صادر ہون وہ قطعی ہونگے۔

ترمیم دفعہ ۱۶۳۔ **دفعہ ۴** ۔ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی دفعہ ۱۶۳ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کی جائے۔

اقتدارات نگرانی۔ **دفعہ ۱۶۳** ۔ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری کسی ماتحت محکمہ سے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی مثل جسکا فیصلہ ہوچکا ہو اور جسکا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں نہ ہوسکتا ہو بغرض اطمینان اس امر کے طلب کرکے ملاحظہ کرسکیگا کہ جو فیصلہ یا حکم صادر ہوا ہے یا جو کارروائی کی گئی ہو وہ باضابطہ اور جائز اور درست ہے اگر کسی ایسے مقدمہ میں سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی فیصلہ یا حکم یا کارروائی قابل ترمیم یا تنسیخ یا تبدیل ہے تو فریق مقدمہ کو اپنے عذرات پیش کرنیکا موقع دینے اور پیش شدہ عذرات کو سماعت کرنے کے بعد جو حکم مناسب ہو صادر کرسکینگے۔

کنہیا چاری

معتمد

اعلیحضرت بندن گانعالی متعالی عظم انعامہ

# قواعد
# تحقیقات وانفصال مقدمات انعامی

پیشگاہ اعلیحضرت ظلہم سے ۹۔ رمضان المبارک ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱۔ تیر ۱۳۳۱ف نمبر ۱

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد تحقیقات وانفصال مقدمات انعامی

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے مقدمات انعامی کی تحقیقات وانفصال کے لئے حسب ذیل قواعد بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۴۰ھ منظور فرمائے گئے ہین۔

دفعہ ۱۔ محکمہ انعام حسب ذیل عہدہ دارون پر مشتمل ہوگا۔

۱۔ ناظم عطیات۔

۲۔ صوبہ دار سمت۔

۳۔ تعلقدار ضلع۔

دفعہ ۲۔ ناظم عطیات راست صدر اعظم بہادر ارباب حکومت کی ماتحتی مین کام کرینگے۔

دفعہ ۳۔ عہدہ داران مندرجہ دفعہ (۱) کے اختیارات تحقیقات انعامی و وراثت حسب صراحت ضمیمہ (الف) منسلکہ قواعد ہذا ہونگے لیکن جن اضلاع کے لئے صوبہ دار کا تقرر نہ کیا جائے ان اضلاع مین تعلقدار ضلع وہ اختیارات استعمال کرینگے جو صوبہ دار کے لئے مقرر کئے گئے ہین اور ڈویژن افسران تعلقدار ضلع کے اختیارات استعمال کرینگے۔

دفعہ ۴۔ تحقیقات انعامی و وراثت کی کارروائی سہ جہانتک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو ابتدائی مقدمات کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی مین مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۔ جو کارروائی جس عہدہ دار کے اختیار کی ہو اوسکو خود مکمل تحقیقات کرنی ہوگی اور اس کو وہ کارروائی اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے پاس بغرض تکمیل بھیجنے کا اختیار نہوگا کارروائی مکمل کرنے کے بعد وہ فیصلہ صادر کریگا۔

دفعہ ۶۔ ڈویژن افسر کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ تعلقدار ضلع کے پاس ہوسکیگا اور تعلقدار ضلع کے فیصلہ ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار یا اوس ضلع کے لئے کوئی صوبہ دار نہو تو کی

صورت مین ناظم عطیات کے روبرو ہو سکیگا۔ صوبہ دار سمت کے فیصلہ کی ناراضی سے خواہ وہ فیصلہ بصیغہ ابتدائی ہو خواہ بصیغہ مرافعہ ناظم عطیات کے روبرو مرافعہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۷۔ ناظم عطیات کے اس فیصلہ کی ناراضی سے جو بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ مرافعہ اولیٰ صادر ہوا ہو مرافعہ دواراکان باب حکومت کی ایک ایسی کمیٹی کے روبرو ہو سکیگا جن کا تقرر صدر اعظم بہادر کرینگے اگر ارکان کمیٹی مین اختلاف ہو تو صدر اعظم بہادر مرافعہ کی سماعت کے لئے کسی تیسرے رکن کا تقرر کر سکینگے اور جو فیصلہ بغلبہ آرا صادر ہو بمتابعت احکام دفعہ (۹) قابل پابندی ہو۔ ناظم عطیات بصیغہ مرافعہ ثانیہ جو تجویز صادر کرین وہ قطعی ہوگی۔

دفعہ ۸۔ مرافعہ کی کارروائی سے جہان تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی مین مرافعہ اولیٰ کے متعلق قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۹۔ جب ناظم عطیات نے کوئی ایسی تحقیقات کی ہو جو اُن اختیارات سے متجاوز ہو جو فیصلہ الف مین ناظم عطیات کے قرار دئے گئے ہین تو فریق ناراض کو فیصلہ کی تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر کمیٹی متذکرہ صدر کے اجلاس مین مرافعہ کا حق ہوگا اور مرافعہ کے عذرات سماعت کرنے کے بعد کمیٹی کی جو رائے ہو وہ بذریعہ عرضداشت ناظم عطیات کی رائے کے ساتھ ملازمان اقدس واعلیٰ کے ملاحظہ مین گزرانی جائے گی۔ لیکن اگر مدت متذکرہ صدر کے اندر کوئی مرافعہ پیش نہ ہوا ہو تو صرف ناظم عطیات کی رائے پیشگاہ خسروی مین بذریعہ عرضداشت پیش کی جائے گی اور پیشگاہ اقدس واعلیٰ سے جو حکم ہو اس کے موافق عمل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۔ چونکہ عطیات سے متعلق ایک فریق سرکار ہی ہوتی ہے پس کس فیصلہ کا اثر سرکار پر پڑتا ہو تو اسکے متعلق حسب ذیل کارروائی کیجائیگی۔

مقدمات انعام و وراثت منفصلہ کا مالانہ تختہ ڈویژن افسر کے پاس سے تعلقدار ضلع کے پاس اور تعلقدار ضلع کے پاس سے صوبہ دار یا اگر اس ضلع کیلئے صوبہ دار کا تقرر نہ ہوا ہو تو ناظم عطیات کے پاس اور صوبہ دار کے پاس سے ناظم عطیات کے پاس روانہ کیا جائیگا۔ تعلقدار ضلع صوبہ دار اور ناظم عطیات ایسے تختہ جات کے معائنہ کے بعد اگر مرافعہ کی ضرورت اس بنا پر محسوس کرین کہ اس سے سرکار عالی کے حق پر مضر اثر پڑا ہے تو وہ حسب دفعات متذکرہ صدر مرافعہ کر سکینگے۔

دفعہ ۱۱۔ جملہ معاش داران (جاگیرات وسمستان اور مقطعہ جات واگر سوائے

ان جاگیرات کلان کے جو تحقیقات انعامی اور دریافت وراثت سے مستثنےٰ ہین گو چاہیے کہ سوا د متعلق بہ معاملہ و ورثار وغیرہ حسب ضمیمہ (ب) محکمہ نظامت عطیات یا اوس محکمہ مین جو اقتضا تصفیہ ہو اپنے حین حیات درج کرائین۔

دفعہ ۱۲۔ ایسا مواد جو رجسٹر سرکاری مین درج کرایا جائے ایک داخلہ بمنزلہ علنی بیان کے ہوگا جس سے وفات معاشدار پر مدد لیجائیگی اور تا تصفیہ وراثت سہولت سے ورثار اور حصہ دارون کے تعین حصص کے لئے تجویز ہوسکے گی یہ داخلہ تا تصفیہ دریافت وراثت اسوقت تک قابل عمل رہیگا۔ جب تک کہ اس کے خلاف ثابت نہو اور عذر دار اپنے حق کی ڈگری عدالت مجاز سے حاصل نہ کرے مگر ایسا مواد درج رجسٹر کرانے کی وجہ سے حیات معاش دار مین کسی وارث یا حصہ دار کی درخواست پر کوئی دریافت کی کارروائی آغاز نہ کیجائے گی۔

دفعہ ۱۳۔ جو معاش دار کہ ایسا مواد درج رجسٹر کرائین اُن کے انتقال کے بعد ان کے ورثار بہ اتباع گنتیات فینانس نشان (۳) و (۱) مندرجہ ف مجاز ہون گے کہ بہ اطلاع سرکار دخیلہ مجاز معاش پر قابض ہون مگر جو معاش دار ایسا نہ کرین اُن کے متعلق گنتیات محولہ صدر بے اثر سمجھے جائینگے اور وفات معاش دار پر معاش زیر نگرانی سرکار رہے گی۔

دفعہ ۱۴۔ تحقیقات انعامی و دریافت وراثت مین حصہ دار کا حصہ معین کردیا جائے گا اور قابض معاش پر لازم ہوگا کہ مقررہ حصہ وقت معینہ پر ادا کرے اگر قابض معاش حصہ مقررہ ادا نہ کرے تو اس سے رقم حصہ خزانہ سرکاری مین داخل کرلیجا کر حصہ دار کو ایصال ہوا کریگی حصہ دار منظورہ سرکار فوت ہوجائے تو تعلقدار ضلع سرسری دریافت کرکے وارث حصہ دار کا تعین کرینگے اور اس کے موافق اوس وقت تک عمل ہوگا جب تک فریق ناراض عدالت دیوانی سے کوئی اور حکم حاصل نہ کرے۔

دفعہ ۱۵۔ جاگیرات و عطیات کا قبضہ۔ انتظام و ادائی حصص و گزارہ جات کے لئے سرکار سی جس شخص کے سپرد ہوگا (خواہ وہ متوفی جاگیردار کا فرزند یا وارث اکبر ہو یا نہ ہو) اس کو خالص سالانہ آمدنی مین سے فی روپیہ چار آنہ حق قبضہ و انتظام دلایا جائیگا۔

اگر جاگیرات کی جملہ سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ یا اس سے زاید ہو یا فی روپیہ دو آنہ حق انتظام دلایا جائے گا۔ اگر جاگیرات کی جملہ سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے کم ہو خالص سالانہ آمدنی سی مراد وہ آمدنی ہے جو باقی رہیگی بعد وضع۔

۱۔ اخراجات دیہی و معمولی و رسوم۔
۲۔ حق مالکانہ سرکار دین سرکار جو واجب الطلب ہو۔
۳۔ اخراجات انتظام کوتوالی و عدالت (اگر ہوں)
۴۔ و اخراجات انتظامی مال جو کسی حالت میں تبھی۔ فی روپیہ ایک آنہ سے زاید نہونا چاہیئے۔ ان وضعات کے بعد جو خالص آمدنی باقی رہیگی۔ اس میں سے حق قبضہ و انتظام حسب مذکور فی روپیہ چار آنہ یا دو آنہ دیا جائے گا۔ حق قبضہ و انتظام آئندہ وراثت میں قابل تقسیم نہ ہوگا۔

**دفعہ ۱۶**۔ جب کوئی معاش دار کسی لڑکے کو تبنے لینا چاہے تو بالمناسب نوعیت و مقدار معاش اجازت کی درخواست تعلقدار ضلع کے روبرو پیش ہوگی اور تعلقدار ضلع بعد دریافت ضروری مثل معہ رائے کے ناظم عملیات کے پاس روانہ کریگا اور ناظم عملیات اپنی رائے کے ساتھ صدر اعظم بہادر باب حکومت کے ملاحظہ میں پیش کرینگے تا بحد معاش محاصلی (۱۰۰۰) صدر اعظم بہادر منظوری صادر کرینگے زاید کے لئے معروضہ گزران کرینگا خسروی سے حکم حاصل کیا جائیگا۔

**دفعہ ۱۷**۔ قواعد ہذا کی رو سے کمیٹی متذکرہ دفعہ (۷) میں جو مرافعہ ہوسکتا ہے وہ کمیٹی کے رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگا جس کا تقرر صدر اعظم بہادر کرینگے۔ رجسٹرار کی مدد کیلئے سب ضرورت عملہ کا تقرر بھی کیا جائیگا باب حکومت کی کمیٹی کا اجلاس مرافعون کی سماعت کے لئے ہفتہ میں کم از کم ایک ایسے دن ہوگا جو اس کام کے لئے مقرر کیا جائیگا اور رجسٹرار اپنے کاغذات کمیٹی کے سنیر رکن کے ملاحظہ میں حکم مناسب کے لئے پیش ہوگا۔

**دفعہ ۱۸**۔ صدر اعظم باب حکومت کو اختیار ہوگا کہ تحت قواعد ہذا بائی لا مرتب و نافذ کریں اور ایسے بائیلاز شایع جریدہ ہونے پر حکم قواعد رکھینگے۔

فیصح جنگ۔ معتمد مال سرکار عالی

# ضمیمہ الف

## اقتدارات عہدہ داران صیغہ انعام

| قسم معاش | تعلقدار ضلع | | صوبہ دار | | ناظم عطیات | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | تحقیقات انعامی | تحقیقات وراثت | تحقیقات انعامی | تحقیقات وراثت | تحقیقات انعامی | تحقیقات وراثت | |
| ۱۔ اراضی انعام واراضی متعلقہ الف دواماً۔ | صد یکز ضلعی سے یکز تری مجموعی مداصل سالانہ مارتک۔ | | تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ مداصلی اعشہ تک | تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ مداصلی صد سے سالانہ تک | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز غیر محدود | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود | |
| ب تا دولیت | صد یکز ضلعی سے یکز تری مجموعی مداصل سالانہ مارتک۔ | | | | | | |

| ج تاحیات | اریکر شکی و یکرزی مجموعی محاصل سالانہ ۵ حصہ تک | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲- نقدی | تا رسالانہ تک | ۵ رسالانہ تک | تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز تا رسالانہ تک | تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور صا رسالانہ تک | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور صا رسالانہ تک | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود |
| ۳- موضع مقطعہ | | محاصل الے سالانہ تک | تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی اے صا سالانہ تک | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی اے صا سالانہ تک | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود | |
| ۱- پن مقطعہ۔ | | | | | | |
| ۲- پن اگر ہار۔ | | | | | | |
| ۳- املی۔ | | | | | | |
| ۴- جاگیر ہمتان و مقطعہ بلا پن ہو اگر بلا پن۔ | | محاصلی صا رسالانہ تک | تعلقدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی الے سالانہ تک | محاصلی الے سالانہ تک۔ | صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی اے صا تک۔ | |

فصیح جنگ معتمد مالگزاری

۷

۹۱۹

# ضمیمہ ب

۱۔ نشان منتخب وغیرہ۔
۲۔ نام معاشدار۔
۳۔ علاکا خام محاصل۔
۴۔ دیہی اخراجات ومعمولی ورسوم۔
۵۔ حق مالکانہ سرکار وپن مقطعہ وغیرہ۔
۶۔ خالص محاصل جو وصول ہوتا ہے۔
۷۔ نام ورثار ذکور بصراحت صحت نصب۔
۸۔ نام ورثار اناث بصراحت صحت نصب
۹۔ نام متبنیٰ اگر لیا گیا ہو۔
۱۰۔ کس تاریخ بمنظوری سرکار متبنیٰ لیا گیا۔
۱۱۔ حصہ داروں کے نام اور رقم حصہ۔
۱۲۔ دیگر گزارہ یابوں کے نام اور رقم گزارہ۔
۱۳۔ وہ اپنی وفات پر کس کے نام وراثت کی بے منظوری چاہتے ہیں۔
۱۴۔ دیگر ورثار کو کس قدر حصہ قانونی ملنا چاہیئے۔
۱۵۔ دیگر امور جو معاش دار نوٹ کرانا چاہیئے۔

فہیم جنگ معتمد مالگزاری

# قواعد
# اختیارات عدالتی جاگیرداران

جو

پیگاہ خداوندی سے ۲۵ شعبان ۱۳۳۵ھ کو منظور ہوا

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی نمبر ۵۰ مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ ۱۰۶۲

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد اختیارات عدالتی جاگیرداران :-

۱- کسی جاگیردار یا علاقہ یا پائیگاہ کو اوس کے علاقہ مین اختیارات مجلس عالیہ عدالت نہ دیے جائین گے۔

۲- دیوانی مین صدر عدالت - اور فوجداری مین عدالت سشن کے اختیارات صرف ایسے علاقہ جات کو عطا ہوسکین گے۔ جن کا محاصل جاگیر پانچ لاکھ یا اوس سے زیادہ ہو۔

**نوٹ** - جن علاقہ ہائے جاگیر کو ابتک اقتدارات صدر عدالت یا سیشن جج حاصل رہے ہین وہ حسب حال فقط موجودہ جاگیردارون کی حیات تک بحال رہین گے بشرطیکہ اس وقت ہر ایک ایسے علاقہ کی جملہ سالانہ آمدنی تین روپیہ سے کم نہ ہو۔

۳- دیوانی مین صدر عدالت اور فوجداری مین عدالت سیشن کے اختیارات شرایط ذیل کی پابندی کے ساتھہ دیے جاسکین گے۔

**الف** - ناظم صدر عدالت یا سیشن کی تنخواہ کسی حال مین چھہ سو روپیہ سے کم نہوگی۔ ہر ہر پائیگاہ اور ہر ایسے علاقہ مین علحدہ علحدہ ناظم صدر عدالت و سیشن جج مقرر کرنا ہوگا۔ اگر کوئی علاقہ یا پائیگاہ اس قدر تنخواہ کا ناظم مقرر نہین کرسکتا ہے تو وہ علاقہ ایسے عدالتی اختیارات کا مستحق متصور نہوگا۔

**ب** - ایسے ناظم یا سیشن جج مین ان صفات کا ہونا لازم ہوگا جو سرکار عالے مین ناظم صدر عدالت اور سیشن جج ہونے کے لئے مقرر ہین یا آیندہ مقرر ہون۔

**ج** - ایسا ناظم صدر عدالت یا سیشن جج صرف عدالتی کام کے واسطے مقرر ہوگا۔ لیکن اگر مجلس عالیہ کی رائے مین ایسے ناظم یا سیشن جج کا عدالتی کام کم معلوم ہو تو مجلس عالیہ اجازت دے سکے گی کہ اوس سے دوسرا کام بھی لیا جاسکے۔

د - صدر عدالت یا سیشن کے واسطے کم سے کم چھہ عمال مقرر کئے جائین جن کی ماہوار

کا خرچ تین سو روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو۔ لیکن مجلس عالیہ کام کی مقدار اور ضرورت کے لحاظ سے کوئی دوسرا حکم دیسکے گی۔

۵۔ کسی عہدہ عدالتی پر کسی شخص کے تقرر کا اختیار جاگیردار کو ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اُس کی اطلاع فوراً مجلس عالیہ کو دیجائے گی۔ اگر مجلس عالیہ کو اس سے اتفاق ہو تو بغرض عطائے اختیارات عدالتی سرکار مین تحریک کرے گی اور اگر سرکار کو اُس شخص کے تقرر پر اعتراض نہو تو اوس کو عدالتی اختیارات عطا کئے جائین گے۔

اگر مجلس عالیہ عدالت کو اُس شخص کے تقرر سے بہ این وجہ اتفاق نہو کہ اُس مین وہ صفات موجود نہین ہین جن کے لحاظ سے اُس کا تقرر عہدہ دار عدالتی پر علاقۂ سرکار عالی مین ہوسکے تو مجلس عالیہ کا اعتراض سرکار مین پیش کیا جائے گا۔ اور جاگیردار بھی اپنے عذرات سرکار مین پیش کرین گے اس کے بعد جو حکم سرکار سے صادر ہو وہ قطعی ہوگا۔

اگر حسب فقرۂ بالا کسی شخص کا تقرر عمل مین آئے تو اوسکو حسب ضابطہ اختیارات عدالتی عطا کئے جائین گے۔

۶۔ ایسی جاگیرات کا (جن مین اختیارات سشن عطا ہون) اگر مسلسل رقبہ نہو تو دورہ کا انتظام اس طرح سے ہوسکے کہ مقدمات سشن ایک مدت مقررہ سے زیادہ ملتوی نہ رہین۔

ز۔ موضع جاگیر متفرق یا منتشر ہونے کی حالت مین اگر معلوم ہوگا کہ باوجود دورہ انتظام ہونے کے بعد کی وجہ سے مقدمات لائق تجویز سشن مین تاخیر ہوتی ہے تو دُور افتادہ رقبہ کے واسطے جاگیردار کو ہدایت ہوسکے گی کہ یا تو وہ ایک اور سیشن جج مقرر کرے یا اُس رقبہ کے متعلق مقدمات کی سماعت و تجویز عدالت ہائے علاقہ سرکار عالی مین ہوا کرے۔

ح۔ اختیارات سشن کے علاوہ دوسری صورتون مین اگر کسی جاگیر کے مواضع متفرق یا منتشر ہون یعنے درمیان مین علاقہ سرکار عالی یا کوئی دوسرا علاقہ حائل ہو تو مجلس عالیہ عدالت موقع کے لحاظ سے بمنظوری سرکار تصفیہ کرے گی۔

۴۔ الف۔ جن جاگیردارون کا حاصل جاگیر دو لاکھ روپیہ سالانہ سے زیادہ ہو اون کو دیوانی مین دس ہزار روپیہ تک یعنے عدالت منصف کے اختیارات اور فوجداری مین ناظم فوجداری ضلع کے اختیارات عطا ہوسکین گے۔

ب ۔ جن جاگیرداروں کا محاصل اراضی ایک لاکھ روپیہ سالانہ سے دو لاکھ روپیہ سالانہ تک ہو اون کو دیوانی میں اختیارات منصفی اور فوجداری میں مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات عطا ہو سکتے ہیں۔

ج ۔ جن جاگیرداروں کا محاصل جاگیر پچاس ہزار روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو اور ایک لاکھ روپیہ تک ہوں اون کو دیوانی میں اختیارات منصفی یعنے ایک ہزار روپیہ تک اور فوجداری میں مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات عطا ہو سکتے ہیں بشرطیکہ نظمار کی تنخواہ علی الترتیب (۴۰۰) (۳۰۰) (۲۰۰) قرار دیجائے ۔ اور ان میں وہی صفات ہوں جو اُس درجہ کے اختیارات کے واسطے علاقہ سرکار میں قرار دئے گئے ہیں۔

د ۔ ایسے نظمار کے تقرر کے نسبت بھی حسب ضمن (ہ) فقرہ (۳) عمل ہوگا ۔

ہ ۔ اگر کسی عہدہ دار عدالت کے بداعمالی کی شکایت ہو تو جاگیردار کو اختیار ہوگا کہ اس کی سرسری تحقیقات کے بعد بصورت صحت الزام بشرط اشد ضرورت اُس کو معطل کرے مگر شرط یہ ہے کہ روداد مقدمہ فوراً مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دیجائے گی ۔

اگر مجلس عالیہ کو جاگیردار کی تحقیقات پر اطمینان اور اُس کی رائے میں عہدہ دار مذکور اس قابل نہ ہو کہ عدالتی عہدہ پر مامور رہے یا وہ کسی قسم کی سزا کا مستوجب ہو تو مجلس عالیہ عدالت اوس کے متعلق سرکار میں تحریک کرے گی ۔

اگر مجلس عالیہ کی رائے میں عہدہ دار مذکور قابل بحالی ہو تو وہ اوس کو بحال کر دے گی لیکن جاگیردار کو حق ہوگا کہ اپنے عذرات سرکار میں پیش کرے ۔

و ۔ ہر جاگیردار اپنے علاقہ کی عدالتوں کا اعلیٰ نگران رہے گا اور مجاز ہوگا کہ عہدہ داران اور عمال پر نگرانی رکھنے کے علاوہ سالانہ عدالت ہائے جاگیر کا معائنہ و تنقیح کر کے رپورٹ مجلس عالیہ میں بھیجے ۔ اور ہدایات مصدرہ مجلس عالیہ کی تعمیل اپنے علاقہ کے عہدہ داران عدالت سے کرائے ۔ مجلس عالیہ کو لازم ہوگا کہ تفصیلی قواعد نسبت حکام عدالت ہائے جاگیر و جاگیرداران متعلق تقرر و موقوفی و تبدل و تنزل و رخصت وغیرہ عمال و منظوری رقومات صادرہ وغیرہ مرتب کرے ۔

جاگیردار مجاز ہوں گے کہ اپنے علاقہ کے عہدہ داران عدالت کی رخصت اتفاقی منظور کریں اور زمانۂ رخصت مذکورین میں اجرائی کار ضروری کا مناسب انتظام کریں ۔

اور دیگر اقسام کی رعیتوں میں منصرم مقرر کرکے عطا اختیارات کے لئے مجلس عالیہ میں تحریک کریں۔

۵۔ جن جاگیرداروں کا محاصل جاگیر پچیس ہزار روپیہ سے پچاس ہزار روپیہ تک ہو اُن کو امتحاناً تین سال کیواسطے دیوانی میں تین سو روپیہ تک اور فوجداری میں درجۂ سوم کے اختیارات عطا کئے جاسکیں گے اور نظمار کے صفات اور تقرر وغیرہ کے متعلق حسب منشار فقرہ (۴) عمل ہوگا۔

۶۔ جاگیرداروں کی ذات کو بھی اُن کی جاگیر میں استعمال کی غرض سے اختیارات عدالتی بپابندی دفعہ (۴) حسب الطبہ فوجداری سرکار عالے عطا کئے جاسکیں گے۔

۷۔ جاگیرداروں کی عدالت ہائے فوجداری کے فیصلہ جات کی ناراضی سے مرافعہ کے حق کے متعلق حسب ذیل اُمور کے لحاظ سے عمل ہوگا۔

**الف** ۔ سیشن جج کے احکام کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکے گا۔

**ب** ۔ اُن جاگیرات کی عدالت ہائے فوجداری تحصیلی کا مرافعہ جنکو سیشن جج کے اختیارات عطا ہوئے ہوں اُن جاگیرات کی اعلیٰ عدالت ہائے فوجداری میں سیشن جج کے درجہ تک ہوسکے گا۔

**ج** ۔ جن جاگیرات کو عدالت فوجداری ضلع کے اختیارات عطا ہوئے ہوں اُن میں عدالت ہائے فوجداری تحصیلی کے مرافعہ جات کی سماعت جاگیر کی عدالت ہائے فوجداری ضلع میں ہوسکے گی اور عدالت فوجداری ضلع کے احکام کا مرافعہ اُس سیشن جج کی عدالت میں ہوسکے گا جس صوبہ میں وہ جاگیر واقع ہو۔

**د** ۔ اور صورتوں میں جاگیرداروں کی عدالتوں کا مرافعہ علاقہ دیوانی کی عدالتوں میں اُسی طرح ہوسکے گا جس طرح علاقہ دیوانی کی عدالتوں کا ہوسکتا ہے۔

۸۔ عدالت ہائے دیوانی علاقہ جاگیرات کے مرافعات کے متعلق حسب منشائے دفعہ ۷ قانون عدالت ہائے دیوانی پنجاب (۴) بابتہ ۱۹۱۹ء عمل ہوگا۔

۹۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی کو عدالت ہائے جاگیرات کی تنسیخ اور نگرانی کے اختیارات اُسی طرح حاصل ہونگے جس طرح علاقہ دیوانی میں ہیں۔

۱۰۔ جاگیر کا کوئی حاکم کسی ایسے مقدمہ کا تصفیہ نہ کریگا جس میں اُسکو

یا جاگیردار کو ذاتی غرض ہو۔

۱۱۔ جاگیرات کے محاصل کی مقدار کے تعین کرنیکے لئے آخری دس سال کے محاصل کا اوسط دیکھا جائیگا۔

۱۲۔ کوئی جاگیردار یا علاقہ مجاز نہوگا کہ اپنے حدود ارضی کے باہر کوئی عدالت قائم کرے یا رکھے۔ فقط

محمد اکبر نذر علی حیدری
معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

# قواعد

# اجرائی طلب نامجات معتمدی مالگزاری

مندرجۂ جریدۂ اعلائیہ مورخہ ۲۹ خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف

جنکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے حسب دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان سنہ ۱۳۰۰ ف مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان شمسی اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# قواعد اجرائی طلب نامجات معتمدی مال گزاری

تمہید۔ عالیجناب سر راجہ بہادر یمین السلطنت کے سی۔ آئی۔ ای مشکار و مدار المہام سرکار عالی نے بموجب اُن اقتدارات کی جو حسب دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان ہ۔ باتبہ تخلف سرکار کو حاصل ہین اجرائی طلب نامجات دفتر معتمدی مال کیلیئے قواعد ذیل نافذ فرماتے ہین۔

طریقہ اجرائی اطلاعنامہ۔ **دفعہ ۱**۔ آیندہ سو تمام حالتونمین اطلاعنامجات متعلقہ مقدمات سرکاری بطریق مندرجہ ذیل جاری کیئے جائینگے۔

تعمیل اطلاعنامجات بنام ساکنین ضلع۔ **دفعہ ۲**۔ اگر فریقین مقدمہ یا اُنمین سے کوئی فریق یا ایسا شخص یا اشخاص جنکی لیئے اجرائی طلب نامجات کی ضرورت ہو اضلاع مین رہتے ہون تو اطلاعنامجات بذریعہ معمولی پٹہ بکار سرکار بدستور سابق بذریعہ عہدہ دار مقامی مال جاری ہون گے۔

تعمیل اطلاعنامجات بنام ساکنین بلدہ۔ **دفعہ ۳**۔ اگر ایسے اشخاص متذکرہ دفعہ ماسبق بلدہ مین سکونت رکھتے ہون تو بذریعہ پٹہ بکار سرکار مصیغہ رجسٹری رسید جوابی تعمیل اطلاعنامجات ہوگی۔

اوقات پٹہ۔ **دفعہ ۴**۔ فریق جاری کنندہ اطلاعنامجات یا ایسے شخص کو جسکی تکمیل یا تائید دعوی کیلیئے اجرائی طلب نامجات ضرور ہون تو ہر اطلاعنامہ کے لیئے ٹکٹ پٹہ قیمتی سہ آنہ داخل کرنا ضرور ہوگا۔

اوقات ادخال اخراجات پٹہ۔ **دفعہ ۵**۔ ٹکٹ متذکرہ دفعہ مذکور مندرجہ ذیل اوقات مین داخل ہوسکین گے۔

۱۔ جو درخواست والے اجرائی اطلاعنامجات کے پیش ہو اُس کے ساتھ۔

۲۔ وقت تعین تاریخ پیشی یا اُسکے بعد اُس مدت کے اندر جو حسب مناسب عہدہ دار مقتدر ہو تعمیل اس بارہ مین دیگا۔

طریقہ طلبی بطور سرسری۔ **دفعہ ۶**۔ اگر سرسری طور پر کسی فریق یا شخص کو طلب کرنیکی ضرورت ہو تو حسب طریقہ بالا عمل کیا جاے۔ مگر خرچ ٹکٹ رجسٹری صادر دفتر مین محسوب ہوگا۔

طریقہ اجرائی فہمایش نامجات۔ **دفعہ ۷**۔ فہمایش نامجات متعلقہ اضلاع بدستور عہدہ دار مقامی اضلاع کے ذریعہ سے وبلدہ کی فہمایش نامجات بذریعہ پٹہ خانہ اجرا ہوا کرینگے بشرطیکہ جس شخص یا جن اشخاص کو فہمایش نامہ دینے کی ضرورت ہے اُس کا صاف صاف پتہ و نشان اُن کی درخواست یا دوسری کارروائی مشمولہ مثل سے معلوم ہو وہ بلدہ کے متعلق ہر دو بر آن ٹکٹ جوابی داخل ہو چکے ہون ورنہ فہمایش نامہ جات منظر عام پر چسپان ہوا کرینگے یا مثل مین شامل کرا دیے جایا کرین گے۔

نصیح الدین احمد مددگار معتمد الگزاری

# قانون
# امتناع ہمراہ اسپان سلحداری

## نشان ۹ سنہ ۱۳۱۷ف

## جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

# قانون امتناع ہراج اسپان سلحداری

## نشان ۹ ع ۱۳۱۶ ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

نیتگاہ — سے بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم سنہ ۱۳۲۶ ہ منظور ہوا

چونکہ امتناع ہراج اسپان سلحداری افواج باقاعدہ و بے قاعدہ کے متعلق قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون امتناع ہراج اسپان سلحداری" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲**۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو۔

سلحدار — (۱) "سلحدار" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو افواج باقاعدہ یا بے قاعدہ میں ایک یا ایک سے زیادہ گھوڑے رکھتا ہو اور جن کی خدمت سرکار کے تفویض کردے اور اس خدمت کے معاوضہ میں سرکار سے کوئی معین رقم بطور ماہوار پائے۔

حق سلحداری۔ (۲) "حق سلحداری" سے وہ حق مراد ہے جو افواج باقاعدہ یا بے قاعدہ میں ایک یا ایک سے زیادہ گھوڑے رکھنے کے متعلق کسی شخص کو حاصل ہو۔

امتناع قرقی و ہراج حق سلحداری اسپان سلحداری و بابت اسپان بہ تعمیل ڈگری دیوانی عدالت

**دفعہ ۳**۔ کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم جرمانہ کی تعمیل میں کوئی حق سلحداری یا خود اسپان سلحداری یا بابت اسپان سلحداری قرق و ہراج نہ کی جاسکیگی۔

**استثناء**۔ دفعہ ہذا دان اشخاص کے حقوق پر موثر نہ ہوگی جنہوں نے قبل نفاذ قانون ہذا بذریعہ حکم عالیجناب مدار المہام بہادر یا جناب معین المہام بہادر فوج کوئی حق نسبت اسپان سلحداری حاصل کرلیا ہو۔

محمد عزیز مرزا معتمد

# قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

نشان ۱۳۱۸ف

حسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۱ف

# فہرست مضامین قانون تحفظ جائداد مصیبت زدہ طغیانان ۱۳۱۸ف


| دفعات | خلاصہ مضمون | صفحات |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و وسعت مقامی نفاذ۔ | ۴ |
| ۲ | گنتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری کی دفعہ (۳۴۳) میں ضمن (۱۵) کا اضافہ۔ | ،، |
| ۳ | مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر (۷) فیصدی سے زیادہ سود کی ڈگری نہ دی جاسکے گی۔ | ،، |
| ۴ | قانون ہذا کے نفاذ کی مدت میعاد کے شمار میں محسوب نہ ہوگی۔ | ،، |
| ۵ | جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈگری میں فرق و ہرج نہ ہوسکیں گے۔ | ۴ |
| ۶ | رسم مساوی بطور بقایا مالگزاری وصول ہوسکے گی۔ | ،، |

# قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

## نشان ۱۳۱۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ ماہ فروردی ۱۳۱۲ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مدیونان مصیبت زدہ طغیانی کے ساتھ ایک مدت معین کیلئے بعض رعایتیں کی جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نمبر نام و وسعت مقامی و نفاذ

**دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کل طغیانی زدہ مقامات میں جن کا اعلان بذریعہ اشتہار کیا جائیگا ایک سال تک نافذ رہیگا۔ لیکن دفعات ۵ و ۶ ایک سال بعد بھی نافذ رہیں گے۔

گنتی نشان و دیوانی سنہ ۱۳۰۱ ہجری کی دفعہ ۳۴۲ کے اضافہ۔

**دفعہ ۲** ۔ گنتی نشان ۱۰ دیوانی سنہ ۱۳۰۱ ہجری کی دفعہ (۳۴۲) کے آخر میں سب نمبر (۵) حسب ذیل زاید کیجائے۔

۵ مدیون مصیبت زدہ طغیانی تحصیلدار کی ایسی جائداد جو عدالت اوس کی مالیت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے۔

مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر دس فیصدی سے زیادہ سود کی ڈگری نہ کیجاسکے گی۔

**دفعہ ۳** ۔ باوجود کسی معاہدہ کے جو فریقین میں ہوا ہو کسی مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر شرح سود فیصدی (دسے) سالانہ سے زیادہ کی ڈگری نہ دیجاسکے گی۔

قانون ہذا کے نفاذ کی مدت۔ میعاد کا شمار میں لحاظ نہ ہوگا۔

**دفعہ ۴** ۔ قانون میعاد سماعت کی رو سے میعاد کے شمار میں

وہ ایک سال جب تک یہ قانون نافذ رہے اوس صورت میں محسوب نہ کیا جاسکے گا جب کوئی دائن عدالت کا اطمینان کردے کہ اوس نے اس قانون کی وجہ سے کسی عدالتی کارروائی کو ملتوی رکھا تھا۔

جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و بہراج نہ ہوسکین گے۔

**دفعہ ۵**۔ جو مکانات طغیانی سے مسمار ہوگئے ہین اونکی تعمیر اگر کوئی شخص سنٹرل رلیف کمیٹی کے زرولیوشنون کی بنا پر کوئی رقم بطور رہبادلہ لیکر کرے گا تو ایسے مکانات کسی سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و بہراج نہ ہوسکین گے۔

رقم مبادلہ بطور بقایا مالگزاری وصول ہوسکے گی۔

**دفعہ ۶**۔ رلیف کمیٹی کے زرولیوشنون کی بنا پر جو رقم بطور رہبادلہ کسی شخص کو دیجائیگی وجب قانون مالگزاری مثل بقایا مالگزاری وصول ہوسکے گی اور دوسرے دیون پر مرجح ہوگی۔

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

# قانون تحفظ مکانات ازطغیانی رودموسی

## نشان ۲ سنہ ۱۳۱۸ ف

فہرست مضامین قانون تحفظ مکانات ازطغیانی رودموسی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۸ ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ وسعت مقامی۔ | ۲ |
| ۲ | تعریف لفظ مکان۔ | " |
| ۳ | مظر الہام سرکار عالی کو قواعد مرتبہ کرنیکا اختیار۔ | " |
| ۴ | قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔ | " |


جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۱ ف

# قانون تحفظ مکانات از طغیانی رود موسیٰ

## نشان ۲ سنہ ۱۳۱۸ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ فروری سنہ ۱۳۱۸ ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ رود موسیٰ کے قرب وجوار میں مکانات اسطرح نہ تعمیر یا ترمیم کئے جاسکیں کہ آیندہ طغیانی سے انکو خطرہ ہو۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

**دفعہ ۱** یہ قانون بنام "قانون تحفظ مکانات از طغیانی رود موسیٰ" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے بلدہ اور بیرون بلدہ میں نافذ ہوگا۔

تعریف لفظ مکان۔

**دفعہ ۲** لفظ "مکان" میں ہر تعمیر داخل ہے خواہ وہ بود و باش کیلئے کام میں لائی جائے یا تجارت کیلئے۔

مدار المہام سرکار عالی کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۳** مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مفصلہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب فرمائیں۔

**الف** ۔ اون حدود کا تعین جنمیں مکانات کی تعمیر یا ترمیم قطعاً نہ کی جاسکے گی۔

**ب** ۔ اون حدود کا تعین جن میں خاص نمونہ کے مطابق یا خاص شرائط کی پابندی سے مکانات کی تعمیر و ترمیم کی اجازت دیجاسکے گی۔

**ج** ۔ اون حدود کا تعین جن میں کسی تعمیر کی اجازت نہ دیجاسکے گی۔ جب تک اوسکا نقشہ ایسے عہدہ دار نے ایسی مدت کے اندر جو قواعد میں مقرر کیجائیگی تجویز یا پسند نہ کیا ہو جسے سرکار اس غرض کے لئے مقرر فرمائیں۔

**د** ۔ تجویز نقشہ کی فیس اور اوس کے ادا کرنے کا طریقہ۔

قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔

**دفعہ ۴** کوئی شخص جو اون قواعد کی خلاف ورزی کرے جو حسب دفعہ (۳) نافذ کئے گئے ہوں سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (۵۰) تک ہوسکے گی اور جو تعمیر بلا اجازت کی گئی ہو وہ منہدم کردی جائے گی فقط

محمد عزیز مرزا

معتمد

# قانون تعیین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت

نشان ۴ سنہ ۱۳۱۸ف

## فہرست مضامین قانون تعیین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت نشان ۴ سنہ ۱۳۱۸ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت سلطانی۔ | ۲ |
| ۲ | نالشات کی مالیت مقررہ قانون رسوم عدالت حسب قانون ہذا مالیت متصور ہوگی۔ | ۲ |
| ۳ | نالشات نا قابل تعین مالیت کس عدالتوں میں رجوع ہونگی۔ | ۲ |
| ۴ | مجلس عالیہ عدالت بغرض تعین مالیت قواعد بنا سکتی ہے۔ | ۳ |
| ۵ | نالشات جو عدالت مقطع میں مسموع ہونگی۔ | ۳ |

| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۶ | کارروائی جب اس امر کے متعلق مقدمہ کہ مالیت کا تعین صحیح ہمین کیا گیا ہے عدالت ماتحتہ بابگرانی مین پیش کیا جائے۔ | ۳ |
| ۷ | قواعد اون کارروائیون پر موثر نہ ہونگے جو اون کے نفاذ قبل رجوع ہو چکی ہون۔ | ۴ |



جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۱۸ف

# قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت

## نشان (۴) ۱۳۱۸ف

(مدرالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ تعین مراختیار عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے نالشات کی مالیت کے تخمینہ کا طریقہ مقرر کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و دست مقامی

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت موسوم ہوسکے گا اور یکم خورداد ۱۳۱۸ف سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

نالشات کی مالیت مقررہ قانون ہذا

دفعہ ۲۔ بجز ان امور کے جن کی دفعات مابعد میں صراحت کی گئی ہے تمام نالشات کی مالیت قانون ہذا کی اغراض کیلئے وہی ہوگی جو انکی عدالت حسب قانون ہذا مالیت متصور ہوگی

قانون رسوم عدالت میں مقرر کی گئی ہے۔

نالشات نا قابل تعین مالیت کس عدالت میں سمع ہونگی۔

دفعہ ۳۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں اوس کے خلاف کوئی حکم ہو تمام نالشات جو نا قابل تعین مالیت ہوں ادنے درجہ کی عدالت میں سمع ہونگی۔

مجلس عالیہ عدالت بغرض تعین مالیت قواعد بنا سکتی ہے۔

دفعہ ۴۔ مجلس عالیہ عدالت منظوری سرکار عالی اون نالشوں کی مالیت کے تعین کے لئے جو نا قابل تعین مالیت ہوں یا جنکی مالیت کا تعین قانون رسوم عدالت میں نہ ہوا ہو قواعد مرتب اور بذریعہ اشتہار جاری کرسکے گی۔

نالشات جو عدالت ضلع میں سمع ہونگی۔

دفعہ ۵۔ ۱۔ نالشات طلب زوجہ و اثبات بطلان و فسخ نکاح عدالت ضلع میں سمع اور فیصل ہونگی۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت کی سفارش پر سرکار عالی کسی عدالت ماتحت ضلع کو نالشات مندرجہ ضمن (۱) کی سماعت کا اختیار عطا فرما سکے گی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے الفاظ عدالت ضلع سے بلدہ حیدرآباد میں جہانتک مسلمانوں کا

تعلق ہے ناظم دارالقضاء اور سوائے اہل یورپ دیگر اشخاص کے متعلق اول ناظم دیوانی بلدہ مراد ہیں۔

کارروائی جب اس امر کے متعلق عذر کہ مالیت کا تعین ہمیں نہیں کیا گیا ہے عدالت مرافعہ یا نگرانی میں پیش کیا جائے۔

**دفعہ ۶** ۱۔ باوجود کسی حکم مندرجہ دفعہ (۵۰۳) گشتی نشان ۲۔ دیوانی ۱۳۰۲ھ مراس امر کے متعلق عذر کہ کسی مقدمہ یا مرافعہ کی مالیت کا تعین کم یا زیادہ ہونیکی وجہ سے کسی ایسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ اولے کو اختیار سماعت حاصل ہو گئے جسے اس مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل نہ تھا عدالت مرافعہ میں قابل سماعت نہ ہوگا بجز اسکے کہ۔

**الف**۔ عدالت ابتدائی میں ایسا عذر تنقیحات کے قایم کئے جانے کے قبل یا عدالت مرافعہ اولی میں یادداشت مرافعہ میں کیا گیا ہو۔

**ب**۔ عدالت مرافعہ کو اس امر کے متعلق اون وجوہ سے جن کو وہ قلمبند کرے گی اطمینان ہو کہ مقدمہ یا مرافعہ کی مالیت کا تعین کم یا زیادہ ہوا ہے اور اوس کمی یا زیادتی کی وجہ سے حسب روئداد تصفیہ کرنے میں خلل واقع ہو۔

۲۔ اگر عذر اوس طریقہ سے کیا گیا ہو جس کی فقرہ (۱) ضمن (الف) میں صراحت کی گئی ہے لیکن عدالت مرافعہ کو ان دونوں امور کے متعلق جنکی فقرہ (۱) ضمن (ب) میں صراحت ہے اطمینان نہ ہو اور اوس کے روبرو وہ تمام مواد موجود ہو جو دوسرے وجوہات مرافعہ کے تصفیہ کے لئے ضروری ہو تو وہ مرافعہ کا تصفیہ اوس طرح کریگی کہ گویا عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ اولے کے اختیارات سماعت میں کوئی نقص نہیں تھا۔

۳۔ اگر عذر اس طریقہ سے کیا گیا ہو اور عدالت مرافعہ کو ان دونوں امور کے متعلق اطمینان ہو اور اوس کے روبرو وہ تمام مواد موجود نہ ہو تو وہ مرافعہ کا تصفیہ بموجب اون قواعد کے کریگی جو مرافعہ کی سماعت کے بارے میں اوس سے متعلق ہوں۔ لیکن اگر وہ مقدمہ یا مرافعہ کو واپس کرے یا تنقیحات قایم کر کے تصفیہ کے لئے بھیجے یا مزید شہادت لئے جانے کا حکم دے تو حکم ایسی عدالت کے نام صادر ہوگا جس کو مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہوتا۔

۴۔ دفعہ ہذا کے احکام جو عدالت مرافعہ سے متعلق ہیں ایسی عدالت سے بھی متعلق ہونگے بموجب دفعہ (۵۱۱) گشتی نشان (۲) ۱۳۰۲ھ مجری باکسی اور قانون کی رو سے اختیارات تجویز ثانی عمل میں لائے۔

قواعد اون کارروائیوں پر جو نئے ہونے سے پہلے شروع ہو چکی ہوں۔

**دفعہ ۷**۔ قانون ہذا کے کسی حکم سے سلسلہ ذیل صورتوں میں عدالت کے اختیار سماعت میں خلل نہ ہوگا۔

**الف** ۔ کسی ایسے مقدمہ سے جو حسب دفعہ ۴ قواعد نافذ ہونے کے قبل رجوع ہو چکا ہو۔ یا

**ب** ۔ اوس مرافعہ سے جو مقدمہ متذکرۂ ضمن (الف) کے متعلق پیش ہو۔ فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

# قواعد تحت قانون تعین مالیت نامات

## نشان ۴ بابتہ ۱۳۱۸ف

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو عدالت العالیہ کو زیر دفعہ ۴ قانون تعین مالیت نامات بغرض اختیار سماعت نشان ۴ بابتہ ۱۳۱۸ف حاصل ہین۔ مفصلہ ذیل قواعد بمنظوری سرکار عالی مندرجہ مراسلہ نشان ۱۶۰۵ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۱۸ف نافذ کئے جاتے ہین۔

۱۔ مقدمات مندرجہ ذیل مین مالیت دعاوی بغرض قانون تعین مالیت نامات حسب ذیل قرار دی جاتی ہے۔

**الف** ۔ کسی نابالغ کے متعلق حق حضانت یا ولایت (جسمین ولایت بغرض نکاح بھی داخل ہے) قائم کرنے اور قرار دینے کی دعاوی۔

**ب** ۔ تبنیت کے قیام یا تنسیخ کی دعاوی یا ازروے اندراج وراثت جائز قرار دئے جانے کے مقدمات ہر دو صورت ہائے متذکرۂ بالا مین وہی مالیت قرار دیجائے جو مدعی نے درج کی ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ مالیت پانچ روپیہ سے زاید ہو۔ لیکن ۱۰۰۰ روپیہ سے زاید نہ ہو۔

**توضیح** ۔ ضمن الف مین کارروائیاں داخل نہ ہونگی۔ جو قانون ولایت نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ف کے تحت مین کی جائین۔

۲۔ دعاوی استقرار حق جو استدعا کے ساتھ ملتبس کئے جائین کہ ایسا انتقال جائداد غیر منقولہ جو کسی ایسے شخص نے کیا ہو جس کو محدود حقوق حاصل ہون اس شخص کی وفات یا زمانہ معینہ کے بعد کالعدم قرار دیا جائے۔

**الف** ۔ اگر انتقال جائداد کسی تحریری دستاویز کی بنا پر ہوا ہو اور اوس دستاویز مین جائداد کی مالیت یا اوس کے بدل کی صراحت ہے۔ تو اوس مالیت یا بدل کے لحاظ سے۔

**ب** ۔ جب ایسی صراحت نہ ہو تو جائداد منتقل شدہ کی قیمت بازار تاریخ ارجاع نالش کے لحاظ سے

**توضیح** ۔ اگر جائداد منتقل شدہ صرف قبضہ جائداد تک محدود ہے۔ تو مالیت اس زمین کی نصف قیمت کے مساوی اشتہار ہوگی جن کے قبضہ کا دعوی ہو۔

۳۔ مقدمات حساب و کتاب جو صرف حساب فہمی تک محدود ہون اور جس مین بعد حساب فہمی رقم

برآمد شدہ کے دلایا جانے کا دعوے نہ کیا جائے وہی مالیت متصور ہوگی۔ جو مدعی اپنے عرضی دعوے میں درج کرے مگر شرط یہ ہے کہ اس کی مقدار صمار سے زاید ہو۔ لیکن اعشر سے زاید نہ ہو۔

(۴) استقرار حق میں خواہ ہر جہ طلب کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ جس میں یہ قرار دے جانے کی استدعا ہو کہ حقوق ذیل حاصل ہیں یا نہیں۔

**الف** - حق مرور و عبور۔

**ب** - کسی دروازے یا دریچہ موری یا پرنالے کے قائم کرنے یا برقرار رکھنے کا حق۔

**ج** - کسی مجرائے آب میں پانی حاصل کرنے کا یا کوئی اور حق۔

**د** - کسی دیوار کی تعمیر کرنے یا اضافہ کرنے یا تبدیل کرنے یا منہدم کرنے کا حق یا کسی دیوار یا پرنالہ کے مشترکہ استعمال کا حق۔

۱۔ اگر ہر جہ طلب نہ کیا جائے تو وہی مالیت قرار دیجائے گی۔ جو مدعی نے اپنے عرضی دعوے میں درج کی ہے بشرطیکہ اوس کی مقدار صمار سے زاید نہ ہو۔

۲۔ اگر ہر جہ طلب کیا گیا ہو تو مقدار ہر جہ مطلوبہ مالیت مندرجہ بالا کے علاوہ ہوگی۔

۵۔ (۱) دعوے کے فیصلہ ثالثی کے کالعدم قرار دے جانے کے متعلق۔

(۲) درخواست برائے ادخال معاہدہ تحریری بغرض سپردگی ثالثی حسب دفعہ ۵۵۶ ضابطہ دیوانی الیت داخل کرنے فیصلہ ثالثی خانگی حسب دفعہ ۵۵۹ و ۵۶۰ ضابطہ دیوانی سرکار عالی جہانتک کہ اس فیصلہ یا معاملہ کا تعلق جائداد سے ہو جائداد متنازعہ کی قیمت بازار کے لحاظ سے۔

۶۔ بمقدمات استقرار حق گزرانے پٹہ اراضی جائداد کی مالیت باغراض تعین مالیت نالشات اس مالیت کی نصف مشخص ہوگی۔ جو کہ قانون رسوم عدالت کی دفعہ ۴ ضمن ۵ کی مندرجہ اراضیات کے لئے تعین کی گئی ہے۔

۷۔ دیگر دعوے استقرار حق جو اشکال مذکورہ بالا میں نہیں آتے۔ اون میں تعین مالیت بغرض اختیار سماعت مدعی اپنی مرضی سے کرے گا۔

کہ کوئی دعوے مدات مندرجہ بالا کے تحت میں آیا ہو وہ اس وجہ سے خارج نہ کیا جائے گا عرضی دعوے میں اس دادرسی کے علاوہ جو قواعد بالا میں درج ہے کوئی اور دادرسی باستدعا شریک دعوے کی گئی ہے۔

**تمت**

سلہ بموجب گشتی نشان (۴) مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۱۸ ردے ۱۳۱۲ ف ضمن ۶ و ۷ اضافہ کی گئی۔

# قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ ر ۱۳۱۸ف

مرممہ

نشان ۱۴ ر ۱۳۲۹ف

قانون ترمیم قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان ۱۴ ر ۱۳۲۹ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۴ف

# فہرست مضامین قانون دساویزات قابل بیع وشرائے ممالک محروسہ سرکار عالی شاہنشاہ معظم


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ | ۶ |
| ۲ | مہاجن کی تعریف۔ | ″ |
| ۳ | پرامیسری نوٹ۔ | ۷ |
| ۴ | بل آف اکسچینج۔ | ″ |
| ۵ | چیک۔ | ۸ |
| ۶ | نویسندہ اور موسوم علیہ۔ | ″ |
| ۷ | قابض۔ | ″ |
| ۸ | قابض علی التسلسل | ″ |
| ۹ | ادائے جائز۔ | ۹ |
| ۱۰ | دساویز ملک سرکار عالی ودساویز ملک وغیرہ۔ | ″ |
| ۱۱ | دساویزات قابل بیع وشرائے۔ | ″ |
| ۱۲ | بیع وشرائے۔ | ″ |
| ۱۳ | عبارت ظہری لکھنا۔ | ″ |
| ۱۴ | عبارت ظہری مصرح وغیر مصرح۔ | ۱۰ |
| ۱۵ | دساویزات جنکا پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج دونوں ہونا مفہوم ہو۔ | ″ |
| ۱۶ | جب دساویز میں رقم کی تعداد درساً اور لفظاً مختلف ہو۔ | ″ |
| ۱۷ | دساویزات کب عند الطلب واجب الادا متصور ہوگی | ″ |
| ۱۸ | باضابطہ اشاعت شدہ کامل دساویزات۔ | ″ |
| ۱۹ | عند المعاینہ۔ وقت پیشی بعد معاینہ۔ | ″ |
| ۲۰ | پرامیسری نوٹ بل آف اکسچینج کا کامل ہونا۔ | ۱۱ |
| ۲۱ | ایسے بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے کامل ہونے کی تاریخ جو لکھے جانیکے چند مہینے بعد یا بعد معاینہ واجب الادا ہو | ″ |
| ۲۲ | کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے کون سے دن شمار ہونگے | ″ |
| ۲۳ | کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے تعطیلات عام شمار ہونگی | ″ |
| ۲۴ | پرامیسری نوٹ وغیرہ لکھنے کی قابلیت۔ | ۱۲ |
| ۲۵ | کارندگی۔ | ″ |
| ۲۶ | دستخط کنندہ کارندہ کی ذمہ داری۔ | ″ |
| ۲۷ | دستخط کنندہ قایم مقام قانونی کی ذمہ داری۔ | ″ |
| ۲۸ | نویسندہ کی ذمہ داری۔ | ۱۳ |
| ۲۹ | چیک کے موسوم علیہ کی ذمہ داری۔ | ″ |
| ۳۰ | نویسندہ اور سکارنیوالے کی ذمہ داری۔ | ″ |
| ۳۱ | بل کے سکارنے سے کون اشخاص ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔ | ″ |
| ۳۲ | کرائی منجانب ایسے چند موسوم علیہم کے جو شریک نہ ہوں۔ | ″ |
| ۳۳ | عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داری۔ | ″ |
| ۳۴ | فریقین اولین کی ذمہ داری قابض جائز کے مقابلہ میں۔ | ۱۴ |
| ۳۵ | نویسندہ اور سکارنیوالا بحیثیت اصل مدیون ذمہ دار ہیں | ″ |
| ۳۶ | فریق اولین فریق ثانیہ کے مقابلہ میں بحیثیت اصل مدیون ذمہ دار ہیں۔ | ″ |
| ۳۷ | جو فریق بحیثیت ضامن ذمہ دار ہیں انکی ذمہ داری کیا ہے | ″ |
| | رہ سکیگی گو قابض نے سکارنیوالے سے ایسا معاہدہ کیا ہو جسکی بناء پر مستقانون معاہدہ انکی ذمہ داری اٹھا نہ سکتی ہو | ″ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | تولیدہ عبارت ظہری کی برات۔ | ۱۴ | |
| ۳۹ | سکارنیوالا ذمہ دار ہے گو عبارت ظہری عمل ہو۔ | ۱۵ | |
| ۴۰ | بیل آف ایکسچینج کے سکارنے پر ذمہ داری جس میں نوٹس اسم فرضی ہو۔ | | |
| ۴۱ | ذمہ داری جب دستاویز قابل بیع وشرے بلا بدل لکھی یا سکاری گئی ہو۔ | ۱۶ | |
| ۴۲ | ایسے بدل کا جواز قسم زر نقد ہو جز و آئندہ موجود یا زایل ہونا | ۱۶ | |
| ۴۳ | ایسے بدل کا جواز قسم زر نقد نہ ہو جز و آزایل ہونا۔ | ۱۷ | |
| ۴۴ | گم شدہ بیل کے بجائے دوسرا بیل پانیکا قابض کا حق۔ | ۱۷ | |
| ۴۵ | حوالگی۔ | ۱۷ | |
| ۴۶ | بیع وشری حوالگی سے۔ | ۱۷ | |
| ۴۷ | بیع وشری عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنیسے۔ | ۱۸ | |
| ۴۸ | عبارت ظہری غیر مصرح کو مصرح بنانا۔ | ۱۸ | |
| ۴۹ | عبارت ظہری لکھنے کا اثر۔ | ۱۸ | |
| ۵۰ | بیع وشری کون کر سکتا ہے۔ | ۱۹ | |
| ۵۱ | عبارت ظہری لکھنے والا اپنے آپکو ذمہ داری سے بری یا ذمہ داری کو مشروط کر سکتا ہے۔ | ۱۹ | |
| ۵۲ | قابض جبا پنا استحقاق قابض علی التسلسل سے حاصل کرنا۔ | ۲۰ | |
| ۵۳ | دستاویز جسمیں عبارت ظہری غیر مصرح ہو۔ | ۲۰ | |
| ۵۴ | عبارت ظہری غیر مصرح کا مصرح کیا جانا۔ | ۲۱ | |
| ۵۵ | رقم واجب الادا کے ایک حصہ کیلئے عبارت ظہری۔ | ۲۱ | |
| ۵۶ | قایم مقام قانونی کسی دستاویز کی جسمیں توالی نے عبارت ظہری لکھی ہو بیع وشرا کے بغیر حوالگی سے نہیں کر سکتا۔ | ۲۱ | |
| ۵۷ | دستاویز جو اجازت یا بدل نا جایز ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو۔ | ۲۱ | |
| ۵۸ | دستاویز قابل منسوخ یا کالعدم ہونیکے بعد عمل کرنا۔ | ۲۱ | |
| ۵۹ | دستاویز کی بیع وشری اسکی رقم کی ادایا ادا کیا جانیکی | ۲۱ | |
| ۶۰ | سکارنیکے لئے پیش کرنا۔ | ۲۲ | |
| ۶۱ | پرامیسری نوٹ کا معاینہ کیلئے پیش ہونا۔ | ۲۲ | |
| ۶۲ | موسوم علیہ کو غور کرنیکے لئے مہلت۔ | ۲۲ | |
| ۶۳ | ادا کیلئے پیش کرنا۔ | ۲۲ | |
| ۶۴ | پیشی کا وقت۔ | ۲۳ | |
| ۶۵ | ایسی دستاویز کے ادا کیلئے پیشی جو بعد ختم سعاد یا بعد معاینہ واجب الادا ہو۔ | ۲۳ | |
| ۶۶ | پرامیسری نوٹ کی بغرض ادا پیشی جو بتاریخ واجب الادا ہو | ۲۳ | |
| ۶۷ | ایسی دستاویز کی بغرض ادا پیشی جو کسی خاص مقام پر واجب الادا ہو | ۲۴ | |
| ۶۸ | دستاویزات جو کسی خاص مقام پر واجب الادا ہوں | ۲۴ | |
| ۶۹ | پیشی جب کسی خاص مقام کی تعیین نہ ہو۔ | ۲۴ | |
| ۷۰ | پیشی جب کاروبار کا یا معمولی مسکن کا مقام معلوم نہ ہو۔ | ۲۴ | |
| ۷۱ | نوٹس ہا کو ذمہ دار کو دانے کیلئے چیک کی پیشی | ۲۴ | |
| ۷۲ | دیگر اشخاص کو ذمہ دار کے دانے کے لئے چیک کی پیشی۔ | ۲۵ | |
| ۷۳ | ایسی دستاویزات کی پیشی جو عند الطلب واجب الادا ہو۔ | ۲۵ | |
| ۷۴ | مختار یا قایم مقام قانونی یا مہتمم کے روبرو پیشی | ۲۵ | |
| ۷۵ | کب پیشی کی ضرورت نہیں | ۲۵ | |
| ۷۶ | مباشر کی ذمہ داری جب وہ کسی بیا کے متعلق جو بغرض ادا پیش ہا ہو شکایت عمل کرنا۔ | ۲۵ | |
| ۷۷ | رقم کس کو ادا کرنی چاہیے۔ | ۲۶ | |
| ۷۸ | سود واجب شرح کی صراحت ہو۔ | ۲۶ | |
| ۷۹ | سود جب شرح کی صراحت نہ ہو۔ | ۲۶ | |
| ۸۰ | بعد ادا دستاویز کی حوالگی اور اگر وہ گم ہو تو کیا کیا جائے گا۔ | ۲۶ | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۸۱ | ذمہ داری سے برات | ۲۶ | ۱۰۱ | صداقتنامہ نامنظوری کی اطلاع۔ | ۳۶ |
| ۸۲ | موسوم علیہ کو (۲۴) گھنٹے سے زیادہ مہلت دینے کا | " | ۱۰۲ | صداقتنامہ نامنظوری بوجہ عدم ادا بعد نامنظوری بوجہ عدم سکرائی۔ | " |
| ۸۳ | نوزیدہ کی براءت جب چک مناسب طور پر پیش نہ ہو اور نوزیدہ کو نقصان ہوا ہو۔ | ۲۷ | ۱۰۳ | ملک غیر کے بل پر صداقتنامہ نامنظوری۔ | ۳۸ |
| ۸۴ | چک جسکی رقم موسوم لہ کے حکم پر واجب الادا ہو۔ | " | ۱۰۴ | صداقتنامہ نامنظوری کے بجائے نامنظوری کی یادداشت کب کافی ہوگی۔ | " |
| ۸۵ | جب محدود سکرائی پر قناعت نہ کیجائے تو وہ فریق جو رضامند نہوں بری ہوجائینگے۔ | ۲۸ | ۱۰۵ | مناسب مدت۔ | " |
| ۸۶ | مادی تبدیلی کا اثر۔ | " | ۱۰۶ | نامنظوری کی اطلاع دینے میں مناسب مدت۔ | " |
| ۸۷ | سکارنیوالا یا عبارت ظہری لکھنے والا پابند ہے گو سکارنے یا عبارت ظہری لکھنے سے پہلے مشاویز میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو | ۲۹ | ۱۰۷ | اطلاع بھیجنے کے لئے مناسب مدت۔ | " |
| ۸۸ | ایسی مشاویز کی جس میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو گو ظاہر نہ ہو | " | ۱۰۸ | سکرائی بغرض حفظ آبرو۔ | ۳۹ |
| ۸۹ | جب بل سکارنیوالے کے قبضہ میں آجائے تو اسکے متعلق تمام حقوق دعوی معدوم ہوجائینگے۔ | " | ۱۰۹ | سکرائی بغرض حفظ آبرو کس طرح ہوگی۔ | " |
| ۹۰ | بل کی نامنظوری بذریعہ عدم سکرائی۔ | " | ۱۱۰ | سکرائی جس میں صراحت نہ ہو کہ کس کی حفظ آبرو کیلئے ہوئی ہے | " |
| ۹۱ | نامنظوری بذریعہ عدم ادا۔ | " | ۱۱۱ | حفظ آبرو کیلئے سکارنیوالے کی ذمہ داری۔ | " |
| ۹۲ | کسکی جانب سے اور کسکو اطلاع دیجانی چاہیئے۔ | ۳۰ | ۱۱۲ | حفظ آبرو کیلئے سکارنیوالے پر کب ذمہ داری ہوگی۔ | ۳۵ |
| ۹۳ | اطلاع کسطرح دیجاسکتی ہے۔ | " | ۱۱۳ | حفظ آبرو کیلئے ادا۔ | " |
| ۹۴ | جس فریق کو اطلاع ملے وہ دوسرے فریق کو ذمہ دار کرنا چاہیئے تو اوسکو اطلاع دیگا۔ | " | ۱۱۴ | حفظ آبرو کیلئے ادا کرنیوالے کے حقوق۔ | " |
| ۹۵ | جب مشاویز کارندہ کے پاس پیشی کیلئے رکھی جائے۔ | " | ۱۱۵ | موسوم علیہ عند الحاجت۔ | " |
| ۹۶ | جب فریق جسکو اطلاع دی گئی ہو فوت ہوچکا ہو۔ | " | ۱۱۶ | سکرائی اور مادا بلا حصول صداقتنامہ نامنظوری۔ | " |
| ۹۷ | نامنظوری کی اطلاع کب غیر ضروری ہے۔ | ۳۱ | ۱۱۷ | معاوضہ کے متعلق قواعد۔ | ۳۷ |
| ۹۸ | نامنظوری کی یادداشت۔ | " | ۱۱۸ | دساویزات قابل بیع وشری کے متعلق قیاسات | ۳۷ |
| ۹۹ | صداقتنامہ نامنظوری۔ | " | ۱۱۹ | صداقتنامہ نامنظوری کے ثابت ہونے پر قیاس | ۳۸ |
| ۱۰۰ | صداقتنامہ نامنظوری میں کیا درج ہوگا۔ | ۳۲ | ۱۲۰ | کس صورت میں جواز دہندہ سے انکار کا موقع نہ ہوگا۔ | " |
| | | | ۱۲۱ | موسوم لہ کے عبارت ظہری لکھنے کے حق سے انکار نکیا جاسکیگا | " |
| | | | ۱۲۲ | فریق سابق کے دستخط سے انکار نہ کیا جاسکیگا۔ | " |
| | | | ۱۲۳ | چک بالعموم کراس شدہ۔ | ۴۰ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۴ | چک بالخصوص کراس شدہ۔ | ۳۸ | | متعلق قانون۔ | ۴۰ |
| ۱۲۵ | چک کا بعد اجرا کراس کرنا۔ | ״ | ۱۳۵ | نامنظوری کی صورت میں اوس مقام کا متعلق قانون | |
| ۱۲۶ | کراس شدہ بل کی رقم کا ادا کیا جانا۔ | ״ | | ہرگا جہاں رقم واجب الادا ہو۔ | ״ |
| ۱۲۷ | جب کوئی چک ایک مرتبہ سے زیادہ بالخصوص کراس شدہ ہو | ״ | ۱۳۶ | دستاویزات جو ممالک محروسہ کے باہر مگر ممالک محروسہ کے قانون کے مطابق لکھی یا سکاری گئی ہوں۔ | ״ |
| ۱۲۸ | کراس شدہ چک کی بہ طریق جائز ادا۔ | ۳۹ | | | |
| ۱۲۹ | کراس شدہ چک کی رقم طریقہ معینہ کے خلاف ادا کرنا۔ | ״ | ۱۳۷ | غیر ملک کے قانون متعلق فیاسس | ״ |
| ۱۳۰ | کراس شدہ چک جس پر الفاظ ناقابل بیع دفعہ ۱۲۷ درج ہوں۔ | ״ | ۱۳۸ | مصدق مقرر کرنیکا اختیار۔ | ۴۱ |
| ۱۳۱ | جب بینک کسی چک کی رقم وصول کرے تو اوسکی برأت | ״ | ۱۳۹ | مصدق کے متعلق قواعد وضع کرنے کا اختیار | ״ |
| ۱۳۲ | چند پرت کے بل۔ | ״ | | | |
| ۱۳۳ | وہ شخص جو کسی پرت بل پہلے قبضہ حاصل کرے کل حقوق سے | ۴۰ | | | |
| ۱۳۴ | ملک غیر کی دستاویزات کے ذریعہ سے کام کرنے والے یا عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داری کے | ״ | | | |
| | | ״ | | | |


تمت

# قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۵ ۔ ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲ ۔ ماہ آبان ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے قانون متعلقہ پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج اور چیک وضع کیا جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

# باب اوّل

## مراتب ابتدائی

مختصر نام وتاریخ نفاذ ودعا منسوخی

**دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۰۹ف سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا

**استثنا** ۔ اس قانون کی کوئی عبارت کسی ایسے مقامی رواج پر موثر نہ ہوگی جو کسی ایشیائی زبان میں لکھی ہوئی دستاویز سے متعلق ہو مگر ہر ایسا رواج اسوقت بے اثر ہوجائیگا جب خود دستاویز میں ایسے الفاظ ہوں جن سے فریقین کا منشا یہ پایا جاتا ہو کہ اون کے قانونی تعلقات تابع احکام قانون ہذا ہیں ۔

مہاجن کی تعریف ۔

**دفعہ ۲** ۔ قانون ہذا میں لفظ "مہاجن" میں ہر شخص یا جماعت متحدہ یا کمپنی داخل ہے جو ہنڈی کا روبار کرتی ہو ۔

# باب دوم

## پرامیسری نوٹ۔ بل آف ایکسچینج اور چیک

پرامیسری نوٹ

**دفعہ ۳**۔ "پرامیسری نوٹ" وہ تحریری دستاویز ہے جس میں دستخط تحریر کنندہ صرف ایک معین رقم کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر یا حامل دستاویز کو ادا کرنے کا وعدہ بلا شرط کیا گیا ہو۔

**استثنا**۔ بنک نوٹ اور کرنسی نوٹ اس میں داخل نہیں ہیں۔

### تمثیلات

زید نے حسب ذیل دستاویزات پر دستخط کئے۔

**الف**۔ میں بکر کو یا اس کے حکم پر صمار ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔

**ب**۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بکر کا الف کا مقروض ہوں جس کا بدل مجھے وصول ہو چکا ہے اور میں یہ رقم عند المطالبہ ادا کروں گا۔

**ج**۔ میں بکر کو خالد کی وفات پر الف ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہوں بشرطیکہ خالد سے مجھے اتنا سرمایہ پہونچے جو اس رقم کی ادا کے لئے کافی ہو۔

**د**۔ میں بکر کو صمار اور اپنا منکی گھوڑا یکم آذر ۱۳۱۹ف کو حوالہ کروں گا۔ دستاویزات مندرجہ الف و ب پرامیسری نوٹ ہیں اور مندرجہ ج و د پرامیسری نوٹ نہیں ہیں۔

بل آف ایکسچینج

**دفعہ ۴**۔ "بل آف ایکسچینج" وہ تحریری دستاویز ہے جس میں بدستخط تحریر کنندہ کسی خاص شخص کو بلا شرط یہ حکم دیا جائے کہ ایک معین رقم کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر یا حامل دستاویز کو ادا کرے۔ وعدہ یا حکم ادا حسب مفاد دفعہ ہذا و دفعہ (۳) محض اسوجہ سے مشروط نہ سمجھا جائیگا کہ دستاویز میں مجلد رقم یا کسی قسط کے ادا کے لئے کسی خاص واقعہ کے وقوع کے بعد کسی خاص میعاد کے گزرنے پر تاریخ مقرر ہو اور وہ واقعہ ایسا ہو کہ حسب تجربہ انسانی اوسکا وقوع یقینی ہے مگر اوس کے لئے کوئی وقت معین نہیں ہے حسب مفاد دفعہ ہذا و دفعہ ۳ رقم اوس صورت میں ہی معین سمجھی جائیگی جب اس میں سود آیندہ شامل ہو یا وہ کسی خاص شرح بٹاون سے یا بہ لحاظ نرخ بازار واجب الادا یا جب دستاویز میں یہ شرط ہو کہ کسی ایک قسط کے ادا نہ ہونے پر کل رقم غیر معیادی واجب الادا

ہوجائے گی۔

"شخص خاص" میں جب مختار دفعہ ۱۰۰ دفعہ (۳) وہ شخص بھی داخل ہے جسکے متعلق ظاہر ہو کہ اُسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے یا یہ کہ اس کو رقم ملنی چاہیئے اگرچہ اُس شخص کا نام غلط لکھا گیا ہو یا اوس کا ذکر بالتصریح نام کیا گیا ہو۔

چیک | **دفعہ ۵** "چیک" وہ بل آف اکسچینج ہے جو کسی خاص مباجن کے نام لکھا جائے اور جو سوائے عند المطالبہ اور طور پر قابل ادا قرار نہ دیا گیا ہو۔

نویسندہ اور موسوم علیہ۔ | **دفعہ ۶** "بل آف اکسچینج یا چیک کا لکھنے والا" "نویسندہ" اور وہ شخص جس کے نام ادا کرنیکا حکم ہو "موسوم علیہ" کہلائیگا۔

موسوم علیہ عند المجاجت۔ | جب بل میں یا اوس کی کسی عبارت ظہری میں علاوہ موسوم علیہ کے کسی اور شخص کا نام لکھا ہو کہ بشرط ضرورت اس سے رقم طلب کیجا سکے تو وہ "موسوم علیہ عند المجاجت" کہلائیگا۔

سکارنے والا۔ | جب موسوم علیہ بل یا اس کا کوئی پرت (اگر کوئی ہو) بعد دستخط منظوری قابض یا اوسکے لئے کسی اور شخص کے حوالہ کردے۔ یا دستخط کی اطلاع دیدے تو موسوم علیہ "سکارنیوالا" کہلائیگا۔

بغرض حفظ آبرو سکارنیوالا۔ | جب کسی بل آف اکسچینج پر بوجہ نامنظوری یا بغرض ضمانت ادائے یادداشت لکھائی جائے یا اس کا صدا قتنامہ حاصل کیا جائے اور باوجود اس کے کوئی شخص نویسندہ یا عبارت ظہری لکھنے والوں میں سے کسی کی حفظ آبرو کیلئے اسکو سکارے تو وہ شخص "بغرض حفظ آبرو سکارنے والا" کہلائیگا۔

موسوم لہ۔ | وہ شخص جسکو یا جس کے حکم سے کسی اور شخص کو حسب ہدایت دستاویز رقم دلائی جائے "موسوم لہ" کہلائیگا۔

قابض۔ | **دفعہ ۷** "پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک کے قابض سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے نام سے اسکو اپنے قبضہ میں رکھے اور اشخاص متعلقہ سے اوس کی رقم کے وصول یا بازیافت کا مستحق ہوگا۔

جب پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک گم یا تلف ہوجائے تو اوس کا قابض وہ شخص ہے جو اس کے تلف یا گم ہونیکے وقت اُس کے قبضہ کا حق رکھتا تھا بجز اس کے کہ اسکے گم ہونیکے بعد کسی شخص نے نیک نیتی سے کافی بدل دیکر اوسپر قبضہ حاصل کیا ہو اور اس صورت میں وہی قابض سمجھا جائیگا۔

قابض علی التسلسل۔ | **دفعہ ۸** "قابض علی التسلسل" سے وہ شخص مراد ہے جو بالترتیب

کسی پرامیسری نوٹ یا ایسے بل آف ایکسچینج یا چیک کا قابض ہو جو حامل کو قابل ادا ہو یا اگر رقم موسوم لہٗ یا اوس کے حکم پر واجب الادا ہو تو موسوم لہٗ یا منتقل علیہ بشرطیکہ اس کو یہ باور کرنیکی کافی وجہ نہ ہو کہ اس شخص کے استحقاق میں جس سے اُس نے قبضہ حاصل کیا کوئی نقص تھا اور رقم دستاویز ہنوز واجب الادا نہوئی ہو۔

ادائے جائز۔ **دفعہ ۹**۔ ادائے جایز اسے اس شخص کو بہ نیک نیتی اور بلا غفلت دستاویز کے ظاہری مضمون کے مطابق رقعہ کا ادا ہونا مراد ہے جو ایسے حالات میں اسکا قابض ہو جب یہ باور کرنیکی کوئی معقول وجہ نہو کہ وہ رقم مندرجہ دستاویز کا مستحق نہیں ہے۔

دستاویز ملک سرکار عالی و دستاویز ملک غیر۔ **دفعہ ۱۰**۔ جو پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک ممالک محروسہ سرکار عالی میں لکھا گیا ہو اور ایسے شخص کو واجب الادا ہو یا ایسے شخص کے نام لکھا گیا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتا ہو وہ "دستاویز ملک سرکار عالی" اور جو ایسا نہو وہ "دستاویز ملک غیر" کہلائیگا۔

دستاویز قابل بیع وشری۔ **دفعہ ۱۱**۔ "دستاویز قابل بیع وشری" سے ایسا پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک مراد ہے جس میں یہ حکم ہو کہ اوس کی رقم۔

۱۔ کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر یا

۲۔ کسی خاص شخص کے حکم پر یا حامل کو۔ یا

۳۔ کسی خاص شخص کو یا حامل کو۔

ادا کی جائے۔

بیع وشری۔ **دفعہ ۱۲**۔ جب کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کسی شخص کے نام اس طرح منتقل کیا جائے کہ وہ شخص اوسکا قابض قرار پائے تو کہا جائیگا کہ اوسکی بیع و شری ہوئی۔

عبارت ظہری لکھنا۔ **دفعہ ۱۳**۔ جب کسی دستاویز قابل بیع وشری کا نویسندہ یا قابض نویسندہ کی حیثیت کے سوائے کسی اور حیثیت سے اس دستاویز یا اسکی ظہر پر اس سے منسلک کسی پرچہ پر بغرض بیع وشری اپنی دستخط کرے یا کسی کا نخداٹا سپ پر دستخط کرے کہ اس کی تکمیل بطور دستاویز قابل بیع وشری کیجائے تو کہا جائے گا کہ اوس نے "عبارت ظہری لکھی" اور اس طرح دستخط کرنیوالا

تو نویسندہ عبارت ظہری کھلائیگا۔

عبارت ظہری مصرح وغیر مصرح۔

**دفعہ ۱۴**۔ نویسندہ عبارت ظہری اگر۔

۱۔ دستاویز پر صرف اپنا نام لکھدے تو وہ عبارت ظہری غیر مصرح کھلائے گی۔

۲۔ یہ ہدایت کرے کہ اسکی رقم کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر ادا کیجائے تو وہ عبارت ظہری مصرح کھلائیگی اور جس شخص کے نام کی تصریح ہو وہ منتقل علیہ کھلائیگا۔

دفعات جبکہ پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج دونون ہونا مفہوم ہو

**دفعہ ۱۵**۔ جب کسی دستاویز سے اسکا پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج دونون ہونا مفہوم ہو تو ایسی دستاویز کو قابض کسی ایک قسم کی قرار دیگا جسکے بعد اسکی نسبت اسی طور پر عمل ہوگا۔

جب اداے رقم کی تعداد جسکی ادا کا وعدہ یا حکم دستاویز میں مندرج ہو رقماً اور لفظاً مختلف ہو

**دفعہ ۱۶**۔ جب اوس رقم کی تعداد جسکی ادا کا وعدہ یا حکم دستاویز میں مندرج ہو رقماً اور لفظاً مختلف ہو تو جو تعداد لفظاً درج ہو وہی واجب الادا منصور ہوگی۔

دستاویز ان کب فی الطلب یا واجب الادا متصور ہونگی

**دفعہ ۱۷**۔ ہر پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج جس میں وقت ادا کی صراحت نہ ہو اور نیز ہر چیک عند المطالبہ واجب الادا متصور ہونگے۔

یا ضابطہ اثبات شدہ ناکمل دستاویز

**دفعہ ۱۸**۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو باضابطہ اثبات شدہ کاغذ دستخط کر کے حوالہ کرے جسپر کوئی تحریر نہ ہو جس پر کوئی دستاویز قابل بیع وشری نامکمل لکھی گئی ہو تو ایسی حوالگی سے وہ قابض کو بادی النظر میں یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کاغذ پر ایسی دستاویز قابل بیع وشری تا بحد کفایت اثبات اس تعداد کے لحاظ سے جس کی اس میں صراحت ہو اس کی تکمیل کرے دستخط کنندہ اس حیثیت سے رقم مندرجہ کی بابت ہر قابض علی التسلسل کے مقابلہ میں ذمہ دار ہوگا مگر سوائے قابض علی التسلسل کے کوئی اور شخص دستخط کنندہ سے اوس رقم سے زیادہ وصول نہ کر سکیگا جسکا اوس دستاویز کی رو سے ادا کرنا اسکے مدنظر تھا۔

عند المعاینہ وقت پیشی بعد معاینہ۔

**دفعہ ۱۹**۔ جب کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج میں الفاظ "عند المعاینہ" یا "روبرو وقت پیشی" درج ہوں تو ان سے عند المطالبہ مراد ہے اور اگر پرامیسری نوٹ میں الفاظ "بعد معاینہ" درج ہوں تو ان سے مراد معاینہ کیلئے پیش ہونیکے بعد سے ہے اور اگر وہ الفاظ بل آف اکسچینج میں درج ہوں تو سکارے جانے یا منظوری کی یادداشت لکھے جانے یا نامنظوری کی صورت اقتضا نامہ حاصل ہونیکے بعد سے ہے۔

پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کا کامل ہونا

**دفعہ ۲۰** - پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج اوس تاریخ پر کامل سمجھا جائیگا جب رقم مندرجہ واجب الادا ہو - ہر پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج جس میں عند المطالبہ یا عند المعاینہ یا وقت پیشی واجب الادا ہونا درج نہو وہ اس تاریخ سے تین دن کے بعد کامل سمجھا جائیگا جو اسکے واجب الادا ہونیکی قرار دی گئی ہو -

ایسے بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے کامل ہونیکی تاریخ جو لکھے جانے کے چند مہینے بعد یا بعد معاینہ واجب الادا ہو -

**دفعہ ۲۱** - ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے جو لکھے جانیکے چند مہینے بعد یا بعد معاینہ یا بعد وقوع کسی واقعہ کے واجب الادا ہو میعاد معینہ کا اختتام مہینے کی اس تاریخ کو سمجھا جائیگا جو تاریخ مندرجہ دستاویز کے مطابق ہو یا جس میں وہ سکارنے یا معاینہ کے لئے پیش کیا جاوے یا مذکور ہ کی یادداشت یا اسکے متعلق صداقتنامہ حاصل کیا جاوے یا وہ واقعہ وقوع میں آوے -

اگر وہ بل آف ایکسچینج ہو جسکی رقم معاینہ کے چند مہینوں کے بعد جنکی تعداد معین ہو واجب الادا ہو اور وہ بہ غرض حفظ آبرو سکارا گیا ہو تو میعاد کا اختتام اوسکے اسطرح سکارے جانیکی تاریخ پر ہوگا

**توضیح** - جب کسی مہینے میں میعاد کسی خاص تاریخ پر منقضی ہوتی ہو اور اس میں اسکے مطابق تاریخ نہ ہو تو وہ تاریخ اس مہینے کی آخری تاریخ سمجھی جاوے گی -

کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے کن سے دن شمار نہونگے -

**دفعہ ۲۲** - جب بنا دفعہ بالا پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونیکی تاریخ کے تعین میں ایام ذیل کا شمار نہ ہوگا -

۱ - واجب الادا ہونے کا دن -

۲ - سکارنے کیلئے پیش کرنیکا دن -

۳ - معاینہ کیلئے پیش کرنیکا دن -

۴ - نامنظوری کا صداقتنامہ حاصل ہونیکا دن -

۵ - واقعہ مذکور کے وقوع میں آنیکا دن -

کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے تعطیل عام شمار نہوگی -

**دفعہ ۲۳**[1] - پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونیکی تاریخ پر اگر کوئی عام تعطیل ہو تو وہ اُس دن واجب الادا ہوگا جو بعد ختم تعطیل سکارنے کا پہلا دن ہو -

**توضیح** - تعطیل عام سے جمعہ اور وہ تعطیلات مراد ہونگی جو سرکار عالی بہ اغراض قانون ہذا بذریعہ اشتہار تعطیل قرار دے

[1] بموجب قانون نشان ۱۸۸۱ء ترمیم کیگئی -

# باب سوم

## پرامیسری نوٹ بل آف ایکسچینج اور چیک کے فریق

پرامیسری نوٹ وغیرہ لکھنے کی قابلیت

**دفعہ ۲۴** ۔ کوئی شخص جو اُس آئین کی رو سے جسکا وہ تابع ہو معاہدہ کرنیکا مجاز ہو کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کے لکھنے اور سکارنے اور عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے اور بیع وشری کرنے سے اپنے آپ کو پابند معاہدہ کرسکتا ہے اور وہ پابند کیا جاسکتا ہے ۔

اگر کوئی نابالغ ایسی دستاویز لکھے یا اس پر عبارت ظہری لکھے یا حوالہ کرے یا اُس کی بیع وشری کرے تو سوائے اس کے دیگر فریق پابند ہو جائینگے ۔

کسی جماعت متحدہ کو اختیارات متذکرۂ بالا اس وقت تک حاصل نہ ہونگے جبتک وہ کسی قانون مجریہ وقت کی رو سے اوسکی مجاز نہ ہو ۔

کارندگی ۔

**دفعہ ۲۵** ۔ جو شخص حسب مندرجۂ دفعۂ بالا پابند کیے جانے یا اپنے آپ کو پابند کرنیکے قابل ہو کارندہ مجاز کے ذریعہ سے جو اُسکی طرف سے اسکے نام سے عمل کرے پابند کیا جاسکتا ۔ اور نیز اپنے آپ کو پابند کرسکتا ہے ۔

معاملات کی انجام دہی اور قرضوں کے واد و ستد کے عام اختیار سے کارندہ مجاز نہیں ہوتا کہ وہ بل آف ایکسچینج کو اسطرح سکارے یا اس پر عبارت ظہری لکھے کہ اس سے اصل مالک پابند ہو جائے ۔

محض بل آف ایکسچینج لکھنے کے اختیار میں عبارت ظہری لکھنے کا اختیار داخل نہیں ہے ۔

دستخط کنندہ کارندہ کی ذمہ داری

**دفعہ ۲۶** ۔ جو کارندہ کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک پر اسطرح دستخط کرے کہ اس سے یہ نہ معلوم ہوسکے کہ اس نے دستخط بطور کارندہ کئے ہیں یا یہ کہ اس کو اپنی ذات پر ذمہ داری عاید کرنا مقصود نہیں ہے وہ خود رقم مندرجہ دستاویز کا ذمہ دار ہوگا مگر بمقابلہ ان اشخاص کے وہ ذمہ دار نہ ہوگا جنہوں نے اس ترغیب سے اس سے اسپر دستخط کرائے ہوں کہ صرف اصل مالک ذمہ دار رہیگا ۔

دستخط کنندہ بہیم مقام قانونی کی ذمہ داری

**دفعہ ۲۷** ۔ شخص متوفی کا قایم مقام قانونی اگر کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک پر اپنے دستخط کرے تو وہ خود رقم مندرجہ کی بابت ذمہ دار ہوگا بجز اسکے کہ اس نے اپنی ذمہ داری متوفی کی جائداد کی اس مقدار تک محدود کردی ہو جو اسکے قبضہ میں بحیثیت قایم مقام آئی ہو

نویسندہ کی ذمہ داری۔ **دفعہ ۲۸** ۔ جب کسی بل آف ایکسچینج یا چیک کا موسوم علیہ یا سکارنیوالا اوسکی رقم ادا نہ کرے تو اس کا نویسندہ قابض کو معاوضہ دیگا بشرطیکہ رقم ادا نہ کئے جانیکی اطلاع حسب طریقۂ مندرجۂ مابعد نویسندہ کو دی گئی یا اوسکو پہونچ چکی ہو۔

چیک کے موسوم علیہ کی ذمہ داری **دفعہ ۲۹** ۔ چیک کا موسوم علیہ اگر اسکے پاس نویسندہ کا الیسا روپیہ موجود ہو جس سے رقم چیک ادا ہو سکتی ہو جب اس سے رقم چیک حسب ضابطہ طلب کیجائے اسکو ادا کریگا ورنہ عدم ادا سے جو نقصان یا ہرجہ نویسندہ کا ہو اس کا معاوضہ دیگا۔

نویسندہ اور سکارنیوالے کی ذمہ داری **دفعہ ۳۰** ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو ہر برا میری نوٹ کا نویسندہ اور بل آف ایکسچینج کا سکارنیوالا جس سے اسکے کامل ہونیکے قبل اسکو سکارا ہو اس بات کے پابند ہین کہ اسکے کامل ہونے پر نوٹ یا سکرائی کی شرح کے مضمون ظاہری کے مطابق اس کی رقم ادا کرین اور اگر عدم ادائی کی وجہ سے کوئی نقصان یا ہرجہ کسی فریق پر عاید ہو تو اس نوٹ یا بل آف ایکسچینج کا نویسندہ یا سکارنیوالا اس کے معاوضہ کی ادا کا ذمہ دار ہوگا۔

بل کے سکارنے سے کون اشخاص ذمہ دار ہو سکتے ہین۔ **دفعہ ۳۱** ۔ سوائے اشخاص مندرجۂ ذیل اور کوئی سکارنے سے بل آف ایکسچینج کا پابند نہین ہو سکتا۔

۱۔ بل آف ایکسچینج کا موسوم علیہ۔

۲۔ بل آف ایکسچینج کے کل یا بعض موسوم علیہم۔

۳۔ وہ شخص جس کا نام بل آف ایکسچینج میں بحیثیت موسوم علیہ عند الحاجت لکھا ہو۔

۴۔ وہ شخص جس نے بل آف ایکسچینج بہ غرض حفظ آبرو سکارا ہو۔

سکرائی منجانب ایسے چند موسوم علیہم کے جو شریک نہ ہون۔ **دفعہ ۳۲** ۔ جب کسی بل آف ایکسچینج کے چند ایسے موسوم علیہم ہون جو باہم شریک کاروبار نہ ہون تو ان مین سے ہر ایک اس کو اپنی طرف سے سکار سکتا ہے مگر دوسرے کی طرف سے بغیر اسکے اجازت کے نہین سکار سکتا۔

عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داری **دفعہ ۳۳** ۔ بجز اسکے کہ کوئی معاہدہ اوسکے خلاف ہو ہر ایسا شخص جو کسی دستاویز قابل بیع و خریدی کو اسکے کامل ہونیکے قبل عبارت ظہری لکھکر حوالہ کرے اور اس عبارت ظہری مین بصراحت اپنی ذمہ داری کو خارج یا کسی سے مشروط نہ کرے تو اس دستاویز کو موسوم علیہ یا سکار نیوالے یا نویسندہ کے نامنظور کرنے اور اس کی وجہ سے کسی قابض مابعد کو کسی ہرجہ یا نقصان ہونیکی صورت مین وہ اوسکو ادا کریگا۔ بشرطیکہ نامنظوری کی اطلاع نویسندہ عبارت ظہری کو حسب طریقہ متذکرہ مابعد

دی گئی یا پہونچی ہو۔
جو شخص نامنظوری کے بعد عبارت ظہری لکھے وہ اسی طرح ذمہ دار ہوگا جس طرح کسی ایسی دستاویز کی بابت ہونا جو عند المطالبہ واجب الادا ہوتی۔

فریق اولین کی ذمہ داری قابض جائز کے مقابلہ مین۔

**دفعہ ۳۴** ۔ دستاویز قابل بیع وشری کا ہر فریق اولین ہر قابض علی التسلسل کے مقابلہ مین اوسوقت تک ذمہ دار رہے گا کہ اُسکی رقم بیباق ہوجائے۔

نویسندہ اور سکارنے والا بحیثیت اصل مدیون ذمہ دار ہین۔

**دفعہ ۳۵** ۔ بجز اسکے کہ کوئی معاہدہ اسکے خلاف ہو پرامیسری نوٹ یا چیک کا نویسندہ اور بل آف اکسچینج کا نویسندہ سکرائی تک اور اسکا سکارنیوالا اپنی اپنی داتعہ سے اصل مدیون کے طور پر ادائی رقم کے ذمہ دار ہونگے۔ اوران دستاویزات کے دوسرے فریق نویسندہ یا سکارنیوالے کے (جیسی کہ صورت ہو) ضامن کے طور پر ذمہ دار ہون گے۔

فریق اولین فریق مابعد کے مقابلہ مین بحیثیت اصل مدیون ذمہ دار ہین۔

**دفعہ ۳۶** ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اوسکے خلاف ہو وہ اشخاص جو حسب دفعہ بالا ضامن کی حیثیت رکھتے ہون ان مین سے ہر فریق اولین رقم مندرجہ دستاویز کی بابت ہر فریق مابعد کے مقابلہ مین اصل مدیون کے طور پر ذمہ دار ہوگا۔

## تمثیل

زید نے ایک بل آف اکسچینج اپنے حق مین بکر کے نام لکھا جس نے اسکو سکار امن بعد زید نے عبارت ظہری بنام عمرو دئے بنام خالد۔ اور خالد نے بنام ولید لکھی ایسی حالت مین ولید اور بکر کے مابین بکر اصل مدیون ہے اور زید اور عمرو اور خالد اسکے ضامن ہین اور زید کے مابین زید اصل مدیون ہے اور اوسکا ضامن ہے۔

جو فریق بحیثیت ضامن ذمہ دار ہیا اوسکی ذمہ داری قایم رہ سکیگی گو قابض نے سکارنیوالے سے ایسا سلوک کیا ہو جسکی بنا پر حسب قانون معاہدہ اوسکی ذمہ داری باقی نہ رہ سکتی ہو۔

**دفعہ ۳۷** ۔ کسی سکارے ہوئے بل آف اکسچینج کا قابض سکارنیوالے کے ساتھ اگر کوئی ایسا معاہدہ کرے جس کا اثر بموجب دفعات (۱۳۵ و ۱۳۶) قانون معاہدہ سرکار عالی یہ ہو کہ دیگر فریق بری الذمہ ہوجائین تو قابض مذکور دوسرے فریقون کے مقابلہ مین اپنا حق ہوا خذہ محفوظ رکھ سکتا ہے، اور ایسی صورت مین وہ فریق بری الذمہ نہ ہوسکین گے۔

نویسندہ عبارت ظہری کی برات۔

**دفعہ ۳۸** ۔ دستاویز قابل بیع وشری کا قابض اگر بلا رضامندی نویسندہ عبارت ظہری اس بارہ کا کوئی ایسے نویسندہ کو بہ مقابلہ فریق اولین حاصل نہا زایل یا ضعیف کردے تو نویسندہ عبارت

ظہری قابض کے مواخذہ سے اسطرح بری ہوجاتا ہے کہ گویا دستاویز کے کامل ہونے پر اسکی رقم ادا ہوگئی۔

## تمثیل

زید ایک بل آف اکسچینج کا قابض ہے جس میں لکھا ہے کہ بکر کے حکم پر رقم ادا کیجائے اور اس پر حسب ذیل عبارات ظہری غیر منصرح لکھی ہوئی ہیں۔

۱۔ بکر۔

۲۔ خالد۔

۳۔ ولید۔

۴۔ عمرو۔

اس بل آف اکسچینج کو زید نے اس نالش میں جو اس نے عمرو کے مقابلہ میں رجوع کی پیش کیا اور جو عبارات ظہری خالد اور ولید نے لکھی تھیں اونکو بلا رضامندی عمرو کے کاٹ دیا۔ ایسی صورت میں زید عمرو سے اس بل آف اکسچینج کی بابت کچھ پانیکا مستحق نہیں ہے۔

سکارنیوالا ذمہ دار ہے گو عبارت ظہری جعلی ہو۔

**دفعہ ۳۹**۔ کسی ایسے بل آف اکسچینج کا سکارنیوالا جسپر عبارت ظہری لکھی ہوئی ہو اگر اسکے سکارنیکے وقت اس کو اس امر کا علم یا یاد کرنیکی وجہ ہو کہ وہ عبارت ظہری جعلی ہے تو محض اسوجہ سے ذمہ داری سے بری نہ ہوسکیگا کہ وہ عبارت ظہری جعلی ہے۔

ایسے بل آف اکسچینج کے سکارنے پر ذمہ داری جسمیں نویسندہ اسم فرضی ہو

**دفعہ ۴۰**۔ جو بل آف اکسچینج کسی اسم فرضی سے بحق اسم فرضی مذکور لکھا گیا ہو اس کا سکارنیوالا محض اسوجہ سے کہ وہ اسم فرضی ہے کسی ایسے قابض علی التسلسل کے مقابلہ میں ذمہ داری سے بری نہیں ہوسکتا جو کسی ایسی عبارت ظہری کی بنا پر دعویدار ہو جو اسی خط میں ہو جس میں نویسندہ بل آف اکسچینج کے دستخط ہوں اور جو بظاہر اوسی نویسندہ کی لکھی ہوئی ہو۔

ذمہ داری جب دستاویز قابل بیع وخریدی جو بلا بدل یا بدل زایل شدہ پر بلا بدل لکھی یا سکاری گئی ہو۔

**دفعہ ۴۱**۔ دستاویز قابل بیع وخریدی جو بلا بدل یا بدل زایل شدہ پر لکھی یا سکاری گئی یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی یا وہ منتقل کیگئی ہو فریقین معاملہ کے مابین ادائے رقم کی کوئی ذمہ داری پیدا نہیں کرتی مگر جب کوئی فریق معاملہ دستاویز مذکور کو بہ تحریر عبارت ظہری یا بلا تحریری قابض کے نام بالبدل منتقل کردے تو ایسا قابض یا ہر قابض مابعد جس نے اپنا حق اوس سے حاصل کیا ہو۔ اس انتقال کنندہ سے جس نے اسکو بالبدل منتقل کیا یا کسی فریق اولین سے اسقدر رقم وصول کرسکیگا جو اس دستاویز کی بنا پر قابل وصول ہو۔

**مستثنے** ۱۔ (۱) کوئی فریق جسکی سہولت کیلئے کوئی دستاویز قابل بیع وشری لکھی یا سکاری گئی یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی ہو اگر اس نے رقم دستاویز ادا کردی ہو تو وہ رقم مذکور ایسے شخص سے وصول نہ کرسکیگا جو اسکی سہولت کیلئے اس دستاویز کا فریق بنا تھا۔

**مستثنے** ۲۔ (۱) کسی دستاویز کا کوئی فریق جس نے کسی اور فریق کو آمادہ کیا ہو کہ وہ اس دستاویز کو اسکی حق مین کسی ایسے بدل پر لکھے یا سکارے یا اس پر عبارت ظہری لکھے یا اس کو منتقل کرے جس کو اس نے کلاً ادا یا ایفا نہ کیا ہو وہ دستاویز مذکور کی بنا پر اس بدل سے زیادہ وصول نہ کرسکیگا جسکو اس نے فی الواقع ادا یا ایفا کیا ہو۔

ایسے بل کا جواز قسم زر نقد ہو جو آئندہ موجود یا زائل ہونا۔

**دفعہ ۴۲**۔ جب وہ بدل جسکی بابت کسی شخص نے کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک پر دستخط کئے ہون۔ زر نقد ہوا اور وہ ابتداً جزو آئندہ موجود یا من بعد جزو آئندہ زائل ہوگیا ہو تو دستخط کنندہ سے جس رقم کے پانیکا وہ قابض مستحق ہوگا جو اس سے تعلق بلا واسطہ رکھتا ہے وہ رقم اسی نسبت سے کم ہوجائیگی۔

**توضیح**۔ اشخاص مندرجۂ ذیل مصرحۂ ذیل اشخاص کے ساتھ تعلق بلا واسطہ رکھتے ہین۔

۱۔ نویندہ بل آف اکسچینج اس کے سکارنے والے کے ساتھ۔

۲۔ نویندہ پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک موسوم کہ کے ساتھ۔

۳۔ نویندہ عبارت ظہری منتقل علیہ کے ساتھ۔

دوسرے دستخط کرنیوالے بذریعہ اقرار قابض سے بلا واسطہ تعلق رکھ سکتے ہین۔

## تمثیل

زید نے صا کا ایک بل آف اکسچینج بکر کے نام لکھا احد اس میں یہ درج کیا کہ رقم زید کے حکم پر ادا کیجائے بکر نے اس بل کو سکارا لیکن بعد مین اسکی رقم ادا نہین کی زید نے بکر پر اس بل کی بنا پر دعوی کیا۔ بکر نے ثابت کیا کہ اس نے منجملہ مندرجہ چار سو روپیہ کی بابتہ بالبدل اور باقی رقم کی بابتہ زید کی سہولت کے لئے سکارا تھا زید صرف چار سو روپیہ وصول کرسکتا ہے۔

ایسے بدل کا جواز قسم زر نقد ہو جو آئندہ زائل ہونا۔

**دفعہ ۴۳**۔ جب بدل کا کوئی جزو جس کی بابت کسی شخص نے پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک پر دستخط کئے ہون زر نقد نہ ہو لیکن اس کا تعین بصورت زر نقد بلا ایسی تحقیقات کے ہوسکتا ہو جسکی نوعیت جداگانہ ہو اور وہ جزو زائل ہوگیا ہو تو وہ رقم جس کا وہ رقم جس کا وہ قابض مستحق ہے جو دستخط کنندہ سے متعلق بلا واسطہ رکھتا ہو اسی نسبت سے کم ہوجائیگی۔

گم شدہ بل کے بجائے دوسرا بل یا نیکا قابض کا حق۔

**دفعہ ۴۴**۔ اگر کوئی بل آف ایکسچینج جس کی رقم ادا نہ ہوئی ہو کامل ہونیکے قبل یا بعد گم ہو جائے تو قابض یہ شرط طلب اس امر کی ضمانت داخل کرکے کہ گم شدہ بل مل جائے تو نویسندہ پر کسی شخص کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوسکے گی نویسندہ سے بجنسہ اسی عبارت کا دوسرا بل حاصل کرسکیگا اگر وہ دینے سے انکار کرے تو وہ مجبور کیا جاسکے گا۔

# باب چہارم

## بیع وشری

حوالگی۔

**دفعہ ۴۵**۔ کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کا لکھا یا سکارا جانا یا اس پر عبارت ظہری کا تحریر کیا جانا بذریعہ حوالگی واقعی یا ذہنی مکمل ہوگا۔ ان تغافص کے مابین جو بلا واسطہ تعلق باہمی رکھتے ہوں حوالگی اسوقت مؤثر بھی جائیگی جب یہ دستاویز ایسا شخص حوالہ کرے جو اسکا لکھنے یا سکارنے یا اسی پر عبارت ظہری لکھنے والا ہو یا اوسکی طرف سے حوالہ کرنیکا مجاز ہو۔

ایسے فریق اور علاوہ قابض علی التسلسل کے دستاویز کے کسی اور قابض کے مابین یہ ثابت کیا جاسکتا ہے کہ وہ دستاویز شروط طور پر یا صرف کسی خاص غرض سے حوالہ کی گئی تھی اور اس غرض سے حوالہ نہیں کی گئی تھی کہ حقیت ملکیت فعلی طور پر منتقل کیجائے۔

پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہو حوالگی سے قابل بیع وشری ہوجاتا ہے جس پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی رقم کسی کے حکم پر واجب الادا ہو اسکی بیع وشری قابض کے عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے سے ہوسکتی ہے۔

بیع وشری حوالگی سے۔

**دفعہ ۴۶**۔ بہ پابندی احکام مندرجہ دفعہ (۵۰) کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع وشری جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہو حوالگی سے ہوجاتی ہے۔

**مستثنیٰ**۔ کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک اس شرط پر حوالہ کیا جائے کہ وہ بلا وقوع کسی واقعہ کے قابل بیع وشری نہ ہوگا اس کی بیع وشری بغیر اس واقعہ کے وقوع میں آنے کے نہ ہوسکیگی بجز اسکے کہ اسکا قابض بالبدل ایسا شخص ہو جس کو اس شرط کی اطلاع نہ ملی ہو۔

## تمثیلات

**الف** ۔ زید نے جو ایک دستاویز قابل بیع وشری کا جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہے قابض ہے وہ دستاویز بکر کے کارندہ کو بکر کے واسطے رکھنے کیلئے حوالہ کی اس دستاویز کی بیع وشری ہوگئی ۔

**ب** ۔ زید ایک ایسی دستاویز قابل بیع وشری کا جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہے قابض ہے یہ دستاویز زید کے مہاجن کے پاس ہے جو بکر کا مہاجن بھی ہے اور زید نے مہاجن کو ہدایت کی کہ وہ اس دستاویز کو بکر کے کھاتہ میں اس کے حق میں جمع کر دے مہاجن نے ایسا کیا اور اب وہ اس دستاویز پر بکر کے کارندہ کی حیثیت سے قابض ہے اس دستاویز کی بیع وشری ہوگئی اور اب بکر اسکا قابض ہے

بیع وشری عبارت ظہری لکھے اور نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع وشری جو کسی خاص شخص کے حکم پر یا کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر واجب الادا ہو قابض کے عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے سے ہو جائیگی ۔

**دفعہ ۴۷** ۔ بہ پابندی احکام مندرجہ دفعہ (۵) کسی ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع وشری جو کسی خاص شخص کے حکم پر یا کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر واجب الادا ہو قابض کے عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے سے ہو جائیگی ۔

**مستثنے** ۔ کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جو اس شرط پر حوالہ کیا جائے کہ وہ بلا وقوع کسی واقعہ کے قابل بیع وشری نہ ہوگا اسکی بیع وشری بغیر اس واقعہ کے وقوع میں آنے کے نہ ہوسکے گی بجز اس کے کہ اسکا قابض بالبدل ایسا شخص ہو جسکو اس شرط کی اطلاع نہ ملی ہو ۔

عبارت ظہری غیر مصرح کو مصرح بنانا

**دفعہ ۴۸** ۔ جب کسی دستاویز قابل بیع وشری پر عبارت ظہری غیر مصرح ثبت ہو تو اس کا قابض بلا اپنے دستخط کے عبارت ظہری لکھنے والے کے دستخط کے اوپر اس مضمون کی شرح لکھنے سے کہ اس کی رقم کسی اور شخص کو بحیثیت منتقل علیہ ادا کیجائے عبارت ظہری غیر مصرح کو مصرح بنا سکتا ہے اور اس عمل سے قابض پر تولیدہ عبارت ظہری کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی ۔

عبارت ظہری لکھنے کا اثر ۔

**دفعہ ۴۹** ۔ کسی دستاویز قابل بیع وشری پر عبارت ظہری لکھے جانے اور اس کے بعد اسکے حوالہ کر دیئے جانے سے منتقل علیہ کے نام رقم مندرجہ حق وبیع وشری آئندہ کے ساتھ منتقل ہو جاتی ہے لیکن عبارت ظہری میں یہ حق صریح الفاظ سے محدود یا ساقط کیا جا سکتا ہے یا اس کے ذریعہ سے منتقل علیہ کو دستاویز پر عبارت ظہری لکھنے کے لئے صرف کارندہ قرار دیا جا سکتا ہے یا اس کو عبارت ظہری لکھنے والے یا کسی اور شخص کی طرف سے جسکی تصریح ہو رقم مندرجہ وصول پانیکا مجاز کیا جا سکتا ہے ۔

## تمثیلات

بکر نے چند دستاویزات قابل بیع وشری پر جن کی رقم حامل کو قابل ادا تھی حسب ذیل عبارات ظہری لکھیں ۔

**الف** بہ رقم مندرجہ صرف عمرو کو ادا کیجائے۔

**ب** " میرے لئے عمرو کو ادا کیجائے۔

**ج** " عمرو کو یا اس کے حکم پر بکر کے حساب میں ادا کرے۔

**د** " رقم مندرجہ عمرو کے حق میں جمع کردے۔

ان عبارات ظہری کے ذریعہ سے عمرو کا استحقاق دربارہ بیع وشری آئندہ ساقط ہوجائیگا۔

**ہ** " عمرو کو ادا کردے۔

**و** " عمرو کو وہ رقم ادا کرو جو از روئے حساب بنگال بنک کے ذمہ نکلتی ہو۔

**ز** " اسکی رقم عمرو کو ادا کیجائے کہ وہ جزو بدل ایک وثیقہ انتقال کا ہے جو عمرو نے عبارت ظہری لکھنے والے اور اور اشخاص کے حق میں کیا ہے ان عبارات ظہری سے عمرو کا بیع وشری آئندہ کا حق ساقط نہیں ہوتا۔

بیع وشری کون کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۵۰**۔ دستاویز قابل بیع وشری کے آئندہ بیع وشری کا حق اگر حسب احکام مندرجہ دفعہ بالا محدود یا ساقط نہ کردیا گیا ہو تو اس کا ہر تنہا نویسندہ یا موسوم کہ یا منتقل علیہ یا ایسی دستاویز کے جملہ مشترک نویسندے یا موسوم لہم یا منتقل علیہم اس پر عبارت ظہری لکھ سکتے اور اس کی بیع وشری کرسکتے ہیں۔

**توضیح**۔ دستاویز کے نویسندہ کو اسپر عبارت ظہری لکھنے یا اس کی بیع وشری کرنیکا حق اسی وقت ہوگا جبکہ وہ جائز طور پر اس کے قبضہ میں ہو یا وہ اسکا قابض ہو کسی دستاویز کا موسوم کہ یا منتقل علیہ پر عبارت ظہری لکھنے یا اسکی بیع وشری کرنیکا اسی وقت مجاز ہوگا جبکہ وہ اس کا قابض ہو۔

## تمثیل

ایک بل زید کو یا اس کے حکم پر واجب الادا ہے زید نے اس پر بکر کے حق میں عبارت ظہری لکھی اور اس عبارت میں الفاظ مذکور پر، یا ایسے ہی اور الفاظ نہیں ہیں بکر اس دستاویز کی بیع وشری کرسکتا ہے۔

عبارت ظہری لکھنے والا اپنے پر آپکو ذمہ داری سے بری یا ذمہ داری کو مشروط کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۵۱**۔ دستاویز قابل بیع وشری پر عبارت ظہری لکھنے والا بذریعہ الفاظ صریح اپنے آپکو اس کی ذمہ داری سے بری یا اس ذمہ داری یا منتقل علیہ کے حق وصولیابی رقم کو کسی خاص واقعہ کے وقوع سے مشروط کرسکتا ہے لیکن وہ واقعہ کبھی وقوع میں نہ آئیگا۔ جب کوئی عبارت ظہری لکھنے والا اس طرح اپنے آپ کو ذمہ داری سے

بری کرے اور جس بعد دستاویز کا قابض ہو جائے تو تمام دریسانی عبارت ظہری لکھنے والے اس کے مقابلہ میں ذمہ دار ہوں گے۔

## تمثیل

زید نے جو ایک دستاویز کا موسوم لہ اور قابض ہے اپنی ذمہ داری کی برأت کیلئے الفاظ ذیل بلا ذمہ داری لکھکر اس کو بکر کے نام منتقل کیا اور بکر نے عمرو کے نام اور عمرو نے زید کے نام اس کو منتقل کیا پس زید نہ صرف اپنے حقوق سابقہ پر مکرر مستلط ہوا بلکہ بمقابلہ زید و عمرو بھی منتقل علیہ کے حقوق رکھتا ہے۔

قابض ہو اپنا استحقاق قابض علی التسلسل سے حاصل کرے۔

**دفعہ ۵۲** ۔ دستاویز قابل بیع و شری کا قابض جو اپنا استحقاق کسی قابض علی التسلسل سے حاصل کرے وہ اس دستاویز کی نسبت اس قابض علی التسلسل کے تمام حقوق رکھے گا۔

دستاویز جس پر عبارت ظہری غیر مصرح ہو

**دفعہ ۵۳** ۔ بپابندی احکام متعلقہ کے اس چیک مندرجہ مابعد کی دستاویز قابل بیع و شری کی رقم جس پر عبارت ظہری غیر مصرح ہو حامل کو مل سکیگی گو دستاویز میں یہ درج ہو کہ رقم حکم پر دیجائے۔

عبارت ظہری غیر مصرح کا مصرح کیا جانا۔

**دفعہ ۵۴** ۔ جب کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری غیر مصرح ہو اور اس کے بعد وہ مصرح کر دیجائے تو عبارت ظہری مصرح لکھنے والے سے رقم مندرجہ کا مطالبہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس کے حق میں عبارت ظہری مصرح کی گئی ہے یا جس کو شخص مذکور سے حق حاصل ہوا ہو۔

رقم واجب الادا کے ایک حصہ کے عبارت ظہری

**دفعہ ۵۵** ۔ دستاویز قابل بیع و شری پر کوئی تحریر اس کی بیع و شری کے لیے جائز نہ ہوگی اگر ایسی تحریر سے ظاہر ہوتا ہو کہ اس سے اس رقم کا جو اس دستاویز سے واجب الادا ظاہر ہوتی ہے صرف ایک حصہ کا انتقال مقصود ہے لیکن جبکہ ایسی رقم بروآ ادا ہو چکی ہو تو اس مضمون کی ایک شرح اس دستاویز کی ظہر پر کر دیجائے گی اور اسوقت اس دستاویز کی بیع و شری باقی رقم کیلئے ہو جائیگی۔

قابض مختار قانونی کسی دستاویز کی جو پرتوفی نے عبارت ظہری لکھی ہو بیع و شری بغیر حوالگی سے نہیں کر سکتا۔

**دفعہ ۵۶** ۔ کسی شخص متوفی کا قابض مختار قانونی ایسے پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع و شری جسکی رقم حکم پر واجب الادا ہو اور جس پر متوفی نے عبارت ظہری لکھی ہو مگر اس کو حوالہ نہ کیا ہو محض حوالگی کے ذریعہ سے نہیں کر سکتا۔

دستاویز جو ناجایز طریقہ یا بدل ناجائز کے ذریعہ سے حاصل کیجائے۔

**دفعہ ۵۷** ۔ جب کوئی دستاویز قابل بیع وشری گم ہوجائے یا نویسندہ بائکارنے والے یا قابض سے کسی جرم کے ارتکاب یا فریب یا بدل ناجائز سے حاصل کیجائے تو اس کا ایسا قابض یا منتقل علیہ جو اس دستاویز کے پانے والے یا بہ وسائل بالا حاصل کرنے والے ذریعہ سے دعویدار ہو اس دستاویز کے نویسندہ یا بکارنے والے یا قابض یا کسی فریق سے جو قابض مذکور کے قبل قابض تھا رقم مندرجہ کے پانیکا مستحق نہ ہوگا بجز اس کے کہ وہ قابض یا منتقل علیہ یا کوئی شخص جسکے ذریعہ سے اس کو حق پہونچا ہو قابض علی التسلسل ہو۔

دستاویز کا نامنظور یکا کامل ہونیکے بعد حاصل کرنا۔

**دفعہ ۵۸** ۔ جب کسی دستاویز قابل بیع وشری کا قابض جس نے اس کو نامنظوری کے بعد (خواہ وہ نامنظوری بوجہ نہ بکارے جانیکے ہوئی ہو یا رقم کے نہ ادا کئے جانے کے) باوجود اس امر کی اطلاع کے یا اس کے کامل ہونیکے بعد حاصل کیا ہو اس کو صرف وہی حقوق بہ مقابلہ اور اشخاص کے حاصل ہونگے جو منتقل کو تھے۔

کسی دستاویز کی بلا بدل تکمیل تاکہ کوئی فریق رقم حاصل کرسکے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص نیک نیتی سے اور بالبدل کسی ایسے پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کا اس کے کامل ہونیکے بعد قابض ہو جو اس غرض سے بلا بدل لکھا یا بکارا گیا ہو کہ کوئی فریق اس کے ذریعہ سے رقم حاصل کرسکے تو ایسا قابض اس نوٹ یا بل آف ایکسچینج کی رقم کسی فریق ماسبق سے وصول کرسکیگا۔

## تمثیل

ایک بل آف ایکسچینج کے بکارنیوالے نے بروقت بکارنے کے نویسندہ کے پاس کچھ مال بطور مزید اطمینان ادائے رقم بل امانتہ رکھا اور نویسندہ کو یہ اختیار بھی دیا کہ اگر اس کے کامل ہونے پر رقم وصول نہ ہو تو مال امانتہ کو فروخت کرکے بل کی رقم ادا کردے بل کے کامل ہونے پر رقم ادا نہیں ہوئی اور نویسندہ نے وہ مال فروخت کرکے رقم اپنے پاس رکھ لی مگر اس بل پر عبارت ظہری بحق زید لکھدی اس صورت میں جو اعتراض نویسندہ کے حق کی نسبت ہوسکتا ہے وہی زید کے حق پر بھی وارد ہوتا ہے۔

دستاویز کی بیع وشری اسکی رقم کی ادا یا اسکے ایفا تک ہوسکتی ہے

**دفعہ ۵۹** ۔ دستاویز قابل بیع وشری کی بیع شری اسوقت تک ہوسکیگی کہ اس کا نویسندہ یا موسوم علیہ یا بکارنیوالا اس دستاویز کے کامل ہونے پر یا اس کے بعد اسکی رقم ادا یا اس کا ایفا کردے لیکن ایسی ادا یا ایفا کے بعد



* جدید ملاحظہ طلب۔

جائز نہ ہوگی۔ اور نیز اس کے کامل ہو جانیکے بعد اس کے نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنیوالے کی طرف سے بھی بیع وخریدی نہ ہو سکے گی۔

# باب پنجم

## پیشی

سکارنے کیلئے پیش کرنا۔

**دفعہ ۶۰** کوئی بل آف اکسچینج جو بعد معائنہ واجب الادا ہو اگر اس میں پیشی کے وقت یا مقام کی نہ ہو تو لکھے جانیکے بعد مناسب مدت کے اندر کاروبار کے دن اور اوقات میں موسوم علیہ کے روبرو اگر مناسب تلاش کے بعد اس کا پتہ لگ سکے منجانب اس شخص کے جو سکارنے کی درخواست کرنیکا مستحق ہو سکارنے کیلئے پیش کیا جائیگا اگر اس طور پر پیش نہ کیا گیا تو کوئی فریق اس شخص کے مقابلہ میں ذمہ دار نہ ہوگا جو اس طرح پیش کرنے میں قاصر رہا ہو۔

اگر موسوم علیہ کا پتہ بعد مناسب تلاش کے نہ لگ سکے تو وہ بل آف اکسچینج نامنظور کیا گیا متصور ہوگا۔

اگر بل آف اکسچینج میں موسوم علیہ کے نام کیساتھ کوئی خاص پتہ درج ہو تو اس پتہ پر پیش ہونا سے اگر پیش کرنیکی تاریخ پر بعد مناسب تلاش کے موسوم علیہ وہاں نہ ملے تو وہ بل نامنظور کیا گیا متصور ہوگا۔ اگر قرار داد باہمی یا رواج اجازت دے تو ڈاک خانہ کی معرفت رجسٹری شدہ خط کے ذریعہ سے پیش کیا جانا کافی ہوگا۔

پرامیری نوٹ کا معائنہ کیلئے پیش ہونا۔

**دفعہ ۶۱** پرامیری نوٹ جو بعد معائنہ کسی مدت معین پر واجب الادا ہو نویسندہ کے روبرو اگر مناسب تلاش کے بعد اس کا پتہ لگ سکے بغرض معائنہ منجانب اس شخص کے جو اسکی رقم طلب کرنیکا مستحق ہو اس کے لکھے جانیکے بعد مدت مناسب کے اندر کاروبار کے دن اور اوقات میں پیش کیا جائیگا۔ اگر وہ اطرح پیش نہ کیا جائے تو کوئی فریق اس کے متعلق اس شخص کے مقابلہ میں ذمہ دار نہ ہوگا جو اطرح قاصر رہا ہو۔

موسوم علیہ کو غور کرنیکے لئے مہلت

**دفعہ ۶۲** اگر موسوم علیہ جس کے روبرو کوئی بل آف اکسچینج سکارنے کیلئے پیش کیا جائے خواہش کرے تو قابض علاوہ تعطیل کے اس کو ۲۴ گھنٹہ کی مہلت اس امر پر غور کرنیکے لئے دیگا کہ آیا وہ اس کو سکارے گا۔

ادا کیلئے پیش کرنا۔

**دفعہ ۶۳** پرامیری نوٹ اور بل آف اکسچینج اور چیک اپنے اپنے نویسندہ

یا سکار نیوالے یا موسوم علیہ کے روبرو بغرض ادا فارض یا سنجاب اس کے کسی اور شخص کی طرف سے جسکا قانون ہذا میں اس کے بعد بتایا گیا ہے پیش ہونی چاہئیں۔ اگر اس طور پر پیش نہ کیے جائیں تو ان کو دوسرے فریق ایسے قابض کے مقابلہ میں اُن کے لحاظ سے ذمہ دار نہ ہوں گے۔

اگر قرار داد باہمی یا رواج اجازت دے تو ڈاکخانہ کی معرفت رجسٹری شدہ خط کے ذریعہ سے پیش کیا جانا کافی ہوگا۔

**مستثنے ۱** ۔ جب کسی پرامیری نوٹ کی رقم عند المطالبہ واجب الادا ہو اور اس میں ادا کرنیکا کوئی خاص مقام نہ بتایا گیا ہو تو نویسندہ پر ذمہ داری عائد کرنیکے لئے اسکا پیش کیا جانا ضرور نہ ہوگا۔

پیشی کا وقت۔

**دفعہ ۶۴** ۔ دستاویز کا ادا کیلئے معمولی کاروبار کے اوقات میں اور اگر بنک میں پیش کیا جائے تو کاروبار بنک کے اوقات میں پیش کیا جانا ضرور ہے۔

ایسی دستاویز کی ادا کیلئے پیشی جو بعد ختم میعاد یا بعد معائنہ واجب الادا ہو

**دفعہ ۶۵** ۔ پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج جو بعد ختم میعاد یا بعد معائنہ ایک خاص مدت کے اندر واجب الادا ہو بغرض ادا کامل ہونے پر پیش کیا جائے۔

پرامیری نوٹ کی بغرض ادا پیشی جو باقساط واجب الادا ہو۔

**دفعہ ۶۶** ۔ جو پرامیری نوٹ باقساط واجب الادا ہو۔ ہر قسط کی ادائی کیلئے جو تاریخ مقرر ہے اس کے تیسرے دن پیش ہونا چاہیئے اس پیشی کا وہی اثر ہوگا جو کامل ہونے پر عدم ادا کا ہونا۔

ایسے دستاویز کی بغرض ادا پیشی جو کسی خاص مقام پر واجب الادا ہو۔

**دفعہ ۶۷** ۔ کوئی پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جو صرف کسی ایک ہی مقام پر ادا کیلئے لکھا یا سکارا گیا ہو وہ اس کے کسی فریق کو ذمہ دار قرار دینے کیلئے ادا کیلئے اسی مقام پر پیش ہونا چاہیئے۔

دستاویزات جو کسی خاص مقام پر واجب الادا ہو۔

**دفعہ ۶۸** ۔ جو پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کسی خاص مقام پر ادا کیلئے لکھا یا سکارا گیا ہو وہ نویسندہ یا عبارت ظہری لکھنے والے کو ذمہ دار قرار دینے کیلئے ادا کیلئے اسی مقام پر پیش ہونا چاہیئے۔

پیشی جبکہ کسی خاص مقام کی تشخیص نہ ہو

**دفعہ ۶۹** ۔ جس پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج میں ہر دو دفعات بالا کے مطابق مقام ادائی تخصیص نہ ہو وہ نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنے والے کے مقام کاروبار پر اگر کوئی ہو ورنہ اسکے معمولی مسکن پر بغرض ادا پیش کیا جائیگا۔

پیشی جبکہ کاروبار کا یا معمولی مسکن کا مقام معلوم ہو۔

**دفعہ ۷۰** ۔ اگر کسی دستاویز قابل پیش دشتری کے نویسندہ یا موسوم علیہ کے یا سکار نیوالے کے کاروبار کا مقام معلوم نہ ہو یا کوئی مسکن معین نہ ہو یا سکارنے

یا ادا کرنے کے لئے اس دستاویز میں کوئی مقام پیش کر سکا نہ لکھا ہو تو جہاں وہ طے دہن اس کے روبرو پیش کیا جا سکے گی۔

نویسندہ کو ذمہ دار گردانے کیلئے چیک کی پیشی۔

**دفعہ ۷۱**۔ بپابندی حکم مندرجہ دفعہ (۸۳) ضروری ہے کہ قبل اسکے کہ نویسندہ اور اس کے مہاجن کے باہمی تعلقات اسطور پر تبدیل ہوں کہ اس سے نویسندہ پر مضر اثر پڑے ہر حامل نویسندہ کو ذمہ دار گردانے کیلئے اسی مہاجن کے پاس ادا کیلئے پیش کیا جائے جس کے نام لکھا گیا ہو۔

دیگر اشخاص کو ذمہ دار گردانے کیلئے چیک کی پیشی۔

**دفعہ ۷۲**۔ نویسندہ کے سوائے کسی اور شخص کو ذمہ دار گردانے کیلئے ضرور ہے کہ چیک حوالگی کے بعد میعاد مناسب کے اندر پیش کیا جائے۔

ایسے دستاویز کی پیشی جو مدت الطلب واجب الادا ہو۔

**دفعہ ۷۳**۔ بہ پابندی احکام مندرجہ دفعہ (۷۹) ہر دستاویز جو عند المطالبہ واجب الادا ہو قابض کو وصول ہونیکے بعد میعاد مناسب کے اندر ادا کیلئے پیش کیجائیگی۔

مفتار یا قائم مقام قانونی یا مہتمم کے روبرو پیشی۔

**دفعہ ۷۴**۔ دستاویزات قابل بیع وغیرہ سکارے جانے یا ادا ہونے کے لئے نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنے والے کے مختار یا زکے روبرو ادا سکار نویسندہ یا سکارنے والا موسوم علیہ فوت ہو چکا ہو تو اس کے قائم مقام قانونی کے روبرو اور اگر دیوالیہ ہو گیا ہو تو اس کے مہتمم کے روبرو پیش کیجا سکیں گی۔

کب پیشی کی ضرورت نہیں۔

**دفعہ ۷۵**۔ صورتہائے مندرجہ ذیل میں دستاویز کو ادا کیلئے پیش کرنا ضرور نہیں ہے اور نیز دستاویز کے متعلق یہ سمجھا جائے گا کہ تاریخ پیشی پر اس کی ادا سے انکار کیا گیا۔

**الف**۔ جب کہ دستاویز کا لکھنے والا یا موسوم علیہ یا سکارنے والا عمداً اسکو پیش نہ ہونے دے یا جبکہ رقم دستاویز اس کے مقام کاروبار پر واجب الادا ہو اور وہ مقام مذکور کو کسی کاروبار کے دن معمولی اوقات کاروبار میں بلا وجہ معقول بند رکھے۔ یا

جبکہ رقم دستاویز کسی اور معاینہ مقام پر واجب الادا ہو اور وہ یا اس کا مختار یا زمقام مذکور پر معمولی کاروبار کے معمولی اوقات میں بلا وجہ معقول حاضر نہ ہو۔ یا

جبکہ رقم دستاویز کسی خاص مقام پر واجب الادا نہ ہو اور باوجود تلاش قرار واقعی موسوم علیہ کا پتہ نہ لگ سکے۔

ب ۔ جس فریق پر ذمہ داری عائد کرنی مقصود ہے اُس کے مقابلہ مین جبکہ اُس نے باوجود عدم پیشی وعدہ ادا کرلیا ہو۔

ج ۔ بمقابلہ ہر فریق کے جو بعد دستاویز کے کامل ہونیکے باوجود اس علم کے کہ دستاویز پیش نہیں کی گئی افعال مفصلۂ ذیل مین سے کوئی فعل کرے۔

۱ ۔ جو رقم از روئے دستاویز واجب الادا ہو اُس کو جزواً ادا کرے۔

۲ ۔ رقم واجب الادا کے کلاً یا جزواً ادا کا وعدہ کردے۔

۳ ۔ یا بطور دیگر اپنے اُس حق سے دست بردار ہو جو اسکو دستاویز کی پیشی مین حاضر رہنے سے حاصل ہوا ہو

د ۔ بمقابلہ نویسندہ جبکہ اس کو بغرض ادا پیش نہ ہونے سے کوئی نقصان نہ ہو سکتا ہو۔

مہاجن کی ذمہ داری جب وہ کسی حق کے متعلق جو غرض ادا پیش ہو غفلت سے عمل کرے۔

**دفعہ ۷۶** ۔ جب کوئی بل آف ایکسچینج جو کسی خاص مہاجنی کوٹھی مین ادا کے لئے سکار کیا گیا ہو حسب ضابطہ پیش ہو اور اُسکے ادا سے انکار کیا جائے تو اگر وہ مہاجن اُس بل آف ایکسچینج کو اسقدر غفلت یا نامناسب طریقہ سے رکھے یا اُسکی نسبت اس طور پر کوئی عمل کرے یا اُس کو واپس کردے کہ اُس کے قابض کو نقصان پہنچے تو وہ مہاجن قابض کو نقصان کا معاوضہ دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

# باب ششم

## ادا و سود

رقم کس کو ادا کیجانی چاہیے۔

**دفعہ ۷۷** ۔ کسی پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کے نویسندہ یا سکارنے والے کی ذمہ داری سے بری ہونے کے لئے ضرور ہے کہ قابض کو اس کی رقم واجب الادا پابندی احکام دفعہ (۸۱) ضمن (ج) ادا کردیجائے۔

سود جب شرح کی راجعت ہو۔

**دفعہ ۷۸** ۔ جب کسی پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج مین سود کسی خاص شرح سے بھراجعت واجب الادا قرار دیا گیا ہو تو اسی شرح سے سود دستاویز کی تاریخ سے رقم واجب الادا کے پیش یا وصول ہونے تک یا اس تاریخ تک جو بعد ارجاع نالش وصولیابی رقم مذکور بحکم عدالت مقرر ہو اصل رقم واجب الادا پر محسوب کیا جائیگا۔

سود جب شرح کی راجعت نہ ہو۔

**دفعہ ۷۹** ۔ جب دستاویز مین سود کی کوئی خاص شرح درج نہ ہو تو بجز اس کے کہ ضابطہ دیوانی مین کوئی اور حکم ہو رقم واجب الادا پر فیصد چھ روپیہ سالانہ کے حساب سے

تاریخ سے کہ فریق مواخذہ دار سے رقم وصول ہونی چاہیئے تھی اُس تاریخ تک کہ رقم بغرض ادا پیش کیجائے یا وصول ہو یا اُس تاریخ تک جو بعد اجراء نالش بغرض حصول رقم مذکور بحکم عدالت مقرر ہو محسوب کیا جائیگا۔

**توضیح** ۔ جبکہ فریق ذمہ دار کسی ایسی دستاویز کا نویسندہ عبارت ظہری ہو جسکی ادا سے انکار کیا گیا ہو تو وہ اُسی تاریخ سے سود کی ادا کا ذمہ دار ہوگا جب اُسکو ایسے انکار کی اطلاع ملے۔

بعد ادائی دینی کی حوالگی اور اگر وہ گم ہوگئی ہو تو ضمانت کا کیا جانا۔

**دفعہ ۸۱** ۔ کوئی شخص جو کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی رقم واجب الادا کی ادا کا ذمہ دار ہو اور قابض اُس سے مطالبہ کرے تو وہ قبل ادائی حق اس امر کا ہے کہ دستاویز اُس کو دکھائی جائے اور بعد ادا اُسکو حوالہ کیجائے اور اگر وہ گم ہوگئی ہو یا پیش نہ ہو سکتی ہو تو اسکو آئندہ دعاوی کی ذمہ داری سے بری کر دیا جائے۔

# باب ہفتم

## دستاویزات قابل بیع شرطی کی ذمہ داری سے برارت

ذمہ داری سے برارت۔

**دفعہ ۸۲** ۔ دستاویز قابل بیع شرطی کا نویسندہ یا سکارنیوالا یا اُسپر عبارت ظہری لکھنے والا صورتہائے ذیل میں ذمہ داری سے بری ہو جاتا ہے۔

**الف** ۔ جب قابض سکارنیوالے عبارت ظہری لکھنے والے کا نام اُسکی برارت کے ارادہ سے کاٹ دے تو خود قابض اور اُن تمام فریقوں کے مقابلہ میں جو قابض کے ذریعہ سے دعویدار ہوں۔

**ب** ۔ جب قابض اور طور پر نویسندہ یا سکارنیوالے عبارت ظہری لکھنے والے کو بری کر دے تو خود قابض اور اُن تمام فریقوں کے مقابلہ میں جنہوں نے بعد اطلاع برارت اُس کے ذریعہ سے حق حاصل کیا ہو۔

**ج** ۔ جب رقم دستاویز حال کو واجب الادا ہو یا اُسپر عبارت ظہری غیر مصرح لکھی ہو اور نویسندہ یا سکارنیوالا یا عبارت ظہری لکھنے والا رقم واجب الادا بہ طریق جائز ادا کر دے تو دستاویز کے تمام فریقوں کے مقابلہ میں۔

موسوم علیہ کو ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ مہلت دینے سے برارت۔

**دفعہ ۸۳** ۔ اگر کسی بل آف ایکسچینج کا قابض علاوہ تعطیلات عام کے موسوم علیہ کو ۲۴ گھنٹے سے زیادہ مہلت اس امر پر غور کرنیکے لئے

دے کہ آیا وہ اُسکو نکارے گا تو تمام پہلے فریق جو مہلت دئے جانے پر راضی نہ ہوئے ہون قابض کے مقابلہ مین بری ہوجائین گے۔

نوٹ ۔ دفعہ ۸۳ ۔ (۲) جب کوئی چک اجرا کے بعد میعاد مناسب کے اندر ادا کے لئے پیش نہ کیا جائے اور نویسندہ یا وہ شخص جس کے حق مین چک لکھا جائے اُسوقت جبکہ چک کا پیش کیا جانا لازم تھا اور مہاجن کے مابین چک کی رقم ادا کئے جانے کا حق رکھتا ہو اور بوجہ تاخیر اُس کا نقصان واقعی ہوا ہو تو وہ ایسے نقصان کی حد تک بری ہوجاتا ہے ایسے نقصان سے اُس رقم زائد سے مراد ہوگی جو نویسندہ یا شخص مذکور کو چک کی رقم ادا نہ ہونیکی وجہ سے اُس مہاجن سے واجب الادا ہو۔

۲ ۔ میعاد مناسب کیا ہے اسکی قرار داد کے وقت حسب ذیل امور ملحوظ رہین گے۔

الف ۔ دستاویز کی نوعیت۔

ب ۔ بیوپار اور مہاجنون کا دستور۔

ج ۔ اُس متعلقہ کے واقعات۔

نوٹ ۔ دفعہ ۸۴ ۔ جب کسی چک پر جسکی رقم موسوم لہ کے حکم پر واجب الادا ہو موسوم لہ کی یا اُس کی طرف سے کسی اور شخص کی عبارت ظہری لکھی ہوئی ظاہر ہوتی ہو تو رقم کے بطریق جائز ہوجانے سے موسوم علیہ بری ہوجاتا ہے۔

۳ ۔ اُس چک کا قابض جس کا نویسندہ یا شخص مذکور اسطور پر ذمہ داری سے بری ہو اُس مہاجن کا دائن تابعدار ہوجائے ایسے نویسندہ یا شخص مذکور کے ہوگا اور بازیافت رقم مذکور کا مستحق ہوگا۔

## تمثیلات

الف ۔ زید نے ایک مہاجن کے نام ہزار روپیہ کا چک لکھا جسوقت چک پیش ہونا چاہئے مہاجن کے پاس اُسکی ادا کے لایق رقم موجود تھی۔ مگر قبل پیش ہونے چک کے مہاجن کا دیوالہ نکل گیا تو نویسندہ بری ہوجائیگا اور قابض چک کی رقم کا دعوی مہاجن پر کرسکیگا۔

ب ۔ زید نے حیدرآباد مین ایک چک لیک اورنگ آباد کے مہاجن کے نام لکھا قبل اس کے کہ وہ چک بطور معمولی ادا کیلئے پیش ہوسکے مہاجن کا دیوالہ نکل گیا تو زید بری نہ ہوگا کیونکہ چک کے پیش کرنے مین کسی تاخیر کی وجہ سے اُس کو کوئی نقصان واقعی نہین ہوا۔

جب محدود سکرائی پر قابض کی رضامندی ہو تو قانون جو رضامندی ہوں بری ہو جائیں گے۔

**دفعہ ۸۵**۔ جب کسی بل آف ایکسچینج کا قابض کسی ایسی سکرائی پر راضی ہو جائے جو محدود ہو یا جس میں رقم مندرجہ بل آف ایکسچینج کے صرف کسی جزو کی ادا کا اقرار ہو یا جس میں ادا کیلئے مقام یا وقت مندرجہ بل کے بجائے کوئی اور مقام یا وقت مقرر کیا گیا ہو یا جس پر سب موسوم علیہم کے اُن کے شرکا کو نہ ہونیکی صورت میں دستخط ہوں تو تمام فریق جنکی رضامندی ایسی سکرائی کے متعلق حاصل نہ کی گئی ہو قابض اور اُن اشخاص کے مقابلہ میں جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہوں ذمہ داری سے بری ہو جائینگے بجز اس کے کہ قابض کی اطلاع پر وہ اُس سکرائی کے متعلق رضامندی ظاہر کر چکے ہوں۔

**توضیح**۔ سکرائی محدود ہوتی ہے۔

**الف**۔ جبکہ وہ اس طور پر مشروط ہو کہ ادا کسی ایسے واقعہ کے وقوع پر منحصر ہوگی جسکا اُس میں ذکر ہو۔

**ب**۔ جب اُس رقم کے صرف کسی جزو کی ادا کا ذمہ لیا گیا ہو جسکی ادا کا بل آف ایکسچینج میں حکم ہو۔

**ج**۔ جب بل آف ایکسچینج میں مقام ادا کی تخصیص نہ ہو اور کسی خاص مقام پر ادا کا ذمہ لیا گیا ہو نہ کہ اور طور پر یا اور مقام پر۔

**د**۔ جب بل آف ایکسچینج میں مقام ادا کی تخصیص ہو اور کسی اور مختص مقام پر ادا کا ذمہ لیا جائے نہ کہ اور طور پر یا اور مقام پر۔

**ھ**۔ جب ادا کا ذمہ کسی ایسے وقت پر لیا جائے جو اُس سے مختلف ہو جس پر قانوناً قابل آف ایکسچینج کی رقم واجب الادا ہو۔

مادی تبدیل کا اثر۔

**دفعہ ۸۶**۔ دستاویز قابل بیع شرعی میں کوئی مادی تبدیل بمقابلہ ہر ایسے شخص کے جو اُس وقت اُس کا فریق ہو اور اُس تبدیل پر رضامند نہ ہوا ہو دستاویز مذکور کو باطل کر دیتی ہے بجز اس کے کہ وہ تبدیل اصلی فریقوں کے منشا مستحدہ کی تعمیل میں کی گئی ہو۔

اور ایسی ہر تبدیل اگر منتقل علیہ نے کی ہو تو اُس کے مقابل میں عبارت ذیل لکھنے والا اُس کے بدل کے متعلق ذمہ داری سے بری ہو جاتا ہے۔

احکام مندرجہ دفعہ ہذا احکام مندرجہ دفعات ۱۸ و ۴۸ و ۸۵ و ۲۵ کے تابع ہونگے۔

سکارنے والا یا عبارت ظہری لکھنے والا پابند ہے گو سکارنے یا عبارت ظہری لکھنے سے پہلے دستاویز میں کوئی تبدیل ہوئی ہو

**دفعہ ۸۷** ۔ دستاویز قابل بیع وشری کا سکارنیوالا یا عبارت ظہری لکھنے والا اپنے سکارنے یا عبارت ظہری لکھنے کا پابند ہے گو اس دستاویز میں اُس سے پہلے کوئی تبدیل ہوئی ہو۔

ایسی دستاویز کی ادا جسمیں کوئی تبدیل ہوئی ہو مگر ظاہر نہ ہو۔

**دفعہ ۸۸** ۔ جب کسی دستاویز قابل بیع وشری میں مادی طور پر کوئی تبدیل ہوئی ہو مگر بظاہر کسی ایسی تبدیل کا ہونا نہ پایا جاتا ہو۔ یا جبکہ چک ادا کیلئے پیش ہو اور اسمیں پنسلی کے وقت آڑی تحریر کا ہونا یا آڑی تحریر کا مٹایا جانا نہ پایا جائے۔ تو کسی ایسے شخص یا مہاجن کا اُسکی رقم ادا کرنا جو ادا کرنیکا متوجب ہو اور ایسے طریقہ پر جو اس کے مضمون ظاہری کے مطابق ہو اُسوقت برا ادا کرنا جو اس کیلئے مقرر ہو اور دوسری طور پر واجبی ہو شخص مذکور یا مہاجن کو اُسکے متعلق تمام ذمہ داری سے بری کردیگا اور ایسی ادا پر دستاویز کی کسی تبدیل یا چک پر آڑی تحریر ہونے سے کوئی اعتراض نہ ہوسکے گا۔

جب بل سکارنیوالے کے قبضہ میں جائے تو اُسکے متعلق تمام حقوق دعوی معدوم ہو جائینگے۔

**دفعہ ۸۹** ۔ اگر کسی بل آف ایکسچینج پر کسی بیع وشری ہو کسی بل بدلنے کے وقت یا اُس کے بعد سکارنیوالے کا قبضہ بنائے حقیت ہو گا تو اُس کے متعلق تمام حقوق دعوی ساقط ہو جائینگے۔

# باب ہشتم

## سکارنے یا ادا کرنیسے انکار کی اطلاع

بل کی نامنظوری بذریعہ عدم سکرائی

**دفعہ ۹۰** ۔ بل آف ایکسچینج کی نامنظوری بذریعہ عدم سکرائی اوسوقت کہی جائے گی جبکہ موسوم علیہ یا ایسے موسوم علیہم میں سے جو باہم شریک نہ ہوں کوئی ایک موسوم علیہ سکارنے کی حسب ضابطہ درخواست ہونے پر اُس کے سکارنے میں قاصر رہے یا جب پنس کیا جانا معاف ہو اور بل نہ سکارا جائے اگر موسوم علیہ قانوناً قابل معاہدہ ہو یا سکرائی معدوم ہو تو یہ سمجھا جائیگا کہ بل کی ادا سے انکار کیا گیا۔

نامنظوری بذریعہ عدم ادا۔

**دفعہ ۹۱** ۔ بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ یا چک کی نامنظوری بذریعہ عدم ادا اُس صورت میں کہی جائیگی کہ پرامیسری نوٹ کا نویسندہ یا بل آف ایکسچینج کا سکارنے والا موسوم علیہ جب اُس سے حسب ضابطہ ادا کی درخواست کیجائے ادا سے قاصر رہے۔

کسکی جانب سے اور کسکو اطلاع دیجانی چاہیئے۔

**دفعہ ۹۲** ۔ جب کسی پرامیسری نوٹ بل آف ایکسچینج یا چیک کی نامنظوری بوجہ عدم سکرائی یا عدم ادا ہوئی ہو تو اُس کے قابض یا اور فریق کو جنکی ذمہ داری اسکی بابت باقی ہے ضرور ہے کہ نامنظوری کی اطلاع ان تمام دوسرے فریقوں کو دے جنہین وہ منظور اُنکی بابت ذمہ دار کرنا چاہتا ہو اور جن فریقوں کو بحیثیت شریک ذمہ دار کرنا چاہتا ہو اُن مین سے کسی ایک کو اطلاع دے۔

اس دفعہ کی کسی عبارت کا یہ منشا نہین ہے کہ نامنظور شدہ پرامیسری نوٹ کے نویسندہ یا نامنظور شدہ بل یا چیک کے موسوم علیہ یا سکارنے والے کو اطلاع دینا لازم ہوگا۔

اطلاع کس طرح دیجاسکتی ہے۔

**دفعہ ۹۳** ۔ نامنظور ہوجانے کی اطلاع جس کو دینی چاہیئے اُس کے مختار مجاز کو یا اگر وہ فوت ہوگیا ہو تو اُس کے قایم مقام قانونی کو یا اگر وہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہو تو اُس کے مہتمم کو دیجاسکتی ہے۔

ایسی اطلاع زبانی ہوسکتی ہے یا تحریری اور اگر تحریری ہو تو بذریعہ ڈاک بھیجی جاسکتی اطلاع کسی خاص نمونہ پر ہونی ضرور نہین ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ جس فریق کو اطلاع دیجائے اُس کے کاروبار کے مقام پر یا جبکہ اُس کا ایسا مقام نہ ہو تو اُس کے مسکن پر مصرح یا بطور معقول معناً نامنظوری کے بعد مدت مناسب کے اندر اُس پر ظاہر کردیا جائے کہ دستاویز کسطور پر نامنظور ہوئی اور نیز یہ کہ وہ اُسکی بابت ذمہ دار ہے اطلاع پر اگر صحیح پتہ درج ہو اور بذریعہ ڈاک بھیجی جائے مگر نہ پہونچے تو اسوجہ سے وہ اطلاع غیر موثر نہ سمجھی جائے گی۔

جس فریق کو اطلاع ملے وہ دوسرے فریق کو ذمہ دار کرنا چاہے تو اُسکو اطلاع دیگا۔

**دفعہ ۹۴** ۔ جس فریق کو نامنظور ہونیکی اطلاع ملے اگر وہ کسی فریق سابق کو اپنے مقابلہ مین ذمہ دار قرار دینا چاہیئے تو مدت مناسب کے اندر فریق مذکور کو نامنظوری کی اطلاع دے گا بجز اس کے کہ حسب مضمون دفعہ (۹۲) اُس فریق کو اسکی اطلاع دوسرے طور پر ہوچکی ہو۔

جب دستاویز کارندہ کے پاس بھیجی کیلئے کسی جائے۔

**دفعہ ۹۵** ۔ جب دستاویز پیش کرنے کیلئے کسی کارندہ کے پاس بھیجی جائے تو کارندہ مذکور کو متعلق ہوگا کہ اوسقدر مدت مین اپنے مالک کو اطلاع دے جسقدر مدت مین قابض نامنظوری کی اطلاع دیسکتا اور مالک بھی متحق ہے کہ اوس کو نامنظوری کی اطلاع دینے کیلئے اسقدر اور مدت ملے۔

جب فریق جسکو اطلاع دیجانی ہو فوت ہوچکا ہو

**دفعہ ۹۶** ۔ جس فریق کو نامنظوری کی اطلاع دیجانی اگر وہ فوت ہوچکا ہو

لیکن اطلاع دہندہ کو اسکی ہوت کا علم نہ ہو تو ایسی اطلاع کافی منصور ہوگی۔

نامنظوری کی اطلاع کب ضروری ہے | **دفعہ ۹۷** ۔ نامنظوری کی اطلاع ضروری نہیں ہے۔

۱۔ جبکہ فریق مستحق اطلاع یابی نے اوسکی ضرورت نہ سمجھی ہو۔

۲۔ نویسندہ پر ذمہ داری عائد کرنے کیلئے اوسوقت جبکہ اوس نے اوسکی ممانعت کر دی ہو۔

۳۔ جبکہ فریق ذمہ دار کو عدم اطلاع سے کوئی نقصان نہ ہو سکتا ہو۔

۴۔ جبکہ فریق مستحق اطلاع یابی بعد تلاش قرار واقعی نہ ملے یا جس فریق پر اطلاع دہی لازم ہے کسی اور وجہ سے بلا اپنے قصور کے اطلاع نہ دیسکے۔

۵۔ نویسندون پر ذمہ داری عائد کرنے کیلئے اوسوقت جبکہ سکارنیو الا بھی خود ایک نویسندہ ہو۔

۶۔ ایسے پرامیسری نوٹ کے متعلق جو قابل بیع وشری نہ ہو۔

۷۔ جبکہ فریق مستحق اطلاعیابی باوجود علم واقعات مفہوم مندرجہ دستاویز کی ادا کا بلا کسی شرط کے وعدہ کرے۔

# باب نہم

## نامنظوری کی یادداشت اور صدا قتنامہ

نامنظوری کی یادداشت۔ | **دفعہ ۹۸** ۔ جب پرامیسری نوٹ بابل آف اکسچینج عدم سکرائی یا عدم ادا کی وجہ سے نامنظور ہو جائے تو قابض اوس نامنظوری کی یادداشت دستاویز یا اوس کے کاغذ منسلکہ پر جزواً دستاویز پر اور جزواً کاغذ منسلکہ پر مصدق سے لکھا سکتا ہے ایسی یادداشت نامنظوری کی مناسب مدت کے اندر لکھی جائیگی اور اوس پر نامنظوری کی تاریخ اور وجہ اگر کوئی بیان کی گئی ہو یا جبکہ ہوتا دیر واقعہ نامنظور نہ کی گئی ہو تو جس وجہ سے قابض اوس کو نامنظور سمجھتا ہو وہ اور نیز اخراجات مصدق درج کئے جائینگے۔

صدا قتنامہ نامنظوری۔ | **دفعہ ۹۹** ۔ جب پرامیسری نوٹ بابل آف اکسچینج بوجہ عدم سکرائی یا عدم ادا نامنظور ہوا ہو تو اوس کا قابض مدت مناسب میں ایسی نامنظوری کی یادداشت کسی مصدق سے لکھوا اور اسکی تصدیق کرا سکتا ہے۔

ایسی تصدیق کو صدا قتنامہ نامنظوری کہا جائیگا۔

بل آف ایکسچینج کا سکارنیوالا اگر قبل میعاد دیوالیہ ہوجائے یا عام طور پر اوس کے مبتلا ہونے پر اعتراض کیا گیا ہو تو بل کے کامل ہونے کے قبل قابض مدت مناسب میں کسی مصدق کے ذریعہ سے سکارنیوالے سے ضمانت اولی طلب کرا سکتا ہے۔ اور بصورت انکار مدت مناسب کے اندر حالات مذکورہ کی یادداشت لکھوا کر تصدیق کرا سکتا ہے۔ ایسی تصدیق صداقتنامہ ضمانت اولی کہلائیگی۔

صداقتنامہ نامنظوری میں کیا درج ہوگا۔

**دفعہ ۱۰۰**۔ صداقتنامہ نامنظوری میں حسب ذیل امور کا درج ہونا ضروری ہے۔

۱۔ اصل دستاویز یا اوسکی پوری نقل لفظ بہ لفظ اور نیز جو کچھ اس پر لکھا یا چسپا ہوا ہو۔

۲۔ نام اوس شخص کا جسکے حق میں اور جس کے مقابلہ میں صداقتنامہ نامنظوری حاصل کیا گیا ہو۔

۳۔ صراحت اس امر کی کہ رقم کی ادا یا دستاویز کی سکارائی یا ضمانت اولی (جیسی کہ صورت ہو) اس شخص سے مصدق نے طلب کی تھی اور اوس کا جواب (اگر اوس نے کوئی جواب دیا ہو) یا اس امر کی تصریح کہ اوس نے کوئی جواب نہیں دیا یا یہ کہ وہ شخص ملا ہی نہیں۔

۴۔ جب پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج نامنظور ہوگیا ہو تو نامنظوری کا مقام اور وقت اور اگر ضمانت اولی سے انکار کیا گیا ہو تو اس امر کی صراحت کہ کس مقام پر اور کس وقت انکار کیا گیا۔

۵۔ اوس مصدق کے دستخط جس نے صداقتنامہ نامنظور لکھا ہو۔

۶۔ اگر سکارائی یا رقم کی ادا بخوض حفظ آبرو ہوئی ہو تو نام اوس شخص کا جس نے ایسا کیا ہو اور جس کیلئے ایسا کیا گیا ہو اور جس طریقہ سے ایسی سکارائی یا ادا کا اجرا عمل میں لایا گیا ہو اون تمام امور کا بیان۔

۷۔ اگر کوئی بل گم یا تلف ہوگیا ہو یا اوسکی واپسی سے موسوم علیہ نے انکار کیا ہو اور اسکا مثنی یا نقل حاصل کرکے اوپر صداقتنامہ نامنظوری حاصل کیا گیا ہو تو اوس واقعہ کی تصریح۔

**توضیح**۔ طلبی حسب ضمن (۲) مصدق بالذات یا اپنے محرر کے ذریعہ سے اگر قرار دادی ہی یا رواج کے رو سے جائز ہو تو بذریعہ رجسٹری شدہ چٹھی کے کرسکیگا۔

صداقتنامہ نامنظوری کی اطلاع

**دفعہ ۱۰۱**۔ جس شخص پر پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج پر صداقتنامہ نامنظوری حاصل کرنا قانوناً لازم ہو تو جائز ہے کہ اطلاع نامنظوری بہ کسی طور اور اون ہی شرائط سے صداقتنامہ نامنظوری کی اطلاع دیا گیا ہے اطلاع دے اور مصدق صداقتنامہ نامنظوری کی تکمیل دے سکیگا۔

صداقتنامہ نامنظوری بروئے

**دفعہ ۱۰۲**۔ بل آف ایکسچینج سوائے بہ مقام موسوم علیہ کے کسی اور

مقام پر واجب الادا کئے جائیں اور موسوم سکرائی نامنظور ہوں۔ اُن پر بغیر موسوم علیہ کے روبرو پیش ہونیکے مقام معینہ ادا میں بعلت عدم ادا صداقتنامہ نامنظوری لکھا جا سکتا ہے بجز اس کے کہ اُن کے کامل ہونے پر یا اُس کے قبل رقم ادا کر دیجائے۔

صداقتنامہ نامنظوری بل غیر کے بل پر صداقتنامہ نامنظوری

**دفعہ ۱۰۳** - ملک غیر کے بل آف ایکسچینج پر صداقتنامہ نامنظوری اوسوقت حاصل کیا جائیگا جبکہ ایسے صداقتنامہ کا حاصل کرنا اوس مقام کے قانون کی رو سے ضروری ہو جہاں وہ لکھا گیا ہو۔

صداقتنامہ نامنظوری کے بجائے نامنظوری کی یادداشت کرنا کافی ہوگی

**دفعہ ۱۰۴** - جب کسی بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ پر ایک مدت معین کے اندر یا قبل اسکے کہ کوئی اور کارروائی کیجائے بالغرض قانون یہ صداقتنامہ نامنظوری حاصل کرنا ضرور ہو تو قبل اختتام مدت معینہ یا کارروائی مذکور نامنظوری کی یادداشت لکھی جانی کافی ہے۔ اور تحریر یادداشت کے بعد صداقتنامہ کسی وقت حاصل کیا جا سکیگا۔ لیکن اوسکی تحریر کی تاریخ یادداشت کی تاریخ سمجھی جائیگی۔

# باب دہم

## مناسب مدت

مناسب مدت۔

**دفعہ ۱۰۵** - کسی دستاویز قابل بیع وشری کے سکارے جانے یا بغرض ادا پیش کرنے اور نامنظوری کی اطلاع دینے اور اوسکی یادداشت لکھانے کیلئے مناسب مدت معین کرنے میں دستاویز کی نوعیت اور ایسی دستاویزات کے متعلق عام طریقہ عمل پر لحاظ کیا جائیگا۔ ایسی مدت کے شمار کرنے میں تعطیلات عام محسوب نہ ہونگی۔

نامنظوری کی اطلاع دینے میں تاخیر مناسب

**دفعہ ۱۰۶** - قابض اور وہ فریق جسکو نامنظوری کی اطلاع دیجائے اگر مختلف مقامات میں رہتے یا کاروبار کرتے ہوں تو یہ سمجھا جائیگا کہ اُن کو مدت مناسب میں اطلاع دی گئی اگر تاریخ نامنظوری کے عین مابعد کی ڈاک میں یا عین یوم مابعد میں اطلاع دیگئی ہو۔ اگر وہ ایک ہی مقام میں کاروبار کرتے یا سکونت رکھتے ہوں تو اُن کو اطلاع دینے کی مناسب مدت یہ ہے کہ اطلاع نامہ ایسے وقت روانہ کیا جائے کہ وہ یوم نامنظوری کے عین یوم مابعد میں اُن کو پہونچ سکے۔

اطلاع پہنچنے کیلئے مناسب مدت۔

**دفعہ ۱۰۷** - جو فریق کسی دستاویز قابل بیع وشری کی نامنظوری سے مطلع

اگر وہ فریق اولین کو اپنے حق کی بابت ذمہ دار گردانتا چاہتا ہو تو اُسکے لئے مناسب مدت یہ ہے کہ بفور وصول اطلاع اوسیقدر مدت مین اُس کو اطلاع کر دے جسقدر مدت مین کہ وہ قابض ہونیکی صورت مین کرتا۔

# باب یازدہم

## حفظ آبرو کیلئے سکرائی وادا اور موسوم علیہ عند الحاجت

سکرائی بغرض حفظ آبرو۔

**دفعہ ۱۰۸**۔ جب کسی بل آف ایکسچینج پر بوجہ عدم سکرائی یا ضمانت ادا نہ کیگئی مصدق نے یادداشت لکھی یا صداقتنامہ دیا ہو تو کوئی شخص جو پہلے ہی سے اُسکی ذمہ داری عائد نہ ہوچکی ہو وا بغرض کی رضامندی سے بل آف ایکسچینج کو اُس کے کسی فریق کی حفظ آبرو کے لئے بذریعہ عبارت ظہری سکار سکتا ہے۔

سکرائی بغرض حفظ آبرو کسطرح ہوگی

**دفعہ ۱۰۹**۔ جو شخص کسی بل آف ایکسچینج کو بغرض حفظ آبرو سکارنا چاہے اوس پر لازم ہے کہ بل آف ایکسچینج پر بدستخط خود لکھدے کہ وہ نامنظور شدہ بل آف ایکسچینج کو بہ خلافت حق اعتراض نویسندہ یا کسی عبارت ظہری لکھنے والے کی آبرو کی حفاظت کیلئے جسکے نام کی صراحت کیجائیگی یا عام طور پر حفظ آبرو کیلئے سکارتا ہے۔

سکرائی جسمین صراحت نہ ہو کہ کسکی حفظ آبرو کیلئے ہوتی ہے۔

**دفعہ ۱۱۰**۔ جب عبارت سکرائی سے یہ نہ معلوم ہوتا ہو کہ کس کی حفظ آبرو کیلئے بل آف ایکسچینج سکارا گیا تو سمجھا جائیگا کہ نویسندہ کی حفظ آبرو کیلئے سکارا گیا۔

حفظ آبرو کیلئے سکارنیوالے کی ذمہ داری

**دفعہ ۱۱۱**۔ حفظ آبرو کیلئے سکارنیوالا اوس فریق کے تمام مابعد فریقون کے مقابلہ مین جسکی حفظ آبرو کیلئے اُس نے بل آف ایکسچینج سکارا ہو ذمہ دار ہے کہ اگر موسوم علیہ رقم نہ ادا کرے تو اپنی ذات سے ادا کرے اور وہ فریق اور تمام پہلے فریق بہ لحاظ اپنی اپنی حیثیتون کے حفظ آبرو کیلئے سکارنیوالے کو اوس تمام نقصان یا ہرجہ کے جو اوس کو بوجہ ایسے سکارنے کے عائد ہوا ہو معاوضہ دینے کے ذمہ دار ہین۔

لیکن حفظ آبرو کیلئے سکارنیوالا قابض کے مقابلہ مین ذمہ دار نہین ہے بجز اس کے کہ اوس کے پیش کرنے مین باعتبار سکارنیوالے کے کالک ہوا بشرطیکہ وہ مقام نہ ہو جہان بل آف ایکسچینج قابل ادا ہو اوسکی پیشی کیلئے ادسال

کرنے میں اوس کے کامل ہونیکے یوم مابعد سے زیادہ دیر ہو۔

حفظ آبرو کیلئے سکار نیوالے پر کب ذمہ داری ہوگی۔

دفعہ ۱۱۲۔ حفظ آبرو کیلئے سکار نیوالا ذمہ دار نہیں گردانا جا سکتا بجز اس کے کہ بل آف ایکسچینج کامل ہونے پر موسوم علیہ کے روبرو ادا کیلئے پیش کیا جائے اور وہ ادا سے انکار کرے اور ایسی نامنظوری کی یادداشت باصد افتنامہ لکھا گیا ہو۔

حفظ آبرو کیلئے ادا۔

دفعہ ۱۱۳۔ جب کسی بل آف ایکسچینج کی نامنظوری کی یادداشت باصد افتنامہ لکھا جائے تو ہر شخص مجاز ہے کہ کسی ایسے فریق کی حفظ آبرو کیلئے جو اوس کی ادا کا ذمہ دار ہو رقم ادا کرے لیکن شرط یہ ہے کہ جو شخص اسطور پر رقم ادا کرے یا اوس کا کارندہ جو اوس کام کا مجاز ہو ادا سے پہلے کسی مصدق کے سامنے بیان کردے کہ وہ کس فریق کی حفظ آبرو کیلئے رقم ادا کرتا ہے اور ایسا بیان اوس مصدق نے قلمبند کر لیا ہو۔

حفظ آبرو کیلئے ادا کرنیوالے کے حقوق

دفعہ ۱۱۴۔ جو شخص اسطرح رقم ادا کرے اوسے وہ کل حقوق حاصل ہو جاتے ہیں جو قابض کو بل آف ایکسچینج کے متعلق وقت ادا حاصل تھے اور جس شخص کی حفظ آبرو کیلئے اوسنے رقم ادا کی ہو اوس سے تمام رقوم مع سود اور اُن اخراجات کے جو بطور واجبی ادا میں عائد ہوئے ہوں وصول کر سکتا ہے۔

موسوم علیہ عند الحاجت۔

دفعہ ۱۱۵۔ جب کسی بل آف ایکسچینج یا اوس کی عبارت فہرستی میں کسی موسوم علیہ عند الحاجت کا نام درج ہو تو وہ بل نامنظور نہ ہوگا تاوقتیکہ ایسا موسوم علیہ اوس کو نامنظور نہ کرے۔

سکارائی اور ادا بلا مضمون صد افتنامہ نامنظوری۔

دفعہ ۱۱۶۔ موسوم علیہ عند الحاجت بلا اس کے کہ صد افتنامہ نامنظوری پہلے لکھا جائے بل آف ایکسچینج کو سکار اور ادا کر سکتا ہے۔

# باب دوازدہم

## معاوضہ

معاوضہ کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۱۱۷۔ بصورت نامنظوری کسی برامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کے جو معاوضہ اوس فریق پر عائد ہوگا جو بمقابلہ قابض یا کسی موسوم علیہ کے ذمہ دار ہو وہ بجز اسکے کہ عنانبطہ دیوانی میں دوسری طرح حکم ہو حسب قواعد ذیل مشخص کیا جائے گا۔

الف۔ قابض اوس رقم کا جو اوس دستاویز پر واجبی الادا ہو مع اُن اخراجات کے مستحق ہے جو بطور واجبی اوس کے پیش کرنے اور نامنظوری کی یادداشت اور صد افتنامہ لکھانے میں

ہوئے ہون۔

ب ۔ جس شخص پر مطالبہ ہے اگر وہ اوس مقام پر نہ رہتا ہو جہان دستاویز کی رقم قابل ادا ہے تو قابض رقم مذکور کے وصول کرنیکا بحساب اوس بڑاون کے مستحق ہے جو اُن دونون مقامات کے باہمی سفر مین رائج ہو۔

ج ۔ نویسندۂ عبارت ظہری جس نے بوجہ ذمہ دار ہونے کے واجب الادا رقم ادا کی ہو مستحق ہے کہ رقم ادا شدہ مع سود بحساب (دے) فیصدی سالانہ تاریخ ادا سے اوس تاریخ تک کہ رقم بغرض ادا پیش کیجائے یا وصول ہو اور نیز تمام اخراجات جو بوجہ نامنظوری اور ایسی ادا کے عائد ہوئے ہون وصول کرسکے۔

د ۔ جب وہ شخص جسپر مطالبہ عائد ہوا و رعبارت ظہری لکھنے والا مختلف مقامات مین سکونت رکھتے ہون تو عبارت ظہری لکھنے والا بحساب اوس بڑاون کے رقم پانیکا مستحق ہے جو اون دونون مقامات کے باہمی معاملات میں اوسوقت یا رائج ہو۔

ہ ۔ جو فریق معاوضہ پانیکا مستحق ہو وہ مجاز ہوگا کہ اُس رقم کی بابت جو اوس کو واجب الادا ہو مع اُن تمام اخراجات کے جو اوس نے بطور واجبی کئے ہون ایک بل آف ایکسچینج جو عند المعائنہ یا عند المطالبہ واجب الادا ہو اوس فریق کے نام لکھے جو اوس کو معاوضہ دینے کا ذمہ دار ہو۔ ایسے بل کے ساتھ دستاویز نامنظور شدہ اور صداقتنامہ نامنظوری (اگر کوئی ہو) منسلک رہیگا اگر ایسا بل نامنظور کیا جائے تو نامنظور کرنے والا اوس کے معاوضہ کا اوسی طرح ذمہ دار ہوگا جیسا کہ اصل بل کی نامنظوری کی صورت مین ہوتا۔

# باب سیزدہم

## شہادت کے خاص قواعد

دستاویزات قابل بیع وشری کے متعلق قیاسات۔

**دفعہ ۱۱۸** ۔ تاوقتیکہ اوس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے قیاسات ذیل لازمی ہون گے۔

**الف** ۔ ہر دستاویز قابل بیع وشری بہ معاوضہ لکھی گئی اور ایسی ہر دستاویز جب سکاری گئی یا اوس پر عبارت ظہری لکھی گئی یا اوس کی بیع وشری عمل مین آئی یا وہ منتقل ہوئی تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ بالمعاوضہ سکاری گئی یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی یا اوسکی بیع وشری یا انتقال عمل میں آیا۔

ب۔ ہر دستاویزات قابل بیع وشری جس مین کوئی تاریخ مندرج ہو اوسی تاریخ لکھی گئی۔
ج۔ ہر سکارا ہوا بل آف ایکسچینج اس کی تاریخ سے مناسب مدت کے بعد اوکامل ہونے کے قبل سکارا گیا۔
د۔ دستاویزات قابل بیع وشری کا ہر انتقال اوس کے کامل ہونیکے قبل عمل مین آیا۔
ہ۔ عبارات ظہری جس ترتیب سے کسی دستاویز پر دکھلائی دیتی ہین اوسی ترتیب سے تحریر ہوئین
و۔ گم شدہ پرامیری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک باضابطہ اشتہار شدہ تہا۔
ز۔ دستاویز قابل بیع وشری کا ہر قابض قابض علی التسلسل ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی دستاویز بذریعہ ارتکاب جرم یا فریب مالک جائز یا اُس شخص سے جس کی تحویل جائز مین وہ ہو یا اوس کے نوٹیندہ یا کارندہ سے بذریعہ ارتکاب جرم یا فریب یا بدل ناجائز حاصل کی گئی ہو تو اس امر کا ثبوت کہ وہ قابض قابض علی التسلسل ہے اُسی پر ہوگا۔

صداقتنامہ نامنظوری کے ثابت ہونے پر | دفعہ ۱۱۹۔ جب کسی دستاویز نامنظور شدہ کی بابت نالش دائر ہو تو بجز اس کے کہ اُس کے خلاف ثابت کیا جائے عدالت پر صداقتنامہ نامنظوری کے ثابت ہونے پر واقعہ نامنظوری کا قیاس لازمی ہوگا۔

کس صورت مین جواز دستاویز سے | دفعہ ۱۲۰۔ ہر پرامیری نوٹ کے نوٹیندہ اور بل آف ایکسچینج یا چیک کے لکھنے والے اور بل آف ایکسچینج کے اوس کارنے والے کو جس نے نوٹیندہ کی خط آبرو کیلئے کارا ہو کسی نالش مین جو منجانب قابض علی التسلسل برنبار دستاویز مذکور رجوع ہوئی ہو اختیار نہین ہے کہ جواز دستاویز مذکور سے جسطور پر کہ وہ ابتداءً لکھی گئی تہی انکار کرے۔

موسوم کو عبارت ظہری لکھنے کے | دفعہ ۱۲۱۔ پرامیری نوٹ کے نوٹیندہ اور ایسے بل آف ایکسچینج کے کارنیوالے حق سے انکار کیا جائیگا۔ کو جو کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر قابل ادا ہو کسی نالش مین جو منجانب قابض علی التسلسل اوس کی بابت رجوع کیجائے یہ کہنے کا حق نہ ہوگا کہ اوس کے موسوم کو بوقت تحریر اوس نوٹ یا بل کے اوس پر عبارت ظہری لکھنے کا اختیار نہ تہا۔

فریق سابق کے دستخط سے انکار نکیا | دفعہ ۱۲۲۔ کسی دستاویز قابل بیع وشری پر عبارت ظہری لکھنے والے کو ایسی نالش مین جو منجانب کسی قابض مابعد کے رجوع کیجائے یہ کہنے کا حق نہوگا کہ جو دستخط دستاویز مذکور پر ثبت ہین وہ دستاویز کے کسی فریق سابق کے نہین ہین یا یہ کہ فریق مذکور کو معاہدہ کرنے کا اختیار نہ تہا۔

# باب چہاردہم

## کراسچک

چیک بالعموم کراس شدہ۔ **دفعہ ۱۲۳**۔ کسی چیک کے اوپر اگر الفاظ "وکمپنی" دو آڑے خطوط متوازی کے مابین لکھے جائیں یا صرف دو آڑے خطوط متوازی ہوں خواہ الفاظ "ناقابل بیع وشری" اسپر ہوں یا نہ ہوں تو یہ عمل چیک کا کراس کرنا سمجھا جائیگا۔ اور وہ چیک بالعموم کراس شدہ سمجھا جائیگا۔

چیک بالخصوص کراس شدہ۔ **دفعہ ۱۲۴**۔ جس چیک کے اوپر کسی اور مہاجن کا نام آڑا لکھا جائے خواہ اوس پر الفاظ "ناقابل بیع وشری" ہوں یا نہ ہوں ایسا نام کا اضافہ چیک کا کراس کرنا سمجھا جائیگا اور وہ چیک اُس مہاجن کے نام بالخصوص کراس شدہ سمجھا جائیگا۔

چیک کا بلا جواز کراس کرنا۔ **دفعہ ۱۲۵**۔ (۱) جب چیک پر آڑی تحریر نہ ہو تو قابض اوسکو بالعموم یا بالخصوص کراس کرسکتا ہے۔

۲۔ جب چیک بالعموم کراس شدہ ہو تو قابض اوسکو بالخصوص کراس کرسکتا ہے۔

۳۔ جب چیک بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو تو قابض اوپر الفاظ "ناقابل بیع وشری" اضافہ کرسکتا ہے۔

۴۔ جب کوئی چیک بالخصوص کراس شدہ ہو تو وہ مہاجن جس کے نام وہ کراس کیا گیا ہو اوسکو کسی دوسرے مہاجن کے نام بحیثیت اپنے کارندہ کے وصول رقم کے لئے کراس کرسکتا ہے۔

کراس شدہ چیک کی رقم کا ادا کیا جانا۔ **دفعہ ۱۲۶**۔ جب کوئی چیک بالعموم کراس شدہ ہو تو وہ مہاجن جنکے نام وہ لکھا گیا ہو اوسکی رقم بجز کسی مہاجن کے کسی اور کو نہ ادا کرے گا جب کوئی چیک بالخصوص کراس شدہ ہو تو وہ مہاجن جس کے نام وہ لکھا گیا ہو اُسکی رقم بجز اوس مہاجن کے جس کے نام وہ کراس شدہ ہو یا اوس کے کارندہ کو جو وصول رقم کا مجاز ہو کسی اور کو نہ ادا کرے۔

جب کوئی چیک ایکسے زیادہ بالخصوص کراس شدہ ہو۔ **دفعہ ۱۲۷**۔ جب کوئی چیک ایک سے زیادہ مہاجنوں کے نام بالخصوص کراس شدہ ہو تو بجز اس کے کہ کسی کارندہ کے نام وصول رقم کیلئے کراس کیا گیا ہو وہ مہاجن جس کے نام وہ چیک لکھا گیا ہو اوسکی رقم ادا کرنیسے انکار کریگا۔

---

ف ۔ جریدہ ملاحظہ طلب ۔م

کراس شدہ چیک کی بطریق جائز ادا

**دفعہ ۱۲۸** ۔ کراس شدہ چیک جس مہاجن کے نام لکھا جائے اگر وہ اوسکی رقم بطریق جائز ادا کردے تو ادا کنندہ مہاجن اور (جبکہ چیک موسوم لہ کے قبضہ میں آگیا ہو) اسکا توضیہ دونوں کے وہی حقوق اور ہر طرح پر وہی حالت ہوگی جو اسوقت ہوتی جبکہ اصل مالک کو اوسکی رقم ادا یا وصول ہوگئی ہوتی ۔

کراس شدہ چیک کی رقم طریقہ بمخالف کے خلاف ادا کرنا ۔

**دفعہ ۱۲۹** ۔ اگر کوئی مہاجن کسی چیک کی رقم جو بالعموم کراس شدہ ہو سوائے مہاجن کے کسی اور شخص کو ادا کرے یا کسی ایسے چیک کی رقم کی جو بالخصوص کراس شدہ ہو سوائے اوس مہاجن کے جس کے نام وہ کراس کیا گیا ہو یا اوس کے کارندہ کے جو خود مہاجن اور وصول رقم کا مجاز ہو کسی اور کو ادا کرے تو وہ چیک کے اصلی مالک کے مقابلہ میں اوس نقصان کی بابتہ ذمہ دار ہوگا جو اوسکو چیک کے اس طور پر ادا ہونے سے پہنچے ۔

کراس شدہ چیک جس پر الفاظ ناقابل بیع وشری درج ہوں ۔

**دفعہ ۱۳۰** ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے چیک کو لے جو بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو اور جس پر الفاظ "ناقابل بیع وشری" ہوں اوسکو چیک کے متعلق اوس سے بہتر استحقاق کسی اور شخص کو دے سکیگا ۔

جب مہاجن کسی چیک کی رقم وصول کرے تو اوسکی عبارت ۔

**دفعہ ۱۳۱** ۔ کوئی مہاجن جس نے نیک نیتی سے اور بلا غفلت اپنے کسی لین دین رکھنے والے شخص کی طرف سے کسی چیک کی رقم وصول کی ہو جو اوس کے نام بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو تو اوس چیک کا استحقاق ناقص ثابت ہونیکی صورت میں چیک کے اصل مالک کے مقابلہ میں وہ محض اسوجہ سے ذمہ دار نہ ہوگا کہ اوسکو چیک کی رقم پہنچی تھی ۔

# باب پانزدہم

## چند پرت کے بل آف ایکسچینج

چند پرت کے بل ۔

**دفعہ ۱۳۲** ۔ بل آف ایکسچینج چند پرتوں میں بہ ثبت نمبر جداگانہ باین شرط لکھا جاسکتا ہے کہ اوس کی رقم اوسوقت تک واجب الوصول رہیگی جب تک کہ دوسری پرتیں غیر موثر نہ رہیں یہ سب ملکر ایک ہی بل آف ایکسچینج ہوتے ہیں اور بل اوسوقت ساقط ہوجاتا ہے جب اوسکی کوئی پرت علیحدہ بل ہونیکی صورت میں ساقط ہوجاتی ۔

**استثنا** ۔ جب کوئی شخص کسی بل آف ایکسچینج کے مختلف پرت مختلف اشخاص کے حق میں لکھے یا اُن پر عبارت ظہری لکھے تو وہ اور ہر پرت پر بعد کی عبارت ظہری لکھنے والے ہر پرت کے متعلق اوسی طرح ذمہ دار ہونگے کہ گویا وہ پرت ایک علیحدہ بل آف ایکسچینج تھی۔

وہ شخص جو کسی پرت پر پہلے قبضہ حاصل کرے کل کا مستحق ہے۔

**دفعہ ۱۳۳** ۔ ایک بل کے مختلف پرت کے قابضان علی التسلسل میں سے وہ قابض جس نے اپنی پرت پر سب سے پہلے حقیت حاصل کی ہو باقی پرت پانے اور رقم مندرجہ بل کے وصول کرنیکا مستحق ہے۔

# باب شانزدہم

## قانون بین الاقوام

ملک غیر کی دستاویزات کے نویسندہ لکھنے والے یا عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داری کے متعلق قانون

**دفعہ ۱۳۴** ۔ اگر کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہو ملک غیر کے بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ یا چیک کے متعلق تمام اہم معاملات میں نویسندہ کی ذمہ داری سے اوس مقام کا قانون متعلق ہوگا جہاں اُس نے وہ دستاویز لکھی اور اوس کے لکھنے والے اور عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داریوں سے اوس مقام کا قانون متعلق ہوگا جہاں اوس دستاویز کی رقم واجب الادا قرار دیگئی ہو۔

نامنظوری کی صورت میں اُس مقام کا قانون متعلق ہوگا جہاں رقم واجب ادا ہو۔

**دفعہ ۱۳۵** ۔ جب کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک بجائے اُس مقام کے جہاں وہ لکھا یا اوس پر عبارت ظہری لکھی گئی ہو کسی اور مقام میں واجب الادا قرار دیا گیا ہو تو نامنظوری اور اطلاع نامنظوری کے متعلق اوس مقام کے قانون کے مطابق عمل ہوگا جہاں وہ واجب الادا قرار دیا گیا ہو۔

دستاویز جو ممالک محروسہ کے باہر مگر ممالک محروسہ کے قانون کے مطابق لکھی یا سکاری گئی ہو۔

**دفعہ ۱۳۶** ۔ اگر کوئی دستاویز قابل بیع ونثری بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی حسب قانون ممالک محروسہ سرکار عالی لکھی یا سکاری جائے یا اوسپر عبارت ظہری لکھی جائے تو اُس امر سے کہ کوئی اقرار جو اوس دستاویز سے ثابت ہوتا ہو اوس ملک کے قانون کے بموجب ناجائز ہے جہاں وہ اقرار کیا گیا تھا کوئی سکراٹی یا عبارت ظہری جو بعد میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی یا لکھی جائے ناجائز نہ ہوگی۔

غیر ملک کے قانون کے متعلق قیاس

**دفعہ ۱۳۷** ۔ تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے پرامیسری نوٹ

اور بل آف ایکسچینج اور چیک کے متعلق ہر غیر ملک کا قانون وہی قیاس کیا جائیگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کا ہے۔

# باب ہفتدہم

## مصدق

مصدق مقرر کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۳۸**۔ مدر المہام سرکار عالی کسی شخص کو بہ تعین نام یا باعتبار عہدہ کسی خاص رقبہ کے لئے بذریعہ اشتہار مصدق کی خدمت انجام دینے کے لئے مقرر کر سکتے ہین۔

مصدق کے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۳۹**۔ مدر المہام سرکار عالی مصدقون کی ہدایت اور نگرانی اور تصدیق کی فیس کے متعلق قواعد وضع اور بذریعہ اشتہار جاری کر سکتے ہین۔ فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم مغفد

# قانون ترمیم قانون دستاویزات قابل بیع وشرعی ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان (۴) ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۸ آبان ۱۳۲۹ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عام تعلیل کے متعلق جو احکام قانون دستاویزات قابل بیع وشرعی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۳۳) کی توضیح میں درج ہیں اونکی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وتاریخ نفاذ ومدت معیاد

**دفعہ ۱** ۔ یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون دستاویزات قابل بیع وشرعی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوگیا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳۳) توضیح ۔

**دفعہ ۲** ۔ قانون دستاویزات قابل بیع وشرعی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۳۳) کی توضیح میں بجائے لفظہ "یکشنبہ" لفظہ "روجمعہ" قایم کیا جائے۔

# قواعد

## متعلق قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ف

منظورہ سرکار عالی یکم خورداد ۱۳۲۶ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۲۶ف نمبر ۲۱ جزو اول

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۶ف

# قواعد متعلق بہ قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسۂ سرکار عالی

## نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ف

نشان نمبر ۱۳۲۳ / ۳۵۱ ف صیغہ انتظامی

**تمہید** - بہ نفاذ اختیارات مندرجۂ دفعہ (۱۳۹) قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۸ف مصدق کی ہدایت و نگرانی اور فیس تصدیق کیلئے حسب ذیل قواعد بعد منظوری سرکار عالی نافذ کئے جاتے ہین -

تاریخ نافذان قواعد پر یکم خورداد ۱۳۲۶ف سے عملدرآمد ہوگا -

**دفعہ ۱** - قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۸ف کی کل کارروائیون مین مصدق وہ فارم استعمال کرین گے جو قواعد ہذا کے ضمیمہ مین درج ہین -

**دفعہ ۲** - ہر مصدق ایک مدور مہر استعمال کرے گا جس مین اگر اُس کا تقرر بہ تعین نام ہوا ہے اُس کا نام اور اس کے حدود اراضی اور مہر کے دور مین لفظ (مصدق) کندہ ہوگا - اور اگر وہ بہ اعتبار عہدہ مقرر ہوا ہے - تو مہر مذکور مین اس کے عہدہ کا نام اور وہ حدود درج ہون گے جس مین ایسی تصدیق کرنے کے اختیارات عطا ہوئے ہین اور مہر کے دور مین لفظ (مصدق) کندہ ہوگا -

**دفعہ ۳** - ہر مصدق کے دفتر مین ایک رجسٹر رہے گا جو رجسٹر مصدق کہلائے گا اور اس سلسلہ وار ورق داغ ہونگے اور ہر ورق پر ہر دفتر مصدق ثبت کی جائے گی اور آخر ورق پر مجموعی تعداد اوراق مشمولہ رجسٹر تحریر کرکے اوس پر مصدق اپنی دستخط کرے گا اس رجسٹر کا کوئی خاص نمونہ مقرر نہین کیا جاتا ہے صرف ایک سادہ رجسٹر - اس کام کے لئے کافی ہوگا -

**دفعہ ۴** - رجسٹر مصدق مین مندرجۂ ذیل اندراجات کئے جائین گے -

**الف** - ان تمام مراسلات کے نقول جو مصدق نے بل کو بغرض سکرائی پیش کرنے

یا اُن کی ادائی کرنے یا اون کے متعلق معتبر ضمانت داخل کرنے کے لئے جاری کئے ہون۔

ب ۔ سکارنے والون کے بیانات جو ادائی حفظ آبرو کے متعلق حسب دفعہ (۳) مصدق نے قلمبند کئے ہون۔

ج ۔ ان تمام صداقت نامہ جات نامنظوری کے نقول جو مصدق نے صادر کئے ہون۔

د ۔ ان تمام بلون کے نقول جنپر کوئی یادداشت لکھی گئی ہو یا جنکے متعلق صداقتنامہ نامنظوری دیا گیا ہو یا جسکی ادائی حفظ آبرو کے لئے ہوتی ہو۔

ہ ۔ ان تمام یادداشتون کے نقول جو مصدق نے اس امر کے متعلق مرتب کئے ہون کہ بل پر یادداشت لکھی گئی یا نامنظوری عدم سکرائی یا عدم اوخال ضمانت معتبر کیوجہ سے صداقتنامہ دیا گیا۔

**دفعہ ۵** ۔ اگر اصل دستاویز سوائے زبان اُردو کے کسی اور زبان مین لکھی ہوئی ہو تو جو نوٹ یا عبارت ظہری یا رجسٹر کا کوئی اندراج مصدق دستاویز مذکور کے متعلق کرے تو وہ اوسی زبان مین ہونا چاہیئے یا زبان اُردو مین اگر بل کی زبان سے مُصدق ناآشنا ہو یا کوئی ایسا شخص بھی نہ مل سکے جو اس زبان سے واقف ہو اور اوس کی نقل رجسٹر مین کرسکے تو صرف بل کا اقتباس زبان اُردو مین درج کرنا کافی ہوگا۔

**دفعہ ۶** ۔ بل اور نوٹ کی بیشی کے متعلق مصدق قانون نشان (۵) باتبہ شرائط کے باب پنجم پر عمل کرے گا لیکن مصدق پر لازم نہ ہوگا وہ بل آف ایکسچینج کے موسوم علیہ کو حسب دفعہ (۱۲) غور کرنے کی مہلت عطا کرے۔

**دفعہ ۷** ۔ مصدق حسب ذیل فیس پیش کنندہ دستاویزات سے وصول کرین گے

**الف** ۔ دستاویزات پر یادداشت لکھنے کے لئے۔

۱۔ اگر دستاویز کی رقم ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو تو ..... عاؔل ر

۲۔ اگر دستاویز کی رقم الف ہو اور صد سے زیادہ نہ ہو تو ..... ے ر

۳۔ اگر دستاویز کی رقم صد سے ہو اور عشر سے زیادہ نہ ہو تو ..... صر

۴۔ اگر دستاویز کی رقم عشر سے ہو اور سو سے زیادہ نہ ہو تو ..... لے ر

۵۔ اگر دستاویز کی رقم سو سے ہو اور صد سے زیادہ نہ ہو تو ..... معر

۶۔ اگر دستاویز کی رقم صد سے زیادہ ہو تو ..... ملے ر

**ب** ۔ دستاویزات کے متعلق صداقت نامہ جات نامنظوری علاکرنے کے لئے۔

۱۔ اگر رقم دستاویز الف سے زیادہ نہ ہو تو۔ ۔ ۔ 

سرکار سے بوقت تقرر مصدق کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۰۔ ہر مصدق پر لازم ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے رجسٹر کا معاینہ اگر وہ ناظم دیوانی بلدہ ہے تو حاکم ابتدائی عدالت العالیہ کو اور اگر وہ ناظم دیوانی ضلع ہے تو ناظم صدر عدالت صوبہ کو اور اگر منصف یا تحصیلدار ہے تو ناظم عدالت دیوانی ضلع یا ایسے عہدہ دار کو کرائے جس کو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر فرمایا ہو۔

یہ معاینہ ان ایام میں ہوگا جو حاکم ابتدائی عدالت العالیہ یا ناظم صدر عدالت صوبہ یا ناظم دیوانی ضلع یا عہدہ دار مذکور (جیسی صورت ہو) مقرر کرے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا معاینہ کسی حال میں سال بھر میں دو مرتبہ سے زائد نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱۔ بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو قانون دستاویزات بیع و شہری مما لک محروسہ سرکار عالی نشان (۵) ۱۳۱۸ھ ف کی دفعہ (۱۳۰) کی رو سے حاصل ہیں مفصلۂ ذیل اشخاص مصدق مقرر کئے جاتے ہیں جو نظماء دیوانی اضلاع۔ اضلاع میں اور منصفین تعلقات غوضہ میں اور جن تعلقات میں منصف نہیں ہیں ان میں تحصیلدار بلحاظ عہدہ اپنے حدود ارضی میں اور بلدہ میں ناظم اول دیوانی بلدہ مصدق ہوں گے فقط

محمد اکبر نذر علی حیدری
معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

# ضمیمہ

۱۔ فارم یادداشت (زیر دفعہ ۹۰) عبارت جو دستاویز یا اوس کے کاغذ سلکہ پر یا جزو دستاویز اور جزو کاغذ پر لکھی جائین گی۔

رجسٹر مصدق کے صفحہ کا حوالہ

تاریخ پیشی و نامنظوری۔

وجہ نامنظوری اگر کوئی بیان کی گئی ہو (یا جب کہ دستاویز صراحتاً نامنظور نہ کی گئی ہو تو وہ وجہ جس سے قابض اوس کو نامنظور خیال کرتا ہو)۔

| | | |
|---|---|---|
| تاریخ | یادداشت | دستخط۔ |
| اخراجات | مصدق | مصدق۔ |

۲۔ فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف ایکسچینج بہ وجہ عدم سکرائی (زیر دفعہ ۱۰۰) بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شرعی ایکٹ ۱۸۷۰ء بابتہ عمل مین آیا ہے۔ ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود ارضی درج ہون گے) واقع سرکار حسب درخواست (ساکن) (بہ مقام) (بہ ذات خود) (یا ذریعہ الہکار کے) (یا رجسٹری شدہ خط کے) بل آف ایکسچینج سلکہ (یا اوس کی حرف بہ حرف نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع ہو سلکہ ہذا) باضابطہ اور حسب عمل درآمد پیش کرکے اوس کی سکرائی مسمی (نام موسوم علیہ) سے چاہی جس کا اوس نے جواب دیا کہ (الفاظ جواب درج ہون گے) (یا اس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست متذکرہ صدر ذریعہ ہذا بہ موجودگی خالد دیگر گواہان بہ مقابلہ نویسندہ بل آف ایکسچینج مذکور اور تمام اوس کے فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے جو انتقال و انتقال کرر۔ اور تمام۔ خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے بہ وجہ عدم سکرائی بل مذکور تعلق رکھتے ہون نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق۔ خالد بکر گواہان۔

نوٹ۔ جب بعد اس کے کہ کسی بل کی تصدیق نامنظوری کی جاتی ہو اور قبل اس کے کہ بل بہ عبارت نامنظوری مرتب کی جاوے وہ بعرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو عبارت تصدیق یہ

اُس کا نام جس نے اور اُس شخص کا جس کے واسطے اور وہ طریقہ جسطرح منظوری کی یا عمل مین لائی گئی ہو اضافہ کئے جائین گے۔

۳۔ فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف ایکسچینج بہ وجہ عدم سکرائی جب کہ موسوم علیہ لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)

**الف** ۔ جب مصدق نے خود یا اپنے اہلکار سے تالاش کی یا کرائی ہو۔ تبایخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جن کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری باتبہ ہوا ہے۔ ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود ارضی لکھے جائین گے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے) کی تلاش۔ بہ مقام ہذا بہ این غرض کی کہ منسلکہ ہذا بل آف ایکسچینج (یا اس کی لفظ بہ لفظ نقل معہ تمام اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر مطبع ہے منسلکہ ہذا) موسومہ مذکور کے روبرو پیش کر کے اس کو سکرا لون مگر اوس کا پتہ نہ چلا۔ لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بہ موجودگی زید وعمرو گواہان بہ مقابلہ نویسندہ بل آف ایکسچینج مصرحہ بالا اور تمام اوس کے فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے جو تعلق رکھتے ہین۔ انتقال وانتقال مکرر اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ وآیندہ سے بہ وجہ عدم سکرائی بل مذکور کے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

**ب** ۔ جب رجسٹری شدہ خط موسوم علیہ کو بھی گیا ہو۔ تبایخ ماہ سنہ مین الف مصدقہ نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع وشری باتبہ ہوا ہے ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود ارضی مندرج ہون گے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن ذریعہ رجسٹری شدہ خط موسومہ بہ مقام بھی جس مین منسلک ہذا بل آف ایکسچینج (یا اوس کی لفظی نقل اور وہ عبارت جو اوس پر لکھی یا طبع کی ہوئی ہے۔ منسلک ہذا) موسومہ ملفوف تہا بھیجکر سکرانا چاہا۔ مگر بلا وصول واپس آیا اس وجہ سے کہ مذکور کا پتہ نہین لگا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بہ موجودگی زید وعمرو گواہان بہ مقابلہ نویسندہ بل آف ایکسچینج مذکور اور تمام اوس کے فریق کے اور تمام دیگر اشخاص کے جن کو انتقال وانتقال مکرر اور خرچہ وہرجہ اور سود موجودہ وآیندہ سے جو بہ وجہ عدم سکرائی بل مذکور تعلق ہو۔ نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق ۔ زید عمرو ۔ گواہان۔

**نوٹ** ۔ جب بعد اس کے کہ کسی بل کی تصدیق نامنظور کیجاوے اور قبل اس کے کہ اوس پر عبارت تصدیق مرتب کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو دستکار لیا جاوے تو تصدیق مین اس شخص کا نام جس نے اور اوس شخص کا جس کے لئے اور وہ طریقہ جس طرح ایسی کارائی پیش کی گئی اور عمل مین لائی گئی ہو اضافہ کیا جاویگا ۔

۴۔ فارم صداقت نامہ نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج بہ وجہ عدم آدائی (زیر دفعہ ۱۰۰) بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بہ موجب قانون دستاویزات قابل بیع وشرٰی بابتہ ۱۸۷۹ء ف ہوا ہے ساکن (مصدق کے حدود دارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی یا حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے محرر کے) یا ذریعہ رجسٹری شدہ خط کے) باضابطہ اور حسب عملدرآمد پرامیسری نوٹ منسلک ہذا) (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) یا اوس کی لفظی نقل معہ ہر اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تھی منسلک ہذا) نویسندہ پرامیسری نوٹ (یا مذکورہ بل آف ایکسچینج کے نویسندہ یا سکارنے والے جیسی کہ صورت ہو) کے روبرو پیش کر کے اوس کی ادائی کا مطالبہ کیا جس کا جواب اونے دیا کہ (الفاظ جواب درج کئے جائین گے) یا اوس مطالبہ کا اوس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق ہون تقرر حسب درخواست سائل مذکور بہ موجودگی الف و ب گواہان ذریعہ ہذا بہ مقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ یا نویسندہ بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) اور بہ مقابلہ تمام دیگر فریقین کے اور تمام ان اشخاص کے کہ جن کو انتقال وانتقال کر رہا اور تمام خرچہ وہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے جو بہ وجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) تعلق ہے تصدیق نامنظور کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون

دستخط مصدق ۔ الف ۔ ب گواہان۔

**نوٹ** ۔ جب بعد اس کے کہ بل کی نامنظوری کی تصدیق کیجاوے اور قبل اس کے کہ اوس پر عبارت نامنظوری تحریر کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو ادا کر دیا جاوے تو عبارت تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوس کا جس کے لئے نیز وہ طریقہ جس طرح ایسے ادائی کی یا عمل مین لائی گئی ہو۔ اضافہ کیجاوین۔

۵۔ خارم صداقت نامہ نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج بہ وجہ عدم ادائی جب کہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکارنے والا (جیسی کہ صورت ہو) لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)

**الف** جب کہ مصدق نے خود یا اوسکی ایلکار نے تلاش کی ہو تبایخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری مسمی ب ساکن (مصدق کے حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (دعوی یا ذریعۂ اپنے ایلکار کے) بمقام مسمی نویسندہ (یا موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو) کی مناسب تلاش کی اگر ائی تاکہ اوسکو روبرو پرامیسری نوٹ (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) منسلک ہذا) یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کی جو اوپر تحریر یا طبع تھی منسلک ہذا) پیش کرکے ادائی کا مطالبہ کرون۔ مگر کبھی اوسکا پتہ نہ چلا لہذا مین مذکور الصدر مصدق حسب درخواست سائل مذکور ذریعۂ ہذا بموجودگی۔ ج و د گواہان بہ مقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور (یا نویسندہ بل آف ایکسچینج مذکور جیسی کہ صورت ہو) اوسکے تمام فریقین اور دوسرے اشخاص کے جنکو انتقال انتقال مکرر اور تمام خرچہ وبرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے تعلق ہے جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ کے یا بل آف ایکسچینج کے جیسی کہ صورت ہو) عاید ہوتا ہو تصدیق نامنظوری کرتا ہون۔

**ب** جب کہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکارنے والے کو رجسٹری شدہ خط بھیجا گیا ہو۔ بتایخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ ۱۸۸۲ء مین آیا ہے ساکن (مصدق کے حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع برٹش انڈیا حسب درخواست ساکن ذریعہ پتہ رجسٹری شدہ خط جس مین۔ منسلک ہذا پرامیسری نوٹ (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کی جو اوسپر تحریر یا طبع ہو منسلک ہو) ملفوف کر دیا تھا۔ موسوم نویسندہ (موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو) بمقام ارسال کرکے اوسکی ادائی چاہی مگر بلا وصول ہونے کے واپس آگیا اس وجہ سے کہ مذکورہ کا پتہ نہ چلا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی (ج) (د) گواہان بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور) یا نویسندہ بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) اور تمام دوسرے فریقین اور تمام ان اشخاص کی جنکو انتقال وانتقال مکرر وتمام خرچہ وبرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے تعلق ہو جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ مذکور (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) عاید ہو تصدیق کرتا ہون کہ نامنظور کیا گیا۔ مین اسکی تصدیق کرتا ہون۔

دستخط۔ مصدق۔ ج۔ د۔ گواہان

**نوٹ**۔ جب بعد اسکے کہ کوئی بل جسکی تصدیق نامنظوری ہو جائے اور قبل اسکے کہ اوس پر عبارت

نامنظوری مرتب کیجائے اگر وہ بغرض حفظ آبرو داکر دیا جاوی تو عبارت تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوس شخص کا نام جسکے لئے اور وہ طریقہ جس طرح پر اسی ادائی کا ایجاب کیا یا عمل مین لائے گئے ہون اضافہ کئے جائین گے

۶- نام صداقتنامہ نامنظوری بل آف ایکسچینج بوجہ ضمانت معتبر (زیر دفعہ ۱۰۰) تبایخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری مسئلہ الف ہوا ہی ساکن (حدود ارضی مصدق درج ہون گے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن مسمی کے موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوپر واجب ہے بل آف ایکسچینج (یا اوسکا اعتبار یا الاعلان مشکوک ہوگیا ہی جیسی کہ صورت ہو جس کا اوس نے جواب دیا) یا جسکا اوس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور بموجودگی۔

(۵) (و) گواہان ذریعہ تحریر ہذا بمقابلہ نویسندہ بل آف ایکسچینج مذکور اور اسکے سکارنے والے اور دیگر فریقین کے درمیان اُن اشخاص کے جو انتقال اور انتقال کرا اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق رکھتے ہون یہ وجہ نیکہ نے مذکور بل آف ایکسچینج کی جب وہ واجب الادا ہو اور وصول طلب ہو ضمانت معتبر کے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

مین اس کی تصدیق کرتا ہون۔

(تحفظہ) مصدق۔ و۔ گواہان۔

نوٹ۔ جب بعد اسکے کہ کسی بل پر تصدیق نامنظوری کرائی جاوی اور قبل اسکے عبارت تصدیق نامنظوری مرتب کی جاوے اگر وہ بعض حفظ آبرو سکارلیا جاوی تو تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اس شخص کا جس کیلئے اور وہ طریقہ اسی سکرائی کا ایجاب اور عمل ہوا ہو اضافہ کئے جاوین گے۔

۷- نام تصدیق نامنظوری بل آف ایکسچینج بوجہ ضمانت معتبر جب سکارنے والا لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)

**الف** جب مصدق نے خود یا اپنے ایجنٹ کے تفتیش کی یا کرائی ہو تبایخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ مسئلہ الف ہوا ہی ساکن (مصدق کی حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے ایجنٹ کے بمقام مسمی کے اس سمی نے تفتیش کی یا کرائی کہ مسمی موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوس پر واجب ہی منسلک بل آف ایکسچینج (یا جسکی حرف بہ حرف نقل ہمعہ اوس عبارت کی اوس پر تحریر ہوا طبع ہی) پیش کرکے اوسکی ادائی کے لئے جب وہ واجب الادا ہو ضمانت معتبر اوسکی دیوالیہ ہونے (یا اوس کا اعتبار یا الاعلان مشکوک ہوجانے جیسی کہ صورت ہو) کی وجہ سے طلب کرون مگر اوسکا پتہ نہ لگا لہذا مین مذکور المصدق مصدق حسب درخواست سائل مذکور بموجودگی اوب گواہان ذریعہ تحریر ہذا بمقابلہ مذکور بل آف ایکسچینج کے نویسندہ اور سکرائی کرنے والے کے اور اسکے تمام دوسرے فریقین اور دیگر اشخاص کہ جنکو تمام انتقال و انتقال کرا بہ تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ کا تعلق ہو مذکور بل آف ایکسچینج کیلئے جب وہ واجب الادا اور وصول طلب

ہو ضمانت معتبر نہ دیے جانیکی تصدیق نامنظوری کرتا ہون۔

**ب** جب رجسٹری شدہ خط سکارنے والے کو بھیجا جاوے۔

بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع وخریدی بابتہ شاملہ ف عمل مین آیا ہے۔ ساکن (مصدق کے حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن ذریعہ رجسٹری شدہ خط جن میں بل آف ایکسچینج یا اسکی حرف بہ حرف نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تھی منسلک ہذا الملفوف کردیا تھا۔ مسمی کو بہ مقام بھیجا اور مسمی موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوس پر واجب معلوم ہوتی ہے۔ اوسکی ادائی کا جب وہ واجب الادا ہوا اوسکا دیوالیہ ہوجانے سے یا اوسکا اعتبار بالاعلان مشکوک ہوجانے سے جیسی کہ صورت ہو) ضمانت معتبر دینے کا مطالبہ کیا مگر مذکور الصدر خط بلا اس کو پہونچے ہوئے واپس آگیا۔ اس لئے کہ مسمی کا پتہ نہ چلا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست مذکور بہ موجودگی (ان وت) گواہان ذریعہ تحریر ہذا متقابل مذکورہ بل آف ایکسچینج کے نویسندہ اور سکارنے والے کے اور اس کے تمام فریقین اور دیگر اشخاص کہ جن کو انتقال وانتقال کرا اور تمام خرچہ وہرجہ اور سود موجودہ وآیندہ سے تعلق ہے مذکور الصدر بل آف ایکسچینج کیلئے وہ واجب الادا اور وصول طلب ہو۔ ضمانت معتبر نہ دی جانے سے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

دستخط۔ ن۔ ت۔ گواہان

**نوٹ** جب بعد اسکے کہ کسی بل پر تصدیق نامنظوری کرائی جاوے اور قبل اسکے کہ اوس پر عبارت تصدیق مرتب ہو اگر وہ بل بہ غرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو اوس شخص کا نام جس نے اوسکا جس کیلئے اور وہ طریقہ جسطرح ایسی سکرائی کا ایجاب اور عمل کیا گیا ہے۔ عبارت تصدیق مین اضافہ ہوگا۔

**فارم**۔ اطلاع تصدیق نامنظوری جو مصدق نویسندہ کو دیگا (زیر دفعہ ۱۰۱) آیکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مبلغ (اس مقام پر رقم درج ہوگی) کا بل آف ایکسچینج جسکو آپ نے بتاریخ ماہ سنہ تحریر کیا ہے۔ اور جو بمقام واجب الادا ہے۔ بہ وجہ عدم سکرائی یا عدم ادائی جیسی کہ صورت ہو) نامنظور ہوا ہے اور اسکی تصدیق نامنظوری ہوچکی ہے۔ آپ اس کیلئے ذمہ دار ہون گے۔ دستخط۔ مصدق

**۹۔ فارم**۔ اطلاع تصدیق نامنظوری جو مصدق نویسندہ عبارت ظہری کو دیگا۔ آیکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مبلغ (اس مقام پر اندراج رقم ہوگا) کا بل آف ایکسچینج نوشتہ مورخہ ماہ سنہ جو بمقام واجب الادا ہے اور جس پر آپ کی تحریر کردہ عبارت ظہری معلوم ہوتی ہے۔ بہ وجہ عدم سکرائی (یا عدم ادائی جیسی کہ صورت ہو) نامنظور ہوا ہے اور اوس کی تصدیق نامنظوری ہوچکی ہے۔ اور آپ اوس کے ذمہ دار ہین۔

دستخط۔ مصدق

۱۰۔ **فارم** ۔ صداقت نامہ (نوٹوریل ایکٹ) اقرار جو حفظ آبرو کے لئے ادا کرنے والے نے کیا (زیر دفعہ ۱۴) بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ الف مصدق جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع وشری ۱۳ الف عمل میں آیا ہے۔ ساکن (حدود اراضی بمصدق کا اندراج ہوگا) ذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ بل آف ایکسچینج (یا اوس کی حرف بہ حرف نقل مع اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع ہے) منسلک ہذا منکر جس کی نامنظوری بہ وجہ عدم ادائی کے تصدیق ہو چکی ہے) آج مسمی ساکن واقع (ضلع ۔صوبہ) واقع علاقہ سرکار عالی (یا مسمی اوس کا کارندہ جو اوس کام کا مجاز ہے جیسی کہ صورت ہو) کے روبرو پیش کیا جس نے میرے سامنے اقرار کیا ہے مسمی مذکور بل مذکور جس کی نامنظوری کی تصدیق ہو چکی ہے مسمی (اس مقام پر اوس شخص کا نام درج ہوگا جسکے حفظ آبرو کے لئے ادائی کیجاتی ہے) مذکور کو اور نویسندہ اور تمام دوسرے اشخاص متعلقہ کو مذکور الصدر بل کی رقم اور تمام جایز محصول اور ہرجہ اور اخراجات کے لئے اقرار دیتا ہوں لہذا میں نے بہ موجودگی (۵ و ۶ گواہان صداقت نامہ حفظ آبرو (نوٹوریل ایکٹ آف آنر) حسکا عمل کیا۔

اس کی میں تصدیق کرتا ہوں

دستخط الف مصدق

۵ و ۶ گواہان

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ تیر سنہ ۱۳۲۲ف نمبر ۱۴ صفحہ (۴۳۰) جزو اول

# قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۶ سنہ ۱۳۱۸ ف

جسکو

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۶ - آبان سنہ ۱۳۱۸ ف منظور فرمایا)

مرمم و معہ

قانون نشان (۷) سنہ ۱۳۲۱ ف و قانون نشان (۱۳) سنہ ۱۳۲۹ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

# فہرست مضامین قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۱۸ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | کوئی شخص بغیر سند کے وکالت نکر سکیگا۔ | ۴ |
| ۴ | وکلا کس عدالتون مین وکالت کر سکین گے۔ | ″ |
| ۵ | امتحان وکالت۔ | ″ |
| ۶ | (۱۸) سال سے کم عمر کا شخص امتحان وکالت مین شریک نہیں ہوسکیگا | ۵ |
| ۷ | امتحان وکالت درجہ اول و دوم مین شریک ہوسکیگا | ″ |
| ۸ | امتحان وکالت درجہ سوم مین شرکت کی شرائط۔ | ″ |
| ۹ | صداقتنامہ کی فیس۔ | ″ |
| ۱۰ | امتحان سے مستثنے ہونا۔ | ″ |
| ۱۱ | وکلاء درجہ دوم کو سند وکالت درجہ اول عطا کیجاسکتی ہے | ۶ |
| ۱۲ | سند حاصل کرنیکی درخواست مجلس عالیہ عدالتین مین کیجائیگی | ″ |
| ۱۳ | سند دوامی۔ | ۷ |
| ۱۴ | سند وکالت کا عطا ہونا اور اسکی تجدید۔ | ″ |
| ۱۵ | کوئی وکیل بغیر وکالت نامہ کے کارروائی نکر سکیگا۔ | ″ |
| ۱۶ | مختار و وکلاء۔ | ″ |
| ۱۷ | وکلا کی معزولی و معطلی و تنبیہ۔ | ۸ |
| ۱۸ | عدالت ماتحت مین وکلا کی معطلی اور تنبیہ کیلئے ضابطہ | ″ |
| ۱۹ | مثل وصول ہونے پر مجلس مین ضابطہ۔ | ۹ |
| ۲۰ | حکم معطلی یا معزولی صادر ہونیکے بعد ضابطہ۔ | ″ |
| ۲۱ | مختارنکی بابت قرارداد۔ | ″ |
| ۲۲ | معاہدہ کا معقول اور مناسب نہ ہونیکی صورت مین کالعدم ہونا۔ | ۹ |
| ۲۳ | جائیداد سے محفوظ ہونیکی شرط کا کالعدم ہوگی۔ | ۱۰ |
| ۲۴ | معاہدہ ہونیکی صورت مین محنتانہ۔ | ″ |
| ۲۵ | بلا حصول سند وکالت کرنیکی سزا۔ | ″ |
| ۲۶ | حسب دفعہ ۲۵ جو سزا دیجائے اوسکی ذمہ داری موکل پر نہ ہوگی۔ | ″ |
| ۲۷ | سند واپس نکرنیکی صورت مین سزا۔ | ″ |
| ۲۸ | احکام سزا کا مراقبہ دیگرانی۔ | ″ |
| ۲۹ | دلالون کی فہرست کی ترتیب۔ | ″ |
| ۳۰ | سرکاری عہدہ دارون کا اس قانون سے مستثنے ہونا | ۱۱ |
| ۳۱ | بغیر سماعت عذرات وکیل معطل یا معزول نکیا جائیگا۔ | ″ |
| ۳۲ | قواعد کی ترتیب۔ | ″ |


تمت

# قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۱۳۱۸ف

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۶ آبان ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

نمبر۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ وکلا کی کارروائی تدوین اور ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

# باب اوّل

## مراتب ابتدائی

قانون و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ۔ | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوگیا اور یکم اسفندار ۱۳۱۹ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔ اور اُس تاریخ سے قانون وکلا نشان ۱۳۱۸ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات۔ | **دفعہ ۲**[1]۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

عدالت۔ | (۱) "عدالت" مین مال کا ہر محکمہ بھی داخل ہوگا۔

عدالت ماتحت۔ | (۲) "عدالت" مین ہر عدالت جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو اور ہر محکمہ مال جو محکمہ سرکار صیغہ مال کے ماتحت ہو داخل ہوگا۔

صداقتنامہ۔ | (۳) "صداقتنامہ" سے وہ صداقتنامہ مراد ہے جو حسب قانون ہذا دیا جائے۔

دلال۔ | (۴) "دلال" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی وکیل سے معاوضہ لیکر یا معاوضہ کے وعدہ پر اوسکو اُسکے پیشہ کا کام دلانے یا دلانیکی تحریک کرے۔

وکیل درجہ اول۔ | (۵) "وکیل درجہ اوّل" مین ہر وہ شخص بھی داخل ہوگا جو حسب دفعہ (۱۰) امتحان

[1] ۔ بموجب قانون نشان (۱۰) ۱۳۲۶ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی

وکالت سے مستثنےٰ ہو اور جسنے حسب دفعہ (۱۳) سند دوامی حاصل کی ہو۔

# باب دوم

## متعلق بہ وکلار

کوئی شخص بغیر سند کے وکالت نہ کریگا

**دفعہ ۳**۔ کوئی شخص پیشہ وکالت انجام دینیکا مجاز نہوگا تاوقتیکہ وہ سند وکالت نہ حاصل کرے۔

وکلار کس عدالتون مین وکالت کرسکینگے

**دفعہ ۴**۔ ہر وکیل درجہ اول جو ڈیشل کمیٹی اور تمام عدالتون اور محکمہ جات مین اور ہر وکیل درجہ دوم تمام ماتحت عدالتون مین اور نیز تمام محکمہ جات مین باستثنار محکمہ جات سرکار اور ہر وکیل درجہ سوم بہ استثنار عدالت ہائے اسات تمام ماتحت عدالتونمین بجز اون مقدمات دیوانی کے جنکی مالیت ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہو پیشہ وکالت انجام دیسکیگا۔

**استثنار**۔ یہ دفعہ اون وکلار درجہ سوم سے متعلق نہ ہوگی جو قبل نفاذ قانون وکلار زنان (۹) ۱۳۰۹ف سند وکالت حاصل کرچکے ہون اور اون کو اون کل عدالتون اور محکمون مین وکالت کرنیکا حق حاصل ہوگا جنمین وہ قبل نفاذ قانون مذکور مجاز پیروی تھے۔

**توضیح** ۱۔ عدالت دارالقضا ربلدہ ۔ سے تک کے مقدمات کیلئے عدالت ضلع اور اس سے زائد مالیت کے مقدمات کیلئے صدر عدالت متصور ہوگی۔

**توضیح** ۲۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مجموعہ ضابطہ فوجدار سرکار عالی کی دفعہ (۳) ضمن (۳) پر موثر نہوگا

امتحان وکالت۔

**دفعہ ۵**۔ کسی شخص کو سند وکالت عطا نہ کیجائیگی تاوقتیکہ وہ حسب دفعہ (۱۰) امتحان وکالت سے مستثنےٰ نہ ہو یا امتحان وکالت یا جوڈیشل مین کامیاب نہ ہوا ہو لیکن کوئی سرکاری ملازم جو اپنی خدمت کی انجام دہی مین مصروف یا مامور ہو سند وکالت حاصل کرنے کا مستحق ہوگا۔

**توضیح** ۔ جو شخص امتحان جوڈیشل مین بشمول زبان ملکی کامیاب ہوا وہ اگر درجہ اعلیٰ مین کامیاب ہو تو سند وکالت درجہ اوّل اور اگر درجہ ادنیٰ مین کامیاب ہو تو سند وکالت درجہ دوم حاصل کرنیکا مستحق ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو شخص امتحان جوڈیشل بابتہ ۱۳۲۲ف کے بعد کامیاب ہوگا وہ سند وکالت پانیکا مستحق نہوگا

---

۱۔ بموجب قانون نشان (۷) ۱۳۲۱ف ترمیم کیگئی۔

۱۸ سال سے کم عمر کا شخص امتحان وکالت مین شریک نہو سکیگا

**دفعہ ۶** ۔ کوئی شخص کسی درجہ کی وکالت کے امتحان مین شریک نہو سکیگا جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو۔

امتحان وکالت درجہ اول و دوم مین شرکت کے شرایط۔

**دفعہ ۷** ۔ کسی شخص کو امتحان وکالت درجہ اول یا دوم مین شرکت کی اجازت نہ دیجائیگی تاوقتیکہ وہ اردو زبانمین نوشت خواند و تقریر کی قابلیت نہ رکھتا ہو اور شرایط مندرجہ ضمن (۱ و ۲ و ۳) مین سے کسی کو پورا نکرے۔

(۱) **الف** ۔ امتحان میٹریکولیشن یا مولوی یا منشی عالم یا اون کے مساوی یا اون سے اعلیٰ درجہ کے امتحان میں کامیاب ہو۔ اور

**ب** ۔ کسی سرکاری لاکلاس مین دو سال تک شریک رہے۔

(۲) **الف** ۔ امتحان وکالت درجہ سوم مین کامیاب ہو۔ اور

**ب** ۔ کسی سرکاری لاکلاس مین دو سال تک شریک رہے۔

۳ ۔ امتحان وکالت درجہ سوم مین کامیابی کے بعد سات سال تک پیشہ وکالت فی الواقع انجام دے اور اوسکی عام لیاقت اور قانون دانی کی کوئی عہدہ دار عدالت جسکا درجہ نظامت ضلع سے کم نہ ہو تصدیق کرے۔

امتحان وکالت درجہ سوم مین شرکت کے شرایط۔

**دفعہ ۸** [۱] ۔ کسی شخص کو امتحان وکالت درجہ سوم مین شرکت کی اجازت نہ دیجائیگی تاوقتیکہ وہ مڈل اسکول یا منشی یا اون سے اعلیٰ درجہ کے امتحان مین کامیاب نہو۔

صدر اقتضامہ کی فیس۔

**دفعہ ۹** ۔ ہر شخص جسنے امتحان وکالت یا جوڈیشل مین کامیابی حاصل کی ہو مستحق ہوگا کہ اوس کو حسب ذیل فیس ادا کرنے پر اوسی قدر قیمت کے کاغذ مختوم پر صدر اقتضامہ عطا کیا جاے۔

درجہ اول یا جوڈیشل درجہ اعلے ۔ ۵۰ روپے ۔ درجہ دوم یا جوڈیشل درجہ ادنے ۔ ۲۵ روپے

درجہ سوم ..... ۱۰ روپے

امتحان سے مستثنے ہونا۔

**دفعہ ۱۰** [۲] ۔ امتحان وکالت سے مفصلہ ذیل اشخاص مستثنے ہونگے۔

(۱) جس شخص نے برٹش آئی لنڈ یا برٹش انڈیا مین کسی یونیورسٹی میں کوئی قانونی ڈگری یا بیرسٹری حاصل کی ہو۔

---

[۱] ۔ بموجب قانون نشان (۷) ۱۳۲۹ف ترمیم کیگئی ۔

[۲] ۔ بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا کی ضمن ۳ حذف کیگئی۔

۲۔ جس شخص نے برٹش انڈیا کے کسی ہائیکورٹ یا چیف کورٹ یا عدالت یا جوڈیشل کمشنر میں پیشہ وکالت کی انجام دہی کی سند حاصل کی ہو۔

وکلاء درجہ دوم کو سند وکالت درجہ اول عطا کیجا سکتی ہے۔

**دفعہ ۱۱**[1] ۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کو جس نے امتحان وکالت درجہ دوم یا امتحان جوڈیشل درجہ ادنے مین ۱۳۳۲ف کے امتحان وکالت درجہ دوم یا امتحان جوڈیشل درجہ ادنی مین ۱۳۳۲ف کے امتحان جوڈیشل میں یا اسکے قبل کامیابی حاصل کی ہو بشرائط ذیل پر سند درجہ اول عطا کرے۔

**الف** ۔ بعد کامیابی امتحان اس نے کسی عدالت ماتحت مین سات سال تک وکالت کی ہو یا کسی ایسی عدالت مین جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو سات سال تک انتظامی کام انجام دیا ہو اور۔

**ب** ۔ کسی ناظم عدالت نے جسکا درجہ ناظم عدالت ضلع یا ناظم اول عدالت بلدہ یا تعلقدار ضلع سے کم نہو اس امر کی تصدیق کی ہو کہ اسنے اس قدر قابلیت حاصل کرلی ہے کہ اسکی لیاقت وکیل درجہ اول کے مساوی تصور کیجا سکتی ہے اور۔

**ج** ۔ منجملہ ناظم یا تعلقدار مندرجہ مضمن (ب) دفعہ ہذا کسی نے اسکی نیک چلنی کی تصدیق بعد کافی اطمینان کے کی ہو۔

سند حاصل کرنیکی درخواست مجلس عالیہ عدالت مین کیجائیگی۔

**دفعہ ۱۲** ۔ اگر کوئی شخص جو حسب دفعہ (۱۱) مستثنے ہو یا امتحان وکالت یا جوڈیشل مین کامیاب ہوچکا ہو سند پیشہ وکالت حاصل کرنا چاہے تو وہ ایک درخواست مجلس عالیہ عدالت مین مفصلۂ ذیل کاغذات کے ساتھ پیش کریگا۔

(۱) صداقتنامہ کامیابی امتحان ۔ (۲) صداقتنامہ نیک چلنی ۔ (۳) صداقتنامہ واقفیت زبان اردو (۴) اقرار حلفی کہ وہ کوئی اور پیشہ یا ملازمت نہین کرتا ہے جو باعث اہانت پیشہ یا مخل کار وکالت ہو۔

اگر مجلس عالیہ عدالت کو اوس کی نیک چلنی اور زبان اردو مین نوشت وخواند و تقریر کی قابلیت کی بابت اطمینان ہو اور امور مندرجہ اقرار حلفی کی بابت اسکی بہ رائے ہو کہ سند وکالت عطا کرنا باعث اہانت پیشہ یا مخل کار وکالت نہوگا تو وہ اوسے سند وکالت عطا کریگی۔ لیکن اگر درخواست تاریخ کامیابی امتحان سے پانچ سال کے بعد کیجاوے تو عطائے سند لازمی نہوگا بجز اوسکے کہ مجلس عالیہ عدالت کو درخواست گزار کے اشتغال مسائل قانونی پر اطمینان ہو یا اوس نے اوس مدت مین کسی ایسی عدالت مین عدالتی کام انجام دیا ہو جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت۔

[1] بموجب قانون نشان (۱) ۱۳۳۲ف دفعہ ہذا بدلا گئی

سند دوامی۔ **دفعہ ۱۳**۔ جو اشخاص امتحان سے مستثنےٰ ہون وہ بغیر حصول سند دوامی وکالت کرنیکی مجاز نہونگے اور انکو اور نیز وکلا درجہ اول کو سند وکالت پانچسو روپیہ داخل کرنے پر اوسیقدر قیمت کے کاغذ ممہور پر دیجائیگی۔

سند وکالت کا عطا ہونا اور اوسکی تجدید **دفعہ ۱۴**۔ (۱) اشخاص مندرجہ دفعہ (۱۳) کے علاوہ دیگر اشخاص کو بہ متابعت دفعہ (۵) مجلس عالیہ عدالت سے سند وکالت حسب ذیل فیس ادا کرنے پر اوسی قدر قیمت کے کاغذ ممہور پر عطا کیجائیگی۔

سند وکالت درجہ اول ۵۰۰۔ سند وکالت درجہ دوم ۲۵۰۔ سند وکالت درجہ سوم ۱۰۰۔

۲۔ ایسی ہر سند اور نیز اوس سند کی تجدید جو مجلس عالیہ عدالت نے قبل نفاذ قانون ہذا عطا کی ہو سالانہ کرائیجائیگی اور تجدید کی بابت وہی فیس ادا کرنی ہوگی جو ضمن (۱) مین درج ہے اگر سند کی تجدید پانچ سال تک نکرائی جائے تو اُس کے بعد سند کی تجدید لازمی نہوگی بجز اس کے کہ مجلس عالیہ عدالت کو درخواست گزار کے استحضار مسایل قانونی پر اطمینان ہو یا اوس نے اوس مدت مین کسی ایسی عدالت مین فی الواقع عدالتی کام انجام دیا ہو جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو۔

کوئی وکیل بغیر وکالت نامہ کے کارروائی نہ کریگا۔ **دفعہ ۱۵**[۱]۔ کوئی وکیل کسی مقدمہ مین بغیر وکالت نامہ تحریری اپنے موکل کے یا اُس شخص کے جو موکل کی جانب سے تقرر وکیل کا مجاز ہو کوئی کارروائی نہ کریگا اور آغاز کارروائی کے قبل وہ وکالتنامہ داخل عدالت کیا جائیگا اور راو کے اختیارات کارروائی اوسیقدر سمجھے جائینگے جو اوس وکالتنامہ میں درج ہون۔

**استثنا**۔ کسی بیرسٹر ایٹ لا کو وکالت نامہ داخل کرنا ضرور نہوگا لیکن پیروی کرنیکے قبل اپنے تقرر کی تحریری اطلاع دینی ہوگی بجز اسکے کہ عدالت اسکو غیر ضروری خیال کرے۔

# باب سوم

## معزولی و معطلی وکلا

معزولی وکلا۔ **دفعہ ۱۶**۔ مجلس عالیہ عدالت کو باجلاس انتظامی اختیار ہوگا کہ از خود یا کسی اور عدالت کی اطلاع پر کسی وکیل کو جو عدالت فوجداری ہیں ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو

[۱] بموجب قانون نمبر ان دسوں مورخہ ۱۳۲۹ف ترمیم کیگئی۔

جس سے اوسکے چال وچلن میں ایسا نقص معلوم ہوتا ہو کہ وہ پیشہ وکالت انجام دینے کے لایق نہ خیال کیا جائے معزول کرے۔

وکلا کی معزولی و معطلی وتنبیہ | **دفعہ ۱۷** ۔ مجلس عالیہ عدالت کو باجلاس انتظامی اختیار ہوگا کہ اس امر کے ثبوت پر کہ کوئی وکیل پیشہ وکالت کی انجام دہی میں کسی عمل فریبانہ یا بداطواری فاش کا مرتکب ہوا ہے یا کسی اور وجہ معقول پر اوس کو تنبیہ کرے یا بطور سزا کسی میعاد تک جو دو سال سے زیادہ نہ ہو معطل کرے یا معزول کرے۔

**تشریح** ۔ اس دفعہ کی اغراض کیواسطے افعال ذیل بھی وجوہ معقول متصور ہونگے

**الف** ۔ کوئی کام پیشہ وکالت کا ایسے شخص کی معرفت قبول کرنا جو بموجب دفعہ ۲۹ دلال مشتہر ہو۔

**ب** ۔ منجملہ اوس روپیہ کے جو کسی وکیل کو اوسکے کام کے عوض ادا کیا گیا ہو یا واجب الادا ہو پیشہ وکالت کا کام بہم پہونچانے یا بہم پہونچانیکے وعدہ کے کوئی رقم دینا یا دینے پر رضامند ہونا یا دینے کی تحریک کرنا یا انمیں سے کسی فعل کے ذریعہ سے کسی شخص کو اوس امر کی ترغیب دینا کہ وہ ایسا کام بہم پہونچاوے

**ج** ۔ جس شخص کیجانب سے وکالت پر تقرر ہوا ہو اوسکے یا اوسکے منشا رمیا زیا ملازم یا قرابتدار یا دوست یا کسی وکیل کے سوائے جو شخص مذکور کی طرف سے اوسمقدمہ میں کسی عدالت ماتحت میں پیروی کرتا ہو کسی سے مقدمہ کے واقعات کے باتبہ ہدایت حاصل کرنا۔

**د** ۔ ایسے افعال کا جن سے عدالت کی تحقیر یا عدالت کے کام میں ہرج ہو یا وعدالت کی صریح ممانعت کے کرنا۔

**ہ** ۔ باوجود ممانعت مجلس عالیہ عدالت کسی ایسے پیشہ کی انجامدہی میں مصروف رہنا یا ایسی ملازمت کرنا جو باعث اہانت پیشہ یا مخل کار وکالت ہو۔

عدالت ماتحت میں وکلا کی معطلی اور تنبیہ کے لئے ضابطہ۔ | **دفعہ ۱۸** ۔ ہر عدالت ماتحت کو جس میں کوئی وکیل اپنا پیشہ انجام دیرہا ہو اختیار ہوگا کہ اوس وکیل کو کسی عمل فریبانہ یا بداطواری فاش یا اور وجہ معقول پر جسکی مراجعت دفعہ ۱۷ میں کیگئی ہے تنبیہ کرے یا ایسی میعاد کے لئے جو دو سال سے زیادہ نہ ہو معطل کرے۔ مگر شرطیکہ

۱۔ اختیار تعطل کا نفاذ کوئی عہدہ عدالت ماتحت کا درجہ ناظم عدالت ضلع سے اور کوئی عہدہ دار مال کا درجہ تعلقدار سے کم ہو با منظوری ناظم یا تعلقدار مذکور ہوسکیگا و ماتحت ہونگر سکیگا۔

۲۔ کوئی وکیل درجۂ اول بہ غیر حکم یا منظوری مجلس عالیہ عدالت معطل نہ کیا جا سکیگا۔
۳۔ عدالت مجوز سزا از تا تصفیہ آخری ہر وکیل کو اپنے سامنے پیروی کرنے سے ممانعت کر سکیگی۔
۴۔ جب تعطل کی سزا کسی اعلیٰ عدالت کی منظوری کے تابع ہو تو مثل مقدمہ بہ توسط معمولی اعلیٰ عدالت میں بھیجی جائیگی اور جس عدالت کے توسط سے بھیجی جاوے وہ بھی اپنی رائے کا اظہار کریگی۔
۵۔ جب عدالت ماتحت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے معزولی کی سزا مناسب ہوگی۔ تو مثل مقدمہ بہ توسط معمولی مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جائیگی۔ اور جس عدالت کی توسط سے مثل بھیجی جاوے وہ بھی اپنی رائے کا اظہار کریگی۔

**دفعہ ۱۹** ۔ جب دفعہ (۱۸) مثل کے وصول ہونے پر مجلس عالیہ عدالت حکم مناسب صادر کریگی۔ لیکن اگر وکیل کو عدالت ماتحت میں کافی موقع جوابدہی یا اپنی جوابدہی کی تائید میں شہادت پیش کرنیکا نہ دیا گیا ہو تو بغیر ایسا موقع دینے کے تنبیہ یا بطور سزا کے معطلی یا معزولی کا حکم صادر نہ کر سکیگی۔

حکم معطلی یا معزولی صادر ہونے کے بعد کا انتظام

**دفعہ ۲۰** ۔ جب کوئی عدالت کسی وکیل کو معطل کرے تو تا وقتیکہ وہ حکم نافذ رہے وہ وکیل کسی عدالت میں پیشہ وکالت انجام دینے کا مجاز نہوگا اور حکم معزولی یا معطلی کا بطور سزا کے صادر کیا جائے تو سند وکالت مجلس عالیہ عدالت میں واپس کیجائیگی۔ لیکن اگر زمانہ معطلی قبل سال کے ختم ہو تو اوسکے اختتام پر وہ وکیل سند واپس لے سکیگا۔

# باب چہارم

## منحتانہ

منحتانہ کی بابت قرارداد۔

**دفعہ ۲۱** ۔ ہر وکیل کو اختیار رہیگا کہ موکل کے ساتھ جس تعداد منحتانہ کا چاہے معاہدہ کرے لیکن ایسے معاہدہ کی بنا پر کوئی دعوے نہ کیا جا سکیگا بجز اسکے کہ وہ معاہدہ تحریر ہو کر بعد دستخط مقرر تاریخ دستخط سے تیس روز کے اندر اُس عدالت میں داخل کیا گیا ہو جسمیں کوئی جزو اوس مدت کا جسکی بابت وہ قرارداد ہوا انجام دیا جائے یا انجام دیا جانیوالا ہو اور ایسی صورت میں وکیل مجاز نہوگا کہ اوس قرارداد کے علاوہ موکل پر منحتانہ کی بابت کسی شے کا دعوے کرے۔

معاہدہ کا معقول اور مناسب نہ ہونیکی صورتمیں کالعدم ہونا۔

**دفعہ ۲۲** ۔ جب کوئی دعویٰ عدالت میں ایسے معاہدہ کی بنا پر رجوع کیا جائے اور اسکا معقول اور مناسب ہونا نہ پایا جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اسکو کالعدم قرار دے یا اُسکی رو سے جو رقم واجب الادا ہو اوسمیں تخفیف کرے۔

**توضیح** ۔ اگر منحتانہ کامیابی پر مشروط کیا گیا ہو تو معاہدہ معقول اور مناسب خیال کیا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت تجویز کرے کہ ایسی قرارداد کے بغیر جس فریق نے معاہدہ کیا کہ وہ اپنے مقدمہ کو بادی النظر میں پہنچا سکتا تھا

توضیح ۲ - کوئی معاہدہ معقول اور مناسب نہ سمجھا جائیگا جس میں شئے متنازعہ کا کوئی جزو وکیل کو دینے کی یا جائداد متنازع کے عوض فیصدی مالیت سے زیادہ رقم نے ادا کرنے کی قرار داد ہوئی ہو۔

جائز ذمہ داری سے محفوظ ہونیکی شرط کالعدم ہوگی۔

دفعہ ۲۳ - اگر ایسے معاہدہ میں یہ شرط ہو کہ وکیل اپنی کسی غفلت کا ذمہ دار نہ ہوگا یا کسی ایسی ذمہ داری سے محفوظ رہیگا جو بصورت معاہدہ نہ ہونیکے اوپر بحیثیت وکیل عائد ہوتی تو وہ شرط کالعدم ہوگی۔

معاہدہ نہ ہونیکی صورتین معتنانہ۔

دفعہ ۲۴ - اگر باہم وکیل اور موکل کے کوئی معاہدہ حسب دفعہ (۲) نہ ہوا ہو یا حسب دفعہ ۲۲ کالعدم قرار پایا ہو تو اگر بذریعہ وکالتنامہ واحد ایک یا چند وکیل ہون تو وہ صرف معتنانہ قانونی پاسکینگے جو از روئے قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۲ معین کیا جائے۔

# باب پنجم
## تعزیرات

بلا حصول ند وکالت کرنیکی سزا۔

دفعہ ۲۵ - کوئی شخص جو بلا حصول ند اور کوئی وکیل جو معزول یا معطل کیا گیا ہو زمانہ معزولی یا معطلی میں پیشہ وکالت کسی عدالت میں انجام دی تو اوس عدالت کے حکم پر جرمانہ کا جسکی تعداد پانسو روپیہ سے زاید نہوسکیگی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی

حسب دفعہ (۲۵) جرمانہ کا وکیل پر نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۶ - جب کوئی شخص حسب دفعہ (۲۵) جرمانہ کا مستوجب قرار پائے تو وہ اوس کا معاوضہ اور اوسکی متعلقہ مصارف موکل سے نہ پاسکے گا۔

ند واپس نکرنیکی صورتین سزا۔

دفعہ ۲۷ - ہر وکیل جو خلاف دفعہ (۲۰) اپنی ند بلا وجہ کافی واپس نکرے مجلس عالیہ عدالت کے حکم پر جرمانہ کا جسکی تعداد دو سو روپیہ سے زاید نہوسکیگی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہوسکیگی۔

احکام سزا کا مرافعہ و نگرانی۔

دفعہ ۲۸ - جو احکام سزا قانون ہذا کی رو سے کوئی ماتحت عدالت صادر کرے اوسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا اور مجلس عالیہ عدالت اوسکی احکام کی نگرانی محکمہ سرکار صیغہ عدالت میں ہوسکے گی۔

# باب ششم
## متفرق

وکلاون کی فہرست کی ترتیب

دفعہ ۲۹ - (۱) مجلس عالیہ عدالت اور نظماء ہی عدالتہائے بلدہ و اضلاع کو اختیار ہوگا کہ وکلاونکی فہرست مرتب کرین جو شہادت سے مشہور بدیانی یا معمولاً دلال ثابت ہوئی ہون اور ہر شخص جسکا نام ایسی فہرست مین درج کیا جائے وہ دلال مشتہر سمجھا جائیگا۔

۲۔ ایسی فہرست میں کسی شخص کا نام درج نکیا جائیگا جبتک کہ اُسکو ایسے اندراج کے خلاف وجہ ظاہر کرنیکا موقع نہ دیا گیا ہو۔
۳۔ ایسی ہر فہرست جیدہ سرکاری میں شایع کیجائیگی اور اُسکی ایک ایک نقل تمام عدالتوں میں آویزان رہیگی۔
۴۔ اسر عدالت کسیکے نام کو اختیار ہوگا کہ وہ عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے دلال مشہور کو بجز اُسکے کہ وہ دلال اوس عدالت میں اُسوقت بحکم عدالت یا بلحاظ احکام قانون حاضر ہو احاطہ عدالت میں آنیسے منع کرے اور اگر آگیا ہو تو وہانسے خارج کرائے۔

سرکاری عہدہ داروں کا اس قانون سے مستثنا ہونا۔

**دفعہ ۳۰**۔ اس قانون کا کوئی حکم اُن سرکاری عہدہ داروں سے متعلق نہوگا جو سرکار کے حکم سے کسی مقدمہ میں سرکار کیجانب سے پیروی کیلئے مقرر کیے جائیں۔

بغیر سماعت عذرات وکیل معطل یا معزول نکیا جائیگا۔

**دفعہ ۳۱**۔ باوصف کسی حکم مندرجہ صدر کے کوئی وکیل قانون ہذا کی بموجب معطل یا معزول نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ مقدمہ کی تحقیقات اُسکے مواجہہ میں ہوئی ہو اور اُسکو جوابدہی اور شہادت صفائی پیش کرنیکا موقع نہ ملا ہو۔

قواعد کی ترتیب۔

**دفعہ ۳۲**۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ منظوری سرکار مفصلہ ذیل امور کی متعلق قواعد مرتب کرے۔

الف۔ مضامین و کتب و اوقات و مقام امتحان۔
ب۔ امتحان کا انتظام اور ممتحنین نگران کاران امتحان کا تقرر۔
ج۔ امتحان کی فیس۔
د۔ تعین نمبر جو وکالت کے مختلف درجوں میں کامیابی کے لئے ضرور ہوں۔
ہ۔ نمونہ و طریق عطائے سند۔
و۔ فرایض وکلاء۔
ز۔ مختنانہ جو وکیل یا فریق مقدمہ کو مل سکیگا۔
ح۔ وکیل کے چال و چلن کی تحقیقات
ط۔ پیشہ یا ملازمت جو وکیل نکر سکیگا۔

۲۔ قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کیے جائیں بعد اشاعت جریدہ نافذ ہونگے۔ فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

# قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان (۷) سنہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۰ خورداد ۱۳۲۹ف منظور فرمایا گیا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ | دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی ۱۳۲۹ موسوم ہوسکیگا۔ تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۲ ضمن (۳) ۔ | دفعہ ۲۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کے دفعہ (۲) ضمن ۳ کے بجائے حسب ذیل ضمن قایم کیا جائے۔

"۳" "صداقت نامہ" سے وہ صداقتنامہ مراد ہے جو حسب قانون ہذا دیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۴) ۔ | دفعہ ۳۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۴) کے آخر میں حسب ذیل توضیحات اضافہ کیجائیں۔

**توضیح** ۱۔ عدالت دارالقضاء بلدہ سے تک کے مقدمات کیلئے عدالت متبع اور اس سے زائد مالیت کے مقدمات کیلئے صدر عدالت متصور ہوگی۔

**توضیح** ۲۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۳ ضمن (۳) پر موثر نہوگا۔

ترمیم دفعہ (۵) ۔ | دفعہ ۴۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۵ کے آخر میں حسب ذیل

عبارت اضافہ کیجائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو شخص امتحان جوڈیشل بابتہ ۱۳۳۲ف کے بعد کامیاب ہوگا وہ نہ وکالت پاسکیگا نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۸۔ **دفعہ ۵۔** قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۸) سے الفاظ "یا ان کے مساوی" اور الفاظ "اس امر کا ثبوت پیش نہ کرے کہ اُس نے مڈل کلاس سے اوپر کے درجہ میں ترقی پائی ہے" ترک کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۱)۔ **دفعہ ۶۔** قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۱) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

**دفعہ ۱۱۔** مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کو جس نے امتحان وکالت درجہ دوم یا امتحان جوڈیشل درجہ ادنے میں ۱۳۳۲ف کے امتحان جوڈیشل میں یا اس کے قبل کامیابی حاصل کی ہو شرائط ذیل پر سند درجہ اول عطا کرے۔

**الف۔** بعد کامیابی امتحان اُس نے کسی عدالت ماتحت میں سات سال تک وکالت کی ہو یا کسی ایسی عدالت میں جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو سات سال تک انفصالی کام انجام دیا ہو۔ اور

**ب۔** کسی ناظم عدالت نے جسکا درجہ ناظم عدالت ضلع یا ناظم اول عدالت بلدہ یا ناظم ضلع سے کم نہ ہو اس امر کی تصدیق کی ہو کہ اُسنے اس قدر قابلیت حاصل کرلی ہے کہ اُسکی لیاقت وکیل درجہ اول کے مساوی تصور کیجاسکتی ہے۔ اور

**ج۔** منجملہ نظماء یا تعلقدار مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ہذا کسی نے اُس کی نیک چلنی کی تصدیق اور بقدر کافی اطمینان کے کی ہو۔

ترمیم دفعہ (۲۲) **دفعہ ۷۔** قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۲) کی توضیح (۲) کے بجائے حسب ذیل توضیح قایم کیجائے۔

"توضیح ۲۔ کوئی معاوضہ معقول اور مناسب نہ سمجھا جائیگا جس میں شے متنازعہ کا کوئی جز وصول کو دینے کی یا جائداد متنازعہ کے ۵ فیصدی مالیت سے زیادہ رقم کے ادا کرنے کی قرار داد ہوئی ہو۔

# قانون ترمیم قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۱۳ سنہ ۱۳۲۹ ف

پیشگاہ اعلی حضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۸ آبان ۱۳۲۹ ف منظور ہوا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و سعت مفاد

**دفعہ ۱**۔ یہہ قانون بنام "قانون ترمیم وکلا" قانون ممالک محروسہ سرکار عالی، موسوم ہوگیا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۰۔

**دفعہ ۲**۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کے دفعہ ۱۰ کا ضمن ۳ حذف کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۱۲۔

**دفعہ ۳**۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کے دفعہ (۱۲) مین بعد الفاظ "وقابلیت کے بابت اطمینان ہو" حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائین اور امور مندرجہ اقرار حلفی کی بابت اوسکی یہہ رائے ہو کہ سند وکالت عطا کرنا باعث اہانت پیشہ یا فعل کار وکالت ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۵۔

**دفعہ ۴**۔ قانون وکلا کی دفعہ (۱۵) کی استثناء سے الفاظ اپنے دستخط سے دو حذف کئے جائین اور اُس کے آخر مین حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائین۔

"بجز اسکے کہ عدالت اوسکو غیر ضروری خیال کرے فقط"۔

---

# قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان (۲) سنہ ۱۳۳۳ف

اعلیحضرت مدظلہم العالی

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۲ مہر سنہ ۱۳۳۳ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

**دفعہ (۱)** یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا

اضافہ دفعہ (۷) الف

**دفعہ (۲)** قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۷) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۷) الف اضافہ کی جائے۔

امتحان وکالت درجہ اول و دوم کے گروپس

**دفعہ (۷) الف**۔ مجلس عالیہ عدالت بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کرسکے گی کہ امتحان وکالت درجہ اول و دوم کے مضامین کتنے گروپس مین تقسیم کیئے جائینگے۔ اور جو شریک کسی گروپ مین کامیاب ہوجائے اوس کو اوس گروپ مین مکرر شرکت کی ضرورت نہ ہوگی"۔

ترمیم دفعہ ۳۲

**دفعہ (۳)** قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۳۲ ضمن (۱) کی ابتدائی دو سطرون کے بجائے حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری سرکار قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور کے متعلق ہوسکین گے"۔

بیجناتھ
انڈر سکرٹری

نوٹ۔ بردئے قانون ہذا قانون متعلقہ مین ترمیم نہین کیگئی براہ کرم ترمیم فرمالیجئے۔

# قانون ترمیم قانون وکلاء

## نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۷ف

پیشگاہ اعلیحضرت سے بتاریخ ۱۳ شہریور ۱۳۳۷ف منظور ہوا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء نشان (۶) سنہ ۱۳۱۸ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون وکلاء" موسوم ہوگیا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۲ دفعہ ۲۔ قانون وکلاء کی دفعہ ۴ میں حسب ذیل شرط اضافہ کی جائے "مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کرے گی کہ جس شخص کو آیندہ درجہ اول کی سند حسب دفعہ ۵ دی جائے وہ کس قدر مدت تک ماتحت عدالت میں وکالت کرنے کے بعد مجلس عالیہ عدالت جوڈیشل کمیٹی یا محکمہ سرکار میں پیروی کرسکیگا مگر یہ شرط بیرسٹر اور اڈوکیٹ عدالت ہائے سرکار عظمت مدار سے متعلق نہ ہوگی۔

ترمیم دفعہ ۵ دفعہ ۳۔ قانون وکلاء کی دفعہ ۵ میں بعد الفاظ "امتحان وکالت سے مستثنیٰ نہ ہو" الفاظ "یا امتحان ایل ایل بی جامعہ عثمانیہ" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۹ ۔ | **دفعہ ۴** ۔ قانون وکلاء کی دفعہ ۹ میں بعد الفاظ "ہر شخص جس نے امتحان" الفاظ "ایل، ایل، بی جامعہ عثمانیہ یا" اضافہ کئے جائیں اور الفاظ "درجہ اول" قبل الفاظ "ایل، ایل، بی جامعہ عثمانیہ" اضافہ کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ ۱۱ ۔ | **دفعہ ۵** ۔ قانون وکلاء کی دفعہ ۱۱ ضمن الف میں بعد الفاظ "سات سال تک" "فی الواقع" اضافہ کیا جائے ۔

ترمیم دفعہ (۱۲) ۔ | **دفعہ ۶** ۔ قانون وکلاء کی دفعہ ۱۲ میں بعد الفاظ "مستثنیٰ ہو" الفاظ "یا امتحان ایل، ایل، بی جامعہ عثمانیہ" اضافہ کئے جائیں ۔

بیجناتھ
معتمد

# قواعد

# امتحان وکالت

## محکومہ گشتی عدالت العالیہ فوجداری ۱۳ / دیوانی ۸

## مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۳ف مشمولہ مثل ۱۳۱۹ف (۳۲۶۳)

## جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

## اپنے

## شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد امتحان وکالت

محکومہ مشتی عدالت العالیہ فوجداری ۱۳ / دیوانی ۸ مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۳ف شمولہ مثل ۳۲۶۳ سنہ ۱۳۱۹ف

تمہید۔ | بہ نفاذ اون اختیارات کے جو قانون وکلا نشان (۶) باتبہ ۱۳۱۸ف کے دفعہ ۳۲ کی رو سے عطا کئے گئے ہین اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بعد منظوری نواب سالار جنگ بہادر مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ مکمہ سرکار علاقہ عدالت نشان ۳۰۔ مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۲۴ف حاصل ہوئی ہے حسب ذیل قواعد شایع کئے جاتے ہین۔

تاریخ نفاذ۔ | **دفعہ ۲**۔ یہ قواعد بنام قواعد امتحان وکالت موسوم ہون گے اور یکم خورداد ۱۳۲۳ف سے نافذ ہونگے۔

امتحان وکالت کے درجہ۔ | **دفعہ ۳**۔ امتحان وکالت کے تین درجہ ہونگے۔

۱۔ درجہ اول۔

۲۔ درجہ دوم۔

۳۔ درجہ سوم۔

پرچہ ہائے سوالات۔ | **دفعہ ۴**۔ امتحان وکالت درجہ اول و دوم کے واسطے مضامین اور پرچہ ہائے سوالات متحدہ ہون گے امتحان درجہ سوم کے پرچہ علیحدہ ہون گے۔

مضامین امتحان وکالت۔ | **دفعہ ۵**۔ وکالت درجہ اول و دوم کا شرکہ امتحان مفصلہ ذیل مضامین مین ہوگا وکالت درجہ سوم کا امتحان مضامین مین سے صرف پہلے (۴) مضامین مین ہوگا۔

۱۔ ضابطہ دیوانی و قانون میعاد سماعت۔

۲۔ قانون شہادت۔

۳۔ قانون تعزیری۔

۴۔ ضابطہ فوجداری و احکام متعلق حوالگی مجرمین۔

۵۔ قانون معاہدہ و قانون انتقال جائداد و قانون دستاویزات قابل انتقال۔

۶۔ قانون انساب و قانون رسوم عدالت و قانون رجسٹری۔

۷۔ احکام مالگذاری۔
۸۔ شرح اسلام۔
۹۔ دھرم شاستر۔
۱۰۔ قانون امانت وقانون داوری۔
۱۱۔ قانون ہرجہ وقانون حقوق آسائش۔
۱۲۔ اصول قانون وترتیب اختیارات عدالت ہائے سرکار عالی۔

امتحان اردو زبان میں ہوگا۔ **دفعہ ۶**۔ سوالات وجوابات امتحان وکالت زبان اردو میں ہونگے

تقرر کتب تاریخ امتحان۔ **دفعہ ۷**۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ تاریخ امتحان وکالت سے مناسب عرصہ قبل حسب ذیل امور کی نسبت احکام بذریعہ اشتہار صادر کرے۔

**الف**۔ کتب جو مضامین مندرجہ دفعہ ۵ کے لئے منظوری سرکار مشروط الامتحان ہوں گے۔

**ب**۔ امتحان بلدہ میں کس تاریخ سے شروع ہوگا معہ اس امر کی صراحت کے کہ روزانہ کتنے پرچہ دیئے جائینگے اور انکے جوابات کے لئے کس قدر وقت دیا جائے گا۔

مقام امتحان۔ **دفعہ ۸**۔ امتحان مندرجہ دفعہ ۳۔ بلدہ حیدرآباد میں زیر نگرانی مجلس عالیہ عدالت منعقد ہونگے۔

میعاد درخواست شرکت امتحان **دفعہ ۹**۔ امیدواران امتحان وکالت کو لازم ہوگا کہ باضابطہ درخواست شرکت امتحان موصلہ مقررہ معتمد مجلس عالیہ عدالت کے پاس تاریخ امتحان سے دو ماہ قبل پیش کردیں۔

نمونہ درخواست شرکت۔ **دفعہ ۱۰**۔ درخواست امتحان حسب نمونہ منکہ ہذا نشان (الف) پیش ہوگی اور اس کے ساتھ مفصلہ ذیل امور کے متعلق صداقتنامہ جات مصدقہ پیش کرنے ہونگے۔ عام صداقت نامجات بزبان ہر سہ درجہ۔

**الف**۔ امیدوار کی عمر (۱۹) سال سے کم نہیں ہے۔

**ب**۔ امیدوار نیک چلن ہے۔

**ج**۔ امیدوار اردو زبان میں نوشت وخواند وتقریر کی قابلیت رکھتا ہے۔

## مخصوص امیدواران درجہ اول ودوم کے لئے

**د**۔ امتحان میٹریکیولیشن یا سولوی یا منشی عالم یا اون کے مساوی یا اُن سے اعلیٰ درجہ کے امتحان میں

کامیاب ہے اور سرکار عالی کی کسی قایم کردہ لاکلاس مین دو سال تک شریک رہا ہے۔

یا

ح۔ امتحان درجہ سوم میں کامیاب ہے اور سرکار عالی کے قایم کردہ لاکلاس مین دو سال تک شریک رہ چکا ہے۔

یا

و۔ امتحان وکالت درجہ سوم میں کامیابی کے بعد سات سال تک پیشہ وکالت کو فی الواقع انجام دیا ہے اور عام طور سے قابل اور قانون دان ہے۔

## مخصوص امیدواران درجہ سوم کے لئے

س۔ مڈل یا منشی یا اون کے مساوی یا اون سے اعلے درجہ کے امتحان میں کامیاب ہے۔

یا

ح۔ مڈل کلاس کے اوپر کے درجہ میں ترقی پا چکا ہے

**توضیح**۔ صداقت نامجات۔ الف۔ ب۔ ج۔ کس حاکم مجاز کے مقدمہ ہونے چاہئین جس سے مراد ناظم صاحب فوجداری یا دیوانی ضلع البلدہ یا ناظم صاحب ہائے اسمارت یا منصف یا تحصیلدار سرکار عالی ہے۔ ہر شریک لاکلاس کا صداقت نامہ صداقت نگار سرکار عالی ہونا چاہیے صداقت نامہ کی تصدیق اوس عدالت یا عدالتون سے ہونا چاہیے۔

جہان امیدوار نے پیشہ وکالت کو انجام دیا ہے صداقت نامہ درج باضابطہ اوس مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر یا اس حلقہ کے انسپکٹر تعلیمات کا مصدقہ ہونا چاہیے جہان امیدوار نے تعلیم پائی ہے یا پا رہا ہے۔

**دفعہ ۱۱**۔ وفیس داخلہ امتحان وکالت حسب ذیل ہوگی۔ | وفیس داخلہ درخواست بطریق منظوری

۱۔ درجہ اول کے لئے۔ ۵۰

۲۔ درجہ دوم کے لئے۔ ۴۰

۳۔ درجہ سوم کے لیئے۔ ۳۰

درخواست شرکت کی منظوری معتمد مجلس دیگا اور بصورت نامنظوری یہ مجلس عدالت العالیہ سے حکم حاصل کیا جائیگا۔

**دفعہ ۱۲**۔ بعد منظوری درخواست شرکت امتحان کوئی امیدوار کسی حق سے | بعد منظوری درخواست فیس داخلہ واپس نہیں

بھی فیس داخلہ کی واپسی کا مستحق نہ ہوگا۔

طریقہ اطلاعیابی نتیجہ درخواست | دفعہ ۱۳۔ اگر درخواست گذار اس حکم سے مطلع ہونا چاہیے جو اوسکی درخواست پر صادر ہوا ہو تو درخواست کے ساتھ ٹکٹ چھ پیسے کی ایک آنہ روانہ کرے گا تو فہمایش نامہ اسکے نام جاری کیا جائیگا

تقرر ممتحن۔ | دفعہ ۱۴۔ ممتحن امتحان کا تقرر ہر سال مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس انتظامی سے کم از کم ایک ماہ قبل آغاز امتحان سے ہوا کرے گا اور کسی ممتحن کو اپنے تقرر کے متعلق کوئی عذر ہو تو بفور اطلاعیابی مجلس کو اپنے عذر سے اطلاع دینی چاہیے۔

معتمد امتحان۔ | دفعہ ۱۵۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت بحیثیت عہدہ معتمد امتحان وکالت متصور ہونگے لیکن اجلاس انتظامی مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ معتمد مجلس عالیہ عدالت کی درخواست کے یا کسی اور وجہ سے کسی سال کیلئے دوسرے شخص کو معتمد امتحان مقرر کرے۔

امتحان زیر نگرانی معتمد ہمتحان | دفعہ ۱۶۔ امتحان کا کل انتظام زیر نگرانی معتمد امتحان ہوگا اور کل مراسلت معتمد کے ذریعہ سے ہوگی اور ملازمین و اہلکاران مجلس عالیہ عدالت سے کام لے سکیں گے۔

تقرر اشخاص نگران کار۔ | دفعہ ۱۷۔ امتحان کی نگرانی کے واسطے اشخاص نگرانکار کا تقرر ہر سال اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے ہوگا اور انکی تعیناتی معتمد امتحان کے اختیار میں ہوگی۔

اشخاص نگرانکار کے فرائض۔ | دفعہ ۱۸۔ اشخاص نگرانکار کا فرض ہوگا کہ اگر کوئی امیدوار کمرہ امتحان سے قضائے حاجت کے لئے باہر جانا چاہے تو اسکی نگرانی کا کافی بندوبست کرکے باجازت معتمد امتحان اوسکو باہر جانیکی اجازت دیں اور اگر امیدواروں کو کاپی یا قلم وغیرہ کی ضرورت ہو تو مہیا کردیں۔ اور اگر کسی امیدوار کے پاس کوئی کتاب یا تحریر پائی جائے یا امیدوار ایک دوسرے سے بات چیت اظہار یا کنایتاً کرنے یا ایک دوسرے کے پرچہ کی نقل کرتے ہوئے پائے جائیں تو اسکی رپورٹ فوراً معتمد امتحان کو کریں۔

ایسی رپورٹ پر معتمد کا فرض۔ | دفعہ ۱۹۔ جب کوئی رپورٹ حسب متذکرہ دفعہ بالا معتمد امتحان کو کیجائے تو معتمد ضروری امور پر غور کرنے کے بعد ناظمی کے اخراج کا یا کوئی اور مناسب حکم تحریری صادر کرینگے جسکی تعمیل ہر امیدوار پر لازم ہوگی۔

سوالات کی ترتیب میں کن کن امور کا لحاظ رکھا جائیگا۔ | دفعہ ۲۰۔ ممتحن ہر پرچہ میں اسقدر سوالات درج کرینگے جن کے جوابات وقت معینہ کے اندر سہولت کے ساتھ دئے جاسکیں اور سوالات اس قسم کے ہونگے جن سے اوس درجہ کے امیدواران کی لیاقت کا صحیح موازنہ ہوسکے ہر پرچہ کے

نمبر معروضہ (۱۰۰) ہونگے اور ہر سال کے ماخذی اس کے نمبر معروضہ درج کئے جائینگے۔

پرچہ سوالات معتمد کے پاس کب وصول ہونگے۔

**دفعہ ۲۱**۔ ہر ممتحن پر لازم ہوگا کہ وکالت درجہ اول و دوم کے سوالات کا پرچہ ایک روز قبل اور درجہ سوم کا چار یوم قبل تاریخ امتحان سے ایک سربمہر لفافہ میں معتمد امتحان کے پاس روانہ کردے۔

سوالات کب طبع ہونگے۔

**دفعہ ۲۲**۔ ہر پرچہ سوالات امتحان وکالت درجہ اول و دوم و سوم کی معتمد امتحان بروز معین ایسے وقت پر طبع کرائینگے کہ وقت معینہ امتحان پر وہ تقسیم کئے جاسکیں اور سوالات کے تمام پرچے طبع اور تقسیم کرنے تک باحتیاط کافی محفوظ رکھے جائینگے۔

**دفعہ ۲۳**۔ جوابات کے پرچہ جو آکرہ امتحان میں معتمد امتحان روزانہ ممتحن کے پاس ایک ایک سربمہر لفافہ میں بند کرکے روانہ کیا کرینگے

نمبر ہائے مصلکا اندراج پرچہ ہائے جوابات کے وصول ہونے پر جوابات میں نتیجہ امتحان۔

**دفعہ ۲۴**۔ ہر ممتحن کو لازم ہوگا کہ پرچہ ہائے جوابات کے وصول ہونے پر ہر جواب کے علیحدہ علیحدہ نمبر دیکر ان کی مجموعی تعداد پرچہ پر درج کردے اور اس مجموعی تعداد کے لحاظ سے نختہ الف کی (جو معتمد امتحان انکے پاس روانہ کرے گا) خانہ پری کرکے معتمد امتحان کے پاس نختہ مذکور سمیت پرچہ ہائے جوابات ایکماہ کے اندر روانہ کردے۔

**دفعہ ۲۵**۔ کامیابی کے واسطے ہر امیدوار کو حسب تفصیل ذیل نمبر حاصل کرنے ہونگے۔

الف۔ درجہ اول کی کامیابی کے لئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰)

ب۔ " دوم " " " " (۴۰)

ج۔ " سوم " " " " (۳۰)

ترتیب صدر نختہ۔

**دفعہ ۲۶**۔ بعد وصول نتائج امتحان ایک صدر نختہ بمونہ الف اور ایک گوشوارہ حسب نمونہ الف معہ ایک مفصل رپورٹ معتمد امتحان مرتب کرینگے اور یہ نختہ جات و رپورٹ اور شرط ضرورت پرچہ ہائے جوابات کمیٹی ممتحن میں پیش ہونگے جنکو تاریخ انعقاد کمیٹی کے مناسب وقت پر اطلاع دیجائیگی۔ اور کمیٹی مذکور ضروری امور پر غور و بحث کرنے کے بعد گوشوارہ مذکورہ بالا منظور کریگی۔

رعایت نمبر۔

**دفعہ ۲۷**۔ کمیٹی مذکور مجاز ہوگی کہ اگر کسی امیدوار کی کامیابی میں (۵) نمبر کی کمی ہو تو اسکو رعایت کرکے کامیاب کردے بہ رعایت ایک یا اسکے زیادہ پرچہ میں جیسی کہ صورت ہوگی جائیگی۔ بشرطیکہ مجموعی مقدار رعایتی (۵) نمبر سے کسی حالت میں زیادہ نہ ہو۔

اشاعت نتیجہ | **دفعہ ۲۸** ۔ کو شوارہ منظورہ کمیٹی و صدر نتیجہ امتحان مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس انتظامی مین پیش ہوگا اور نتیجہ مذکور بمنظوری اجلاس انتظامی شایع کیا جائیگا ۔ اور اسکی نقل بغرض طبع جریدہ اعلامیہ سرکار عالی میں بھیج دی جائیگی ۔

جانچ مکرر و حصول نقل ۔ | **دفعہ ۲۹** ۔ بعد اشاعت نتیجہ اگر کوئی امیدوار خواہ کامیاب ہو ہو یا ناکام اپنے نمبر محصلہ معلوم کرنا چاہیے تو حسب ضابطہ کاغذ مہموز پر درخواست پیش کرکے نقل باضابطہ حاصل کرسکیگا ۔ معائنہ نمبرات یا پرچہ جات کی مکرر جانچ کی درخواست منظور نہ ہوگی ۔

حصول صداقتنامہ کامیابی | **دفعہ ۳۰** ۔ ہر امیدوار جو جملہ پرچہ جات مین کامیاب ہووہ بعد اشاعت نتیجہ صداقتنامہ کامیابی باداخل درخواست باضابطہ معہ حوالہ جریدہ سرکار عالی بعد شناخت جو کسی ذیل درجہ اول یا متعلقہ اہلکار عدالت ہائے سرکار عالی نے کی ہو کاغذ مختوم سند درجہ ذیل پر حاصل کرسکے گا ۔

**الف** ۔ درجہ اول (یا بربنار کامیابی امتحان جوڈیشل درجہ اعلیٰ) ۵

**ب** ۔ " " دوم " " " " درجہ ادنےٰ ۵۴

**ج** ۔ " " سوم " " " " ۵

عطائے صداقتنامہ کامیابی امتحان | **دفعہ ۳۱** ۔ بعد وصول درخواست باضابطہ عدالت العالیہ سے بمنظوری میر مجلس صاحب صداقتنامہ کامیابی امتحان وکالت نمونہ الف و بربنار کامیابی امتحان جوڈیشل الف پر دیا جائیگا ۔

عطائے سند ابتدائی ۔ | **دفعہ ۳۲** ۔ جب کوئی شخص امتحان وکالت یا جوڈیشل میں کامیاب ہوکر ہمیشہ وکالت انجام دینا چاہے تو اسکو چاہیے کہ ایک درخواست باضابطہ عدالت مین مفصلہ ذیل کاغذات کے ساتھ پیش کرے ۔

۱ ۔ صداقتنامہ کامیابی امتحان ۔

۲ ۔ صداقتنامہ نیک چلنی ۔

۳ ۔ اقرار حلفی مصدقہ کہ وہ کوئی اور پیشہ یا ملازمت نہین کرتا ہے جو باعث اہانت پیشہ یا فعل کار وکالت ہو

۴ ۔ کاغذ مختوم سادہ حسب تفصیل ذیل ۔

**الف** ۔ درجہ اول ۔ ۵

**ب** ۔ درجہ دوم ۵۴

**ج** ۔ درجہ سوم ۵

عطائے سند ابتدائی۔ | **دفعہ ۳۳**۔ بکمل درخواست گذارنے پر مجلس عالیہ عدالت سے سند درجہ اول نمونہ الف و سند درجہ دوم الف و سند درجہ سوم نمونہ ہائے الف ب ج کے موافق عطا کیجائیگی اور سند دوامی صاد روپیہ کے کاغذ پر صرف وکلا درجہ اول کو نمونہ الف پر دیجائے گی۔

تجدید سالانہ۔ | **دفعہ ۳۴**۔ سوائے سند دوامی کے ہر ایسی سند کی تجدید سالانہ کرائی جانی چاہیئے جسکی بابتہ وہی فیس ادا کرنی ہوگی جو دفعہ ۳۲ میں بنائی گئی ہے۔ لیکن اگر سند کی تجدید پانچ سال تک نہ کرائی جائے تو اسکے بعد سند کی تجدید لازمی نہ ہوگی بجز اسکے کہ مجلس عالیہ عدالت کو درخواست گزار کے انحصار مسائل قانونی پر اطمینان ہو یا اوسنے اس مدت میں کسی ایسے عدالت مین فی الواقع عدالتی کام انجام دیا ہو۔ جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو۔ سند کی تجدید کے وقت درخواست کے ساتھ صرف کاغذات نمبر ۳ و ۴ مندرجہ دفعہ ۳۲ و سند سابقہ کا پیش کرنا کافی ہے۔

مثنے سند۔ | **دفعہ ۳۵**۔ اگر کسی درجہ کے وکیل کی سند گم ہوگئی ہو تو عدالت العالیہ سے اسکو حسب ذیل کاغذ مختوم داخل کرنے پر مثنے سند عطا کیا جائیگا۔

**الف**۔ درجہ اول۔ ۵ صہ

**ب**۔ درجہ دوم۔ ۳ سے ۵

**ج**۔ درجہ سوم۔ ۱ عدد

فیس داخلہ وغیرہ کا بحق سرکار جمع ہونا۔ | **دفعہ ۳۶**۔ تمام فیس داخلہ امتحانات وکالت بعد منظوری درخواست شرکت امتحان بحق سرکار بعد بچتہ خزانہ مین بلا توقف جمع کیجائیگی اور جو رقم قابل واپسی ہو وہ بحکم حاکم مجاز واپس کیجائیگی اور اخراجات امتحانات وغیرہ رقم منظورہ مندرجہ موازنہ سے بمنظوری سرکار ادا ہونگی۔

اخراجات امتحانات۔ | **دفعہ ۳۷**۔ اخراجات امتحانات کی انتہائی مقدار حسب ذیل ہوسکیگی لیکن مجموعی اخراجات آمدنی امتحانات کے دو ثلث سے زائد کسی صورت مین نہ ہوسکیگی۔

۱۔ فیس ممتحن وکالت درجہ اول و دوم بحساب فی پرچہ جوابات۔ ۱ صہ

۲ " " درجہ سوم " " " ۸ ر

۳ر الونس معتمد امتحان بابتہ کار امتحان و نگرانی وغیرہ۔ ۱۵ صہ

۴۔ الونس اہلکار صیغہ وکالت جسنے کار امتحان انجام دیا ہو۔ ۲۵ صہ

۵۔ الونس اہلکار مطبع بابتہ کاپی نویسی سوالات فی پرچہ۔ ۱ صہ

۶۔ الونس ملازمین پریس ۔
۷۔ فیس اشخاص نگرانکار جو بحساب ۲۔ فیصدی امیدوار سے زاید نہوں فی کس ۔
۸۔ خرچ صادر و دیگر اخراجات متعلق امتحان ۔

امتحان کب سے شروع ہوگا ۔

**دفعہ ۳۸** ۔ امتحان وکالت ہر سہ درجہ ہمیشہ شنبہ اول ماہ بہمن سے شروع ہوگا ۔ یا بصورت ضرورت کوئی اور تاریخ مقرر کیجائیگی جسکی اطلاع بذریعہ اشتہار کردی جایا کریگی ۔

امیدوار درجہ اول و دوم و درجہ سوم میں کامیاب ہوسکتا ہے ۔

**دفعہ ۳۹** ۔ اگر کوئی امیدوار درجہ اوّل یا دوم اپنے درجہ کے امتحان میں ناکام ہو مگر درجہ سوم میں بلحاظ نمبر ہائے حاصلہ کامیاب ہو تو وہ درجہ سوم میں کامیاب متصور ہوگا فقط

سید احمد حسین

معتمد عدالت العالیہ

## نمونہ الف محولہ دفعہ ( ) درخواست شرکت امتحان وکالت

| ۱ نام ولدیت سکونت وپیشہ | ۲ ولدیت | ۳ قومیت | ۴ سکونت بلفظ ضلع وصوبہ | ۵ عمر | ۶ پیشہ | ۷ عدالت درجہ جس میں درخواست گذار پریکٹس کرنا چاہتا ہے | ۸ نوٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| | | | | | | | **ہدایت**<br>یہ درخواست عدالت العالیہ میں اسی قدر رسوم واجب الادا کے ساتھ جو از روئے قانون رسوم عدالت مروجہ وقت عدالت العالیہ کے لئے مقرر ہو پیش ہوگی۔ |

نمونہ الف ۲ محولہ دفعہ ( ) نتیجہ پرچہ نمبر ( ) امتحان وکالت درجہ موضہ مرتبہ ممتحن

## نوٹ

(۱) درجہ اول کی کامیابی کے لیئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰) نمبر حاصل کرنا لازم ہے :-

۲- " دوم " " " " " (۴۰) " "

۳- درجہ سوم " " " " " (۴۰) " "

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
|---|---|---|---|---|---|
| نشان مسلسل ہر کاپی ورد لیف | نشان رجسٹر | نام امیدوار و ولدیت سکونت | منجملہ نمبر فرضہ نمبر پائے حصہ | کامیاب یا ناکام | کیفیت |
| | | | | | |

نمونہ الف محولہ دفعہ (۲۰) صدر نتیجہ امتحان وکالت درجہ اول و دوم بابتہ سنہ ۱۳ ف مرتبہ معتبر امتحان موزخہ ماہ سنہ

نوٹ۔ (الف) درجہ اول کی کامیابی کیلئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰) نمبر حاصل کرنا لازم ہے۔

(ب) درجہ دوم " " " " (۴۰) " " " "

(ج) درجہ سوم " " " " (۴۰) " " " "

(د) ہر پرچہ کے نمبر ہائے مفروضہ (۱۰۰) ہین۔

| نمبر شمار | نشان رجسٹر | نام ولدیت و سکونت | نمبر ہائے محصلہ | | | | | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | پرچہ اول رضاداول پرچہ دوم پرزادل | | پرچہ اول | پرچہ دوم | پرچہ اول | پرچہ دوم | پرچہ اول | پرچہ دوم | پرچہ اول | پرچہ دوم | پرچہ اول | پرچہ دوم | میزان | کامیابی یا عدم کامیابی درجہ سوم یا نام | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | نوٹ۔ درجہ سوم کے نتیجہ کیلئے تختہ پوری ہوجب اسکے ہوگا مگر زائد نمونہ کا خانہ حذف کر دیے جائینگے۔ |

نمونہ نختہ محولہ دفعہ ۲ صدر نتیجہ امتحان وکالت درجہ اول و دوم بابتہ سنہ ۱۳ ف مرتبہ متعلمہ امتحان موخرہ ماہ سنہ ف

نوٹ:- (الف) درجہ اول کی کامیابی کیلئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰) نمبر حاصل کرنا لازم ہے۔

(ب) درجہ دوم " " " " (۴۰) " " "

(ج) درجہ سوم " " " " (۴۰) " " "

| نمبر شمار | نمبر رجسٹر | نام امیدوار صوبہ دار پرت و سکونت | پرچہ اول سند اول | پرچہ دوم سند اول | پرچہ سوم سند دوم | پرچہ چہارم سند دوم | پرچہ پنجم سند سوم | پرچہ ششم سند سوم | پرچہ ہفتم سند چہارم | پرچہ ہشتم سند چہارم | پرچہ نہم سند پنجم | پرچہ دہم سند پنجم | کامیاب یا ناکام اور درجہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
| | | | | | | | | | | | | | | |

نوٹ:- درجہ دوم کے لئے پرچہ نمبر ۱ و ۲ اور درجہ سوم کے لئے پرچہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ منسلک کرنا ہونگے۔

نمونه الف گوشوارهٔ نتیجهٔ امتحان وکالت درجه اول و دوم و سوم بابته سنه ۱۳ ف

مرتبه معتمد امتحان واقع ماه سنه ۱۳ ف

| نشان مسلسل | نشان نمبر | نام امیدوار سنه ولدیت وسکونت | مجموعی نمبر حاصله | کامیاب درجه اول یا دوم یا سوم یا ناکام | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| | | | | | |

تمت

# ترمیم قواعد امتحان وکالت

جریدہ اعلامیہ ۱۹ مئی ۱۳۳۵ف

جزو ثانی صفحہ ۱۵۷

## حسب گشتی

مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (صیغہ استارک)

واقع ۷ مئی ۱۳۳۰ف

شمسی پریس لائکبل کمپنی بازار رشیدی عنبر حیدرآباد دکن میں

سنہ ۱۳۴۱ فصلی میں

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# ترمیم قواعد امتحان وکالت

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد امتحان وکالت کی ترمیم کی جائے۔ لہذا بہ نفاذ اون اختیارات کے جو قانون وکلا (نشان ۶) بابتہ ۱۳۱۸ف کی دفعہ (۳۲) کی رو سے مجلس عالیہ عدالت کو عطا کئے گئے ہیں قواعد امتحان وکالت کی حسب ذیل ترمیم مجلس عالیہ عدالت نے بمنظوری سرکار کی ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ دفعہ ۱۔ یہ قواعد بنام "قواعد ترمیم قواعد امتحان وکالت" موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

ترمیم دفعہ ۔ دفعہ ۲۔ قواعد امتحان وکالت کی دفعہ (۵) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کی جائے۔

مضامین امتحان وکالت دفعہ ۲ (الف) امتحان وکالت درجہ اول و درجہ دوم (دو گروپ) میں ہوگا جس کے بارہ پرچہ ہوں گے۔ اور جس میں حسب ذیل مضامین ہوں گے۔

گروپ اول
۱۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی۔
۲۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری و قانون تحویل ملزمین سرکار عالی۔
۳۔ قانون شہادت قانون میعاد سماعت سرکار عالی۔
۴۔ قانون اسٹامپ قانون رجسٹری و قانون رسوم عدالت و قانون تعیین مالیت نالشات سرکار عالی و دستور العمل مجلس عالیہ عدالت۔
۵۔ شرع شریف۔
۶۔ دہرم شاستر۔

گروپ دوم
۷۔ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی
۸۔ قانون معاہدہ قانون انتقال جائداد و قانون دستاویزات قابل بیع و شری سرکار عالی
۹۔ قانون ہرجہ و حق آسایش۔
۱۰۔ قانون مالگذاری اراضی و دستور العمل انعام سرکار عالی۔
۱۱۔ قانون دادرسی خاص سرکار عالی و قانون امانت علاقہ سرکار عظمت مدار۔

۱۲ - اصول قانون -

ب - جو امیدوار امتحان وکالت درجہ اول و دوم کے کسی گروپ میں کامیابی حاصل کرے اس کو اسی گروپ میں مکرر شرکت کی ضرورت نہ ہوگی لیکن سند کامیابی امتحان ہر دو گروپ کی کامیابی بعد دیجائے گی -

ضمن (۲) امتحان وکالت درجہ سوم مفصلۂ ذیل مضامین میں ہوگا جس کے آٹھ پرچہ ہوں گے -

۱ - ضابطہ دیوانی و قانون میعاد سماعت سرکار عالی

۲ - قانون اسٹامپ - قانون رجسٹری - قانون رسوم عدالت ہائے دیوانی و قانون تعین مالیت نالشات سرکار عالی -

۳ - قانون شہادت و قانون معاہدہ سرکار عالی -

۴ - قانون مالگذاری اراضی سرکار عالی -

۵ - مجموعہ ضابطہ فوجداری و قانون تحویل ملزمین سرکار عالی -

۶ - مجموعہ تعزیرات سرکار عالی -

۷ - شرع شریف -

۸ - دھرم شاستر -

ترمیم دفعہ (۲۵) کامیابی کے لئے کتنے نمبر حاصل کرنا چاہیئے

دفعہ ۳ - قواعد وکالت کی دفعہ (۲۵) شکل (ج) میں تعداد و نسبت بجائے (۴۰) کے (۳۵) قایم کیجائے -

ترمیم دفعہ (۲۶) ترتیب عدد تحفہ رد و بدل نتیجہ -

دفعہ ۴ - قواعد وکالت کی دفعہ (۲۶) کے بعد حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے "اور کمیٹی ممتحن کو اختیار ہوگا کہ مکرر جانچ کرنے کے بعد نتیجہ امتحان میں رد و بدل کرے -

ترمیم دفعہ (۲۹) حصول نقول طریقہ درخواست جانچ مکرر -

دفعہ ۵ - (۱) قواعد امتحان وکالت کی دفعہ (۲۹) کی عبارت مسائینہ نمبرات پرچہ جات کی مکرر جانچ کی درخواست منظور نہ ہوگی - حذف کردی جائے -

اور بجائے عبارت مذکور حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے "بعد اشاعت نتیجہ اگر کوئی امیدوار امتحان وکالت میں ناکام ہو تو پرچہ جات کی مکرر جانچ کی درخواست تاریخ اشاعت نتیجہ سے دو ہفتہ کے اندر معتمد امتحان کے پاس پیش کر سکے گا لیکن امیدوار مسائینہ نمبرات کی اجازت دی جائے

(۳) درخواست کیساتھ امیدوار کو ہر پرچہ کی بابت حسب صراحت ذیل فیس جانچ مکرر داخل کرنی ہوگی۔

(الف) پرچہ امتحان وکالت درجہ اول کے لئے فی پرچہ ..... عہ

(ب) پرچہ امتحان وکالت ..... دوم کے لئے (ے

(ج) " " " سوم " (عل

ضمن (۳) درخواست فیس مقررہ داخل ہونے کے بعد مکرر جانچ کیلئے پرچہ ممتحن کے پاس بھیجا جائیگا۔ اور اوس کی فیس بھی ممتحن کو حسب شرح دفعہ (۳۷) مدات اول و دوم دی جائیگی۔

ضمن (۴) کسی امیدوار امتحان کو یہ حق نہ ہوگا کہ کسی پرچہ کی ایک سے زیادہ مرتبہ جانچ کرائے

ترمیم دفعہ (۳۷) اخراجات امتحان | دفعہ ۶۔ قواعد وکالت کی دفعہ (۳۷) کے مدات نمبر (۱) اور (۲) میں فیس ممتحنین بجائے عہ و ۸ رکے عال و عہ علی الترتیب قایم کی جائے۔

اضافہ دفعہ (۱۰) ہنمائی فیس ممتحن۔ | دفعہ ۷۔ قواعد امتحان وکالت کی دفعہ ۳۹ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۴۰ اضافہ کی جائے۔

دفعہ ۴۰۔ اگر کوئی ممتحن اندرون میعاد معینہ و تنقید کمیٹی ممتحنین پرچہ جوابات کی جانچ کا نتیجہ معتمد امتحان کے پاس نہ بھیجے تو انقضائے میعاد مذکور کے بعد ہر روز کی نسبت اون کی اوس فیس سے جس کے وہ مستحق ہوں اوس قدر رقم جس کی بابت کمیٹی ممتحنین تصفیہ کرے قابل سہنائی ہوگی مگر کسی صورت میں پانچ روپیہ روزانہ سے زائد فیس ضبط نہ کیجائے گی۔

تنسیخ و ترمیم نمونہ جات | دفعہ ۸۔ نمونہ الف ۳ محکمہ مر دفعہ (۲۶) منسلکہ قواعد وکالت منسوخ اور بجائے اوس کے نمونہ جات نشان الف ۳/۱ الف ۳/۲ منسلکہ قواعد ہذا قایم کئے جائیں۔ اور نمونہ نشان (۳) محولہ دفعہ (۲۷) میں سے الفاظ درجہ اول و دوم حذف کر دیئے جائیں اور نمونہ جات نمبر محکمہ میں وکالت درجہ سوم کی کامیابی کے لئے بجائے (۴۰) کے (۳۵) نمبر قایم کئے جائیں۔

میر عالم علیخاں معتمد مجلس عالیہ عدالت

تمت بالخیر

# قواعد کلار

منظورۂ عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر

باجلاس کونسل

جریدہ اعلامیہ ۲۸ ردے ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۶۲۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# قواعد وکلار

## منظورۂ عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر

## باجلاس کونسل

# باب اوّل

## فرائض وکلار

**دفعہ ۱۔ الف**۔ مقدمات مرجوعۂ مجلس عالیہ عدالت مین بیرسٹر اور وکلار مجاز پیروی جن کو عدالت عالیہ سے ایسی اجازت حاصل ہے بغیر کسی تحریر کے اپنی جانب سے دوسرے وکیل کو پیروی کے لیئے اجازت دیسکتے ہین۔

**ب**۔ ہر بیرسٹر اور وکیل جس کے وکالت نامہ میں صراحتاً ایسا اختیار ہو مجاز ہوگا کہ اپنے موکل کی جانب سے کسی دوسرے وکیل کو بذریعہ تحریر پیروی کے لئے مقرر کرے۔

**دفعہ ۲**۔ کوئی وکیل جس نے کسی دعوے یا مرافعہ یا کارروائی مین وکالت نامہ داخل کیا ہو یا معاملہ مذکور کی نسبت کوئی پلیڈنگ مرتب کیے ہون یا کسی ایسے مقدمہ دعوے یا مرافعہ یا کارروائی کے دوران مین کسی فریق کی جانب سے کام کیا ہو مجاز نہ ہوگا کہ اس دعوی یا مرافعہ یا کارروائی مین یا اُسکے کسی دوسرے جزو مین ایسے دوسرے فریق کی جانب سے وکالت قبول کرے جس کے حقوق سابقہ موکل کے مخالف ہون الّا صورت ہائے ذیل۔

**الف**۔ جبکہ فریق نے محض نوٹس دینے کے لیے یا محض مشورہ کے لیے وکیل کیا ہو

**ب**۔ جبکہ عدالت متعلقہ سے خاص اجازت حاصل کیجاوے یا فریق مقدمہ میں سے کسی کو عذر نہو۔

**توضیح**۔ (۱) مقدمات نال کے مختلف صیغوں کی یا مقدمات فوجداری کی پیروی جز و مقدمات دیوانی نہیں سمجھی جاوے گی۔

**توضیح**۔ (۲) عذر نہ ہونا تسلیم کیا جائیگا۔

۱۔ جبکہ اس فریق نے جسکو مشورہ دیا گیا یا جس کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا تھا یا جس کی پیروی کیگئی تھی وکیل مذکور کو ترک کر کے دوسرے وکیل کو مقرر کر لیا ہو۔ یا

۲۔ اگر وہ فریق جسکو حق اعتراض ہے وکیل مذکور کی پیروی مخالف پر کوئی اعتراض سب سے پہلے موقع پر عدالت میں تحریراً پیش نہ کرے۔

**دفعہ ۳**۔ ہر ایک مقدمہ میں خواہ اُن میں کوئی باہم تعلق ہو یا نہ ہو علیحدہ وکالتنامہ ضروری ہے۔

**دفعہ ۴**۔ اگر کسی وکیل کو رقم منجانب موکل وصول کرنیکا اختیار ہو تو لازم ہے کہ ایسا وکالتنامہ پیش کیا جائے جس میں صراحتاً رقم وصول کرنے کی اجازت درج ہو۔

# باب دوم

## محنتانہ

**دفعہ ۵**۔ اُن مقدمات ابتدائی و مراجعہ میں جس میں تعین مالیت ہو سکتا ہے محنتانۂ وکلاء حسب طریقہ ذیل محسوب اور شریک ڈگری کیا جائیگا۔

**الف**۔ جب مقدمہ ابتدائی یا مراجعہ بعد سماعت بحث فریقین فیصل کیا جائے یا بعد قیام تنقیحات بذریعہ صلح طے ہو یا جب ایسا مقدمہ یکطرفہ طے ہو تو۔

۱۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صمہ) سے زائد نہ ہو مبلغ ۵ فیصدی۔

۲۔ ایضاً مبلغ (صمہ) سے زائد اور مبلغ (عمہ) سے کم ہو تو مبلغ (صمہ) تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ (للعہ) فیصدی۔

۳۔ اگر زر متدعویہ کی مالیت مبلغ (عـ) سے زائد اور مبلغ (صـ) سے کم ہو تو مبلغ (عـ) تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ ے فیصدی۔

۴۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صـ) سے زائد اور مبلغ (لـ) سے کم ہو تو مبلغ صـ تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ (معاں) فیصدی۔

۵۔ اگر زر متدعویہ جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ لـ سے زائد ہو تو مبلغ لـ تک حسب شرح بالا۔ مابقی پر (دہ) فیصدی۔

لیکن مبلغ ممـ سے زائد محنتانہ کی صورت میں محسوب نہ کیا جائیگا۔

ب۔ جب ایسے مقدمات یکطرفہ فیصل ہوں یا جب ایسے مقدمات یا مرافعہ برنبائے اقبال فیصل ہوں۔ یا جب ایسے مقدمات یا مرافعہ بعدم پیروی بعد ادخال ضروری پلیڈنگس کے خارج ہوئے ہوں یا اُن میں بعد قیام تنقیحات مگر قبل تحقیقات شروع کرنے کے صلح ہو جائے تو۔

۱۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صـ) سے زائد نہ ہو مبلغ (معاں) فیصدی۔

۲۔ ایضاً مبلغ صـ سے زائد مگر مبلغ عـ سے زائد نہ ہو تو مبلغ صـ تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ (عاں) فیصدی۔

۳۔ ایضاً عـ سے ایضاً صـ سے ایضاً یہ فیصدی۔

۴۔ ،، صـ ،، لـ ،، عـ ،، فیصدی۔

۵۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ لـ سے زائد ہو تو مبلغ الصاں

ج۔ مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہونیکی صورت میں (بجز اسکے کہ مرافعہ کسی حکم یا ڈکری مصدرہ صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کی ناراضی سے ہو) جب اہم معاملات اور مشکل مسائل قانونی زیر بحث ہوں تو اُن حکام کو جنہوں نے مرافعہ کی سماعت کی ہوافتیار ہوگا کہ دوسرا محنتانہ اگر فریق نے ایک سے زیادہ وکلار مقرر کیئے ہوں دیے جانیکا حکم دیں اور ایسی حالت میں خرچہ میں علاوہ معمولی محنتانہ کے اُس محنتانہ کا نصف جسکا ذکر ششم الف دفعہ ہذا میں ہے اور اضافہ کیا جائیگا۔

**دفعہ ۶**۔ مقدمات ابتدائی میں جب۔

۱۔ دست برداری کیگئی ہو یا ۔ ۲۔ الف۔ قبل جوابدہی یا۔
ب۔ بعد جوابدہی مگر قبل قیام تنقیحات صلح ہو جائے یا۔
۲۔ مقدمہ بعدم پیروی قبل ادخال حلہ پلیڈنگس بلا کسی قسم کے تصفیہ امور نزاعی کے خارج ہو جائے اور متفرق مرافعہ میں یا تجویز ثانی کی سماعت ثانی میں اور دیگر متفرق کارروائیوں میں جن میں کارروائی تعمیل ڈگری بھی شامل ہوگی۔ حسب ذیل شرح پر محصلانہ دلایا جائیگا۔
۱۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صہ) سو زائد اور نہ ہو تو مبلغ عہ فیصدی۔
۲۔ ایضاً ایضاً مبلغ صہ سے زائد ہو مگر مبلغ عہ سے ایضاً صہ تک حسب شرح بالا مابقی پر (۸/۱) فیصدی
۳۔ ایضاً ایضاً دعہ صہ ایضاً عہ ایضاً (۸/۱) فیصدی۔
۴۔ " " صہ " (لہ) " صہ " (۴/۱) فیصدی۔
۵۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ لہ سے زائد ہو تو مبلغ ماصہ۔
۶۔ درخواست تعمیل ڈگری کیصورت میں محصلانہ اس رقم پر محسوب کیا جائیگا جو اس درخواست کی بنا پر وصول ہوئی ہو۔
۷۔ ہر کارروائی متفرق میں جسکا تصفیہ روداد پر بعد نزاع ہو بجز اس کے کہ اسکا ذکر اوپر خاص طور پر ہو چکا ہو۔ ایک معقول محصلانہ مجلس عالیہ عدالت میں مبلغ عہ سے کم اور عدالتہائے تحت میں مبلغ عہ سے کم نہ ہوگا دلایا جائیگا۔
**دفعہ** ۔ مرافعہ میں وہ محصلانہ جو حسب دفعات ۵ و ۶ دلایا جائیگا کسی صورت میں شرح ذیل سے کم نہ ہوگا۔
**الف**۔ درصورت مرافعہ اولیٰ بمجلس عالیہ عدالت بنا راضی ڈگری۔
۱۔ جب فیصلہ بعد سماعت بحث فریقین ہو مبلغ صہ۔
۲۔ جب فیصلہ یکطرفہ ہو یا مرافعہ اٹھا لیا گیا ہو یا قبل سماعت آخری صلح ہو جائے وعہ
**ب**۔ درصورت مرافعہ ثانی و ثالث مجلس عالیہ عدالت۔
۱۔ جب فیصلہ بعد سماعت بحث فریقین ہو وعہ
۲۔ جب فیصلہ یکطرفہ ہو یا مرافعہ اٹھا لیا گیا ہو یا قبل سماعت آخری صلح ہو جائے عہ۔
**ج**۔ درصورت مرافعہ اولیٰ یا ثانی بہ عدالت ہائے ماتحت مجلس عالیہ عدالت بنا راضی ڈگری۔

۱۔ جب فیصلہ بعد سماعت بحث فریقین ہو عہ
۲۔ جب فیصلہ یکطرفہ ہو یا مرافعہ اٹھا لیا گیا ہو یا قبل سماعت آخری صلح ہو جائے عہ
۳۔ تتمہ کارروائی متفرق بصیغۂ مراجعہ مجلس عالیہ عدالت عہ

# باب سوم

## وکیل کے چال چلن کی تحقیقات زیر باب سوم قانون وکلار

**دفعہ ۱۷۔** جب حسب دفعہ ۱۰، یا ۱۸ قانون وکلار نشان (۶) ۱۳۱۸ف مذکور کسی وکیل کی نسبت کوئی عمل کرنا منظور ہو تو ضرور ہے کہ قبل کسی قسم کی کارروائی کے ایک تاریخ مقرر کرکے تاریخ مقررہ سے دو ہفتہ قبل حسب ذیل مضمون کا اطلاعنامہ وکیل پر تعمیل کیا جائے۔

اطلاعنامہ میں تعین تاریخ و وقت و مقام حاضری کے علاوہ اس امر کی تصریح کی جائیگی کہ وہ کس غرض سے یا کس الزام یا شکایت کی جوابدہی کے لیے طلب کیا جارہا ہے۔ اور اگر کوئی شکایت تحریری پیش ہوئی تو اُس کی نقل بھی اطلاعنامہ کے ساتھ بھیجنا چاہیئے۔ وکیل مذکور پر لازم ہوگا کہ تاریخ و وقت و مقام مقررہ عدالت پر حاضر ہو تاریخ و وقت و مقام کی اطلاع شاکی کو بھی (اگر کوئی ہو) دیجائیگی۔ اطلاعنامہ کی تعمیل حسب احکام ضابطہ دیوانی کی جائیگی

**دفعہ ۱۸۔** تاریخ معینہ پر وکیل اور شاکی اصالۃً یا وکالۃً حاضر ہونگے مگر اور وکیل مذکور جو جواب شکایت کے متعلق پیش کرنا چاہیے وہ لیکر شامل مثل کیا جائے گا۔

**دفعہ ۱۹۔** بعد جواب پیش ہو جانے کے اگر ضرورت ہو تو امور مندرجہ شکایت یا جواب کی نسبت (بلحاظ اصول متعلقہ بار ثبوت) شہادت بحجاجہ فریقین قلم بند کیجائیگی۔

**دفعہ ۲۰۔** بعد قلم بندی شہادت و سماعت بحث حاکم موصوف جس کے روبرو شکایت کیگئی تھی اپنی رائے قلم بند کریگا۔

**دفعہ ۲۱۔** اگر حاکم تحقیقات کنندہ نائب صوبہ یا نائب عدالت ضلع یا کم از کم اول تعلقدار ہو تو مطابق اپنی رائے کے عمل کریگا مگر کسی حال میں دو سال سے زیادہ کے لئے کوئی وکیل معطل نہ کیا جائے گا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وکیل جس کی شکایت کی گئی ہے وکیل درجہ اول ہو تو کوئی حکم معطلی عدالت ہائے ماتحت یا کسی محکمۂ مال سے صادر نہیں کیا جائیگا بلکہ جملہ کارروائی

مع حاکم تحقیقات کنندہ کی رائے کے مجلس عالیہ عدالت میں بغرض منظوری بھیجدی جائیگی اور مجلس عالیہ عدالت بصیغہ انتظامی (جس میں کم ازکم تین ارکان شریک ہونگے) بعد ملاحظہ کارروائی وسماعت عذرات فریقین منظوری یا عدم منظوری کے ماتحت کی نسبت احکام صادر کریگی۔ اور وکیل درجۂ دوم کی صورت میں بجز صدر عدالت کے کوئی اور عدالت یا محکمہ حکم معطلی صادر نہ کرسکیگا۔ لیکن وہ اس غرض کی صدر عدالت میں رپورٹ کرسکتا ہے۔

**دفعہ ۲۲**۔ اگر حاکم تحقیقات کنندہ ناظم عدالت صوبہ یا عدالت ضلع یا اول تعلقدار سے کم درجہ کا عہدہ دار ہو تو جملہ کارروائی مع اپنی رائے کے ناظم صوبہ یا عدالت ضلع یا اول تعلقدار کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو بغرض منظوری بھیجدیگا اور بصورت وکیل درجہ اول ہونیکے توسط حکام مذکور کارروائی مذکور جسکا توسط اختیار کیا جائے بھیجی جائیگی۔ اور وکیل درجۂ دوم کی صورت میں یہ کارروائی صدر عدالت میں بوسایط معمولی بھیجی جائیگی مع آرار اُن حکام کے جنکے ذریعہ سے یہ کارروائی بھیجی جائے گی۔

**دفعہ ۲۳**۔ جب کارروائی بغرض منظوری مجلس عالیہ عدالت میں یا ناظم صوبہ یا عدالت ضلع یا اول تعلقدار کے پاس حسب دفعہ (۲۱ و ۲۲) بھیجی جائے تو وہ محکمہ جس کے پاس ایسی کارروائی بغرض منظوری آئی ہو وکیل اور شخص نشاکی کو (اگر کوئی ہو) موقعہ حاضری دیگا اور بعد سماعت عذرات حکم آخر صادر کیا جائیگا۔

**دفعہ ۲۴**۔ کوئی وکیل درجہ سوم جس کی نسبت زیر دفعات بالا قواعد ہذا انظامت صوبہ یا ضلع یا اول تعلقداری سے کوئی حکم صادر ہوا ہو مجلس عالیہ عدالت میں بصیغہ انتظامی مرافعہ کرسکیگا اور اگر حکم سزا بحال رہے تو نتیجہ مرافعہ اطلاع عام کے لیئے جریدہ میں شایع کیا جائیگا۔ اور اُس کی ایک نقل مستند مجلس وکلاء مجلس عالیہ عدالت کے پاس روانہ کی جائے گی۔

## باب چہارم

## پیشہ یا ملازمت جو وکیل نہ کرسکیگا

**دفعہ ۲۵**۔ (۱) درخواست حصول سند میں اگر درخواست گذار بروقت دینے ایسی درخواست کے ملازمت سرکاری کو انجام دیتا ہو یا کسی درسگاہ میں مستقل طور پر طالب علم ہو یا کسی تجارت کرتا ہو یا کوئی اور کاروبار کرتا ہو تو اس امر کا ظاہر کرنا لازمی ہوگا اور مجلس عالیہ عدالت کو ایسی صورتین

اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کو سند دینے سے انکار کرے یا اور کوئی مناسب حکم دے۔

۲۔ بجز صورتہائے ذیل کے مجلس عالیہ عدالت کسی ایسے شخص کو جو ملازم سرکار ہو سند وکالت نہ دیگی۔

**الف**۔ درخواستگزار اس بات پر آمادہ ہو کہ وہ سند وکالت ملنے پر اپنی ملازمت سے مستعفی ہو جائیگا۔

**ب**۔ درخواستگزار افسر مجاز سے رخصت بدین غرض حاصل کرے کہ وہ پیشۂ وکالت انجام دینا چاہتا ہے۔ مگر ایسی صورت میں سند وکالت صرف اس شرط سے دیجائیگی کہ اگر درخواست گذار اپنی ملازمت کے فرائض کو پھر انجام دینے لگے تو وہ سند وکالت کو مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تنسیخ واپس کردیگا۔

دفعہ ہذا صرف عطا و تجدید سند بغرض انجام دہی پیشہ وکالت سے متعلق ہے اس کی رو سے صداقت نامہ کامیابی مقتضیٰ دفعہ (۹) قانون وکلاء حاصل کرنیکی ممانعت مدنظر نہیں ہے۔

**دفعہ ۲۶**۔ (۱) اگر کوئی شخص بعد حصول سند وکالت بجز وکالت سرکاری کسی دیگر ملازمت سرکاری کو اختیار کرے یا کسی درسگاہ میں مستقل طور پر بغرض تعلیم داخل ہو جائے یا کسی قسم کی تجارت یا کاروبار شروع کردے یا بجز اس کاروبار کے جس کی قانون وکلارنشان (۹) بابتہ ۱۹۳۱ء اور قواعد ہذا کے ذریعہ سے اسے کرنے کی اجازت دیگئی ہے کرنے لگے تو وہ فوراً اس کی اطلاع مجلس عالیہ عدالت کو دیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ شخص مذکور کو پیشۂ وکالت سے ممنوع کردے۔ یا جو حکم مناسب خیال کرے۔

۲۔ اطلاع مذکور فقرہ (۱) کا دینا ضروری نہ ہوگا بشرطیکہ کسی وکیل کا تقرر ہنگامی طور پر یا مستقلانہ کسی عدالتی عہدہ پر محکمہ سرکار یا مجلس عالیہ عدالت سے ہوا ہو مگر ایسی ملازمت کے زمانہ میں شخص مذکور کسی عدالت میں پیشہ وکالت انجام دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

**دفعہ ۲۷**۔ جو وکیل قواعد ہذا کی جہاں تک کہ اسکو ان سے تعلق ہے عمداً خلاف ورزی کرے گا وہ مستوجب سیاست مطلی ہوگا۔

محمد انور حسن
مددگار رجسٹرار عدالت

# قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۲ سنہ ۱۳۱۹ ف

جسکو

مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ - فروردی سنہ ۱۳۱۹ ف
منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

# فہرست مضامین قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۱۹ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | امتحان کے طریقہ کے تعین کا اختیار۔ | ۴ |
| ۴ | خطرناک پٹرولیم کے درآمد و نقل وارسال کی ممانعت۔ | ″ |
| ۵ | خطرناک پٹرولیم کا قبضہ میں رکھنا اور نقل وارسال۔ | ″ |
| ۶ | ظروف پر جس میں خطرناک پٹرولیم ہو چھٹی نصب کیجائے گی۔ | ″ |
| ۷ | پٹرولیم کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا سرکار کو اختیار۔ | ″ |
| ۸ | پٹرولیم بلا حصول اجازت نامہ قبضہ میں رکھنا یا نقل وارسال۔ | ۶ |
| ۹ | معائنہ کرنے اور نمونہ خریدنے کا اختیار۔ | ″ |
| ۱۰ | نمونہ کے امتحان کرنے کی اطلاع۔ | ″ |
| ۱۱ | امتحان کے نتیجہ کا صدا قتنامہ۔ | ″ |
| ۱۲ | سزائیں۔ | ″ |
| ۱۳ | قواعد مندرجہ دفعہ (۹) کی خلاف ورزی۔ | ۷ |
| ۱۴ | پٹرولیم اور ظروف کی ضبطی۔ | ″ |
| ۱۵ | جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز کا اختیار کس ناظم کو ہوگا۔ | ″ |
| ۱۶ | آلۂ امتحان کا نمونہ۔ | ″ |
| ۱۷ | آلۂ امتحان پٹرولیم کا مستعار اور تصدیق۔ | ۸ |
| ۱۸ | کسی پٹرولیم کو قانون ہذا کے احکام سے مستثنےٰ قرار دینے کا اختیار۔ | ″ |


تمت

# قانون پٹرولیم ممالک محروسۂ سرکار عالی

## نشان ۲ سنہ ۱۳۱۹ف

مدر المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹۔ فروردی سنہ ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

**تمہید** ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ پٹرولیم کے درآمد و قبضہ و نقل و ارسال کے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## مراتب ابتدائی

**مختصر نام و تاریخ نفاذ۔** **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون پٹرولیم ممالک محروسۂ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۹ف سے نافذ ہوگا۔

**تعریفات۔** **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

**پٹرولیم** **الف**۔ "پٹرولیم" میں حسب ذیل اشیا داخل ہونگی۔

۱۔ روغن جو عام طور پر مفصلہ ذیل نام سے مشہور ہیں۔

راک آئل۔ برما آئل۔ رنگون آئل۔ برمین آئل۔ منرل آئل۔ کیروسین۔ پٹرولین۔ گیسولین۔ بنزولین۔ ترین اور نزول۔

۲۔ ہر آتش خیز سیال۔ جو پٹرولیم یا معدنی کوئلہ یا شسٹ (ایک قسم کا پتھر) یا تیل (ایک قسم کا سایٹ پتھر) یا پلیٹ (ایک قسم کی مٹی جو سڑی ہوئی نباتات سے بنتی ہے) یا کسی اور اشیا سے جو نفطی تاثیر رکھتی ہو یا کسی اور ایسی شئے سے بنائی گئی ہو جو پٹرولیم سے پیدا کیگئی ہو۔

۳۔ ایسی سیال یا لعاب دار مرکب جس میں اشیاء متذکرہ بالا میں سے کوئی شریک ہو لیکن اس میں کوئی ایسا تیل داخل نہ ہوگا جو معمولی طور پر چکنا کرنے کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہو جس کے جل اوٹھنے کی حد درجہ فارن ہائٹ یا اوس سے زاید ہو۔

خطرناک پٹرولیم۔ ب ۔ "خطرناک پٹرولیم" سے وہ پٹرولیم مراد ہے جس کے جل اوٹھنے کی حد چھتر درجہ فارن ہائٹ سے کم ہو لیکن اوس صورت میں جبکہ کوئی بیوپاری جو اوس تمام پٹرولیم کے متعلق جو اوس کے قبضہ میں ہو یہ ظاہر کرے کہ وہ ایک ہی قسم کا ہے تو ایسی حالت میں پٹرولیم خطرناک متصور نہوگا۔ اگر ایسے نمونوں کے جو انتخاب کیے جائیں جل اوٹھنے کی حد حساب اوسط ہفتر درجہ فارن ہائٹ یا اوس سے زاید ہو اور ان نمونوں میں سے کسی ایک کے بھی جل اوٹھنے کی حد ستر درجہ سے کم نہو۔

درآمد۔ ج ۔ "درآمد" سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لایا جانا مراد ہے۔

نقل وارسال۔ د ۔ "نقل وارسال" سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایک مقام سے کسی دوسرے مقام کو لیجانا مراد ہے۔

پٹرولیم کے جل اوٹھنے کی حد۔ ہ ۔ "پٹرولیم کے جل اوٹھنے کی حد" سے وہ ادنے درجہ کی حرارت مراد ہوگی جس میں پٹرولیم سے ایک ایسا بخار نکلے جس سے ایک ناری شعلہ بالو پیدا ہو اور جس کا امتحان اوس طریقہ سے ہوا ہو جسکی دفعہ (۳) میں صراحت ہے۔

امتحان کے طریقہ کے تعین کا اختیار دفعہ ۳ ۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار پٹرولیم کے امتحان کے طریقہ کا تعین فرمائیں۔

## خطرناک پٹرولیم

خطرناک پٹرولیم کے درآمد ونقل وارسال کی ممانعت۔ دفعہ ۴ ۔ (۱) کوئی شخص مجاز نہوگا کہ سرکار عالی کے اجازت نامہ کے بغیر چالیس گیلن سے زاید خطرناک پٹرولیم درآمد یا نقل وارسال کرے یا قبضہ میں رکھے یا ایک ہی مقام پر جمع ہونے دے۔

۲ ۔ اجازت نامہ کی درخواست تحریری اور اوس نمونہ کے موافق ہوگی جو سرکار عالی مقرر فرمائیں۔

خطرناک پٹرولیم کا قبضہ میں رکھنا اور نقل وارسال۔ دفعہ ۵ ۔ کوئی شخص مجاز نہوگا کہ ایسے عہدہ دار کے اجازت نامہ کے بغیر جو حسب دفعہ (۴) ضمن (ج) معین کیا گیا ہو چالیس گیلن یا اوس سے کم خطرناک پٹرولیم درآمد کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے یا نقل وارسال کرے مگر شرطیکہ ہے کہ دفعہ ۱ کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا جبکہ کسی ایک شخص کے قبضہ میں یا ایک ہی مقام پر یا نقل وارسال میں پٹرولیم کی مقدار تین گیلن یا اوس سے کم ہو اور پٹرولیم علیحدہ شیشہ یا پتر یا دوات کے ظروف میں رکھا گیا ہو اور اوس کی بمقدار ایک پائینٹ سے زاید نہ ہو اور ظروف کا منہ بہ احتیاط بند کیا گیا ہو۔

ظروف پر جس میں خطرناک پٹرولیم ہو چھٹی نصب کیجائیگی۔

**دفعہ ۶** - خطرناک پٹرولیم۔

(۱) جو درآمد ہونیکے بعد سات دن سے زائد عرصہ تک کسی ایک مقام پر رکھا ہوا ہو یا۔

۲- جو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ نقل وارسال ہو۔ یا

۳- جو فروخت ہوگیا ہو یا فروخت کرنیکے لئے رکھا گیا ہو۔

ایسے ظروف میں ہوگا جس پر چٹھیاں نصب ہونگی اور اوان پر پٹرولیم کی نوعیت مع الفاظ "نہایت درجہ آتش خیز" بخط جلی درج ہوگی۔ اور

۱- جبکہ ظروف کسی مقام پر رکھا ہوا ہو تو نام اور پتہ مالک یا مرسل الیہ کا۔

۲- نقل وارسال کی صورت میں مرسل کا نام اور پتہ۔

۳- جبکہ کوئی ظروف فروخت ہوچکا ہو یا فروخت کے لئے رکھا گیا ہو تو فروخت کرنیوالے کا نام اور پتہ درج ہوگا

## پٹرولیم کے متعلق عام احکام

پٹرولیم کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا سرکار کو اختیار۔

**دفعہ ۷** - (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے بالعموم اور پٹرولیم کے درآمد یا قبضہ میں رکھنے یا نقل وارسال کیلئے اجازت نامہ حاصل کرنیکے متعلق بالخصوص قواعد مرتب فرمائیں۔

۲- مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے قواعد میں دیگر امور کے حسب ذیل امور کی صراحت فرمائیں۔

الف - مقامات جہاں پٹرولیم درآمد ہوسکتا ہے۔

ب - پٹرولیم کے نمونے لینے کا طریقہ اور اون کے امتحان کی فیس۔

ج - عہدہ دار جو پٹرولیم کے درآمد یا قبضہ یا نقل وارسال کیلئے اجازت نامہ دیگا۔

د - اجازت نامہ کی فیس۔

ہ - پٹرولیم کی مقدار جس سے اجازت نامہ متعلق ہوگا۔

و - شرائط جو اجازت نامہ میں درج ہونگے۔

ز - مدت جس میں اجازت نامہ نافذ رہے گا۔

ح - تجدید اجازت نامہ کی مدت۔

ط - اوس مقام کی نوعیت اور موقع جس میں پٹرولیم رکھنے کا اجازت نامہ عطا ہوسکیگا اور اوسکے

معاینہ اور موجودہ پٹرولیم کے امتحان کے متعلق۔ اور

ی۔ نقل وارسال کے وقت پٹرولیم کے بہ احتیاط بند کئے جانے اور روانگی کا طریقہ۔ وقت اور راستہ اور نیز اثنائے راہ میں ٹھہرانے اور معاینہ کا طریقہ۔

پٹرولیم بلا حصول اجازت نامہ قبضہ میں رکھنا یا نقل وارسال۔

**دفعہ ۸**۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ پانچ سو گیلن سے زاید پٹرولیم اپنے قبضہ میں رکھے یا نقل وارسال کرے۔

معاینہ کرنے اور نمونہ خریدنے کا اختیار

**دفعہ ۹**۔ ہر عہدہ دار جسے سرکار عالی نے خاص طور پر مجاز کیا ہو پٹرولیم کے ہر فروخت کرنیوالے کو وہ مقام اور ظروف دکھانیکا جس میں پٹرولیم رکھا گیا ہے اور اوسکے امتحان کرنے میں مدد دینے اور قیمت لیکر نمونے دینے کا حکم دیسکتا ہے۔

نمونہ کے امتحان کرنیکی اطلاع

**دفعہ ۱۰**۔ جب کوئی عہدہ دار جسے حسب دفعہ بالا اختیارات عطا کئے گئے ہوں کسی فروخت کرنیوالے سے پٹرولیم کا نمونہ حاصل کرے تو وہ فروخت کنندہ کو بہ تعین وقت وہ مقام تحریری اطلاع دے گا کہ وہ نمونہ مذکور کا امتحان کرے گا یا کرائے گا اور فروخت کنندہ یا اوسکا کارندہ موجود رہ سکتا ہے۔

امتحان کے نتیجہ کا صداقتنامہ

**دفعہ ۱۱**۔ (۱) امتحان کے بعد امتحان کنندہ اس امر کی تصدیق کریگا کہ آیا وہ پٹرولیم خطرناک ہے یا نہیں۔

۲۔ ایسی تصدیق کسی کارروائی میں جو حسب قانون ہذا فروخت کنندہ کے خلاف دائر ہو شہادت میں پیش کیجا سکے گی اور تا وقتیکہ اوس کے خلاف ثابت نہ ہو امور مندرجہ کا ثبوت ہوگی۔

۳۔ تصدیق کی ایک مصدقہ نقل فروخت کنندہ کے طلب کرنے پر بلا اخذ فیس دیجائے گی۔

## سزا

سزائیں۔

**دفعہ ۱۲**۔ ہر شخص جو۔

**الف**۔ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے پٹرولیم درآمد کرے یا اوس کو قبضہ میں رکھے یا نقل وارسال کرے۔

**ب**۔ کسی شرط کی خلاف ورزی کرے جو کسی ایسے اجازت نامہ میں درج ہو جو از روئے

قانون ہذا عطا کیا گیا ہو یا۔

ج۔ پٹرولیم کا بیوپاری ہو کر کسی ایسے عہدہ دار کو جو حسب دفعہ (۹) مجاز ہو وہ مقام جہان پٹرولیم جمع ہو یا ظروف جن میں وہ رکھا گیا ہو۔ یا پٹرولیم دکھانے یا اوس کے امتحان میں مدد دینے یا قیمت لیکر نمونے دینے سے انکار یا تغافل کرے۔ یا

د۔ کسی قاعدہ کی جو حسب قانون ہذا نافذ کیا گیا ہو خلاف ورزی کرے۔

اوسکو قید کی سزا دیجا سکے گی جسکی میعاد ایک مہینے سے زاید نہ ہو۔ یا جرمانہ کی جو پانچسو روپیہ سے زاید نہ ہو یا دونوں سزائین دیجا سکین گی۔

قواعد مندرجہ دفعہ ۹ کی خلاف ورزی۔

**دفعہ ۱۳**۔ کوئی شخص جو خطرناک پٹرولیم ایسے ظروف مین جنپر چٹھی حسب منشار دفعہ (۹) نصب نہو رکھے یا فروخت کرے یا فروخت کرنیکے لئے رکھے اوسکو جرمانہ کی سزا دیجا سکے گی جسکی مقدار پانچسو روپیہ سے زاید نہ ہوگی۔

پٹرولیم اور ظروف کی ضبطی۔

**دفعہ ۱۴**۔ جب کسی جرم متذکرہ دفعہ (۱۲) ضمن الف یا ضمن (ب) یا ضمن (د) یا دفعہ (۱۳) کا ارتکاب ہوا ہو تو ناظم جس کے روبرو جرم ثابت قرار پائے یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ۔

الف۔ پٹرولیم جس کے متعلق جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ یا

ب۔ جب اوس پٹرولیم کی مقدار جو درآمد ہوا ہو یا نقل وارسال کیا جارہا ہو یا قبضہ میں ہو اوس سے عاید ہونیوالی درآمد یا نقل وارسال یا قبضہ مین رکھنے کا اختیار ہو تو وہ مع تمام ظروف کے جنمین وہ رکھا ہوا ہے ضبط کرلیا جائے۔

جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز ہر ناظم کو ہوگا۔

**دفعہ ۱۵**۔ جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز کا اختیار کسی ناظم کو ہوگا۔ فوجداری درجہ اول کرسکے گا اور سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی درجہ کے ناظم کو خاص طور پر تحقیقات و تجویز کے اختیارات عطا کرین۔

## آلۂ امتحان

آلۂ امتحان کا نمونہ۔

**دفعہ ۱۶**۔ حسب قانون ہذا پٹرولیم کے امتحان کے آلہ کا نمونہ بلدہ حیدرآباد مین کیمیکل اگزامینر کے دفتر مین رکھا رہیگا اور اسپر الفاظ "نمونہ آلۂ امتحان" منقوش ہونگے۔

آلۂ امتحان پٹرولیم کا مقابلہ اور تصدیق

**دفعہ ۱۷** - (۱) کیمیکل اگزامینر فیس مقررۂ سرکار ادا کئے جانیکے بعد نمونہ آلۂ امتحان سے آلۂ امتحان پٹرولیم کا مقابلہ اور تصدیق کریگا جو اس غرض سے اوسکے سامنے پیش ہو۔

۲- اگر کوئی آلۂ امتحان پٹرولیم بعد مقابلہ اور تصدیق متذکرۂ بضمن (۱) صحیح پایا جاوے یا متعلقہ امتحان میں ضروری تصحیح کے بعد صحیح قرار پائے تو کیمیکل اگزامینر آلۂ مذکور پر ایک خاص نمبر مع تاریخ تصدیق ثبت کریگا اور حسب طریقہ مقررہ ایک صداقتنامہ اپنی دستخط سے اس مضمون کا دیگا کہ مین نے تاریخ مذکور الصدر کو اس آلہ کا مقابلہ اور تصدیق کی اور صحیح پایا کہ نتیجہ امتحان میں اوس تصحیح کے بعد جسکی صراحت کی گئی ہے صحیح قرار دیا گیا ہے۔

۳- تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو صداقتنامہ اون امور کا ثبوت ہوگا جو اوسمین درج ہوں۔

۴- کیمیکل اگزامینر صداقتنامون کا ایک رجسٹر حسب نمونہ مقررہ رکھیگا۔

۵- نمونہ آلۂ امتحان کا ہر شخص وقت مناسب پر بہ ادائے فیس مقررہ معاینہ کرسکیگا۔

## متفرقات

کسی پٹرولیم کو ملازمین ہذا کے احکام سے مستثنےٰ قرار دینے کا اختیار۔

**دفعہ ۱۸** - مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار قانون ہذا یا قواعد مرتبہ قانون ہذا کے احکام یا کسی حکم کے اثر سے کسی ایسے پٹرولیم کو مستثنےٰ قرار دے سکینگے جس کے جل اوٹھنے کی حد ایک سو بیس درجہ فارن ہائٹ یا اوس سے زیادہ ہو۔

کشنا چاری
معتمد

# قانون متعلق معاینہ بائلرز
# ویشزی ممالک محروسہ سرکار عالی

فسلی ۱۳۲۱ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ شہریور فسلی ۱۳۲۱ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمس پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمس مشین پریس اگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۱ف

# فہرست مضامین قانون متعلق معائنہ بائلرز وغیرہ ممالک محروسہ سرکار عالی خان ۱۳۱۹ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و واسطہ مقامی و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ۳ |
| ۳ | ناظر و انکا تقرر۔ | ۴ |
| ۴ | بلا حصول اجازت نامہ بائلر کے استعمال کی ممانعت۔ | ۵ |
| ۵ | بائلرز جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل مستعمل ہوں۔ | ۶ |
| ۶ | بائلروں کی رجسٹری اور نشان اندازی۔ | ۵ |
| ۷ | بائلر کے اجازت نامہ کی درخواست پر کارروائی۔ | ۶ |
| ۸ | بائلر کا مالک اوس کے معائنہ کے لئے سہولت اور ضروری اطلاع دیگا۔ | ۶ |
| ۹ | بائلر کے اجازت ناموں کی عطا و تجدید۔ | ۶ |
| ۱۰ | انکار عطائے اجازت نامہ کا مرافعہ۔ | ۷ |
| ۱۱ | مرافعوں کا تصفیہ۔ | ۷ |
| ۱۲ | بائلروں کے اجازت ناموں کی تنسیخ۔ | ۷ |
| ۱۳ | جن بائلروں کے اجازت نامے عطا ہو چکے ہوں۔ اون کے متعلق ناظر کے معائنہ کے اختیارات۔ | ۸ |
| ۱۴ | ناظر کے اختیارات خطیری کے گرد کھڑا کانیکے متعلق۔ | ۸ |
| ۱۵ | جس بائلر کے متعلق اجازت نامہ عطا ہو چکا ہو اوسمیں ترمیم کی صورت میں مالک کا فرض اطلاع دینے کے متعلق | ۸ |
| ۱۶ | کارروائی جب بائلر میں حادثہ ہو۔ | ۹ |
| ۱۷ | مالک کا فرض اجازت نامہ پیش کرنیکے متعلق۔ | ۹ |
| ۱۸ | انجینروں کا صداقتنامہ۔ | ۹ |
| ۱۹ | دفعات ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ کے احکام کی عدم تعمیل کی سزا | ۱۰ |
| ۲۰ | جب مالک کوئی بائلر بلا حصول اجازت نامہ استعمال کرے یا ایسے انجینر کا تقرر نکرے جس نے صداقتنامہ حاصل کیا ہو۔ | ۱۰ |
| ۲۱ | بائلر کی رجسٹری نمبر میں دست اندازی کی سزا | ۱۰ |
| ۲۲ | کسی بائلر پر فریب سے رجسٹر نمبر ثبت کرنیکی سزا۔ | ۱۰ |
| ۲۳ | حسب دفعہ (۲۶) ضمن (۱) فقرہ (۵) انجینر کا صداقتنامہ داخل کرنیسے انکار کرنے یا ترک کرنیکی سزا۔ | ۱۱ |
| ۲۴ | قانون ہذا کے خلاف جرایم کی سماعت۔ | ۱۱ |
| ۲۵ | مقدمات کتنی مدت کے اندر رجوع ہو سکتے ہیں۔ | ۱۱ |
| ۲۶ | قواعد بنانیکا اختیار۔ | ۱۱ |
| ۲۷ | رقوم جو حسب قانون ہذا وصول ہوں۔ | ۱۲ |
| ۲۸ | ضمیمہ الف۔ | ۱۲ |
| ۲۹ | ضمیمہ ب۔ | ۱۳ |
| ۳۰ | ضمیمہ ج۔ | ۱۴ |

# قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشینری ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۷ سنہ ۱۳۱۹ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۹ شہریور سنہ ۱۳۱۹ ف منظور فرمایا

چونکہ مصلحت ہے کہ اسٹیم بائلرز اور مشینری کے معائنہ اور اون کے ایسے انجنیرون کے زیر اہتمام رکھے جانیکے متعلق جو اوسکے اہل ہون احکام درج کئے جائین۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشینری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر سنہ ۱۳۲۱ ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

۲۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون مضمولہ ذیل سے متعلق نہوگا۔

**الف**۔ کسی انجنیر یا بائلر یا مشینری سے جو کسی ریلوے یا اوسکے متعلق کسی کام مین استعمال کیجائے۔

**ب**۔ کسی بائلر یا مشینری سے جو کسی ایسی گاڑی یا گاڑیون کی قسم مین استعمال کیجائے جسکی صراحت سرکار عالی بذریعہ اشتہار کرے۔

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

بائلر۔

الف۔ لفظ "بائلر" سے ہر بائلر یا طرف مراد ہے جس مین یا جسکے ذریعہ سے کسی قسم کی مشینری کو چلانیکے لئے یا کسی شئے کی تیاری یا کسی اور عمل کے لئے اسٹیم پیدا کیا جائے اور اوس مین بائلر کے سٹینگ ( ) فیٹنگس ( ) اور مونٹنگس ( ) اسٹیم اور دیگر پائپیس ( ) فیڈ پمپس ( ) انجکٹر ( ) اور آلات داخل ہین جو بائلر کے استحکام کیلئے ضروری ہون لیکن اوس مین ایسا بائلر داخل نہوگا جو کسی عمل یا غرض کیلئے استعمال کرکے سفرک پریشر ( ) سے فی مربع انچ دس پونڈ یا اوس سے کم پریشر سے کام مین لایا جاتا ہو۔

مینیزری۔ | ب۔ لفظ "مینیزری" سے ہر انجن مراد ہے جو اسٹیم گیس کمپریسڈ ایر
( ) تیل۔ خوشکرقی یا پانی کی قوت سے چلایا جائے اور اوس میں شامل
ہے ہر شافت ( ) ڈرم ( ) ویل ( ) اسٹریٹ ( )
بینڈ ( ) پائپ ( ) جسکے ذریعہ سے اصلی محرک قوت کی حرکت کسی مینیزری
یا کل کو پہونچائی جاتی ہے۔

مالک۔ | ج۔ لفظ "مالک" میں ہر ایسا شخص داخل ہے جو کسی بائلر کو بحیثیت
کارندہ کے یا مالک سے کرایہ پر لیکر استعمال کرے اور اوسمیں ہر متولی قابض بھی داخل ہے۔

## بائلرز کا معائنہ اور اوسکی بابت اجازت نامے

ناظرون کا تقرر۔ | دفعہ ۳۔ سرکار عالی قانون ہذا کی اغراض کے لئے ایک یا زیادہ
اشخاص کو جو اوس کے اہل ہون بطور ناظر مقرر اور ہر ایسے ناظر کے فرایض کے حدود اراضی بذریعہ اشتہار
معین کر سکے گی۔

حاصل اجازت نامہ بائلر کے استعمال کی ممانعت۔ | دفعہ ۴۔ کسی بائلر کا مالک نہ اوسے خود استعمال کریگا اور نہ اوسکے
استعمال کی اجازت دیگا بجز اسکے کہ۔

الف۔ حسب قانون ہذا اجازت نامہ عطا ہو کر نافذ ہو اور اوسکے مندرجۂ شرایط کے مطابق
عمل کیا جائے اور

ب۔ بائلر راست کسی ایسے انجنیر کے زیر اہتمام اور نگرانی ہو جس نے ایسا صداقتنامہ حسب
قانون ہذا حاصل کیا ہو جس میں درج ہو کہ انجنیر مذکور اس قسم باقوت کے بائلر کے اہتمام اور
نگرانی کا اہل ہے۔

تشریح۔ اگر کوئی شخص ایک ہی مالک کے اس قدر بائلروں کے اہتمام و نگرانی کے لئے مامور کیا
گیا ہو جنکی تعداد دو سے زیادہ نہ ہو اور جو اس طرح واقع ہون کہ ایک دوسرے سے ایک ہزار فٹ
سے زاید فاصلہ پر نہ ہون تو ایسے شخص کی نسبت یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ اون تمام بائلرون کے اہتمام
و نگرانی کے لئے راست مقرر ہے۔

بائلرز جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل مستعمل ہون۔ | دفعہ ۵۔ ایسے بائلرون کے مالکان پر جو قانون ہذا کے نفاذ کے
قبل مستعمل ہون لازم ہوگا کہ قانون ہذا کے نفاذ کے ۶ مہینے کے اندر اجازت نامے

متذکرہ ضمن (الف) دفعہ ۴ حاصل کرے اور ایسے انجنیر کا تقرر کرے جو صداقتنامہ حاصل کرچکا ہو

بائلروں کی رجسٹری اور نشان اندازی۔

**دفعہ ۶**۔ (۱) ہر بائلر کا مالک جو اوسکو استعمال مین لانا چاہتا ہو اگر اوسکی رجسٹری نہ ہوئی ہو تو رجسٹری کرائیگا۔

۲۔ ہر بائلر کا مالک ناظر کو تحریری اطلاع دیگا کہ وہ اپنے بائلر کی رجسٹری کرانا چاہتا ہے اس اطلاع کے وصول ہونے پر ناظر مذکور اوس بائلر کی رجسٹری کریگا اور اوس کیلئے ایک نمبر مقرر کریگا (جو رجسٹری کا نمبر کہلائیگا) اور یہ نمبر اوسکے مطابق ہوگا جو بائلروں کے رجسٹر مین اوسکے واسطے کا نمبر ہے۔

۳۔ نمبر مذکور کی اطلاع مالک کو دیجائیگی اور ایسی مناسب مدت کے اندر جسکی ناظر ہدایت کرے مالک اوس نمبر کو اپنے بائلر کے ایسے مقام پر جہان وہ صاف طور پر نظر آسکے اور ایسے طریقہ سے جو سرکاری مقرر کرے مستقل طور پر کندہ کرائیگا۔

بائلر کے اجازت نامہ کی درخواست پر کارروائی۔

**دفعہ ۷**۔ (۱) اگر کسی ایسے بائلر کا مالک جسکی رجسٹری حسب دفعہ (۶) ہوچکی ہو یا جسکے متعلق دفعہ مذکور کی ضمن (۲) کے مطابق تحریری اطلاع دیجا چکی ہو اوس بائلر کو استعمال کرنا چاہے اور اوس کے پاس اوسکے متعلق کوئی ایسا اجازت نامہ نہ ہو جو قانون ہذا کی رو سے عطا ہوکر اوسوقت نافذ ہو تو مالک مذکور اجازت نامہ کیلئے تعلقدار کے پاس درخواست پیش کریگا۔ اور تعلقدار مذکور کسی ناظر کے ذریعہ سے اوس بائلر کا معائنہ تاریخ وصول درخواست سے تیس دن کے اندر کرائیگا اور مالک کو معائنہ کی تاریخ کی اطلاع دیگا۔

۲۔ ہر شخص جو حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کرے روسکے ساتھ ہی ساتھ معائنہ کی بابت فیس مقررہ بھی داخل کرے گا۔

بائلر کا مالک اوسکے معائنہ کیلئے سہولت اور ضروری اطلاع دیگا

**دفعہ ۸**۔ جس بائلر کا حسب دفعہ (۷) معائنہ ہونیوالا ہو اوسکے مالک کو یا ایسے شخص کو جسکے اہتمام مین وہ ہو لازم ہے کہ:۔

الف۔ وہ تمام مناسب سہولتین ناظر کو دے جو وہ معائنہ کی غرض کیلئے بطور مناسب طلب کرے۔

ب۔ معائنہ کے متعلق امور مندرجہ ذیل کا انتظام کرے۔

۱۔ بائلر خالی اور ٹھنڈا کیا جائے اور اندر اور باہر سے صاف ہو۔

۲۔ فائر فلوز ( ) کو صاف کر دیا جائے۔
۳۔ فائر بارس ( ) اور فائر برجس ( ) کو دور کر دیا جائے۔
۴۔ پانی اور اسٹیم نکلنے کی نلی و دیگر ٹوٹیوں کو معائنہ کیلئے صاف رکھا جائے۔
ج۔ اگر ناظر حکم دے تو اینٹ یا سنگ بست کا کام جو بائلر کے متصل ہو اوسکو نکالدیا جائے۔
د۔ اگر بائلر کا کسی دوسرے بائلر سے اسٹیم یا گرم پانی کا تعلق ہو تو عند المعائنہ بائلر مذکور کا ایسا تعلق قطعی طور پر جدا کر دیا جائے۔
۲۔ جو حکم کہ تعلق جدا رکھنے کے بارہ میں ضمن (د) میں ہے وہ ہر صورت سے متعلق ہوگا جب کوئی شخص بائلر کے اندر کسی غرض سے جو بائلر سے متعلق ہو بھیجا گیا ہو یا رضامندی مالک اوسکے اندر جائے۔

**بائلر کے اجازت نامہ کی علاوہ تجدید کے دفعہ ۹**۔ (۱) اگر ناظر کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ بائلر جس کا معاینہ حسب دفعہ (۷) ہوا ہے۔ اور دیگر اشیاء جو اوس سے ملحق ہوں اچھی حالت میں ہیں۔ اور نیز بائلر کا رجسٹری نمبر حسب دفعہ (۶) ضمن (۳) ثبت ہے تو وہ فوراً بائلر کو حسب نمونہ ضمیمہ (الف) ایک اجازت نامہ عطا کرے گا۔
۲۔ ہر اجازت نامہ کی جو اس طرح عطا کیا گیا ہو تجدید وقتاً فوقتاً ناظر کریگا بشرطیکہ اوسکو بائلر اور نیز اون آلات کے جو اوس کے ساتھ ملحق ہوں حسب دفعہ (۷) معاینہ کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ وہ اچھی حالت میں ہیں۔
۳۔ ہر ابتدائی یا تجدید شدہ اجازت نامہ جو حسب دفعہ ہذا عطا کیا جائے وہ اوس قدر مدت کیلئے ہوگا جسکے متعلق ناظر کو قرین قیاس معلوم ہو کہ اوس مدت تک بائلر کو اور وہ آلات جو اوسکے ساتھ ملحق ہوں اچھی حالت میں رہیں گے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اجازت نامہ بارہ مہینے سے زیادہ عرصہ تک نافذ نہ رہے گا۔
نیز یہ بھی شرط ہے کہ جب ناظر کسی بائلر کا دوسری مرتبہ یا اوسکے بعد معاینہ کرنا چاہے تو وہ اپنے ارادہ کی اطلاع مالک کو (۲۴) گھنٹے قبل دیگا۔ اگر مالک ایسے مکرر معاینہ کو غیر ضروری یا تکلیف دہ خیال کرے تو وہ تعلقدار کے پاس مرافعہ کر سکیگا جو اوسی طرح کارروائی کریگا جسطرح دفعہ (۱۱) میں مرافعہ کے تصفیہ کیلئے مقرر کی گئی ہے۔

انکار عطائے اجازت نامہ کا مرافعہ

**دفعہ ۱۰** ۔ اگر کوئی ناظر مالک بائلر کو اجازت نامہ دینے یا اجازت نامہ کی تجدید کرنے سے یا اوس پوری مدت یا پریشر کا اجازت نامہ دینے یا اجازت نامہ کی تجدید کرنے سے انکار کرے جسکی اوس نے درخواست کی ہو تو ناظر اڑتالیس گھنٹے کے اندر اپنے وجوہ انکار تحریری مالک مذکور کو دیگا۔ اور جو مالک ایسے انکار سے ناراض ہو وہ تاریخ اطلاع یابی سے ایک مہینے کے اندر اور کا مرافعہ تعلقدار کے پاس کر سکے گا۔

مرافعوں کا تصفیہ۔

**دفعہ ۱۱** ۔ ۱۔ تعلقدار مرافعہ کے تصفیہ میں اپنی مدد کیلئے ایک یا زائد اسیسر مقرر کریگا۔ اور تاریخ پیشی مرافعہ سے دس دنکے اندر علانیہ طور پر اوسکی دریافت کرکے اوسکا فیصلہ کریگا۔

۲۔ تعلقدار مرافعہ کو نامنظور کر سکیگا۔ یا مالک کو اجازت نامہ ایسی مدت کیلئے جو بارہ مہینے سے زاید نہو اور ایسے پریشر کے لئے جو اوسکو مناسب معلوم ہو دیسکیگا۔

۳۔ اگر تعلقدار کا فیصلہ اسیسرز کی اوس رائے کے موافق نہو جو باتفاق یا بغلبہ آرا رقایم ہوئی ہو تو اوسکی ناراضی سے صوبہ دار کے پاس مرافعہ ہو سکے گا اور صوبہ دار اوس مرافعہ کی دریافت اور فیصلہ حسب ضمن (۲) بہ امداد یا بلا امداد اسیسرز جیسا کہ اوسکو مناسب معلوم ہو کریگا اور ایسے مرافعہ کے متعلق صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

۴۔ تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا بجز اسکے کہ قانون ہذا میں اسکے خلاف کوئی اور حکم ہو۔

بائلروں کے اجازت نامونکی تنسیخ

**دفعہ ۱۲** ۔ ۱۔ تعلقدار بعد ایسی تحقیقات کے جو اوسکو مناسب معلوم ہو ایسے اجازت نامہ کو جو حسب دفعہ ۹ ۔ یا ۱۱ عطا کیا گیا ہو منسوخ کر سکیگا۔

الف ۔ اگر کوئی فیس جو حسب قانون ہذا واجب الادا ہو حسب ضابطہ مطالبہ ہونیکے بعد ادا نکیجائے یا

ب ۔ اگر یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اجازت نامہ مذکور فریب سے حاصل کیا گیا۔ یا سہواً عطا کیا گیا یا بلغیر کافی معائنہ کے عطا کیا گیا۔ یا

ج ۔ اگر یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اجازت نامہ مذکور کے عطا ہونیکے بعد اوس بائلر کو جس کے متعلق اجازت نامہ عطا ہوا کچھ صدمہ پہنچا ہے یا اوسکی حالت درست نہیں رہی ہے۔

۲۔ حسب ضمن (۱) فقرہ (ب) و (ج) اجازت نامہ کی تنسیخ کا جو حکم صادر کیا جائے اوسکا مرافعہ صوبہ دار کے پاس ہو سکے گا اور وہ مرافعہ کا فیصلہ حسب احکام دفعہ ۱۱ ضمن (۳) کرے گا۔

جن بائلروں کے لیئے اجازت نامہ عطا ہوچکے ہوں اونکے متعلق ناظم کے معاینہ کے اختیارات۔

**دفعہ ۱۳** ۔ ۱۔ ہر ناظر اوس مدت کے اندر جس کے لیئے حسب دفعات (۹) و (۱۱) اجازت نامہ عطا کیا گیا ہو کسی دن اور کسی وقت طلوع اور غروب آفتاب کے درمیان کسی ایسے بائلر کا معاینہ کرسکیگا جسکے لیئے اجازت نامہ عطا کیا گیا ہے خواہ بائلر مذکور کام کر رہا ہو یا فکر رہا ہو تاکہ یہ امر دریافت ہو آیا بائلر مذکور درست حالت میں ہے یا نہیں اور اوسکے اجازت نامہ کی تنسیخ کی کوئی وجہ تو نہیں ہے

۲۔ ہر ناظم جب وہ حسب ضمن (۱) بائلر کا معاینہ کرنا چاہتا ہو صرف اوس صورت میں بائلر مذکور کے کام کو موقوف کیئے جانیکا حکم دیگا جب اوسکی رائے میں بائلر کے ٹھیک طور پر معاینہ کرنیکے لیئے ایسا کرنا ناگزیر ہو۔

۳۔ اسطرح بائلر کا کام موقوف کیئے جانے کے وجوہ ناظر تحریر کرکے مالک کے طلب کرنے پر اوسکو کام موقوف کیئے جانیکے حکم کے ساتھ ہی دیگا۔ اور اوسکے بعد مالک دفعہ (۱۶) کے احکام کے تابع ہوجائیگا۔

ناظر کے اختیارات مشینری کے گرد کپڑا لگانیکے متعلق۔

**دفعہ ۱۴** ۔ اگر کبھی ناظر کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسی مشینری کے گرد کپڑا نہیں لگا ہوا ہے یا اور طور پر اوسکی کافی حفاظت نہیں کی گئی ہے جس سے کسی شخص کو جو اوس میں کام کر رہا ہو حضرت جسمانی کا احتمال ہے تو وہ مالک کو حسب نمونہ ضمیمہ (ب) اطلاع دیگا۔ اور مشینری کے اوس حصہ کی بھی جراحت کریگا جسے وہ اس وجہ سے خطرناک تصور کرتا ہے۔

۲۔ اگر مشینری کے گرد کپڑا اوس مدت کے اندر نہ لگایا جائے جسکی اطلاع میں اجازت ہو تو ناظر مالک کو حکم دیسکیگا کہ جبتک کپڑا لگا نہ لیا جائے حکم کی تعمیل نہ کیجائے اور اوس وقت تک وہ اوس مشینری کو کام میں نہ لائے۔

جس بائلر کے متعلق اجازت نامہ عطا ہو دیکھنے کی صورت میں مالک کا فرض اطلاع دینے کے متعلق۔

**دفعہ ۱۵** ۔ اگر کسی وقت اوس مدت کے اندر جسکے لیئے حسب دفعہ (۹) یا دفعہ (۱۱) کوئی اجازت نامہ عطا کیا گیا ہو۔ اوس بائلر کے کسی حصہ میں جس سے وہ اجازت نامہ متعلق ہو کوئی ترمیم یا تبدیل عمل میں آئے تو اوس بائلر کا مالک ایسی ترمیم یا تبدیل کی اطلاع تحریری اوس کے مکمل ہونیکے قبل تعلقدار کو یا اوس شخص کو جسے وہ اسکے اس کام کے لیئے مقرر کیا ہو دیگا۔

کارروائی جب بائلر میں حادثہ ہو

**دفعہ ۱۶** ۔ جب بائلر یا اوس کے کسی حصہ کو جو اوس سے متعلق ہو ایسا حادثہ ہو جس سے بائلر کی قوت کم ہوجائے یا اوس کے کھٹ جانیکا احتمال ہو تو اوسکا مالک یا

وہ شخص جسکو وہ اہتمام مین ہو اوس کی تحریری اطلاع تعلقدار کیا اوس شخص کو دیگا۔ جسے تعلقدار نے اوس کام کیلیے مقرر کیا ہو

۲۔ ایسی ہر اطلاع حادثے کے وقوع مین آنیکے ۲۴ گھنٹے کے اندر دیجائیگی اور اوس مین حادثہ کی نوعیت کی صحیح تفصیل اور مضرت جو اوس سے پہونچی ہو اسطرح درج ہوگی۔ کہ وہ شخص جسکے پاس اطلاع پہونچے اوس حادثہ کی نوعیت کا صحیح اندازہ کرسکے۔

۳۔ مالک یا ایسا شخص جو بائلر کا مہتمم ہو اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ جو سوال تحریری اوس سے وہ شخص جسکے پاس اطلاع تحریری پیش ہوئی ہو اوس حادثہ کے سبب نوعیت اور وسعت کے متعلق کرے اوسکا صحیح جواب اپنے علم اور قابلیت کی حد تک دے۔

۴۔ تعلقدار یا وہ شخص جسے اوس نے عام طور پر یا خاص طور پر اس کام کے لیئے مقرر کیا ہو حادثہ کا معاینہ کرنیکے بعد حکم تحریری کے ذریعہ سے یہ ہدایت کرسکیگا کہ وہ بائلر اوس وقت تک بند رکھا جائے جبتک کوئی ناظر اوسکا معاینہ کرنیکے بعد اس امر کی تصدیق نکرے کہ وہ استعمال کے قابل ہے۔

مالک کا فرض اجازتنامہ پیش کرنیکے متعلق۔

**دفعہ ۱۷**۔ ۱۔ بائلر کا مالک جس نے اوسکے لئے اجازت نامہ حاصل کیا ہو اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ اوس مدت کے اندر جب اجازت نامہ نافذ ہو تمام مناسب اوقات پر اجازت نامہ پیش کرے جب تعلقدار یا کوئی اور ایسا شخص اوسکی پیشی کا حکم دے جسے عام طور پر یا خاص طور پر تعلقدار نے تحریراً اوسکی پیشی کے حکم دینے کا اختیار دیا ہو۔

۲۔ جب کوئی شخص کسی بائلر کا اوسوقت مالک ہو جائے جب اوس کا اجازت نامہ نافذ ہو تو وہ سابقہ مالک کے اوس اجازت نامہ کے پانیکا مستحق ہوگا۔ اور وہ ضمن (۱) کے احکام کا تابع ہوگا۔

## انجنیرون کا صداقتنامہ

انجنیرون کا صداقتنامہ۔

**دفعہ ۱۸**۔ انجنیرون کی اہلیت کا صداقتنامہ جس مین اس امر کی صراحت ہوگی کہ وہ شخص جس کا نام اوس مین درج ہے قوت یا مہتمم بائلر سے متعلقہ صداقتنامہ کے اہتمام یا نگرانی کا اہل ہے۔ ان قواعد کے مطابق جو سرکار عالی اس بارے مین معین کرے عطا معطل۔ یا منسوخ کیا جاسکیگا۔

## سزائین اور ضابطہ

دفعات ۸ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ کے احکام کی عدم تعمیل کی سزا۔

**دفعہ ۱۹**۔ کسی بائلر کا مالک یا مہتمم جو۔

**الف**۔ دفعہ ۸ کے احکام کے موافق ناظر کو ضروری امور کی اطلاع دینے یا معائنہ کے لئے مناسب سہولتین دینے مین قاصر رہے۔

**ب**۔ حسب دفعہ (۱۶) ایسے حادثہ کی جسکی دفعہ مذکور مین صراحت ہے اطلاع دینے مین قاصر رہے۔ اور کسی بائلر کا مالک جو

**الف** ۔ دفعہ (۱۵) کے احکام کے موافق بائلر کے کسی حصہ مین ترمیم یا تجدید کی اطلاع دینے مین قاصر رہے ۔

**ب** ۔ حسب دفعہ ۱۷ جب اجازت نامہ پیش کرنیکا حسب ضابطہ حکم دیا جائے اور وہ اوس کے پیش کرنے سے انکار یا پیش کرنے مین غفلت کرے ۔

تو وہ ایسے ہر قصور۔ انکار یا غفلت کی بابت سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ تک ہوسکیگی ۔

سزا جب مالک کوئی بائلر بلا حصول اجازت نامہ استعمال کرے جس نے صداقتنامہ حاصل کیا ہو ۔

**دفعہ ۲۰** ۔ کسی بائلر کا مالک ہو

**الف** ۔ کسی بائلر کو استعمال کرے یا اوسکے استعمال کی اجازت دے جب اوس نے حسب ضابطہ اوسکے متعلق اجازت نامہ حاصل نہ کیا ہو جو اوسوقت نافذ ہو ۔

**ب** ۔ کسی بائلر کو استعمال کرے یا اوسکے استعمال کی اجازت دے جب اوسکی ملازمت مین اور بائلر کے راست اہتمام اور نگرانی مین کوئی ایسا انجنیر نہ ہو جسکی پاس سب قانون ہذا الہیت کا صداقتنامہ ہو جیسین درج ہو کہ انجنیر مذکور اوس قسم یا قوت کے بائلر کے اہتمام یا نگرانی کا اہل ہے ۔

**ج** ۔ کسی بائلر کو دفعہ (۱۴) ضمن (۲) یا دفعہ ۱۶ ضمن ۲ کے حکم کے خلاف یا اوس سے زیادہ پریشر پر جسکی کسی اجازت نامہ نافذہ مین اجازت ہو استعمال کرے یا استعمال کی اجازت دے ۔

سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صفر) تک ہوسکیگی اور خلاف ورزی کے جاری رکھنے کی صورت مین مزید جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد یوم مابعد کی بابت جب خلاف ورزی جاری رکھی گئی ہو ایک سو روپیہ تک ہوسکیگی

بائلر کی رجسٹری نمبر مین دست اندازی کی سزا ۔

**دفعہ ۲۱** ۔ ہر شخص جو کسی بائلر کے رجسٹری نمبر کو جو اوسپر ثبت ہو دور کرے یا بدل دے یا مٹا دے یا ایسا کردے کہ وہ نظر نہ آئے یا اور طور پر اوس مین دست اندازی کرے تو ایسے ہر فعل کی بابت سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صفر) تک ہوسکیگی ۔

کسی بائلر پر فریب سے رجسٹری نمبر ثبت کرنیکی سزا ۔

**دفعہ ۲۲** ۔ ہر شخص جو کسی بائلر پر فریب سے ایسا رجسٹری نمبر ثبت کرے جو حسب قانون ہذا اوسکے لیے باضابطہ طور پر منظور نہ ہوا ہو سزائے قید کا متوجب ہوگا جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا سزائے جرمانہ کا یا دونون سزاؤن کا متوجب ہوگا ۔

حسب دفعہ ۲۶ ضمن (۱) فقرہ (۵) انجنیر کا سند صداقت داخل کرنے سے انکار کرنے یا ترک کرنیکی سزا ۔

**دفعہ ۲۳** ۔ ہر شخص جو اون قواعد کے موافق جو حسب دفعہ (۲۶) ضمن (۱) فقرہ (۵) مرتب کیے جائین اپنا صداقت نامہ داخل کرنے سے انکار کرے یا صداقتنامہ داخل کرنا ترک کرے سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صفر) روپیہ تک ہوسکیگی ۔

قانون ہذا کے بعض مقدمون کی سماعت کا اختیار

**دفعہ ۲۴** ۔ کسی عدالت کو جسکا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو قانون ہذا کے بعض مقدمون کی جرائم کی بابت کسی شخص کی تحقیقات کا اختیار نہ ہوگا ۔

| | |
|---|---|
| مقدمات کتنی مدت کے اندر رجوع ہو سکتے ہیں۔ | **دفعہ ۲۵**۔ کسی ایسے جرم کی بابت جو حسب قانون ہذا قابل الزام ہو کسی شخص پر اوس جرم کے ارتکاب سے چھ مہینے کے بعد کوئی الزام نہ لگایا جا سکیگا اور نہ ایسا الزام بغیر منظوری ناظم فوجداری ضلع لگایا جا سکے گا۔ |

## قواعد

| | |
|---|---|
| قواعد بنانے کا اختیار۔ | **دفعہ ۲۶**۔ ا۔ سرکار عالی مفصلہ ذیل اغراض یا اون مین سے کسی کیلئے قواعد بنا سکتی ہے جو قانون ہذا کے منافی نہون۔ |

**الف**۔ ناظر حسب قانون ہذا مقرر کئے جائین اونکے فرایض اور تنخواہ کے متعلق اور اوس نگرانی کے متعلق جو تعلقداران پر کر سکین گے۔

**ب**۔ جب بائلرون کا معاینہ حسب دفعہ (۷، و ۱۶) کیا جائے تو فیس کا تعین جو وصول کیجا سکیگی اور جو اوس شرح سے زیادہ نہوگی جسکی ضمیمہ (ج) مین صراحت ہے اور جو سرکار عالی مناسب خیال کرے۔

**ج**۔ ضابطہ کا تعین جو حسب دفعہ (۱۱) مرافعون کی سماعت میں مرعی رہیگا خانون ہذا کی رو سے جو اسیسرز مقرر ہون اون کی فیس یا معاوضہ۔ اسیسرون کے تقرر کا طریقہ اور حسب دفعہ (۱۲) تحقیقات کا طریقہ۔

**د**۔ انجینرون کی اہلیت کے صداقتنامون کے عطا کا طریقہ اور بالخصوص امور ذیل کے متعلق۔

۱۔ وہ صورتین جن مین صداقت نامہ بغیر امتحان کے عطا کیا جا سکیگا اور نیز وہ جن مین صداقت نامہ صرف امتحان کے بعد عطا کیا جا سکیگا۔

۲۔ ممتحنین کے فرایض اور اون کا معاوضہ اور امتحان کا طریقہ۔

۳۔ جو امیدوار امتحان مین شریک ہون اور جو اشخاص بغیر امتحان کے صداقت نامہ دئے جانیکی درخواست کرین اون مین کیا قابلیتین ہونی چاہیئن اور کس قدر فیس ادا کرین گے۔

۴۔ صداقت ناموں کی جو عطا کئے جائین اقسام اور بائلر کی نوعیت جس سے کسی قسم کا صداقتنامہ متعلق ہوگا۔

۵۔ صداقتنامہ جات کے نمونے اور کون شخص اون کے عطا کرنیکا مجاز ہوگا۔

۶۔ صداقتنامے جو عطا کئے جائین اون کا داخلہ کسطرح رکھا جائیگا اور کن صورتون مین اور کس قدر فیس ادا کئے جانے پر صداقتناموں کے نقلیات نقشے پا سکین گے۔

۵ - انجینروں کی اہلیت کے صداقتنامون کی تنسیخ اور تعطل کے متعلق اور بالخصوص مفصلہ ذیل امور کے متعلق۔

ا - جب کسی شخص پر جو صداقتنامہ رکھتا ہو نااہلیت - شراب خواری - بدچلنی جسمانی - نافابلیت یا غفلت کا الزام لگایا جائے تو اوس کی تحقیقات کے لئے ضابطہ - اور

۲ - ایسی تحقیقات کا تصفیہ ہونے تک اون اشخاص کی طرف سے جو صداقتنامے رکھتے ہون اون صداقتنامون کے داخل کرانے کے متعلق اور ایسے داخل کرنے کے حکم کی تعمیل مین قصور کرنیکی صورت مین کارروائی اور

و - قانون ہذا کی اغراض کی تعمیل کیلئے بالعموم۔

۲ - قانون ہذا کی رو سے قواعد بنانے کا اختیار اس شرط کے تابع ہے کہ قواعد بعد اشاعت سابقہ بنائے جائین۔

## متفرق

رقوم جو حسب قانون ہذا وصول ہون | دفعہ ۲۷ - جملہ فیس - اخراجات - اور جرمانہ کی رقوم جو حسب قانون ہذا وصول ہون اونکا اوسطرح عمل ہوگا جسطرح سرکار عالی حکم دے۔

کشنا چاری معتمد

## ضمیمہ الف

(ملاحظہ ہو دفعہ ۹)

نمونہ اجازت نامہ جو ناظر عطا کرے گا۔

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | نام اور کیفیت اس شخص کی جسکو اجازت نامہ دیا گیا | قومیت | سکونت اور کسب بتلایا گیا | تاریخ جسمین اجازت نامہ دیا گیا اور کفالت ہوئی | مدت جسکے لئے اجازت نامہ دیا گیا | ہدایات جو اجازت نامہ کے ساتھ دی گئی | کیفیت |

مین تصدیق کرتا ہون کہ مین نے مندرجہ بالا بائلر کا معاینہ کیا اور میری رائے مین بائلر جسکا کیفیت بالا مین ذکر ہے اور اوسکے ضروری آلات درست حالت مین ہین اور اوسپر رجسٹر نمبر بھی صحیح طور پر ثبت ہے

دستخط - ا - ب

ناظر

# ضمیمہ (ب)

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۳

## مشنری کے خطرناک حالت مین ہونیکی مالک کو اطلاع

(قانون متعلق معاینہ بالکر زمشینری ممالک محروسہ سرکار عالی دفعہ ۱۳)

بنام (یہان مالک کا نام ورنج کرو) ساکن۔

بذریعہ ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اوس مشنری کے جو آپ کے قبضہ مین بہ مقام ہے مفصلہ ذیل اجزار (یہان مشنری کے اون اجزار کی صراحت کیجاتی ہے جن کی حفاظت کی ضرورت ہے) کے گرد کٹہرا نہ ہونے یا اور طور پر اوس کی کافی حفاظت نہ ہونیکی وجہ سے مجھے خطرناک معلوم ہوتے ہین اور اونسے اون اشخاص کو مضرت جسمانی کا احتمال ہے جو وہان کام کرین۔ لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ اوس کے گرد ( ) دن کے اندر مفصلہ ذیل طریقہ سے کٹہرا لگایا جاوے۔

ورنہ عدم تعمیل کی صورت مین حسب دفعہ (۱۳) ضمن (۲) کارروائی کیجائے گی۔

دستخط۔ ا۔ ب

ناظر

# ضمیمہ (ج)

ملاحظہ ہو دفعہ (۲۶) ضمن (۱) فقرہ (ب)

انتہائی فیس جو بائلرون کے معاینہ کی بابتہ حسب دفعات (۷، ۱۶) لی جاسکتی ہے۔

۱۔ ہر بائلر کے معاینہ کی بابتہ جسکی طاقت دس گھوڑون کی طاقت سے زیادہ نہو روپیہ سکہ مجموعیہ

۲۔ ایضاً جسکی طاقت دس گھوڑونکی طاقت سے زیادہ مگر (۲۰) سے زیادہ نہو۔ ۶ " "

۳۔ " جسکی طاقت (۲۰) گھوڑونکی طاقت سے زیادہ مگر (۳۰) سے زیادہ نہو۔ ۷ " "

۴۔ " جسکی طاقت (۳۰) گھوڑونکی طاقت سے زیادہ مگر (۵۰) سے زیادہ نہو۔ ۱۰ " "

۵۔ " جسکی طاقت (۵۰) گھوڑونکی طاقت سے زیادہ ہو۔ ۱۵ " "

کشٹماچاری
معتمد

# قانون میر محلگان اعزازی

نشان (۸) ۱۳۱۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲ تیر ۱۳۱۹ف منظور ہوا

معہ

قانون ترمیم قانون میر محلگان اعزازی نشان ۱۳۳۲ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

# فہرست مضامین قانون میونسپل کمیٹی اعزازی نشان ۱۹۰۸ء


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ | ۳ |
| ۲ | تعریف مجلس صفائی۔ | ″ |
| ۳ | حدود صفائی کی حلقون مین تقسیم۔ | ″ |
| ۴ | میونسپل کمیٹی اعزازی منتخب کیے جائین۔ | ″ |
| ۵ | میونسپل کمیٹی اعزازی کے انتخاب کا طریقہ اور تقرر۔ | ″ |
| ۶ | میونسپل کمیٹی اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورت مین کارروائی۔ | ۴ |
| ۷ | اشخاص جو دوٹ نہ دیسکین گے۔ | ″ |
| ۸ | اون اشخاص کا جو دوٹ دینے کے مجاز ہین۔ | ″ |
| ۹ | میونسپل کمیٹی اعزازی کے فرایض۔ | ″ |
| ۱۰ | یتیم بچون کا یتیم خانہ مین داخل کرانا اور مذہب کی نگرانی۔ | ۵ |
| ۱۱ | میونسپل کمیٹی اعزازی کی رپورٹ پر کارروائی۔ | ″ |
| ۱۲ | قواعد کی ترتیب۔ | ۶ |
| ۱۳ | میونسپل کمیٹی اعزازی پر مقدمہ رجوع کرنے کی ممانعت۔ | ″ |
| ۱۴ | ضمیمہ الف۔ | ″ |
| ۱۵ | ضمیمہ ب۔ | ۷ |
| ۱۶ | ضمیمہ ج۔ | ۸ |


تمت

# قانون میر محلگان اعزازی

نشان ۱۳۱۹ف

اعلیحضرت بندگان عالی منعمائی مظلہم العالی سے بتاریخ ۱۲۔ شہریور ۱۳۱۹ف منظور ہوا

پیشگاہ

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ میر محلگان اعزازی کے تقرر اور اون کے فرائض و اختیارات کے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون میر محلگان اعزازی" موسوم ہوگا اور یکم امرداد ۱۳۱۹ف سے حدود صفائی بلدہ حیدرآباد مین نافذ ہوگا۔

۲۔ سرکار عالی کو بصیغہ مالگذاری اختیار رہوگا کہ قانون ہذا کو کسی اور مقام موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین بذریعہ اشتہار نافذ فرمائین۔

تعریف مجلس صفائی۔

**دفعہ ۲**۔ "مجلس صفائی" سے اوس مقام کی مجلس صفائی یا لوکلفنڈ بورڈ مراد ہے جس مین یہ قانون نافذ ہو۔

حدود صفائی کی حلقون مین تقسیم۔

**دفعہ ۳**۔ مجلس صفائی اپنی حدود ارضی کو حلقون مین تقسیم کرے گی اور ہر حلقہ کی وسعت بہ لحاظ رقبہ و آبادی ایسی ہوگی کہ دو میر محلگان اعزازی بہ آسانی کار متعلقہ انجام دیسکین

میر محلگان اعزازی منتخب کرنیکا طریقہ

**دفعہ ۴**۔ ہر حلقہ کیلئے جو حسب دفعہ (۳) مقرر کیا جائے دو اشخاص بہ طریقہ متذکرہ مابعد منتخب کئے جائین گے "جو میر محلگان اعزازی" کہلائین گے۔

میر محلگان اعزازی کے انتخاب کا طریقہ اور تقرر۔

**دفعہ ۵**۔ میر محلگان اعزازی کا انتخاب تین سال کیلئے زیر اتہام مجلس صفائی منجملہ ایسے ساکنین حلقہ ہوسکیگا جنکا نام رجسٹر متذکرہ دفعہ ۸ مین درج ہو بشرطیکہ اونکی سالانہ آمدنی (دس) سے کم نہ ہو اور وہ مجلس صفائی کے رکن نہ ہون اور نہ ایسے محکمہ جات مین ملازم نہ ہون جنکی نگرانی میر محلگان اعزازی سے متعلق ہے اور کوئی رد قبول نہ کرتے ہون جلسہ انتخاب کی روئداد مجلس صفائی کے ذریعہ سے سرکار عالی مین پیش کیجائیگی۔ اور بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی اشخاص منتخب شدہ کے نام جریدہ مین شائع کئے جائینگے اور ہر تین سال کے بعد حسب طریقہ متذکرہ بالا مجدداً انتخاب ہوگا اور جو اشخاص پہلے میر محلہ اعزازی رہ چکے ہون

دوبارہ منتخب ہوسکین گے اور تاوقتیکہ دوسرے اشخاص کا تقرر نہو موجودہ میر محلگان اعزازی اپنی خدمت پر قایم رہین گے۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورتین

**دفعہ ۶** ۔ اگر قبل از انقضا تمدت سہ سالہ کسی میر محلہ اعزازی کی جگہ کسی وجہ سے خالی ہو تو مدار المہام سرکار عالی مجلس صفائی کی تجویز پر تعیہ مدت کیلئے اس علقہ کے ساکنین مین سے کسی اور شخص کا جو حسب قانون ہذا میر محلہ اعزازی منتخب ہونیکی قابلیت رکھتا ہو تقرر فرماسکین گے۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونا۔

**دفعہ ۶ الف** ۔ میر محلہ اعزازی کی جگہ بفصلہ ذیل صورتون مین خالی متصور ہوگی۔ (۱) میر محلہ اعزازی کے فوت یا مستعفی ہونے سے (۲) میر محلہ اعزازی کی خدمت پر منتخب ہونیکی شیت زائل ہونے سے (۳) جب مجلس صفائی کی تجویز پر سرکار عالی کی یہہ رائے ہو کہ کوئی میر محلہ اعزازی اپنا کام بطور مناسب انجام نہین دیتا یا اپنے فرائض کی انجامدہی مین بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورتین

**دفعہ ۶ ب الف** ۔ جب حسب دفعہ (۵) کسی میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہو جائے تو بقیہ مدت سہ سالہ کیلئے میر محلہ اعزازی کا مکرر انتخاب حسب دفعہ (۵) عمل مین آئے گا۔

کارروائی۔

اشخاص جو ووٹ دے سکین گے

**دفعہ ۷** ۔ انتخاب متذکرہ دفعہ (۵) بذریعہ ووٹ بالاتفاق یا بغلبہ آرا ہوگا لیکن ہر عملہ ذیل اشخاص ووٹ نہ دیسکین گے (۱) ایسے مالکان یا قابضان مکانات یا اراضی جنکا سالانہ حاصل اکیسو روپیہ سے کم ہو۔ (۲) جو ازروے قانون معاہدہ سرکار عالی معاہدہ کرنیکی قابلیت نہ رکھتے ہون (۳) جو کسی مرض متعدی مین مبتلا ہون۔ (۴) عورات۔ اور

۵۔ جو عدالت فوجداری سے ایسے جرم مین سزا پا چکا ہو جس سے اوسکا رویہ برا ثابت ہوتا ہو۔

اون اشخاص کا رجسٹر جو ووٹ دینے کے مجاز ہین۔

**دفعہ ۸** ۔ محکمہ صفائی مین ہر علقہ کے متعلق ایک رجسٹر مرتب کیا جائیگا جس مین اون کل اشخاص کے نام درج ہونگے جو ووٹ دینے کے مجاز ہین اور ہر تیسرے سال کے شروع مین رجسٹر پر نظر ثانی کیجائیگی جسکے بعد پہلا رجسٹر منسوخ ہو جائیگا۔

میر محلگان اعزازی کے فرایض

**دفعہ ۹** ۔ ہر علقہ کے میر محلہ اعزازی پر لازم ہوگا کہ رجسٹرات حسب نمونہ ضمیمہ الف و ب وج مرتب رکھے اور امور ذیل کی نگرانی اور بضرورت اون کے متعلق مفصل رپورٹ محکمہ جات متعلقہ مین پیش کرے اور اگر کسی تحریک کی ضرورت سمجھے تو وہ بھی پیش کرے۔

۱۔ علقہ کی صفائی۔

۲۔ شارع عام یا کوچہ ہائے علقہ کی درستی۔

۳۔ اگر کوئی حادثہ ارضی یا سماوی واقع ہوا اوسکے دفعیہ کے لئے عہدہ داران سرکاری سے مدد طلب کرنا

۴۔ اموات لاوارث کی صورت مین متوفی کے مذہبی اعتقاد کے موافق تجہیز و تکفین مین کوتاہی نہ ہونے دینا

نقل برویے قانون نمبر (۲) مجریہ ۱۹۰۶ء دفعہ (۶) ترمیم کیگئی

۵۔ اگر کوئی شخص لاوارث فوت ہوجاوے تو اوسکی جائداد کی فہرست کی ترتیب مین کوتوالی کے ساتھہ شریک رہنا اور جو فہرست مرتب ہو اوسپر دستخط کرنا۔

۶۔ بصورت شیوع وبا اپنے علقہ کے ساکنین کو تدابیر حفظان صحت سے آگاہ کرنا اور افسران طبی حفظان صحت کو اون کے فرایض منصبی کے ادا مین مدد دینا۔

۷۔ معاہد کی درستی اور مرمت اور بناون مین سے جو باسعاش ہون اون کے متعلق اس امر کی نگرانی کرنا کہ آیا متولی یا مہتمم اپنا فرض منصبی ادا کرتا ہے اور معاش بیجا طور پر صرف نہین کرتا۔

۸۔ فرایض منصبی کے بجا لانیکے لیے ساکنین علقہ کو تحریص و ترغیب۔

۹۔ مکاتب اور مدارس کی حالت اور نوعیت تعلیم۔

۱۰۔ اپنے علقہ کے ساکنین کی تعلیم مین کوشش کرنا اور اونکو تعلیم اطفال کیلیے ترغیب دینا۔

۱۱۔ ساکنین علقہ کو اپنے بچون کے ٹیکہ لگانے پر امادہ کرنا اور ٹیکہ بردار کو اپنے فرایض کی انجام دہی مین مدد دینا۔

۱۲۔ وارڈ کی تعلیم اور حالت۔

۱۳۔ کسی حرفہ یا پیشہ کی جو اوس علقہ مین ہوتا ہو اور اہل حرفہ یا پیشہ ورون اور انکے اطفال کی ترقی مین امداد۔

۱۴۔ آبپاشی و آب نوشیدنی و روشنی گزرگاہ کا انتظام۔

۱۵۔ مکانات متعلقہ انتظام کوتوالی اور بصورت کسی بلوہ کے کوتوالی کی خواہش پر اوسکے انسداد مین مدد دینا

۱۶۔ اگر کسی علقہ مین دو گروہ مین آپس مین اختلاف ہو اور اوس سے اندیشہ فساد ہو تو اون مین آپس مین صلح کرانے کی کوشش کرنا اگر ضرورت ہو تو کوتوالی کو بغرض انتظام حفظ امن اطلاع دینا۔

۱۷۔ اگر کسی علقہ مین کوئی ایسا فعل وقوع مین آوے جس سے نقض امن کا احتمال ہو تو اوس کے انسداد کی کوشش کرنا اور بصورت ضرورت کوتوالی کو اوسکی اطلاع دینا۔

۱۸۔ مطب یونانی و مصری و ڈاکٹری و دکانات دوا فروشی۔

**دفعہ ۱۰** ۔ ہر میر محلہ اعزازی پر لازم ہوگا کہ اپنے علقہ کے یتیم بچون کا پتہ لگاوے جنکا کوئی ولی نہو یتیم خانہ سرکاری مین داخل کرائے اور اونکو آبائی مذہب کی نگرانی کرے

یتیم بچون کا یتیم خانہ مین داخل کرنا اور مذہب کی نگرانی۔

میر محلہ اعزازی کی رپورٹ پر کارروائی

**دفعہ ۱۱** ۔ جس محکمہ مین میر محلہ اعزازی کی رپورٹ پیش ہو اوس محکمہ کے افسر اعلی کو اگر کوئی امر قابل اصلاح معلوم ہو تو وہ اوس کے متعلق سب مناسب کارروائی کریگا۔

اور رپورٹ کے متعلق جو فیصلہ ہو اوسکی اطلاع میر محلہ کو دی جائے گی۔

قواعد کی ترتیب۔ **دفعہ ۱۲**۔ ۱۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے حسب ضرورت قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ فرمائیں۔

۲۔ قواعد مندرجہ ضمن (۱) منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں۔

**الف** میر محلگان کے انتظامی کام کے متعلق۔

**ب**۔ اخراجات تیاری وطبع رجسٹر متعلقہ میر محلگان کے متعلق۔

**ج**۔ ووٹ دینے اور شمار کرنے کے طریقہ کے متعلق۔

**د**۔ انتخاب کی تاریخ و وقت و مقام و طریقہ کے متعلق۔

**ہ**۔ میر محلگان کے اخراجات صادر کرنے کے متعلق۔

**و**۔ کسی اور امر کے متعلق جو میر محلگان کے فرائض و اختیارات سے متعلق ہو۔

میر محلہ اعزازی پر مقدمہ رجوع کرنے کی ممانعت۔ **دفعہ ۱۳**۔ میر محلہ اعزازی کی رپورٹ راز سمجھی جائے گی اور کسی امر کی بابت جو اوس رپورٹ میں نیک نیتی سے درج کیا گیا ہو کوئی مقدمہ دیوانی یا فوجداری رجوع نہ ہو سکے گا۔

کنٹھا چاری معتمد

## ضمیمہ (الف)

ملاحظہ ہو دفعہ ۹

| نمبر شمار | نمبر مکان | نام ساکنین مکان | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نام خاندان | نام | ولدیت | قومیت | پیشہ | عمر | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| | | | | | | | | |

ضمیمہ (ب)

ملاحظہ ہو دفعہ ۹

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | | نشان شمار |
| ۲ | | نام تعلیم گاہ |
| ۳ | | نمبر یا حدود اربعہ مکان تعلیم |
| ۴ | | نام معلم یا معلمین |
| ۵ | | تعداد اطفال زیر تعلیم |
| ۶ | اطفال زیر تعلیم | تا پنج سال |
| ۷ | | تا یازدہ سال |
| ۸ | | زاید از یازدہ سال |
| ۹ | قومیت | سید |
| ۱۰ | | شیخ |
| ۱۱ | | مغل |
| ۱۲ | | پٹھان |
| ۱۳ | | برہمن |
| ۱۴ | | راجپوت |
| ۱۵ | | تلنگہ |
| ۱۶ | | مرہٹہ |
| ۱۷ | پیشہ اطفال | دیگر اقوام |
| ۱۸ | | ملازمت اہل قلم |
| ۱۹ | | ملازمت اہل سیف |
| ۲۰ | | عام ملازمت سرکاری |
| ۲۱ | | عام ملازمت خانگی |
| ۲۲ | | حداد |
| ۲۳ | | بکار |
| ۲۴ | | نقاش |
| ۲۵ | | تجارت |
| ۲۶ | | دیگر پیشہ |
| ۲۷ | | کیا معلم سوائے تعلیم دینے کے یا فیس لیتا ہے اگر فیس لیتا ہے تو اوسط ماہانہ فیس۔ |
| ۲۸ | | نام کتب زیر تعلیم |
| ۲۹ | | کیفیت |

ضمیمہ ج ۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۹۔

| ۱ نشان سند | ۲ نام و وظیفہ معبد | ۳ تعداد مجلس معبد | ۴ تعداد مجلس عاملہ معبد | ۵ کیفیت عمارت معبد | ۶ کیفیت مفاد معبد | ۷ کیفیت صفائی معبد | ۸ کیفیت عام انتظام معبد | کیفیت عام ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | |

# قانون ترمیم قانون میر محلگان اعزازی

## نشان (۲) ۱۳۳۲ف

بندگاہ اعلیحضرت ظلہم سے بتاریخ ۱۳ ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ف منظور ہوا۔
ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون میر محلگان اعزازی نشان ۸ سنہ ۱۳۱۹ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون میر محلگان اعزازی" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے قانون میر محلگان اعزازی نشان ۸ سنہ ۱۳۱۹ف کا جزو متصور ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۶ ۔ **دفعہ ۲**۔ قانون میر محلگان اعزازی کی دفعہ ۶ کے بجائے حسب ذیل دفعات ۶ و ۶ الف قایم کیجائین

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونا ۔ (دفعہ ۶) ۔ میر محلہ اعزازی کی جگہ مفصلہ ذیل صورتون مین خالی متصور ہوگی۔

۱۔ میر محلہ اعزازی کے فوت یا مستعفی ہونے سے ۔ (۲) میر محلہ اعزازی کی خدمت پر منتخب ہونے کی حیثیت زائل ہونے سے (۳) جب مجلس صفائی کی تحریک پر سرکار عالی کی یہ رائے ہو کہ کوئی میر محلہ اعزازی اپنا کام بطور مناسب انجام نہین دیتا یا اپنے فرائض کی انجام دہی مین بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورت مین کارروائی ۔ **دفعہ ۶۔ الف**۔ جب حسب دفعہ (۵) کسی میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہوجائے تو بقیہ مدت ۳ سالہ کیلئے میر محلہ اعزازی کا مکرر انتخاب حسب دفعہ ۵ عمل مین آئیگا فقط

کشنا چاری ۔ معتمد۔

# قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ - بابتہ سنہ ۱۳۲۱ ف

جسکو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۳۰ - تیر سنہ ۱۳۲۱ ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۲ ف

# فہرست مضامین قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۲۰ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ | ۳ |
| ۲ | تعریفات۔ | ″ |
| ۳ | تقرر ناظر معادن | ۴ |
| ۴ | ناظر معادن کے بعض اختیارات ناظم فوجداری کو عطا کئے جا سکتے ہیں۔ | ۵ |
| ۵ | اقتدارات ناظر معادن۔ | ″ |
| ۶ | مالک ایجنٹ اور منیجر کا فرض ناظر کو مدد دینے کے متعلق | ۶ |
| ۷ | ناظر جو مواد فراہم کرے وہ راز سمجھا جائیگا۔ | ″ |
| ۸ | مائننگ بورڈ۔ | ″ |
| ۹ | کمیٹی۔ | ″ |
| ۱۰ | مائننگ بورڈ اور کمیٹیوں کے اقتدارات۔ | ۷ |
| ۱۱ | بازیافت اخراجات۔ | ″ |
| ۱۲ | منیجر کا تقرر۔ | ″ |
| ۱۳ | مالکوں اور ایجنٹوں اور منیجروں کے فرائض اور ذمہ داریاں۔ | ″ |
| ۱۴ | ناظر کے اختیارات جب ایسے خطرہ کے وجود موجود ہوں جسکے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو یا جب کسی شخص کا ملازم رکھا جانا خطرناک ہو۔ | ″ |
| ۱۵ | معدنیات کے عمل کی اطلاع۔ | ۹ |
| ۱۶ | اطلاع حوادث۔ | ″ |
| ۱۷ | اختیار سرکار عالی درباره صدور حکم تحقیقات با ضابطہ | ۱۰ |
| ۱۸ | رپورٹوں کی اشاعت۔ | ۱۰ |
| ۱۹ | اختیارات سرکار عالی درباره دفع قواعد۔ | ″ |
| ۲۰ | صفائی کے قواعد کی تعمیل کیلئے کمیٹی صفائی قائم کرنیکا اختیار۔ | ۱۲ |
| ۲۱ | خاص قواعد کی ترتیب کا طریقہ۔ | ″ |
| ۲۲ | تعزیرات۔ | ۱۳ |
| ۲۳ | مالک ایجنٹ یا منیجر پر مقدمہ دائر کرنا۔ | ۱۴ |
| ۲۴ | میعاد تدابیر مقدمہ۔ | ۱۵ |
| ۲۵ | جرایم کی سماعت کس عدالت میں ہوگی۔ | ″ |
| ۲۶ | خاص مقدمات میں بجائے چارہ کار عدالتی اختیار کرنیکے مقدمات کا کمیٹی کے تفویض کرنا۔ | ″ |
| ۲۷ | اس مسئلہ کا تصفیہ کہ آیا معدن قانون ہذا کے تحت میں ہے۔ | ″ |
| ۲۸ | ثبوت عمر۔ | ″ |
| ۲۹ | قانون متعلقہ معاینہ بائلرز و مشتری متعلق ہوگا | ″ |
| ۳۰ | جرایم جنکی ایک سال تک سماعت ہوگی۔ | ۱۶ |


تمت

# قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان (۴) ۱۳۳۲ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ تیر ۱۳۳۲ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معادن کے انتظام اور معاینہ کے متعلق احکام صادر کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## مراتب ابتدائی

مختصر نام۔ وسعت سفاہی تاریخ نفاذ

**دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم شہریور ۱۳۳۱ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

**دفعہ ۲** ۔ قانون ہٰذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

**الف** "ایجنٹ" سے جب وہ کسی معدن کے متعلق استعمال کیا جائے وہ شخص مراد ہوگا جو معدن یا اوسکے کسی جزو کے انتظام کے لئے مالک کا قایم مقام مقرر کیا جائے اور مینیجر سے جو حسب قانون ہٰذا مقرر کیا جائے درجہ میں بڑا ہو۔

**ب** "بچے" سے ہر شخص مراد ہوگا جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو۔

**ج** ۔ کسی شخص کا معدن میں "ملازم ہونا" اوسوقت کہا جائیگا جب وہ مینیجر کے حکم یا اوسکے علم سے بہ اجرت یا بلا اجرت کوئی کام جو معدن کے عمل سے متعلق ہو انجام دے یا کسی ایسی کل کے صاف کرنے یا اوس میں تیل دینے کی خدمت انجام دے جو معدن میں متعمل ہو یا کوئی اور ایسا کام انجام دے جو معدن کے عمل سے متعلق ہو یا اوس عمل کی انجام دہی کے ضمن میں پیش آئے۔

**د** ۔ معدن میں ہر مغاک جو کھودا جارہا ہو اور ہر سمواراور ڈھلوان سطح شامل ہے جو کسی معدن کی کھدائی کا کام شروع کرنے یا اوسکے کھودنے یا معدنیات کی تلاش اور تحقیق کرنیکے لئے کھودی جارہی ہو اور ہر تمام مغاک اور سمواراور ناسمواراسطح اور کام اور کھیں اور ٹراسوے اور زمین دوز اور بالائے زمین بغلی راہیں داخل ہیں جو معدن کے اندر یا اوسکے متصل یا اوس سے متعلق ہوں۔

**ہ** ۔ لفظ "مالک" سے جب وہ کسی معدن کے متعلق استعمال کیا جائے ہر وہ شخص مراد ہوگا

جو معدن یا اوسکے کسی جزو کا مالک یا پٹہ دار یا قابض ہو لیکن اوسکے مفہوم مین کوئی ایسا شخص داخل نہ ہوگا جسکو معدن سے صرف محصول شاہی یا لگان یا نذرانہ ملتا ہو۔ یا جسکی ملکیت کسی ایسے پٹہ یا عطا یا اجازت نامہ کے تابع ہو جو معدن کا کام چلانیکے لئے دیا گیا ہو یا جو محض زمین کا مالک ہو اور معدن یا معدنیات سے کوئی سروکار نہ رکھتا ہو۔ مگر ہر گزیدہ دار جو معدن یا اوسکے کسی حصہ مین کام کرنیکا معاہدہ کرے قانون ہذا کا اوسی طرح تابع ہوگا جسطرح مالک ہونیکی حالت مین ہوتا لیکن نہ اسطرح کہ اوس سے مالک کی ذمہ داری ساقط ہو جائے۔

و۔ منا مین جو کچھ بھی داخل ہے۔

ز۔ "متعلقات معدن" مین اشارہ ذیل داخل ہین۔

۱۔ مٹی یا پتھر ملا ہوا سونا۔ جواہرات اور دوسرے قیمتی مجریات و معدنیات۔

۲۔ سیاب ملا ہوا سونا۔ اینجز گولڈ (AZONGE GOLD) رسوبیات۔ دہات کا میل کنسٹریٹس (CONCUNERES) ٹیلنگس (TAILINGS) اجزاف نشستہ اور دوسری قیمتی معدنیات خواہ وہ نکالے یا صاف کئے جا رہے ہون۔ سیاب پوٹیشم۔ سائینائڈ (POTASSEAM) دوسرے ادویہ و آلات کیمیائی وہ اوزار جن پر معدن کی علامت خاص ثبت ہو اور نیز وہ اشیا جو معدنیات کے نکالنے یا صاف کرنیکے لئے درکار ہون۔

۳۔ ڈائنامنٹ۔ نائٹروگلیسرین۔ بلاسٹنگ جلاٹین۔ جلائیں ڈائنامیٹ۔ فیتلے۔ ڈٹونیٹرز (DETONATORS) دوسرے بھک سے اڑ جانیوالے مادے جو معدنی عمل مین استعمال کئے جائین یا جن کا استعمال مقصود ہو۔

۴۔ دوسرے ایسے اشیا جو معدنی عمل مین استعمال کی جائین۔ یا جن کا استعمال مقصود ہو اور جن کی سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار صراحت کرے۔

ح۔ لفظ "مینجر" سے جب وہ کسی معدن کے متعلق استعمال کیا جائے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو معدن کے انتظام کا ذمہ دار ہو۔

## ناظر معادن

تقرر ناظر معادن۔ **دفعہ ۳**۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ "ناظر معادن" کے عہدہ پر کسی ایسے شخص کا تقرر کرے جو اوسکی قابلیت رکھتا ہو اور اوس عہدہ دار کا یہ فرض ہوگا کہ وقتاً فوقتاً معادن کا معاینہ اور تفتیش کرکے اس امر کا اطمینان کرے کہ قانون ہذا کے احکام اور قواعد محافظہ

حسب دفعات ۱۹ و ۲۱ کی پوری طور پر تعمیل کی جارہی ہے اور نیز یہ کہ عمل معدن کی عام طور سے نگرانی رکھے۔

۲۔ جو عہدہ دار اس طور پر مقرر کیا جائے جایز نہ ہوگا کہ وہ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی معدن یا معدنی حقوق مین بطور شریک کوئی حصہ لے یا بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی قسم کا تعلق رکھے۔

۳۔ ناظر معادن مجموعہ تعریرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی انجرائش کیلئے ملازم سرکاری متصور ہوگا اور سرکار عالی کے محکمہ معادن کا تحت سمجھا جائیگا۔

ناظر معادن کے بعض اختیارات | **دفعہ ۴**۔ ناظم فوجداری ضلع یا کوئی ناظم فوجداری جسے اس بارے ناظم فوجداری کو عطا کئے جاسکتے ہین مین سرکار عالی نے بطور خاص اختیار دیا ہو۔ ناظر معادن کے ایسے اختیارات استعمال اور فرایض انجام دیسکے گا جو سرکار عالی بصیغہ معدنیات بذریعہ خاص حکم کے قرار دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے کسی ناظم کو وہ اختیارات نہ دیے جاسکین گے جو دفعہ ۴ یا دفعہ ۱۱ کی رو سے عطا کئے گئے ہین۔

اقتدارات انذ معادن۔ | **دفعہ ۵**۔ ناظر معادن کے اقتدارات حسب ذیل ہونگے۔

**الف**۔ ایسی پیمایش۔ معاینہ اور تحقیقات کرے جو اوسکو اس امر کی تحقیق کیلئے مناسب معلوم ہو کہ آیا احکام قانون ہذا و قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کی پابندی کسی معدن مین کیجارہی ہے یا نہین

**ب**۔ کسی معدن یا اوسکے کسی حصہ مین دن یا رات کو کسی وقت مناسب پر تنہا یا اپنے مددگار کے ساتھہ (اگر سرکار سے کوئی مددگار ناظر معدن مقرر کیا گیا ہو) داخل ہوکر معاینہ و تفتیح کرے لیکن یہ تفتیح یا معاینہ اسطور سے نہ ہونا چاہیے کہ معدن کے اجرا کار مین نامناسب مزاحمت ہو۔

**ج**۔ مفصلہ ذیل امور کے متعلق تحقیقات اور دریافت کرے۔

۱۔ کسی معادن یا اوسکے کسی حصہ کی حالت۔

۲۔ معدن مین ہوا کے پہونچنے کا انتظام۔

۳۔ جو قواعد خاص معدن کے اندر یا باہر بنائے ہوئے ہون وہ کافی ہین یا نہین۔

۴۔ اون اشخاص کی جو معدن کے اندر یا باہر ملازم ہون حفاظت جان کے متعلق۔

**د**۔ یہ حکم دے کہ کوئی شخص کسی معدن مین ملازم نہ رکھا جائے یا داخل نہ ہونے پائے یا معدن سے باہر نکالا دیا جائے جبکہ یہ یاور کرنیکی وجہ ہو کہ معدن مین اوسکی ملازمت یا دخل یا موجودگی اوسکے لئے یا اوروں کے لئے خطرناک ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر حکم کا جو حسب ضمن ہذا صادر کیا جائے

ایسے عہدہ دار کے روبرو جسے سرکار عالی مقرر کرے حاضر ہوگا لیکن اوس حکم کی تعمیل اوسوقت تک کیجائیگی جب تک کہ عہدہ دار مذکور کا کوئی اور حکم معدن میں نہ پہونچے۔

ہ۔ رجسٹر رپورٹ اور نقشے کا معاینہ کرے اور وزن کرنیکی کل کی تنقیح اور جانچ کرے۔

و۔ وہ تمام خدمتیں انجام دے جو اوس سے از روے قانون ہذا متعلق ہوں۔

مالک ایجنٹ اور مینجر کا فرض ناظر کو مدد دینے کے متعلق۔

**دفعہ ۶۔** معدن کے ہر مالک ایجنٹ یا مینجر کو لازم ہوگا کہ عہدہ المعاینہ ناظر معاون کو ہر قسم کی مدد دے جو باتباع قانون ہذا معدن کے اجرا کار کے متعلق کسی پیمایش داخلہ یا معاینہ یا تنقیح یا تحقیقات کیلئے ضروری ہو۔

ناظر جو مواد فراہم کرے وہ راز سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۷۔** ۱۔ رجسٹر یا دیگر امثلہ جو کسی معدن سے متعلق ہوں اونکے نقول اور اقتباسات اور نیز ہر قسم کی اطلاع جو ناظر معدن باتباع کسی مدد گار ناظر نے باتباع قانون ہذا کسی معدن کے معاینہ کے دوران حاصل کی ہو راز متصور ہوں گے۔

۲۔ کوئی ایسا شخص کسی ایسی اطلاع کو سوائے ناظم فوجداری یا اوس عہدہ دار کے جسکا وہ ماتحت کسی اور شخص پر بلا اجازت سرکار عالی بصیغہ معدنیات ظاہر نہ کرے گا۔

مائننگ بورڈ۔

**دفعہ ۸۔** ۱۔ سرکار عالی ایک مائننگ بورڈ قایم کرسکے گی جسکے ارکان حسب ذیل ہونگے۔

**الف**۔ کوئی سرکاری ملازم جو ناظر معدن نہ ہو صدر نشین۔

**ب**۔ ناظر معدن اور ایک اور شخص جسے سرکار عالی مقرر کرے۔ اور

**ج**۔ وہ شخص جنہیں ارکان یا اون سے قایم مقامان اوس طریقہ سے نامزد کریں جو سرکار عالی مقرر کرے۔

۲۔ صدر نشین کسی شخص کو جسکا تعلق صیغہ معدنیات سے ہو بورڈ کا معتمد مقرر کریگا۔

۳۔ سرکار عالی اون اخراجات سفر کی ادائی کے لئے حکم دیسکے گی جو مائننگ بورڈ کے صدر نشین رکن اور معتمد نے اپنے فرائض کی انجام دہی میں کئے ہوں۔

کمیٹی

**دفعہ ۹۔** ۱۔ جب حسب قانون ہذا کسی معدن کے متعلق کوئی مسئلہ کسی کمیٹی کے تفویض کیا جائے تو اوسکے ارکان حسب ذیل ہونگے۔

**الف**۔ صدر نشین جسے سرکار عالی مقرر کرے۔

ب - ایک یا متعدد اشخاص جو بلحاظ تجربہ مسئلہ مابہ النزاع کے تصفیہ کے اہل ہون اور جنکا انتخاب صدر نشین کریگا۔

ج - ایک یا متعدد اشخاص جو تعداد مین شخص یا اشخاص متذکرہ ضمن (ب) کے مساوی ہون اور جن کا انتخاب معدن متعلقہ کا مالک ایجنٹ یا منیجر کریگا۔ اور جو مسئلہ مابہ النزاع کے تصفیہ کے اہل ہون۔

۲- ضمن (۱) کی رو سے جو کمیٹی مقرر کیجائیگی اوسکی صدارت یا رکنیت کی خدمت ناظر معاون یا کوئی شخص جو معدن متعلقہ کے انتظام سے تعلق رکھتا ہو یا اوس مین ملازم ہو انجام نہ دیگا۔

۳- اگر کوئی مالک یا ایجنٹ یا منیجر حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) انتخاب کرے تو کمیٹی جو حسب ضمن (الف) و (ب) منعقد ہوئی ہو مسئلہ مابہ النزاع کا تصفیہ کریگی۔

۴- کمیٹی ناظر معاون یا معاون متعلقہ کے مالک۔ ایجنٹ یا منیجر کے ایسے بیانات قلمبند کریگی جو اوسکے روبرو کئے جائین اور اپنے فیصلہ کی اطلاع ناظر معاون اور معدن متعلقہ کے مالک ایجنٹ یا منیجر کو اور نیز سرکار کو بصیغہ معاون دیگی۔

۵- اس فیصلہ کے وصول ہونے پر سرکار عالی اوسکو منظور کرسکے گی یا اگر ناظر معاون یا مالک ایجنٹ یا منیجر معدن نے اوسکے متعلق اعتراض کیا ہو تو فیصلہ پر نظر ثانی کرکے احکام مناسب صادر کرسکے گی۔

۶- سرکار عالی کمیٹی کے کل ارکان یا کسی رکن کو معاوضہ دے جانیکے متعلق بشرطیکہ کوئی ایسا معاوضہ مقرر ہو اور نیز تحقیقات کے اخراجات ادا کئے جانیکے متعلق جنمین معاوضہ مذکور بھی شامل ہوگا احکام صادر کریگی۔

ماتحت بورڈ اور کمیٹیون کے اقتدارات۔

**دفعہ ۱۰** - ۱- مائننگ بورڈ جو حسب دفعہ ۸ قائم کیا جائے معدنیات کے ایسے معاملات مین جنمین سرکار عالی مشورہ لینا مناسب خیال کرے بطور مشیر کام کریگا۔

۲- مائننگ بورڈ منعقدہ حسب دفعہ ۸۔ اور کمیٹی منعقدہ حسب دفعہ (۹) ناظر معاون کے وہ اقتدارات استعمال کرسکیگی جو کسی ایسے امر کے تصفیہ یا رپورٹ کرنیکے لئے ضروری اور مناسب ہون جو اوسکے سپرد کیا گیا ہو۔

۳- مائننگ بورڈ منعقدہ حسب دفعہ (۸) اور کمیٹی منعقدہ حسب دفعہ (۹) کو حضوری

شہود اور انکی شہادت لینے اور دفاتر و دستاویزات کے احکام کی تعمیل کرانیکی غرض سے عدالت دیوانی کے اختیارات حاصل ہونگے۔

بازیافت اخراجات۔ دفعہ ۱۱۔ جب سرکار عالی یہ حکم دے کہ مائننگ بورڈ منعقدہ حسب دفعہ ۸ یا کمیٹی منعقدہ حسب دفعہ ۹ کی کسی تحقیقات کے اخراجات کلاً یا جزاً مالک ایجنٹ یا منیجر معدن متعلقہ ادا کرے اور وہ باوجود مطالبہ اونکی ادائی مین قاصر رہے تو وہ مثل جرمانہ کے وصول کئے جاسکیں گے۔

## معدن کے عمل اور مالکان و ایجنٹ و منیجر کی ذمہ داریاں و فرایض

منیجر کا تقرر۔ دفعہ ۱۲۔ ہر معدن کے لئے ایک ایسا منیجر مقرر کیا جائیگا جسمین وہ قابلیت ہو جو حسب دفعہ ۹ ضمن د ہ معین کیجائے۔

مالکان۔ ایجنٹون اور منیجرون کے فرایض اور ذمہ داریان۔ دفعہ ۱۳۔ (۱) ہر معدن کا مالک ایجنٹ اور منیجر ذمہ دار ہوگا کہ معدن کے متعلق تمام کام قانون ہذا اور قواعد و احکام حسب قانون ہذا کے مطابق انجام پائے۔

۲۔ کسی شخص کی جانب سے اگر قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے خلاف ورزی یا عدم تعمیل ہو تو مالک اور ایجنٹ اور منیجر منفرداً اوس خلاف ورزی یا عدم تعمیل کی بابت قابل سزا ہونگے الا جبکہ وہ ثابت کرین کہ اونھون نے اوس شخص کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کے روکنے کیلئے احکام مذکورہ کی اشاعت اور نفاذ سے ہر ممکن تدابیر اختیار کی تھی اور یہ ایسی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اونکے رضامندی کے بغیر وقوع مین آئی۔

ناظر کے اختیارات جب ایسے خطرہ کے وجوہ وجود ہون جنکے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو ناظر معادن کی یہ رائے ہو کہ کوئی معدن یا اوسکا کوئی حصہ یا اوس مین یا اوسکے متعلق کوئی امر یا شئے یا عمل یا اوسکے اہتمام یا نگرانی یا ہدایات کے متعلق کوئی امر اف ان کی جان یا عافیت کیلئے خطرناک ہے یا ایسا ناقص ہے کہ اوس سے کسی شخص کو جسمانی ضرر کے پہنچنے کا اندیشہ ہے تو وہ ناظر معدن کے مالک ایجنٹ یا منیجر کو تحریری اطلاع دیگا۔ اور اطلاع مین اون امور کی بھی صراحت کریگا جنمین وہ معدن یا اوسکے کسی حصہ کو یا کسی اور شئے یا عمل کو خطرناک یا

یا ناقص خیال کرتا ہے اور اُسکی اصلاح کا بھی حکم دیسکیگا۔

۲۔ اگر ناظر معادن کے اون وجوہ سے جو تحریر کیے جائینگے یہ رائے ہو کہ اون اشخاص کی جو کسی معدن مین کام کر رہے ہون جان یا عافیت کو فوری خطرہ ہے تو وہ حکم تحریری کے ذریعہ سے اون اشخاص کو کام کرنیکی ممانعت کر سکیگا۔

۳۔ جب ناظر معادن نے حسب ضمن (۱) اطلاع دی ہو یا حسب ضمن (۲) حکم دیا ہو تو وہ اُسکی اطلاع فوراً مائننگ بورڈ یا ایسے عہدہ دار کو دیگا جسے سرکار عالی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اسبارہ مین مقرر کرے۔

۴۔ اگر معادن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر اوس امر کی اصلاح کرنین جسکی بابت حسب ضمن (۱) اطلاع دیگئی یا اوس حکم کی تعمیل کرنے مین جو حسب ضمن (۲) دیا گیا ہو عذر رکھتا ہو تو وہ حکم یا اطلاع کے وصول ہونیکے (۳۰) دن کے اندر اپنے عذرات معہ وجوہ تحریری کے بورڈ یا ایسے عہدہ دار کے پاس بھیجے گا جسکے پاس ناظر کی اطلاع حسب ضمن (۳) پیش ہوئی ہو۔

۵۔ عذرات متذکرہ ضمن (۴) وصول ہونے پر بورڈ یا وہ عہدہ دار اوس معاملہ کو ایک کمیٹی کے سپرد کریگا۔

۶۔ اگر اوس حکم کے متعلق جو حسب ضمن (۲) صادر کیا گیا ہو کوئی عذر ہو تو اوس حکم کی تعمیل اوسوقت تک کیجائیگی جبتک کہ کمیٹی کا فیصلہ معدن مین وصول نہ ہو۔

۷۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اون اختیارات پر موثر نہ ہوگا جو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ (۱۵) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی حاصل ہین۔

**معدنیات کے عمل کی اطلاع۔** **دفعہ ۱۵** معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر موجودہ معدنیات کی مدت مین قانون ہذا کے نفاذ کے تین مہینے کے اندر ناظر معادن کو جو حسب دفعہ (۳) ضمن (۱) مقرر کیا جائے حسب ذیل امور کی اطلاع دیگا۔

ضلع۔ تعلقہ۔ کانون اور معدنیات کی قسم جو کھودی جا رہی ہے یا کھودی جائیگی۔ اون شخص کا نام جسکے زیر نگرانی معدنی عمل ہو رہا ہے یا ہونیوالا ہے اور اوس قوت کی نوعیت جس سے کام لیا جا رہا ہے یا لیا جائیگا۔

**اطلاع حوادث۔** **دفعہ ۱۶** جب کبھی معدن مین کوئی دہماکا ہو یا اوسکے اندر یا باہر کوئی اور حادثہ پیش آئے جو موجب نقصان جان یا ضرر شدید ہو تو مالک یا ایجنٹ یا منیجر معدن

اختیار سرکار عالی دربارہ صدور حکم تحقیقات باضابطہ۔

اس دہماکے یا حادثہ کی نسبت ایسی اطلاع ایسے حکام کو ایسے طریقہ اور ایسے وقت پر دیگا جو مقرر کیگئی ہون۔

**دفعہ ۱۷**۔ جب کبھی معدن کے اندر یا باہر کوئی دہماکا یا کوئی حادثہ ہوا ہو اور سرکار عالی کی رائے مین ایسے دہماکے یا حادثہ کے اسباب کی باضابطہ تحقیقات مناسب ہو تو سرکار عالی اسکے متعلق ہدایت کر سکے گی۔ اور کسی قابل شخص کو تحقیقات کے لیے مقرر کر سکیگی اور نیز کسی ایسے شخص کو جو قانونی قابلیت رکھتا ہو یا ماہر فن ہو تحقیقات کیلیے اسیسری کی خدمت پر مامور کر سکے گی۔

رپورٹون کی اشاعت۔

**دفعہ ۱۸**۔ سرکار عالی کسی رپورٹ کے جو حسب قانون ہذا مرتب کیگئی ہو ایسے وقت اور ایسے طریقہ پر شائع کیے جانیکا حکم دیسکے گی جو اوسکی رائے مین مناسب ہو۔

## قواعد

اختیارات سرکار عالی دربارہ وضع قواعد

**دفعہ ۱۹**۔ ۱۔ سرکار عالی بصیغہ معدنیات بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ جملہ معادن یا کسی مجموعہ معادن یا اقسام معادن کے متعلق قانون ہذا کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

۲۔ بجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کیے جا سکین گے۔

**الف**۔ ناظر معادن کے فرایض و اقتدارات جب وہ حسب قانون ہذا معادن کا معاینہ کرے اور اس امر کے متعلق کہ اوسکے احکام کی ناراضی سے مرافعہ کیسکے روبرو اور کس طریقہ سے ہو سکیگا۔

**ب**۔ مائننگ بورڈ اور کمیٹیون کے صدر نشین اور ارکان کا تقرر اور ایسے بورڈ اور کمیٹیون کا طریقہ کار روائی۔

**ج**۔ معادن کے مالکون۔ ایجنٹون اور منیجرون اور نیز اون اشخاص کے فرایض جو اونکے ماتحت کام کرتے ہون۔

**د**۔ منیجر اور اونکے ماتحتین کا اندازہ قابلیت لیکن سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ منیجر اور اون کے ماتحتین کا اندازہ قابلیت قرار دینے کے وقت جو لوگ اون خدمات پر مقرر ہون اور اوس اندازہ قابلیت مین نہ آتے ہون اون کو اوس اندازہ سے مستثنے قرار دین۔

**ہ**۔ منیجرون اور اونکے ماتحتین کی قابلیت کے تعین کا طریقہ۔

**و**۔ بدچلنی یا نالایقی کے الزامات کی تحقیقات جو منیجر اور اونکے ماتحتین پر لگائے جائین۔

**ز**۔ اون امور کی صراحت جنکے متعلق مالکون۔ ایجنٹون اور منیجرون کے طرف سے اطلاع تحریر اور

رپورٹ داخل ہونی لازمی ہوں اور ایسی اطلاع دینے اور رپورٹ کے نمونے اور وہ اشخاص اور حکام جنکے پاس ایسی اطلاع دینے اور رپورٹ کا بھیجنا ضروری ہو اور ابواب جو انمیں درج ہونگے۔

ح۔ وہ نقشے جو مالکون۔ ایجنٹون۔ اور منیجرون کو رکھنے چاہئیں اور اونکے رکھنے کا طریقہ اور جگہ

ط۔ بجلی سے اوڑنے والے مادون کے ذخیرہ کا مقام اور اونکے استعمال کا طریقہ۔

ی۔ ملازمین معادن کی سلامتی۔ معادن میں اونکے داخل ہونے اور وہان سے نکلنے کے ذرایع مفاکون یا منفارح کا تعین، فاکون محرجون اور راستون کے گرد کٹھرا لگانے اور بائلرز اور کلون کا معاینہ اور اونکی نگہداشت۔

ک۔ عورتون یا بچون کو زیر زمین یا اور کسی خاص قسم کے کام پر جس سے اون کی جان یا صحت کو خطرہ ہو مقرر کرنیکی ممانعت یا قیود یا طریقہ۔

ل۔ اگر کوئی موت معدن میں واقع ہو تو اوسکے طریقہ وقوع کے متعلق پوسٹ مارٹم کا طریقہ۔

م۔ جو مزدور معادن کے اندر کام کرنیکے لیے بلائے جائیں اونکی نگرانی اور انتظام اور مالکون۔ ایجنٹون۔ یا منیجرون کو اون کا رجسٹر کس نمونہ کے مطابق اور کطرح رکھنا چاہیے۔

ن۔ معادن کی اور اون مقامات کی جو اوسکے دو میل کے اندر ہون آبرسانی حفظ صحت اور صفائی۔

س۔ معادن کی سڑکون اور اون مقامات کی حفاظت جہان کوئی کام ہو رہا ہو۔

ع۔ معادن میں ہوا پہونچنے اور مضر صحت گیس کے متعلق جو کارروائی کیجانی چاہیے۔

ف۔ معادن میں سیفٹی لیمپ کا استعمال اور اوسکے استعمال کا طریقہ۔

ص۔ معادن میں پانی جمع نہ ہونے کا انتظام۔

ق۔ اگر معادن میں کوئی حادثہ واقع ہو تو کیا کارروائی کیجائیگی اور ایسے حادثہ میں جن اشخاص کو ضرر پہونچے اون کے لئے کس قسم کا طبی سامان مہیا رہیگا اور اون کی آسایش کا انتظام۔

ر۔ کسی معدن یا اوسکے کسی جزو کے گرد کٹھرا لگانا جب ایسا انتظام حفاظت عامہ کے لئے ضروری ہو۔

ش۔ متعلقات معدن کی حفاظت۔

ت۔ جب کسی معدن کا کام بند کیا جائے تو اوس سے سرکاری مال اور عمارات عامہ کو ضرر سے محفوظ رکھنے کا انتظام۔ اور۔

ث۔ ایسی اطلاع کا نمونہ جو معدن کے مالک یا ایجنٹ یا منیجر کو دینی چاہیے جب وہ کسی معدن کی کہدائی کا کام کسی ریلوے یا ایسی تعمیرات عامہ یا اقسام تعمیرات عامہ سے متعلق سرکار عالی بذریعہ عام یا خاص

حکم کی صراحت کرے (۵۰) گز کے اندر کرے۔

۳۔ جو قواعد از روئے قانون ہذا وضع کئے جانے مقصود ہوں وہ جریدہ مین شائع کئے جائینگے۔ اور اونکے نقول جملہ معدنیات کی کمپنیون کے پاس بھیجی جائینگی اور قواعد جو اسطرح شائع کئے جائین وہ اوسوقت تک منظور نہین کئے جائینگے جب تک کہ اشاعت سے چھ مہینے کی مدت نہ گزر چکی ہو یا جب تک کہ اون آراء پر سرکار عالی مین کامل طور پر غور نہ کر لیا ہو جو ایسے قواعد کے متعلق وصول ہوئے ہون۔

صفائی کے قواعد کی تعمیل کیلئے کمیٹی

**دفعہ ۲۰**۔ ۱۔ جو قواعد دفعہ (۹) ضمن (۲)، فقرہ (۲) کی رو سے مرتب کئے جائین اونکی تعمیل کیلئے سرکار عالی ہر معدن کے لئے ایک کمیٹی صفائی قایم کرنیکا اختیار۔ قایم کر سکے گی جسکے ارکان (۷) ہوسکین گے جنمین سے دو بشمول صدر نشین سرکار عالی منجملہ سرکاری نامزدین مقرر کرے گی اور دو منجملہ غیر ملازمین مقرر کر سکے گی اور بقیہ تین ارکان معادن کا منیجر اور بہلت اقسیر اور ناظر معادن ہونگے ایسی کمیٹی کو قواعد مذکور کی تعمیل کرانے کا اختیار عطا کیا جا سکے گا اور اوس طریقہ کا تعین کیا جائیگا جسکے موافق کمیٹی اپنی کارروائی کرے گی۔

۲۔ اختیارات جو کمیٹی صفائی کو حسب دفعہ ہذا عطا کئے جا سکتے ہین اون مین اوس رقبہ کے متعلق جو اوسکے زیر اہتمام ہو خاص صفائی کے ذیلی قواعد اور اپنا کاروبار انجام دینے کے قواعد مرتب کرنیکا اختیار داخل ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے قواعد بعد منظوری سرکار عالی نافذ ہونگے۔

خاص قواعد کی ترتیب کا طریقہ۔

**دفعہ ۲۱**۔ ۱۔ ہر معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ایسے خاص قواعد کا مسودہ مرتب کرکے ناظر معادن کے پاس بھیج سکیگا جو قانون ہذا یا قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کے۔ خزائن زمین اور جواہر اون اشخاص کی نگرانی اور ہدایت کے متعلق ہون جو معدن کے انتظام یا اوسکے قریب کام مین مشغول ہون تاکہ حادثات کا انسداد ہو سکے اور اون اشخاص کی جو معادن مین یا اوسکے قریب کام کر رہے ہون حفاظت سہولت اور تادیب کا انتظام ہو سکے۔

۲۔ اگر کوئی ایسا مالک ایجنٹ یا منیجر۔

**الف**۔ ناظر معادن کی اطلاع کے وصول ہونے کے بعد تین مہینے کے اندر ایسے خاص قواعد کا مسودہ پیش نہ کرے جنکا ذکر ضمن (۱) مین کیا گیا ہے۔ یا

**ب**۔ قواعد مندرجہ بالا کا ایسا مسودہ پیش کرے جو ناظر کی رائے مین مکمل نہو تو ناظر معادن۔

۱۔ ایسے قواعد کا مسودہ مرتب کریگا جسکو وہ مکمل سمجھے۔ یا

۲۔ اوس مسودہ مین جو اوسکے پاس مالک ایجنٹ ۔ یا منیجر نے پیش کیا ہو اپنی ترمیمات پیش کرسکے گا ۔ جنکو وہ مناسب سمجھے اور ایسا مسودہ یا ترمیمات مجوزہ بغرض غور مالک ایجنٹ یا منیجر کے پاس بھیجدیگا ۔

۳۔ بس تاریخ ناظر معادن مالک ایجنٹ یا منیجر کے پاس مسودہ قواعد یا ترمیمات مجوزہ حسب نمبر (۲) بھیجے اوس سے تین مہینے کے اندر اگر ناظر معادن اور مالک یا منیجر اون خاص قواعد کے جو حسب نشار ضمن (۱) مرتب کئے گئے ہون یا اون کے شرائط کے متعلق متفق نہون تو ناظر مسودہ قواعد بغرض تصفیہ سرکار عالی کے ملاحظہ مین بصیغہ معادن پیش کریگا ۔

۴۔ اون قواعد کی نقل جنکے متعلق مالک ایجنٹ یا منیجر اور ناظر متفق ہون یا جنکو بصورت انکے متفق نہ ہونیکے سرکار عالی نے طے کیا ہو ۔ انگریزی اور زبان ملکی کے واضح حروف مین لکھکر جریدون فائع کیجائیگی ۔ اور معدن کے ایسے مقامات پر چسپان کیجائیگی ۔ جنکا تعین ناظر معدن کریگا ۔

## تعزیرات

تعزیرات ۔ | اوفعہ ۲۲ ۔ ۱۔ ہر شخص جو ۔

**الف** ۔ ناظر معادن کے اون فرایض کی انجام دہی مین مزاحمت کرے جو از روے قانون ہذا اوس سے متعلق کئے گئے ہون یا ایسی بددیانتی جو کسی داخلہ معاینہ تنقیح یا تحقیقات کے لئے ضروری ہو انکار یا دیدہ و دانستہ غفلت کرے ۔ یا

**ب** ۔ جان بوجھکر کسی صداقتنامہ یا صداقتنامہ کی باضابطہ نقل مین جو از روے قانون ہذا عطا کی گئی ہو جھوٹا اندراج کرے یا جعل بنائے ۔ یا

**ج** ۔ دیدہ و دانستہ کسی جعلی یا جھوٹے صداقتنامہ کو مثل اصلی صداقتنامہ کے استعمال کرے ۔ یا

**د** ۔ اپنے لئے یا کسی اور کے لئے صداقتنامہ حاصل کرنے ۔ یا کسی صداقتنامہ کی تجدید کرانے یا کوئی ملازمت از روے قانون ہذا حاصل کرنیکی غرض سے کوئی جھوٹا بیان یا شہادت یا وجہ اوس کے جھوٹا ہونیکے علم کے بنائے یا پیش یا استعمال کرے ۔ یا

**ھ** ۔ قانون ہذا کے کسی حکم یا کسی ایسے قاعدہ کے خلاف ورزی کرے جو حسب قانون ہذا صادر کیا گیا ہو جسکی خلاف ورزی کی کوئی علیحدہ سزا مقرر نہ ہو اور جس سے کسی شخص کی ہلاکت یا تحدید جسمانی وقوع مین آئے ۔

سزائے قید کا جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی یا سزائے جرمانہ کا جسکی تعداد (سات) تک ہوسکیگی یا دونون سزاؤن کا مستوجب ہوگا ۔

۲- ہر شخص جو۔
الف۔ کسی نقشہ یا رجسٹر یا کاغذ میں جس کا حسب قانون ہذا مرتب رکھنا ضروری ہو جھوٹا اندراج کرے یا
ب۔ کسی معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ہو اور کسی حادثہ کی اطلاع نہ دے یا نقشے یا گتے مرتب یا مہیا نہ کرے جو از روئے قانون ہذا ضروری ہوں۔ یا
ج۔ کوئی ایسا نقشہ۔ رجسٹر کاغذ۔ اطلاعنامہ یا تختہ مرتب کر دے۔ یا حوالہ کرے جس میں ایسا بیان داخلہ یا تفصیل درج ہو جو اوسکے علم یا یقین کی حد تک صحیح نہ ہو۔
سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا۔ جسکی تعداد (عدد) تک ہو سکیگی۔

۳- ہر شخص جو۔
الف۔ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے خلاف کسی شخص کو معدن میں ملازم رکھے یا ملازم رکھائے یا کسی شخص کو معدن یا جزو معدن میں داخل ہونے دے۔ یا
ب۔ کسی شخص کو فعل ممنوعہ یا کوئی ایسا کام کرنے دے جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے خلاف ہو۔ یا
ج۔ کسی ایسے مطالبہ یا حکم کی تعمیل سے قاصر رہے جو مبنی بر احکام قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا ہو۔ یا
د۔ کسی معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ہو کر کسی مقررہ نقشہ کو صحت کے ساتھ رکھنے یا پیش کرنے سے قاصر رہے۔ یا
ہ۔ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی ایسی خلاف ورزی کرے جس کے لئے کوئی اور سزا مقرر نہ کی گئی ہو۔

سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (عدد) تک ہو سکے گی اور درصورت جاری رکھنے اوس خلاف ورزی کے جسکا ذکر فقرۂ ہذا کے ضمن درج میں کیا گیا ہے۔ مزید جرمانہ کا متوجب ہوگا۔ جو اوس تاریخ کے بعد سے جبکہ اوسکو وہ حکم یا مطالبہ وصول ہو۔ خلاف ورزی کے ثابت ہونیکی حالت میں دن کی بابت عدد تک ہو سکیگا۔

## متفرقات

مالک ایجنٹ یا منیجر پر مقدمہ دائر کرنا۔

دفعہ ۲۳۔ کسی مالک ایجنٹ یا منیجر کے خلاف قانون ہذا یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم کے خلاف ورزی کی بابت جو حسب قانون ہذا جاری ہوا ہو جب

تحریک ناظر معادن مقدمہ دائر نہین کیا جائیگا۔

میعاد تدابیر مقدمہ۔

دفعہ ۲۴۔ کوئی عدالت قانون ہذا یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم کے خلاف جو حسب قانون ہذا جاری ہوا ہو کسی جرم کو قابل دست اندازی نہ سمجھیگی تاوقتیکہ اوسکی نسبت تاریخ ارتکاب جرم سے چھ مہینے کے اندر استغاثہ نہ پیش ہوا ہو۔

جرایم کی سماعت کس عدالت میں ہوگی

دفعہ ۲۵۔ اگر کسی مالک ایجنٹ یا منیجر معدن کے متعلق قانون ہذا یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم کے خلاف ورزی کا استغاثہ پیش کیا جائے جو حسب قانون ہذا جاری ہوا ہو یا ایسے جرم کا ارتکاب اوس سے منسوب کیا جائے جس کے لئے سزائے قید مقرر ہو تو اوسکی سماعت ایسی عدالت میں ہوگی جو درجہ میں ناظم فوجداری درجہ اول سے کم نہ ہو۔

خاص مقدمات میں بجائے ناظر کے عدالتی اختیار کرنیکے مقدمات کا کمیٹی کے تفویض کرنا۔

دفعہ ۲۶۔ جو عدالت کوئی ایسا مقدمہ سماعت کر رہی ہو جو اندروئی قانون ہذا ناظر معادن کے استغاثہ پر دائر کیا گیا ہو اوسکی اگر یہ رائے ہو کہ اس مقدمہ کے چلانیکے بجائے وہ ایک کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو وہ فوجداری کارروائی ملتوی کردیگی۔ اور اوس معاملہ کے متعلق سرکار عالی میں رپورٹ کرکے ایسا کرنیکی رائے دیگا۔

اس مسئلہ کا تصفیہ کہ آیا معدن قانون ہذا کے تحت میں ہے۔

دفعہ ۲۷۔ اگر کوئی سوال اس بارہ میں پیدا ہو کہ آیا کوئی کھدائی یا کام قانون ہذا کے مفہوم میں معدن ہے تو سرکار عالی اس مسئلہ کا تصفیہ کریگی۔ اور صداقتنامہ دستخطی معتمد سرکار عالی صیغہ معدنیات اوسکے متعلق قطعی سمجھا جائیگا۔

ثبوت عمر۔

دفعہ ۲۸۔ اگر قانون ہذا کی کسی تحقیقات یا کارروائی میں کسی شخص کے متعلق اس مسئلہ کے تصفیہ کی ضرورت داعی ہو کہ وہ ۱۲ سال کی عمر کے اندر ہے یا نہیں تو ایسے شخص کی عمر کے ثبوت میں ایسا صداقتنامہ بمنزلہ ثبوت بادی النظری تسلیم کیا جائیگا جو کسی ایسے شخص نے جو مناسب لیاقت رکھتا ہو اور مطب یا مدرسہ کرتا ہو بعد امتحان اوس شخص کے تحریری یا زبانی خود اس مضمون کا دیا ہو کہ اوسنے فلان شخص کا امتحان کیا اور اس امتحان میں اوسکی عمر جہانتک دریافت ہو سکے (۱۲) سال کے اندر ہے یا نہیں۔

قانون متعلق معاینہ بائلرز و مشنری ممالک محروسہ سے متعلق نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۹۔ قانون متعلق معاینہ بائلرز و مشنری سے متعلق نہ ہوگا جن سے قانون ہذا متعلق ہے۔

## عارضی احکام

جرایم جنکی ایک سال تک سماعت نہ ہوگی۔

(۲۲) **دفعہ ۳۰**۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو حسب دفعہ ضمن (۱) فقرہ (۵) یا حسب ضمن (۳) قابل سزا ہو اور جن کا ارتکاب کسی شخص نے قانون ہذا کے نفاذ کے ایک سال کے اندر کیا ہو۔

کشنا جاری
معتمد

# قواعد
# عطائے اجازت نامجات
# تلاش معادن

مرتبہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ - اسفندار ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۳۰۶

معہ قواعد نمونہ الف

جسکو
محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے
اپنے
شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا
مطبوعہ ۱۳۳۳ف

**قاعدہ ۱** - اجازت نامہ کسی قسم یا چند اقسام کے معدنیات کی تلاش کے واسطے دیا جائے۔ اوس سے اجازت یافتہ کو زمین یا ورانے سوراخ کرنے پتھر نکالنے کھودنے اور معدنیات مذکور کے تلاش کرنیکا حق اوس خاص رقبہ مین اور اوس مدت کے لئے حاصل ہوگا جو اجازت نامہ مین درج ہوگی۔

**قاعدہ ۲** - کوئی اجازت نامہ بارہ مربع میل سے زائد رقبہ یا ایک سال سے زائد مدت کیلئے بغرض تلاش معدنیات بجز منظوری اعلیحضرت مدظلہٗ عطا نکیا جائے گا اور نہ کوئی توسیع کسی منظور شدہ اجازت نامہ کی مدت مین بجز منظوری بندگان اقدس اعلیٰ کی جائیگی۔ مگر شرطیکہ سے کہ اگر اجازت یافتہ قبل اختتام مدت اجازت نامہ کسی جزو رقبہ مندرجہ اجازت نامہ مذکور کے متعلق پٹہ معدنیات برآری کے واسطے درخواست کرے تو اوس کے اجازت نامہ کی توسیع اوس جزو کے متعلق جس کے لئے اوس نے ایسی درخواست کی ہو بمنظوری سرکار عالی بذریعہ حکمہ معدنیات اوسوقت تک کے لئے کیجا سکے گی جب تک کہ پٹہ معدنیات برآری عطا ہو یا جب تک بلحاظ حالات اوسکی ضرورت سمجھی جائے۔

**قاعدہ ۳** - اجازت نامہ تلاش معدنیات کے لئے ہر ایک درخواست معین الہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کے سامنے پیش ہوگی

۲ - اوس مین حسب ذیل امور کی صراحت کیجائیگی یعنے -

**الف** - درخواست گزار کا نام سکونت پیشہ اور اوسکا متصل پتہ -

**ب** - اوس اراضی کا کل رقبہ مربع میل مین جسکے اندر تلاش کا کام کیا جانا تجویز کیا گیا ہے اور اوسکا مختصر بیان بذریعہ ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ دو میل فی انچ سے کم نہ ہو اور جس سے رقبہ مذکور اور اون مواضعات کے حدود ظاہر ہون جس مین کہ وہ کلاً یا جزواً واقع ہو۔

**قاعدہ ۴** - اگر معین الہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کی رائے مین درخواست حسب ضابطہ مرتب ہوئی ہو اور رقبہ زیر درخواست یا اوس کا کوئی جزو کسی شخص کے نام اوسکے قبل منتقل نہ ہو چکا ہو تو صاحب موصوف درخواست گزار کو حکم دینگے کہ وہ اون کے دفتر مین کسی مقررہ تاریخ پر جو ایک مہینہ سے کم بعید نہ ہوگی حاضر ہو کر کوئی ایسی رقم داخل کرے جو پانسو روپیہ سے زائد نہ ہو اور جو معین الہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کے نزدیک رقبہ زیر درخواست کے اخراجات پیمائش کے لئے کافی ہو پیمائش مذکور بذریعہ انجنیر معدنیات و دیگر عہدہ داران عمل مین آئیگی رقم مدخلہ کا صاحب درخواست گزار کو اوسوقت دیا جائے گا جبکہ آخری حکم اوسکی درخواست پر

صادر ہوجائے گا اور اگر کوئی رقم اخراجات سے پس انداز ہوگی تو وہ اوسکو واپس کیجائیگی۔

قاعدہ ۵۔ تاریخ مقررہ پر درخواستگار کے حاضر ہونے اور رقم معینہ معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات (بموجب قاعدہ سابق) کے داخل کردینے پر صاحب موصوف معتمد مالگزاری کے مشورہ سے باہین انجنیر معدنیات اور ایک افسر مالگزاری جس کا عہدہ مدگار تعلقدار سے کم نہ ہوگا رقبہ زیر درخواست پر ایک جلیہ کے انعقاد کا انتظام کرینگے تا رقبہ مذکور پر درخواست گزار کے مواجہہ مین نشان ڈالا جائے اور مالگزاری کے نقشہ پیمائش کے دو نقول پر اوسکی حلبندی بذریعہ خطوط کر دیجائے۔ اگر رقبہ زیر درخواست کسی صحرائے محفوظ کے حدود مین واقع ہو تو متعلقہ افسر جنگلات کو بھی قبل از قبل کافی مہلت کے ساتھ جلیہ مذکور کی تاریخ مقررہ کے متعلق اطلاع دیجائیگی تاکہ وہ جلسہ مین شریک ہوسکے یا اگر اوسے مناسب معلوم ہو تو بذریعہ تحریر اس مسئلہ پر واقعات کا انکشاف کرسکے۔

قاعدہ ۶۔ انجنیر معدنیات اور افسر مالگزاری جو نشان اندازی کے کام پر امور ہون بمشورہ باہمی ایسی مقامی تحقیقات کرینگے جو اون کو بغرض تنقیح واقعات مندرجہ درخواست عرضی گزار ضروری معلوم ہو اور نیز جس سے وہ فیصلہ کرسکین کہ درخواست قابل منظوری ہے یا نہین تمام ضروری تحقیقات اور نشان اندازی کے مکمل ہوجانے پر انجنیر معدنیات اور افسر مالگزاری ہر دو کے متعلق ایک رپورٹ باہین مضمون فوراً مرتب کردینگے کہ آیا اون مین سے کسی ایک یا دونون کی رائے مین اجازت نامہ کا عطا کرنا قرین مصلحت ہے یا نہین اور اوسمین جملہ دیگر حالات بھی جو درخواست کے متعلق ہون درج کرینگے اور بعد دستخط ایک نقل محکمہ مالگزاری مین اور دوسری معین المہام صاحب فینانس (صیغہ معدنیات) کے پاس بغرض اطلاع ارسال کرینگے۔

قاعدہ ۷۔ معتمد مالگزاری بوصول نقل رپورٹ مذکور اپنی رائے کے ساتھ اوسکو معین المہام صاحب فینانس (صیغہ معدنیات) کے پاس روانہ کرینگے معین المہام فینانس صیغہ معدنیات منظوری یا نامنظوری اجازت نامہ تلاش معدنیات کے متعلق اپنی سفارش کے ساتھ جیسا اون کو مناسب معلوم ہو کارروائی سرکار عالی مین بغرض صدور حکم پیش کرینگے اور اگر اونکی سفارش عطائے اجازت کے متعلق ہو تو وہ ایسے خاص شرائط بھی (اگر کوئی ہون) درج کرینگے جن کے بموجب اون کے نزدیک اجازت نامہ عطا ہونا چاہیئے اور نیز اوس کے متعلق واجب الادا فیس بھی تعین کرینگے۔

قاعدہ ۸۔ کسی درخواست عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات کے نامنظور کردینے کا حق

کسی نوعیت کارروائی پر بغیر کسی صراحت وجہ نامنظوری سرکار عالی اپنے لئے محفوظ کرتی ہے۔

**قاعدہ ۹** - بوصول احکام سرکار عالی متعلق منظوری عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات معین المہام فینانس (صیغہ معدنیات) درخواست گزار کو بالمشافہ یا بذریعہ مراسلہ اون خاص شرائط کی بابت (اگر کوئی ہون) فوراً اطلاع دینگے جن کے بموجب اجازت نامہ منظور ہوا ہے۔ اور اوسکے متعلق فیس سے بھی اطلاع دینگے اور درخواست گزار کو ایک مہینے کی مہلت دیجائیگی۔ جسکے اندر وہ اس امر کا فیصلہ کرنے صاحب موصوف کو اطلاع دیگا کہ آیا شرائط تجویز شدہ پر اوسکو اجازت نامہ حاصل کرنا منظور ہے یا نہین۔

**قاعدہ ۱۰**[1] اگر کوئی درخواست گزار معین المہام بہادر فینانس کو اطلاع دے کہ وہ بمتابعت شرائط تجویز شدہ اجازت نامہ قبول کرنے پر آمادہ ہے تو صاحب موصوف اوسکو ہدایت کرینگے کہ نقد یا سرکاری پرامیسری نوٹ کی شکل مین ایک رقم بحساب یکصد روپیہ یا اوس سے کم کوئی رقم جو معین المہام بہادر فینانس ضروری تصور کرین ہر مربع میل یا ایک مربع میل کے جزو کے لئے اوس کل رقم کی بابت جسکے واسطے اجازت نامہ منظور ہوا ہے داخل کرے رقم مدخلہ درخواست گزار کی جانب سے بطور ضمانت کے اس غرض سے جمع رہیگی کہ اگر اثنائے عملیات تلاش مین کسی ہرجہ کی بابت درخواست گزار کے مقابلہ مین کوئی دعاوی پیدا ہون تو وہ رقم مذکور سے ادا کر دئے جائین۔ یہ ضمانت یا منجملہ اوسکے کوئی رقم جو اوس کے اجازت نامہ کے اختتام پر بعد ایفاء دعاوی ہرجہ جو دوران نفاذ اجازت نامہ دریافت معدنیات مین اوسکے مقابلہ مین ثابت ہون پس اندازہ ہوگی وہ اجازت یافتہ کو اوسوقت واپس کر دیجائے گی جب کہ وہ انجنیر معدنیات کا صداقتنامہ بدین مضمون پیش کرے گا کہ اوس نے اون تمام امور کی نسبت ہر رقم کی اطلاع جو قاعدہ (۱۱) کے ضمن (ن) مین مذکور ہین کر دی ہے۔

**قاعدہ ۱۱** - ہر ایک اجازت نامہ تلاش معدنیات کی تکمیل بنمونہ الف منسلکہ قواعد ہذا کے مطابق ہوگی اور اُس مین امور ذیل اور ایسے امور دیگر کے متعلق شرائط درج ہونگے جن کی نسبت ہر ایک مخصوص معاملہ کے لحاظ سے شرائط کا وضع کرنا سرکار عالی کو ضروری معلوم ہو۔

---

[1] بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۲ء جزو اول صفحہ ۳۰ بجائے قاعدہ سابق قاعدہ ہذا بدیں قایم کیا گیا۔

**الف** - مدت جسکے لئے سب دفعہ (۲) قواعد ہذا اجازت نامہ عطا کیا گیا ہے۔

**ب** - فیس جو اجازت یافتہ کو بجا بہ ادائی اکرار اوس کل اراضی پر جو اجازت نامہ مین درج ہے بابتہ عرصہ ایک سال یا جزو سال جس کے لئے اجازت نامہ عطا ہوا ہے ادا کرنا ہوگی۔

**ج** - اجازت یافتہ کو تمام اقسام کے معدنیات کے متعلق جو اوسے اثنائے تلاش مین حاصل ہون حسابات کا مہیا رکھنا اور اوس کے ذمہ اس امر کی پابندی کہ حسابات مذکور اوس افسر کی تنقیح کے لئے کھلے رہین جو اوس بارہ مین سرکار عالی کی جانب سے مجاز ہو۔

**د** - ادائی واگذاری (حقوق شاہی) کے متعلق اجازت یافتہ کی ذمہ داریان جبکہ وہ کسی معدنیات مین سے اوس مقدار سے زاید اپنے صرف مین لائے جو اوس کے اجازت نامہ کے ضمیمہ منسلکہ مین درج ہے

**ہ** - اون موجودہ حقوق سرکاری یا شاہی یا رعایا کی حفاظت کی بابت جو کسی اراضی یا درخت یا نفس یا دیگر قسم کی جائداد کے متعلق ایسے رقبہ مین واقع ہون جو بذریعہ اجازت نامہ متعلق کیا گیا ہو۔

**و** - اجازت یافتہ کی ذمہ داری اس امر پر کہ وہ کسی ایسے ہرجہ۔ مضرت یا اخلال کی بابت جو بہ دوران استعمال اختیارات معطیہ اجازت نامہ اوس سے وقوع مین آوے معقول انکار اور معاوضہ ادا کرے اور نیز طریقہ تعین انکا یا معاوضہ مذکور۔

**ز** - اجازت یافتہ کی ذمہ داری اس امر کے متعلق کہ وہ سرکار عالی کو ایسا دعوی یا دعاوی کی بابت معاوضہ نقصان ادا کرے گا جو منجانب اشخاص ثالث بنام سرکار برنبار ہرجہ یا مضرت یا اخلال متذکرہ بالا دائر ہون۔

**ح** - اجازت یافتہ کے ذمہ اس امر کی پابندی کہ وہ کسی شارع عام تفریح گاہ۔ مسان یا مقابر کی سطح یا کسی دیگر جائے پر جو کسی فرقہ کی نزدیک مقدس سمجھی جاتی ہو خلل ڈالنے سے باز رہیگا۔

**ط** - اجازت یافتہ کے ذمہ اس امر کی پابندی کہ وہ کسی ریلوے تالاب یا سرکاری یا خانگی عمارت سے ۵۰ گز کے اندر کسی مقام پر تلاش معدنی کا کوئی عمل انجام نہ دیگا۔

**ی** - اجازت یافتہ کو اس امر کا حق (بمطابقت ضمایمائے دو ۲ و ز و ح قاعدہ ہذا) کہ وہ اندرون اراضی مصرحہ اجازت نامہ ایسے مشنری یا ہنگامی سائبان قائم کرے جسکی ضرورت بغرض اجرائی عملیائے تلاش وحق ہو۔

**ک** - اجازت یافتہ اور اوس کے ملازم مجاز کیلئے اس امر کا حق کہ وہ تمام ایسے مشنری آلات واوزار جنکی ضرورت بغرض تلاش وتحقیقات ودریافت معدنیات اندرون اراضی مندرجہ اجازت نامہ

لاحق ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادائی محصول لائین یا اوسکی باہر بھیجدیں لیکن کسی اور غرض کیلئے اس حق کی توسیع نہ ہوسکیگی۔

ل۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ وہ تنخواہ اور الونس وغیرہ جو اسکی جانب سے اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی اون اشخاص کو ادا کرے جو اوسکی ملازمت مین ہون سرکار عالی کے سکہ مین ادا کرے۔

م۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ اپنے اجازت نامہ کے منتقل یا تفویض کرنے کے قبل سرکار عالی کی منظوری حاصل کرے اور بشرط منظوری اس فیس کا تعین جو ایسی تفویض یا انتقال کے متعلق واجب الادا ہو

ن۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ باستثنا اوس اراضی کے جس پر پٹہ معدنیات برآری عطا کیا جائے ختم اجازت نامہ پر یا اوس کے قبل حکم سوراخون کو احکام کے ساتھ بند کردے اور ایسی سرنگون اور گڑھونکو جو اراضی پر کھودے جائین پر کردے یا اوس کے گرد جنگلہ لگادے اور ایسے سائبان یا مشنری کو جو اجازت یافتہ نے نصب کئے ہون ختم اجازت نامہ یا ترک کاروبار کی تاریخون مین سے جو تاریخ اول واقع ہو اوس سے چھ مہینہ کے اندر ہٹالے۔

س۔ اجازت یافتہ کا حق اس کے متعلق کہ اجازت نامہ تلاش معدنیات کے اثنا نفاذ مین کسی تاریخ پر ایک یا زیادہ قطعات اراضی منجملہ رقبہ مندرجہ اجازت نامہ باغراض معدنیات برآری منتخب کرے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی قطعہ رقبہ مین ایک میل سے زائد نہ ہوگا یا اوسکا طول اور عرض کسی سمت ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک میل سے زائد نہ ہوگا۔

ع۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ اجازت نامہ تلاش معدنیات جس وقت کہ اوسکی میعاد ختم ہوجائے اوس وقت سرکار مین حوالہ کردے۔

ف۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ وہ تمام عملیات معدنی بموجب احکام قانون وقواعد معادن جہانتک کہ وہ متعلق ہون انجام دے۔

ص۔ اجازت یافتہ پر اسکی پابندی کہ وہ بطریقہ رازداون تمام حالات کو انجنیر معدنیات سرکار عالی پر ظاہر کردے جنکی اطلاع اوسکو عملیات تلاش کے اثنا مین اوس کے رقبہ مندرجہ اجازت نامہ کے اندر دریافت شدہ معدنیات کی بابت ہوئی ہو۔

ق۔ اجازت نامہ اور بنا بر حقوق عطیہ ذریعہ ہذا کی منوعی کیلیکہ اجازت یافتہ تاریخ عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات سے چھ ماہ شمسی کے اندر تلاش کا کام شروع نہ کرے یا آغاز کے بعد تلاش کا کام حسب اطمینان سرکار عالی جاری نہ رکھے یا احکام مندرجہ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔ فقط

# قواعد عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات

نمونہ الف

## دیکھو قاعدہ (۱۱) قواعد عطائے اجازت نامجات تلاش معدنیات

یہہ اجازت نامہ تلاش معدنیات آج تباریخ ۱۳ سنہ ف سرکار عالی کے طرف سے
ساکن (جو بعد ازین "اجازت یافتہ" کے نام سے موسوم ہوگا)

چونکہ اجازت یافتہ نے بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی بابت عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات درخواست کی ہے کہ اسکو ایک اجازت نامہ بغرض تلاش معدنیات اُس رقبہ میں جو ضمیمہ نمبر کہ ہذا میں درج ہے اور جسکے حدود کی صراحت نقشہ منسلکہ سے ظاہر ہوتی ہے اور جو مربع میل پر مشتمل یا اوس کے قریب قریب سے عطا کیا جائے اور چونکہ اوس نے مبلغ ( ) سکہ مجموعہ جو اجازت یافتہ کو اس اجازت نامہ کی بابت حسب منشا رفقرہ (۱) مندرجہ ذیل ادا کرنا چاہیے ادا کر دیے ہین لہذا۔

(۱) ۔ سرکار عالی بذریعہ ہذا اجازت یافتہ کو قطعی اجازت اور اختیار اس امر کا دیتی ہے کہ وہ رقبہ متذکرہ بالا مین تاریخ تحریر ہذا سے سال کے لئے معدنیات مندرجہ حاشیہ کی تلاش کرے فیس کی مقدار جو اجازت نامہ کو اس اجازت نامہ کی بابت ادا کرنی چاہیے مبلغ سکہ مجموعہ ہے

(۲) ۔ اجازت یافتہ کو حسابات اور نقشہ جات درست حالت مین رکھنا ہونگے اور جو معدنیات پائے جائین یا کھود کر نکالے جائین اور اثنار عملیات اجازت نامہ ہذا مین برآمد ہون اونکے متعلق کامل و صحیح اطلاع سرکار عالی کو پہونچانا ہوگی۔ نیز اسکے متعلق بھی اطلاع دینی ہوگی کہ اون پر کیا عمل ہوا کیا چیز اون سے تیار ہوئی اور کیونکر وہ علیحدہ کیگئین اور کیا سرکار عالی کی جانب سے جو عہدہ دار تنقیح کیلئے مجاز کیا جائیگا اسکے معائنہ کیلئے اون کو کھلا رکھنا ہوگا۔

(۳) ۔ فقرات متذکرہ خانہ (۱) ضمیمہ الف سکہ اجازت نامہ ہذا کی بابت اجازت یافتہ کو رایلٹی یعنی (حق شاہی) حسب شرح مندرجہ خانہ (۳) ضمیمہ مذکور ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ فقرات مذکور مین سے کوئی فن اوس مقدار سے زاید برآمد کیجائے جسکی تصریح ضمیمہ مذکور کے خانہ (۳) مین کیگئی ہے۔

(۴) ۔ یہہ اجازت تابع اون حصہ حقوق مرافق کے ہے جنکا اتفاق رعایا یا کسی شخص کو بوقت عطائے اجازت نامہ رقبہ منتقلہ بذریعہ ہذا مین یا کسی درخت فصل یا دیگر شئے مین جو اُس پر قایم ہو۔

(۵) ۔ عملہائے تلاش کے اثنار مین کسی مقبوضہ یا خانگی اراضی مین مداخلت یا اوس کی تبدیل

ہیت نہ کی جائیگی بجز اسکے کہ آراضی مذکور کے قابض یا مالک کو اسکے متعلق کوئی معاہدہ ہوچکا ہو۔

(۶)۔ حلقہ کے افسر جنگلات کی تحریری منظوری کے بغیر اور بجز پابندی اون شرائط کے جو اسمیں مذکور ہیں کامل اختیار نہ ہوگا اوس تحریری منظوری مین تجویز کردے اجازت یافتہ کسی ایسے سرکاری صحرا یا اراضی مین داخل نہ ہوگا یا تلاش کا کام شروع نہ کریگا جو رقبہ مذکور مین شامل اور خاص طور سے محفوظ کئے گئے ہون۔

(۷)۔ بغیر تحریری اجازت اول تعلقدار کے اجازت یافتہ کسی درخت کو جو غیر مقبوضہ یا غیر محفوظ اراضی پر واقع ہو نہ کرے گا یا صدمہ نہ پہنچائیگا۔

(۸)۔ اجازت یافتہ اون تمام نقصانات کی بابت جو اسکے استعمال اختیار معطیہ اجازت نامہ ہذا کے باعث لائق ہون معقول الیفار اور معاوضہ ادا کرے گا اور سرکار عالی کو بمقابلہ اون تمام دعاوی کے جو اشخاص ثالث ایسے ہر حصہ یا نقصان کی بابت پیش کرین کل رقم ادا کریگا۔

اگر دعویدار اور اجازت یافتہ ہر حصہ کی رقم پر متفق نہون اور معاملہ کو سپرد ثالثی کرنے پر رضامند ہون تو ضلع کی اول تعلقدار کی نہائی ثالثی مین معاملہ رجوع کیا جائیگا اور اوسکا فیصلہ اسبارہ مین قطعی ہوگا اگر دعویدار یا اجازت یافتہ معاملہ کو سپرد ثالثی کرنے پر رضامند نہون تو دعویدار کو اختیار ہوگا کہ عدالت دیوانی مین بمقابلہ اجازت یافتہ نالش دائر کرے۔

(۹)۔ اجازت یافتہ کسی تالاب بحرائے آب مقدس باغات مدفن مقامات آبادی دیہہ یا چراگاہ (جو فی الوقت رقبہ مذکور مین واقع ہون) کے آزادانہ استعمال کے متعلق مزاحمت کرنے سے احتراز کرے گا اور رقبہ مذکور کے اندر کسی قسم کی سڑک راستہ یا گذرگاہ کو کسی طور بند نہ کرے گا اور کوئی فعل ایسا نہ کرے گا جس سے بلا واسطہ یا بالواسطہ کسی طور پر کسی اراضی مقبوضہ دیہات مکانات یا دیگر جائداد غائگی کو خواہ وہ رقبہ مذکور کے اندر واقع ہون یا اوس کے متصل کوئی نقصان پہونچے۔

(۱۰)۔ اجازت یافتہ عمل ہائے تلاش کو کسی مقام پر کسی ریلوے یا تالاب یا سرکاری یا غائگی عمارت سے پچاس گز کے اندر جاری کرنے سے باز رہیگا۔

(۱۱)۔ اجازت یافتہ فوراً رقبہ مذکور مین تلاش اور تفتیح کامل طور سے اور پوری مستعدی کے ساتھ شروع کریگا اور تمام ضروری خندقین اور گڑھے کھدوائیگا اور دیگر کارہائے متعلقہ کو انجام دیگا اور بمتابعت دفعہ ہائے ۶ و ۸ و ۹ اجازت نامہ ہذا ایسی مغیری اور ہنگامی سائبان قایم کریگا

جو رقبہ مذکور کے کامل دریافت کے لئے ضروری و مناسب ہوں۔

(۱۲)۔ اجازت یافتہ اور اوسکے ملازمین مجاز کو اس امر کا استحقاق ہوگا کہ وہ تمام ایسے مشینری آلات و اوزار جنکی ضرورت بغرض تلاش و تحقیقات و دریافت معدنیات اندرون اراضی مندرجہ اجازت نامہ ہذا لاحق ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادائی محصول درآمد یا برآمد لائین یا اونکے باہر بعدہٗ لیجائین لیکن کسی اور غرض کے لیے اس حق کی توسیع نہ ہوسکیگی۔

(۱۳) اجازت یافتہ سرکار عالی کے ملازمین تنخواہ اور الونس وغیرہ جو اوسکی جانب سے قابل ادا ہوں اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی اُن اشخاص کو ادا کرے گا جو اسکی ملازمت میں ہوں۔

(۱۴)۔ اجازت نامہ یا حقوق و مرافق جو اوس سے متعلق ہوں صرف سرکار عالی کی تحریری رضامندی اور ادائی فیس تعدادی مبلغ پر تفویض یا منتقل ہو سکتے ہیں۔

(۱۵)۔ اجازت یافتہ ختم اجازت نامہ یا ترک کاروبار کی تاریخوں میں سے جو تاریخ اول واقع ہو اوس چھ ماہ کے اندر محل سورانوں کو استحکام کے ساتھ بند کردے گا یا سرنگوں گڑھوں کو جو اراضی مذکور پر کھودے جائیں پُر کردے گا یا اون کے گرد جنگلہ لگا دے گا اور ایسے سائبان یا مشینری کو جو اوسنے قایم کیا ہو ہٹا دیگا۔ اور سطح اراضی اور عمارات موقوعہ کو جنمیں دوران تلاش میں نقصان پہنچا ہو ابتدائی حالت میں کردے گا مگر بشرطیکہ یہ کہ بہ وقعہ کسی ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جسکی بابت پٹہ معدنیات برآری کی کوئی درخواست زیر تصفیہ ہو۔

(۱۶) اجازت یافتہ کو باستثنا نفاذ اجازت نامہ ہذا بروقت یہ اختیار رہیگا کہ ایک یا زائد قطعات اراضی باغراض پٹہ معدنیات برآری منتخب کرے مگر کسی قطعہ کا رقبہ یا مربع میل سے زاید نہو یعنے کسی سمت ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک میل سے زائد نہو ہر قطعہ یا قطعات اس طور پر منتخب کیے جائینگے ان کے متعلق اجازت یافتہ کو استحقاق ہوگا کہ قطعہ یا قطعات مذکور کا پٹہ معدنیات برآری بموجب قواعد متعلقہ عطائے پٹہ جات معدنیات برآری اوسکو دیا جائے جب اس قسم کا پٹہ معدنیات برآری اجازت یافتہ کو دیدیا جائے تو اجازت نامہ ہذا فوراً منسوخ اور ختم ہوجائے گا۔

(۱۷)۔ اجازت یافتہ اپنا اجازت نامہ اوس میعاد کے گذرنے کے بعد ہی جسکے واسطے وہ عطا ہوا ہے فوراً واپس کردیگا۔

(۱۸)۔ تمام عملیات اس اجازت نامہ کے تحت میں بموجب احکام قانون و قواعد معادن جہاں تک

کہ وہ متعلق ہو انجام دیے جائینگے۔

(۱۹)۔ اجازت یافتہ رقبہ مذکور کے متعلق تمام حالات کو بصیغہ راز انجینیر معدنیات سرکار عالی سے ظاہر کرے گا نیز جو اوسنے جاری کئے ہون اور جو معدنیات دریافت کئے ہون وہ بھی بتا دیگا۔ اور اگر سرکاری کوئی نمونہ جات طلب کرے وہ بہی بہم پہونچا دے گا اجازت یافتہ ہر ایک قسم کی سہولت سرکار عالی کو بہم پہونچائیگا تاکہ جو کام رقبہ مذکور مین جاری ہے اور معدنیات پائے گئے ہین بالکود کر نکال یا برآمد کئے گئے ہین یا اوس رقبہ پر یا اوسکے اندر موجود ہین اونکا یا اور کسی شئے کا معائنہ ہوسکے جو معدنیات مذکورہ دستیاب ہوئے یا تیار کئے گئے ہین نمونجات کی حقیقی مالیت کی بابت سرکار عالی مناسب قیمت ادا کریگی۔

(۲۰)۔ تاریخ اجازت نامہ ہذا سے اگر چھہ ماہ شمسی کے اندر اجازت یافتہ تلاش کا کام شروع نہ کرے یا اگر تلاش کا کام شروع کرنے کے بعد سرکار عالی کے حسب الطمینان اوسکو جاری نہ رکھے یا اگر شرائط مندرجہ اجازت نامہ ہذا مین کسی کی خلاف ورزی کرے تو اجازت نامہ کو سرکار عالی سرسری طور پر منسوخ کردیگی اور اوسکے بعد وہ تمام حقوق زائل ہو جائینگے جو اجازت یافتہ کو بذریعہ ہذا عطا ہوئے ہین یا جن سے وہ تحت اجازت نامہ ہذا مستفید ہوا ہے۔

ضمیمہ اراضی مشمولہ اجازت نامہ ہذا۔

حسب الحکم

معین المہام فینانس سرکار عالی صیغہ ریلوے معدنیات

# قواعد عطائے پٹہ معدنیات براری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵۔ آبان سنہ ۱۳۲۱ف

مرمت
بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۳ف جزو اول صفحہ ۳۰۶

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف



بسوم

# قواعد عطائے پٹہ معدنیات برآری

۱۔ الف۔ پٹہ معدنیات برآری سے پٹہ دار کو حسب ذیل حقوق حاصل ہونگے۔

تمہید۔ اولاً شاہی حقوق (رایلٹی) زرگان اور دیگر محاصل کے معاوضہ مین جو پٹہ مین محفوظ ہونگے اور بمعاوضہ و بہ پابندی اون عہود و مواثیق کے جو اوس مین درج ہونگے کسی قسم یا اقسام کے خاز یا معدنیات خام کو دار اضیات مندرجہ پٹہ کے اندر یا اونکے سطح پر یا اونکے نیچے تا انقضائے میعاد معینہ پٹہ مذکور تلاش کرنے کھودکر نکالنے قابل فروخت بنانے لیجانے بیچنے اور اونکا تصفیہ کرنیکے متعلق قطعی اجازت اور اختیار۔

دوم بمعاوضہ زرگان و دیگر محاصل جنکی صراحت پٹہ مذکور مین درج ہوگی باغراض کان کنی و تجربہ معدنیات نہ کہ کسی اور غرض کے لئے نامزد کردہ اراضی کی سطح کے ایسے اور اُسقدر جزو مین جو پٹہ کو وقتاً فوقتاً اوس مخصوص غرض کے لئے تفویض کیا جاسکیگا داخل ہونے اور قبضہ کرنے اور اوسکو استعمال کرنیکا حق۔

رقبہ و میعاد پٹہ۔ ب۔ پٹہ معدنیات برآری ایسے قطعہ اراضی کے لئے عطا کیا جاسکتا ہے جو رقبہ مین ایک مربع سے زاید ہو اور جسکا طول عرض سے زائد از دوچند ہو اور جسکی شکل جہانتک ممکن ہو مستطیل ہو۔

ج۔ کوئی پٹہ معدنیات برآری دفعہ اول مین تیس سال سے زاید میعاد کے لئے نہ دیا جائیگا لیکن اگر پٹہ دار میعاد پٹہ کی توسیع کے لئے اختتام پٹہ سے قبل بارہ ماہ کے اندر کسی وقت درخواست کرے گا کہ اوس نے جملہ شرائط مندرجہ پٹہ کی تعمیل کردی ہے تو اوسوقت توسیع مذکور کو ایسی مزید مدت کیلئے منظور کرنا جسکی میعاد تیس سال سے زاید نہو سرکار کے اختیار پر منحصر ہوگا۔

درخواست گذار کیلئے ہدایات۔ دفعہ ۲۔ پٹہ جات معدنیات برآری کے متعلق معین المہام بہادر فینانس کے پاس درخواستین پیش ہونگی اور ہر درخواستگذار اپنی درخواست کے پیش کرتے وقت معین المہام بہادر فینانس کے ایک ایسی رقم جسے بہادر موصوف ضروری تصور کرین اور جسکی تعداد ایکہزار سے زیادہ نہوگی بطور ضمانت اُن معاہدات کی تکمیل کے داخل کریگا جو پٹہ دار اپنے پٹہ کے تحت مین کرنا چاہے معین المہام بہادر فینانس اگر مناسب تصور کرین اور دوران میعاد پٹہ مین کسی وقت مین یہ حکم دینگے کہ مبلغ ایکہزار روپیہ کی کامل رقم

داخل کیجائے۔

دفعہ ۳۔ درخواست ہائے پٹہ معدنیات برآری مین حسب ذیل امور کی صراحت ہونی چاہیے۔

الف۔ نام سکونت پیشہ اور درخواست گزار کا منتقل پتہ۔

ب۔ تخصیص اون معدنیات کی جنکے لئے کان کنی مقصود ہے۔

ج۔ مختصر بیان بذریعہ ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ ایک میل فی انچہ سے کم نہو اور جس سے موقع حدود اور رقبہ اراضی جسکے پٹہ کے لیئے استدعا کیگئی ہے صحت کے ساتھ صاف تک ممکن ہو ظاہر ہوسکے مواد اون مواضعات کی ایک فہرست کے جنمین اراضی مذکور کلاً یا جزاً واقع ہو۔

درخواست گزار کو چاہیے کہ کان کنی کے اخراجات کی برداشت کرسکنے کے متعلق سرکار کو الحمینان دلائے۔

دفعہ ۴۔ درخواست گزار پٹہ معدنیات برآری کو چاہیے کہ سرکار کو بصیغہ معدنیات اس امر کا الحمینان دلائے کہ وہ ایک سال کے عرصہ مین اسقدر سرمایہ بہم پہونچا لیگا جو رقبہ زیر درخواست مین عملیائے کان کنی جاری رکھنے کے لئے معقول طور سے کافی متصور ہو اور اوسکو یہہ بھی بیان کرنا ہوگا کہ کس طریقہ سے اوس نے رقم کا مہیا کرنا تجویز کیا ہے۔

پیمایش اور اخراجات۔

دفعہ ۵۔ اگر معین المہام صاحب فینانس کے نزدیک درخواست حسب ضابطہ مرتب ہوئی ہو اور ہدایات قاعدہ (۲ و ۳) کی تکمیل ہوگئی ہو اور اگر رقبہ مستدعیہ درخواست گزار کو پٹہ پر دیے جانے کے لیئے خالی ہو تو صاحب موصوف درخواست گزار کو حکم دینگے کہ وہ اصالتاً یا بذریعہ کسی مختار مجاز کے معدنیات کے دفتر مین کسی تاریخ پر جو ایک مہینہ سے کم بعید نہوگی حاضر ہو اور ایکایسی رقم داخل کرے جو دو سو روپیہ سے زاید ہو اور جسے صاحب موصوف اخراجات پیمایش کے واسطے کافی سمجھین رقم مذکورہ مین سے جو روپیہ اخراجات سے بیش اندازہ ہوگا وہ درخواست گزار کو اوسکی درخواست پر حکم صادر ہوتے ہی واپس کردیا جائیگا۔

پیمایش بذریعہ انجنیر معدنیات

دفعہ ۶۔ جب درخواست گزار تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر رقم معینہ معین المہام صاحب فینانس تحت قاعدہ ماسبق داخل کردے تو صاحب موصوف معتمد مالگزاری کے مشورہ سے ایک روز مقرر کرینگے اور اُس روز انجنیر معدنیات اور ایکیا فسر مالگزاری جسکا عہدہ مددگار تعلقدار سے کم نہوگا یکجا ہونگے اور درخواست گزار کے مواجہہ رقبہ زیر درخواست پر نشان ڈالینگے اور جن مواضعات مین رقبہ مذکور واقع ہوگا اون کے نقشہ

پیمایش مرتبہ محکمہ مالگزاری کی دو نقلون پر حد بندی بذریعہ خطوط صحت کے ساتھ کرالینگے اگر رقبہ زیر درخواست کسی محرز محفوظ کے حدود مین واقع ہو تو متعلقہ افسر جنگلات کو بھی قبل از قبل کافی مہلت کے ساتھ جلسہ مذکور کی تاریخ مقررہ کے متعلق اطلاع دینی چاہیئے تاکہ وہ خود جلسہ مین شریک ہوسکے یا اگر اوسکو مناسب معلوم ہو تو بذریعہ تحریر اس مسئلہ پر واقعات کا انکشاف کرسکے۔

انجنیر معدنیات بشرکت مقامی عہدہ دار مالگزاری سرکار مین رپورٹ پیش کرینگے

**دفعہ ۷**۔ انجنیر معدنیات اور افسر مالگزاری جو نشان اندازی کے کام پر مامور ہون ایسی مقامی تحقیقات باہمی مشورہ سے کرینگے جو اون کو بغرض تنقیح واقعات مندرجہ درخواست عریضہ گذار ضروری معلوم ہو اور نیز جس سے وہ فیصلہ کرسکین کہ درخواست قابل منظوری ہے یا نہین۔ نشان اندازی اور تحقیقات کے مکمل ہوجانے پر ہر عہدہ دار ایک مشترکہ رپورٹ یا علیحدہ علیحدہ رپورٹین اس امر کے متعلق فوراً پیش کرینگے کہ آیا اون کی رائے مین پٹہ کا عطا کرنا قرین مصلحت ہے یا نہین اور ایسی رپورٹ یا رپورٹون کی نقول معتمد مالگزاری اور معین المہام صاحب فینانس کے پاس بغرض اطلاع راست ارسال کرینگے۔

معتمد مالگزاری معین المہام صاحب فینانس کو پاس رپورٹ غور کرنے کے بعد بھیجدینگے۔

**دفعہ ۸**۔ ایسی رپورٹ یا رپورٹون کے وصول ہونے پر معتمد مالگزاری تجاویز مندرجہ پر مناسب طور سے غور کرینگے بعد رپورٹ یا رپوٹ ہاے مذکور کو تاریخ وصول سے تین روز کے اندر معین المہام فینانس کے پاس ایسی شرح کے بھیجدینگے جس کا قلمبند کرنا وہ مناسب خیال کرین۔

مکمل رپورٹ بغرض صدور حکم سرکار مین پیش کیجائیگی۔

**دفعہ ۹**۔ معتمد مالگزاری کی رپورٹ کے وصول ہونے پر معین المہام فینانس درخواست مذکور کو مفصل کیفیت مقدمہ کے ساتھ اور عطائے پٹہ معدنیات برآری کے متعلق اپنی ایسی سفارش کے ساتھ جیسی کہ وہ مناسب سمجھین سرکار مین پیش کرین گے۔

**دفعہ ۱۰**۔ اجازت نامہ تلاش معادن کا ہر ایک قابض استحقاقاً مستحق ہوگا کہ اوسکو اوس رقبہ کے اندر جس مین اوسنے عمل تلاش انجام دیا ہے کم سے کم ایک قطعہ اراضی کا پٹہ بمتابعت احکام قواعد ہذا و بہ پابندی اون خاص شرائط کے جو بذریعہ پٹہ معدنیات برآری عاید کیے جائین عطا کیا جائیگا۔

۲۔ دیگر تمام درخواستون کے متعلق سرکار کو اختیار ہوگا۔

**الف**۔ درخواست گزار کو قواعد مندرجہ بالا کے بموجب پٹہ عطا کرے۔ یا

ب ۔ ایسے خاص شرائط عاید کرے جو سرکار کو اپنے کامل اختیار کے لحاظ سے مناسب معلوم ہوں یا

ج ۔ بلا ثبت وجوہ درخواست کو منظور کر دے ۔

پٹہ کی رجسٹری ۔ دفعہ ۱۱ ۔ بصورت منظوری پٹہ کی رجسٹری بعد مناسب تکمیل کے درخواست گذار کے خرچہ سے نافذ الوقت قانون رجسٹری دستاویزات کے تحت میں کرائی جائیگی اور اوسکا ایک نسخہ معین المہام صاحب فینانس کے پاس داخل کیا جائیگا ۔

دفعہ ۱۲ ۔ درخواست گزار کا حق کان کنی اوس قطعہ زمین کے متعلق جو اوسکو پٹہ پر دیگئی ہو اوسوقت تک مکمل نہوگا جب تک کہ عالیجناب مدار المہام بہادر پٹہ معاون کو سرکار عالی کی جانب سے مکمل نہ کر دیں ۔

بعد معاوضہ مناسب دیکر محکمہ مالگزاری اون اراضیات کو تفویض کریگا ۔ دفعہ ۱۳ ۔ پٹون کی تکمیل پر محکمہ سرکار بصیغہ مالگزاری اون اراضیات سطح کو پٹہ دار کے تفویض کریگا جنکی بابت کان کنی اور تجربہ معدنیات کی غرض سے درخواست پیش کیگئی ہو بعد ازیں کہ اون جملہ اشخاص کو (اگر کوئی ہوں) باستثنائے سرکار کے جنکو ایسے اراضیات سے کچھہ سروکار ہو معاوضہ ادا کر دیا گیا ہو لیکن سرکار کسی ایسی اراضیات کے تفویض کرنیکی پابند نہوگی جو اوسکے بلا واسطہ قبضہ اقتدار میں نہو ۔ اور تاوقتیکہ تمام ایسی انتظامات مکمل اور طے نہو جائیں اور جملہ رقوم معاوضہ پٹہ دار کے خرچ سے ادا نکر دیے جائیں کسی ایسے اراضیات پر داخل ہونا یا کوئی عمل ایسے اراضیات کی سطح کے نیچے یا اونکے اندر شروع کرنا جایز نہوگا ۔

دفعہ ۱۴ ۔ معدنیات برآری کے پٹہ پر جو رقبہ جات بموجب قواعد ہذا دیے جائیں اون کے نیچے کے حدود خط عمودی میں مرکز زمین کے جانب گذرتے ہوئے متصور ہوں گے ۔

شرائط جو ہر ایک پٹہ معدنیات برآری میں درج ہونگے ۔ دفعہ ۱۵ ۔ (۱) پٹہ معدنیات برآری میں امور مندرجہ ذیل اور ایسے دیگر امورات کے متعلق شرائط درج کئے جائینگے جنکی نسبت ہر ایک مخصوص معاملہ کے لحاظ سے شرائط کا وضع کرنا سرکار کو ضروری معلوم ہو ۔

۲ ۔ ہر ایک پٹہ معدنیات برآری حتی الامکان اوسی نمونہ پر مرتب کیا جائیگا جو ضمیمہ الف میں تبلایا گیا ہے ۔

الف ۔ میعاد جس کے لئے پٹہ عطا کیا گیا ہے ۔

ب ۔ پٹہ دار یا پٹہ داروں پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل رائلٹی یا رائلٹیان (حق یا حقوق شاہی) ایک یا چند خرچوں کے حساب سے جنکی صراحت پٹہ کے ضمیمہ الف

مین درج ہے کسی خاص قسم کے شئے معدنی یا معدنیات کی بابتہ جسکے نکالنے کے لیئے پٹہ عطا کیا گیا ہے یا کسی اور قسم کے معدنیات کی بابتہ جسکو عمل شروع کرنیکے بعد ایکسا یا چند پٹہ دارون نے تازہ دریافت کیا ہو اور جسکے نکالنے پر آمادہ ہو سالانہ ادا کرتے رہین گے۔

ج۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررتاریخ پر یا اوس کے قبل تاریخ پٹہ سے ایکسال گذرنے کے بعد مقررہ لگان مجرد ( ) بحساب ایسی شرح کے جو شرح مندرجہ ضمیمہ (ب) سے کم نہو سالانہ ادا کریگا مگر شرط یہ ہے کہ پٹہ دار کسی وقت رائلٹی (حق شاہی) اور لگان مجرد مذکور دونون ایک ہی پٹہ کی بابت ادا نکریگا بلکہ ان دونون مین صرف ایک کی ادائی جسکی مقدار زاید ہو لازمی ہوگی۔

د۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ جملہ اراضی سطحی کے بابتہ جسکو وہ باغراض کان کنی یا عملہائے تجزیہ معدنیات اپنے قبضہ مین لائیگا۔ سالانہ لگان مساوی اوس شرح مخصوصہ کے ادا کریگا جو عموماً قرب و نواح میں اس نوعیت کی اراضی کی بابتہ مالگذاری سرکار عالی مین ادا کیا جاتا ہو

ہ۔ پٹہ دار کو اس امر کا حق کہ وہ اس رقبہ پر جسکا پٹہ اوسکو دیا گیا ہے کوئی عمارت جسکا بنانا اغراض کان کنی فی الاصل ضروری ہو تعمیر کرے اور اُس پر اس امر کی پابندی کہ عمارت مذکور کو اچھی حالت میں رکھے۔

و۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ حد بندی کے ستون کسی مستحکم شئے کے رقبہ زیر پٹہ کے ہر ایک گوشہ بازاویہ پر جیسا کہ نقشہ منکر پٹہ مین نشان ڈالا گیا ہے اپنے خرچ سے سطح زمین سے اسقدر بلند تعمیر کرے اور اونکو قایم رکھے جو (۳) فٹ سے کم نہو۔

ز۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ پٹہ کو کسی رقبہ مندرجہ پٹہ کو بغیر اس کے کہ سرکار کی تحریری منظوری قبل از قبل اسبارہ مین حاصل کیجائے تفویض یا منتقل نہ کریگا یا بطور شکمی پٹہ پر نہ دیگا۔

ح۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ کسی درخت کو قطع یا ضرر نہ پہونچائے جو پٹہ مین محفوظ کیا گیا ہو۔ بغیر اسکے کہ اوسکے لیئے مناسب منظوری حاصل کیجائے۔

ط۔ پٹہ دار اس امر کی پابندی کہ تاریخ تکمیل پٹہ سے ایکسال کے اندر عملہائے کان کنی شروع کردے اور اوس کے بعد ایسے اعمال کو موثر طور پر سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے اور اگر سرکار کی منظوری پیشتر سے حاصل کئے بغیر کام کو ایکسال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے پٹہ سے دست بردار ہو جائے۔

ی ۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حسابات مرتب رکھے جس سے مقدار و اقسام معدنیات جو معدن سے دستیاب ہوں اور اون ملازمون کی تعداد جو معدن مین لازم ہون ظاہر ہوسکے اور نیز مکمل نقشجات معدن بھی مرتب رکھے اور جس عہدہ دار کو سرکار مجاز کرے اوسکو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معائنہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی اطلاع اور تخمینات پہونچائے جو امور سبوق الزکر کے متعلق ضبط کئے جائین ۔

ک ۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ سب سے قریب کے سرکاری خزانہ مین کسی رقم کو جو سرکار کے حق مین حسب شرائط پٹہ واجب الادا ہو ادا کرے ۔

ل ۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ تمام اشیا خریدکردہ خدہ کی قیمت اور اون خدمات کا معاوضہ جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین انجام دئے گئے ہون بذریعہ سکہ محبوبیہ ادا کرے نیز اپنے ملازمون کی تنخواہ اور الاونس وغیرہ بھی اوسی سکہ مین ادا کرے ۔

م ۔ پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ پٹہ کے اختتام پر قطعہ اراضی زیر پٹہ اور وہ معلدون جو اوس مین کھودے گئے ہون بحالہ مکمل اشیا نصب خدہ کے باستثنا اون معادن کے جو معمولی انتظار کارین کردے گئے ہون اور کام مین نہ لائے گئے ہون درست حالت مین حوالہ کردے ۔

ن ۔ پٹہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جنکی ضرورت پٹہ کے بموجب نمایاے کان کنی یا تجزیہ معدنیات کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی قسم کے اوزار یا آلات طبی ملازمین کی آسایش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی مین بغیر ادا کرنے کسی رقم یا محصول کے لائے اور اوس کے لئے کہ یہ حق کہ اشیا محصلہ معادن کو بغیر کسی محصول کے ادا کئے ہوئے باہر بھیجائے ۔ واضح رہے کہ زرگان اور حقوق شاہی جو واجب الادا ہون اون مین ایسے مطالبات داخل ہونگے ۔

س ۔ پٹہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ وہ کسی وقت سرکار کو بہ تحریری اطلاع دے کہ وہ تاریخ اطلاع سے بعد انقضاے ۱۲ ماہ فصلی کے پٹہ سے دست بردار ہوجائیگا جس کے بعد کوئی جدید ذمہ داری پٹہ دار بہ نسبت اوس کے پٹہ کے عاید نہوگی ۔

ع ۔ پٹہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ بموجب ضمن (ج) فائدہ (ل) اپنے پٹہ کی میعاد کی توسیع کے واسطے درخواست کرے ۔

ف ۔ سرکار کے لئے اس امر کا حق کہ اگر زرگان یا حقوق شاہی جو بذریعہ پٹہ اور ضمیمہ منسلکہ پٹہ محفوظ کردیے گئے ہین دو مہینے سے زاید عرصہ تک بقایا رہین تو اراضی زیر پٹہ مین داخل ہوکر

یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو اراضی مذکور پر موجود ہو قرق کرے اور اوٹھالے جائے۔

**ص**۔ سرکار کے لئے اس امر کا حق کہ اگر زرِ گان یا حقوق شاہی چھ ماہ سے زاید عرصہ تک باقی رہین یا پٹہ دار کے طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ پٹہ کا نقص عمل مین آئے تو سرکار پٹہ کو ختم کردے اور رقبہ زیر پٹہ کے جملہ اراضی پر قبضہ کرے۔

**ق**۔ اگر کوئی نزاع یا اختلاف سرکار و پٹہ دار کے درمیان پٹہ یا اوس کے مندرجہ کسی فقرہ یا امر کے متعلق یا اوسکی تعبیر یا اوس کے تحت کسی امر یا فعل کے متعلق پیدا ہو یا جسکا تعلق کسی طرح پٹہ یا اوس کے اعمال سے ہو جو کسی فریق کے حقوق و فرایض و ذمہ داریون کے بابتہ پٹہ کے تحت مین یا اوس کے تعلق سے ہو سپرد ثالثی کیا جاتا۔

**دفعہ ۱۶**۔ اگر پٹہ دار کو اعمال زیر پٹہ کے اثنا رہین کوئی شئے معدنی علاوہ اوسکے جسکے لئے اوسکو پٹہ عطا کیا گیا ہے دریافت ہو تو وہ اوس قسم کے دریافت کے متعلق فوراً معین المہام صاحب فنانس کو اطلاع دیگا۔ اور اطلاع مذکور سے تین مہینے کے اندر اوسپر لازم ہوگا کہ معین المہام صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے کہ آیا وہ اوس دوسرے شئے معدنی کو نکالنا چاہتا ہے یا نہین اگر پٹہ دار یا چند پٹہ دار نویافتہ شئے معدنی کو نکالنے پر آمادگی ظاہر کرین تو وہ بموجب قواعد ہذا اوسکے پٹہ کے مستحق ہونگے۔ اگر پٹہ دار یا چند پٹہ دار نویافتہ شئے معدنی کے نہ نکالنے کے متعلق اطلاع دین یا میعاد مقررہ کے اندر خود اوس نویافتہ شئے معدنی کے نہ نکالنے کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہین تو اوسوقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس نویافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسرون کو حکمی پٹہ دیدے۔ فقط

# ضمیمہ الف

## پٹہ معدنیات برآری

(فقرہ (۱۵) قواعد عطائے پٹہ معدنیات برآری معاینہ طلب)

یہ دستاویز آج بتاریخ ۱۸ سنہ سرکار نظام الملک آصفجاہ بہادر (جسکو آئندہ سرکار عالی کہا گیا ہے) فریق اول اور ..... جو بعد ازیں بنام پٹہ دار موسوم ہوگا اور اون الفاظ سے بجز اسکے کہ سیاق عبارت کسی مختلف معنی کا متقضی ہو ..... مذکور اُس کے وارثان "او صیار" متمان ترکہ قائم مقامان "منتقل الہیم" مراد ہونگے اور اوس کے معنے مین داخل سمجھے جائین گے فریق ثانی کی فہمائین تکمیل پائی ہے۔

(۲)۔ چونکہ بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی دربارہ عطائے پٹہ معدنیات برآری پٹہ دار نے ایکا پٹہ کے لئے درخواست پیش کی ہے اور اوسنے مبلغ (اسی روپیہ) بطور ضمانت بغرض الفائے شرائط و معاہدات مندرجہ پٹہ دار مندرجہ بالا بعد داخل کیا ہے (اور جو مدخلہ رقم بصورت کسی عدم الفائے شرائط معاہدات مذکور کے ضبط کر لیجائیگی اور اوسکے بدل مین سرکار عالی نے اوس قطعہ اراضی کی بابتہ جو نقشہ ہا مین منسلکہ ہذا مین ظاہر کیا گیا ہے اور جو بمقام ..... واقع ہے اور جو ..... پر مشتمل ہے اور جسکی صراحت و بیان مخصوص طور سے ضمیمہ الف منسلکہ ہذا مین درج ہے اور جس قطعہ اراضی کو بعد ازیں "مائنگ بلاک" (قطعہ معدنی) کے نام سے موسوم کیا جائیگا پٹہ معدنیات برآری عطا کرنا منظور فرمایا ہے۔

(۳)۔ لہذا اب یہ دستاویز اس امر کی شاہد ہے کہ بمعاوضہ اون رائلٹیون اور زر ہائے لگان اور دیگر ادائیات کے جو نوشتہ ہذا مین بعد ازین درج کئے گئے ہین سرکار عالی بذریعہ ہذا پٹہ دار مذکور کو بلا شرکت غیرے اجازت اور اختیار اس امر کا عطا فرماتی اور اوس کے نام منتقل کرتی ہے کہ وہ مدت مندرجہ نوشتہ ہذا مین ارضیات مصرحہ پٹہ ہذا کے اندر یا اون کے نیچے یا اون کے اوپر معدن کی تلاش کرے اور ..... کو نکالے قابل فروخت بنائے "اوڈھا" لیجائے یا بیچے یا علیحدہ کرے۔

(۴)۔ بشمول اس حق کے کہ وہ باغراض کان کنی و تجزیہ معدنیات نہ کہ کسی اور اغراض کے لئے

سطح اراضی مصرحہ کے ایسے اور اوسقدر جزو ہین جو وقتاً فوقتاً اوس مخصوص غرض کے لیئے اوسکے نام منتقل ہو داخل ہوا وسپر قابض رہے اور اوسکو استعمال کرے۔

(۵)۔ تاریخ تحریر ہذا سے تیس سال کی مدت تک اون جائدادون کو جنکا پٹہ دار کے حق مین نوشتہ ہذا مین قبل ازین منتقل اور عطا کیا جانا بیان کیا گیا ہے اپنے قبضہ وتصرف مین رکھے لیکن اگر پٹہ دار توسیع میعاد پٹہ کے لئے پٹہ کی میعاد سے قبل بارہ ماہ کے اندر درخواست کرے اور سرکار عالی کے حسب اطمینان ثابت کردے کہ اُسنے پٹہ ہذا کی جملہ شرائط کا ایفا کردیا ہے تو اوسوقت ایسی توسیع کو کسی مزید میعاد کے لئے جو تیس سال سے زائد نہو منظور کرنا سرکار عالی کے اختیار مین ہوگا۔

(۶)۔ یہہ بھی قرار داد ہوا ہے کہ اس پٹہ کی تکمیل پر سرکار عالی ایسے اراضیات ملکی کو جنکی بابت کان کنی اور تجویز معدنیات کی غرض سے درخواست پیش کی گئی ہو بعد اسکے پٹہ دار کے نام منتقل کرینگی کہ سوائے سرکار عالی کے اون جملہ استحقاص کو (اگر کوئی ہون) جنکو اراضیات مذکورہ مین کوئی حق ہو معاوضہ ادا کردیا گیا ہو لیکن سرکار عالی کسی ایسی اراضیات کے منتقل کرنیکی پابند نہوگی جو اوسکے بلاواسطہ قبضہ اقتداری مین نہون۔ اور تاوقتیکہ ایسے تمام انتظامات طے اور مکمل نہوجائین اور جملہ رقوم معاوضہ پٹہ دار کے خرچ سے ادا نہ کردے جائین کسی اراضیات پر داخل ہونے یا کسی عمل کے ایسے اراضیات کے نیچے یا اون کے اندر شروع کرنیکا حق نہوگا۔

(۷)۔ یہہ بھی قرار داد ہوا ہے کہ جو رقبہ بذریعہ پٹہ ہذا منتقل کیا جاتا ہے اوسکی سطح زیر زمین کی حدود خط عمودی مین مرکز زمین کے دانب گزرتے ہوئے مقرر ہونگے۔

(۸)۔ پٹہ دار سرکار کو بتاریخ ..... یا اوسکے قبل رائلٹی یا رائلٹیز اوس شرح یا شرحون سے جنکی صراحت ضمیمہ (ب) مسکک پٹہ ہذا مین درج ہے کسی خاص رستم کی شئے معدنی یا معدنیات کی بابت جسکے نکالنے کے لئے پٹہ ہذا عطا کیا گیا ہے سالانہ ادا کرتا رہیگا۔

(۹)۔ پٹہ دار سرکار عالی کو بتاریخ ..... یا اوس کے قبل تاریخ نوشتہ ہذا سے ایک سال گذرنے کے بعد مقررہ لگان مجرد تعدادی مبلغ ..... روپیہ سالانہ ادا کرتا رہیگا۔ مگر شرط یہہ ہے کہ پٹہ دار اس پٹہ کی بابت کسی وقت واحد مین رائلٹی اور لگان مجرد دونون کی ادا کرنے کا ذمہ دار نہوگا بلکہ اون دونون مین سے جس کسی مطالبہ کی مقدار زائد ہوگی اوسی کی ادائی اوس پر لازم ہوگی۔

(۱۰)۔ نیز پٹہ دار سرکار عالی کو اوس جملہ اراضی سطحی کی بابت جسکو وہ باغراض کان کنی یا عملہائے

تجزیہ معدنیات اپنے قبضہ مین لائے زرگان مساوی اوس شرح مالگزاری کے سالانہ ادا کریگا جو معمولاً قرب و نواح مین اوسی نوعیت کی اراضی کی بابت اندرون مالک محروسہ سرکار عالی واجب الادا ہو۔

(۱۱)۔ پٹہ دار کو حق ہوگا کہ وہ اس رقبہ پر جس کا پٹہ اوس کو دیا گیا ہے ایسی عمارت جنکا بنانا باغراض کان کنی یا تجزیہ معدنیات فی الواقع ضروری ہو تعمیر کرے اور اوس پر لازم ہوگا کہ میعاد پٹہ ہذا کے اثنا مین ایسی عمارات کو درست حالت مین رکھے۔

(۱۲)۔ پٹہ دار سرکار عالی سے بذریعہ ہذا یہ عہد کرتا ہے کہ پٹہ دار رقبہ زیر پٹہ کے ہر ایک گوشہ پر اور جہاں کہ نقشہ منسلکہ پٹہ ہذا مین ظاہر کیا گیا ہے اپنے خرچ سے ایسے مستحکم ستون حدبندی جنکی بلندی ۳ فٹ سے کم نہوگی تعمیر کرے گا اور اون کو قائم رکھے گا۔

(۱۳)۔ اور یہ کہ پٹہ دار کو حق ہوگا کہ اراضی زیر پٹہ یا اوسکے کسی جزو کے متعلق جو حقوق اختیارات واجازتین بذریعہ ہذا اوسپر منتقل یا اوسکو عطا ہوئے اون کو سرکار عالی کی تحریری منظوری پیشتر سے حاصل کرنے کے بغیر کسی اور کے نام منتقلی پٹہ پر دے یا علیحدہ کرے۔

(۱۴)۔ اور پٹہ دار سرکار عالی کو اپنے کل یا جزو حقوق اختیارات و اجازت اور اراضیات کے متعلق (جو اوسکو بذریعہ ہذا عطا اور اون کے نام منتقل ہوئے ہین) ہر ایک انتقال نامہ یا پٹہ شکمی سے دو ماہ کے اندر حوالہ کرے گا۔

(۱۵)۔ اور عہدہ داران متعلقہ کی منظوری حاصل کرنے کے بغیر کسی ایسے درخت کو نہ قطع کریگا نہ ضرر پہونچائیگا جو پٹہ ہذا مین محفوظ کیا گیا ہے۔

(۱۶)۔ اور تاریخ مکمل پٹہ ہذا سے ایک سال کے اندر عملیات کان کنی شروع کرے گا اور بعد ازان اون کو موثر طور سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریقہ پر جاری رکھے گا اور اگر سرکار عالی کی منظوری پیشتر سے حاصل کرنے کے بغیر کان کنی کے کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے پٹہ سے دست بردار ہوجائے گا۔

(۱۷)۔ پٹہ دار ایسے حسابات صحیح طور سے مرتب رکھیگا جس سے مقدار اور اقسام معدنیات جو معدن سے دستیاب ہون اور اون ملازمون کی تعداد جو معدن مین مامور ہون معلوم ہوسکے اور نیز معدن کے مکمل نقشجات اور فرخشن بھی مرتب رکھیگا۔ جو عہدہ دار کو سرکار عالی مجاز کرے اوسکو ایسے حسابات و نقشجات کے معائنہ کا موقع دے گا اور سرکار عالی کو ایسی اطلاع

اور نقشجات اور تخمینجات پہونچا دے گا جنکو گورنمنٹ امور متذکرہ بالا کے متعلق تجویز کرگی۔

(۱۸)۔ اور سب سے قریب کے سرکاری خزانہ مین اوس تاریخ پر جس کا پٹہ ہذا مین قبل ازین بیان ہوچکا ہے ہر رقم کو جو سرکار عالی کو حسب شرائط پٹہ ہذا واجب الادا ہو ادا کرے گا اور تاریخ ادائی سے ایک ماہ کے اندر افسر خزانہ کی رسید کا ثبوت معین المہام صاحب فنانس صیغہ معدنیات کے پاس ارسال کریگا۔

(۱۹)۔ اور اپنے جملہ کاروبار ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر سکہ حالی استعمال کریگا اور جملہ اشیاء خریدہ کی قیمت اور معاوضہ خدمت ممالک محروسہ سکہ حالی مین ادا کریگا اور اپنے ملازمین کی تنخواہین اور الونس وغیرہ سکہ مذکور مین ادا کریگا۔

(۲۰)۔ اور اس پٹہ کی میعاد کے منقضی ہونے یا اوس کے جلد تر ختم ہوجانے پر جملہ عمارات جو "مائننگ بلاک" پر اضافہ ہون سرکار عالی کے حوالہ کردیگا اور بغیر کسی چوینہ یا ستون وغیرہ کے بنانے کے تمام کھودے ہوئے معادن شیفس انکلائنس لبوس اور پٹیس جو رقبہ زیر پٹہ کے اندر اوتار نیسے ہون گے اچھے کارآمد اور درست حالت مین حوالہ کردے گا سیوا اون معادن کے جو کارکردگی سے معمولی اور مناسب طریقہ مین متروک اور بیکار ہوچکے ہون

(۲۱)۔ اور جب پٹہ دار دوران عملیات برد ے پٹہ ہذا مین کوئی اور شئے معدنی علاوہ اوس شئے معدنی کے جسکے لئے اوسکو یہہ پٹہ عطا کیا گیا ہے دریافت کرے تو وہ اس قسم کی دریافت کے متعلق فوراً معین المہام صاحب فنانس صیغہ معدنیات کو اطلاع دیگا اور اس قسم کی اطلاع دینے سے تین مہینے کے اندر معین المہام صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے گا کہ آیا وہ دوسرے شئے معدنی کے نکالنے پر آمادگی ظاہر کریگا تو وہ بموجب قواعد عطائے پٹہ معدنیات برآری اوس کے پٹہ کا مستحق ہوگا۔ اگر پٹہ دار یہہ اطلاع دے کہ وہ نو یافتہ شئے معدنی کو نکالنا نہین چاہتا یا میعاد مقررہ کے اندر اپنے ارادہ کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہے تو اوسوقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس نو یافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسرون کو ٹھیکہ پٹہ دے۔

(۲۲)۔ یہہ شرط ہمیشہ ہوگی کہ پٹہ دار کو اس امر کا حق ہوگا کہ وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جنکی ضرورت پٹہ ہذا کے بموجب عملیائے کان کنی یا تجزیۂ معدنیات کی غرض سے لاحق ہوں اور نیز کسی رقم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسایش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی

مین بغیر ادا کرنے کسی رقم مال یا محصول کے درآمد کرے اور اوسکو یہہ بھی حق ہوگا کہ اشیاء محصلہ از معاف کو بغیر کوئی محصول ادا کئے ہوئے برآمد کرے۔

(۲۳) ۔ یہہ بھی شرط ہے اور بذریعہ ہذا اقرار و اظہار کیا جاتا ہے کہ اگر پٹہ دار کسی وقت تیس سالہ مدت مذکور کو جو بذریعہ ہذا اوسکو عطا ہوئی ہے ختم کرنا چاہے اور ایسی خواہش کے متعلق سرکار عالی کو ۱۲ ماہ شمسی پیشتر تحریری اطلاع دے اور پٹہ ہذا کے رو سے جو رقوم اوپر واجب الادا ہون اون کو ادا کردے اور جملہ شرائط اور عہود کا ایفاء اور بجا آوری کرے جو پٹہ ہذا مین درج ہین اور جنکا ایفاء اور تعمیل پٹہ دار پر بارہ ماہ مذکور کے ختم ہونے تک واجب ہے تو اوسوقت اور ایسی حالت مین ۱۲ مہینے مذکور کے ختم پر وہ میعاد جو بذریعہ ہذا عطا ہوئی ہے قطعاً موقوف اور ختم ہو جائیگی۔

(۲۴) ۔ یہہ بھی شرط ہے کہ سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا زرگان جو بذریعہ پٹہ ہذا محفوظ کئے گئے ہین دو مہینے سے زائد عرصہ تک بقایا رہن ہون مین تو اراضی زیر پٹہ مین داخل ہو کر کل یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کہ جو وہان موجود ہو ضبط کرے اور اوٹھالیجائے۔

(۲۵) ۔ یہہ بھی شرط ہے کہ سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا زرہائے گان جو پٹہ ہذا کی رو سے واجب الادا ہون چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک زیر باقی رہین یا پٹہ دار کی طرف سے کسی عہدہ یا شرط مندرجہ پٹہ ہذا کا نقص عمل مین آئے تو سرکار عالی پٹہ کو ختم کردے اور جملہ جائداد اور رقبہ زیر پٹہ پر قبضہ کرلے۔

(۲۶) ۔ سرکار عالی اور پٹہ دار بذریعہ ہذا یہہ بھی عہد و اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی نزاع یا بحث سرکار عالی یا پٹہ دار کے درمیان اس پٹہ یا اوس کے کسی مندرجہ فقرہ یا امر سے متعلق یا اوس کے تعبیر یا اوس کے مندرجہ کسی امر یا فعل کے متعلق پیدا ہو یا جس کا تعلق کسی طرح پٹہ ہذا یا اوس کے اعمال سے ہو یا جو پٹہ کے تحت مین کسی فریق کے حقوق و فرایض و ذمہ داریون کی بابت یا اوس کے تعلق سے ہو تو اون صورتون مین نزاع یا بحث مذکورہ عدالت العالیہ سرکار عالی کے کسی ایسے رکن کی تنہا ثالثی مین پیش کیا جائیگا جسکو اس غرض کے لئے سرکار عالی نامزد کرے اور ایسے رکن کا فیصلہ فریقین کے لئے آخری اور قطعی ہوگا۔ اوسکی شہادت مین ..... مدار المہام سرکار عالی جو منجانب سرکار موصوف کارپرداز ہین اور پٹہ دار نے نوشتہ ہذا پر اور نیز اوس کے شتنے پر اپنے اپنے دستخط اور مہرین تباریخ و سنہ مندرجہ بالا ثبت کئے ہین۔

میری موجودگی مین نوشتہ ہذا العد ثبت دستخط و مہر ..... نے موصوف العدر کے حوالہ فرمایا۔

میری موجودگی میں نوشتہ ہذا بعد ثبت دستخط مہر ..... مذکور الصدر نے حوالہ کیا۔ فقط

ضمیمہ (الف)

حدود رقبہ اراضی مشمولہ ضلع بلاک موسومہ .....

ضمیمہ (ب)

رائلٹیز .....

ضمیمہ (ج)

لگان مجرد .....

## ضمیمہ (ب) محولہ بالا

| نام | رائلٹی | نام | رائلٹی |
|---|---|---|---|
| زغال | دو آنہ سکہ حالی فی ٹن | تیل | ۸ روپے فی بیرل |
| طلا یا نقرہ | ۵ فیصدی کل قیمت پر مکمل حالت میں | آہن | ۱ روپیہ سکہ حالی فی ٹن آہن خام |
| نانپاٹین سیسہ دیگر فلزات | ۲½ فیصد کل قیمت پر مکمل حالت میں۔ | کورنڈم نگارنٹ وغیرہ | ۱۰ فیصدی کل قیمت پر مکمل حالت میں |
| سٹیٹائٹ | ۱½ فیصد " " | ٹنگسٹیز | ۱ روپیہ سکہ حالی فی ٹن سوا خام۔ |
| جواہرات | بالیت پر ۳۰ فیصدی سے زیادہ نہیں | گریفائیٹ | ۲½ فیصد کل بالیت پر۔ |
| دیگر اسنیار | ۵ فیصد کل بالیت پر۔ | | |

## ضمیمہ (ج)

اصل مقدار لگان مجرد (قاعدہ (۱۵) (ج)

| معدنیات | اصل لگان مجرد فی ایکڑ | اصل لگان مجرد فی سال فی ذریعہ تیل |
|---|---|---|
| زغال۔ زغال نامکمل تیل۔ | | |
| نانپاٹین۔ سیسہ۔ ابرک۔ | | |
| کورنڈم۔ نگارنٹ۔ | | |
| اسبسٹائیٹ۔ ٹنگسٹن | ۴ روپے | ۱ روپیہ |
| طلا۔ زنقرہ وجواہرات | ۶ " | ۵ " |
| دیگر معدنیات | ۱۰ " | ۱۰ " |

تمت

# قواعد واجب التعمیل ہر جملہ معادن موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی

بروے دفعہ ۹ قانون معادن سرکار عالی نمبر ۲ سنہ ۱۳۳۱ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ پرچہ ۱۲ ہفدار ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ (۳۰۸)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

## شافٹ وادٹ لیٹ (مغاک و مخارج)

**قاعدہ ۱۔** کسی معادن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر کسی شخص کو معدن میں کام پر نہ لگائے گا یا کسی شخص کو معدن میں کام کرنے کی غرض سے اندر جانے موجود ہونے کی اجازت نہ دیگا بجز اس کے کہ۔

**الف۔** معدن مذکور میں کم سے کم دو مغاک یا مخارج ایسے موجود ہوں جہاں سے کہ معدن میں ایسے تمام مقامات تحت ارضی تک وہ جہاں کہ کام ہوتا ہو آمد و رفت ہو سکے اور یہ مغاک یا مخارج ایسے ہوں۔ جو جملہ اشخاص متعینہ معدن کے لیئے داخل ہونے اور باہر آنے کے جداگانہ اور کامل ذرایع ہو سکیں۔ خواہ مغاک و مخارج مذکور راوی معدن سے تعلق رکھتے ہوں یا ایک سے زیادہ معدن سے متعلق ہوں۔

لیکن شرط یہ ہے کہ مغاک یا مخارج مذکور کسی مقام پر ۱۲۰ فٹ سے زیادہ باہم قریب نہ ہوں اور ہر مغاک یا مخرج مذکور کسی مقام پر ۵۰ فٹ سے زیادہ باہم قریب نہ ہوں اور ہر مغاک یا مخرج ایک دوسرے کے بذریعہ ایک ایسی راہ کے ملحق ہو جو ارتفاع میں ۶ فیٹ اور اراضی میں ۴ فیٹ سے کم نہ ہو اور ہر مغاک پر چڑھنے اترنے کے معقول ذرایع مہیا رہیں۔

**قاعدہ ۲۔** ان قواعد کے احکام متعلق ہونگے۔

۱۔ کسی ایسی مغاک سے جو حقیقتاً کھودا جا رہا ہو۔ یا

۲۔ کسی ایسے کام سے جو ذرایع آمد و رفت کے مفتوح کرنے کی غرض سے کیا جائے۔

۳۔ کسی ایسے کام سے جو صرف کسی معادن کے کھولنے یا اوسکا وجود ثابت کرنے۔ یا معدنیات کی تلاش کرنے کی غرض سے کیا جائے۔

۴۔ کسی ایسی صورت میں جبکہ دو مغاک میں سے کسی ایک پر کوئی ایک پر کوئی حادثہ واقع ہوا ہو

۵۔ اور دوسرے صورتوں میں جہاں کے بلحاظ حالات دو مغاک کا مہیا کیا جانا واجبی طور پر ممکن نہ ہو بشرطیکہ ناظر معادن کی اجازت پہلے سے حاصل کر لیگئی ہو۔

**قاعدہ ۳۔** جہاں کہیں کہ صرف ایک ہی مغاک ہو اور اوسکا عمق (۱۰۰) فٹ سے زیادہ ہو اور مغاک مذکور محض سکنگ شافٹ کی نوعیت کا نہ ہو تو اوسمیں رہنے اور چڑھنے اترنے کے دیگر ذرایع بھی مہیا کرنا چاہیئے۔

## (۲) حفاظت سطح

قاعدہ ۵۔ تمام مغاکون اور تمام سوراخون اور سطحی کھدوائیون کی جو ۱۰ فیٹ سے عمیق ہون بالائی اور بازارون کے دروازون کے گرد محفوظ طریقہ پر کٹہرا لگانا چاہیے بجز اوس حصہ کے جو عملیات معدنی کو بخوبی اسلوبی انجام دینے کے لئے ضروری ہو تلاش معدنی کی غرض سے خندقین کھودنے مین یا دوسرے کھدائیون مین سے جو کہ ۱۰ فٹ سے زیادہ عمیق نہون جو مٹی برآمد ہو اوس سے خندق یا کھدائی مذکور کے تمام جوانب کم وبیش باقاعدہ پشتہ بندی کرنی چاہیے۔

قاعدہ ۵۔ عملیات معدنی کے دوران مین اگر کوئی مناک یا خندق یا کوئی اور کھدائی (جو عمق مین ۱۰ فیٹ سے زیادہ ہو) کیگئی ہو اور اس قسم کا مناک یا کھدائی چھوڑ دیگئی ہو یا اوس مین کام کیا جانا موقوف کر دیا گیا ہو تو ایسی صورتین اوسکے مالک اور ہر ایک دوسرے شخص پر جسکو اوس زمین مین حق ہو جسمین کہ کھدائی مذکور کیگئی لازم ہوگا کہ ناظر معادن کی اجازت حاصل کرکے ہر ایسی مناک یا کھدائی کو بلا تعویق پُر کر دے۔ یا اوس کے گرد مضبوط پتھر کی دیوار بنا دے جو ۴ فیٹ ۶ انچہ بلند اور دو فیٹ عریض ہو۔

قاعدہ ۶۔ تلاش معدنی کی غرض سے جو خندقین بنائین جائین وکھدائی کے بعد ۶ ماہ کی مدت کے اندر پُر کر دیجانی چاہین بجز اس صورت کے کہ کوئی قابل تجارت شئے معدنی کا وجود ظاہر ہوا ہو۔

قاعدہ ۷۔ جب کسی پانی مین زہریلی یا کیمیائی اشیا رجو سونے کے نکالنے مین مستعمل ہوتے ہین مخلوط ہون تو اوس پانی تک تا دانستہ رسائی کا انسداد اس طور پر کیا جائے کہ اوسکے گرد کٹہرا لگا یا جائے۔ اور اگر ضرورت ہو تو مناسب موقعون پر ایسے پانی کے استعمال کی ممانعتی نوٹس لگا دیے جائین۔

## ۳۔ آدمیون کے نیچے کا اوتارنا اور چڑھانا

قاعدہ ۸۔ کسی ورکنگ شافٹ یا سطح ہموار مین آدمیون کے اوتارنے یا چڑھانے کے واسطے بجلی طاقتون کا زنجیر استعمال نکیجائے۔

الا چھوٹی ڈکنیا نگ چین، (زنجیر الحاقی) کے جو پنجرے یا اسکپ یا ڈول یا ٹب مین نکالی جاتی ہے

**قاعدہ ۹۔** رسیاں جو آدمیوں کے اوتارنے اور چڑھانے میں مستعمل ہوں اور تمام "کیلینگس" یا "سائیس یا ٹوکلیس" بہترین قسم کی ہونا چاہیئے اور ایسی حالت میں رکھی جائیں کوئی دار رسی اپنی نئی حالت میں جسقدر وزن سلو ہنے کی طاقت رکھتی ہو اوس وزن کے ۱/۱۰ حصے سے زیادہ وزن اوس رسی سے نہ اوٹھایا جائے۔

**قاعدہ ۱۰۔** ہر ایک مشین میں جو بھاپ کے زور یا کسی اور کمانیکل قوت سے چلائی جاتی ہو اور آدمیوں کے اوتارنے اور چڑھانے کے واسطے مستعمل ہو ایک یا متعدد معقول بریک لگائے جائیں اور ایسے علاوہ اون نشانات کے جو اسی پر ہوں ایک صحیح انڈیکیٹر بھی لگایا جائے جس سے مشین چلانے والے شخص کو مناسب میں نیچے یا سکپ یا ڈول یا پوزیشن مقام معلوم ہوسکے اور اگر کرنگ شافٹ پر ڈرم ہو تو ڈرم شافٹ پر ایک معقول بریک ہونا چاہیئے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے مناک کی صورت میں جسکا عمق ۱۰۰ فیٹ سے زیادہ نہو یا ایسے مناک کی صورت میں جو کہ کھودا جارہا ہو اس قاعدہ کا وہ حصہ متعلق نہ ہوگا جسمیں کہ ایڈیکیٹر کے لگائے جانے کا حکم ہے۔

**قاعدہ ۱۱۔** ہر ایک ورکنگ شافٹ میں ہر ایک الہ میں جسپر یا جسمیں آدمی سوار ہوتے ہیں بالائے سر سائبان مہیا کیا جائے۔ باستثنا ایسے شافٹ کے جسکا عمق ۱۵۰ فیٹ سے زیادہ نہو جہاں کہ وائنڈنگ (گھمانا) کے واسطے ڈول استعمال کئے جاتے ہیں یا ایسے شافٹ کے جو کھودا جارہا ہو یا جہاں کسی شافٹ میں لوگ کام پر متعین ہوں۔

**قاعدہ ۱۲۔** جملہ "ہاسٹنگ شافٹس" میں سگنل کرنیکا انتظام مناسب کیا جائے جس سے کہ صاف اور قطعی اشارات میں مختلف اوترنے کے مقامات مناک کو سگنل کیا جاسکے جہاں کہیں آدمی مشنری کے ذریعہ اوتارے یا چڑھائے جاتے ہوں وہاں پر ٹرن سگنل کا بھی انتظام کیا جائے

**قاعدہ ۱۳۔** ہر ایک ورکنگ شافٹ میں (باستثنائے ایسے شافٹ کے جو کھودا جارہا ہو) جو آدمیوں کو اوتارنے اور چڑھانے کے لئے مستعمل ہو گائیڈز مہیا کئے جائیں بشرطیکہ شافٹ مذکور ۱۰۰ فیٹ سے زیادہ عمیق ہو۔

**قاعدہ ۱۴۔** ہر ایک ایسی مشین کے ڈرم پر جو آدمیوں کے اوتارنے اور چڑھانے کے لئے مستعمل ہو اس طور کی گانٹھیاں یا "ہارن" یا اور کوئی لوازمہ ہونا چاہیئے جو کہ رسی کو پھسلنے سے روکے رسی متحکم طور پر ڈرم سے باندھی جائے اور وہ اتنی دراز ہونی چاہیئے کہ جب پنجرہ یا "اسکپ" یا ڈول یا مناک کے تہ پر جا ٹھہرے تب بھی رسی کی کم از کم دو پھیرے ڈرم پر باقی رہیں جب بھی

دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک وائنڈنگ (چکر دیا جانا) موقوف رہا ہو تو کسی شخص کو پنجرہ اسکپ یا ڈول یا ٹب مین سوار ہونیکی اوسوقت تک اجازت نہ دیجائیگی جبتک کہ پنجرہ یا اسکپ یا ڈول یا ٹب کم سے کم ایکمرتبہ خالی اوتارا اور چڑہایا نہ جائے تاکہ اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ ہر شے درست اور بحالو ہے۔

**قاعدہ (۱۵)**۔ لازم ہوگا کہ کوئی مبصر شخص یا اشخاص جو اوس کام کے لئے منجانب مالک یا ایجنٹ یا منیجر مقرر کئے جائین۔ ہر ۲۴ گھنٹے مین کم از کم ایک مرتبہ تمام کلون آلات۔ رسیون۔ زنجیرون۔ اور اسی قسم کے دیگر آلات و اوزار متعلقہ معدن کے (جو فوق الارض یا تحت الارض مستعمل ہون بیرونی حصون کی حالت کی جانچ کرے اور کم از کم ہر ہفتہ مین اون مقاموں کی حالت کی جن کے ذریعہ سے آدمی اوترتے چڑہتے ہون اور نیز اور گائیدر اور کنہ کڑونی کی جانچ کرے جو تا فٹ مین ہون اور اوس جانچ کی نتیجہ کی صحیح رپورٹ بلا تاخیر لکھے لکھوائے اس قسم کی ہر رپورٹ ایک ایسی کتاب مین لکھی جائیگی جسپر صفحات کے نشان درج ہون اور جو مقصد مذکور سے واسطے معدن پر موجود رکھی جاوے گی اور وہ شخص جس نے کہ جانچ مذکور کی ہو رپورٹ مذکور پر اپنی دستخط ثبت اور تاریخ درج کرے گا۔

(۴) سٹرکچن اور کام کرنے کے مقامات۔

**قاعدہ (۱۶)**۔ تمام ایسی سٹرکچن پر جن پر سے آمد و رفت ہوتی ہو اور تمام مقامات پر جہان کام ہوتا ہو چھت اور پہلو بنالئے جائینگے اور اونکو محفوظ رکھا جائیگا۔

**قاعدہ (۱۷)**۔ معدن کے ہر ایسے حصہ کا جس مین سے کسی آدمی کو گزرنا ہو یا اوس مین کام کرنا ہو ہر ۲۴ گھنٹے مین کم از کم ایک مرتبہ کوئی مبصر شخص یا اشخاص مقرر کردہ مالک یا ایجنٹ یا منیجر اس غرض سے معائنہ کرینگے کہ معدن مذکور کی حالت اوس حد تک معلوم کرین جس تک کہ اوسکو کانین کے وجود نفاذ ہوا چھت، پہلون اور امن سے تعلق ہے لیکن شرط یہہ ہے کہ جبکہ کسی معدن کا کام ۲۴ گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک بند رہا ہو تو اوس کا معائنہ اوسوقت سے دو گھنٹے قبل کیا جائے گا جبکہ کسی کام کرنے والے کو اس آپشن اور آپشنون سے گذرنے کی اجازت دیجائے جو منجر معدن سے معدن کے دروازہ پر یا معدن کے مختلف حصون پر (جیسی کہ ضرورت داعی ہو) مقرر کئے ہون۔ ہر شخص پر جو اس قسم کا معائنہ کرے لازم ہوگا کہ اپنے معائنہ کے (جو ۲۴ گھنٹے مذکور کے دوران مین یا عرصہ مذکور کے ختم پر عمل مین آیا ہو) نتیجہ کی صحیح رپورٹ بلا تاخیر لکھے یا لکھوائے اور ہر ایسی رپورٹ ایک ایسی کتاب مین لکھی جائیگی جسپر صفحون کے نمبر پڑے ہون اور جو اس مقصد کے واسطے معدن پر

مہیا کی جاویگی اور شخص معائنہ کنندہ رپورٹ مذکور پر اپنی دستخط ثبت اور تاریخ درج کریگا۔

**قاعدہ ۱۸** - اگر کسی وقت مین کسی شخص کو جو کہ بوقت موجودہ معدن یا اوسکے کسی حصہ کا جایزہ لارہا ہو یہ معلوم ہو کہ آتشگیر گیسون کی موجودگی یا اور کسی وجہ سے معدن مذکور یا اوسکا کوئی جزو خطرناک ہے تو ہر مزدور معدن مذکور یا اوسکے جزو سے علیحدہ کر دیا جائے گا اور ایک مبصر شخص جو اوس کام کیلئے مقرر کیا گیا ہو معدن مذکور یا اوسکے جزو کو معائنہ کریگا اور اگر خطرہ کا باعث کوئی آتشگیر گیس ہو تو اس قسم کا معائنہ ایک مفصل سیفٹی لمپ کے ساتھہ کیا جائے۔ ہر صورت مین شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ معدن یا اوسکے جزو کی حالت کی متعلق صحیح رپورٹ کرے اور کسی مزدور کو بجز اوس صورت کے کہ اسکا وجود خطرہ مذکور کی وجہ دریافت کرنے یا اوسکے دور کرنے یا اوسکی تحقیقات کرنے کے لئے ضروری ہون اور کوئی شخص معدن مذکور یا اوسکے جزو مین اوسوقت تک دوبارہ داخل نہونے دیا جائے جبتک کہ شخص مبصر مذکورہ صدر یہہ بیان نہ کر دے کہ معدن مذکور یا اوسکا جزو خطرناک نہین ہے اس قسم کی ہر ایک رپورٹ ایک ایسی کتاب مین لکھی جائیگی جسپر صفحات کے نشانات درج ہون اور جو مقصد مذکور کے واسطے معدن پر موجود رکھی جائیگی اور شخص معائنہ کنندہ رپورٹ مذکور پر اپنی دستخط ثبت اور تاریخ درج کریگا۔

**قاعدہ ۱۹** - جب کسی مقام کے نسبت یہہ متصور ہو کہ غالباً وہان پر خطرناک پانی جمع ہے تو جو کھدائی کہ اوس مقام کی جانب بڑھتی ہوئی چلی آتی ہو وہ کسی موقع پر جو مقام آب مذکور سے ۱۰۰ فیٹ کے اندر ہو غرض وار تفاع مین ۲۰ فیٹ سے زیادہ نہ ہوگی اور وہان ہمیشہ کافی فاصلہ پر پشتہ سے کم از کم ایک "بورہول" کھدائی کے اوسط مین اور کافی فیلنگ بورہولز" بہ تعداد کافی ہر بازو مین رکھہ جائینگے۔

**قاعدہ ۲۰** - ہر ایسے مقام کے مدخل پر جو فی الواقع مستعمل نہ ہو یا جہان کسے نہ ہوا کے ہوا ایک کٹھرا اسطرح نصب کیا جائے گا کہ وہ مدخل کے سارے عرض پر حایل ہو جائے تاکہ نادانستہ کوئی شخص اوسمین داخل نہ ہو سکے۔

**قاعدہ ۲۱** - ہر تحت الارضی ڈہلوان غارمین جسمیں کہ آدمی پیدل آمد و رفت کرتے ہون اور جہان کہ بمد انجن یا بلا مدد انجن کام ہوتا ہو اگر ۱۰۰ فیٹ سے زیادہ طویل ہو تو کوئی ایسے مناسب ذریعہ مہیا کئے جائینگے جن کے ذریعہ طرفین کے مقامون اور سطح مسطوی کے کنارون کے مابین صاف اور مطلق اشارات سگنل کئے جاسکین۔ نیز غار مذکور مین ہر صورت ایسے فاصلون پر جو ۶۰ فیٹ

سے زیادہ ہون "مین ہولس" بہ تعداد کافی بنائے جائینگے جو بطور پناہ گاہ کے مستعمل ہونگے۔ اور جو ارتفاع مین ۶ فیٹ اور عرض مین ۴ فیٹ ۳ انچ۔ اور عمق مین ۳ فیٹ سے کم نہ ہونگے ہر "مین ہول" اور پناہ لینے کا مقام ہمیشہ خالی رکھا جائے اور کوئی شخص "مین ہول" یا مقام مذکور مین کوئی ایسی شے نہ رکھیگا جو اوسمین داخل ہونے کے مانع ہو۔ اگر راستون اور دیوارون کے درمیان کھڑے ہونیکی جگہہ نہ ہو تو کسی شخص کو اجازت نہ دیجائیگی کہ کسی ایسی سطح پر پیدل چلے۔

## (۵ نقشہ جات)

**قاعدہ ۲۲۔** ہر ایک معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر دفتر واقع معدن مین اجرائے کار معدن کا ایک صحیح نقشہ جس کا اسکیل ۲۰۰ فیٹ فی انچہ سے کم نہ ہو مہیا رکھیگا اور نقشہ مذکور مین وہ تمام کہدائیان دکھلائی جائینگی جو تاریخ موجودہ سے قبل چھ ماہ سے زیادہ مدت کی باقیہ ہون۔ نیز نقشہ مذکور مین مغاکون کے دہانے اور تمام اہم سطحی نشانات جو حدود معدن کے اندر ہون جیسے ریلوے جو کسی ورکنگ سے ۶۰۰ فیٹ کے اندر واقع ہو بتلائے جائینگے نیز نقشہ مذکور مین طبقہ معدنی کی عام سمت اور عمق مین اوسکے اور نار کی شرح بتلائی جائیگی نیز ہر مغاک کے عمق کا بیان اور شکل معدنی کے جن مزدورون اور عروق مین کہدائی ہو رہی ہو اوسکی سکشن دکھلائی جائینگے۔

**قاعدہ ۲۳۔** ہر ایک معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر ہر وقت ناظر معدن کے درخواست پر معدن کے دفتر مین ناظر موصوف کے روبرو نقشہ جات و سکشن مذکور پر اوسوقت کے معدن کی کہدائیون کی حالت نشان زد کریگا اور ناظر معدن اس امر کا مجاز ہوگا کہ نقشجات و سکشن مذکور پر اوسوقت کے معدن کی کہدائیون کی حالت نشان زد کریگا اور ناظر معدن اس امر کا مجاز ہوگا کہ نقشجات و سکشن مذکور کی جانچ کرے اور سرکاری اغراض کے لئے اونکے کسی حصہ کی نقل لے یا کرائے۔

**قاعدہ ۲۴۔** اگر معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر نقشہ جات و سکشن ہائے مذکور مہیا رکھنے مین قاصر رہے اونکے پیش کرنے سے یا اونکی جانچ کی اجازت دینے سے عمداً انکار کرے۔ یا عمداً کوئی حصہ نقشہ جات و سکشن مذکور کا روک رکھے یا حسب درخواست اوپر معدن کی کہدائیون کے نقشہ زد کرنے سے عمداً انکار کرے۔ یا اون کہدائیون کا کوئی حصہ پوشیدہ رکھے یا ناقص یا غیر صحیح نقشہ جات و سکشن پیش کرے تو وہ ان قواعد کی خلاف ورزی کے جرم کا مرتکب ہوگا تاوقتیکہ وہ یہہ ثابت کردے کہ وہ پوشیدگی یا نقص یا عدم صحت مذکور سے ناواقف تہا۔

**قاعدہ - ۲۵** - جب کوئی معدن چھوڑ دیا جائے یا ایک سال سے زیادہ عرصہ تک اوس کا کام موقوف رہے تو معدن یا درزند کور کے لئے بہ تعمیل قواعد ہذا تیار کئے گئے ہون اور جن سے تحت الارضی کہدوائیون کے تعلق سے قریب ترین سطحی سد و ظاہر ہوتے ہون۔

## (۶) بھک سے اوڑجانے والے مادے

**قاعدہ - ۲۶** - بجز پابندی شرائط مندرجہ ذیل کے کوئی بھک سے اوڑجانے والی شے کسی معدنی کے تحت الارضی رقبہ مین استعمال نہ کیجائیگی۔

**الف** - شئے مذکور کا معدن مین ذخیرہ نہ کیا جائے گا۔

**ب** - شئے مذکور معدن مین نہ بھیجائے گی الا محفوظ خانہ ہائے بارود یا کنستروں مین جنمین سے کسی صندوق یا کنستر مین ۲۵ پونڈ سے زیادہ نہوگی۔ اور کوئی مزدور ایک وقت مین اس قسم کا صندوق یا کنستر ایک سے زیادہ تعداد مین کسی ایک جگہہ پر استعمال کے لئے نہ رکھے گا۔ اور نہ استعمال کرے گا لیکن یہ شرط ہوگی کہ ناظر معادن خاص خاص صورتون مین بذریعہ تحریری حکم کے اور بہ پابندی ایسے شرائط کے جو وہ منضبط کرے اجازت دیسکتا ہے کہ ایک وقت مین اور ایک جگہہ مین صندوق یا کنستر مذکور ایک سے زیادہ تعداد مین استعمال کئے جائین۔

**ج** - بلڈنگ کے واسطے بارود وغیرہ پھرنے اور ڈاٹ لگانے مین کوئی شخص کسی آہنی یا فولادی برما یا رولی یا گز یا اسٹیمر کا استعمال نہ کرے گا اور نہ کوئی شخص اسٹیمر مذکور اپنے قبضہ مین رکھیگا اور ڈانٹ لگانے مین صرف مٹی یا دوسری ایسی شئے جو آتشگیر نہو استعمال کیجاویگی۔

**د** - جب کسی سوراخ مین بارود وغیرہ بھر دیجائے تو اوس بھک سے اوڑجانے والے مادہ کو اوسمین کھود کر نکالا نہ جاوے گا اور جو برمہ کہ اوڑا نہ ہو بلکہ فلیتہ نے خطا کی ہو تو اوس سے (۱۲) انچہ سے کم فاصلہ پر کوئی سوراخ نہ بنایا جائے گا۔

**ہ** - جس صندوق یا کنستر مین کوئی بھک سے اوڑجانے والی شئے موجود ہو اوس مین ڈیٹونیٹر نہ رکھے جائین گے اور نہ رکھکر بھیجائے جائینگے اور نہ پرتیمنگ کارٹرج مین داخل کئے جائینگے تاوقتیکہ اونکا فوری استعمال مقصود نہ ہو۔

**و** - کسی ناکافی پیمانہ کے سوراخ مین کوئی بھک سے اوڑجانے والا مادہ بہ زور نہ ٹھونسا جائے گا۔

نہ کسی ایسے مقام مین جو کہ خشک اور گرم آلود ہو یا اوسمین بموجب قواعد ذیل مقفل سیفٹی لمپ کے استعمال کا حکم ہو کوئی برمہ نہ اوڑایا جائیگا الا کسی ایسے مجاز شخص کی ہدایت سے جسکو کہ منیجر معدن نے مقرر کیا ہو۔

(۷) نفاذ ہوا۔

**قاعدہ ۲۷**۔ ہر ایک معدن مین کافی مقدار ہوا کی اس غرض سے داخل کیجائیگی کہ بخارات یا مضر گیسون مین مخلوط ہو کر اونکو اوس حد تک بے ضرر بنا دے کہ مزدورون کے کام کرنے کے مقامات اور بیول اور سڑکین جو کہ ہوا کی کمی کے مقامات تک آنے جانے کے لئے مستعمل ہون ایسی حالت مین رہین کہ وہان پر کام کیا جا سکے اور وہان سے گذرا جا سکے۔

**قاعدہ ۲۸**۔ مقامات ذیل مین سوائے مقفل سیفٹی لمپ کے کوئی دوسرا لمپ یا روشنی استعمال مین نہ لائی جائیگی۔

**الف** ۔ معدن مین کسی جگہہ پر جہان آتشگیر گاس کی کوئی ایسی مقدار موجود ہو یا موجود ہونیکا احتمال ہو جس سے کہ غیر محفوظ روشنی کا استعمال خطرناک ہو جاوے۔ یا

**ب** ۔ کسی ایسی ورکنگ مین جو کسی ایسی جگہہ کی طرف بڑھتی ہوئی آرہی ہو جسمین آتشگیر گاس کے جمع رہنے کا گمان غالب ہو۔

اور جب کسی مکفر ہوا کے کسی دوسرے حصے مین (جو کہ مقام استعمال سیفٹی لمپ اور ہوا کے ہٹنے کی راہ کے درمیان واقع ہو) غیر محفوظ روشنی مین کوئی رکھوا جاوے۔

**تشریح** ۔ اس قاعدہ کے اغراض کے لیئے الفاظ "مسقف ہوا" سے مسیم (جوڑ) کا ایسا حصہ مراد ہے جو کوئی ایسا بلا واسطہ مدخل ہوا جسکی عام مخرج ہوا پر ختم ہوتا ہو۔

**قاعدہ ۲۹**۔ جب کبھی سیفٹی لمپون کا استعمال کیا جاوے تو وہ اسطور کے بنائے ہوئے ہونگے کہ وہ اوس ہوا کے بہاؤ کے مقابل جو عموماً معدن مین جاری ہے بے خطر جا سکینگے

**قاعدہ ۳۰**۔ ہر ایسے معدن یا اوسکے جزو سے جہان کہ بموجب باب ہفتم قواعد ذیل الوقت سیفٹی لمپ کے استعمال کا حکم ہو شرائط ذیل متعلق ہونگے۔

**الف** ۔ ایک معتبر شخص کو منیجر معدن مقرر کریگا تاکہ وہ مذکورہ بالا سیفٹی لمپونکو بیشتر اوس وقت کہ اون کو کھدائی کے مقامات مین استعمال کے لیئے دیجائین صاف اور درست کر دے اور اونکی جانچ کرے۔ اور محفوظ طور پر اونمین قفل لگائے اور اس قسم کے لمپ اوسوقت تک

استعمال مین نہ لائے جائینگے جب تک کہ بطور مذکورہ بالا اونکی جانچ نہ کر لیجائے کہ وہ بلا خدشہ کام دینے کے لائق اور صحفہ خاطر پر مقفل ہین۔

ب ۔ سوائے مقررہ اسٹیشن کے کسی دوسرے مقام پر کسی سیفٹی لمپ کا قفل بجز برمہ اوڑانے کے لئے نہ کھولا جائے گا۔

ج ۔ بجز اسکے کہ منیجر صاحب نے تحریری اجازت دی ہو کوئی شخص مجاز نہوگا کہ اپنے قبضہ مین کوئی ایسا آلہ رکھے جس سے سیفٹی لمپ مذکور خواہ اوسکے جانچ کرنے کے لئے یا اوس سے برمہ اوڑانے کے لئے کھولا جاسکے۔

تشریح ۔ اس قاعدہ کے غرض کے لئے لفظ منیجر مین نائب اور سرانجام یا شخص داخل ہوگا۔ جو بوقت موجودہ منیجر کے فرائض انجام دیتا ہو۔

د ۔ کوئی شخص کوئی سیفٹی لمپ مقفل غیر محفوظ روشنی دیا سلائی دم شی کا سامان یا اور کسی قسم کا سامان جو روشنی کے پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہو اپنے قبضہ مین نہ رکھے گا الا اوس بند خانہ مین جو برمہ اوڑانے کے فتیلہ کے ساتھ بنا ہوا ہو۔

قاعدہ ۳۱ ۔ جہان کہین کہ بروے یا حسب منشا قواعد ہذا سیفٹی لمپ کے استعمال کا حکم دیا گیا ہے وہان لمپون کی انسپکشن کا جو کہ لمپ ہائے مذکور کے جلانے یا کر رروشن کرنے کے لئے مقرر رہون گے موقع واپس جانے والی ہوا کی راہ مین واقع نہ ہوگا۔

## (۸) متفرقات

قاعدہ ۳۲ ۔ ہر معدنی پراسپکٹ ولینس گاڑیان یا ڈولیان معہ کپچون اوپٹیون کے ایک مناسب مقام پر تیار رکھے جائینگے تاکہ اون سے ہر وقت کام لیا جاسکے۔

قاعدہ ۳۳ ۔ جو قواعد کے بروے قانون معادن سرکار عالی وضع کئے جائین اون کے نقول ہر معدن پر رکھے جائین گے اور ناظر معدن کی درخواست پر ہر وقت پیش کئے جائینگے۔

قاعدہ ۳۴ ۔ جہان کہین کہ قدرتی اسپیسر نا (طبقہ تہے معدنی) غیر مخدوش حالت مین ہو وہان ہر ایک ڈننگ یا پینگ شافٹ کے دیوارون کو باہر سے یا اندر کی جانب سے اسقدر اکیا جائے گا یا اوسکو کسی اور طریقہ سے مستحکم کیا جائیگا۔

قاعدہ ۳۵ ۔ اگر کسی معدن مین پٹنے کے خرچ مین ایسی کلین موجود نہون جن سے وہ خود بخود

ضرورت سے زیادہ چکر کھانے سے رُک جائے تو پنجرہ یا ڈول پائپ جبکہ آدمی اوسکے ذریعہ سے چڑھائے جارہے ہوں فی گھنٹہ تین میل سے زیادہ تیزی سے ایسے مقام پر پہنچنے کے بعد نہ گہایا جائے گا جبکا تعین شافٹ کے اندر ایسے خاص قواعد کی رو سے ہوگا جو بروئے دفعہ (۲۱) قانون معادن وضع کئے جائیں یہ حکم دیا گیا ہو کہ وہ رپورٹ پیش کرے اگر کسی سے حاضر ہو تو وہ اپنی رپورٹ قلمبند کرانے کے وقت حاضر رہے گا اور اوسکو پڑھکر سنیگا اور اوسپر اپنا نشان ثبت کردیگا اور یہ امر قلمبند کرے گا کہ رپورٹ جس شخص کے طرف سے رپورٹ لکھی گئی ہے اوس کو پڑھکر سنا دیگئی۔

**قاعدہ ۔ (۳۷)** ۔ جب کوئی معدن یا درز یا برگ ایک ماہ سے زائد عرصہ تک متروک کیگئی ہو یا اوسمیں دو ماہ سے زیادہ عرصہ تک کام بند رہا ہو تو معدن و درز یا برگ مذکور کا مالک مدت مذکور کے انقضا سے سات دن کے اندر ناظر معدن کے پاس ایک نوٹس روانہ کرے گا جسمیں معدن کا نام اور موقع اور مالک کے نام اور ترک یا مسدودی کار کی تاریخ اور وجہ کی صراحت درج ہوگی

**قاعدہ ۔ (۳۸)** ۔ جب کوئی معدن درز یا برگ بعد ترک و مسدودی کار دوبارہ کھولی جائے تو تاریخ افتتاح کار سے ایک ماہ کے اندر مالک اوس کا نوٹس ناظر معادن کے پاس روانہ کرے گا۔

**قاعدہ ۔ (۳۹)** جبکبھی معدن کے نام یا مالک یا ایجنٹ کے نام تبدیلی واقع ہو تو تاریخ تبدیل سے ایک ماہ کے اندر اوسکی اطلاع مالک یا ایجنٹ یا منیجر ناظر معدن کو دیگا۔

**قاعدہ ۔ (۴۰)** اگر کسی معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر ارادہ رکھتا ہو کہ اپنے ملوکہ معدن کی عملیات توسیع پابندی شرائط اندرین ریلوے ایکٹ بابتہ ۱۸۹۰ء کسی ایسے مقام تک کرے جو کسی ریلوی سے ۵ گز کے اندر ہو تو وہ ناظر معدن و منتظمین ریلوے مذکور کو اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع توسیع مذکور کی شروع کرنے سے ۶۰ روز قبل دے گا۔

**قاعدہ ۔ (۴۱)** ۔ سابق کی رو سے جو نوٹس دیا جائیگی اوسمیں ریلوے زیر بحث کے تعلق سے معدن مذکور سے درکنار کے موقع کی اور اوس طریقہ کی جس طریقہ پر کہ جدید عملیات کی بنا کرنا مقصود ہو اور نیز عملیات مذکور کے حدود کی صراحت کیجاویگی ۔ نیز یہ بتلایا جائے گا کہ آیا عملیات مذکور فی الواقع جاری ہین اور نوٹس مذکور مین ایک نقشہ شامل ہوگا جسمین موجودہ اور مجوزہ عملیات معدن کو جہان تک کہ وہ ریلوے زیر بحث پر موثر ہون بتلایا جائے گا۔

**قاعدہ** ۔ ۴۲ ۔ کسی معادن میں یا اوسکے قرب میں جب کوئی حادثہ ایسا واقع ہو جس سے جان کا نقصان ہو یا شدید جسمانی ضرر پہونچے یا جب معدن کے اندر کوئی اتفاقی دھماکا واقع ہو تو حادثہ مذکور کے وقوع سے ۴ گھنٹے کے اندر مالک یا ایجنٹ یا منیجر اوسکی اطلاع ناظر معدن کو دیگا اور جہاں تک جلد ممکن ہوگا حادثہ مذکور کی ایک رپورٹ حسب نمونہ (الف) مندرجہ ضمیمہ بنکر ہذا روانہ کریگا۔

**تشریح** ۔ ضرر جسمانی اوسوقت شدید متصور ہوگا جبکہ کوئی عضو تلف یا بصارت یا سماعت زائل ہو جائے یا کوئی عضو یا سماعت دائماً بیکار ہو جائے یا کسی عضو یا بصارت یا سماعت کے تلف یا زائل یا دائماً بیکار ہو جانیکا قوی احتمال ہو یا کسی عضو کی شکست واقع ہو یا جس سے شخص متضرر (۲۰) روز تک کام پر حاضر ہونے سے قاصر ہو یا جسے کوئی عہدہ دار طبی شدید بیان کرے۔

**قاعدہ** ۔ ۴۳ ۔ جس ضرر کی نسبت اوس کے شدید ہونے کی رپورٹ ہو چکی ہو اور ضرر مذکور کے اثر سے شخص متضرر کی ہلاکت واقع ہو تو ہلاکت مذکور کی اطلاع پانے سے ۴۲ گھنٹے کے اندر مالک یا ایجنٹ یا منیجر ناظر معدن کے پاس اوسکا نوٹس بھیجدیگا۔

**قاعدہ** ۔ ۴۴ ۔ ہر ایک فلانی وہیل اور اوس مشینری کے جو معدن یا اوس کے قرب میں مستعمل ہو نام کھلے ہوئے اور خطرناک حصوں کے گرد محفوظ طور پر کٹہرا لگایا جائے گا۔

**قاعدہ** ۔ ۴۵ ۔ ہر ایک اسٹیم یا بائلرمین ۔ جو خواہ علیحدہ ہو، یا کسی کلون کے سلسلہ میں کا ایک ہو ایک مناسب سیفٹی والو لگایا جائے گا نیز اوسپر بہاپ اور پانی کے مناسب پیمانے لگائے جائینگے جس سے معلوم ہو سکے کہ ہر ایک بائلرمین بہاپکا دباؤ اور پانی کی اونچائی کس قدر ہے فقط

حسب الحکم

ڈبلیو ایس ۔ بیرفیلڈ
مددگار معتمد فنانس سرکار عالی
(ریلوے معدنیات)

# ضمیمہ

## نمونہ الف

ہلاک ۔

شعلہ حادثہ (دھماکہ) جو معدن مین تاریخ ۱۹ء واقع ہوا

۱۔ مقام معدن (بلحاظ موضع و اسٹیشن و ضلع و صوبہ)
۲۔ نام معدنیات جو برآمد کیجاتی ہون۔
۳۔ نام ڈاک کا دہنہ ۔
۴۔ نام بدین صراحت کہ مرد ہے یا عورت ۔

| ہلاک ہوئی | ضرر پہنچا | عمر | پیشہ |
|---|---|---|---|
| | | | |

۵۔ تاریخ و وقت حادثہ ۔
۶۔ مقام حادثہ ۔
۷۔ وجہ و تفصیل حادثہ ۔
۸۔ قسم حادثہ (شت پر معائنہ ہو)
۹۔ نوعیت ضرر (اگر ہلاک ہو تو باعث ہلاکت)

## اصطلاحات جو خانہ (۸) کے پُر کرنے مین استعمال کی جانے چاہئین

۱۔ فائر ڈمپ کا بھڑک اوٹھنا ۔
۲۔ چھت کا گرنا ۔
۳۔ پہلوؤن کا گرنا۔
۴۔ شافٹ کے اندر (زیادہ گہرا یا جانا)

۵۔ شافٹ کے اندر رسی یا زنجیر کا ٹوٹنا
۶۔ " (مشینری کے ذریعہ سے چڑھنے اوترنے کے دوران میں)
۷۔ " (سطح الارضی پر سے شافٹ میں گر پڑنا)
۸۔ " (افتادے راہ میں سے گر پڑنا)
۹۔ " (کسی چیز کا سطح بالائی سے گرنا)
۱۰۔ " (کسی چیز کا وسط راہ سے گرنا)
۱۱۔ " (متفرقات)
۱۲۔ (گیٹسون سے ہم گھٹنا)
۱۳۔ بہک سے اوڑھانے والے مادون سے۔
۱۴۔ پانی کی طغیانی سے یا پانی بن گرنے سے۔
۱۵۔ کسی چیز کو کھینچنے کی حالت میں۔
۱۶۔ تحت الارضی مشنری کے اثر سے۔
۱۷۔ متفرق طور پر۔
۱۸۔ سطح الارضی مشنری کے اثر سے۔
۱۹۔ بائکر یا پائپ کا پھوٹنا۔
۲۰۔ سطح پر ریلوے یارڈ اور دیگر متعلقہ مکانات کے صدمہ سے
۲۱۔ مختلف طور پر سطح پر۔

# قواعد خاص برائے معدن زغال سنگارینی

برروئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۳ف صفحہ ۱۷۶ جزو اول

ازروئے اقتدارات بموجب فقرہ (۱۷) متعلقہ حیدرآباد مائینس ایکٹ نمبر (۳) بابتہ ۱۳۲۰ف منیجر صاحب معدن زغال نے بمنظوری انسپکٹر صاحب معدنیات زغال سنگارینی کے واسطے خاص قواعد ذیل مرتب فرمائے ہیں۔

**قاعدہ ۱۔** ہر شخص پر لازم ہوگا کہ عہدہ داران معدن اور اپنے بالادست کے کل احکام جائز کی پوری تعمیل کرے۔

**قاعدہ ۲۔** کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی منظوری کے بغیر کسی دوسرے شخص کو اپنا کام انجام دینے کے لئے مقرر کرے اور نہ کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنے مقام کارگذاری سے بلا وجہ جائز یا اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی اجازت ایک مدت معینہ کے لئے پیشتر سے حاصل کئے بغیر غیر حاضر ہو۔

**قاعدہ ۳۔** کوئی شخص کسی ایسے کام کے کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس سے خود اوسکی عافیت کو یا کسی دوسرے شخص کی یا معدن کی عافیت کو خطرہ ہو۔

**قاعدہ ۴۔** کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسی چیز کو جو معدن کے لئے مہیا کیگئی ہو یا معدن کے کام میں استعمال کیجاتی ہو نقصان پہونچائے یا ضائع کرے یا غیر واجبی طور پر اوسمیں مداخلت کرے۔

**قاعدہ ۵۔** کوئی شخص خواہ وہ معدن کے فوق الارضی حصہ میں ہو خواہ تحت الارضی حصہ میں مجاز ہوگا کہ کسی کنوئیں کو ٹہلائے یا اوسکے اندر سے گذرے یا کسی ڈینجر سگنل (علامت خطرہ) کو ٹہلائے یا اوس کے پہرے گزرے۔ الا اس صورت میں کہ منیجر معدن یا کسی اور عہدہ دار نے اوسے مجاز کیا ہو۔

**قاعدہ ۶۔** ہر شخص کو جسکے اہتمام میں کوئی ایسی مشنری یا آلہ اور کوئی اوزار مہ ہو جو معدن میں یا حوالہ معدن میں استعمال کیا جاتا ہو لازم ہوگا کہ مشنری یا آلہ لوازمہ مذکورین میں کوئی نقص یا اوسکی حالت میں کوئی خطرہ دریافت کرنے پر اوس کیفیت کی رپورٹ فی الفور منیجر یا انجن رائیٹ سے کردے۔

قاعدہ ۷۔ معدن مین یا جوار معدن مین کسی نشہ دار شئے کے لیجانے یا اوس کے استعمال کرنے کی اجازت بلا منظوری منیجر کے نہ دیجائیگی اور نہ کوئی شخص نشہ کی حالت مین معدن یا اوس کے جوار مین داخل ہونے کا مجاز ہوگا اور نہ اوسے وہان ٹہرنے دیا جاسکے گا۔

قاعدہ ۸۔ کوئی شخص کسی ایسے پنجرے یا اسکپ یا ٹب مین جو آدمیون کے اتارنے اور چڑہانے کے لئے مستعمل ہو روانگی کا سگنل دیئے جانے کے بعد یا تاوقتیکہ پنجرا یا اسکپ یا ٹب مذکور کرسیں پر ٹہر جائے یا تہ لب معدن یا کسی اور مقررہ مقام توقف پر نہ پہونچ جائے سوار ہونے کا یا اوس مین سے اوترنے کا مجاز نہ ہوگا۔

قاعدہ ۹۔ ہر شخص جب وہ معدن کے تحت الارضی حصہ مین ہو اپنے ساتہ روشنی رکھے گا۔ یا ایسے شخص کو اپنی ہمراہی مین رکھے گا جسکے پاس روشنی ہو۔

قاعدہ ۱۰۔ کوئی شخص کسی اور مقام پر کام نہ کرے گا بجز اوس مقام کے جو اوسکو بتلادیا گیا ہو جہان پر اوسکو کام کرنے کیلئے کسی عہدہ دار ان معدن نے حکم دیا ہو یا کسی ایسی شخص نے حکم دیا ہو جسکے تحت مین عہدہ دار معدن نے شخص مذکور کو متعین کیا ہو۔

قاعدہ ۱۱۔ بجز معدن کی اجازت کی بغیر کوئی شخص معدن کے فوق الارضی یا تحت الارضی حصہ مین کسی ٹب یا ٹرک یا ویگن مین سوار ہونے کا مجاز نہ ہوگا۔

قاعدہ ۱۲۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اپنے کام کرنے کی جگہہ کو کام شروع کرنیکے قبل یا بیچ مین اور دوران کار مین بھی وقتاً فوقتاً دیکہتا رہے اگر اوسکو کوئی خطرہ معلوم ہو تو اوسکو چاہیئے کہ فوراً اوسکا انسداد کرے یا اوس جگہہ سے ہٹ جاکر اوس کیفیت کی اطلاع کسی عہدہ دار معدن کو کردے۔

قاعدہ ۱۳۔ کوئی شخص کسی معدن کے تحت الارضی حصہ مین کسی قسم کی روشنی یا آتش نہ رکھہ چہوڑیگا بجز اوس صورت کے کہ روشنی یا آتش مذکور کسی ایسے شخص کے جانبہ مین چہوڑی گئی ہو جو وہان ٹہرا ہوا ہو۔

قاعدہ ۱۴۔ کوئی شخص کسی ستون مین سے کوئلہ نکالنیکا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ اوس کام کا منیجر یا نائب منیجر یا کسی اور عہدہ دار نے بطور خاص اوسکو مجاز کیا ہو۔

قاعدہ ۱۵۔ قواعد ہذا کی پابندی ہر شخص پر معدن یا جوار معدن مین اوس مدتک لازمی ہوگی جہان تک کہ ایسی پابندی عملاً واجبی ہو فقط

حسب الحکم۔ ڈبلیو۔ ایس۔ سٹرفیلڈ
مددگار مفتش سرکار عالی صیغہ فیٹالس۔ ریلوے معدنیات

علاقہ فینانس صیغہ ریلوے و معدنیات — واقع ۱۵ افراد ۱۳۲۶ف

جریدہ ۲۷ امرداد ۱۳۲۶ف

جلد اول ص ۵۹۷

## مقدمہ

(قواعد خاص برائے معدن زغال ساستی)

از روئے اقتدارات بموجب فقرہ (۲۱) متعلقہ حیدرآباد مائنس ایکٹ نمبر (۳) بابتہ ۱۳۳۰ف منیجر صاحب معدن زغال نے بمنظوری انجینئر صاحب معدنیات معدن زغال ساستی کے واسطے خاص قواعد ذیل مرتب فرمائے ہیں اور یہ قواعد آج کی تاریخ سے نافذ ہوں گے۔

(۱) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ عہدہ داران معدن اور اپنے بالادست کے کل احکام جائز کی پوری تعمیل کرے

(۲) کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی منظوری کے بغیر کسی دوسرے شخص کو اپنا کام انجام دینے کے لئے مقرر کرے اور نہ کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنے مقام کارگزاری سے بلا وجہ جائز یا اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی اجازت ایک مدت معینہ کے لئے پیشتر سے حاصل کئے بغیر غیر حاضر ہو۔

(۳) کوئی شخص کسی ایسے کام کے کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس سے خود اوس کی عافیت کو یا کسی دوسرے شخص کی یا معدن کی عافیت کو خطرہ ہو۔

(۴) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسی چیز کو جو معدن کے لئے مہیا کی گئی ہو یا معدن کے کام میں استعمال کی جاتی ہو نقصان پہنچائے یا ضائع کرے یا غیر واجبی طور پر اوس میں مداخلت کرے۔

(۵) کوئی شخص خواہ وہ معدن کے فوق الارضی حصہ میں ہو خواہ تحت الارضی حصہ میں مجاز نہ ہوگا کہ کسی کٹھرے کو ہٹائے یا اوس کے اندر سے گندے یا کسی ڈینجر سگنل (علامت تنبیہ خطرہ) کو ہٹائے یا اوس کے پرے گزرے الا اوس صورت میں کہ منیجر معدن یا کسی اور عہدہ دار نے اوسے مجاز کیا ہو۔

(۶) ہر شخص کو جس کے اہتمام میں کوئی ایسی مشنری یا آلہ اور کوئی لوازمہ ہو جو معدن میں یا جوار معدن میں استعمال کیا جاتا ہو لازم ہوگا کہ مشنری یا آلہ یا لوازمہ مذکور میں کوئی نقص یا اوس کی حالت میں کوئی خطرہ دریافت کرنے پر اوس کیفیت کی رپورٹ فی الفور منیجر یا نائب منیجر یا انجن رائٹ سے کردے۔

(۷) معدن میں یا جوار معدن میں کسی منشی نوشیدنی شئے کے بیچنے یا اوس کے استعمال کرنے کی اجازت بلا منظوری منیجر کے نہ دیجائے گی اور نہ کوئی شخص نشہ کی حالت میں معدن یا اوس کے جوار میں

داخل ہونے کا مجاز ہوگا اور نہ اوسے وہاں ٹھیرنے دیا جا سکے گا۔

(۸) کوئی شخص کسی ایسے پنجرے یا اسکپ یا ٹب میں جو آدمیوں کے اوتارنے اور چڑھانے کے لئے مستعمل ہو روانگی کا سگنل دئے جانے کے بعد یا تا وقتیکہ پنجرا یا اسکپ یا ٹب مذکور کیپس پر نہ ٹھیر جائے یا تہ یا لب معدن یا کسی اور مقررہ مقام توقف پر نہ پہنچ جائے سوار ہونے کا یا اوس میں سے اترنے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۹) ہر شخص جب وہ معدن کے تحت الارضی حصہ میں ہو اپنے ساتھ روشنی رکھے گا یا ایسے شخص کو اپنی ہمراہی میں رکھے گا جس کے پاس روشنی ہو۔

(۱۰) کوئی شخص کسی اور مقام پر کام نہ کرے گا بجز اوس مقام کے جو اوس کو بتلا دیا گیا ہو یا جہاں اوس کو کام کرنے کے لئے کسی عہدہ دار معدن نے حکم دیا ہو یا کسی ایسے شخص نے حکم دیا ہو جس کے تحت میں عہدہ دار معدن نے شخص مذکور کو متعین کیا ہو۔

(۱۱) منیجر معدن کی اجازت کے بغیر کوئی شخص معدن کے فوق الارضی یا تحت الارضی حصہ میں کسی ٹب یا ٹرک یا ویگن میں سوار ہونے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۱۲) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اپنے کام کرنے کی جگہ کو کام شروع کرنے کے قبل جانچ لے اور دوران کار میں بھی وقتاً فوقتاً دیکھتا رہے اگر اوس کو کوئی خطرہ معلوم ہو تو اوس کو چاہیے کہ خود اوس کا انسداد کرے یا اوس جگہ سے ہٹ جا کر اوس کیفیت کی اطلاع کسی عہدہ دار معدن کو کر دے۔

(۱۳) کوئی شخص کسی معدن کے تحت الارضی حصہ میں کسی قسم کی روشنی یا آتش نہ رکھ چھوڑے گا۔ بجز اوس صورت کے کہ روشنی یا آتش مذکور کسی ایسے شخص کے جایزہ میں چھوڑی گئی ہو جو وہاں ٹھیرا ہوا ہو

(۱۴) کوئی شخص کسی ستون میں سے کوئلہ نکالنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ اوس کام کا منیجر یا نائب منیجر یا کسی اور عہدہ دار نے بطور خاص اوس کو مجاز کیا ہو۔

(۱۵) قواعد ہذا کی پابندی ہر شخص پر معدن یا جوار معدن میں اوس حد تک لازمی ہوگی جہاں تک کہ ایسی پابندی عملاً واجبی ہو فقط

ڈبلیو۔ ایس۔ ہربرفیلڈ

مددگار معتمد سرکار عالی صیغہ فینانس (ریلوے و معدنیات)

علاقہ مال گزاری — واقع ۱۵ امرہر ۳۶ ف

نشان (۲۲۸)

## اعلان

حسب اعلان سرکار عالی سررشتہ مال نشان (۱۴۹) مورخہ ۶ شہریور ۱۳۲۴ف قواعد عطائے اجازت نامجات کندیگی سنگ شاہ آباد منظورہ سرکار عالی بغرض اطلاع عام شایع کئے جاتے ہیں۔

سید ابوالحسن رضوی
مددگار معتمد مال

# قواعد متعلقہ عطائی لائسنس سنگ براری

ف ۱۔ لائسنس سنگ براری سے لائسنس یافتہ کو حسب ذیل حقوق حاصل ہوں گے۔

(الف) اولاً اوس در لگان اور رائلٹی کے معاوضہ میں جو لائسنس میں محفوظ رکھے گئے ہوں اور نیز بمعاوضہ و بپابندی اون عہود و مواثیق کے جو اوس میں درج ہوں کسی گنڈ یا سنگ عمارتی کو جو اراضیات متذکرہ بالا لائسنس مذکور کے اندر یا اون کے نیچے یا اون کے سطح پر پایا جائے کھود کر نکالنے اور قابل فروخت بنانے اور لیجانے اور فروخت کرنے اور اوس کا تصفیہ کرنے کے متعلق قطعی اجازت اور اختیار۔

(ب) یہ امر مخصوص کیا جاتا ہے کہ در جزو شرط لائسنس بھی ہے اگر حاصل کنندہ لائسنس کو اعمال زیر لائسنس کے اثنا میں کوئی اور شئے معدنی علاوہ اوس کے جس کے لئے اوس کو لائسنس عطا کیا گیا ہے دریافت ہو تو وہ اوس قسم کی دریافت کے متعلق فوراً بائی لنگ انجنیر صاحب کو اطلاع دیگا اور اطلاع مذکور تین مہینے کے اندر اسپر لازم ہوگا بائی لنگ انجنیر صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے کہ آیا وہ اوس دوسری شئے معدنی کو نکالنا چاہتا ہے یا نہیں اگر حاصل کنندہ لائسنس فوراً شئے معدنی کو نکالنے پر آمادگی ظاہر کرے تو وہ بموجب قواعد متعلقہ عطائے پٹہ جات معدنی اوس کے پٹہ کا مستحق ہوگا اگر حاصل کنندہ لائسنس نو یافتہ شئے معدنی کے نہ نکالنے کے متعلق اطلاع دے یا میعاد مقررہ کے اندر خود اوس نو یافتہ شئے معدنی نکالنے کے ارادہ کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہے تو اوس وقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس نو یافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسروں کو شکمی پٹہ دیدے۔

ف ۲ سنگ سیلو کے معدن براری کا لائسنس ایسے قطعہ اراضی کے لئے عطا کیا جا سکتا ہے جو رقبہ میں ایک مربع میل سے زاید نہ ہو لیکن اگر ایک ہی درخواست گزار علحدہ علحدہ لائسنسوں پر ایک سے زاید

رقبہ جات لے لینا چاہیئے تو اوس کے لئے کوئی امر مانع نہیں ہے۔

**۳** سنگ سیلو کی معدن براری کا کوئی لائسنس ایسی کسی مدت کے لئے عطا نہیں کیا جائے گا جو دس سال سے زاید ہو۔

**۴** (الف) اگر کسی معدن کے متعلق ایک سے زاید درخواستیں وصول ہوں تو معدن مذکورہ بذریعہ نیلام اوس درخواست گزار کو عطا کیا جائے گا جو معدن براری کے لئے زیادہ سے زیادہ رقم ادا کرے

(ب) ہر اجرا حکم موا حکم بالا نشان (الف) کے بعد جس قدر درخواستیں لیسنس ہائے سنگ براری کے لئے پیش ہوں اون کا اشتہار جریدہ میں شائع ہو کر درخواست کی ایک نقل اطلاع عام کی غرض سے محکمہ بائی لنگ انجنیر و محکمہ معتمدی مالگزاری و محکمہ تحصیل تعلقہ متعلقہ پر چسپان کی جائے گی۔

(ج) اور نیز بذریعہ ہذا یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر ہر اجرا حکم موا حکم بالا نشان الف کے بعد کسی جدید معدن سنگ کے لئے درخواست پیش ہو اور جس جدید معدن کے لئے درخواست کی جاتی ہے وہ ایسے معدن کے قریب واقع ہو جس کا ہر اجرا پہلے سے ہو چکا ہے تو ایسی صورت میں مذکورہ بالا جدید معدن کے لئے جو اقل فیس بابتہ کان کنی وصول کی جائے وہ اون ملحقہ معدنوں کی اوسط فیس کان کنی سے کم ہوگی جو ریلوے لائن سے اسی قدر فاصلہ پر واقع ہوں، اور اگر مذکورہ بالا جدید معدن سنگ کے لئے ایک سے زائد درخواستیں وصول ہوں تو جدید معدن مذکور کا ہر اجرا اس اوسط فیس کان کنی پر کیا جائے گا جو ابتدائی اقل قیمت کے برابر ہو۔

**۵** حصول لائسنس معدن براری کی درخواستیں بائی لنگ انجنیر صاحب علاقہ سرکار عالی کے پاس بصیغہ معدن پیش کی جائیں گی اور ہر درخواست گزار کو چاہیئے کہ اپنی درخواست پیش کرتے وقت مبلغ دام بطور ضمانت اس امر کے کہ حاصل کنندہ لائسنس ایسے عہود کو پورا کرے گا جو وہ اپنے لائسنس کے بموجب کرے بائی لنگ انجنیر صاحب کے پاس دھروت رکھے۔

**۶** حصول لائسنس معدن براری کے لئے جو درخواستیں پیش ہوں اون میں امور مندرجہ ذیل کی صراحت ہونی چاہیئے۔

(۱) درخواست گزار کا نام مقام سکونت پیشہ اور مستقل پتہ۔

(۲) مختصر کیفیت مع ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ فی انچہ (۲) میل سے کم نہ ہو جس سے اوس اراضی کا جس کے متعلق لائسنس کی درخواست کی جاتی ہے، موقع اوس کے حدود اور اوس کا رقبہ جس قدر صحت ممکن ہو اوس قدر صحت کے ساتھ بیان ہو لکین اور ہر درخواست کے ساتھ اون مواضعات کی ایک فہرست بھی پیش کی جانی چاہیئے جن میں اراضی مذکور کلا یا جزوا واقع ہو۔

ف ۷۔ اگر بمشورہ حکام مال یہ پایا جائے کہ درخواست کی نسبت کوئی امر قابل اعتراض نہیں ہے اور معدن براری کے لئے رقبہ بھی میسر ہو سکتا ہے تو بائی لنگ انجنیر صاحب یہ حکم دیں گے کہ درخواست گزار یا اوس کا مختار اصالتاً حاضر ہے تاکہ رقبہ مذکور کی پیمائش اور حد بندی کا ضروری انتظام کیا جا سکے۔

ف ۸۔ کارروائی مندرجہ فقرۂ بالا کے بعد بائی لنگ انجنیر صاحب ایک تاریخ مقرر کر کے اوس تاریخ پر ایک عہدہ دار مال کے ساتھ جس کا درجہ افسر ڈویژن سے کم نہ ہو جا کر درخواست گزار کے بالمواجہ نقشہ مواضع کے دو پرتوں پر درخواست گزار کے صرفہ سے رقبہ کی حد بندی کریں گے اور بہ امتزاج عہدہ مال رقبہ مذکور کے اندر اون مقدمات کے حدود معین کریں گے۔ مثلاً عمارات ہائے مقدس۔ سڑکیں۔ تالاب یا روانی آب کے جن کے اطراف یا جن کے نزدیک درخواست گزار کو مداخلت کرنے یا ضرر پہنچانے کی ممانعت ہے۔

ف ۹۔ جس رقبہ کے متعلق درخواست گزار کو لائسنس عطا کیا جائے اُس رقبہ پر اوس کا حق معدن براری اوس وقت تک مکمل نہ ہوگا جب تک کہ منجانب سرکار عالی صدر ناظم مال لائسنس معدن براری کی تکمیل نہ کریں۔

ف ۱۰۔ ہر لائسنس معدن براری میں شرائط مندرجہ ذیل اور نیز اوسی قسم کے وہ دیگر امور جو ہر مقدمہ کی خاص صورت کے لحاظ سے قرین مصلحت یا محتاج انتظام پائے جائیں شامل رہیں گے۔

نوٹ۔ متذکرۂ بالا دیگر امور میں وہ شرائط شامل ہوں گے جو مسجدوں اور دیولوں وغیرہ کی حفاظت کرانے کے لئے ضروری سمجھے جائیں اور نیز وہ شرائط بھی جو معدن میں کام کرنے اور اون کے مزدوروں کو ایک جا جمع کرنے سے اور موری وغیرہ سے متعلق ہوں۔

ملاحظہ ہو فقرہ (۸) متذکرۂ بالا۔

(الف) ہر لائسنس معدن براری حتی الامکان اوسی نمونہ پر مرتب کیا جائے گا۔ جو ضمیمہ نشان (الف) میں بتلایا گیا ہے۔

(ب) میعاد جس کے لئے لائسنس عطا کیا گیا ہے۔

(ج) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل کان کی فیس سالانہ ادا کرتا رہے جس کی صراحت لائسنس میں درج ہے۔

(د) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل ہر ماہی میں ادا کرے اور نمونہ منکر پر ایک تختہ روانہ کرے جس سے معلوم ہو سکے کہ کسقدر پتھر کھودا گیا یا

(ک) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کی پابندی کہ وہ اوس اراضی کی بابتہ جس کو اوس نے بموجب لائسنس اپنے قبضہ میں لیا ہے سالانہ لگان ادا کرے۔

(د) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ رقبہ زیر لائسنس کے ہر ایک گوشہ یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ لائسنس مین نشان ڈالا گیا ہے حد بندی کے ایسے ستون کسی مستحکم شئے کے جو سطح زمین سے تین فیٹ بلند ہون اپنے صرفہ سے تعمیر کرکے اون کو قائم رکھے۔

(ز) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اپنے لائسنس کو یا کسی رقبہ مندرجہ لائسنس کو بغیر اس کے کہ بائی لنگ انجنیر صاحب سررشتہ مالگزاری علاقہ سرکار عالی کی تحریری منظوری قبل از قبل اس بارہ میں حاصل کی جاوے تفویض یا منتقل نہ کرے یا بطور ٹکی لائسنس پر نہ دے۔

(ح) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ بلا منظوری بائی لنگ انجنیر صاحب کسی ایسے درخت کو قطع نہ کرے یا ضرر نہ پہونچائے جو لائسنس میں محفوظ کیا گیا ہو۔

(ط) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اراضیات مندرجہ لائسنس میں مناسب صفائی کا انتظام کرے۔

(ی) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اُن تمام موجودہ احکام کی جو واردات اتفاقی کے اور بہک سے آنے والی اشیا کے استعمال کی نسبت رپورٹ کرنے کی بابتہ قانون معدنیات سرکار عالی میں منضبط ہیں اور نیز ایسے دوسرے احکام کی جو وقتاً فوقتاً اس بارہ میں مرتب و جاری کئے جاین تعمیل کرے۔

(ک) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حسابات مرتب رکھے جس سے مقدار و اقسام معدنیات جو معدن سنگ سیلو سے دستیاب ہون اور اون ملازمون کی تعداد جو معدن میں نامزد ہوں ظاہر ہو سکے اور نیز مکمل نقشہ معدن سنگ سیلو بھی مرتب رکھے اور جس عہدہ دار کو سرکار مجاز کرے اوس کو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معاینہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی طلاع اور تختہ جات پہونچائے جو امور مسبوق الذکر کے متعلق منضبط کئے جاین۔

(ل) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ سب سے قریب کے سرکاری خزانہ مین کسی رقم کو جو سرکار کے حق میں حسب شرائط لائسنس واجب الادا ہو ادا کرے۔

(م) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ تاریخ تکمیل لائسنس سے ایک سال کے اندر عملہائے کان کنی شروع کردے اور اوس کے بعد بغرض انسداد نقصان کانی طور پر بالائی دھن کو ہٹا کے اور ردی ٹکڑون کو احتیاط کے ساتھ یکجا جمع کرکے اور موری کے متعلق انتظام کرکے معدن کے اندر سے قیمتی پتھرون

کو نکالنے کی غرض سے اپنے عملہائے مذکور کو موثر طور سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے

(ن) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ اگر سرکار کی منظوری پیشتر سے حاصل کئے بغیر کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے لائسنس سے دست بردار ہو جائے۔

(س) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب کو اس امر کا اطمینان دلانے کے بعد کہ اراضی معدن مندرجۂ لائسنس کے منجملہ کچھ حصوں میں سے تمام قیمتی پتھر نکال دے گئے۔ مذکورہ بالا حصوں کو چھوڑ دے جس پر سالانہ رقم بابتہ کان کنی میں سے حصص مذکور کی مناسبت وضعات کا عمل کیا جائے گا۔

(ع) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب کے پاس درخواست پیش کر کے اوس رقبہ کا جس کا لائسنس اوس کو دیا گیا ہے کوئی عمارت جس کا بنانا باغراض کان کنی فی الاصل ضروری ہو تعمیر کرے اور اوس پر اس امر کی پابندی کہ عمارت مذکور کو اچھی حالت میں رکھے۔

ف - حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جن کی ضرورت لائسنس کے بموجب عملہائے کان کنی یا کارہائے درآمد برآمد کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی قسم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسائش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادا کرنے کسی رقم یا محصول کے لائے۔

(ص) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب علاقہ سرکار عالی کو کسی وقت یہ تحریری اطلاع دے کہ وہ تاریخ اطلاع سے بعد انقضاء ۱۲ بارہ ماہ کے لائسنس سے دست بردار ہو جائے گا جس کے بعد کوئی جدید ذمہ داری حاصل کنندہ لائسنس پر بابتہ لائسنس کے عاید نہ ہوگی۔

(ق) سرکار کو اس کا حق کہ اگر زر لگان یا ائلٹی تین ماہ سے زائد عرصہ تک باقی رہے یا حاصل کنندہ لائسنس کی طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجۂ لائسنس کی خلاف ورزی عمل میں آئے تو سرکار لائسنس کو ختم کر دے اور رقبہ زیر لائسنس کی جملہ اراضی پر قبضہ کرے۔

## فیس کان کنی محولہ فقرہ (۱۰) (ج)

ہر معدن سنگ سلیمانی ایکڑوس روپیہ سالانہ کی اقل فیس لی جائے گی اگر ایک ہی معدن کے لئے ایک سے زاید درخواست وصول ہوں تو معدن مذکور کا ہراج ہوگا اور اس شخص کو لائسنس عطا کیا جائے گا جو سب سے زیادہ فیس کان کنی ادا کرے گا۔

# رائلٹی (حق شاہی)

تراشے ہوئے پتھر فی صد مربع فٹ کے لئے ۴ روپے اور ۲ روپے بندی ناہموار پتھروں پر

## معدن سنگ سلیٹ تختہ سنگ ماہی

نام مالک — نمبر لائسنس

واقع اراضیات موضع — جملہ مقدار سنگ جو کھودا گیا بہ حساب مربع فٹ

جملہ مقدار سنگ جو بذریعہ ریل روانہ کی گئی مع دو پرت رسید۔

جملہ مقدار سنگ جو مقامی طور پر فروخت کی گئی مع دو پرت اسناد۔

اوسط تعداد ملازمین — تعداد واردات اتفاقی۔

خفیف

شدید

مہلک

جملہ

فصیح الدین احمد خان منصرم صدر ناظم مال۔

## تتمہ (الف)

### لائسنس سنگ براری

یہ دستاویز آج بتاریخ ۱۹ سنہ ۱ سرکار نظام الملک آصفجاہ بہادر (جس کو آئندہ سرکار عالی کہا گیا ہے) فریق اوّل ..... جو بعد ازیں بنام حاصل کنندہ لائسنس موسوم ہوگا اور اول الفاظ سے بجز اس کے کہ سیاق عبارت کسی مختلف معنی کا متقضی ہو ..... مذکور اوس کے ورثا اور صیا رہتمان ترکہ قایم مقامان منتقل علیہم مراد ہوں گے اور اوس کے معنی میں داخل سمجھے جائیں گے فریق ثانی کے فیما بین تکمیل پائی ہے۔

(۲) چونکہ بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی در بارۂ عطائے لائسنس سنگ براری حاصل کنندہ لائسنس نے ایک لائسنس کے لئے درخواست پیش کی ہے اور اس نے مبلغ ایکصد روپیہ بطور ضمانت بغرض ایفاء شرط و معاہدات مندرجہ حاصل کنندہ لائسنس مندرجہ ما بعد داخل کیا ہے اور جو مدخلہ رقم بصورت کسی عدم ایفاء شرائط معاہدات مذکور ضبط کر لی جائیگی اور اس کے بدل میں سرکار عالی نے اوس قطعۂ اراضی

ں یا بنقشہ یا لفین منسلکہ ہذا میں ظاہر کیا گیا ہے اور جو بمقام ..... واقع ہے اور جو ..... مشتمل ہے اور جس کی صراحت و بیان مخصوص طور سے ضمیمہ (الف) منسلک ہذا میں درج ہے اور جس قطعہ اراضی کو بعد ازیں "روی کواری" کے نام سے موسوم کیا جائے گا لائسنس سنگ براری عطا کرنا منظور فرماکر

(۲) لہذا اب یہ دستاویز اس امر کی شاہد ہے کہ بمعاوضہ اون ۔ اکلیون (حق شاہی) اور زر ہائے لگان دیگر و دیگر ادائیات کے جو کہ نوشتہ ہذا میں من بعد محفوظ کی گئی ہیں اور بمعاوضہ و بپابندی اون شرائط و اقرارات کے جو نوشتہ ہذا میں بعد ازیں درج کئے گئے ہیں سرکار عالی بذریعہ ہذا حاصل کنندہ مذکور کو بلا شرکت اجازت اور اختیار اس امر کا عطا فرماتی اور اوس کے نام منتقل کرتی ہے کہ وہ مدت مندرجہ نوشتہ ہذا میں ارضیات مصرحہ لائسنس ہذا کے اندر یا اون کے نیچے یا اون کے اوپر داخل ہو اوس پر قابض ہے اور اس کو استعمال کرے اور سنگ سلیدی کی تلاش کرے اور ..... کو نکالے قابل فروخت بنائے اوٹھالے جائے بیچے یا علیحدہ کرے سوائے دیہان ایسے فیود مشتمل ہونگے جن کا شامل کرنا سرکار کے خیال میں مناسب معلوم ہو)

(۴) تاریخ تحریر ہذا سے ..... سال کی مدت تک اون جائدادوں کو جن کا حاصل کنندہ لائسنس کے حق میں نوشتہ ہذا میں قبل ازیں منتقل اور عطا کیا جانا بیان کیا گیا ہے اپنے قبض و تصرف میں رکھے۔

(۵) یہ قرار داد ہوا ہے کہ جو رقبہ بذریعہ لائسنس ہذا منتقل کیا جاتا ہے اس کے سطح زیرین کی حدود خط عمودی میں مرکز زمین کی جانب گزرتے ہوئے متصور ہوں گے۔

(۶) حاصل کنندہ لائسنس سرکار کو بتاریخ ..... یا اوس کے قبل رائلٹی یعنے حق شاہی اوس شرح سے جن کی صراحت ضمیمہ (ب) منسلکہ ہذا میں درج ہے اون تمام سنگ سیلو کی بابت جن کو مدت مذکور میں حاصل کرتا ہے ہر سہ ماہ ادا کرتا رہے گا۔

(۷) نیز حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو فیس کان کنی مبلغ ..... بتاریخ ..... یا قبل اس کے ادا کرے گا۔

(۸) نیز حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو اوس اراضی سطحی کی بابت سالانہ مالگزاری ادا کریگا جو ضمیمہ (الف) منسلک ہذا میں مندرج ہیں۔

(۹) وہ اور ایسان جن کا ذکر قبل ازیں فقرہ جات بالا (۶، ۷، ۸) میں ہوا ہے و نیز دیگر ادائیان جو لائسنس گیرندہ کے ذمہ واجب ہوں وہ اوس کے جانب سے قریب ترین خزانہ سرکاری میں تاریخ

ہائے مقررہ مالا پر کیے جائیں گے اور ادا کنندہ رقم افسر خزانہ کی رسیدی کی دوسری پرت کو انجنیر صاحب معدنیات صیغۂ مالگزاری کے پاس روانہ کردے گا۔

(۱۰) سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی (حق شاہی) یا دیہاڑے لگان جو بذریعہ لائسنس ہذا محفوظ کیے گئے ہیں دو مہینے سے زاید عرصہ تک بقایا میں رہیں تو اراضی زیر لائسنس میں داخل ہو کر کل یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو وہاں موجود ہو ضبط کرے اور اوٹھا لیجائے۔

(۱۱) سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا دیہاڑے لگان جو لائسنس ہذا کی رو سے واجب الادا ہوں چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک زیر باقی رہیں یا حاصل کنندہ لائسنس کی طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ لائسنس ہذا کا نقص عمل میں آئے تو سرکار عالی لائسنس کو ختم کردے اور جملہ جائداد اور رقبہ زیر لائسنس پر قبضہ کرلے۔

(۱۲) حاصل کنندہ لائسنس کو حق ہوگا کہ وہ اوس رقبہ پر جس کا لائسنس اس کو دیا گیا ہے ایسی عمارات جن کا بنانا بہ اغراض کان کنی فی الواقع ضروری ہوں اوس پر لازم ہوگا کہ بعد لائسنس ہذا کے اثنا میں ایسی عمارات کو درست حالت میں رکھے۔

(۱۳) اور حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی سے بذریعہ ہذا عہد کرتا ہے کہ حاصل کنندہ لائسنس رقبہ زیر لائسنس کے ہر ایک گوشے یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ لائسنس ہذا میں ظاہر کیا گیا ہے اپنے خرچ سے ایسے مستحکم ستون حد بندی جن کی بلندی تین فٹ سے کم نہ ہوگی تعمیر کریگی اور اون کو قایم رکھے گا۔

(۱۴) اور حاصل کنندہ لائسنس کو حق نہ ہوگا کہ اراضی زیر لائسنس یا اوس کے کسی جزو کے متعلق جو حقوق اختیارات و اجازتیں بذریعہ ہذا اوس پر منتقل یا عطا ہوئے اون کو بائی ننگ انجنیر صاحب سررشتہ مالگزاری کی تحریری منظوری پیشتر سے حاصل کرنے کے بغیر کسی اور کے نام شکمی لائسنس پر دے یا علیحدہ کرے اور اسطرح بائی ننگ انجنیر صاحب کی طرف سے منتقلی کی منظوری ہونے کے بعد حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو اپنے کل یا جزو حقوق اختیارات و اجازت اور اراضیات کے متعلق (جو اوس کو بذریعہ ہذا عطا اور اون کے نام منتقل ہوئے ہوں) ہر ایک انتقال نامہ یا لائسنس شکمی کی ایک نقل تاریخ انتقال نامہ یا لائسنس شکمی سے دو ماہ کے اندر حوالہ کرے گا۔

(۱۵) حاصل کنندہ لائسنس کو اختیار نہ ہوگا کہ وہ کسی درخت کو قطع یا زیر پہنچائے جو لائسنس میں محفوظ کیا گیا ہو بغیر اس کے کہ اس کے لئے باقی ننگ۔
انجنیر سررشتہ مالگزاری کی منظوری حاصل کیجائے۔

(۱۶) حاصل کنندہ لائسنس اس بات کا ذمہ دار رہے گا کہ اراضیات معدن سنگ سیلیمنی

جو بروئے لائسنس عطا ہوئے ہوں مناسب صفائی رہے۔

(۱۷) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اون تمام موجودہ احکام کی جو وارادات اتفاقی کے اور بہک سے اڑنیوالے اشیاء کے استعمال کی نسبت ریورٹ کرنے کی بابتہ قانون معدنیات سرکار عالی میں منضبط ہیں اور نیز ایسے دوسرے احکام کی جو وقتاً فوقتاً اسبارہ میں مرتب و جاری کئے جائیں تعمیل کرے۔

(۱۸) حاصل کنندہ لائسنس تاریخ تکمیل لائسنس سے ایک سال کے اندر عملہائے کان کنی شروع کرے گا اور اوس کے بعد لغرض انسداد نقصان کافی طور پر بالائی وزن کو ہٹا کے اور روی نکڑوں کو احتیاط کے ساتھ یکجا جمع کر کے اور موری کے متعلق انتظام کر کے معدن کے اندر سے قیمتی پتھروں کو نکالنے کی غرض سے اپنے عملہائے مذکور کو موثر طور سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے۔

(۱۹) حاصل کنندہ لائسنس اپنے لائسنس سے دست بردار ہو جائے گا اگر بائی لنگ انجنیر سررشتہ مالگزاری کی منظوری پیشتر سے حاصل کئے بغیر کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے۔

(۲۰) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق ہوگا کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب کو اس امر کا اطمینان دلانے کے بعد کہ اراضی معدن مندرجہ لائسنس کے منجملہ کچھ حصوں میں سے تمام قیمتی پتھر نکال دئے گئے مذکورہ بالا حصوں کو تین مہینے کی نوٹس پر چھوڑ دے اس دست برداری کو قبول کرنے کے بعد سالانہ رقم بابتہ کان کنی میں سے حصص مذکور کی مناسبت سے وضعات کا عمل کیا جائے گا۔

(۲۱) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حساب مرتب رکھے جس میں مقدار اور اقسام سنگ سیلو جو معدن سنگ سیلو سے دستیاب ہوں اور اون ملازموں کی تعداد جو معدن میں ماموریوں ظاہر ہو سکے اور نیز مکمل نقشہ جات معدن سنگ سیلو بھی مرتب رکھے اور جس عہدہ دار کو سرکار مجاز کرے اس کو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معائنہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی اطلاع اور تختہ جات پہنچائے جو امور سبوق الذکر کے متعلق منضبط کئے ہیں۔

(۲۲) اگر حاصل کنندہ لائسنس دوران عملیات بروئے لائسنس ہذا میں کوئی اور شئے معدنی علاوہ اوس شئے معدنی کے جس کے لئے یہ لائسنس عطا کیا گیا ہے دریافت کرے تو وہ اس قسم کی دریافت کے متعلق فوراً بائی لنگ انجنیر صاحب سررشتہ مالگزاری کو اطلاع دے گا اور اس قسم کی اطلاع دینے سے تین مہینے کے اندر بائی لنگ انجنیر صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے گا کہ آیا وہ دوسری شئے معدنی مذکور کو نکالنا چاہتا ہے یا نہیں اگر حاصل کنندہ لائسنس اس نو یافتہ شئے معدنی کے نکالنے پر آمادہ

ظاہر کرے گا تو وہ بموجب قواعد عطائے پٹہ معدنیات و قواعد تلاش معدن اوس کے لائسنس کا مستحق ہوگا۔ اگر حاصل کنندہ لائسنس یہ اطلاع دے کہ وہ نو یافتہ شئے معدنی کو نکالنا نہیں چاہتا یا میعاد مقررہ کے اندر اپنے ارادے کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہے تو اوس وقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وہ اوس نو یافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسروں کو شکمی پٹہ دے۔

(۲۳) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق ہوگا کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب کے پاس درخواست پیش کر کے وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جن کی ضرورت لائسنس کے بموجب عملہائے کان کنی یا کارہائے درآمد و برآمد کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی قسم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسائش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادا کرنے کسی رقم یا محصول کے لائے۔

(۲۴) اگر حاصل کنندہ لائسنس کسی وقت اندرون ..... سالہ مدت مذکور کو جو بذریعہ ہذا اوس کو عطا ہوئی ہے ختم کرنا چاہیے اور اسی خواہش کے متعلق سرکار عالی کو (۱۲) ماہ شمسی پیشتر تحریری اطلاع دے اور لائسنس ہذا کی رو سے جو رقم اسپر واجب الادا ہوں اون کو ادا کرے اور اون جملہ شرائط اور عہود کا ایفا اور بجا آوری کرے جو لائسنس ہذا میں درج ہیں اور جن کا ایفا اور تعمیل حاصل کنندہ لائسنس پر بارہ ماہ مذکور کے ختم ہونے تک واجب ہے تو اوس وقت اور ایسی حالت میں بارہ ماہ کے ختم پر وہ لائسنس جو بذریعہ ہذا عطا ہوا ہے قطعاً موقوف اور ختم ہو جائے گا۔

(۲۵) نیز اس شرط کے ساتھ اور بذریعہ ہذا یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ لائسنس گیرندہ کیجانب سے ان تمام معاہدات و اقرار نامہ جات (جنکی بہ احتیاط قبل ازیں کیگئی ہے) کا ایفا ہو جانے کی صورت میں مبلغ (مار) بابتہ دھڑوت ختم مدت لائسنس پر سرکار کی جانب سے اوس کو مسترد کیا جائیگا ..... اسکی شہادت میں ..... صدر ناظم صاحب مال حیدرآباد دکن جو منجانب سرکار عالی کارپرداز ہیں اور حاصل کنندہ لائسنس نے نوشتہ ہذا پر اور نیز اوس کے ٹھپے پر اپنے اپنے دستخط اور مہریں تاریخ و سنہ مندرجۂ بالا ثبت کئے ہیں۔ میری موجودگی میں نوشتہ ہذا بعد ثبت دستخط و مہر ..... نے مذکور الصدر کے حوالہ کیا فقط میری موجودگی میں نوشتہ ہذا بعد ثبت دستخط و مہر ..... مذکور الصدر نے حوالہ کیا فقط۔

ضمیمہ (الف) حدود رقبہ اراضی مشمولہ "کراری" (قطعہ معدن سنگ سیلو) موسومہ ..... ضمیمہ (ب) رائیٹرز (حق شاہی)

فصیح الدین احمد خان۔ منصرم صدر ناظم مال۔

تمت

# قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ہم سنہ ۱۳۲۱ف

جسکو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف
منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

سنہ ۱۳۲۳ف

# فہرست مضامین قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۰ف


| دفعہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | ۸ |
| ۲ | کمپنیاں اور دیگر جماعتیں جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل قایم ہوچکی ہوں۔ | ″ |
| ۳ | استثنار۔ | ″ |
| ۴ | تعریفات۔ | ″ |
| ۵ | درج رجسٹر ہونیکے بغیر خاص تعداد سے زیادہ اشخاص کی شراکت کی ممانعت۔ | ۹ |
| ۶ | کمپنی منضبط کرنیکا طریقہ۔ | ″ |
| ۷ | شرکا کی ذمہ داری غیر محدود کرنیکا طریقہ۔ | ″ |
| ۸ | کمپنی محدود بہ حصص کی یادداشت شراکت۔ | ۱۰ |
| ۹ | کمپنی محدود بہ عہد کی یادداشت شراکت۔ | ″ |
| ۱۰ | کمپنی غیر محدود کی یادداشت شراکت۔ | ۱۱ |
| ۱۱ | یادداشت شراکت پر دستخط اور اوسکا اثر۔ | ″ |
| ۱۲ | یادداشت شراکت میں تبدیل کن صورتوں میں ہوسکتی ہے۔ | ″ |
| ۱۳ | کن صورتوں میں کمپنی اپنے سرمایہ میں تخفیف کرسکیگی۔ | ۱۲ |
| ۱۴ | کمپنی اپنے نام میں وقتاً فوقتاً مقررہ کلمات الفاظ تخفیف شدہ اضافہ کریگی۔ | ″ |
| ۱۵ | کمپنی عدالت سرمایہ کی تخفیف کی منظوری حاصل کریگی | ″ |
| ۱۶ | کمپنی کے دائنین تخفیف پر اعتراض کرسکتے ہیں اور عدالت اوکی فہرست مرتب کریگی۔ | ۱۳ |
| ۱۷ | دائنین کے ادا کا اطمینان ہونے پر عدالت دائنین کی عدم رضامندی کو ناقابل لحاظ قرار دیسکیگی۔ | ۱۴ |
| ۱۸ | حکم اور نوٹ درج رجسٹر کیا جائیگا۔ | ″ |
| ۱۹ | نوٹ یا دداشت شراکت کا جزو سمجھا جائیگا۔ | ″ |
| ۲۰ | اون دائنین کے حقوق کی حفاظت جنکو تخفیف کی کاروائی سے لاعلمی ہویا اوکی نوعیت اور اثر سے ناواقف ہوں | ۱۵ |
| ۲۱ | نوٹ یادداشت شراکت کی ہر نقل میں شامل کیا جائیگا۔ | ″ |
| ۲۲ | دائن کا نام عمداً مخفی رکھنے کی سزا۔ | ″ |
| ۲۳ | جو حصص کسی شخص نے نہ لئے ہوں اونکی منسوخی کر سرمایہ کی تخفیف۔ | ۱۶ |
| ۲۴ | حصص کم قیمت کے حصص میں تقسیم کئے جاسکتے ہیں۔ | ″ |
| ۲۵ | رزرو لیوشن خاص کا یادداشت شراکت میں شامل کیا جائیگا۔ | ″ |
| ۲۶ | ایسی جماعتوں کے متعلق خاص شرائط جو منافع کی غرض سے قایم نہ ہوں۔ | ۱۷ |
| ۲۷ | کمپنی کو کچھ حصص کی کل رقم کا ادا کیا جانا اور باقی کی کل رقم کا ادا کیا جانا۔ | ″ |
| ۲۸ | حصص کے جاری ہونیکے بعد رقم کے ادا کا طریقہ | ۱۸ |
| ۲۹ | منتقل کنندہ کی درخواست پر انتقال حصص رجسٹر کیا جاسکیگا۔ | ″ |
| ۳۰ | زر حصہ سو سہ شامل ایسے حصص کی بابت جاری ہوسکیگی جنکی کل رقم ادا ہوچکی ہو۔ | ″ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴۱ | سند حصہ کا اثر۔ | ۱۹ | ۵۲ | حصص کو اسٹاک مین تبدیل کرنیکا اثر۔ | ۲۵ |
| ۴۲ | سند حصہ کو حامل کا نام دہری مرتبہ درج رجسٹر کیا جائیگا | ״ | ۵۳ | امانت کا اندراج درج رجسٹر نہو سکیگا۔ | ۲۶ |
| ۴۳ | سند حصہ کا حامل کمپنی کا شریک خیال کیا جائیگا۔ | ״ | ۵۴ | حصص یا اسٹاک کا صداقتنامہ۔ | ״ |
| ۴۴ | سند حصہ کے اجرا کا رجسٹر مین اندراج۔ | ״ | ۵۵ | رجسٹر کا معائنہ۔ | ״ |
| ۴۵ | سند حصہ پر اسٹامپ۔ | ״ | ۵۶ | رجسٹر بند کرنیکا اختیار۔ | ״ |
| ۴۶ | کمپنی کا نام تبدیل کرنیکا اختیار۔ | ۲۰ | ۵۷ | سرمایہ حصہ دار ونکی تعداد کو اضافہ کی اطلاع رجسٹرار کو دیجائیگی۔ | ״ |
| ۴۷ | شرائط شراکت مین قواعد کا اندراج۔ | ״ | | | |
| ۴۸ | ضمیمہ الف کے جزو اول کا متعلق ہونا۔ | ۲۱ | ۵۸ | کاسدائی جب رجسٹر مین ناجایز اندراج یا ترک اندراج کیا جائیگا۔ | ۲۷ |
| ۴۹ | شرائط شراکت پر دستخط اور اوسکا اثر۔ | ״ | | | |
| ۵۰ | یادداشت شراکت و شرائط شرکت کا درج رجسٹر ہونا اور اوسکی فیس۔ | ״ | ۵۹ | رجسٹر کی تصحیح کی اطلاع رجسٹرار کو۔ | ۲۸ |
| | | | ۶۰ | رجسٹر کا اندراج بادی النظر مین ثبوت ہوگا۔ | ״ |
| ۵۱ | رجسٹر ہونیکا اثر۔ | ۲۲ | ۶۱ | کمپنی کے شرکا سابق و حال کی ذمہ داری۔ | ״ |
| ۵۲ | یادداشت شراکت و شرائط شراکت کی نقل حصہ داروں کو دیجائیگی۔ | ״ | ۶۲ | دائرکٹر یا منیجر کی ذمہ داری جنکی ذمہ داری غیر محدود ہو | ۲۹ |
| | | | ۶۳ | کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر | ۳۰ |
| ۵۳ | کمپنیون کا ایک ہی نام ہونیکی ممانعت۔ | ״ | ۶۴ | دفتر رجسٹری شدہ کی مقام کی اطلاع۔ | ״ |
| ۵۴ | کمپنی مین حق کی نوعیت۔ | ۲۳ | ۶۵ | کمپنی محدود کی طرف سے اوسکے نام کی اشاعت۔ | ״ |
| ۵۵ | شرکت کی تعریف۔ | ״ | ۶۶ | نام شایع نہ کرنیکی سزا۔ | ۳۱ |
| ۵۶ | شریک کے قایم مقام ذاتی کیجانب سے انتقال۔ | ״ | ۶۷ | معاہدات کسطرح منعقد ہو سکین گے۔ | ״ |
| ۵۷ | حصہ داروں کا رجسٹر۔ | ״ | ۶۸ | معاملات رہن کا رجسٹر۔ | ۳۲ |
| ۵۸ | حصہ داروں کی سالانہ فہرست۔ | ۲۴ | ۶۹ | بعض کمپنیان وہ کیفیت شائع کرائینگی جو ضمیمہ مین درج ہے۔ | ״ |
| ۵۹ | امور جو سالانہ کیفیت مین درج کیجائینگے۔ | ۲۵ | | | |
| ۶۰ | کمپنی وغیرہ کی طرف سے فہرست مرتب نہ کرنے یا کیفیت نہ بھیجنے کی سزا۔ | ״ | ۷۰ | دائرکٹرونکا رجسٹر مرتب کیا جائیگا اور اوسکی نقل رجسٹرار کو بھیجی جائے گی | ۳۳ |
| ۶۱ | کمپنی اپنے سرمایہ کو اکیمی کرنے یا سرمایہ کو اسٹاک مین تبدیل کرنیکی اطلاع دیگی۔ | ״ | ۷۱ | دائرکٹرونکا رجسٹر نہ رکھنے کی سزا۔ | ״ |
| | | | ۷۲ | پرامیسری نوٹ بل آف ایکسچینج اور ہنڈوی۔ | ״ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۷۴ | سات خریدار سے کم ہونیکی صورت میں کاروبار جاری رکھنے کی ممانعت۔ | ۳۳ | ۹۳ | مقدمات میں جو چند کمپنی پر کے محدود رکھیطرف سے دائر کئے جائیں خرچہ کی بابت شرائط۔ | ۴۰ |
| ۷۴ | کمپنی کا عام جلسہ۔ | ۳۴ | ۹۴ | کمپنی کے شرکا کے خلاف مقدمات میں خرچہ کی | ۴۱ |
| ۷۵ | کمپنی درج رجسٹر ہونیکے چھ ماہ کے اندر رفاہ اجلاس کریگی۔ | ۳۵ | ۹۵ | نسخوں کا جو استعمال کئے جائیں۔ | ۴۱ |
| ۷۶ | رزولیوشن خاص سے قواعد کو تبدیل کرنیکا اختیار | ۳۵ | ۹۶ | کمپنیوں کو معاملات ثالثی کے سپرد کرنیکا اختیار۔ | ۴۲ |
| ۷۷ | رزولیوشن خاص کی تعریف۔ | ۳۵ | ۹۷ | سپردگی کے متعلق اقرارنامہ کو تبدیل اور فسوخ کرنیکا اختیار۔ | ۴۲ |
| ۷۸ | اجلاس کے لئے قواعد نہ ہونیکی صورت میں قواعد | ۳۶ | ۹۸ | اقرارنامہ کی تعمیل۔ | ۴۲ |
| ۷۹ | رزولیوشن خاص کا درج رجسٹر ہونا۔ | ۳۶ | ۹۹ | ثالث کو سپردگی۔ | ۴۲ |
| ۸۰ | رزولیوشن خاص کی ایک نقل شرائط میں داخل ہوگی۔ | ۳۶ | ۱۰۰ | دو یا زیادہ ثالثوں کی سپردگی۔ | ۴۳ |
| ۸۱ | ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر دستاویز کی تکمیل | ۳۷ | ۱۰۱ | ثالثوں کا تقرر کمپنی کی جانب سے۔ | ۴۳ |
| ۸۲ | تنفیذ کے لئے ناظر کا تقرر۔ | ۳۷ | ۱۰۲ | ثالثوں کا تقرر سرکار کی جانب سے۔ | ۴۳ |
| ۸۳ | درخواست مذکور کی تائید شہادت سے ہوگی۔ | ۳۸ | ۱۰۳ | ثالثوں کی جگہ خالی ہونے پر کمپنی کی طرف سے اون کا تقرر۔ | ۴۴ |
| ۸۴ | رجسٹروں کا معائنہ۔ | ۳۸ | ۱۰۴ | ثالثوں کی جگہ خالی ہونے پر سرکار عالی کی طرف سے اونکا تقرر۔ | ۴۴ |
| ۸۵ | تنفیذ کے ختم ہونے پر کارروائی۔ | ۳۸ | ۱۰۵ | ثالث کا تقرر منسوخ نہ ہوسکیگا۔ | ۴۴ |
| ۸۶ | کمپنی ناظر مقرر کریگی۔ | ۳۸ | ۱۰۶ | سرپنچ کا تقرر ثالثوں کی جانب سے۔ | ۴۵ |
| ۸۷ | ناظر کی رپورٹ کا بطور شہادت پیش ہونا۔ | ۳۹ | ۱۰۷ | سرپنچ کا تقرر سرکار عالی کی جانب سے۔ | ۴۵ |
| ۸۸ | بعض حال وغیرہ میں سابقہ اقرارنامہ کی تاریخ اور فریقین کے نام مندرج ہونگے۔ | ۴۶ | ۱۰۸ | سرپنچ کی جگہ خالی ہونے پر اونکا تقرر ثالثوں کی جانب سے | ۴۶ |
| ۸۹ | کمپنی پر اطلاعنامجات کی تعمیل۔ | ۴۷ | ۱۰۹ | سرپنچ کی جگہ خالی ہونے پر اونکا تقرر سرکار عالی کی جانب سے۔ | ۴۷ |
| ۹۰ | ڈاک کے ذریعہ سے اطلاعنامجات کی تعمیل کے قواعد۔ | ۴۷ | ۱۱۰ | ایسے ثالث اور سرپنچ کو وہی اختیارات ہونگے جو اونکے جسکی جگہ وہ مقرر ہوئے۔ | ۴۸ |
| ۹۱ | کمپنی کے طرف سے اطلاعنامجات کی تصدیق | ۴۷ | | | |
| ۹۲ | اجلاس کی کارروائی کا قابل ادخال شہادت ہونا | ۴۸ | ۱۱۱ | سرپنچ کو سپردگی۔ | ۴۸ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱۲ | ثالثون وغیرہ کو حاضر ہونے کا حکم دینا | ۴۳ | ۱۳۴ | درخواست کی سماعت پر عدالت کیا کارروائی کریگی | ۴۹ |
| | از روئے حلف اظہار لینے کا اختیار۔ | | ۱۳۵ | کمپنی کی مسدودی کا حکم ہونیکے بعد مقدمہ کی کارروائی جاری نہ رکھی جائیگی۔ | ۵۰ |
| ۱۱۳ | ثالثی میں مخالفت۔ | ۴۴ | | | |
| ۱۱۴ | ثالثی کی کارروائی کمپنی کی غیر حاضری ہو سکتی ہے۔ | ۴۴ | ۱۳۶ | ملکر انفل رجسٹرار کے پاس بھیجی جائیگی۔ | ۵۰ |
| ۱۱۵ | متعدد فیصلے ہو سکتے ہیں۔ | ۴۵ | ۱۳۷ | عدالت کارروائی ملتوی کر سکیگی۔ | ۵۰ |
| ۱۱۶ | فیصلہ جو میعاد مقرر کرے اندر لکھا جائے کال فریقین پر واجب التعمیل ہوگا۔ | ۴۵ | ۱۳۸ | کمپنی محدود بہ بعد حصص کے سرمایہ پر اپنے حکم کا اثر۔ | ۵۰ |
| ۱۱۷ | فیصلہ بیضابطگی کی وجہ سے منسوخ ہوگا۔ | ۴۵ | ۱۳۹ | عدالت کو اختیار ہوگا دائن اور معاند کی خواہش پر لحاظ کرے۔ | ۵۰ |
| ۱۱۸ | فیصلہ کی تعمیل ہونی چاہیے۔ | ۴۵ | | | |
| ۱۱۹ | اقرار نامہ ثالثی اور فیصلہ کا مؤثر ہونا۔ | ۴۵ | ۱۴۰ | منصرم کا تقرر۔ | ۵۰ |
| ۱۲۰ | ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ۔ | ۴۵ | ۱۴۱ | منصرم کا مستعفی ہونا یا اوسکی علحدگی یا خالی جگہ پر تقرر اور معاوضہ۔ | ۵۰ |
| ۱۲۱ | خرچہ کی ادائی۔ | ۴۵ | | | |
| ۱۲۲ | اقرار نامہ ثالثی کا عدالت میں داخل کیا جانا۔ | ۴۵ | ۱۴۲ | منصرم کا ذکر اوسکے عہدہ کے لحاظ سے اور اوسکے فرائض | ۵۱ |
| ۱۲۳ | معاند کی تعریف۔ | ۴۵ | ۱۴۳ | منصرم کے اختیارات۔ | ۵۱ |
| ۱۲۴ | معاند کی ذمہ داری کی نوعیت۔ | ۴۶ | ۱۴۴ | منصرم کا اختیار تمیزی۔ | ۵۲ |
| ۱۲۵ | موت کی صورت میں معاند۔ | ۴۶ | ۱۴۵ | منصرم کے وکیل کا تقرر۔ | ۵۲ |
| ۱۲۶ | دیوالیہ ہونیکی صورت میں معاند۔ | ۴۶ | ۱۴۶ | جائداد کا یکجائی صرف کیا جانا۔ | ۵۲ |
| ۱۲۷ | عدالت کے حکم سے مسدودی۔ | ۴۶ | ۱۴۷ | معاندین اور اونکی قایم مقام میں امتیاز | ۵۲ |
| ۱۲۸ | کمپنی کب اپنا دین ادا کریگی نا قابل خیال کیجائیگی | ۴۶ | ۱۴۸ | عدالت جائداد کی حوالگی کا حکم دیسکیگی۔ | ۵۲ |
| ۱۲۹ | دیون کی تعریف۔ | ۴۷ | ۱۴۹ | عدالت معاند کو حوصلہ ادا کرنیکا حکم دیسکیگی۔ | ۵۳ |
| ۱۳۰ | کمپنی کی مسدودی کیلئے درخواست۔ | ۴۸ | ۱۵۰ | عدالت معاندین سے مطالبہ کر سکیگی۔ | ۵۳ |
| ۱۳۱ | کمپنی کا معاند مسدودی کی درخواست کی صورت میں کریگا۔ | ۴۸ | ۱۵۱ | عدالت رقم بنک میں جمع کرنیکا حکم دیسکیگی۔ | ۵۴ |
| ۱۳۲ | مسدودی بذریعہ عدالت کا آغاز۔ | ۴۸ | ۱۵۲ | عدالت کی ہدایت کیموجب حساب رکھنا اور رقم کا نفع سے لگایا جانا۔ | ۵۵ |
| ۱۳۳ | عدالت کا حکم امتناعی جاری کریگی۔ | ۴۹ | ۱۵۳ | کارروائی جب معاندکا قایم مقام اگر رقم کو | ۵۵ |

| | | |
|---|---|---|
| | روانہ کرے جبکہ اداکرنیکا اوسکو حکم دیا گیا ہو۔ | |
| ۱۵۴ | ایسا حکم قطعی شہادت ہوگا۔ | ۵۴ |
| ۱۵۵ | عدالت اون دائمین کو خارج کرسکتی ہے جو وقت معینہ کے اندر اپنا قرضہ نہ ثابت کرین۔ | 〃 |
| ۱۵۶ | عدالت معاذنین کے حقوق کا تصفیہ کریگی۔ | 〃 |
| ۱۵۷ | عدالت خرچہ کے متعلق حکم دیگی۔ | 〃 |
| ۱۵۸ | کمپنی کا برخاست ہونا۔ | ۵۵ |
| ۱۵۹ | رجسٹرار کمپنی کے برخاست ہوجانیکی کیفیت لکھیگا | 〃 |
| ۱۶۰ | کمپنی کے برخاست ہونیکی اطلاع نہ کرنیکی سزا۔ | 〃 |
| ۱۶۱ | عدالت اون اشخاص کو طلب کریگی جکے پاس کمپنی کی جائداد ہونیکا شبہہ ہو۔ | 〃 |
| ۱۶۲ | کل فریق کا اظہار عدالت مین۔ | 〃 |
| ۱۶۳ | ایسے معاذنین کی گرفتاری کا اختیار جو فرار ہونیوالے یا جائداد منتقل کرنیوالے ہون۔ | ۵۶ |
| ۱۶۴ | قانون ہذا سے عدالت کے اختیارات مین اضافہ مقصود ہے نہ کمی۔ | 〃 |
| ۱۶۵ | احکام کی تعمیل کا اختیار۔ | 〃 |
| ۱۶۶ | ایک عدالت کے حکم کی دوسری عدالت مین تعمیل ہوسکے گی۔ | 〃 |
| ۱۶۷ | کارروائی جب ایک عدالت کو حکم کی تعمیل دوسری عدالت مین مقصود ہو۔ | 〃 |
| ۱۶۸ | احکام کا مراجعہ۔ | ۵۷ |
| ۱۶۹ | شہادت لینے کے لئے کمشنر۔ | 〃 |
| ۱۷۰ | بیان حلفی وغیرہ کی تصدیق کے متعلق قیاس | 〃 |
| ۱۷۱ | صورتین جنمین کمپنیے اُسے سدودی خود عمل مین لاسکتی ہے۔ | ۵۸ |
| ۱۷۲ | کمپنی کی اختیاری سدودی کا آغاز۔ | ۵۸ |
| ۱۷۳ | کمپنی کی اختیاری سدودی کا اثر کمپنی کی حیثیت پر۔ | 〃 |
| ۱۷۴ | کمپنی کی اختیاری سدودی رزولیوشن کی اطلاع | ۵۹ |
| ۱۷۵ | اختیاری سدودی کے نتائج۔ | 〃 |
| ۱۷۶ | سدودی کا کمپنی محرر و دیعہد کے حصص کے سرمایہ پر اثر۔ | ۶۰ |
| ۱۷۷ | کمپنی منصرمون کے مقرر کرنیکے اختیار کو تفویض کرسکتی ہے۔ | 〃 |
| ۱۷۸ | خاص تصفیہ دائمین کب واجب التعمیل ہوگا | 〃 |
| ۱۷۹ | دائمین یا معاذنین کو مرافعہ کا اختیار۔ | 〃 |
| ۱۸۰ | کمپنی کی اختیاری سدودی کی صورتین منصرم یا معاذنین کو صداقتین مین درخواست کرنیکا اختیار۔ | ۶۱ |
| ۱۸۱ | منصرمونکو جلسۂ عام منعقد کرنیکا اختیار۔ | 〃 |
| ۱۸۲ | منصرم کی خالی جگہ پر تقرر کا اختیار۔ | 〃 |
| ۱۸۳ | منصرم مقرر کرنیکے متعلق عدالت کا اختیار | 〃 |
| ۱۸۴ | سدودی کی کارروائی ختم ہونے پر منصرم حساب دیگا | ۶۲ |
| ۱۸۵ | منصرم اجلاس کی اطلاع رجسٹرار کو دینگے۔ | 〃 |
| ۱۸۶ | اختیاری سدودی کا خرچہ۔ | 〃 |
| ۱۸۷ | دائمین کے حقوق کی حفاظت۔ | 〃 |
| ۱۸۸ | کمپنی کی اختیاری سدودی کی کارروائی کا تسلیم کیا جانا۔ | 〃 |
| ۱۸۹ | سدودی کا بنگرانی عدالت کا حکم صادر کرنیکا اختیار | ۶۳ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۰ | مسدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق درخواست | ۶۳ | ۲۱۲ | قرقی وغیرہ کا لعدم ہونا۔ | ۷۰ |
| ۱۹۱ | عدالت دائنین کی خواہش کا لحاظ رکھ سکیگی۔ | ״ | ۲۱۳ | فریبانہ ترجیح۔ | ״ |
| ۱۹۲ | مسدودی بہ نگرانی عدالت کی صورتمیں زیادہ ضرر کا خوف | ״ | ۲۱۴ | قصوروار واگزکردن وغیرہ کے مقابلہ میں عدالت ہرجہ کا تعین کر سکیگی۔ | ״ |
| ۱۹۳ | مسدودی بہ نگرانی عدالت کے حکم کا اثر۔ | ۶۴ | | | |
| ۱۹۴ | کمپنی کی طرف سے مقرر کئے ہوئے منتظم عدالت کے مقرر کئے ہوئے قرار دئے جا سکینگے۔ | ״ | ۲۱۵ | جھوٹی اقرار کی سزا۔ | ۷۱ |
| ۱۹۵ | مسدودی کی کارروائی کے بعد جائداد کا انتقال لازم ہوگا | ״ | ۲۱۶ | استغاثہ جب مسدودی بذریعہ عدالت جاری ہو | ״ |
| ۱۹۶ | کمپنی کے رجسٹر شہادت ہونگے۔ | ۶۵ | ۲۱۷ | قصوروار واگزکرنے کے مقابلہ میں استغاثہ جب اختیاری | ״ |
| ۱۹۷ | کمپنی کے رجسٹر و فرد حساب و دستاویز کا تصفیہ۔ | ״ | | مسدودی ہو رہی ہو۔ | ״ |
| ۱۹۸ | رجسٹروں کا معاینہ۔ | ״ | ۲۱۸ | جھوٹی شہادت دینے کی سزا۔ | ۱۲ |
| ۱۹۹ | دیون کی تقدیم۔ | ״ | ۲۱۹ | کمپنی کی رجسٹری کے دفتر کی ترتیب۔ | ״ |
| ۲۰۰ | ہر قسم کے دیون ثابت کئے جا سکینگے۔ | ۶۶ | ۲۲۰ | کمپنی اپنے حصے نہ خرید سکیگی۔ | ۷۳ |
| ۲۰۱ | مصالحت یا دوسرا انتظام منظور ہو سکیگا۔ | ״ | ۲۲۱ | جرائم کی سماعت۔ | ״ |
| ۲۰۲ | مصالحت کا اختیار۔ | ״ | ۲۲۲ | خرچہ کے متعلق دینے کا اختیار۔ | ״ |
| ۲۰۳ | مصالحت کے تصفیہ کیلئے عدالت جلسہ منعقد کرنیکا حکم دیسکیگی۔ | ۶۷ | ۲۲۳ | مجلس عالیہ عدالت کو قواعد بنانیکا اختیار | ״ |
| ۲۰۴ | کمپنی کے جائداد کے معاوضہ میں منتظم کو حصص لینے کا اختیار۔ | ״ | | ضمیمہ الف ۱ سے ۴ تک۔ | |
| ۲۰۵ | ثالث کے تعین کا طریقہ۔ | ۶۸ | | | |
| ۲۰۶ | ثالثوں کا تقرر۔ | ״ | | | |
| ۲۰۷ | ثالث کی خالی جگہ پر تقرر۔ | ۶۹ | | | |
| ۲۰۸ | سرپنچ کا تقرر۔ | ״ | | | |
| ۲۰۹ | ثالث دستاویزات طلب کر سکینگے۔ | ״ | | | |
| ۲۱۰ | ثالث خرچہ کا حکم دیسکینگے۔ | ״ | | | |
| ۲۱۱ | سپردگی قرارداد عدالت میں پیش کیجا سکیگی۔ | ۷۰ | | | |

تمت

# قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی

## نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ اسفندار ۱۳۲۱ ف منظور فرمایا :-)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ تجارتی کمپنیوں اور بعض دیگر جماعتوں کے قیام اور انتظام اور سدودی کے متعلق قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

### مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکے گا اور یکم خورداد ۱۳۲۱ ف سے نافذ ہوگا۔

کمپنیاں اور دیگر جماعتیں جو قانون ہذا کے نفاذ سے قبل قائم ہوئی ہوں | **دفعہ ۲**۔ (۱) تمام کمپنیاں اور دیگر جماعتیں جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل قائم ہوچکی ہوں اور اپنا کاروبار یا اپنے کاروبار کا کوئی جزو ممالک محروسہ سرکار عالی میں انجام دے رہی ہوں اور اونکی نوعیت ایسی ہو کہ اگر قانون ہذا کے نفاذ کے بعد قایم ہوتیں تو اونکی رجسٹری حسب قانون ہذا کے نفاذ کے چھ مہینے کے اندر حسب قانون ہذا رجسٹری کرالیں اور اگر رجسٹری اونکی اختیاری ہو تو وہ اوس طور پر اپنی رجسٹری کرا سکیں گے کہ گویا وہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد قایم ہوئیں۔

۲۔ حسب ضمن (۱) چھ مہینے کے اندر رجسٹری نہ کرانیکی صورت میں ایسی کمپنیوں اور دیگر جماعتوں کے متعلق اوسیطرح کارروائی کیجاسکیگی کہ گویا وہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد قایم ہوئیں۔

استثنا۔ | **دفعہ ۳**۔ دفعہ (۲) کا کوئی مضمون کسی ایسی ریلوے کمپنی یا کمپنی معدنیات سے متعلق نہوگا جو قانون ہذا کے نفاذ کے پہلے سے سرکار عالی سے فاصح معاہدہ کرکے ممالک محروسہ سرکار عالی میں اپنا کاروبار یا اوسکا کوئی جزو انجام دیرہی ہو۔

تعریفات۔ | **دفعہ ۴**۔ قانون ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

کمپنی۔ (۱) "کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو حسب قانون ہذا قایم اور درج رجسٹر ہوئی ہو

بیمہ کمپنی۔ (۲) "بیمہ کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو صرف بیمہ کا کاروبار یا بیمہ کا کاروبار بشمول کسی کاروبار کے کرتی ہو۔

عدالت۔ (۴) "عدالت" سے محابس عالیہ عدالت کا صیغہ ابتدائی دیوانی مراد ہے اور اوس مین ایسی عدالت بھی داخل ہوگی جسے سرکار عالی بذریعہ اشتہار قانون ہذا کی اغراض کیلئے عدالت قرار دے۔

درج رجسٹر ہونیکے بغیر خاص تعداد سے زیادہ اشخاص کی شراکت کی ممانعت

دفعہ ۔ کوئی کمپنی۔ جماعت یا شراکت مفصلہ ذیل صورتون مین قایم نہ کیجا سکیگی بجز اوس کے کہ حسب قانون ہذا درج رجسٹر ہوئی ہو۔

۱۔ جب وہ کارہائے جنی کی غرض سے قایم کی جاے اور شرکا کی تعداد دس سے زیادہ ہو۔

۲۔ جب شرکا کی تعداد بیس سے زیادہ ہو اور اوسکے قیام کی غرض کمپنی یا کسی شریک کیلئے حصول منفعت ہو اور وہ فقرہ (۱) مین داخل نہ ہوسکے۔

## باب اول

## کمپنیون اور دیگر جماعتون کی ترکیب اور قیام یا دداشت شراکت

کمپنی منفعہ کرنیکا طریقہ۔

دفعہ ۔ سات یا زیادہ اشخاص کو کسی جایز غرض کے لئے شریک ہوکر ہون اپنے دستخط یا دداشت شراکت پر کرکے اور دوسرے طور پر رجسٹری کے متعلق حسب مراتب مندرجہ قانون ہذا تعمیل کرکے محدود یا غیر محدود ذمہ داری کے ساتھ کمپنی قایم کرسکتے ہین۔

توضیح ۔ دفعہ ہذا مین لفظ "اشخاص" غیر ملک کے باسندون پر بھی حاوی ہے گو کمپنی اجوزہ کا ارادہ کل یا جزو کاروبار ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کرنیکا ہو۔

شرکا کی ذمہ داری محدود کرنیکا طریقہ۔

دفعہ ۔ جب کوئی کمپنی قایم کی جاے تو یا دداشت شراکت کی رو سے کمپنی کے شرکا کی ذمہ داری اون کے حصص کی غیر ادا شدہ رقم کی بابت یا اوس رقم کی بابت محدود ہوسکتی ہے جسکے ادا کرنیکا اونہون نے بطور مدد رسدی کمپنی کی سمدودی کی صورت مین یا دداشت شراکت مین اقرار کیا ہو۔

دائرکٹرون وغیرہ کی ذمہ داری غیر محدود ہوسکتی ہے۔

جب کوئی کمپنی بطور کمپنی محدود قایم ہو تو یا دداشت شراکت مین ایسی شرط درج ہونیکی صورت مین اوسکے ڈائرکٹر یا منتظم یا ڈائرکٹر کی ذمہ داری

غیر محدود ہو سکے گی۔

کمپنی محدود بہ حصص کی یادداشت شراکت۔

**دفعہ ۸**۔ جب کمپنی اس اصول پر قائم ہو کہ اوسکے شرکا کی ذمہ داری اس رقم تک محدود ہوگی جو اون کے حصص کی بابت معین ہو دی ہو (جو آیندہ "بہ حصص کہلائیگی") تو یادداشت شراکت مین مفصلہ ذیل امور درج ہونگے۔

**الف**۔ مجوزہ کمپنی کا نام بشمول لفظ "محدود" جو نام کا آخری جزو ہوگا۔

**ب**۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین وہ مقام جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قایم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

**ج**۔ مجوزہ کمپنی کے قیام کی اغراض۔

**د**۔ اس امر کی تصریح کہ شرکا کی ذمہ داری محدود ہے۔

**ہ**۔ مجوزہ کمپنی کے سرمایہ کی رقم اور تعداد حصص اور ہر حصہ کی مقررہ رقم۔

مگر شرط یہہ ہے کہ

۱۔ کوئی دستخط کرنیوالا ایک حصہ سے کم نہ لیگا۔

۲۔ یادداشت شراکت پر دستخط کرنیوالا اپنے نام کے مقابلہ حصون کی تعداد لکھیگا جو اوسنے لیے ہون۔

کمپنی محدود بہ عہد کی یادداشت شراکت۔

**دفعہ ۹**۔ جب کمپنی اس اصول پر قایم کی جائے کہ اوسکے شرکا کی ذمہ داری اس رقم پر محدود ہوگی جسکے بطور مدد رسدی ادا کرنیکا کمپنی کی سدودی کی صورت مین شرکا نے اقرار کیا ہو (جو آیندہ "کمپنی محدود بہ عہد" کہلائیگی)، تو یادداشت شراکت مین مفصلہ ذیل امور درج ہونگے۔

**الف**۔ مجوزہ کمپنی کا نام بشمول لفظ "محدود" جو نام کا آخری جزو ہوگا۔

**ب**۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین وہ مقام جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قایم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

**ج**۔ مجوزہ کمپنی کے قیام کی اغراض۔

**د**۔ اس امر کی تصریح کہ ہر شریک اقرار کرتا ہے کہ اگر اس زمانہ مین جبکہ وہ شریک ہو یا اوس کے علیحدہ ہونیکی تاریخ سے ایک سال کے اندر کمپنی مسدود ہو جاوے تو وہ کمپنی کی جائداد مین مفصلہ ذیل اخراجات کے لئے بطور مدد رسدی حسب ضرورت رقم ادا کریگا جس کی مقدار رقم معینہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

۱۔ اون دیون اور ذمہ داریونکی بابتہ جو اوسکی علیحدگی کی تاریخ کے قبل عاید ہوئی ہون۔
۲۔ کمپنی کی مسدودی کے خرچہ اخراجات اور مصارف کی بابت۔
۳۔ معاذنین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کیلئے۔

کمپنی غیر محدود کی یادداشت شراکت

**دفعہ ۱۰**۔ جب کمپنی اس اصول پر قایم کیجائے کہ اوس کے شرکار کی ذمہ داری محدود نہ ہوگی (جو آیندہ "کمپنی غیر محدود" کہلائیگی) تو یادداشت شراکت مین مفصلہ ذیل امور درج ہون گے۔

**الف**۔ مجوزہ کمپنی کا نام۔

**ب**۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین وہ مقام جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قایم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

**ج**۔ مجوزہ کمپنی کے قیام کی اغراض۔

یادداشت شراکت پر دستخط اور اوس کا اثر۔

**دفعہ ۱۱**۔ یادداشت شراکت پر ہر شریک کے دستخط کم از کم ایک گواہ کی موجودگی مین ہون گے جو بحیثیت گواہ اوسپر دستخط کریگا اور جب یادداشت رجسٹری ہوجائے تو وہ کمپنی اور اوس کے جملہ شرکار پر اسی طرح واجب التعمیل ہوگی کہ گویا ہر شریک نے اوسپر اپنے دستخط کئے تھے اور گویا یادداشت مین اوسکی اور اوسکے ورثا اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کی طرف سے اس امر کا معاہدہ کیا گیا ہے کہ وہ یادداشت کی جملہ شرایط کی تعمیل بہ پابندی احکام قانون ہذا کرینگے۔

یادداشت شراکت مین تبدیل کن صورتون مین ہوسکتی ہے۔

**دفعہ ۱۲**۔ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتدائً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین حسب طریقہ مندرجہ مابعد بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرایط مندرجہ یادداشت شراکت مین اس طور پر ترمیم کرسکے گی۔

۱۔ جدید حصص اوس قدر رقم کے جو وہ مناسب خیال کرے جاری کرکے اپنے سرمایہ مین اضافہ کرے۔ یا

۲۔ اپنے سرمایہ کو ایک جا کرکے اوسکو موجودہ رقم سے زیادہ رقم کے حصص مین تقسیم کرے۔ یا

۳۔ اون حصص کو جنکی رقم ادا ہوچکی ہو بصورت اسٹاک تبدیل کرے۔ لیکن سوائے صورتہائے مندرجہ بالا اور اون صورتون کے جنکا بعد مین ذکر ہے کوئی کمپنی اون شرایط کی ترمیم نہ کرسکے گی

جو اوسکی یادداشت شراکت مین درج ہون۔

## سرمایہ اور حصص مین کمی

کن صورتون مین کمپنی اپنے سرمایہ مین کمی تخفیف کریگی۔

**دفعہ ۱۳**۔ ہر کمپنی محدود بحصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتدا مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین حسب طریقہ متذکرہ ما بعد بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت مین تخفیف سرمایہ کی غرض سے ترمیم کریگی مگر کوئی ایسا رزولیوشن کسی کمپنی کے تخفیف سرمایہ کے متعلق نافذ نہوگا تا وقتیکہ عدالت کا حکم حسب طریقہ متذکرہ آیندہ رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ متروک کے ذریعہ سے درج رجسٹر نہ ہوچکا ہو۔

**توضیح ۱**۔ لفظ "سرمایہ" ادا شدہ سرمایہ پر بھی حاوی ہے۔

**توضیح ۲**۔ تخفیف سرمایہ کا اختیار اس اختیار پر بھی حاوی ہے کہ تلف شدہ سرمایہ یا وہ سرمایہ جس کا وجود خاہر مین کسی جائداد کی شکل مین نہو منسوخ کیا جائے یا کوئی سرمایہ جو کمپنی کی ضرورت سے زیادہ ہو شرکا کو واپس کر دیا جائے اور سرمایہ ادا شدہ مع یا بلا سقوط یا تخفیف ذمہ داری شرکا کے جو حصص کے بابت اون پر واجب ہو تخفیف کیا جائے اور باوجود کسی حکم کے جو بعد مین درج رجسٹر ہو ذمہ داری مذکور جس حد تک وہ ساقط یا تخفیف نکیجائے برقرار رہیگی۔

کمپنی اپنے نام مین وقت مقررہ تک الفاظ "تخفیف شدہ" اضافہ کریگی

**دفعہ ۱۴**۔ ہر کمپنی اس تاریخ کے بعد جب تخفیف سرمایہ کی بابت کوئی رزولیوشن خاص منظور ہوا ہو اس تاریخ تک جو عدالت مقرر کرے اپنے نام کے آخر مین الفاظ "تخفیف شدہ" اضافہ کریگی اور تاریخ مذکور تک وہ الفاظ کمپنی کے نام کا جزو سمجھے جائینگے۔

کمپنی عدالت سے سرمایہ کی تخفیف کی منظوری حاصل کریگی۔

**دفعہ ۱۵**۔ ہر کمپنی جس نے خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے سرمایہ کی تخفیف منجور کی ہو اوسکی منظوری کا حکم حاصل کرنیکے لئے عدالت مین درخواست پیش کریگی اور درخواست کی سماعت کے وقت اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کمپنی کے ہر ایسے داین کی جو حسب شرائط قانون ہذا سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کرنیکا حق رکھتا ہے اوسکے متعلق رضامندی حاصل کیجاچکی ہے یا اوسکا داین یا مطالبہ ادا یا ساقط ہوچکا ہے یا اوسکے ادا کا اطمینان حسب متذکرہ آیندہ دیدیا گیا ہے تو عدالت سرمایہ کی تخفیف کی منظوری کا حکم

بیانبندی اون شرائط کے جو وہ مناسب سمجھے صادر کرسکے گی)۔

جب سرمایہ کی تخفیف سے سرمایہ غیر اداشدہ کے ادا کی ذمہ داری مین کچھ کمی نہو یا کسی سرمایہ اداشدہ کا کوئی جزو کسی شریک کو واپس نیکیا جاے تو بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر حکم دے کمپنی کے دائنین ایسی تخفیف پر اعتراض کرنیکا حق نہ ہوگا اور نہ اُسکی نسبت اُن کی رضامندی حاصل کرنی ضرور ہوگی اور حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کرنیکے قبل یہ ضرور نہ ہوگا کہ کمپنی کے نام مین الفاظ "تخفیف شدہ" اضافہ کئے جائین اور اگر عدالت مناسب سمجھے یہ قرار دیسکے گی "الفاظ" "تخفیف شدہ" حسب مندرجہ دفعہ (۱۴) اضافہ کرنا ضروری نہین ہین۔

عدالت جس مقدمہ مین مناسب سمجھے کمپنی کو حکم دیسکے گی کہ سرمایہ کی تخفیف کے وجوہ یا اوسکے متعلق اور حالات جنکا تابع کیا جانا عدالت اس غرض سے قرین مصلحت سمجھے کہ عامہ خلایق کو سرمایہ کی تخفیف کی اطلاع مناسب ہو جاے فایع کرے اور اگر عدالت مناسب خیال کرے اوس امر کے فایع کرنیکا بھی حکم دیسکے گی جو اوس تخفیف کا باعث ہوا۔

کمپنی کو دائنین تخفیف پر اعتراض کرسکتے ہین اور عدالت اوکی نسبت مرتب کریگی۔

**دفعہ ۱۶** ۔ جب کوئی کمپنی اپنے سرمایہ کی تخفیف تجویز کرے تو کمپنی کا ہر دائن جو تاریخ مقررہ عدالت پر کمپنی کے مقابلہ مین کسی ایسے دین یا مطالبہ کا حق رکھتا ہو کہ اگر وہ تاریخ کمپنی کی سپردگی کے آغاز کی تاریخ ہوتی تو وہ دین یا مطالبہ بطور ثبوت کمپنی کے مقابلہ مین استعمال ہوسکتا اس امر کا مستحق ہوگا کہ تخفیف پر اعتراض کرے اور اپنا نام ان دائنین کی فہرست مین داخل کرائے جو اعتراض کرنیکے مستحق ہین۔

بعد کارروائی ضروری عدالت ایسے دائنین کی فہرست مرتب کریگی اور اس غرض سے کسی دائن سے بغیر درخواست طلب کرنیکے حتی الامکان دائنین کے نام اور اونکے دین یا مطالبہ کی نوعیت اور تعداد کی تحقیق کریگی۔

عدالت بہ تعین تاریخ اس امر کے متعلق اشتہار فایع کریگی کہ دائنین جنکے نام درج فہرست نہ ہوئے ہون تاریخ مقررہ تک اپنے نام درج کرانیکا دعوے کرین ورنہ اون کو تجویز تخفیف پر اعتراض کا حق نہ رہیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب سرمایہ کی تخفیف سے سرمایہ غیر اداشدہ کی ذمہ داری مین کوئی کمی نہ ہوئی یا سرمایہ اداشدہ کسی شریک کو واپس نیکیا جاے تو بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر ہدایت کرے کمپنی کے دائنین کو سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کا حق نہ ہوگا اور نہ اوسکی نسبت اونکی رضامندی حاصل کرنی ضروری ہوگی

دین کے ادا کا اطمینان ہونے پر عدالت دائنین کی عدم رضامندی کو ناقابل لحاظ قرار دیگی۔

**دفعہ ۱۷**۔ جب کوئی داین جسکا نام دائنین کی فہرست مین مندرج ہوا ور جسکا دین یا مطالبہ بیباق یا ساقط نہ ہو چکا ہو سرمایہ کی تخفیف پر رضامند نہ ہو تو عدالت اگر مناسب سمجھے اوسکی عدم رضامندی ناقابل لحاظ قرار دیگی بشرطیکہ کمپنی داین مذکور کے دین یا مطالبہ کے ادا کیلئے ایسی رقم جسکی ذیل مین صراحت ہے حسب ہدایت عدالت محفوظ کردے۔

**الف**۔ اگر داین مذکور کے دین یا مطالبہ کی سالم رقم کمپنی تسلیم کرے یا گو تسلیم نہ کرے لیکن سالم رقم کمپنی اوسکے لئے محفوظ اور مختص کرنے پر رضامند ہو تو داین یا مطالبہ کی سالم رقم محفوظ اور مختص کیجائیگی

**ب**۔ اگر داین مذکور کے دین یا مطالبہ کی سالم رقم کمپنی تسلیم نہ کرے اور نہ کمپنی سالم رقم محفوظ اور مختص کرنے پر رضامند ہو یا اگر رقم مشروط یا غیر معین ہو تو عدالت اگر مناسب خیال کرے اوس دین یا مطالبہ کے جواز اور اوس رقم کی تعداد کے متعلق جسکی کمپنی ذمہ دار ہو اوسیطرح تحقیقات اور تجویز کریگی گویا کمپنی کی مسدودی عدالت کے حکم سے عمل مین آرہی تھی۔ ایسی تحقیقات اور تجویز مین جو رقم عدالت مقرر کرے محفوظ اور مختص کیجائیگی۔

حکم اور نوٹ درج رجسٹر کیا جائیگا

**دفعہ ۱۸**۔ جب کسی کمپنی کے سرمایہ کی تخفیف کی منظوری کے متعلق عدالت کا حکم رجسٹرار کمپنی سرمایہ مشترک کے روبرو پیش ہو اور عدالت کے حکم کی نقل مع نوٹ کے (جسکو عدالت پسند کرچکی ہو) جس مین کمپنی کے سرمایہ کی رقم جو بعد تخفیف قرار پائی ہو اور اون حصص کی تعداد جنمین وہ منقسم کیا جائے گا اور ہر حصہ کی رقم اور نیز وہ جو بوقت رجسٹری ہر حصہ کی بابتہ ادا شدہ سمجھی جانی تجویز ہوئی ہو درج ہو حوالہ کیجائے تو رجسٹرار وہ حکم اور نوٹ درج رجسٹر کریگا اور اوسکے اسطرح درج رجسٹر ہونے پر کمپنی کا خاص رزولیوشن منظورہ عدالت نافذ ہوگا۔ اسطرح درج رجسٹر کئے جانیکی اطلاع اوس طریقہ سے شایع کیجائے گی جسکی عدالت ہدایت کرے۔

رجسٹرار حکم اور نوٹ کے درج رجسٹر ہونیکے متعلق اپنا دستخطی صداقتنامہ دیگا اور اوسکا صداقتنامہ اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ سرمایہ کی تخفیف کے متعلق قانون ہذا کے جملہ احکام کی تعمیل ہو چکی ہے اور کمپنی کا سرمایہ وہی ہے جو نوٹ مین درج ہے۔

نوٹ یادداشت شرکت کا جزو سمجھا جائیگا۔

**دفعہ ۱۹**۔ نوٹ جب وہ درج رجسٹر ہو جائے یادداشت شرکت کے اوس حصہ کے بجائے سمجھا جائیگا جو اوسکے ہم مضمون ہو اور وہ اوسی طرح جایز اور ترمیمات کے تابع ہوگا کہ گویا وہ یادداشت شرکت مین ابتدا ہی داخل تھا اور پابند

اون شرایط کے جو قانون ہذا مین درج ہین کمپنی کا کوئی شریک سابق یا حال کسی حصہ کی بابت کوئی قسط یا مدد رسدی اس فرق سے زیادہ ادا کرنیکا ذمہ دار نہ ہوگا جو حصہ کی رقم مقررہ نوٹ اور اوس حصہ کی بابت رقم ادا شدہ مین ہو۔

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی داین اپنے کسی دین یا مطالبہ کی بنا پر کمپنی کے سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کرنیکا حق رکھتا ہو بوجہ اوس کارروائی کی لاعلمی کے جو سرمایہ کی تخفیف کیلئے کیگئی ہو یا بوجہ اس کارروائی کی نوعیت اور اثر سے ناواقف ہونیکے جو اوس سے دعوے پر پڑتا ہو داینین کی فہرست مین اپنا نام داخل نہ کرائے اور بعد ایسی تخفیف کے وہ کمپنی حسب منشا رقانون ہذا داین مذکور کا دین یا مطالبہ ادا نہ کرسکتی ہو تو ہر شخص جو سرمایہ کی تخفیف کے متعلق حکم اور نوٹ کے درج رجسٹر ہونیکی تاریخ پر کمپنی کا شریک تھا دین یا مطالبہ مذکور کے ایفا کے لئے ایسی مدد رسدی دینے کا ذمہ دار ہوگا جو اوس رقم سے زیادہ نہ ہو جو اوس صورت مین اوسکے ذمہ واجب الادا ہوتی جب کہ کمپنی کی مسدودی کا حکم اور نوٹ مذکور کے درج رجسٹر ہونے سے ایک دن پہلے شروع ہوئی ہوتی اور کمپنی کی مسدودی کے وقت کسی ایسے داین کی درخواست پر اور اس امر کے ثابت ہونے پر کہ وہ اوس کارروائی سے جو سرمایہ کی تخفیف کیلئے کی گئی تھی اور اوسکی نوعیت اور اس امر سے ناواقف تھا کہ اوسکے دعوی پر اوسکا کیا اثر پڑیگا عدالت اگر مناسب سمجھے بعد کارروائی ضروری ایسے معاذنین کی فہرست مرتب کرسکے گی اور اون پر حصہ رسدی کے ادا کے لئے حکم جاری اور اوسکی تعمیل اسطرح کرائیگی جسطرح کمپنی کی مسدودی کی صورت مین عمولی معاذنین سے کراسکتی دفعہ ہذا کی کوئی بات معاذنین کے باہمی حقوق پر موثر نہ ہوگی۔

نوٹ یا داشت شراکت کی نقل مین شامل کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱۔ نوٹ کے درج رجسٹر ہونے کے بعد اوسکی نقل ہر یادداشت شرکت کی نقل مین جو جاری کیا جائے شامل رہیگی اور اگر کوئی کمپنی اس دفعہ کی شرایط کی تعمیل مین قصور کرے وہ تاوان کی متوجب ہوگی جس کی مقدار ہر نقل کی بابت جس مین نوٹ شامل نہ ہو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر بھی دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی فروگذاشت کا حکم دے یا اوسکو جایز رکھے اوسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

داین کا نام عمداً مخفی رکھنے کی سزا

دفعہ ۲۲۔ اگر کسی کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر یا منیجر یا کوئی اور عہدہ دار

کسی ایسی داین کا نام جو سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کا حق رکھتا ہو عمداً مخفی رکھے یا عمداً کمپنی کے کسی داین کے دین یا مطالبہ کی نوعیت یا رقم غلط ظاہر کرے یا اگر کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر یا منیجر یا عہدہ دار ایسے مخفی رکھنے یا غلط ظاہر کرنے میں اعانت کرے تو ایسا ہر ڈائرکٹر یا منیجر یا عہدہ دار سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا سزائے جرمانہ کا یا دونون سزاؤن کا مستوجب ہوگا۔

جو حصص کسی شخص نے نہ لئے ہون اور اسکی منسوخی سے سرمایہ کی تخفیف

**دفعہ ۲۳**۔ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتدا اً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین عمل طریقہ متذکرہ مابعد بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت مین اس طور پر ترمیم کر سکیگی کہ اپنے سرمایہ مین اون حصص کی منسوخی سے تخفیف کرے جو رزولیوشن مذکور کے منظور ہونیکی تاریخ تک نہ لئے گئے ہون یا جنکے لینے کی نسبت کسی شخص نے رضامندی نہ ظاہر کی ہو۔

سرمایہ کی تخفیف کے متعلق احکام جو قانون ہذا کی اور دفعات مین درج ہین سرمایہ کی اوس تخفیف سے متعلق نہ ہونگے جو بموجب دفعہ ہذا عمل مین لائی گئی ہو۔

## حصص کی شکمی تقسیم

حصص کم قیمت کے حصص مین تقسیم کئے جا سکتے ہین۔

**دفعہ ۲۴**۔ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتدا اً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت کو اس طرح تبدیل کر سکے گی کہ اپنے موجودہ حصص کی کلا یا جزو اً شکمی تقسیم کر کے اپنے سرمایہ یا اوسکے کسی جزو کو اوس رقم سے کم رقم کے حصص مین تقسیم کرے جو یادداشت شراکت مین مقرر کیگئی ہستی۔

مگر شرط یہ ہے کہ موجودہ حصص کی شکمی تقسیم کرنیکے وقت تقسیم شدہ حصہ مین رقم ادا شدہ اور ادا شدنی مین وہی نسبت قایم رکھی جائیگی جو اصلی حصہ مین ہتی جسکی تقسیم ہوئی ہے۔

رزولیوشن خاص کا یادداشت شراکت مین شامل کیا جانا۔

**دفعہ ۲۵**۔ ۱۔ اون حصص کی تعداد اور رقم کی تصریح جنمین کمپنی کا سرمایہ منقسم ہے جو یادداشت شراکت کی کسی ایسے نقل مین درج ہو جو کسی خاص رزولیوشن کے منظور ہونیکے بعد جاری کیجائے وہ اوس رزولیوشن کے مطابق ہوگی۔

۲۔ ہر کمپنی جو احکام مندرجہ ضمن (۱) کی تعمیل مین قصور کرے وہ ناوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد بادداشت کی ہر نقل کی بابت ۵۰ ہو سکیگی۔ اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوسکو جایز رکھے وہ بھی اوسیقدر کا ناوان کا مستوجب ہوگا۔

## جماعتین جو منافع کی غرض سے قایم نہ ہون

ایسی جماعتون کے متعلق خاص شرایط جو منافع کی غرض سے قایم نہ ہون

**دفعہ ۲۶**۔ جب کوئی جماعت جو حسب قانون ہذا بطور کمپنی محدود قایم ہو سکتی ہو سرکار عالی کو اس امر کے متعلق اطمینان کرا دے کہ وہ تجارت یا کسی ہنر یا فن یا خیراتی کام کی ترقی یا کسی اور مفید غرض سے قایم ہوئی ہے اور اوسکا یہ ارادہ ہے کہ اپنے کاروبار کا منافع یا اوسکی اور آمدنی اون ہی اغراض کے لئے کام مین لائی جاے۔ اور شرکا کو کوئی منافع تقسیم نہ کیا جاے تو سرکار عالی لیسنس کے ذریعہ سے جسپر کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط ہونگے یہ اجازت عطا کر سکیگی کہ جماعت مذکور محدود ذمہ داری کے ساتھ یا اسکے کہ لفظ "محدود" اوسکے نام کے آخر مین اضافہ کیا جاے درج رجسٹر کیجاے۔ جماعت مذکور ایسے لیسنس کے مطابق درج رجسٹر کیجائیگی اور رجسٹری کے بعد اوسکے حقوق اور وجوب وہی ہونگے جو قانون ہذا کے بموجب محدود ذمہ داری کی کمپنیون سے متعلق ہین۔

لیکن قانون ہذا کے احکام جنکی رو سے کمپنی ذمہ داری محدود پر یہ لازم ہے کہ بطور اپنے نام کے جزو کے لفظ "محدود" استعمال کرے یا اپنے نام کی اضافت کرے یا اپنے شرکا یا ڈائرکٹرون یا مینجرون کی فہرست رجسٹرار کے پاس بھیجے اس جماعت سے متعلق نہ ہونگے جسکی رجسٹری اس طور پر کی جاے۔

لیسنس مذکور اون شرایط پر اور بہ پابندی اون قواعد کے عطا کیا جائیگا جو سرکار عالی کے نزدیک مناسب ہون اور ایسی شرایط اور قواعد جماعت مذکور پر واجب التعمیل ہونگے اور اگر سرکار مناسب خیال فرمائین تو وہ شرایط اور قواعد جماعت مذکور کی یادداشت یا شرایط شراکت یا دونون مین داخل کئے جائینگے۔

## مطالبہ اقساط حصص

کمپنی کے کچھ حصص کی کل رقم کا مطالبہ

**دفعہ ۲۷**۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی کمپنی کے امور

ادا کیا جانا اور باقی کی کل رقم کا نہ ادا کیا جانا۔

مندرجہ ذیل میں سے کسی کے کرنیکا مانع نہ ہوگا اگر اوس کو اون قواعد کی رو سے جو ابتداءً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین بذریعہ رزولیشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو۔

**الف** حصص کے اجرا کے وقت یہ انتظام کرنا کہ اقساط ادا شدنی کی رقم اور اون کے وقت ادا کے متعلق مالکان حصص مذکور مین تفریق رہے۔

**ب** کمپنی کے کسی شریک سے اگر وہ راضی ہو کسی حصہ یا حصص کی رقم باقیماندہ کلا یا جزو آنفرض بمیعادی کسی قسط کے قبول کرنا جو کسی یا حصہ اور حصص کی باب یا بغیر کسی طلبنامہ قسط کے جاری ہونیکے اوسکے ذمہ باقی ہو۔

**ج** جب چند حصص کی بابت بمقابلہ اور حصص کے زیادہ رقم ادا ہو چکی ہو تو منافع کا اوس رقم کے تناسب کے لحاظ سے ادا کرنا جو ہر حصہ پر ادا ہوئی ہو۔

حصص کے جاری ہونیکے بعد رقم ادا کا طریقہ۔

**دفعہ ۲۸** کمپنی کے ہر حصہ کی بابت یہ خیال کیا جائیگا کہ وہ اس شرط پر کمپنی کیطرف سے جاری اور شریک کیطرف سے قبول ہوا ہے کہ اوسکی کل رقم نقد ادا کیجائیگی بجز اسکے کہ حصص کے اجرا کے وقت یا اوسکے قبل کسی معاہدہ کی رو سے جو باضابطہ تحریر ہو کر رجسٹرار کمپنی سرمایہ مشترک کے پاس داخل ہو چکا ہو اسکے خلاف تجویز ہوا ہو۔

## انتقال حصص

منتقل کنندہ کی درخواست پر انتقال حصص درج رجسٹر کیا جائیگا

**دفعہ ۲۹** ہر کمپنی پر لازم ہے کہ جب کسی حصہ یا دیگر حق متعلق حصہ کا منتقل کنندہ درخواست کرے تو منتقل الیہ کا نام اوسمیں درج اور بہ پابندی اون شرائط کے رجسٹر شرکا مین درج کرے کہ گویا اوسی نام کی درخواست منتقل الیہ کے طرف سے پیش ہوئی۔

## سند حصص موسومہ حامل

سند حصہ موسومہ حامل ایسے حصص کی بابت جاری ہوگی جنکی کل رقم ادا ہو چکی ہو۔

**دفعہ ۳۰** ہر کمپنی محدود حصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتداءً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین بذریعہ رزولیشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو بہ پابندی شرائط سند رجہ یادداشت مذکور کسی حصہ کی بابت جسکی کل رقم ادا ہو چکی ہو یا کسی اسٹاک کی بابت ایک سند جاری کریگی جسپر کمپنی کی

عام مہر ثبت ہوگی (جو سند حصہ کہلائیگی) اور اوس مین یہ درج ہوگا کہ حامل سند مذکور اون حصص یا اسٹاک کا حقدار ہے جنکی اوسمین صراحت ہے اور کمپنی بندریعہ مذکور اقتضا نامہ الیصال منافع یا اور طور پر حصص یا اسٹاک مذکور کے منافع آیندہ کے ادا کا انتظام کریگی۔

سند حصہ کا اثر۔

**دفعہ ۳۱** ۔ سند حصہ کا حامل اون حصص یا اسٹاک کا حق ہوگا جنکی اوسمین صراحت ہو اور حصص یا اسٹاک مذکور سند حصہ کی حوالگی سے منتقل ہو سکینگے۔

سند حصہ کے حامل کا نام درج دفتر کرنے کا مرتبہ درج رجسٹر کیا جائیگا۔

**دفعہ ۳۲** ۔ سند حصہ کا حامل بہ پابندی اون قواعد کے جو کمپنی نے مقرر کئے ہون سند کو منسوخی کی غرض سے واپس کرنے پر اپنا نام رجسٹر شرکا مین بطور شریک درج کرانیکا حق ہوگا اور اگر کوئی کمپنی کی سند حصہ کے حامل کا نام اون حصص یا اسٹاک کی بابت جو اوس مین درج ہون بلا واسبی شوخی سند رجسٹر شرکا مین درج کرے اور اوس سے کسی شخص کو نقصان پہونچے تو کمپنی اوس نقصان کی ذمہ دار ہوگی۔

سند کا حامل کمپنی کا شریک خیال کیا جائیگا۔

**دفعہ ۳۳** ۔ سند حصہ کا حامل اگر کمپنی کے قواعد مین ایسی شرط ہو قانون ہذا کے معنی مین کل اغراض یا کسی غرض کیلئے جن کی کمپنی کے قواعد مین صراحت ہے کمپنی کا شریک خیال کیا جائیگا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کسی کمپنی کے قواعد کے بموجب اوس ڈائرکٹر یا منیجر بننے کیلئے ایک خاص تعداد کے حصص یا اسٹاک کا مالک ہونا ضروری ہو تو حامل سند حصہ حصص یا اسٹاک مندرجہ سند مذکور کے لحاظ سے ڈائرکٹر یا منیجر بننے کا مستحق نہ ہوگا۔

سند حصہ کے اجرا کا رجسٹر مین اندراج

**دفعہ ۳۴** ۔ کسی حصہ یا اسٹاک کے متعلق سند حصہ جاری کرنے پر کمپنی اوس شریک کا نام جو رجسٹر مین اس حصہ یا اسٹاک کے مالک کی حیثیت سے درج ہو۔ رجسٹر شرکا سے اسطرح خارج کریگی کہ گویا وہ شراکت سے علیحدہ ہوا اور رجسٹر مین حسب ذیل امور درج کریگی۔

**الف**۔ سند حصہ کا جاری کیا جانا۔

**ب**۔ سند حصہ مین جو حصص یا اسٹاک داخل ہون اونکی تفصیل جو ہر حصہ کے نمبر کے۔

**ج**۔ تاریخ اجرا سند حصہ۔

سند حصہ پر اسٹامپ۔

**دفعہ ۳۵** ۔ ہر سند حصہ کی بابت رسوم اسٹامپ بقدر رقم چند اس رقم کے لیجائینگی۔ جو بحساب مالیت اوس دستاویز پر واجب الادا ہوئی ہو کی رو سے حصص یا اسٹاک متعلقہ سند حصہ منتقل کئے جاتے اگر حصص یا اسٹاک کے منتقل کئے جانیکا بدل اونکی انتہائی رقم ہوتی۔

سند حصہ بغیر مقررہ اثاثہ پیشان کئے جاری کیجائے تو کمپنی جاری کنندہ کے جاری کرنیکی سزا۔ اگر کوئی سند حصہ بغیر مقررہ اثاثہ پیشان کئے جاری کیجائے تو کمپنی جاری کنندہ اور نیز شخص جو اوس کے اجرا کے وقت کمپنی کا منتظم دائرکٹر یا معتمد یا کوئی اور اعلیٰ عہدہ دار ہو (صما) تاوان کا متوجب ہوگا۔

## تبدیل نام

کمپنی کا نام تبدیل کرنیکا اختیار **دفعہ ۳۴**۔ ہر کمپنی کسی خاص رزولیوشن کی بنا پر جو حسب طریقہ مقررہ آئندہ منظور ہوا ہو اور جس کے متعلق سرکار نے اپنی رضامندی کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط سے ظاہر کی ہو اپنا نام تبدیل کر سکے گی اور ایسی تبدیل کے بعد رجسٹرار جدید نام سابقہ نام کے بجائے رجسٹر مین درج کرکے ایک صداقتنامہ انضباط اون تبدیلیون کے ساتھ جو لحاظ حالات ضروری ہون جاری کریگا۔ نام کی ایسی تبدیلی سے کمپنی کے حقوق یا وجوب یا کسی عدالتی کارروائی پر جو کمپنی کی طرف سے یا اوس کے مقابلہ مین رجوع ہوئی ہو یا رجوع ہونیوالی ہو کوئی اثر نہ پڑیگا۔ اور کمپنی کے مقابلہ مین اوسکے جدید نام سے ہر ایسی عدالتی کارروائی جاری رکھی یا شروع کیجا سکیگی جو اوسکے مقابلہ مین اوسکے سابقہ نام سے جاری رکھی یا شروع کیجا سکتی تھی۔

**توضیح**۔ تبدیل نام کی تکمیل کے لئے صداقتنامہ انضباط جاری ہونا ضروری ہے۔

## شرایط شرکت

شرایط شراکت مین قواعد کا اندراج **دفعہ ۳۵**۔ کمپنی محدود بہ حصص کو اختیار ہے کہ اور کمپنی محدود بہ عہد یا غیر محدود پر لازم ہے کہ جب اوسکی رجسٹری ہو تو یادداشت شراکت کے ساتھ شرایط شراکت بہ ثبت دستخط اون اشخاص کے جنہون نے یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہون شامل کرے اور شرایط شراکت مین کمپنی کے لئے ایسے قواعد مقرر کئے جائینگے جو دستخط کنندگان قرین مصلحت خیال کرین۔

شرایط شراکت فقرہ وار اور نمبر وار لکھی جائینگی اور اون مین وہ کل یا بند مراتب جو ضمیمہ الف کے جزو اول مین مندرج ہین قایم کئے جا سکین گے۔

جب کمپنی ایسی ہو کہ اوسکا سرمایہ حصص مین تقسیم ہو خواہ وہ کمپنی محدود بہ عہد ہو یا غیر محدود تو شرایط شراکت مین اوس سرمایہ کی مقدار کا درج کرنا لازم ہے جس کے ساتھ وہ درج رجسٹر ہونا چاہیئے اور جب کمپنی ایسی ہو کہ اوس کا سرمایہ حصص مین تقسیم نہ ہو خواہ محدود بہ عہد ہو یا غیر محدود تو شرایط

شراکت مین اون شرکا کی تعداد کا درج کرنا لازم ہے جنکے ساتھہ وہ درج رجسٹر ہونا چاہتی ہے تاکہ رجسٹرار رجسٹری کی بابت فیس کا تعین کر سکے۔

جب کمپنی محدود بہ عہد یا غیر محدود ہو اور اوسکا سرمایہ حصص مین تقسیم ہو تو ہر دستخط کنندہ کم از کم ایک حصہ لیگا اور یادداشت شراکت مین اپنے نام کے محاذی حصص کی تعداد جو اوس نے لئے ہون لکھیگا۔

ضمیمہ الف کے جزو اول کا متعلق ہونا۔

**دفعہ ۳۸**۔ اگر یہ کمپنی محدود بہ حصص ہو اور یادداشت شراکت کے ساتھہ شرائط شراکت شامل نہ ہون یا جو شرائط شراکت شامل ہون وہ اون شرائط کے مخالف نہ ہون جو ضمیمہ الف کے جزو اول مین مندرج ہین تو شرائط مندرجہ جزو مذکور جہان تک وہ متعلق ہو سکتی ہین اوس طور پر اور اوس حد تک کمپنی کے قواعد سمجھے جائینگے۔ گویا وہ کمپنی کی شرائط شراکت مین درج اور حسب ضابطہ درج رجسٹر کی گئی تھین۔

شرائط شراکت پر دستخط اور اوسکا اثر

**دفعہ ۳۹**۔ شرائط شراکت پر ہر شریک کمپنی کے دستخط کم از کم ایک گواہ کی موجودگی میں ہون گے جو اوسپر بحیثیت گواہ تصدیق کریگا اور وہ طبع کئے جائینگے۔

رجسٹری کے بعد شرائط مذکور کمپنی اور اوسکے شرکا پر اوسی طرح واجب التعمیل ہونگی گویا ہر شریک نے اون پر اپنے دستخط کئے اور یہ اقرار کیا کہ بپابندی احکام قانون ہذا وہ اور اوسکے ورثا اور اوصیا اور مہتمامتر کہ جملہ قواعد مندرجہ شرائط شراکت کی تعمیل کرینگے۔

تمام رقوم جو از روئے شرائط اور قواعد کمپنی یا اون مین سے کسی شرط یا قاعدہ کی رو سے کسی شریک کی جانب سے کمپنی کو واجب الادا ہون وہ ایسے شریک کا زگی قرضہ سمجھی جائینگی۔

## عام احکام

یادداشت شراکت و شرائط شراکت کا درج رجسٹر ہونا اور اوسکی نہیں

**دفعہ ۴۰**۔ یادداشت شراکت اور شرائط شراکت اگر کوئی قرار پائے ہون رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے حوالہ کئے جائینگے جو اونکو اپنے پاس رکھے اور درج رجسٹر کریگا۔

رجسٹرار کا یہ فرض نہین ہے کہ اس امر کے متعلق شہادت طلب کرے کہ دستخط کنندگان یادداشت شرائط مذکور معاہدہ کرنیکے مجاز ہین۔ جس کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو وہ باتبہ امور مندرجہ جزو دوم ضمیمہ الف رجسٹرار کو اوس قدر فیس ادا کریگی جو جزو مذکور مین مختلف امور کے متعلق درج ہے یا اوس قدر کم فیس جسکی سرکار عالی ہدایت کرے اور جس کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم نہو

وہ بابت امور مندرجہ جزو سوم ضمیمہ الف اور مقدار فیس ادا کریگی جو اوس جزو مین مختلف امور کی بابت درج ہے یا اوس قدر کم فیس جسکی سرکار عالی ہدایت کرے۔

تمام فیس جو قانون ہذا کے بموجب رجسٹرار کو ادا کیجائے وہ بحق سرکار جمع کیجائیگی۔

رجسٹری ہونیکا اثر۔ **دفعہ ۱۱۔** یادداشت شراکت کی اور اون صورتون مین شرائط شراکت کے رجسٹری ہونے پر جب حسب قانون ہذا رجسٹری لازمی ہو یا فریقین خود رجسٹری کرانا چاہین رجسٹرار ایک صداقتنامہ بدین مضمون کہ کمپنی قایم ہوگئی اپنی دستخط سے دیگا اور اگر کمپنی محدود ہو تو صداقتنامہ مین کمپنی کا محدود ہونا بھی درج کیا جائیگا اوسکے بعد وہ اشخاص جنھون نے یادداشت شراکت پر دستخط کیے ہین معہ اون اشخاص کے جو کمپنی مین شریک ہوئے ہون ایک جماعت متحدہ ہونگے۔ اور وہ اوسی نام سے موسوم ہونگے جو یادداشت شراکت مین درج ہے اور فوراً ہی کمپنی مشترکہ کے تمام اختیارات استعمال کرسکین گے اور اونکی جانشینی کا سلسلہ دایمی ہوگا اور وہ کمپنی کی عام مہر استعمال کرسکین گے مگر نیز سرکار پر اس امر کی ذمہ داری رہیگی کہ اگر کمپنی کا کاروبار بند ہوجائے تو وہ حسب طریقہ متذکرہ آیندہ کمپنی کی جائداد مین ردوبدل دین۔ جب کسی کمپنی کو رجسٹرار کا صداقتنامہ اینر قیام کے متعلق ملجائے تو اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ جملہ احکام قانون ہذا متعلقہ رجسٹری کی تعمیل ہوگئی۔

یادداشت شراکت و شرائط شراکت کی نقل صداقتنامہ کے ساتھ دیجائیگی۔ **دفعہ ۱۲۔** یادداشت شراکت کی ایک نقل مع شرائط شراکت (اگر ہون) ہر شریک کے پاس اوسکی درخواست پر اور اسقدر فیس ادا کرنے پر جو کمپنی مقرر کی ہو اور جسکی تعداد ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہوبھیجی جائیگی اور کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر خلاف ورزی کی بابت تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد سو سے زیادہ نہ ہوسکیگی۔

کمپنی کا ایک ہی نام ہونیکی ممانعت **دفعہ ۱۳۔** بجز اسکے کہ کسی کمپنی کی سمدودی کی کارروائی ہو رہی ہو اور وہ اوس طور پر اپنی رضامندی ظاہر کرے جو رجسٹرار مناسب خیال کرے کوئی کمپنی کسی ایسے نام سے درج رجسٹر نہ کیجائیگی جس نام سے کوئی موجودہ کمپنی درج رجسٹری ہوچکی ہو یا ایسے نام سے جو کسی موجودہ کمپنی کے نام سے اس قدر مشابہ ہو کہ مغالطہ کا احتمال ہو۔

اگر کوئی کمپنی سہو سے یا کسی اور طور پر بغیر اظہار رضامندی متذکرہ بالا ایسے نام سے درج رجسٹر ہوجائے جو کسی موجودہ کمپنی رجسٹری شدہ کا ہو یا اوسکے نام سے اسقدر مشابہ ہو کہ مغالطہ

کا احتمال ہو تو کمپنی اول الذکر منظوری رجسٹرار اپنا نام تبدیل کریگی۔ اور ایسی تبدیلی کے بعد رجسٹرار جدید نام کو سابق نام کے بجائے رجسٹر مین درج کریگا۔ اور قیام کا ایک صداقتنامہ بہ تبدیل مراتب ضروری جاری کریگا مگر اس طرح نام کی تبدیلی سے کمپنی کے حقوق یا وجوب پر یا کسی عدالتی کارروائی پر جو کمپنی کی طرف سے یا اوسکے مقابلہ مین رجوع ہوئی ہو یا رجوع ہونیوالی ہو کوئی اثر نہ پڑیگا اور کمپنی کے خلاف اوسکے جدید نام سے ہر عدالتی کارروائی جاری رکھی یا شروع کیجا سکیگی جو اوسکی خلاف اوسکے سابقہ نام سے جاری رکھی یا شروع کیجا سکتی تھی۔

# باب دوم

## تقسیم سرمایہ اور حسب قانون ہذا کمپنی و جماعتوں کے شرکا کی ذمہ داری

### تقسیم سرمایہ

کمپنی مین حق کی نوعیت۔

**دفعہ ۴۔** کمپنی کا ہر شریک کے حصص یا اوسکا کوئی اور حق جائداد منقولہ سمجھا جائیگا۔ اور وہ اوس طور پر قابل انتقال ہوگا جسکی کمپنی کے قواعد مین صراحت ہو۔ اور اوسکی نوعیت جائداد غیر منقولہ کی ہوگی اور اگر کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو تو ہر حصہ اپنے نمبر سے متمیز ہوگا۔

شریک کی تعریف۔

**دفعہ ۵۔** جب کوئی کمپنی قایم ہوا تو وہ اشخاص جنھوں نے اسکی یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہون انکی نسبت یہ خیال کیا جائیگا کہ وہ اس کمپنی مین شریک ہونے پر رضامند ہین اور رجسٹری کے بعد اونکا نام شرکا کے رجسٹر متذکرہ آیندہ مین بحیثیت شریک درج کیا جائیگا اور ہر اور شخص جو کسی ایسی کمپنی مین شریک ہونے پر رضامند ہوا ہو اور جسکا نام شرکا کے رجسٹر مین درج ہو کمپنی کا شریک متصور ہوگا۔

شریک کے قایم مقام ذاتی کی جانب سے انتقال۔

**دفعہ ۶۔** کسی کمپنی کے شریک متوفی کے حصہ یا دیگر حق استفادہ کا اوسکے قایم مقام ذاتی کیجانب سے انتقال اوسیطرح جایز ہوگا کہ گویا وہ شریک ہی تھا۔

تحریر دستاویز انتقال وہ کمپنی مذکور کا شریک بنا گو قایم مقام مذکور بہ لفظہ شریک نہو۔

حصہ داران کا رجسٹر۔

**دفعہ ۷۔** ہر کمپنی اپنے شرکا کا رجسٹر رکھیگی اور اوس مین امور مفصلہ ذیل درج ہونگے۔

**الف**۔ کمپنی کے شرکا کے نام اور رہتے اور پیشے اور اگر کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو تو مندرجہ بالا امور کے علاوہ اس امر کی کیفیت کہ ہر شریک کے کس قدر حصص مین معہ اون کے نمبر اور اور رقم کے جو ہر شریک کے حصص کی بابت ادا ہو چکی یا ادا شدہ خیال کیجانی قرار پائی ہو۔

**ب**۔ تاریخ جب کسی شخص کا نام بطور شریک رجسٹر مین درج ہوا۔

**ج**۔ تاریخ جب کوئی شخص شریک باقی نہین رہا۔

(۳۴) جب جب دفعہ (۳۰) کوئی سند حصہ جاری ہو تو جب تک کہ سند مذکور مسترد نہ ہو وہ امور جو دفعہ مین مذکور ہین ایسے خیال کئے جائینگے جیسے اس دفعہ کی رو سے رجسٹر شہ کا رہین درج کرنا ضرور ہے اور جب وہ مسترد ہو تو ایسے استرداد کی تاریخ اوسی طرح درج کیجائیگی کہ گویا وہ اونکے شریک باقی نہ رہنے کی تاریخ تھی۔ اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر ونکے بابت جسوقت تک کہ ایسی خلاف ورزی جاری رہے تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد (۵۰) سے زیادہ نہ ہوسکے گی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا منیجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا مکروے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

**حصہ دارونکی سالانہ فہرست**

**دفعہ ۳۵**۔ ہر کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو سال مین کم از کم ایک مرتبہ اون تمام اشخاص کی ایک فہرست مرتب کریگی جو اوس تاریخ کے چودہ دن اوسکے شریک ہون جس تاریخ عام معمولی جلسہ یا اگر سال مین ایک سے زیادہ معمولی جلسے منعقد ہون تو جس تاریخ ایسا پہلا جلسہ منعقد ہو فہرست مذکور مین ہر شریک کا نام اور پتہ اور پیشہ اور اوسکے حصص کی تعداد اور امور مندرجہ ذیل کی مختصر کیفیت درج ہوگی۔

**الف**۔ کمپنی کا سرمایہ اور تعداد حصص جن مین سرمایہ منقسم ہے۔

**ب**۔ تعداد حصص جو کمپنی کے قیام سے کیفیت مرتب ہونے کی تاریخ تک جاری ہوئے

**ج**۔ رقوم مطالبات ہا بتہ ہر حصہ۔

**د**۔ جملہ رقم مطالبات وصول شدہ۔

**ہ**۔ جملہ رقم مطالبات غیر وصولی۔

**و**۔ جملہ رقم متعلق حصص ضبط شدہ۔

**ز**۔ نام اور پتہ اور پیشہ اون اشخاص کا جو پچھلی فہرست کی ترتیب کے بعد سے شریک باقی نہین رہے اور اون مین سے ہر ایک سے حصص کی تعداد۔

فہرست اور کیفیت متذکرہ صدر رجسٹرار کے کسی علیحدہ حصہ مین درج کیجائیگی - اور متذکرہ صدر چودہوین دن کے بعد سات دن کے اندر اسکی تکمیل کیجائیگی - اور اوسکی ایک نقل رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے پاس فوراً بھیجی جائیگی -

امور جو سالانہ کیفیت مین درج کئے جائین گے -

**دفعہ ۴۹** - کسی کمپنی کی طرف سے سند حصہ جاری ہونیکے بعد سالانہ مختصر کیفیت متذکرہ دفعہ ۴۸ مین امور مندرجہ ذیل درج کیجائینگے -

کل رقم حصص یا اسٹاک جسکی بابت اسناد حصہ تاریخ ترتیب کیفیت پر جاری تھے اور جملہ رقم اسناد حصہ کی جو پچھلی کیفیت کی ترتیب کے بعد جاری اور مسترد ہوئے اور تعداد حصص یا رقم اسٹاک جسپر یہ سند حاوی ہے -

کمپنی وغیرہ کی طرف سے فہرست یا کیفیت نہ بھیجنے کی سزا

**دفعہ ۵۰** - اگر کوئی کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو شرکا کی فہرست یا کیفیت متذکرہ صدر رجسٹرار کے پاس بھیجنے کے متعلق قانون ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد نہ دن کی بابت جبتک کہ خلاف ورزی جاری رہے صد سے زیادہ نہو سکے گی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر بھی دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا -

کمپنی اپنے سرمایہ کو کیجا کرنے یا اسکو اسٹاک مین تبدیل کرنیکی اطلاع دے گی -

**دفعہ ۵۱** - اگر کوئی کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہوا اپنا سرمایہ یکجا کرکے اوسکو موجودہ رقم کے حصص سے زیادہ رقم کے حصص مین تقسیم کرے یا اپنے سرمایہ کے کسی جزو کو اسٹاک مین تبدیل کرے تو وہ پندرہ دن کے اندر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کو اوسکی اطلاع دیگی اور اون حصص کی بھی صراحت کریگی جو اسطرح یکجا یا تقسیم یا تبدیل کئے گئے ہون -

حصص کو اسٹاک مین تبدیل کرنیکا اختیار

**دفعہ ۵۲** - ہر کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو جب اپنے سرمایہ کے کسی جزو کو بصورت اسٹاک تبدیل کرکے اوسکی اطلاع رجسٹرار کو دیدے تو قانون ہذا کے احکام جو محض حصص سے متعلق ہین اوس جزو سرمایہ سے متعلق نہ رہین گے جو بصورت اسٹاک تبدیل کیا گیا ہو اور شرکا کے رجسٹر مین جو حسب قانون ہذا کمپنی کے پاس رکھنا اور شرکا کی فہرست مین جو رجسٹرار کے پاس بھیجنی لازم ہے بجائے حصص کی تعداد اور دیگر امور متعلقہ حصص کے جو حسب احکام متذکرہ صدر درج ہونے چاہئین اسٹاک کی قیمت درج کیجائیگی جو ہر شریک مندرجہ فہرست

کے نام پر قایم ہو۔

امانت کا اندراج درج رجسٹر ہوسکیگا

دفعہ ۵۳۔ کسی کمپنی کے متعلق کسی امانت کی اطلاع خواہ امانت صریحی ہو یا معنوی یا ذہنی درج رجسٹر نہ کیجا سکیگی اور نہ ایسی اطلاع رجسٹرار کو دیجا سکیگی۔

حصص یا اسٹاک کا صداقتنامہ

دفعہ ۵۴۔ ایسا صداقتنامہ جو کمپنی کی عام مہر ثبت ہو اور جسمین اون حصص یا اسٹاک کی صراحت ہو جو کسی شریک کے نام پر قایم ہو اون حصص یا اسٹاک کی بابتہ اوس شریک کی حقیت کا بادی النظری ثبوت ہوگا۔

رجسٹر کا معائنہ۔

دفعہ ۵۵۔ ہر کارکار رجسٹر جو کمپنی کے درج رجسٹر ہونے کی تاریخ سے شروع ہوگا کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر میں جسکا آیندہ ذکر ہے رکھا جائیگا بجز اسکے کہ رجسٹر حسب مقتضا آیندہ بند کیا جائے اوسکا معائنہ کمپنی کے کاروبار کے معمولی اوقات مین بمنا سبت ایسی مناسب قیود کے جو کمپنی عام جلسہ مین قرار دے ہر روز کم از کم دو گھنٹہ کیا جا سکیگا۔ ایسا معاینہ شرکا بلا ادائے فیس اور ہر غیر شخص بعد ادا کرنے ایسی فیس کے جو کمپنی مقرر کرے اور جسکی تعداد ہر معاینہ کے لئے (عہ) سے زیادہ نہو۔

ہر غیر شریک یا اور کوئی شخص رجسٹر مذکور کی یا اوسکے کسی جزو کی یا شرکا کی فہرست یا مختصر کیفیت کی جسکا دفعات ماقبل مین ذکر کیا گیا ہے نقل بعد ادائے اجرت بحساب ۲ آنہ فی صفحہ لے سکیگا۔ اگر معاینہ کی اجازت یا نقل دینے سے انکار کیا جائے تو کمپنی ایسے انکار کی بابتہ تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد ۵ سے زیادہ نہ ہوسکے گی اور جب تک ایسا انکار جاری ہے ہر دن کی بابتہ مزید تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد ۵ سے زیادہ نہ ہوسکے گی۔

کمپنی کا ہر دائرکٹر اور منیجر بھی جو دیدہ و دانستہ انکار کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا متوجب ہوگا۔ علاوہ تاوان مذکور کے مجلس عالیہ عدالت کا کوئی رکن اپنے حکم کی رو سے رجسٹر کا بجز فوری معاینہ کرا سکے گا۔

رجسٹر بند کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۶۔ ہر کمپنی مجاز ہے کہ جریدہ اور کسی اور ایسے اخبار مین جو اوس ضلع مین شایع ہوتا ہو جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر واقع ہے اشتہار شایع کرکے شرکار کا رجسٹر ایک یا چند مرتبہ بہ تعین اوقات بند رکھے لیکن رجسٹر اس طرح سال میں تیس یوم سے زاید عرصہ تک بند رکھا جا سکے گا۔

سرمایہ حصص دار کی تعداد کی اطلاع کا اطلاع رجسٹرار کو دیجا سکیگی

دفعہ ۵۷۔ جب کسی کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو خواہ حصص بصورت

اشاک تبدیل ہوئے ہوں یا نہ ہوئے" ہوں اور اوسکا سرمایہ رجسٹری شدہ سرمایہ سے زیادہ کیا جائے تو سرمایہ مین رجسٹری شدہ سرمایہ سے زیادتی کی اطلاع اور جب کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم نہو تو شرکار کی تعداد مین رجسٹری شدہ تعداد سے زیادتی کی اطلاع رجسٹرار کو دیجائیگی سرمایہ کی اضافہ کی صورت مین ایسی اطلاع اوس رزولیوشن کے منظور ہونیکے پندرہ دن کے اندر جسکی رو سے اضافہ کی اجازت ہوئی ہو اور شرکار کی تعداد کے اضافہ کی صورت مین اوسوقت سے پندرہ دن کے اندر جبکہ شرکار کی تعداد مین اضافہ کے متعلق رزولیوشن منظور ہوا ہو یا فی الواقع اضافہ ہوا ہو دیجائیگی اور رجسٹرار سرمایہ شرکار مین اضافہ کی اطلاع نوٹ اور درج رجسٹر کریگا۔

اگر ایسی اطلاع میعاد مقررہ کے اندر نہ دیجائے تو کمپنی ہر دن کی بابت جبکہ اطلاع نہ دیجائے تا وان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد ماہر سے زیادہ نہو سکے گی۔ اور کمپنی کا ہر دائرکٹر اور منیجر بھی جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسی قدر تا وان کا مستوجب ہوگا۔

کارروائی جو رجسٹر مین اجازت دینے یا ترک زد رج کیا جائے۔

**دفعہ ۵۸**۔ اگر کسی شخص کا نام فریباً یا بلا کافی وجہ کے کسی کمپنی کے شرکار کے رجسٹر مین درج یا ترک کیا گیا ہو یا شرکار کے رجسٹر مین اس امر کے درج کرنے مین تصور یا غیر ضروری تعویق ہو کہ کوئی شخص کمپنی کا شریک باقی نہین رہا تو شخص یا شریک متضرر یا کمپنی کا کوئی شریک یا خود کمپنی مجاز ہے کہ عدالت مین رجسٹر کی تصحیح کیلئے درخواست پیش کرے اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ درخواست سنے یا بلا خرچہ نامنظور کرے یا اگر اس امر کا اطمینان ہو کہ درخواست گذار کا بیان صحیح ہے تو رجسٹر کی تصحیح کا حکم صادر کرے اور کمپنی کو حکم دے کہ فریق متضرر کو ایسی درخواست کا خرچہ اور ایسے نقصان کا معاوضہ جو اوسکو پہنچا ہو ادا کرے۔

عدالت کو اختیار ہے کہ کسی ایسی کارروائی کے دوران مین جو بسبب دفعہ ہذا رجوع ہوئی ہو اون تمام امور کا خواہ وہ قانونی ہوں یا واقعاتی تصفیہ کرے جو کسی ایسے شخص کے اتفاق کے متعلق ہون جو اوس کارروائی مین فریق ہو جسکے ذریعہ سے وہ اپنا نام رجسٹر مین درج یا اوس سے خارج کرانا چاہتا ہے عام اس سے کہ امور مذکورہ بالا مین دو یا زیادہ شرکار یا شریک مسبینہ کے خواہ بابین چند یا کسی شریک مسبینہ اور کمپنی کے پیدا ہون اور عام اس سے کہ کمپنی کی طرف سے قصور وقوع مین آیا ہو یا نہ آیا ہو نیز اون تمام امور کا خواہ وہ قانونی ہون یا واقعاتی تصفیہ کرے جنکا تصفیہ رجسٹر کی تصحیح کیلئے ضروری یا قرین مصلحت ہو عدالت کے حکم کا اثر نوٹس طریقہ مقررہ ضابطہ دیوانی ہوگا۔

رجسٹر کی تصحیح کی اطلاع رجسٹرار کو۔

**دفعہ ۵۹** ۔ جب کسی ایسی کمپنی کے رجسٹر کی تصحیح کا حکم صادر ہو جسپر سرکار کی فہرست رجسٹرار کے پاس بھیجنا لازم ہے تو عدالت اپنے حکم مین یہ ہدایت بھی کریگی کہ تصحیح مذکور کی اطلاع حسب ضابطہ رجسٹرار کو دیجائے۔

رجسٹر کا اندراج ادی النظری ثبوت ہوگا۔

**دفعہ ۶۰** ۔ سرکار کا رجسٹر اون امور کے متعلق بادی النظری ثبوت ہوگا۔ جنکے حسب قانون ہذا درج رجسٹر کئے جانیکی ہدایت یا اجازت ہو۔

## سرکار کی ذمہ داری

کمپنی کے شرکاء سابق وحال کی ذمہ داری

**دفعہ ۶۱** ۔ جب کسی کمپنی کی سمدودی عمل مین آرہی ہو تو اوسکا ہر شریک سابق وحال کمپنی کی جائداد مین بمتابعت شرائط ذیل مدد رسدی دینے کا ذمہ دار ہوگا جو کمپنی کے دیون اور ذمہ داریون اور سمدودی کی کارروائی کے خرچہ ومصارف اور اخراجات ہر کی بابت معاوضین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ضروری ہو۔

**الف** ۔ کمپنی کا کوئی شریک سابق کمپنی کی جائداد مین مدد رسدی دینے کا متوجب نہوگا۔ اگر وہ کمپنی کی سمدودی کی کارروائی شروع ہونیسے ایک سال یا اوس سے زیادہ عرصہ پہلے سے شریک نہ رہا ہو۔

**ب** ۔ کمپنی کا کوئی شریک سابق کمپنی کے کسی ایسے دین یا ذمہ داری کی بابت مدد رسدی دینے کا متوجب نہوگا جو اوسکے شریک نہ رہنے کے بعد عاید ہوئی ہو۔

**ج** ۔ کمپنی کا کوئی شریک سابق کمپنی کی جائداد مین مدد رسدی دینے کا متوجب نہ ہوگا۔ بجز اسکے کہ عدالت کی رائے مین کمپنی کے شرکاء حال اوسقدر رقوم ادا کرنیکے ناقابل ہون جو اون سے حسب قانون ہذا بطور مدد رسدی واجب الاخذ ہون۔

**د** ۔ اگر کمپنی کا سرمایہ محدود بہ حصص ہو تو کسی شریک سے مدد رسدی اوس رقم سے زیادہ نہ طلب کیجائیگی جو اون حصص پر غیر مودی ہو جنکی بنا پر وہ بحیثیت شریک سابق یا حال متوجب ہو۔

**ہ** ۔ اگر کمپنی کا سرمایہ محدود بہ عہد ہو تو کسی شریک سے مدد رسدی اوس رقم سے زیادہ نہ طلب کیجائیگی جسکی بابت یا دوانست شراکت مین اوسکی طرف سے ذمہ داری کیگئی ہو۔

**و** ۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی اقرارنامہ بیمہ یا اور معاہدہ کی کسی ایسی شرائط کو ناجایز نہین کریگا جسکی رو سے سرکار کی ذمہ داری اقرارنامہ بیمہ یا دوسرے معاہدہ کی رو سے محدود ہو

یا جسکی رو سے اقرار نامہ بیمہ یا معاہدہ مذکور کی بابت صرف کمپنی کا سرمایہ ذمہ دار قرار دیا گیا ہو۔

ر۔ کوئی رقم جو بطور حصہ منافع یا آمدنی کے یا اور طور پر کسی شریک کمپنی کو بحیثیت شریک واجب الوصول ہو وہ بمقابلہ اوس شریک اور کسی اور دائن کمپنی مذکور کے جو کمپنی کا شریک نہو کمپنی پر بمنزلہ قرضہ کے نہ خیال کیجائیگی مگر ایسی رقم اوسوقت محسوب ہوسکیگی جب معاذین کے باہمی حقوق کا قطعی تصفیہ عمل میں آئے۔

توضیح ۱۔ شریک سابق کی ذمہ داری کمپنی کے عام سرمایہ میں مدد رسدی دینے پر محدود ہوگی اور اُس سرمایہ میں دائنین کو (خواہ اون کے دیون کسی وقت لئے گئے ہوں) سا دی حقوق حاصل ہونگے

توضیح ۲۔ اون دیون کا تخمینہ کرنے میں جنکی ذمہ داری کسی شریک سابق پر عائد ہوئی ہو تمام منافع جو کمپنی کے مسدودی کی کارروائی کے دوران میں ایسے دیون کی بابت ادا کئے گئے ہوں منہا کئے جائینگے۔

ڈائرکٹر یا منیجر کی ذمہ داری جبکی ذمہ داری غیر محدود ہو۔

**دفعہ ۶۲**۔ جب کسی کمپنی محدود کی کارروائی درپیش ہو تو اوس مدد رسدی کا تعین کرنے کیلئے جو ایسے ڈائرکٹر یا منیجر کو جبکی ذمہ داری غیر محدود ہو دینی چاہیئے۔ دفعہ بالا میں حسب ذیل تبدیلیاں کیجائینگی۔

**الف**۔ بتابعت قیود دہندہ آیندہ ہر ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق یا حال پر علاوہ اوس ذمہ داری کے جو مدد رسدی کی بابت بحیثیت معمولی شریک اوسپر عاید ہو مزید مدد رسدی کی ذمہ داری اوسیطرح عاید ہوگی کہ گویا وہ کمپنی کی مسدودی کی کارروائی شروع ہونیکے وقت کسی غیر محدود ذمہ داری کی کمپنی کا شریک تھا۔

**ب**۔ کوئی مدد رسدی جو کسی ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق سے طلب کیجائے جو کمپنی کی مسدودی کی کارروائی شروع ہونے کے ایکسال یا اوس سے زیادہ عرصہ پہلے سے اوس عہدہ پر نہ رہا ہو۔ اوس رقم سے زیادہ نہوگی جسکے ادا کرنیکا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہو۔

**ج**۔ کوئی مدد رسدی جو ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق سے کمپنی کے کسی ایسے دین یا ذمہ داری کی بابت طلب کیجائے جو اوسوقت عاید ہوئی ہو جب اوس عہدہ سے علیحدہ ہوگیا ہو اوس رقم سے زیادہ نہوگی جسکے دینے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہو۔

**د**۔ بتابعت اون شرائط کے جو کمپنی کے قواعد میں درج ہوں کوئی مدد رسدی جو کسی ڈائرکٹر یا منیجر سے طلب کیجائے اوس رقم سے زیادہ نہوگی جسکے دینے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہے

بجز اسکے کہ عدالت کمپنی کے دیون اور ذمہ داریون یا مسدودی کے خرچہ معاروف و اخراجات کیلئے مدد رسدی طلب کرنا ضروری سمجھے۔

# باب سوم

## کمپنیون و دیگر جماعتون کے نظم و نسق کے متعلق احکام

### متعلقہ حفاظت داخلین

کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر۔

**دفعہ ۶۳**۔ ہر کمپنی اپنا رجسٹری شدہ دفتر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی مقام پر رکھیگی تاکہ وہان تمام مراسلات بھیجے جا سکین اور اطلاعات وغیرہ کی تعمیل ہو سکے اگر کوئی کمپنی بغیر رجسٹری شدہ دفتر رکھنے کے اپنا کاروبار چلائے تو وہ ہر دن کے بابت مبلغ کا کاروبار جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد حد سے زیادہ نہو سکے گی۔

دفتر رجسٹری شدہ کے مقام کی اطلاع۔

**دفعہ ۶۴**۔ رجسٹری شدہ دفتر کے مقام کی اطلاع اور اوسمین اگر کوئی تبدیلی ہوئی ہو تو اوس کی اطلاع رجسٹرار کو دیجائیگی جو اوس کو درج رجسٹر کریگا جبتک ایسی اطلاع نہ دیجائے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کمپنی نے رجسٹر شدہ دفتر رکھنے کے متعلق قانون ہذا کے احکام کی تعمیل کی۔

کمپنی محدود کی طرف سے اوسکے نام کی اشاعت۔

**دفعہ ۶۵**۔ ہر کمپنی محدود خواہ وہ محدود بحصص ہو یا محدود بہ عہد ہر دفتر یا مقام پر جہان کمپنی کا کاروبار جاری ہو باہر کیجانب کسی نمایان مقام پر اپنا نام حروف مالقبے میں بزبان اردو انگریزی اور اوسکا رجسٹری شدہ دفتر بجائے بلدہ کے کسی ضلع میں واقع ہو تو اوس ضلع کی کسی اور موجہ زبان میں لکھوایا منقوش کرائے لگائیگی اور اوسکو قایم رکھیگی اور اپنی مہر پر اپنا نام زبان یا زبانہائے مذکورین حروف مالقبے میں ہو کھدواوے گی اور اپنے کل اطلاعنامجات اور اشتہارات اور دیگر کاغذات کاروبار اور جملہ بل آف ایکسچینج اور ہنڈویات اور پرامیسری نوٹ اور تحریرات اظہری اور چیک اور کاغذات مشعر حکم حوالگی زر یا مال پر جن کے مضمون سے یہ پایا جائے کہ اون پر کمپنی کے یا کمپنی کے طرف سے دستخط ہوئے ہین اور کمپنی کے تمام بل آف پارسل یعنی مال کی فہرست اور بیجک اور رسیدات اور تجہیزات سپردگی پر اپنا نام اوسی

زبان یا زبانون مین حروف مایقرے مین ثبت کرائے گی۔

نام شایع نہ کرنیکی سزا۔ **دفعہ ۶۶**۔ اگر کوئی کمپنی ممدودہ اپنا نام حسب طریقہ مقررہ قانون ہذا لکھوایا منقوش کرائے نہ لگائے یا قایم نہ رکھے تو وہ تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکے گی اور جب تک ایسی خلاف ورزی جاری رہے ہر دن کی بابت اوسی قدر تاوان کی مستوجب ہوگی کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسقدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

اگر کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر یا منیجر یا عہدہ دار یا کمپنی کی طرف سے کوئی شخص کوئی مہر جسپر کمپنی کا نام حسب مذکورہ بالا کھدا ہو انہون کمپنی کی مہر ظاہر کرکے اوسکو استعمال کرے یا اوسکے استعمال کو روا رکھے یا کوئی ایسا اطلاعنامہ یا اشتہار یا اور کاغذ متعلقہ کاروبار کمپنی جاری کرے یا اوسکا اجرا روا رکھے یا کسی ایسے بل آف ایکسچینج یا ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ یا تحریرات ظہری یا چیک یا حکم حوالگی زر یا مال پر کمپنی کیطرف سے دستخط کرے یا دستخط کئے جانے کو روا رکھے یا کوئی ایسی فہرست مال یا چیک یا رسید یا چٹھی معتبری کمپنی کی طرف سے جاری کرے یا اوسکا اجرا روا رکھے جس مین کمپنی کا نام حسب متذکرہ صدر نہ لکھا گیا ہو وہ ایسے ہزار روپیہ تاوان کا مستوجب ہوگا اور نیز اسکا بھی ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا کہ ایسے بل آف ایکسچینج یا ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ یا چیک یا کاغذ حوالگی زر یا مال کے قابض کو اوسکی رقم ادا کرے بجز اسکے کہ خود کمپنی اوسکو حسب ضابطہ ادا کردے۔

## معاہدات

معاہدات کسطرح منعقد ہوسکین گے **دفعہ ۶۷**۔ ا۔ کمپنی کی جانب سے معاہدات حسب طریقہ منصلہ ذیل منعقد ہوسکین گے۔

**الف**۔ ہر ایسا معاہدہ جسکا بصورت معمولی اشخاص کے مابین منعقد ہونیکے قانوناً ضبط تحریر مین لایا جانا اور اوس پر فریقین متعلقہ کے دستخط ہونا لازم ہون کمپنی کی جانب سے بھی تحریری ہوگا اور اوسپر کسی ایسے شخص کے دستخط ہونگے جو کمپنی کی جانب سے صریحاً یا ضمناً مجاز ہو اور اوسپر کمپنی کی عام مہر ثبت کیجائیگی اور ایسا معاہدہ اوسیطرح تبدیل یا الغا یا منسوخ کیا جاسکے گا۔

**ب**۔ ہر ایسا معاہدہ جو بصورت معمولی اشخاص کے مابین منعقد ہونے کے قانوناً زبانی ہوسکتا ہو وہ کسی ایسے شخص کیجانب سے جو کمپنی کی طرف سے صریحاً یا ضمناً مجاز ہو زبانی ہوسکیگا اور ایسا معاہدہ اوسیطرح تبدیل یا الغا یا منسوخ کیا جاسکیگا۔

۲۔ تمام معاہدات جو حسب شرائط مندرجہ ضمن (۱) منعقد ہون قانوناً موثر ہون گے اور کمپنی اور اوسکے قایم مقامان اور اون معاہدات کے اور فریق پر اور اون کے ورثا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ پر واجب التعمیل ہون گے۔

معاملات رہن کا رجسٹر۔ **دفعہ ۶۸**۔ ہر کمپنی محدود ایک رجسٹر جملہ معاملات رہن و کفالت کا جو خاص طور پر کمپنی کی جائداد پر موثر ہون رکھیگی اور رجسٹر مذکور مین رہن یا کفالت سے ہر معاملہ کی بابت جائداد مرہونہ یا مکفولہ کا مختصر حال اور رہن یا کفالت کی رقم اور مرتہنین یا مکفول لہم کے نام درج کریگی۔

اگر کمپنی کی کوئی جائداد بلا اندراج مذکورہ بالا رہن یا مکفول کیجائے تو کمپنی ہر ڈائرکٹر یا منیجر یا اور عہدہ دار جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے اندراج کے ترک کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے تاوان کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صمار) سے زیادہ نہو سکیگی کمپنی کے ہر دایں یا شریک کو اختیار ہوگا کہ مناسب اوقات پر ایسے رہن کے رجسٹر کو جسکے مرتب کرنے کا اس دفعہ مین ہے حکم ہے معاینہ کرے اور اگر معاینہ سے انکار کیا جائے تو کمپنی کا ہر عہدہ دار جو انکار اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو ایسے انکار کا حکم دے یا دیدہ و دانستہ اور عمداً اوس کو روا رکھے تاوان کا متوجب ہوگا جسکی تعداد حد سے زیادہ نہو سکیگی اور ہر دن کے بابت جو وقت تک کہ ایسا انکار جاری رہے مزید تاوان کا متوجب ہوگا جسکی تعداد حد سے زیادہ نہو سکے گی۔ مجلس عالیہ عدالت کا کوئی رکن دفعہ ہذا کے احکام کی جبریہ تعمیل کرا سکیگا۔

**توضیح**۔ کوئی رہن یا کفالت اس دفعہ کے حکم کے مطابق درج رجسٹر نہ ہونیکی وجہ سے ناجایز نہ ہوگی مگر کمپنی کے عہدہ دار اوس عہدہ کی حیثیت سے ایسے رہن یا کفالت سے مستفید نہ ہو سکین گے جو کمپنی کی جائداد پر موثر ہو لیکن درج رجسٹر نہ ہوئی ہو۔

بعض کمپنیان وہ کیفیت شایع کرائین گی جو بیمہ مین درج ہے

**دفعہ ۶۹**۔ ہر کمپنی محدود جو لین دین کی غرض سے قایم ہو اور ہر کمپنی بیمہ اور ہر ایسی جماعت جو اپنے ارکان کی رقم سود پر جمع کرلے یا بوقت ضرورت مدد دینے یا عام طور پر رفتی نفع پہونچانیکی غرض سے حسب قانون قایم کیجاے اپنے کاروبار شروع کرنیکے قبل اور نیز ہر سال کے جس مین اوسکا کاروبار جاری رہے ماہ فبروری اور ماہ اگست کے پہلے تاریخ کو جزو (۴) ضمیمہ الف منسلکہ قانون ہذا کے مطابق یا جہانتک بلحاظ حالات ممکن ہو اوسکے مطابق ایک کیفیت مرتب کریگی اور اوس کیفیت کی

ایک ایک نقل کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر کے کسی نمایان مقام پر اور کمپنی کے ہر ماتحت دفتر یا مقام پر جہان کمپنی کا کاروبار جاری ہو آویزان کیجائیگی۔

اگر اس دفعہ کے احکام کی تعمیل مین قصور کیا جائے تو کمپنی مذکور ہر دن کی بابت جسوقت تک وہ قصور جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

کمپنی یا جماعت مقید کردہ دفعہ ہذا کا ہر شریک اور ہر واین بعد ادائی اوسقدر فیس کے جو مقرر کیجاوے اور جسکی تعداد (۱۰) سے زیادہ نہو کیفیت مذکور کی نقل لے سکیگا۔

ڈائرکٹرونکا رجسٹر مرتب کیا جائیگا

**دفعہ ۷۱** ۔ ہر کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو اپنے رجسٹری شدہ دفتر مین ایک رجسٹری رکھیگی جس مین اوسکے ڈائرکٹروں یا منیجروں کا نام اور پتہ اور پیشہ بصراحت لکھا جائیگا۔ اور اوس رجسٹر کی ایک نقل کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کے پاس بھیجی گی اور رجسٹرار کو اوس تبدیل کی اطلاع دیگی جو کسی وقت اسکے ڈائرکٹرون یا منیجرون مین ہو۔

ڈائرکٹرون کا رجسٹر رکھنے کی سزا

**دفعہ ۷۱** ۔ اگر کوئی کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم نہو اپنے ڈائرکٹرون یا منیجرون کا رجسٹر رکھنے مین یا حسب احکام مندرجہ بالا رجسٹر کی ایک نقل رجسٹرار کے پاس بھیجنے مین یا اون ڈائرکٹرون یا منیجرون مین جو کچھ تبدیل ہو رجسٹرار کو اوسکی اطلاع دینے مین قصور کرے تو ایسی کمپنی ہر دن کی بابت جسوقت تک کہ وہ قصور جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہو سکے گی اور اوسکا ہر ڈائرکٹر یا منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا اوسکو ہونے دے اوسیقدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

پرامیسری نوٹ ہنڈی آف ایکسچینج اور ہنڈی۔

**دفعہ ۷۲** ۔ کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا ہنڈی کسی کمپنی کے طرف سے لکھی یا سکاری یا شرح ظہری ثبت کی گئی اسوقت متصور ہوگی جبکہ کوئی شخص جو بجانب کمپنی مجاز ہو کمپنی کے نام سے یا اوسکی طرف سے یا اوسکے لئے اوسکو لکھے یا سکاری یا اوسپر شرح ظہری ثبت کرے۔

سات شرکا سے کم ہونیکی صورتمین کاروبار جاری رکھنے کی ممانعت

**دفعہ ۷۳** ۔ اگر کوئی کمپنی اپنے شرکا کی تعداد سات سے کم ہو جانیکے چھ ماہ کے بعد کاروبار جاری رکھے تو ہر شخص جو اوسوقت کمپنی کا شریک اور اس امر سے واقف ہو کہ کمپنی اوس طور پر سات سے کم شرکا کے ساتھ اپنا کاروبار چلا رہی ہے

بذاتہ کمپنی کے اوس کل دین کے ادا کا ذمہ دار ہوگا جو اوس زمانہ مین کمپنی نے لیا ہو اور اوسکے وصول کیلئے اوپر بلا شمول کسی اور شریک کے دعوے رجوع ہوسکیگا۔

## احکام متعلق حفاظت شرکار

کمپنی کا عام جلسہ فرد واصل باقی

**دفعہ ۷۴**۔ ہر کمپنی کا عام جلسہ سال مین کم ازکم ایک مرتبہ ہوا کرے گا کمپنی کے رجسٹری ہونیکے بعد بارہ ماہ کے اندر اوسکی فرد واصل باقی مرتب ہوکر کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کے پاس بھیجی جائیگی اور اوسکے مابعد کے ہر سال مین بھی سب سے پہلی فرد واصل باقی کے بھیجے جانیکی بارہ ماہ کے اندر کم ازکم ایک مرتبہ بھیجی جائیگی اور ایسی فرد مین مختصر کیفیت کمپنی کی جائداد اور ذمہ داریون کی مندرج ہوگی اور اوسکی ترتیب مطابق مدات مندرجہ جزو (۱) ضمیمہ الف کے یا جسقدر بلحاظ حالات اوسکے مطابق ہونا ممکن ہو ہوگی۔

حساب کی جانچ۔

اور ہر سال مین کم ازکم ایک مرتبہ کمپنی کے حساب کی جانچ بذریعہ ایک زیادہ تنقیح سازان کے ہوگی اور وہ اس امر کی تحقیق کرکے کہ پچھلی فرد واصل باقی صحیح اور قانونکے مطابق ہے اوسکی تصدیق کرینگے۔ کوئی فرد واصل باقی رجسٹرار کے دفتر مین داخل نہ کیجائیگی جبتک اوسکے صحیح اور قانون کے مطابق ہونیکی تحقیق اور تصدیق ہو چکی ہو اور وہ شرکار کے عام جلسہ مین پیش ہوکر منظور نہ ہو چکی ہو۔

اگر اس دفعہ کے کسی حکم کی تعمیل مین قصور کیا جائے تو کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے تاوان کا متوجب ہوگا جسکی تعداد اسسے تک ہوسکے گی۔

## اجلاس

کمپنی درج رجسٹر ہونیکے چھ ماہ کے اندر عام اجلاس کرے گی۔

**دفعہ ۷۵**۔ ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قایم ہو یا دو اشتہ شرکت کی رجسٹری ہونیکی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر شرکا کا ایک عام اجلاس منعقد کریگی اگر ایسا اجلاس منعقد نہ کیا جائے تو وہ تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد چھ ماہ مذکور کے ختم ہونیکے بعد جلسہ کے منعقد ہونیتک ہر دن کی بابت ۵۰ تک ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر منیجر اور ہر شخص جس نے یا دو اشتہ شرکت پر دستخط کئے ہون جو دیدہ و دانستہ اجلاس کے منعقد نہ ہونیکا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسقدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

رزولیوشن خاص سے قواعد کو تبدیل کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۷۶**۔ بمتابعت احکام قانون ہذا اور شرائط مندرجہ یادداشت شراکت ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قایم ہو حسب طریقہ مشذکرہ آیندہ اجلاس عام مین خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے تمام قواعد یا اون مین سے کسی کو جو اوسکے شرائط شراکت مین یا قانون ہذا کے ضمیمہ الف جزو دا، مین جب وہ جزو اوس سے متعلق جو مندرج ہون تبدیل یا کمپنی کے کل یا بعض قواعد کو خارج کرسکے یا اونکے علاوہ جدید قواعد مرتب کرسکیگی قواعد جو ایسے خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے مرتب کئے جائین وہ کمپنی کے قواعد متصور ہونگے۔ اور اوسیطرح جایز ہونگے گویا وہ شروع سے شرائط شراکت مین داخل تھے اور آیندہ بذریعہ کسی خاص رزولیوشن تبدیل یا ترمیم ہوسکین گے۔

دائرکٹرونکی ذمہ داری غیر محدود کرنیکا اختیار۔

ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قایم ہوئی ہو اگر اوس کو اپنے قواعد کی رو سے جو ابتدا مین مرتب ہوئے ہون یا اون قواعد مین جو ترمیم بذریعہ خاص رزولیوشن کی گئی ہو اوسکی رو سے ایسا اختیار حاصل ہو بذریعہ خاص رزولیوشن اون شرائط کو جو اوسکی یادداشت شراکت مین درج ہون اسطرح تبدیل کرسکے گی کہ رزولیوشن مذکور کی تاریخ سے اوسکے دائرکٹرون یا منیجرون یا مہتمم دائرکٹر کی ذمہ داری غیر محدود قرار دیجائے البتہ رزولیوشن اوسی طرح موثر ہوگا گویا وہ شروع سے یادداشت شراکت مین داخل تھا اور اوسکی ایک نقل یادداشت شراکت کی ہر نقل مین جو رزولیوشن کی منظوری کے بعد جاری کیجائے شامل یا اوس کے ساتھ منسلک کیجائیگی۔

رزولیوشن خاص کی تعریف۔

**دفعہ ۷۷**۔ کسی کمپنی کا رزولیوشن خاص رزولیوشن متصور ہوگا جب کمپنی کے کسی ایسے عام اجلاس مین جسکی حسب ضابطہ اطلاع معہ اس تصریح کے کہ اوس اجلاس مین ایسا رزولیوشن پیش کیا جائیگا اون شرکا نے جو اصالتہً یا بذریعہ مختار (جبکہ کمپنی کے قواعد کی رو سے شرکا کو بذریعہ مختار رائے دینیکا حق ہو) حاضر ہون کم از کم سہ ربع غلبہ آرا سے منظور کیا ہو اور جبکہ رزولیوشن مذکور کسی عام اجلاس مابعد مین جسکی اطلاع حسب ضابطہ دیگئی ہو اور جو اوس اجلاس کی تاریخ سے کم از کم چودہ دن اور زیادہ سے زیادہ ایکماہ کے بعد منعقد ہوا ہو جسمین رزولیوشن اول مرتبہ منظور ہوا تھا اون شرکا نے بغلبہ آرا بحال رکھا ہو جو حسب قواعد کمپنی رائے دینیکے مستحق اور اوس اجلاس مین اصالتہً یا بذریعہ مختار حاضر ہون۔

ہر اجلاس مذکور دفعہ ہذا مین بجز اس کے کہ کم از کم پانچ شرکا رآرا کی تعداد کی شرط اوس کے

نتیجہ کے اعلان پر اصرار کریں صدر نشین کا یہ بیان کہ رزولیوشن منظور ہوگیا اوس امر کی قطعی شہادت سمجھا جائیگا اور اس امر کے متعلق شہادت کی ضرورت نہ ہوگی کہ آرا کی تعداد کسقدر تھی اور اس رزولیوشن کے موافق یا مخالف آرا مین کیا نسبت تھی۔

جب کمپنی کے قواعد کے موافق انعقاد اجلاس کی اطلاع دیجاے اور اجلاس منعقد کیا جاے تو دفعہ ندا کی اغراض کیلئے یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ اطلاع دیگئی اور اجلاس منعقد ہوا۔ جب آرا کی تعداد کے شمار پر اصرار کیا جاے تو حسب دفعہ ندا آرا کے شمار کے وقت اون آرا کا لحاظ کیا جائیگا جو ہر شریک حسب قواعد کمپنی دینے کا مستحق ہو۔

اجلاس کے لئے قواعد نہونیکی صورت مین قواعد۔

**دفعہ ۷۸**۔ اگر کمپنی کے قواعد مین رائے دینے کے متعلق کوئی قاعدہ نہو تو ہر شریک کی ایک رائے ہوگی۔ اور اگر عام اجلاس منعقد کرنے کیلئے متعلق کوئی قاعدہ نہو تو اجلاس کا انعقاد جایز متصور ہوگا اگر اوس طریقہ سے جو ضمیمہ الف جزو (۱) مین معین کیا گیا ہے ہر شریک کو اجلاس سے سات دن قبل اطلاع تحریری دی گئی ہو۔

اگر کمپنی کے قواعد مین اون اشخاص کے متعلق جو اجلاس منعقد کرا سکتے ہین کوئی قاعدہ نہو تو پانچ شرکا اجلاس منعقد کرانے کے مجاز ہونگے اور اگر ایسے اجلاس کے صدر نشین کے متعلق کوئی قاعدہ نہ ہو تو ہر شخص صدر نشین ہوسکیگا جسکو اون شرکا نے جو اجلاس مین موجود ہون منتخب کیا ہو۔

رزولیوشن خاص کا درج رجسٹر ہونا

**دفعہ ۷۹**۔ ہر خاص رزولیوشن جسکو کسی کمپنی نے منظور کیا ہو طبع کرایا جائیگا اور اسکی ایک نقل رجسٹرار کمپنی ہاے سرمایہ مشترک پاس بھیجی جائیگی جو اسکو درج رجسٹر کرے گا اگر ایسی نقل رزولیوشن کی بحالی کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر نہ بھیجی جائے تو کمپنی اوسکے بعد ہر دن کی بابت جب تک نقل نہ بھیجی جائے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد ۵ تک ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

رزولیوشن خاص کی ایک نقل شرایط شراکت مین داخل ہوگی

**دفعہ ۸۰**۔ جبکہ شرایط شراکت درج رجسٹر ہوے ہون تو ہر خاص رزولیوشن کی جو نافذ ہو ایک نقل شرایط شراکت کی ہر نقل کے ساتھ جو بعد منظوری رزولیوشن جاری کی جائے۔ منسلک یا اوس مین شریک کی جائیگی جبکہ شرایط شراکت درج رجسٹر نہ ہوے ہون تو ہر خاص رزولیوشن کی ایک مطبوعہ نقل اوس شریک کو جو اوسکی درخواست کرے عصر یا اوس سے کم رقم جو کمپنی مقرر کرے ادا کرنے پر دیجائیگی۔

اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا یا دفعہ ۷۶ کی شرائط کی تعمیل مین قصور کرے تو وہ ہر نقل کی بابت جسکی نسبت قصور وقوع مین آئے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد عشہ تک ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر دستاویز کی تعمیل۔

**دفعہ ۸۱** ۔ ہر کمپنی بذریعہ دستاویز تحریری جسپر اوسکی مہر عام ثبت ہوگی کسی شخص کو عام طور پر یا خاص امر کے متعلق یہ اختیار دیسکیگی کہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی مقام پر کمپنی کے مختار کی حیثیت سے دستاویزات کی تکمیل کرے اور ہر دستاویز جسکی مختار مذکور نے بحیثیت مختار کمپنی اپنی دستخط سے تکمیل کی ہو کمپنی پر واجب التعمیل ہوگی اور وہی اثر رکھیگی کہ گویا وہ خود کمپنی کی مہر سے تکمیل ہوئی۔

تنقیح کیلئے ناظر کا تقرر۔

**دفعہ ۸۲** ۔ اشخاص ذیل کی جانب سے درخواست پیش ہونے پر سرکار عالی ایک یا زیادہ ناظر جو اوس کام کی قابلیت رکھتے ہون کمپنی کے معاملات کی تنقیح اور اوسکے متعلق اوس طریقہ سے رپورٹ کرنیکے لئے جسکی سرکار عالی ہدایت کرے مقرر کریگی۔

**الف** ۔ جب کمپنی لین دین کا کام کرتی ہو یا جب اوسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو تو اوسقدر شرکا کی درخواست پر جو بمجموعی تعداد حصص کمپنی کے جو اوسوقت تک جاری ہوئے ہون کم از کم ایک خمس کے مالک ہون۔

**ب** ۔ جب کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم نہو تو اوسقدر شرکا کی درخواست پر جو بمجموعی تعداد اشخاص جنکے نام اوسوقت کمپنی کے رجسٹر مین بحیثیت شرکا رسمدرج ہون ایک خمس سے کم نہ ہون۔

درخواست مذکور کی تائید شہادت سے ہوگی۔

**دفعہ ۸۳** ۔ درخواست مذکور کی تائید مین ایسی شہادت کا پیش ہونا لازمی ہے جسکو سرکار عالی اس امر کے اظہار کے لئے طلب کرے کہ درخواست گزارونکو ایسی تحقیقات کرانیکی وجہ معقول ہے اور اونہون نے درخواست عداوتاً نہین پیش کی ہے سرکار عالی ناظر کے تقرر کے قبل درخواست گزارون سے تحقیقات خرچہ کیلئے ضمانت لینے جانیکا حکم دیسکیگی۔

رجسٹرون کا معائنہ۔

**دفعہ ۸۴** ۔ کمپنی کے تمام عہدہ دارون اور کارندون کا یہ فرض ہوگا کہ تمام رجسٹر اور دستاویزات جو اوسکے تحویل مین یا اون کے تحت اختیار ہون ناظر کو

روبرو معاینہ کے لئے پیش کرین۔

ہر ناظر کمپنی کے عہدہ دارون اور کارندون کا اوس کے کاروبار کی بابت حلف دیکر اظہار لیگا اگر کوئی عہدہ دار یا کارندہ کسی رجسٹر یا دستاویز مذکورہ صدر کے پیش کرنے سے انکار کرے یا کسی سوال کا جو کمپنی کے کاروبار سے متعلق ہو جواب نہ دے تو وہ ایسے ہر قصور کی بابت تاوان کا متوجب ہوگا۔ جسکی تعداد مارنک ہوسکیگی۔

تنقیح کے ختم ہونے پر کارروائی۔ **دفعہ ۸۵**۔ تنقیح کے ختم ہونے پر ہر ناظر اپنی رپورٹ سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کریگا ایسی رپورٹ حسب ہدایت سرکار عالی تحریری یا مطبوعہ ہوگی۔

رپورٹ کی ایک نقل سرکار عالی کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین بھیجی گی اور نیز ایک نقل اون شرکا کی درخواست پر جنکی درخواست پر تنقیح کی کارروائی ہوئی ہو اون کو یا اونمین سے ایک یا چند کو دیجائیگی۔

تنقیح کے کل اخراجات وہ شرکا ادا کرینگے جنکی درخواست پر ناظر کا تقرر ہوا تھا لیکن سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کمپنی کی جائداد سے ایسے اخراجات کے ادا کا حکم دے۔

کمپنی ناظر مقرر کرسکیگی۔ **دفعہ ۸۶**۔ ہر کمپنی خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے کاروبار کی تنقیح کے لئے ناظر مقرر کرسکیگی۔ ایسے ناظر کے اختیارات اور فرائض وہی ہونگے جو اون ناظرون کے ہون جو منجانب سرکار مقرر کئے جائین لیکن وہ اپنی رپورٹ سرکار عالی مین بھیجنے کے بجائے ایسے اشخاص کے پاس اور اس طریقہ سے بھیجین گے جس کے پاس اور جس طرح بھیجنے کی کمپنی بہ اجلاس عام ہدایت کرے۔

کمپنی کے عہدہ دار اور کارندے کسی رجسٹر یا دستاویز کو جسکا ناظرون کے روبرو پیش کیا جانا حسب قانون ہذا محکوم ہو پیش نہ کرنے کی صورت مین یا کسی ایسے سوال کا جواب نہ دینے کی صورت مین اوسیقدر تاوان کے متوجب ہونگے جنکے وہ اس صورت مین ہوتے جبکہ اونکا تقرر منجانب سرکار عالی ہوا ہوتا۔

ناظر کی رپورٹ کا بطور شہادت پیش ہونا۔ **دفعہ ۸۷**۔ اون ناظرون کی رپورٹ کی نقل جو حسب قانون ہذا مقرر ہوئے ہون بعد ثبت ہونے اور تصدیق اوس کمپنی کے جسکے کاروبار کی تنقیح کیگئی ہو اون امور کے متعلق جو اوس رپورٹ مین درج ہون ناظرون کی رپورٹ کی حیثیت سے ہر عدالتی کارروائی مین بطور شہادت پیش ہوسکیگی۔

اغراض عارض ہونیوالی سابق اقرار ناموں کی تاریخ اور فریقین کے نام مندرج ہونگے۔

**دفعہ ۸۸** ۔ کمپنی کے ہر عرض حال و پراسپکٹس، اور ہر اعلان میں جس سے عوام کی توجہ کسی کمپنی سرمایہ مشترک کے حصص لینے کی طرف رجوع کرائی جائے ہر ایسے اقرار نامہ کی تاریخ اور فریقین کے نام کی صراحت ہوگی جو قانوناً قابل نفاذ ہوا اور جو کمپنی یا اوسکے قایم کنندہ گان یا دائرکٹرون یا امنا رکی طرف سے عرض حال یا اعلان مذکور کے جاری ہونے کے قبل منعقد ہوا ہو خواہ دائرکٹرون یا کمپنیون کی منظوری کا تابع ہو یا نہو اور جو بطور معقول کسی شخص کی اس امر کے متعلق رائے قایم کرنے پر موثر ہو کہ وہ کمپنی کا شریک ہو یا نہو اور ہر عرض حال یا اعلان جس میں امور متذکرۂ صدر کی صراحت نہو ہر ایسے شخص کے مقابل میں جو اوسکے اعتبار پر کمپنی کے حصص لے کمپنی کے قایم کنندگان و دائرکٹران و عہدہ داران کی جانب سے جنہون نے اسکو دیدہ و دانستہ جاری کیا ہو فریبانہ متصور ہوگا بجز اسکے جسے کہ لینے والون کو ایسے اقرار نامہ کی اطلاع ہو۔

## اطلاعنامجات

کمپنی پر اطلاعنامجات کی تعمیل۔

**دفعہ ۸۹** ۔ ہر طلب نامہ یا اطلاعنامہ یا حکم یا کوئی اور دستاویز جسکا کمپنی پر تعمیل کرنا ضروری ہو کمپنی کے رجسٹری شدہ دفترین چھوڑنے یا ڈاک مین رجسٹری شدہ بھیجنے سے ہوسکیگی اور کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار پر اوسکی تعمیل ڈاک مین رجسٹری شدہ بھیجنے یا اوسکو حوالہ کرنے یا اوسکے دفترین اوسکے لئے چھوڑنے سے ہوسکیگی۔

ڈاک کے ذریعہ سے اطلاعنامجات کی تعمیل کے قواعد۔

**دفعہ ۹۰** ۔ جس دستاویز کی تعمیل کمپنی پر بذریعہ ڈاک کیجائے وہ ایسے وقت پر ڈاک مین ڈالی جائیگی کہ ڈاکخانہ کے معمولی سلسلہ کارروائی کے لحاظ سے اوسکی حوالگی اوس میعاد کے اندر ہوسکے جو اسکی تعمیل کیلئے مقرر ہو اور ایسی دستاویز کی تعمیل کے ثبوت کے لئے یہ ثابت کرنا کافی ہوگا کہ اوسکے لفافہ پر نام اور پتہ صحیح لکھا گیا تھا اور وہ بطور رجسٹری شدہ چٹھی کے ڈاکخانہ مین ڈالی گئی تھی۔

کمپنی کی طرف سے اطلاع نامجات کی تصدیق۔

**دفعہ ۹۱** ۔ کسی طلبنامہ یا اطلاعنامہ یا حکم یا کارروائی پر جسپر کمپنی کی تصدیق ہونی ضرور ہو کمپنی کے کسی ڈائرکٹر یا معتمد یا اور عہدہ دار مقدر کے دستخط ہوسکین گے اور اوسپر کمپنی کی عام مہر ثبت ہونا ضرور نہین ہے اور وہ تحریری ہوسکین گے یا مطبوعہ یا جزواً تحریری اور جزواً مطبوعہ۔

# کارروائی عدالتی

اجلاس کی کارروائی کا قابل ادخال شہادت ہونا۔

**دفعہ ۹۲**۔ ہر کمپنی اپنے عام اجلاسون رزولیوشنون اور کارروائیون اور نیز اپنے دائرکٹرون یا منیجرون (اگر کوئی ہون) کی کارروائیون کی یادداشتین ایسے رجسٹرون مین درج کرائیگی جو اس غرض سے مہیا کئے جائین اور ایسی یادداشتین اگر اون پر اوس اجلاس کے صدرنشین کے جسمین وہ رزولیوشن منظور ہوئے یا وہ کارروائی ہوئی یا اوسکے بعد اجلاس کے صدرنشین کی دستخط ہون۔ تو وہ ہر عدالتی کارروائی مین قابل ادخال شہادت ہونگی جبتک اسکے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ تسلیم کیا جائیگا کہ شرکا کمپنی کا ہر عام اجلاس یا دائرکٹرون یا منیجرون کا اجلاس جسکی کارروائی کی بابتہ یادداشت مذکور لکھی گئی۔ حسب ضابطہ طلب کیا گیا اور منعقد ہوا اور تمام رزولیوشن جو اون اجلاسون مین منظور ہوئے یا کارروائی جو اون مین وقوع مین آئی اور دائرکٹرون یا منیجرون یا اون اشخاص کا تقرر جو کمپنی کی سرودی کی کارروائی مین اوسکے منتظم مقرر کئے جائین جایز متصور ہوگا اور ایسے دائرکٹرون یا منیجرون یا منتظمون کی کل کارروائی جایز ہوگی گو اونکے تقرر یا قابلیت مین من بعد کوئی نقص پایا جائے۔

**توضیح**۔ اس دفعہ کی عبارت سے کسی منتظم سرودی کمپنی کے وہ افعال جایز متصور ہونگے جو اوسکے تقرر کے ناجایز ثابت ہونیکے بعد وقوع مین آئین۔

مقدمات مین جو چند کمپنی پر عدد کیطرف سے دائر کئے جائین خرچہ کی بابت شرایط۔

**دفعہ ۹۳**۔ جب کوئی کمپنی محدود کسی مقدمہ مین مدعی ہو اور شہادت پیش شدہ سے اس امر کے باور کرنیکی وجہ پائی جائے۔ کہ مدعی علیہ کے ایسی جوابدہی مین کامیاب ہونیکی صورت مین کمپنی کی جائداد اوسکے خرچ کے لئے کافی نہ ہوگی تو عدالت اسقدر ضمانت کے ادخال کا حکم دے سکیگی جو خرچہ مذکور کے لئے کافی ہو تا ادخال ضمانت تمام کارروائی ملتوی کر سکیگی۔

کمپنی کے شرکا کے خلاف مقدمات مین عرضی دعوے۔

**دفعہ ۹۴**۔ جب کوئی کمپنی کسی شریک کے مقابلہ مین بغرض وصولیابی کسی مطالبہ متعلقہ حصہ یا دیگر رقوم کے جو بحیثیت شریک اوسکے ذمہ واجب الادا ہون مقدمہ رجوع کرے تو یہ بیان کرنا کافی ہوگا کہ مدعی علیہ کمپنی کا شریک اور مقروض بلحاظ اس مطالبہ یا اور رقوم کے ہے جنکے بنا پر کمپنی کو حق دعوی پیدا ہو۔

## تبدیل نمونجات

نمونے جو استعمال کئے جائینگے۔

**دفعہ ۹۵** ۔ جو نمونے ضمیمہ (ب) مین مندرج ہین یا جہانتک بلحاظ حالات مقدمہ اونکے مطابق ممکن ہو اون جملہ امور کے متعلق مستعمل ہون گے جن سے وہ نمونے متعلق ہین

سرکار عالی نمونے تبدیل کرسکتی ہے

سرکار عالی ضمیمہ الف کے قواعد اور نمونہ جات مین تبدیل کرسکیگی۔ مگر فیس کی مقدار جو رجسٹر کو قابل ادا ہے اضافہ نہ کیا جاسکیگا اور نیز سرکار عالی ضمیمہ (ب) کے نمونون مین تبدیلی اور حسب ضرورت اضافہ کرسکیگی۔

جب کسی ایسے قاعدہ یا نمونے مین تبدیل کیجائے تو مرقومہ قاعدہ نمونہ جریدہ اعلامیہ مین شایع کیا جائیگا۔ اور بعد اشاعت وہی اثر رکھیگا گویا وہ قانون ہذا کے ضمیمہ مین شامل ہے مگر ضمیمہ الف کے جزو اول مین سرکار عالی جو تبدیل کرے وہ اوس کمپنی پر موثر نہ ہوگی۔ جو تبدیل مذکور کی تاریخ سے پہلے درج رجسٹر ہو چکی ہو۔ یا جہانتک اوس کمپنی سے تعلق ہے جزو مذکور کے کسی حصہ کی تنسیخ بھی نہ کرسکے گی۔

## ثالثی

کمپنیون کو معاملات ثالثی کے سپرد کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۹۶** ۔ ہر کمپنی بذریعہ تحریر جسپر کمپنی کی مہر عام ثبت ہو کسی امر کو جسکی بابت مابین کمپنی مذکور اور کسی اور کمپنی یا شخص کے نزاع ہو سپرد ثالثی کرنے پر رضامند ہوسکیگی۔ اور ثالثون کے سپرد کرسکیگی اور کمپنیان جنکا معاملہ ثالثی کے سپرد ہوا ہو مجاز ہونگی کہ جو شخص یا اشخاص ثالث مقرر ہوئے ہون اونکو ایسی شرایط کے تصفیہ یا ایسے امور کے متعلق تجویز کرنیکا اختیار عطا کرین جنکا خود کمپنی یا اوسکے دائرکٹر یا منیجر جایز طور پر تصفیہ یا تجویز کرسکتے ہون

سپردگی کے متعلق اقرارنامہ کو تبدیل اور منسوخ کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۹۷** ۔ جن کمپنیون نے کسی نزاع کی سپردگی ثالثی کا اقرار کیا ہو وہ بالاشتراک بذریعہ تحریر بعد ثبت کرنے اپنی اپنی عام مہر کے اقرارنامہ مذکور مین یا اسکے مندرجہ شرایط یا قیود یا عہدہ مین اضافہ یا تبدیل یا اونمین سے کسی کو مسترد کرسکتے ہین۔

اقرارنامہ کی تعمیل۔

**دفعہ ۹۸** ۔ ہر سپردگی ثالثی یا اقرار سپردگی جو اس قانون کے مطابق واقع مین آیا ہو یا استثنا اوسکے جو اس قانون کے موجب مسترد یا ترمیم ہوا ہو کمپنی پر واجب التعمیل ہوگا

ثالث کی سپردگی۔

**دفعہ ۹۹** ۔ اگر کمپنیان متفق ہون تو نزاع ایکمی ثالث کے سپرد کرسکتے ہین

دو یا زیادہ ثالثون کی سپردگی۔

**دفعہ ۱۰۰** ۔ بجز اسکے کہ کمپنیان نزاع ایکمی ثالث کے سپرد کرنے پر متفق ہون۔ ثالثون کی اوسیقدر تعداد ہوگی جسقدر کمپنیان ہون۔

ثالثون کا تقرر کمپنی کی جانب سے

**دفعہ ۱۰۱** ۔ جب نزاع دو یا زیادہ ثالثون کے سپرد کیجائے تو

ہر کمپنی اپنی تحریر کی رو سے جسپر کمپنی کی مہر عام ثابت ہوگی ایک ثالث مقرر کریگی اور اوسکے تقرر کی اطلاع تحریری دوسری کمپنی یا کمپنیون کو دے گی۔

ثالثون کا تقرر سرکار کیجانب سے

**دفعہ ۱۰۲** ۔ اگر نزاع دو یا زیادہ ثالثون کے سپرد کیجائے اور اون کمپنیون مین سے کوئی کمپنی اوس تاریخ سے چودہ دن کے اندر ایک ثالث مقرر نہ کرے جس تاریخ دوسری کمپنی یا کمپنیون یا اون مین سے کسی نے اوس سے ایسا کرنیکی تحریری درخواست کی ہو تو اون کمپنیون یا اون مین سے کیکی درخواست پر اوسی کمپنی کی جانب سے جسنے ثالث مقرر نہ کیا ہو۔ سرکار عالی ایک ثالث مقرر کرسکے گی ثالث جو اسیطرح مقرر کیا جائے اس قانون کے اغراض کیلئے قصوروار کمپنی کی طرف سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا۔

ثالثون کی جگہہ خالی ہونے پر کمپنی کی طرف سے اوسکا تقرر۔

**دفعہ ۱۰۳** ۔ اگر نزاع دو یا زیادہ ثالثون کے سپرد کیجائے اور امور متنازعہ فیہ کی تجویز کے قبل کوئی ثالث مرجائے یا ناقابل ہوجائے یا کار ثالثی کے لایق نہ رہے یا متواتر سات دن تک کار ثالثی انجام دینے سے قاصر رہے تو وہ کمپنی جسنے اوسے مقرر کیا ہو اوسکے بجائے بذریعہ مکتوب تحریری جسپر کمپنی کی عام مہر ثبت ہوگی دوسرا ثالث مقرر کرے گی۔

ثالثون کی جگہہ خالی ہونے پر سرکار عالی کی طرف سے اوسکا تقرر۔

**دفعہ ۱۰۴** ۔ جب وہ کمپنی جسکو ایسے متوفی یا ناقابل قصوروار ثالث کے بجائے دوسرا ثالث مقرر کرنا چاہیے اوس تاریخ سے چودہ دن کے اندر دوسرا ثالث مقرر نہ کرے جب دوسری کمپنی یا کمپنیون یا اون مین سے کسی نے ایسا کرنیکی تحریری درخواست کی ہو تو اون کمپنیون یا اون مین سے کسی کی درخواست پر سرکار عالی ثالث کا تقرر کریگی ثالث جو اسطرح مقرر ہو اس قانون کے اغراض کے لئے قصوروار کمپنی کی طرف سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا۔

ثالث کا تقرر منسوخ ہونیکا بیان۔

**دفعہ ۱۰۵** ۔ جب کسی ثالث کا تقرر ہوجائے تو اوس کمپنی کو جسنے تقرر کیا ہو اختیار نہ ہوگا کہ بلا سابقہ رضامندی تحریری دوسری کمپنی یا ہر دوسری کمپنی کے جس تحریر پر عام مہر ثبت ہو تقرر مذکور منسوخ کرے۔

پنچ کا تقرر ثالثون کی جانب سے

**دفعہ ۱۰۶** ۔ جب دو یا زیادہ ثالث مقرر کئے جائین وہ ثالثی کے کام مین شروع ہونیکے قبل کسی شخص کو جو اوس کام کے قابل ہو اور کسی کا طرفدار نہو بذریعہ تحریر دستخطی خود سرپنچ مقرر کرین گے۔

سرپنچ کا تقرر سرکار عالی کیجانب سے

**دفعہ ۱۰۷** ۔ اگر ثالث سپردگی سے سات دن کے اندر سرپنچ مقرر

کریں تو ان کمپنیوں یا اون میں سے کسی کی درخواست پر سرکار عالی سرپنچ مقرر کرسکیگی اور جو سرپنچ اس طور پر مقرر ہو وہ اس قانون کے اغراض کیلئے ثالثوں کی جانب سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا۔

سرپنچ کی جگہہ خالی ہونے پر اوسکا مقرر سرکار عالی کیجانب سے۔

**دفعہ ۱۰۸**۔ اگر دو بارہ ثالث مقرر ہوئے ہوں اور اُن امور کے تصفیہ کے قبل جو اونکے سپرد کئے گئے ہوں سرپنچ مرجائے یا ناقابل ہوجائے یا کارثالثی کے قابل ہی نہ رہے یا متواتر سات دن تک کارثالثی انجام دینے سے قاصر رہے تو ثالث بذریعہ تحریر دستخطی خود کسی شخص کو جو لایق ہو اور کسیکا طرفدار نہو اوسکے بجائے سرپنچ مقرر کرینگے۔

سرپنچ کی جگہہ خالی ہونے پر اوسکا مقرر سرکار عالی کیجانب سے۔

**دفعہ ۱۰۹**۔ اگر ثالث سرپنچ کی وفات یا ناقابلیت یا نالایق نہ رہے یا کام میں قاصر رہنے کی تحریری اطلاع کی تاریخ سے سات دن کے اندر سرپنچ مقرر نہ کریں تو اون کمپنیوں یا اون میں سے کسی کی درخواست پر سرکار عالی سرپنچ مقرر کرسکیگی جو سرپنچ اس طور پر مقرر کیا جائے وہ اس قانون کے اغراض کیلئے ثالثوں کی جانب سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا۔

ایسے ثالث اور سرپنچ کو وہی اختیارات ہونگے جو اونکو ہوتے جنکی جگہہ وہ مقرر ہوئے۔

**دفعہ ۱۱۰**۔ ہر ثالث کو جو کسی اور ثالث کے اور ہر سرپنچ کو جو کسی اور سرپنچ کے بجائے مقرر ہو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو پہلے ثالث یا سرپنچ کو حاصل تھے۔

سرپنچ کو سپردگی۔

**دفعہ ۱۱۱**۔ اگر دو یا زیادہ ثالث مقرر کئے جائیں اور وہ اس میعاد کے اندر جو کمپنیوں کی رضامندی سے مقرر ہوئی ہو یا اگر اسطور پر میعاد مقرر نہ ہوئی ہو تو تاریخ سپردگی سے تیس دن کے اندر فیصلہ متفق نہوں تو وہ معاملات جو اونکو سپرد ہوئے ہوں یا اون میں سے وہ جنکی اسوقت تک تجویز نہوئی ہو سرپنچ کے تصفیہ کے قابل سمجھے جائینگے۔

ثالثوں وغیرہ کو رجوع وغیرہ طلب کرنے اور گواہوں کا ازروئے حلف اظہار لینے کا اختیار۔

**دفعہ ۱۱۲**۔ ثالث اور ثالثوں اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار رہیگا کہ کسی دستاویز یا شہادت کے پیش کئے جانیکا حکم دیں جو کمپنیوں کے قبضہ یا اختیار میں ہو یا جسکو وہ پیش کرسکتی ہو اور جسکا پیش ہونا ثالث یا ثالثوں یا سرپنچ کی رائے میں معاملات سپردشدہ کی تجویز کے لئے ضروری ہو۔ اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ کمپنیوں کے گواہوں کا حلف دیکر اظہار لیں۔

ثالثی میں ضابطہ۔

**دفعہ ۱۱۳**۔ بجز اسکے کہ کمپنیوں کے باہم کوئی قرارداد ہو ہر ثالث اور ثالثوں اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار ہوگا کہ امور پر دشہ کی تجویز کے لئے اوس

طریقہ پر کارروائی کریں جو اونکے نزدیک مناسب ہو۔

ثالثی کارروائی کمپنی کی غیر حاضری

**دفعہ ۱۱۴** ۔ ثالث اور ثالثون اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار ہوگا کہ کسی ایک یا زیادہ کمپنیون کی غیر حاضری مین کارروائی کرین جب اوس کمپنی یا اون کمپنیون کو اس امر کی اطلاع دینے کے بعد اونکو اسطور پر کارروائی کرنی مناسب معلوم ہو۔

متعدد فیصلے ہوسکتے ہین۔

**دفعہ ۱۱۵** ۔ ثالث اور ثالثون اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب خیال کرین کل امور سپرد شدہ کے متعلق ایک فیصلہ کے بجائے ہر امر کے متعلق علیحدہ فیصلہ کرین۔

ہر فیصلہ جو امور سپرد شدہ مین سے کسی امر کے متعلق کیا جائے اوس میعاد کے لئے جو فیصلہ مین مندرج ہو اگر وہی میعاد اقرارنامہ ثالثی مین بھی مقرر کی گئی ہو یا جبکہ کوئی میعاد مقرر نہ کی گئی ہو تو اوس میعاد کے لئے جسکے مقرر کرنے کے ثالث قانوناً مجاز ہون اون امور کے متعلق اوسیطرح واجب التعمیل ہوگا گویا کہ امور منفصلہ ہی کل امور تھے جو سپرد کئے گئے تھے گو باقی ماندہ امور یا اونمین سے کسی کے متعلق اوسوقت یا آئندہ کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

فیصلہ جو میعاد مقررہ کے اندر کیا جائے کل یا اونکے کئی فریقون پر واجب التعمیل ہوگا

**دفعہ ۱۱۶** ۔ ثالث یا ثالثون یا سرپنچ کا فیصلہ اگر اوسپر اوسکے یا اونکے دستخط ہون اور وہ اس میعاد کے اندر جو کمپنیون نے مقرر کی ہو یا اگر کوئی میعاد مقرر نہ کی گئی ہو تو اوس تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر کمپنیون کو حوالہ کئے جانیکے لئے تیار ہو جب امور نزاعی ثالث یا ثالثون یا سرپنچ کے (جیسی کہ صورت ہو) سپرد ہوئے ہون جملہ کمپنیون پر واجب التعمیل ہوگا اور اون کے مقابلہ مین قطعی سمجھا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرپنچ مجاز نہ ہوگا بجز اُس صورت کے کہ باہم کمپنیون کے اور طور پر قرار داد ہوئی ہو بذریعہ تحریر دستخطی خود اس میعاد کی توسیع کرے جسکے اندر اوسکو فیصلہ کرنا چاہیے اگر وہ فیصلہ اس توسیع شدہ میعاد کے اندر کیا جائے اور حوالہ کئے جانیکے لئے تیار ہو جائے تو وہ اسیطرح جائز اور موثر ہوگا کہ گویا میعاد معین کے اندر کیا گیا۔

فیصلہ بنا بالگی کی وجہ سے منسوخ نہ ہوگا۔

**دفعہ ۱۱۷** ۔ کوئی فیصلہ ثالثی جو حسب قانون ہذا سپردگی کی صورت مین کیا جائے کسی بقاعدگی یا بنا بالگی کی بنا پر منسوخ نہ ہوسکیگا۔

فیصلہ کی تعمیل ہونی چاہیئے۔

**دفعہ ۱۱۸** ۔ بجز اوسکے کہ اون کمپنیون مین جو حسب قانون ہذا سپرد گی فیصلہ ثالثی کی پابند ہون کوئی اور قرارداد بہ تمام امور طے کیا جانا یا ترک کیا جانا یا روا رکھا جانا ہی

فیصلہ ثالثی کے بموجب جو حسب قانون ہذا صادر ہوا ہو بطور جایز لازم ہوا وسی طور پر کئے یا ترک کئے یا روا رکھے جائیں گے۔

اقرار نامہ ثالثی اور فیصلہ کا موثر ہونا

دفعہ ۱۱۹۔ عدالت اور نیز کمپنیوں کو بطور خود یا بطور دیگر لازم ہوگا کہ تمام اقرارون اور احکام یا قرارداد ہائے سپردگی اور ثالثی کی کارروائیان اور فیصلے جو حسب قانون ہذا ہون پوری طرح نافذ کرین۔ اور اگر عدالت مناسب خیال کرے انکی تکمیل یا تعمیل کمپنی یا اوسکی جائداد کے مقابلہ مین بذریعہ کسی یکمنامہ کے جبر یہ کرائے۔

ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ۔

دفعہ ۱۲۰۔ بجز اوسکے کہ کمپنیون کے مابین اور طور پر قرارداد ہو ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ اور اوسکے متعلق جملہ اخراجات حسب اقتضائے رائے ثالث اور ثالثون اور پنچ کے (جیسی کہ صورت ہو) عائد کئے جائین گے۔

خرچہ کی ادائی۔

دفعہ ۱۲۱۔ بجز اوسکے کہ کمپنیون کے مابین اور طور پر قرار داد ہو یا فیصلہ ثالثی مین اور طور پر تجویز ہو ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ اور اوسکے متعلق جملہ اخراجات کمپنیون کے درمیان بحصص مساوی عاید اور انکی طرف سے ادا کئے جائین گے۔ اور اور امور کے متعلق ہر کمپنی کا خرچہ خود اوسکے ذمہ ہوگا۔

اقرار نامہ ثالثی کا عدالت مین داخل کیا جانا۔

دفعہ ۱۲۲۔ فریق متعلقہ کی درخواست گزرنے پر سپردگی ثالثی کا معاملہ عدالت مین پیش اور اوسپر حکم سپردگی بہ ثالثی معاون ہدایات کے جو عدالت مناسب خیال کرے صادر ہوسکے گا اور ضابطہ دیوانی کے احکام ایسے ہر حکم اور کارروائی سے متعلق ہون گے۔

# باب چہارم

## کمپنیون اور جماعتون کی مسدودی

### مراتب ابتدائی

معاون کی تعریف۔

دفعہ ۱۲۳۔ لفظ "معاون" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو کمپنی کی مسدودی کی صورت مین کمپنی کی جائداد یہی مدد رسدی دینے کا ذمہ دار ہو اور جملہ کارروائیون مین جو اس امر کی آخری تجویز کے واسطے اور اوسکے قبل کیجائین کہ وہ شخص معاون خیال کیا جائیگا لفظ مذکور مین ہر بہینہ معاون داخل ہوگا۔

معادن کی ذمہ داری کی نوعیت

**دفعہ ۱۲۴** ۔ کمپنی کی مسدودی کی صورت مین معادن کی ذمہ داری مدورسدی کے متعلق بطور دین متصور ہوگی جو آغاز ذمہ داری سے اوسکے ذمہ واجب الادا ہوگا مگر وہ ایسے وقت یا اوقات پر قابل ادا ہوگا جب حسب متذکرہ مابعد بغرض نفاذ ذمہ داری مذکور مطالبہ کیا جائے اور درصورت دیوالیہ ہوجانے کسی معادن کے اوسکی ذمہ داری کی تخمینی رقم اسکی جائداد کے مقابل مین ثابت کیجائیگی ۔

موت کی صورت مین معادن

**دفعہ ۱۲۵** ۔ اگر کوئی معادنین کی فہرست متذکرہ آیندہ مین اپنا نام شریک ہونیکے قبل یا بعد مرجائے تو اوسکے قایم مقامان ذاتی ورثہ اور موہوب لہم مستوجب ہونگے کہ انصرام ترکہ معادن متوفی کی ذمہ داری کے لحاظ سے مدورسدی دین اور ایسے قایم مقامان ذاتی اور ورثہ اور موہوب لہم معادن متصور ہونگے ۔

دیوالیہ ہونیکی صورت مین معادن

**دفعہ ۱۲۶** ۔ اگر کوئی معادن فہرست معادنین مین اپنا نام شریک ہونیکے قبل یا بعد دیوالیہ ہوجائے تو اوسکی جائداد کے مہتمم یا امنا رحملہ اغراض متعلقہ کارروائی مسدودی کمپنی کے لئے دیوالیہ مذکور کے قایم مقام متصور ہونگے اور اوس حیثیت سے معادن سمجھے جائینگے اور اون سے یہ درخواست کیجا سکیگی کہ جو مدورسدی بوجہ ذمہ داری دیوالیہ مذکور اوسکو دینی چاہیئے اوسکو بمقابلہ جائداد دیوالیہ کے ثابت یا اور طرح پابندی قانون اس جائداد سے ادا ہونے دین ۔

## مسدودی بذریعہ عدالت

عدالت کے حکم سے مسدودی

**دفعہ ۱۲۷** ۔ ہر کمپنی منفصلہ ذیل صورتون مین حسب طریقہ متذکرہ آیندہ عدالت کے حکم سے مسدود کیجا سکیگی ۔

**الف** ۔ جب کمپنی نے اس مضمون کا خاص رزولیوشن منظور کیا ہو کہ وہ بذریعہ عدالت مسدود کیجائے ۔

**ب** ۔ جب کمپنی منضبط ہونیکے ایک سال کے اندر اپنا کاروبار شروع نہ کرے یا کامل ایکسال تک اپنا کاروبار معطار کھے ۔

**ج** ۔ جب کمپنی کے شرکا کی تعداد سات سے کم ہوجائے ۔

**د** ۔ جب کمپنی اپنے دیون ادا کرنیکے ناقابل ہوجائے ۔

۵ - جب اسی قسم کی کسی اور وجہ سے عدالت کی رائے مین کمپنی کا کاروبار مسدود کرنا مقتضائے عدل و انصاف ہو۔

کمپنی کب اپنا دین ادا کرنیکے ناقابل خیال کیجائیگی۔

**دفعہ ۱۲۸** - ہر کمپنی اپنا دین ادا کرنیکے ناقابل سمجھی جائیگی۔

**الف** - جب کسی داین نے خواہ بذریعہ انتقال ہوا یا اور طور پر جو کمپنی سے صحا سے زیادہ پانیکا مستحق ہو رقم واجب الادا کی ادا کیلئے ایک مطلوبہ دستخطی خود کمپنی کے پاس پہونچانیکی غرض سے اوسکے رجسٹری شدہ دفتر مین چھوڑا ہو اور مطلوبہ کے پہونچنے کی تاریخ سے تین ہفتہ تک کمپنی اوسکے ادا کرنے مین یا داس کے اطمینان کے موافق اوسکی ضمانت دینے یا اوسکے متعلق مصالحت کرنے مین غفلت کرے۔

**ب** - جب کسی داین نے کمپنی کے مقابلہ مین کوئی ڈکری یا حکم حاصل کیا ہو اور اوس ڈکری یا حکم کی اجرائی کایا اور کوئی حکمنامہ جو کمپنی کے نام صادر رہا ہو بلا ادائی کل یا جز و رقم مندرجہ ڈکری یا حکم واپس آئے۔

**ج** - جب حسب اطمینان عدالت ثابت ہو جائے کہ کمپنی اپنے دیون ادا کرنیکے ناقابل ہے۔

دیون کی تعریف۔

**دفعہ ۱۲۹** - لفظ "دیون" سے اس باب کے اغراض کے لئے وہ دیون مراد ہین جو فی الواقع واجب الادا ہون اور جن کے ادا کیلئے داین فوراً دعوے کر سکتا ہو بجز اس صورت کے کہ کمپنی نے جان کے بیمہ کے معاہدات ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کئے ہون یا اوسکی ذمہ داری قبول کی ہو یا ممالک محروسہ سرکار عالی مین رقوم سالانہ حین حیات انسان ادا کرنیکا وعدہ کیا ہو۔ ایسی کمپنی کی صورت مین (جو آئندہ کمپنی "جان کا بیمہ" کہلائیگی) لفظ "دیون" مین معاہدات یا سالانہ داران کے متعلق یا اور معاہدون کی بنا پر ایسی ذمہ داری بھی داخل ہے جو زمانہ آئندہ مین عاید ہو یا آئندہ کسی واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو۔

کمپنی کی مسدودی کیلئے درخواست

**دفعہ ۱۳۰** - کمپنی کی مسدودی کیلئے درخواست عدالت مین کمپنی کی طرف سے یا اوسکے کسی داین یا داینین یا معاون یا معاونین کیطرف سے مشترکاً یا منفرداً پیش ہو سکتی ہے درخواست مین ایسے واقعات درج ہونے چاہئین کہ اگر وہ ثابت ہو جائین تو کمپنی کی مسدودی واجبی قرار پاسکے ایسی درخواست پر جو حکم صادر ہو وہ کمپنی کے جملہ داینین اور معاونین کے حق مین اسی طرح موثر ہوگا کہ گویا وہ کسی ایک داین اور کسی ایک معاون کی مشترکہ درخواست پر صادر ہوا تھا۔

کمپنی جان بیمہ کی صورت مین عدالت درخواست کی سماعت نہ کریگی جب تک درخواست گزار اوسقدر
زرچہ کی ضمانت نہ داخل کرے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو اور جب تک عدالت کے اطمینان کے قابل
بادی النظری ثبوت موجود نہ ہو اور جب کمپنی کے غیر جاری شدہ سرمایہ کی تعداد اوسقدر ہو کہ وہ بشمول
اوس رقم کے جو کمپنی کو جان بیمہ کے معاہدات یا سالیانہ داران سے اقساط کی بابت آیندہ وصول
ہوگی اور نیز بشمول اوسکی موجودہ جائداد کے اوسکی کل تخمینی ذمہ داریون کے ادا کے لئے کافی ہو تو عدالت
ایکہ معیاد مناسب کیلئے اوس درخواست کے متعلق مزید کارروائی ملتوی کریگی تاکہ کمپنی شرکا سے
غیر جاری شدہ سرمایہ یا اوس کے کسی کافی جزو کا مطالبہ کرسکے۔

اگر اوس معیاد کے ختم ہونے پر جو ابتداءً مقرر کی گئی تھی یا جس معیاد تک کارروائی ملتوی کیگئی
تھی اقساط کے ذریعہ سے اوسقدر رقم وصول نہ ہوئی ہو جو کمپنی کے موجودہ جائداد مین شامل ہونے
سے اوسکی ذمہ داریون کے ادا کے لئے کافی ہو تو عدالت درخواست پر اوسی طرح حکم صادر کریگی کہ گویا کمپنی اپنے
دیون ادا کرنیکے ناقابل ثابت ہوئی۔

توضیح۔ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کمپنی کا کوئی شریک جس کے ذمہ کوئی قسط یا اور روپیہ واجب الادا ہو
درخواست پیش کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

کمپنی کا معاون مسدودی کی درخواست کس صورت مین کریگا

**دفعہ ۱۳۱**۔ کمپنی کا کوئی معاون کمپنی کی مسدودی کیلئے درخواست
پیش کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اسکے کہ کمپنی کے شرکا کی تعداد سات سے کم ہوگئی
ہو یا وہ کل حصص یا اون مین سے چند جنکی بابت اسنے مدد رسدی دی ہو ابتداءً اوسی کے نام قیام
کئے گئے ہون یا کمپنی کی مسدودی کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ۱۸ ماہ کے اندر کم از کم چھ ماہ
تک اوسکے قبضہ مین اور اوسکے نام سے رجسٹر مین قایم رہے ہون یا وہ حصص کسی قابض سابق
کی وفات پر اوسکو پہونچے ہون۔

مگر شرط یہ ہے اگر کوئی ایسا حصہ چھ ماہ مذکور یا اوسکے کسی جزو مین کسی معاون کی زوجہ کے
قبضہ مین یا زوجہ کے نام سے درج رجسٹر رہا ہو خواہ اندراج مذکور قبل یا بعد از دواج ہوا ہو یا
ایسے معاون یا اوسکی زوجہ کے کسی امین کے قبضہ مین یا امین کے نام سے درج رجسٹر رہا ہو تو دفعہ
ہذا کی اغراض کیلئے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ حصہ اوسی معاون کے قبضہ مین اور اوسی کے نام سے درج
رجسٹر رہا ہے۔

مسدودی بذریعہ عدالت کا آغاز

**دفعہ ۱۳۲**۔ کمپنی کی مسدودی کا آغاز بذریعہ عدالت اوسوقت سے

سمجھا جائیگا جب مسدودی کے لئے درخواست پیش ہو۔

عدالت حکم امتناعی جاری کرسکیگی | دفعہ ۱۳۳۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کے لئے درخواست گذرنے کے بعد اور مسدودی کا حکم صادر ہونیکے قبل کسی وقت کمپنی یا کمپنی کے کسی داین یا معاون کی درخواست پر کسی مقدمہ کی کارروائی یا کوئی اور کارروائی جو کمپنی کے مقابلہ میں رجوع ہوا ہو حسب مناسب روک دینے کا حکم صادر کرسکیگی جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو بشرطیکہ عدالت ہو جس نے درخواست مذکور کے قبل تقرر منصرم کسی وقت کمپنی کی جائداد اور مال کے انصرام کے لئے اپنی طرف سے ایک منصرم بطور عارضی مقرر کرسکیگی۔

درخواست کی سماعت پر عدالت کیا کارروائی کرے گی۔ | دفعہ ۱۳۴۔ عدالت درخواست کی سماعت پر اوسکو مسدود یا ملتوی یا خرچہ نامنظور یا اوسکی سماعت کسی شرط پر یا بلا شرط ملتوی یا کوئی حکم دیسانی یا کوئی اور حکم جو فرین انصاف ہو صادر کرسکیگی۔

کمپنی کی مسدودی کا حکم ہونیکے بعد مقدمہ کی کارروائی جاری رکھنے کی اجازت | دفعہ ۱۳۵۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کیا جائے تو جو مقدمہ کی کارروائی جاری رکھنے کی اجازت عدالت اور پابندی اون شرائط کے جو عدالت مقرر کرے کوئی مقدمہ یا کارروائی رجوع نہ کیجا سکیگی اور نہ کوئی رجوع شدہ مقدمہ یا کارروائی رکھی جا سکیگی۔

حکم کی نقل رجسٹرار کے پاس بھیجی جائیگی | دفعہ ۱۳۶۔ جب کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر ہو تو اوسکی ایک نقل کمپنی کی طرف سے کمپنی کے سرمایہ مشترکہ کے رجسٹرار کے پاس فوراً بھیجی جائیگی جو کمپنی کے متعلقہ رجسٹر میں اوسکی یادداشت درج کریگا۔ حکم مذکور بمنزلہ اطلاع نامہ برطرفی ملازمان کمپنی متصور ہوگا بجز اسکے کہ کمپنی کا کاروبار جاری رہے۔

عدالت کارروائی ملتوی کرسکیگی | دفعہ ۱۳۷۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرینگے بعد کسی وقت کمپنی کے کسی داین یا معاون کی درخواست پر اور اس امر کے مطمئن قابل الاطمینان ثبوت پیش ہونے پر کہ ایسی مسدودی کے متعلق تمام کارروائیاں ملتوی ہونی چاہیں تمام کارروائیوں کے التواء کا حکم قطعاً یا ایک میعاد معینہ کے لئے ایسی شرائط پر اور پابندی ایسے قیود کے صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کمپنی مسدود یا عہد دھصص کے سرمایہ پر ایسے حکم کا اثر۔ | دفعہ ۱۳۸۔ جب کسی ایسی کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر ہو جو محدود عہدہ اور بکلا سرمایہ منقسم بحصص ہو تو سرمایہ کا غیر جاری شدہ حصہ کمپنی کی بابت مدار المہام متصور ہوگا اور ہر شریک پر اوسکے حصہ حصص کا غیر ادا شدہ وجوہ قرضہ اپنی کمپنی سمجھا جائیگا اور یوقت

معینہ عدالت قابل ادا ہوگا۔

عدالت کو اختیار ہوگا کہ دائنین اور معاذین کی خواہش پر لحاظ کرے۔

دفعہ ۱۳۹۔ مسدودی کے متعلق تمام امور مین عدالت دائنین یا معاوذین کی خواہش پر جو کافی شہادت سے ثابت ہوئے ہون لحاظ کریگی اور اگر مناسب سمجھے تو یہ ہدایت کریگی کہ دائنین یا معاذین کے اجلاس اونکی خواہشون کی دریافت کرنیکے لئے حسب طریقہ محکومۂ عدالت طلب یا اور منعقد ہون اور عدالت کسی شخص کو ایسے اجلاس کا صدر مقرر کریگی جو اوس اجلاس کے نتیجہ کی اطلاع عدالت کو دیگا۔

دائنین کی صورت مین ہر دائن کے رقم قرضہ پر اور بصورت معاوذین اون ادا کی تعداد پر لحاظ کیا جائیگا جسکے دینے کا معاذن از روئے ضوابط کمپنی مجاز ہو۔

## منصرمان منجانب عدالت

منصرم کا تقرر۔

دفعہ ۱۴۰۔ کمپنی کی مسدودی کی کارروائی چلانے اور عدالت کو اوسمین مدد دینے کی غرض سے عدالت کے حکم سے ایک یا چند اشخاص مقرر کئے جا سکینگے جو منصرم کہلائینگے عدالت ایسے منصرم یا منصرمونکا تقرر بطور عارضی یا اور طور پر جیسا وہ مناسب سمجھیگی کریگی۔

جب عدالت ایک سے زیادہ منصرم مقرر کرے تو وہ اس امر کی صراحت کریگی ہر فعل جو قانون ہذا کے رو سے منصرم کو انجام دینا چاہیئے یا جسے منصرم مذکور انجام دیسکتا ہے وہ کل منصرم یا اون مین سے بعض انجام دیسکین گے۔ عدالت اس امر کا بھی تصفیہ کریگی کہ آیا منصرم کو اپنے تقرر کے بعد ضمانت دینی چاہیئے یا نہین اور اگر دینی چاہیئے تو کسقدر۔

اگر کسی منصرم کا تقرر نہ ہو یا منصرم کی جگہ خالی ہوجاوے تو کمپنی کی کل جائداد عدالت کی تحویل مین سمجھی جائیگی۔

جو سرمایہ کہ ایسے منصرم کے تحویل مین ہو اوسکے لئے منجانب عدالت کوئی اور بہتر منصرم نہ مقرر کیا جاوے گا۔

منصرم کا مستعفی ہونا یا اوسکی طلبگی یا خالی جگہ پر تقرر۔ اور معاوضہ

دفعہ ۱۴۱۔ ہر منصرم مستعفی ہوسکتا ہے یا مناسب وجہ ظاہر ہونے پر عدالت اوسکو علیحدہ کرسکتی ہے جب کسی منصرم کی جگہ خالی ہو تو عدالت اوسکے بجائے دوسرے شخص کا تقرر کریگی۔

منصرم کو تنخواہ یا حق الخدمت حساب فیصدی یا اور طور پر حسب ہدایت عدالت ملیگا اگر ایک سے

زیادہ منصرم مقرر کئے جائین تو ایسا حق التخدمت اونمین ایسے تناسب سے تقسیم کیا جائیگا جسکی عدالت ہدایت کرے۔

منصرم کا ذکر اوسکے عہدہ کے حوالہ سے اور اوسکے فرائض۔

**دفعہ ۱۴۲**۔ ہر منصرم کا اوس کمپنی کے منصرم کے نام سے ذکر کیا جائیگا جسکے لئے وہ مقرر کیا گیا ہو نہ کہ خود اوسکے ذاتی نام سے وہ کمپنی کی کل جائداد یا دعاوی قابل ارجاع نالش جنکی کمپنی مستحق ہو یا مستحق معلوم ہوتی ہو اپنی تحویل یا نگرانی مین لیگا اور کمپنی کی مسدودی کے متعلق ایسے کام انجام دیگا جنکی انجام دہی کا عدالت حکم دے۔

منصرم کے اختیارات

**دفعہ ۱۴۳**۔ ہر منصرم عدالت کی منظوری سے امور مفصلہ ذیل عمل مین آسکیگا۔

**الف** ۔ کمپنی کے نام سے یا اوسکی طرف سے کوئی مقدمہ یا نالش دیوانی یا فوجداری یا کوئی اور دیوانی یا فوجداری کارروائی رجوع کرنا یا اوسکی جوابدہی کرنا۔

**ب** ۔ کمپنی کا کاروبار چلانا جہانتک اوسکا چلایا جانا کمپنی کی مسدودی کیلئے مفید اور ضروری ہو۔

**ج** ۔ کمپنی کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا بذریعہ نیلام عام یا خانگی طور پر فروخت کرنا یا جائداد مذکور کسی اور کمپنی یا شخص کے نام منتقل کرنا یا اوسکے حصے کرکے فروخت کرنا۔

**د** ۔ کمپنی کے نام سے اور اوسکی طرف سے تمام کام کرنا اور ہر قسم کے سرخطون اور رسیدون اور دستاویزون کی تکمیل کرنا اور اوس غرض سے عند الضرورت کمپنی کی مہر استعمال کرنا۔

**ہ** ۔ جب کوئی معاون دیوالیہ ہوجائے تو جو باقی اوس معاون کی جائداد کے ذمہ ہو اوسکی بابت حصہ رسدی کا ثابت کرنا قایم کرنا اور اوسکا دعوی کرنا اور لینا اور معاملہ ناداری مین باقی مذکور کی بابت بطور قرضہ علیحدہ ذمگی دیوالیہ مذکور کے حصہ رسدی مثل اور دائنین کے حاصل کرنا۔

**و** ۔ کمپنی کے نام سے اور اوسکی طرف سے بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ لکھنا یا انکا سکارنا یا انپر عبارت ظہری لکھنا اور کمپنی کی جائداد کی کفالت پر حسب ضرورت رقوم حاصل کرنا اور جب کوئی بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ بہ طریق متذکرہ صدر کمپنی کی طرف سے لکھا یا سکارا جائے اوسپر عبارت ظہری لکھی جائے تو جہانتک کمپنی کی ذمہ داری سے تعلق ہے اوسکا وہی اثر ہوگا کہ گویا وہ بل یا ہنڈی یا نوٹ خود کمپنی نے یا اوسکی طرف سے بحالت اجرا رکار کمپنی لکھا یا سکارا گیا یا اوسپر عبارت ظہری لکھی گئی۔

**ز** ۔ کسی معاون متوفی کے ترکہ کی نسبت عند الضرورت باعتبار اپنے عہدہ کے صداختنا سا انجام

ترکہ یا صداقتنامہ وراثت حاصل کرنا یا کوئی اور کام کرنا جو کسی معاون یا اوسکی جائداد سے کمپنی کی رقوم واجب الوصول حاصل کرنیکے لیئے ضروری ہو اور جو کمپنی کے نام سے بآسانی نہ ہوسکتا ہو۔ اور تمام صورتوں مین جب منصرم صداقتنامہ اہتمام ترکہ یا صداقتنامہ وراثت حاصل کرے یا اور طور پر اپنے عہدہ کا نام کسی معاون سے کمپنی کی رقوم وصول کرنیکے لیئے استعمال کرے تو صداقتنامہ اہتمام ترکہ یا صداقتنامہ وراثت یا اون رقوم کے وصول کرنیکی اغراض کیلیے کمپنی کا فرمندہ و منصرم کو واجب الوصول سمجھا جائیگا۔

ح ۔ دیگر جملہ امور کا زنا اور تکمیل کرنا جو کمپنی کی مسدودی اور اوسکی جائداد تقسیم کرنیکے لیئے ضروری ہو۔

منصرم کا اختیار تجویزی۔

**دفعہ ۱۴۴** ۔ عدالت یہ حکم دیسکیگی کہ منصرم متذکرہ بالا اختیارات بالمنفعتی یا بدست انداری عدالت نافذ کرسکیگا اور جب کوئی منصرم عارضی طور پر مقرر کیا جائے تو حکم تقرر مین اسکے اختیارات محدود اور معین کیے جاسکینگے۔

منصرم کے وکیل کا تقرر۔

**دفعہ ۱۴۵** ۔ ہر منصرم عدالت کی اجازت سے اپنے کاموں کی انجام دہی مین مدد دینے کیلیے کسی وکیل کو مقرر کرسکیگا مگر شرط یہ ہے کہ جب منصرم خود وکیل ہو تو عدالت کسی اور وکیل کے تقرر کی اجازت نہ دیگی جبتک کہ اوسکی رائے مین ایسی اجازت کی خاص وجہ نہو۔

## عدالت کے معمولی اختیارات

جائداد کا کیا اور صرف کیا جانا۔

**دفعہ ۱۴۶** ۔ کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد جسقدر جلد ممکن ہو عدالت معاونین کی ایک فہرست مرتب کریگی اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ شرکا کے رجسٹر مین جب دفعہ ۱۰۰ کے مطابق تصحیح ضروری ہو اوسکی تصحیح کرے اور عدالت کمپنی کی تمام جائداد یا بجائے اوسکے اون دیون کی جو باقی مین جو بتاریخ حکم مذکور پر واجب الادا ہوون صرف کرانے کی۔

معاونین اور اونکے قائم مقام میں امتیاز۔

**دفعہ ۱۴۷** ۔ اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ فہرست معاونین مین کن اشخاص کا نام درج ہونا چاہیے عدالت اون اشخاص مین امتیاز قائم کریگی جو اپنی ذاتی حیثیت سے معاون ہون اور جو دیگر اشخاص کے قائم مقام ہونے یا اون کے قرضہ کی بابت ذمہ دار ہونیکی وجہ سے معاون قرار پائین۔

عدالت جائداد کو اپنے ہاتھ مین لیلینے کا حکم دیسکیگی

**دفعہ ۱۴۸** ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد ہر وقت کسی معاون کو جسکا نام فہرست معاونین مین اوسوقت داخل ہو یا کمپنی کے کسی افسر یا مہتمم یا ممبر یا کارندہ یا عہدہ دار کو یہ حکم دیسکیگی کہ وہ فوراً یا کسی میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے کوئی رقم

یا جنسہ یا کاغذات یا جائداد یا سامان جو فی الوقت اسکے قبضہ میں ہو اور جسکی کمپنی بادی النظری طور پر مستحق ہو منصرم کو ادا یا حوالہ یا سپرد کرے یا اسکے پاس پہنچائے یا اوسکے نام منتقل کرے۔

عدالت معاون کو قرضہ ادا کرنے کا حکم دیسکیگی۔

دفعہ ۱۴۹۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد کسیوقت کسی معاون کو جسکا نام فی الوقت معاونین کی فہرست میں درج ہو یہ حکم دیسکیگی کہ جو رقم اسکے ذمہ یا اوس شخص کے کہ جسکا وہ قایم مقام ہے کمپنی کو واجب الوصول ہو اس رقم کو علاوہ اس رقم کے جو اوسکے یا اوس شخص کے کہ جسکا وہ قایم مقام ہے کمپنی کو بطور معاون واجب ہو جسکا وہ قایم مقام ہے اور جسکی بابت عدالت نے بموجب ہذا کی شرائط کے موافق اس سے مطالبہ کیا ہو یا آیندہ کرے سب طریقہ مندرجہ حکم مذکور ادا کر دے۔

جب کمپنی کی ذمہ داری محدود نہ ہو تو ہر وقت مسدودی حکم مذکور عدالت معاون کو ایسی رقوم جو ادا کیجائیگی جو کسی صلحنامہ میں درج یا معاہدہ کی بابت کمپنی سے اسکو یا اوس شخص کہ کہ جسکا وہ قایم مقام ہے قابل جوابدہی ہوں مگر ایسی رقوم جو ادا کرنیوالی بابت کریگی جو اسکو بحیثیت شریک کمپنی کسی حصہ منافع یا آمدنی کی بابتہ واجب الوصول ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جملہ واجبین کی رقوم خواہ کمپنی سے متعلق ہوں یا غیر متعلق ادا ہو جائیں تو وہ رقم جو کسی بابت بھی کسی معاون سے کمپنی سے واجب الوصول ہو بمقابلہ کسی مطالبہ بالعد کے معاون کو جو ادا کی جائیگی کسی کمپنی مسدود کی صورت عدالت اگر مناسب سمجھے کمپنی مذکور کے کسی دائرکٹر یا منیجر کو جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو اور جسپر حکم جو ادا کیجانیکی حیثیت سے عدالت کی جانب سے دفعہ ہذا کسی معاون کو دیا گیا ہے جبکہ کمپنی مسدود نہ ہو۔

عدالت معاونین سے مطالبہ کرسکیگی۔

دفعہ ۱۵۰۔ عدالت کمپنی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد کسی وقت اور اس امر کی تحقیق کے قبل یا بعد کہ کمپنی کی جائداد اوسکی ذمہ داریوں کے لئے کافی ہوگی یا نہیں کمپنی کے کل یا بعض معاونین سے جنکے نام فی الوقت معاونین کی فہرست میں داخل ہوں بقدر انکی ذمہ داری کسی رقم یا رقوم کا جو عدالت کے نزدیک کمپنی تمام دیون اور ذمہ داریون اور مسدودی کے اخراجات اور مصارف اور معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ضروری ہوں مطالبہ کرے اور اوسکو ادا کا حکم دے۔

مطالبہ کیوقت عدالت اس امر کو ملحوظ رکھیگی کہ غالباً بعض معاونین جس سے مطالبہ کیا جائیگا اپنی ذمہ داری کی رقم کا بجز ادا نہ کرسکیں گے۔

عدالت رقم بینک مین جمع کرنیکا حکم دیسکیگی۔

**دفعہ ۱۵۱** ۔ عدالت کسی معادن یا خریدار یا اور شخص کو جس سے کوئی رقم کمپنی کو واجب الوصول ہو یہ حکم دیسکیگی کہ رقم مذکور منصرم کو ادا کیجائے یا کسی بینک مین منصرم کے نام جمع کیجائے اور اوس حکم کی تعمیل اوسی طرح کرائی جاسکیگی کہ گویا خود منصرم کو رقم ادا کرنیکا حکم دیا گیا ہے۔

عدالت کی ہدایت کے بموجب جانچ رکھنا اور رقوم کا نفع سے گھٹایا جانا

**دفعہ ۱۵۲** ۔ تمام رقوم اوبل اور ہنڈیان اور نوٹ اور دوسرے کفالت نامجات جو بصورت مسدودی کمپنی بذریعہ عدالت کسی معتبر مقامی بینک مین داخل یا جمع کیجائین اور رقوم اور دیگر اخبارے مذکور کا حساب رکھنے اور اوگر اداوا دخال یا نفع سے گھٹائے یا دیے جانیکی نسبت تمام قواعد وضوابط محکومہ عدالت متعلق ہونگے۔

کارروائی جب معادن قایم مقام اگر رقم کو روانہ کرچکے ادا کرنیکا اوسکو حکم دیا گیا ہو۔

**دفعہ ۱۵۳** ۔ اگر کوئی شخص جو کسی معادن متوفی کے قایم مقام کی حیثیت سے معادن بنایا گیا ہو کوئی رقم جس کے ادا کرنیکا اوسکو حکم دیا گیا ہو ادا نہ کرے تو معادن متوفی کی جائداد کے انتظام کیلیے خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ یا دونون قسم سے ہو اور اسمین سے رقوم واجب الادا کے ادا کیجانیکے متعلق کارروائی کیجاسکیگی۔

ایسا حکم قطعی شہادت ہوگا۔

**دفعہ ۱۵۴** ۔ کوئی حکم جو حسب قانون ہذا کسی معادن پر صادر ہو وہ بابندی اون احکام کے جو مرافعہ کے متعلق قانون ہذا مین درج ہین اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ وہ رقوم جو حکم مذکور مین واجب الادا ظاہر کیگئی ہین یا جنکا ادا اوس مین محکوم ہے واجب الادا ہین اور تمام دوسرے امور متعلقہ کے نسبت جو حکم مذکور مین درج ہون بہ مقابلہ ہر شخص کے اور ہر قسم کی عدالتی کارروائی مین یہ سمجھا جائیگا کہ وہ صحیح صحیح بیان ہوے ہین۔

عدالت اون دائنین کو خارج کرسکتی ہے جو وقت معینہ کے اندر اپنا قرضہ نہ ثابت کرین۔

**دفعہ ۱۵۵** ۔ عدالت ایک یا چند تاریخین اس غرض سے مقرر کریگی کہ کمپنی کے دائنین اوس تاریخ پر یا اون مین کسی تاریخ پر اپنے دیون دعاوی ثابت کرین یا اوس تقسیم کے فائدہ سے محروم رہین جو اونکے دیون کے ثبوت کے قبل عمل مین آئے۔

عدالت معادنین کے حقوق کا تصفیہ کریگی۔

**دفعہ ۱۵۶** ۔ عدالت معادنین کے باہمی حقوق کا تصفیہ کرے گی اور جو رقم فاضل رہے وہ مستحق اشخاص کو تقسیم کردیگی۔

عدالت خریدکے متعلق حکم دیگی

**دفعہ ۱۵۷** ۔ اگر کمپنی کی جائداد اوسکی ذمہ داریون کے لئے ناکافی ہو تو

عدالت حکم دے سکیگی کہ کمپنی کی مسدودی کے تمام خرچہ اور اخراجات اور مصارف کمپنی کی جائداد سے ایسی تقدیم یا تاخیر کے ساتھ ادا کئے جائین جو قرین انصاف ہو۔

کمپنی کا برخاست ہونا۔

**دفعہ ۱۵۸** ۔ جب کمپنی کا کاروبار بطور کامل مسدود ہو جائے تو عدالت حکم دیگی کہ تاریخ حکم سے کمپنی برخاست ہوگی اور اوسکے مطابق کمپنی برخاست ہو جائیگی۔

رجسٹرار کمپنی کی برخاست ہونیکی کیفیت لکھیگا۔

**دفعہ ۱۵۹** ۔ جب ایسا حکم صادر ہو تو منصرم اوسکی اطلاع رجسٹرار کو دیگا جو اوسکے مطابق کمپنی کے برخاست کی کیفیت درج رجسٹر کریگا۔

کمپنی کے برخاست ہو جانیکی اطلاع نہ کرنیکی سزا۔

**دفعہ ۱۶۰** ۔ اگر کوئی کمپنی بذریعہ عدالت مسدود کیجائیگی ہو اور منصرم حکم برخاست کی اطلاع رجسٹرار کو دینے مین قصور کرے تو وہ ہر دن کی بابت جبکہ ایسی خلاف ورزی ہوئی ہے ۱۰ تک جرمانہ کا متوجب ہوگا۔

## عدالت کے غیر معمولی اختیارات

عدالت، دون اشخاص کو طلب کریگی جنکے پاس کمپنی کی جائداد ہونیکا خیال ہو

**دفعہ ۱۶۱** ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کیلئے حکم صادر کرنیکے بعد کمپنی کے کسی عہدہ دار یا اور شخص کو جسکی نسبت اس بات کا علم یا شبہہ ہو کہ اوسکے قبضہ مین کمپنی کی کوئی جائیداد یا سامان ہے یا جسکی نسبت اس بات کا گمان ہو کہ وہ کمپنی کا مدیون ہے یا کسی ایسے شخص کو جو بدانست عدالت کمپنی کے کاروبار یا لین دین یا جائداد یا سامان کے متعلق حالات ظاہر کر سکتا ہے طلب کریگی۔

اگر کوئی شخص جو اسطور پر طلب کیا گیا ہو خرچہ کی بابت معقول رقم پیش کئے جانیکے بعد وقت مقررہ پر عدالت مین حاضر ہونے سے انکار کرے اور کوئی امر جایز (جو عدالت کے اجلاس مین ظاہر اور منظور ہوا ہو) اوسکی حاضری کا مانع نہ ہو تو عدالت اوسکو گرفتار کرا کے اپنے روبرو اظہار دینے کے لئے حاضر کرا سکیگی۔

عدالت ایسے عہدہ دار شخص کو کمپنی کے متعلق کسی دستاویز کے پیش کرنیکا حکم دیسکیگی جو اوسکی تحویل یا اختیار مین ہو اگر کوئی شخص ان دستاویزات کے متعلق جو اوسکی طرف سے پیش کیجائین کسی حق کا دعویٰ رکھتا ہو تو اون کے پیش کیے جانے سے اوس حق پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔

اور عدالت کمپنی کی مسدودی کی کارروائی مین حق مذکور کے متعلق جملہ امور تصفیہ کریگی۔

کل فریق کا اظہار عدالت مین

**دفعہ ۱۶۲** ۔ عدالت کسی شخص کا جو حسب طریقہ متذکرہ صدر اسکے روبرو

حاضر ہو یا حاضر کیا جائے کمپنی کے کاروبار یا اوس دین جائداد یا سامان کے متعلق اظہارات از روے حلف اور بذریعہ اقرار یا اسوال بند تحریری قلمبند کرے اور اوسکے دستخط کرا سکیگی۔

ایسے معاون کی گرفتاری کا اختیار جو فرار ہونیوالا ہو یا جائداد منتقل کر دینے والے ہوں۔

**دفعہ ۱۶۳** ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کر سکیگی قبل یا بعد اس امر کا ثبوت پیش ہونے پر کہ اس امر کے باور کرنیکی معقول وجہ ہے کہ کمپنی کا کوئی معاون اوس غرض سے کہ اپنے ذمہ کے مطالبات کے ادا سے بچے یا کمپنی کے کاروبار کے متعلق عدالت میں حالات ظاہر کرنے سے محفوظ رہے ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر جانے یا اور طرح پر فرار ہونیوالا ہے یا اپنے کسی مال یا سامان کو علیحدہ کرنے یا چھپانے کو ہے تو ایسے معاون کو گرفتار اور اوسکی کتابوں اور کاغذات اور نقدی اور کفالت نامجات زر و مال و اسباب کو قرق کر سکیگی اور اس شخص کو اور اوس اشیاء کو اوسوقت تک حفاظت سے رکھے جانیکا حکم دیسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

قانون ہذا سے عدالت کے اختیارات میں اضافہ مقصود ہے کمی۔

**دفعہ ۱۶۴** ۔ اگر پہلے سے کوئی اختیارات کسی معاون یا اوسکی جائداد یا کسی مدیون کمپنی کے مقابلہ میں واسطے وصولیابی کسی مطالبہ یا دوسری رقوم کے جو اوس معاون یا اوسکی جائداد یا اوس مدیون سے یا متعلق ہوں کارروائی کرنے کے متعلق حال ہوں اونمیں اختیارات مندرجہ قانون ہذا سے اضافہ مقصود ہے نہ کمی۔ اور اون اختیارات کے مطابق ایسی کارروائی کیجا سکیگی۔

## احکام کی تعمیل اور مرافعہ

احکام کی تعمیل کا اختیار۔

**دفعہ ۱۶۵** ۔ جملہ احکام کی جو حسب قانون ہذا عدالت صادر کرے اوسیطرح تعمیل ہو سکیگی جسطرح اون ڈگریوں کی ہوتی ہے جو عدالت اپنے اقتداری مقدمات میں صادر کرے۔

ایک عدالت کے احکام کی دوسری عدالت میں تعمیل ہو سکیگی۔

**دفعہ ۱۶۶** ۔ ہر حکم عدالت کمپنی کی مسدودی کے متعلق یا اوسکے اختیار میں صادر کرے اوسکی تعمیل ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر کسی عدالت دیوانی ضلع کے ذریعہ سے کرائی جا سکیگی اور جس عدالت اوس حکم کی تعمیل اوسیطرح کرنیکی کو بھیجا وہ حکم اوسی کا صادر کیا ہوا ہے۔

کارروائی جب ایک عدالت کے حکم کی تعمیل کسی اور عدالت کی معرفت تعمیل دوسری عدالت میں مقصود ہو

**دفعہ ۱۶۷** ۔ جب کسی حکم یا ڈگری کی تعمیل کسی اور عدالت کی معرفت تعمیل دوسری عدالت میں مقصود ہو تو ایک نقل مصدقہ حکم یا ڈگری مذکور کی اوس

اوس عدالت کے عہدہ دار مقتدر کے سامنے پیش کیجائیگی اور ایسی مصدقہ نقل صدور حکم یا ڈگری مذکور کی کافی شہادت ہوگی اور اوسکے پیش ہونے پر عدالت آخر الذکر حکم یا ڈگری کی تعمیل کیلئے وہی کارروائی کریگی جو اوس صورت مین کرتی جب وہ حکم یا ڈگری خود اوسکی صادر کی ہوئی ہوتی۔

احکام کا مرافعہ۔ **دفعہ ۱۶۸**۔ بضمن کارروائی سمدوزی کمپنی عدالت جو حکم یا ڈگری صادر کرے اوسکا مرافعہ اوسیطرح اور اونہین شرائط کے ساتھہ ہوسکیگا جیسے اون احکام اور ڈگریون کا ہوتا جو عدالت سے بہ نفاذ اختیارات معمولی صادر ہین مگر شرط یہہ ہے کہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت نہ کیجائیگی جبکہ حکم یا ڈگری مذکور کے صادر ہونے کے تین ہفتہ کے اندر یا ایسی میعاد کے اندر جو عدالت مرافعہ نے مقرر کی ہو ایسے مرافعہ کے پیش کرنیکی اطلاع اوس طریقہ سے جو ضابطہ دیوانی مین درج ہے نہ دیگئی ہو۔

شہادت دینے کیلئے کمشنر۔ **دفعہ ۱۶۹**۔ عدالت جب مناسب سمجھے کسی ناظم دیوانی ضلع کو کسی کارروائی متعلقہ قانون ہذا مین شہادت قلمبند کرنے کیلئے کمشنر مقرر کریگی اور عدالت ایسی شہادت کو اسیطرح استعمال کرے گی کہ گویا خود اوس نے قلمبند کی تھی ایسے ہر کمشنر کو گواہونکی طلبی اور اون کے اظہار قلمبند کرنے اور دستاویزات کی پیشی یا حوالگی کا حکم دینے اور گواہونکے حاضر ہونے کی بابت تصدیق کرنے یا سزا دینے اور اون کے خرچہ۔ اخراجات اور مصارف دلانیکے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت جازی کنندہ کمیشن کو حاصل ہین اظہار جو کمشنر قلمبند کرے یا اوسکے متعلق رپورٹ عدالت مین اوس طریقہ سے بھیجی جائیگی جسکی عدالت نے ہدایت کی ہو۔

بیان حلفی وغیرہ کی تصدیق کے متعلق قیاس۔ **دفعہ ۱۷۰**۔ اگر کوئی بیان حلفی۔ اقرار یا بیان جسکا حسب احکام یا باغراض باب ہذا بحلف یا معمولی طور پر کیا جانا لازم ہو ممالک محروسہ سرکار عالی یا برٹش انڈیا یا برطانیہ عظمی یا ائرلینڈ یا اعلیحضرت ملک معظم کے دوسرے مقبوضات یا نوآبادیون مین یا کسی ملک غیر مین کسی عدالت یا کسی شخص کے سامنے کیا جائے جو قانوناً ایسے بیانات حلفی یا اقرارات یا بیانات کے لینے کا مجاز ہو تو تمام عدالتین ممالک محروسہ سرکار عالی مین عدالت یا شخص مذکور کی مہر یا دستخط کے متعلق قیاس کرینگی کہ وہ صحیح ہین لیکن شرط یہہ ہے کہ اگر ایسا بیان حلفی یا اقرار یا بیان کسی ملک غیر مین قلمبند یا تصدیق ہوا ہو تو اوسپر اعلیحضرت ملک معظم کے سفیر یا کونسل یا نائب کونسل کی تصدیق ہو جو اوس ملک غیر مین ملک معظم کی جانب سے مقرر ہو۔

# کمپنی کی اختیاری مسدودی

صورتین جس کمپنی اپنی مسدودی خود عمل مین لاسکتی ہے۔

**دفعہ ۱۷۱**۔ مفصلہ ذیل صورتون مین کمپنی اپنی اختیاری مسدودی عمل مین لاسکیگی۔

**الف**۔ جب وہ میعاد منقضی ہوجاے جو شرایط شرکت کے بموجب کمپنی کے قیام کیلیے مقرر ہوئی تھی یا جب وہ امر وقوع مین آجاے جسکے وقوع مین جسکے وقوع پر شرایط شرکت کے بموجب کمپنی کی برخاست مشروط ہے اور کمپنی کسی عام اجلاس مین یہہ رزولیوشن منظور کرے کہ وہ اپنی اختیاری مسدودی عمل مین لاے۔

**ب**۔ جب کمپنی نے اس مضمون کا خاص رزولیوشن منظور کیا ہو کہ وہ اپنی اختیاری مسدودی عمل مین لاے۔

**ج**۔ جب کمپنی نے اس مضمون کا غیر معمولی رزولیوشن منظور کیا ہو کہ یہ بات قابل اطمینان طور پر ثابت ہے کہ کمپنی اپنی ذمہ داریون کے باعث اپنا کاروبار نہین چلاسکتی اور یہ امر قرین مصلحت ہے کہ وہ مسدود کیجاے۔

اس قانون کی اغراض کیلیے وہ رزولیوشن غیر معمولی ہے رزولیوشن سمجھا جائیگا جو اسطور پر منظور ہوا ہو کہ اگر وہ کسی مابعد اجلاس مین سوال رکھا جاتا تو وہ خاص رزولیوشن سمجھا جاتا۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کا آغاز

**دفعہ ۱۷۲**۔ کمپنی کی اختیاری مسدودی کا آغاز اوسوقت سے سمجھا جائیگا جب اوسکی مسدودی کیلیے رزولیوشن منظور ہوا ہو۔ اور جب اوسکی مسدودی کسی خاص رزولیوشن کی بنا پر ہو تو اوسکا آغاز اوسوقت سے سمجھا جائیگا جب حسب مشار دفعہ (۷۷) رزولیوشن کی سجائی ہوئی ہو۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کا اثر کمپنی کی شخصیت پر۔

**دفعہ ۱۷۳**۔ جب کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آئے تو کمپنی اوس تاریخ سے جب ایسی مسدودی کا آغاز ہوا اپنا کاروبار سجز ایسے کاروبار کے بند کریگی جو فائدہ کے ساتھہ اوسکی مسدودی کیلیے ضروری ہو اور ہر انتقال حصص بجز ایسے انتقال کے جو منصرمون کے نام یا اونکی منظوری سے کیا جاے یا ہر تبدیل جو کمپنی کے ممبرون کی حیثیت مین مسدودی کے آغاز کے بعد وقوع مین آئے کالعدم ہوگی مگر کمپنی کی شخصیت انٹراک اور اوسکے اختیارات مشترک اسوقت تک قایم اور بحال رہینگے جب تک کہ کمپنی برخاست

نہ ہو جائے گو کمپنی کے قواعد میں اسکے خلاف شرط ہو۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کے ریزولیوشن کی اطلاع۔

دفعہ ۱۷۴۔ نہ ہر خاص ریزولیوشن یا غیر معمولی ریزولیوشن کی اطلاع جو کمپنی نے اپنی اختیاری مسدودی کے لئے منظور کیا ہو جریدہ میں اور کسی ایسے اخبار میں جو اوس مقام میں شایع ہوتا ہو جہاں کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر واقع ہو بذریعہ اعلان شایع کیجائے گی۔

اختیاری مسدودی کے نتائج

دفعہ ۱۷۵۔ کمپنی کی اختیاری مسدودی سے نتائج ذیل مترتب ہونگے

الف۔ کمپنی کی جائداد سے اوان دیون کے ادا کرنے میں جسقدر ضرورت ہو صرف کیجائیگی جو کمپنی کی مسدودی کے آغاز کے وقت قابل ادا ہوں اور اگر کمپنی کے قواعد میں کوئی اور حکم نہو تو باقی جائداد کمپنی کے شرکا میں اُنکے حقوق و حقوق کے لحاظ سے تقسیم کیجائیگی۔

ب۔ کمپنی کی مسدودی کی کارروائی اور اسکی جائداد کی تقسیم کیلئے منصرم مقرر کیجائینگے

ج۔ کمپنی عام اجلاس میں ایسے شخص یا اشخاص کو جنہیں وہ مناسب سمجھے منصرم مقرر کرینگی اور اون کے لئے حق اختیارات تجویز کرسکیگی۔

د۔ اگر ایک سے زیادہ منصرم مقرر ہوں تو جملہ حسب قانون ہذا ایک سے زیادہ منصرموں سے متعلق ہونگے اس سے متعلق ہونگے۔

ہ۔ منصرموں کے تقرر کے بعد دائرکٹروں کے اختیارات باقی نہ رہینگے بجز اون اختیارات کے جو کمپنی یا اجلاس عام یا منصرم باقی رکھنا منظور کریں۔

و۔ جب ایک سے زیادہ منصرم مقرر ہوئے ہوں تو ہر اختیار جو حسب قانون ہذا عطا ہوا ہے ان میں سے ایک سے زیادہ منصرم جو اُن کے تقرر کے وقت قرارداد ہوئی ہو یا اگر کوئی قرارداد نہوئی ہو تو کم سے کم دو منصرم عمل میں لاسکینگے۔

ز۔ کمپنی کے مقرر کئے ہوئے منصرم یا منصرموں عدالت اون تمام اختیارات کو عمل میں لاسکینگے جو حسب قانون ہذا منصرموں منجانب عدالت کے عطا کئے گئے ہیں۔

ح۔ منصرم وہ اختیارات عمل میں لاسکینگے جو کمپنی کے معاملہ میں کی درستی کی ترتیب و تصفیہ کے متعلق عدالت کو عمل میں اور جو فہرست اس طور پر مرتب ہو وہ اُن اشخاص کی ذمہ داری کا بادی النظری ثبوت ہوگی جنکا نام اوسمیں بطور معاون درج ہو۔

ط۔ منصرموں کو اختیار ہے کہ کمپنی کی مسدودی کا ریزولیوشن منظور ہونے کے بعد اور

اس امر کی تحقیق کے قبل کہ کمپنی کی جائداد کافی ہے کل یا بعض معادنین سے جنکا نام فہرست معادنین بوقت داخل ہو بغرض بیباقی قرضہ اور دیون کمپنی معہ خرچہ اور اخراجات اور مصارف مسدودی کمپنی اور تصفیہ باہمی حقوق معادنین جس قدر رقم طلب کرنا مناسب سمجھین بلحاظ ذمہ داری ہر معادنکی طلب کرین اور منصرمون کو اختیار ہے کہ مطالبہ کے وقت اس بات کا لحاظ رکھین کہ غالباً بعض معادنین اپنے حصہ کی رقم کلّا یا جزواً ادا کرنے سے قاصر رہین گے۔

ی۔ منصرم کمپنی کے دیون بیباق اور معادنین کے باہمی حقوق کا تصفیہ کرین گے۔

سدودی کا کمپنی محدود بعہد کے حصص کے سرمایہ پر اثر۔

**دفعہ ۱۷۶**۔ جب کوئی کمپنی محدود بہ عہد جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو اپنی اختیاری مسدودی کی کارروائی کر رہی ہو تو غیر جاری شدہ سرمایہ کمپنی کا سرمایہ سمجھا جائیگا اور وہ کمپنی کے ہر شریک پر اوس رقم کی حد تک جو اوسکے حصص کی بابت غیر ادا شدہ ہو کمپنی کی جائداد کا جزو متصور ہوگا اور وہ اسوقت واجب الادا ہوگا جو منصرم مقرر کرین۔

کمپنی منصرم مقرر کرنیکے اختیار کو تفویض کرسکتی ہے۔

**دفعہ ۱۷۷**۔ جس کمپنی کی اختیاری مسدودی ہونیوالی ہو یا ہو رہی ہو وہ بذریعہ غیر معمولی رزولیوشن کے اپنے دائنین یا اونکی کسی کمیٹی کو یہ اختیار تفویض کرسکیگی کہ وہ اپنی طرف سے منصرمون یا اون مین سے کسی کا تقرر کرین اور اگر کسی منصرم کا عہدہ خالی ہو تو اوسپر دوسرا منصرم مامور کرین یا کمپنی اوسی قسم کے رزولیوشن کی رو سے اسبات کا بندوبست کرسکیگی کہ منصرم کون سے اختیارات کس طور پر عمل مین لائین گے۔

جو کارروائی ایسے تفویض شدہ اختیار کی رو سے دائنین عمل مین لائین اوسکا وہی اثر ہوگا کہ گویا وہ خود کمپنی نے کی۔

خاص تصفیہ دائنین پر کب واجب التعمیل ہوگا۔

**دفعہ ۱۷۸**۔ جب کسی ایسی کمپنی نے جسکی اختیاری مسدودی ہونے والی ہو یا ہو رہی ہو اپنے دائنین سے کوئی خاص تصفیہ کیا ہو اور اگر وہ تصفیہ بذریعہ غیر معمولی رزولیوشن کے منظور ہوا ہو تو وہ کمپنی پر اور اگر کل دائنین مین سے سہ ربع نے بلحاظ تعداد دائنین و مقدار دین اوسکو منظور کیا ہو تو دائنین پر بھی بپابندی استحقاق مرافعہ حسب متذکرہ آیندہ واجب التعمیل ہوگا۔

دائنین یا معادنین کو مرافعہ کا اختیار

**دفعہ ۱۷۹**۔ ایسی کمپنی کا ہر دائن یا معادن جسنے حسب طریقہ مفصلۂ بالا اپنے دائنین کے ساتھہ کوئی خاص تصفیہ کیا ہو تصفیہ مذکور کی تکمیل کی تاریخ سے تین ہفتہ کے اندر اوسکی ناراضی سے عدالت ہین مرافعہ کرسکیگا اور عدالت حسبطرح مناسب سمجھے اوس تصفیہ کو تبدیل یا ترمیم

یا بحال کرسکیگی۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کی صورت مین منصرم یا معاونین کو عدالت مین درخواست کرنیکا اختیار۔

**دفعہ ۱۸۰**۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آرہی ہو تو کمپنی کا کوئی معاون یا منصرم عدالت مین یہ درخواست کرسکیگا کہ عدالت کسی نزاع متعلق مسدودی کا تصفیہ کرے یا اون کل اختیارات کو یا اونمین سے کسی کو عمل مین لائے جو وہ مطالبات کی ادا یا کسی اور امر کے متعلق اسوقت عمل مین لاسکتی تھی جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت ہوتی۔ اگر عدالت کو اطمینان ہوجائے کہ اوس امر کا تصفیہ یا اون اختیارات کا استعمال مفید اور قرین انصاف ہوگا تو اوس درخواست کو بابندی ایسی شرایط اور قیود کے جو وہ مناسب سمجھے گا یا جزواً منظور کریگی یا درخواست پر کوئی اور حکم یا ذکری جو وہ مقتضائے انصاف سمجھے صادر کرسکے گی۔

منصرم کو جلسہ عام منعقد کرنیکا اختیار

**دفعہ ۱۸۱**۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آرہی ہو تو اوسکے دوران مین منصرم کمپنی کے عام اجلاس خاص رزولیوشن یا غیر معمولی رزولیوشن یا کسی اور غرض سے جو اونکے نزدیک مناسب ہو طلب اور منعقد کرسکین گے۔

اگر کارروائی مسودی کا دوران ایک سال سے زیادہ ہو تو منصرم پہلے سال کے آغاز پر اور تاریخ آغاز مسدودی سے ہر سال آیندہ کے آخر پر یا آخر سال کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو کمپنی کا ایک عام اجلاس طلب اور منعقد کرائین گے اور اس عام اجلاس مین کیفیت پیش کیجائیگی جس مین اون معاملات اور کارروائیون کی تفصیل درج رہیگی جو اونہون نے سالگذشتہ کین اور یہ بھی بتایا جائیگا کہ سال مذکور مین مسدودی کا کام کسطرح انجام دیا گیا۔

منصرم کی خالی جگہہ پر تقرر کا اختیار

**دفعہ ۱۸۲**۔ جب کسی ایسے منصرم کی جگہہ جسے کمپنی نے مقرر کیا ہو بوجہ وفات یا استعفا یا اور کسی وجہ سے خالی ہوجائے تو کمپنی عام اجلاس مین بابندی اوس تصفیہ کے جو اوس نے اپنے دائنین سے کیا ہو خالی جگہہ پر کسی دوسرے شخص کا تقرر کرسکیگی۔ باقیماندہ منصرم یا کمپنی کا کوئی معاون منصرم کی خالی جگہہ پر دوسرے شخص کے تقرر کیلئے اجلاس عام منعقد کرسکتا ہے ایسا اجلاس باضابطہ طور پر منعقد کیا گیا متصور ہوگا اگر وہ اس طریقہ سے منعقد کیا جائے جو کمپنی کے قواعد مین مقرر ہو یا جو باقیماندہ منصرم یا کسی معاون کی درخواست پر عدالت مقرر کرے۔

منصرم مقرر کرنیکے متعلق عدالت کا اختیار۔

**دفعہ ۱۸۳**۔ جب کمپنی کی اختیاری مسدودی کا کام انجام دینے کے لئے کسی وجہ سے بھی کوئی منصرم باقی نہ رہا ہو تو عدالت کسی معاون کی

درخواست پر ایک یا زیادہ منصرم مقرر کریگی۔ کمپنی کی اختیاری سپردگی کی صورت عدالت کافی وجہ ظاہر ہونے پر کسی منصرم کو علیحدہ کرکے اوسکے بجائے دوسرا منصرم مقرر کریگی

سپردگی کارروائی ختم ہونے پر منصرم حساب مرتب کرینگے۔

**دفعہ ۱۸۴**۔ جب کمپنی کا کاروبار بطور کامل سپردگی ہوجائے تو منصرم ایک ایسا حساب مرتب کرینگے جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ ایسی سپردگی کے طرح عمل مین آئی اور کمپنی کی جائداد کا کس طرح تصفیہ ہوا اوسکے بعد منصرم کمپنی کا ایک عام اجلاس اس غرض سے منعقد کرینگے کہ اوسکے روبرو حساب اور اگر کوئی کیفیت پیش کرنا چاہین تو وہ بھی پیش کرین ایسا اجلاس بذریعہ اعلان طلب کیا جائیگا جسمین اجلاس کی تاریخ۔ وقت۔ مقام اور غرض کی صراحت ہوگی اور ایسا اعلان اوس طریقہ سے جسکی دفعہ (۱۸۴) مین صراحت ہے اجلاس کی تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل شائع کیا جائیگا۔

منصرم اجلاس کی اطلاع رجسٹرار کو دینگے۔

**دفعہ ۱۸۵**۔ منصرم ایسے اجلاس کے انعقاد کی اطلاع بقید تاریخ رجسٹرار کو دینگے اور ایسی اطلاع کے درج رجسٹر ہونے کے تین مہینے بعد سمجھا جائیگا کہ کمپنی برخاست ہوگئی اگر منصرم اطلاع مذکور رجسٹرار کو دینے مین قصور کرین تو وہ ہر دن کی بابت جب تک وہ اسطرح قاصر رہین تا وان کے مستوجب ہونگے جسکی مقدار ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکیگی۔

اختیاری سپردگی کا خرچہ۔ **دفعہ ۱۸۶**۔ تمام خرچہ اور اخراجات اور مصارف جو بطور مناسب کمپنی کی اختیاری سپردگی مین عاید ہوئے ہون منصرم کے سوا وقتہ خدمت کے کمپنی کی جائداد سے دلائے جائینگے اور تمام دوسرے دیون پر مقدم ہونگے۔

دائنین کے حقوق کی حفاظت

**دفعہ ۱۸۷**۔ کمپنی کی اختیاری سپردگی کمپنی کے کسی دائن کے اوس حق کے مانع نہ ہوگی جو اوسکو بذریعہ عدالت کمپنی کی سپردگی کرانیکے متعلق حاصل ہے۔ بشرطیکہ عدالت کی رائے مین کمپنی کی اختیاری سپردگی سے اوس دائن کے حقوق پر مضرت پڑتا ہو۔

کمپنی کی اختیاری سپردگی کی کارروائی کا تسلیم کیا جانا۔

**دفعہ ۱۸۸**۔ جب کمپنی کی اختیاری سپردگی عمل مین آرہی ہو اور اس غرض سے کارروائی کیجاوے کہ اوسکی سپردگی بذریعہ عدالت عمل مین آئے تو عدالت اوس کمپنی کی سپردگی کا حکم صادر کریگی وقت اگر مناسب سمجھے اوس حکم مین یا کسی اور حکم مین یہ ہدایت کریگی کہ تمام کارروائیان جو کمپنی کی اختیاری سپردگی کے دوران مین عمل مین آئی ہون کما یجب ہوا کرینگی جائین۔

# مسدودی بہ نگرانی عدالت

مسدودی کا بہ نگرانی عدالت کا حکم صادر کرنے کا اختیار۔

**دفعہ ۱۸۹**۔ جب کسی کمپنی نے اپنی اختیاری مسدودی کے متعلق رزولیوشن منظور کیا ہو تو عدالت بہ حکم مسدود کر سکیگی ایسی اختیاری مسدودی کی کارروائی جاری رہے لیکن اسپر عدالت حسب اقتضائے رائے خود نگرانی رکھ سکیگی اور دائنین اور معاونین اور اور اشخاص اون صورتون مین درخواست پیش کرنیکے مجاز ہونگے اور عام طور پر مسدودی کے متعلق ایسے شرایط اور قیود قایم کریگی جو عدالت کو قرین انصاف معلوم ہو۔

مسدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق درخواست۔

**دفعہ ۱۹۰**۔ جس درخواست مین یہ کہا جاوے کہ کمپنی کی اختیاری مسدودی کی کارروائی بہ نگرانی عدالت جاری رہے اور جو مسدودی آیندہ مسدودی بہ نگرانی عدالت کہلائیگی وہ درخواست مقدمات مین عدالت کے اختیار سماعت کیلئے درخواست برائے مسدودی کمپنی بذریعہ عدالت متصور ہوگی۔

عدالت دائنین کی خواہش کا لحاظ رکھ سکیگی۔

**دفعہ ۱۹۱**۔ اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ آیا کسی کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت عمل مین آئے یا مسدودی بہ نگرانی عدالت ہو اور منصرم یا منصرمون کے تقرر کے متعلق اور نیز اون کل امور کے تصفیہ کے وقت جو مسدودی بہ نگرانی عدالت سے متعلق ہون عدالت دائنین اور اور معاونین کی خواہش کا جو عدالت کے روبرو کافی شہادت سے ثابت ہو لحاظ کریگی اور اونکی خواہش دریافت کرنیکی غرض سے اوس طریقہ سے جو عدالت مقرر کرے دائنین اور معاونین کا اجلاس طلب اور منعقد اور منضبط کریگی اور کسی شخص کو اوس اجلاس کا صدر نشین مقرر کریگی تاکہ وہ اس اجلاس کے نتیجہ کی اطلاع تحریری عدالت کو دے۔ دائنین کی صورت مین قرینہ کی تعداد کا اور معاونین کی صورت مین اون آرا کا لحاظ رکھا جائیگا جو کمپنی کے قواعد کی رو سے ہر معاون کے دینے کا اختیار ہو۔

مسدودی بہ نگرانی عدالت کی صورت مین زاید منصرم کا تقرر۔

**دفعہ ۱۹۲**۔ جب عدالت نے کسی کمپنی کی مسدودی بہ نگرانی عدالت کا حکم صادر کیا ہو تو عدالت اوس حکم یا کسی حکم بعد کی رو سے زاید منصرم مقرر کر سکیگی۔

جو منصرم اسطرح مقرر کیا جائے اوسکو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور اوسپر وہی ذمہ داری

عاید ہونگی اور تمام امور کے متعلق اوسکی وہی حیثیت ہوگی کہ گویا اوسکا تقرر کمپنی نے کیا ہے۔ عدالت کسی منصرم کو جسکو اوس نے اس طور پر مقرر کیا ہو علیحدہ کرسکیگی اور کوئی جگہہ جو علیحدگی یا موت یا استعفا کی وجہ سے خالی ہو اوس پر کسی دوسرے شخص کا تقرر کرسکیگی۔

مسدودی بہ نگرانی عدالت کے حکم کا اثر۔

**دفعہ ۱۹۳** جب کسی کمپنی کی مسدودی کا حکم بہ نگرانی عدالت صادر ہو تو ایسی مسدودی کے لئے جو شخص منصرم مقرر کیا جائے وہ بپابندی اون قیود کے جو عدالت نے مقرر کی ہون اپنے کل اختیارات عدالت کی منظوری یا دست اندازی کے بغیر اوسیطرح استعمال کرسکیگا کہ گویا کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آرہی ہے بجصورت متذکرہ صدر کے ہر حکم جو عدالت نے کسی کمپنی کی مسدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق صادر کیا ہو وہ تمام اغراض کے لئے جن مین مقدمات اور اور کارروائیون کا التوا داخل ہے ایسا متصور ہوگا کہ گویا کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت کے دوران مین صادر کیا گیا اور اوسکی بنا پر عدالت مطالبات کرنے اور اون مطالبات کے جو منصرمون نے کئے ہون وصول کرنے اور وہ تمام دوسرے اختیارات عمل مین لانیکی مجاز ہوگی جو وہ اسوقت عمل مین لاسکتی جب کہ کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت ہوتی جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت ہو تو منصرم کو جو ہدایتین کسی امر کے کرنے کے متعلق عدالت دے وہ ایسے منصرم کو بھی دیجاسکین گی جو کمپنی کی مسدودی بہ نگرانی عدالت کی صورت مین مقرر کیا جائے۔

کمپنی کی طرف سے مقرر کئے ہوئے منصرم عدالت کے مقرر کئے ہوئے قرار دیئے جاسکین گے۔

**دفعہ ۱۹۴** جب کسی کمپنی کی مسدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق حکم صادر ہوا ہو اور اوسکے بعد اوس حکم کو منسوخ کرکے یہ حکم صادر کیا جائے کہ کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت عمل مین آئے تو عدالت حکم آخر الذکر یا کسی حکم مابعد کی رو سے کمپنی کے مقرر کئے ہوئے کل یا کسی منصرم کو عارضی طور پر یا مستقل طور پر کسی اور منصرم کے ساتھہ یا بغیر کسی اور منصرم کے منصرم مقرر کرسکیگی۔

## احکام مزید

مسدودی کی کارروائی کے بعد جائداد کا انتقال کالعدم ہوگا۔

**دفعہ ۱۹۵** جب کسی کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا نگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو تو اگر کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر ہونے اور مسدودی کی کارروائی کے آغاز کے مابین کمپنی کی جائداد کا تصفیہ اور حصص کا انتقال اور کمپنی کے شرکا کی

حیثیت مین تغیر کیا جائے تو وہ کالعدم ہوگا بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر حکم دے۔

کمپنی کے رجسٹر شہادت ہونگے۔ **دفعہ ۱۹۶**۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہو رہی ہو تو کمپنی اور منصرمونکے تمام رجسٹر اور حسابات اور دستاویزات جہانتک کمپنی کے معاونین کا باہمی تعلق ہو اون امور کی صحت کا باد ی النظری ثبوت ہونگے جو انمین درج ہون۔

کمپنی کے رجسٹر و حساب و دستاویز کا تصفیہ۔ **دفعہ ۱۹۷**۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہوئی ہو اور اوسکے برخاست کا حکم ہونیوالا ہو تو کمپنی اور منصرمون کے رجسٹر اور حسابات اور دستاویزات کے تصفیہ کے متعلق حسب ذیل عمل ہوسکیگا۔

جب کمپنی بحکم یا بہ نگرانی عدالت مسدود ہوئی ہو تو اوس طرح پر جیسے کہ عدالت حکم دے اور جب کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آئی ہو تو اوس طرح پر جسکی کمپنی غیر معمولی ریزولیوشن کے ذریعہ سے ہدایت کرے۔

مگر کمپنی کے برخاست کا حکم صادر ہونیکے پانچ سال کے بعد کمپنی یا منصرمون یا کسی اور شخص پر جسکی تحویل مین ایسے رجسٹر یا حسابات یا دستاویزات ہون اس بنا پر کوئی ذمہ داری نہ عاید ہوسکیگی کہ وہ کسی فریق کی درخواست پر جسکو اون سے کوئی ہو پیش نہین کرسکتا۔

رجسٹرون کا معاینہ۔ **دفعہ ۱۹۸**۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت قرار پائی ہو تو عدالت کمپنی کے دائنین اور معاونین کو کمپنی کے رجسٹرون اور اور کاغذات کے معاینہ کے لئے ایسا حکم دیسکیگی جو قرین انصاف ہو اور کمپنی کے رجسٹر اور اور کاغذات کمپنی کے دائنین اور معاونین اوسی حکم کے موافق معاینہ کرسکینگے نہ کہ اور طور پر۔

دیون کی تقدیم۔ **دفعہ ۱۹۹**۔ (۱) جس کمپنی کی مسدودی عمل مین آرہی ہو اوسکی جائداد کی تقسیم مین دیون ذیل کو تمام دوسرے دیون پر تقدیم ہوگی۔

**الف**۔ تمام مالگزاری محصولات۔ سس اور رئیات جو سرکار عالی یا کسی مجلس مقامی کو واجب الادا ہون اور جو کمپنی سے مسدودی کے آغاز کے وقت یا اوس سے پہلے بارہ ماہ کے اندر واجب الوصول قرار پائے ہوں۔

**ب**۔ تمام مخررون یا ملازمون کی اجرت یا تنخواہ اون خدمات کی بابت جو کمپنی کی مسدودی کی آغاز کے پہلے دو ماہ کے اندر کی گئی ہون۔ اور جسکی تعداد ہر مخرر یا ملازم کی بابت ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

ج کسی مزدور یا کاریگر کی اجرت جسکی تعداد فی کس پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور جو باعتبار وقت یا مقدار کار ملحوظ اون خدمات کے جو کمپنی کے لئے کار روائی مسدودی کے آغاز کے پہلے دو ماہ کے اندر کیگئی ہون واجب الادا ہو۔

۲۔ دیون متذکرہ صدر بمقابل یکدیگر بدرجہ مساوی سمجھے جائین گے اور تمام وکمال ادا کئے جائینگے بجز اسکے کمپنی کی جائداد اسکے لئے ناکافی ہو اور ایسی صورت مین دیون مذکور بلحاظ تناسب بدرجہ مساوی بٹھا دئے جائین گے۔

۳۔ اول رقوم کو ملحوظ رکھنے کے بعد جو انتظام کے اخراجات کیلئے یا دوسرے طور پر ضروری ہون منصرم یا منصرم منجانب عدالت دیون متذکرہ صدر کو جہانتک کہ کمپنی کی جائداد سے ادا کے لئے کافی ہو جس طور پر کہ جائداد ادا دیکے ہاتھ مین آتی جائیگی بلا توقف ادا کرتا رہیگا۔

قرضے دیون ثابت کئے جائینگے

دفعہ ۲۰۰۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی عمل مین آئے تمام دیون مشروط اور کمپنی کے تمام مخالف دعوات حال یا استقبال معین یا مشروط یا جنکی قسم متحقق ہو چکی ہو یا جو صرف ہرجے پر منتقل ہو کمپنی کے مقابلہ مین ثابت کئے جا سکین گے اور جہانتک ممکن ہو ایک منصفانہ تخمینہ اون تمام قرضون یا دعاوی کا جو شرطہ ہون یا صرف ہرجے پر منتقل ہون یا جنکی کسی اور وجہ سے کوئی معین قیمت نہو کیا جائیگا۔

مصالحت یا دوسرا انتظام منظور ہو سکیگا۔

دفعہ ۲۰۱۔ منصرم جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بنگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو بہ منظوری عدالت یا جب کمپنی کی اختیاری مسدودی ہو رہی ہو تو کمپنی کی کسی غیر معمولی زر و یوخن کے منظور کرنے سے کسی قسم کے دائنین کا مطالبہ بہ تمام وکمال ادا کر سکیگا یا اون کے دوسرے اشخاص کے ساتھ جو دائنین ہونیکا دعوے رکھتے ہون جو ظاہر کرتے ہون کہ وہ کوئی دعوے حال یا استقبال رکھتے ہین جنکی کمپنی ذمہ دار قرار پا سکیگی مصالحت یا دوسرا انتظام جو اوسکو مناسب معلوم ہو کر سکیگا۔

مصالحت کا اختیار۔

دفعہ ۲۰۲۔ جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بنگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو تو منصرم بہ منظوری عدالت اور جب کمپنی کی اختیاری مسدودی ہو رہی ہو تو کمپنی کے کسی غیر معمولی زر و یوخن کے منظور کرنے سے تمام مطالبات ذمہ داریہائے مطالبات یا دیون یا ایسی ذمہ داریون کے جو منتج بہ دیون ہونیکے قابل ہون اور تمام دعاوی حال یا استقبال جو مابین کمپنی اور کسی معاون یا معاونین مینیجر یا دوسرے دائن یا ایسے شخص کے جسکو کمپنی کے دیون ہونیکا اندیشہ ہو وجود مین

ہون یا جنکا وجود مین ہونا فرض کیا جائیگا۔ اور تمام امور مین جو کمپنی کی جائداد یا اوسکی مسدودی سے کسی طور سے متعلق یا اوسپر موثر ہون عام طور پر ایسے شرائط پر مصالحت کرے جن پر فریقین رضامند ہون اور منصرم ایسے دیون یا ذمہ داریون کے ادا کیلئے ضمانت لے سکیگا اور تمام ایسے مطالبات دیون یا ذمہ داریون کے متعلق کامل برات دے سکیگا۔

مصالحت کے تصدیق کیلئے عدالت جلسہ منعقد کرنیکا حکم دیسکیگی۔

دفعہ ۲۰۳۔ جب کوئی مصالحت یا انتظام مابین کسی کمپنی کے جو اوس قانون کے نفاذ کے وقت یا اوسکے بعد خواہ بطور خود یا بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت مسدود ہو رہی ہو اور کمپنی مذکور کے دائنین یا دائنین مذکور کی کسی قسم کی تجویز ہو تو عدالت علاوہ اپنے دوسرے اختیارات کے کسی دائن یا منصرم کی درخواست پر بطور سرسری حکم دیسکیگی کہ ایسے دائن یا قسم دائنین کا جلسہ ایسے طریقہ سے طلب کیا جائے جسکی عدالت ہدایت کرے اور اگر ایسے دائنین یا اس قسم کے دائنین جو طور یا بذریعہ نمائندہ حاضر ہون کثرت رائے سے جو اون کے دیون سہ ربع حصہ پر حاوی ہو جلسہ مذکور مین کسی مصالحت یا انتظام پر راضی ہو جائین تو ایسی مصالحت یا انتظام منظوری عدالت کے بعد اون تمام دائنین یا قسم دائنین پر جیسی کہ صورت ہو اور نیز منصرم اور معاونین کمپنی مذکور پر واجب التعمیل ہوگا۔

کمپنی کی جائداد کے معاونین پر انتظار کو حصص لینے کا اختیار۔

دفعہ ۲۰۴۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی تجویز کیگئی یا عمل مین آرہی ہو اور اوسکا کاروبار یا جائداد کلا یا جزوا کسی دوسری کمپنی کو منتقل یا فروخت کرنا زیر تجویز ہو تو اول الذکر کمپنی کے منصرم مجاز ہونگے کہ اوس کمپنی ایکہ خاص رزولیوشن کی منظوری سے جس نے اونہین مقرر کیا ہو اور جسکی رو سے اونکو عام اختیارات حاصل کئے گئے ہون یا کسی امر خاص کے انتظام کا اختیار دیا گیا ہو ایسے انتقال یا بیع کے کلی یا جزوی معاوضہ مین ثانی الذکر کمپنی کے حصص یا تمسکات (ڈبنچر) یا اقرار نامجات بیمہ یا اسی قسم کے دوسرے حقوق شرکا کمپنی زیر مسدودی مین تقسیم کرنیکی غرض سے حاصل کرین یا کوئی اور ایسا انتظام کرین جسکی رو سے شرکا کمپنی زیر مسدودی زر نقد یا حصص یا تمسکات یا اقرار نامجات بیمہ یا اسی قسم کے دوسرے حقوق کے حاصل کرنیکے بجائے یا اون کے علاوہ کمپنی مشتری کے منافع مین شریک ہون یا اوس سے کوئی دوسرا نفع حاصل کرین۔

دفعہ مذکورہ کے رو سے جو بیع یا انتظام منجانب منصرم عمل مین آئے وہ اوس کمپنی کے شرکا کے لئے جسکی مسدودی عمل مین آرہی ہو واجب التعمیل ہوگا لیکن یہ شرط ہے کہ اگر کمپنی مذکور کا کوئی شریک جسنے کمپنی کے کسی جلسہ مین جو زر دلیوشن خاص متذکرہ بالا کے منظور کرنیکی غرض سے منعقد ہوا ہو زر

کی تائید مین رائے نہ دی ہو اپنا اختلاف جسمین منصرمین یا اون مین سے کوئی ایک مخاطب کیا گیا ہو تحریر کرکے تحریر مذکور کمپنی کے رجسٹر شدہ دفتر مین جلسہ منظور کنندہ رزولیوشن کی تاریخ انعقاد سے سات دن کے اندر چھوڑ دے تو ایسے شریک معترض کو یہ حق ہوگا کہ تحریر مذکور کے ذریعہ سے جو حسب طریقہ متذکرہ بالا کمپنی مین چھوڑی گئی ہے منصرم سے خواہش کرے کہ وہ اپنے صوابدید کے مطابق ذیل کے دو امور مین سے کسی ایک کو اختیار کرے۔ یعنی یا تو منصرم مذکور رزولیوشن کے مطابق عمل کرنے سے اخراز کرے یا شریک معترض کا حق اوس قیمت مین خریدے جسکے تعین کا طریقہ آیندہ بیان کیا جائیگا اور یہ زر ثمن شریک مذکور کو کمپنی کی مسدودی سے پہلے ادا کیا جائے۔ اور اسکی بہم رسانی کیلئے منصرم وہ طریقہ اختیار کریگا جسکا تعین بذریعہ رزولیوشن خاص کیا جائیگا دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے کوئی خاص رزولیوشن اس بنا پر ناجایز متصور نہ ہوگا کہ وہ اس رزولیوشن سے پہلے یا اوسکے ساتھ منظور ہوا جو کمپنی کی مسدودی عمل مین لانے یا منصرمون کو مقرر کرنیکے متعلق منظور ہوا تھا۔ لیکن اگر ایسا کسی کے اندر بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت مسدودی کمپنی کا حکم ہو تو ایسا رزولیوشن تا وقتیکہ عدالت سے منظور نہ ہو قابل نفاذ نہ ہوگا۔

قیمت کے تعین کا طریقہ۔ | دفعہ ۲۰۵۔ جو قیمت کسی شریک معترض کا حق خریدنے کیلئے اوسکی قرارداد برضامندی باہمی ہو سکیگی اگر فریقین مین اوسکے متعلق نزاع ہو تو اوسکا تصفیہ بذریعہ ثالثی حسب مراتب مندرجہ بالا ہو سکیگا۔

ثالثون کا تقرر۔ | دفعہ ۲۰۶۔ جب کوئی نزاع پیدا ہو جو اسطور پر بذریعہ ثالثی قابل تصفیہ ہو تو بجز اسکے کہ فریقین ایک ہی ثالث کے تقرر پر رضامند ہون ہر فریق دوسرے فریق کی درخواست پر اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ سے ایک ثالث کو نامزد اور مقرر کرے گا جسکے سپرد یہ نزاع بغرض انفصال کیجائے گی۔

ایسے تقرر کے بعد فریقین مین سے کسی کو بلا رضامندی فریقین ثانی اوسکی تنسیخ کا اختیار نہ ہوگا اور نہ کسی ایک فریق کی موت سے ایسی تنسیخ لازم آئیگی۔

اگر کسی ایسی نزاع کے پیدا ہونے سے چودہ دن کے اندر بعد اسکے کہ ایک فریق کی طرف تقرر ثالث کے متعلق تحریری درخواست کی تعمیل دوسرے فریق پر ہو چکی ہو فریق آخر الذکر کے جانب سے ثالث کا تقرر عمل مین نہ آئے تو فریق درخواست کنندہ اپنا ثالث مقرر کرنیکے بعد اوسی ثالث کو دونون کیطرف سے خدمت ثالثی انجام دینے کیلئے مقرر کر سکیگا۔ اور ایسا ثالث امور نزاعی کی سماعت

اور انفصال شروع کریگا۔ اور اوس مقدمہ مین اوس ثالث مشترک کا فیصلہ یا تجویز قطعی متصور ہوگی۔

ثالث کی خالی جگہ پر تقرر۔ | دفعہ ۲۰۸۔ اگر امور نزاعی کے تصفیہ سے قبل فریقین مین سے کسی ایک کا مقرر کیا ہوا ثالث فوت ہوجائے یا خدمت ثالثی کی انجام دہی کے قابل نہ رہے یا اوس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے یا سات دن تک اوس خدمت کے انجام دینے سے قاصر رہے تو وہ فریق جسکی طرف سے اس ثالث کا تقرر عمل مین آیا تھا۔ بذریعہ تحریر کسی دوسرے شخص کو بجائے اوسکے نامزد اور مقرر کریگا۔ اور اگر فریق ثانی کی طرف سے تحریری اطلاع کے وصول ہونیکے بعد سات دن تک وہ ایسا کرنے مین قاصر رہے تو باقی ماندہ یا دوسرا ثالث ایکطرف کارروائی شروع کریگا۔ اور ہر ثالث جو حسب متذکرہ صدر کسی دوسرے ثالث کے بجائے مقرر کیا جائے وہی اختیارات واقتدارات استعمال کریگا جو ثالث سابق کو بوقت وفات یا انکار یا ناقابلیت جسکا اوپر ذکر کیا گیا ہے حاصل تھے۔

سرپنچ کا تقرر۔ | دفعہ ۲۰۹۔ جب ایک سے زیادہ ثالثون کا تقرر عمل مین آئے تو وہ امور نزاعی کے تصفیہ کی کارروائی کرنے سے پہلے ایک تحریر کے ذریعہ سے جسپر اون کے دستخط ہونگے ایک سرپنچ اس غرض سے نامزد اور مقرر کرینگے کہ جن امور مین اون مین آپس مین اختلاف ہو انکا تصفیہ کرے۔

اگر ایسا سرپنچ فوت یا اپنی خدمت کی انجام دہی کے ناقابل ہوجائے یا اپنی خدمت مفوضہ کی انجام دہی سے انکار یا سات دن تک اوس مین تغافل کرے تو ثالث ایسی وفات یا ناقابلیت یا انکار یا تغافل کے بعد کسی دوسرے سرپنچ کو اوسکی جگہ پر مقرر کرینگے اور ہر ایسے سرپنچ کا فیصلہ اون امور کے متعلق جنکی نسبت اوسکی رائے طلب کیجائے قطعی ہوگا۔

ثالث دستاویزات طلب کرسکینگے | دفعہ ۲۱۰۔ ثالثان مذکور یا اونکا سرپنچ کسی ایسی دستاویز کو طلب کرسکیگا جو فریقین مین سے کسی کے قبضہ مین یا تحت اختیار ہو اور جسکا پیش کیا جانا امر نزاعی کے انفصال کے لئے ضروری متصور ہو اور نیز ثالثان مذکور یا اونکا سرپنچ فریقین یا اون کے اظہار بحلف لے سکیگا۔

ثالث خرچہ کا حکم دیسکینگے۔ | دفعہ ۲۱۱۔ ایسے معاملہ ثالثی کے خرچہ یا اوسکے متعلق دیگر اخراجات کی نسبت جو قابل تصفیہ ثالثی ہو ثالث یا اونکا سرپنچ جیسی کہ صورت ہو تصفیہ کریگا۔

سپردگی کی قرارداد عدالت مین پیش کیجانیکی۔

**دفعہ ۲۱۱**۔ فریقین مین سے کسی ایک کی درخواست کے پیش ہونے پر مقدمہ کے سپرد قلمان کئے جانے کی قرارداد عدالت مین پیش کیجا سکیگی اور اوسپر حکم سپردگی صادر ہوسکیگا۔ احکام صادرہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی تا بحد اطلاق ہر ایسے علم سے اور اوسکی تمام کارروائیون سے جو زیر حکم مذکور عمل مین آیین متعلق ہونگے۔

قرق وغیرہ کا کالعدم ہونا۔

**دفعہ ۲۱۲**۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی کارروائی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو تو ہر ایک قرقی یا حبسی یا عمل اجرائی ڈگری جو کارروائی مذکور کے آغاز کے بعد کمپنی کی جائداد یا مال کے متعلق بااجازت عدالت نافذ ہوگا لعدم ہوگا۔

دفعہ ہذا کی کوئی عبارت اوس کارروائی سے متعلق نہوگی جو منجانب سرکار کیجائے۔

فریبانہ ترجیح۔

**دفعہ ۲۱۳**۔ ہر انتقال یا رہن یا حوالگی مال یا اوسکے زر یا تعمیل ڈگری یا دیگر فعل موثر جائداد جو منجانب کسی ناص تاجر بارکے خلاف صادر ہونیکی حالت مین اوسکے دیوالیہ ہو جانیکی صورت مین دائنین کے مناسب بار پانے ترجیح پر عمل کیا جاسکے اگر منجانب یا بمقابلہ کسی کمپنی کے عمل مین آئے تو زیر روے قانون ہذا ایسی کمپنی کی مسدودی عمل مین آنیکی صورت مین یہی سمجھا جائیگا کہ کمپنی کے قرضخواہون کی بجاے فریبانہ ترجیح دیگئی اور اسوجہ سے وہ ناجایز متصور ہوگا۔

دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے کسی ایسی درخواست کا پیش ہونا جس مین کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی عمل مین لانیکی استدعا کیگئی ہو بمنزلہ کارروائی مذکور بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل مین آنے اور بصورت مسدودی اختیاری کسی ایسے زر ولیوض کا منظور ہونا جسمین مسدودی کمپنی کی کارروائی کے عمل مین لانیکا فیصلہ کیا گیا ہو کسی ناجر کے دیوالیہ بار ہونیکے متماثل ہوگا۔

اور کمپنی کا اپنی کل جائداد اور املاک کو اپنے تمام دائنین کے فائدہ کیلئے امنا رکو منتقل یا سپرد کرنا ناجایز سمجھا جائیگا۔

تصور وار ڈائرکٹرون وغیرہ کے تعلق مین عدالت کا تعین کرسکنیکی۔

**دفعہ ۲۱۴**۔ اگر کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی کے دوران مین معلوم ہو کہ کمپنی مذکور کے کسی سابق یا موجودہ ڈائرکٹر یا منیجر یا تنفیع ساز یا منصرم منجانب عدالت یا کسی دوسرے عہدہ دار نے کمپنی کی کوئی رقم یا مال بیجا طور پر صرف کی ہے یا دبا رکھی ہے یا کسی رقم کی بابت ذمہ دار یا جوابدہ ہوگیا ہے یا کمپنی کے مقابلہ مین وہ کسی بداعمالی یا خیانت یا بد نیتی کا مرتکب ہوا ہے تو جایز ہوگا کہ عدالت کمپنی یا کسی منصرم یا دائن یا معاون کی درخواست پر باوجود اسکے کہ جس جرم کا ارتکاب مجرم نے کیا ہے اوسکے کسی نظر سے وہ بصیغہ فوجداری قابل مواخذہ ہوا ایسے ڈائرکٹر

یا نیجر یا دوسرے عہدہ دار کے عمل کے متعلق تحقیقات کرے۔ اور جو رقم اسطور پر بیجا صرف کیگئی یا دا پس کی گئی ہو یا جس کی ذمہ داری وجوابدہی اوسپر عاید ہوئی ہو اوسکے ادا کرنے پر مع سود کے ایسی شرح سے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو عہدہ دار مذکور کو مجبور کرے یا اوس سے بلحاظ ایسے صرف بیجا یا دا رکھنے یا بداعمالی یا خیانت یا جرمانہ کے ایسی رقم کسی کمپنی کو بطور معاوضہ دلائے جو اسکی رائے میں قرین انصاف ہو۔

**توضیح ۱**۔ اغراض دفعہ ہذا کے لیے کمپنی کا عہدہ دار کمپنی کی تعریف میں داخل نہیں ہے۔

**توضیح ۲**۔ دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار متوفی کے قایم مقاموں کے مقابلہ میں کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا سکیگی۔

جھوٹے اندراج کی سزا۔

**دفعہ ۱۲۱**۔ اگر کسی ایسی کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر عہدہ دار یا معاون جملی سمدودی عمل میں آئے کسی رجسٹر یا کاغذ یا نوشتہ یا کفالت اموال کو ضایع یا خراب یا تبدیل کرے یا اوسمیں جھوٹے اندراجات کرے یا بہ نیت فریب اسکو پوشیدہ کرے یا کمپنی کے کسی رجسٹر یا حساب کی کتاب یا دوسری دستاویز میں کسی شخص کو دھوکا یا فریب دینے کی غرض سے کوئی جھوٹا یا فریبانہ اندراج کرے یا اوس کے کرنے میں شریک ہو تو وہ کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی اور نیز وہ جرمانہ کا بھی موجب ہوگا جسکی تعداد ہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔

قصور وار ڈائرکٹر کے مقابلہ میں استغاثہ جب سمدودی بذریعہ عدالت ہو رہی ہو۔

**دفعہ ۱۲۲**۔ جب کسی کمپنی کے ذریعہ یا بنگرانی عدالت سمدود کیے جانیکا حکم ہوا ہو ایسی سمدودی کے دوران میں معلوم ہو کہ کوئی سابق یا حال ڈائرکٹر یا نیجر یا عہدہ دار شریک ایسی کمپنی کا کمپنی مذکور کے متعلق کسی ایسے جرم کا مجرم ہوا ہے جسکی نسبت وہ ذمہ دار قرار پا سکتا ہے تو عدالت کسی ایسے شخص کی درخواست پر جسکا فائدہ ایسی سمدودی میں ہو یا خود اپنی طرف سے منصرم منصاب عدالت یا منصرموں کو (جیسی کہ صورت ہو) ہدایت کریگی کہ ایسے جرم کی بابت استغاثہ دائر کریں اور حکم دیگی کہ ایسے استغاثہ کا خرچہ اور انعامات کمپنی کی بابت دلا سے ادا کیے جائیں۔

قصور وار ڈائرکٹر کے مقابلہ میں استغاثہ جب اختیاری سمدودی ہو رہی ہو۔

**دفعہ ۱۲۳**۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری سمدودی عمل میں آئی ہو اور منصرموں کو جسکے تفویض سمدودی کا اہتمام ہو معلوم ہو کہ کمپنی مذکور کے کسی سابق یا موجودہ ڈائرکٹر یا نیجر یا منتظم یا عہدہ دار یا شریک نے کمپنی کے مقابلہ میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکے لحاظ سے وہ بموجب مذکورہ جداری قابل ہوا ہو

ہے تو منصرم عدالت کی منظوری سے ایسے مجرم پر استغاثہ دائر کرسکین گے اور ایسے استغاثہ کے تمام اخراجات کمپنی کی جائداد سے قابل ادا ہونگے اور ایسے اخراجات کو تمام دیگر دیون پر تقدیم ہوگی۔

جھوٹی شہادت دینے کی سزا۔ **دفعہ ۲۱۸**۔ اگر کوئی شخص کسی بیان محکومہ قانون ہذا مین جو بحلف لیا جائے یا کسی بیان علنی یا اظہار یا اقرار صالح مین جو کمپنی کی سرودی کے دوران مین یا اوسکے متعلق کیا جائے یا دوسرے طور پر کسی معاملہ مین یا اوسکے متعلق جو حسب منشا قانون ہذا پیدا ہو کیا جائے عمداً جھوٹی شہادت دے تو وہ قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی کیا جائیگا جسکی تعداد ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔

# باب پنجم

## دفتر رجسٹری

کمپنی کی رجسٹری کے دفتر کی ترکیب **دفعہ ۲۱۹**۔ کمپنیون کے رجسٹری کیلئے امور ذیل عمل مین لائے جائینگے۔

**الف**۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے رجسٹرار۔ نایب رجسٹرار۔ محرر اور ملازم مقرر کرے جو قانون ہذا کی رو سے کمپنیون کی رجسٹری کے لئے ضروری ہون۔ اور جب مناسب سمجھے اونہین برطرف کرے۔

**ب**۔ رجسٹرار۔ نایب رجسٹرار۔ محرر اور ملازم مذکور کے فرایض متعلقہ کی انجام دہی کی متعلق سرکار عالی ضروری قواعد مرتب کرسکیگی۔

**ج**۔ سرکار عالی ایسے مقامات تجویز کرسکیگی جہان کمپنیون کے رجسٹری کے لئے دفاتر کا قیام مقصود ہو اور ایسے دفاتر کی حدود مقامی کا بھی تعین کرسکیگی اور کسی کمپنی رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی کے اوس علاقہ کے دفتر کے سوا کسی اور جگہ نہ ہوسکیگی جسمین از روئے یادداشت شراکت کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ کا قایم ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔

**د**۔ سرکار عالی اون دستاویزات کی تصدیق کے لئے جو کمپنیون کی رجسٹری کیلئے مطلوب یا اونسے متعلق ہون ایک مہر یا متعدد مہرون کی تیاری کا حکم دیسکیگی۔

**ہ**۔ ہر شخص اون دستاویزات کا معاینہ کرسکیگا جو کمپنی ہاے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کی

تحویل مین رہین گی۔ ایسے معاینہ کی بابت سرکار عالی کی مقررہ شرح کی رو سے جو ایک روپیہ فی معاینہ سے زیادہ نہ ہوگی فیس معاینہ ادا کرنی ہوگی۔ ہر شخص کسی کمپنی کے صداقتنامہ انضباط یا کسی اور دستاویز کی نقل یا اقتباس یا کسی اور دستاویز کے کسی جزو پر رجسٹرار کی تصدیق کرا سکیگا اور ایسے صداقتنامہ یا انضباط یا نقل معتمد یا اقتباس کی بابت ایسی فیس ادا کرنی ہوگی جو سرکار عالی سے مقرر ہو اور جسکی مقدار صداقتنامہ انضباط کی صورت مین تین روپیہ سے زیادہ اور نقل اقتباس کے متعلق فی سو الفاظ کے لئے دو آنہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

۵۔ جو رجسٹرار نایب رجسٹرار۔ محرر۔ یا ملازم کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کی رجسٹری کے لئے آیندہ مقرر ہو اوسکو اوسقدر تنخواہ دیجایگی جسکی سرکار عالی ہدایت کرے۔

# باب ششم

## متفرق

کمپنی اپنے حصے نہ خرید سکیگی۔

**دفعہ ۲۲۰** کسی کمپنی اپنے حصون کے خریدنے کا اختیار نہ ہوگا۔

جرایم کی سماعت۔

**دفعہ ۲۲۱**۔ قانون ہذا کے بموجب جرایم کی تحقیقات کا اختیار کسی ناظم فوجداری کو نہ ہوگا جو درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو۔

خرچہ کے متعلق حکم دینے کا اختیار

**دفعہ ۲۲۲**۔ بہ پابندی احکام ماسبق عدالت قانون ہذا کے مطابق کسی کارروائی مین خرچہ کی بابت ایسا حکم دے سکیگی جو اوس کے نزدیک مناسب ہو۔

مجلس عالیہ عدالت کو قاعدے بنانے کا اختیار۔

**دفعہ ۲۲۳**۔ مجلس عالیہ عدالت قانون ہذا اور مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مطابق کمپنی کی مسدودی کے طریقہ کارروائی کی نسبت۔ اور نیز قانون ہذا کے ان احکام کی تعمیل کے لئے جو دفعات ماسبق مین سرمایہ کی تخفیف اور کمپنی کے حصص کی شکمی تقسیم کی نسبت درج ہین قواعد مرتب و جاری کر سکیگی۔

جی۔ آر۔ شماچاری

سکرٹری

# ضمیمۂ الف

# جزو اول

## قواعد بغرض انتظام کمپنی محدود بحصص

## (حصص)

۱- اگر چند اشخاص کا نام رجسٹر مین ایک حصہ کے مشترک مالکون کے طور پر درج ہو تو اون مین سے کوئی ایک شخص کسی حصہ منافع کی بابت جو حصہ مذکور کی بابت واجب الادا ہو قطعی رسید دیسکتا ہے۔

۲- ہر شریک آٹھ آنے یا اوس سے کچھ کم جقدر کہ کمپنی اپنے جلسۂ عام مین مقرر کرے ادا کرنیکے بعد ایک صدا فشانہ کا مستحق ہوگا جو سر کمپنی کی ہر شبت کیجائیگی اور جسمین تعداد حصہ یا حصص مملوکہ شریک مذکور اور اوس رقم کی مقدار درج ہوگی جو اوس حصہ کی بابت ادا کی گئی ہو۔

۳- اگر صدا فشانہ مذکور استعمال سے ضایع یا گم ہو جائے تو آٹھ آنے یا اوس سے کچھ کم ادا کرنیکے بعد جقدر کہ کمپنی اپنے جلسہ عام مین مقرر کرے اوسکی تجدید ہو سکے گی۔

## مطالبات بابتہ حصص

۴- دائرکٹر جب مناسب شرکا سے اوس رقم کی بابتہ مطالبہ کرسکین گے جو اون کے حصون کی بابت غیر مودی ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایک مطالبہ کی بابتہ کم سے کم اکیس روز قبل نوٹس دیا جائے۔ اور جب مطالبہ اسطور پر کیا جائے تو ہر ایک حصہ ذمہ دار ہوگا کہ زر مطالبہ اون اشخاص کو اور اون وقات اور مقامات مین جو دائرکٹرون نے مقرر کئے ہون ادا کرے۔

۵- مطالبہ کا آغاز اوسوقت سے سمجھا جائیگا جبکہ دائرکٹرون نے اپنا رزولیوشن متعلق اجرائے مطالبہ منظور کیا ہو۔

۶- اگر کوئی زر مطالبہ جو کسی حصہ کی بابتہ واجب الادا ہو اوس روز یا اوس سے قبل

جو ادا کے لئے مقرر کیا گیا ہو نہ ادا کیا جائے تو وہ شخص جو اوسوقت حصہ کا مالک ہو اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ اوپر سود بہ حساب (ص) فیصدی سالانہ اوس تاریخ سے جو اوسکی ادا کیلئے مقرر ہوئی ہو تاریخ ادائی واقعی تک دے۔

۷۔ دائرکٹرون کو اختیار ہے کہ اگر اون کو مناسب معلوم ہو تو کسی شریک سے جو پیشگی ادا کرنے پر راضی ہو جملہ یا کوئی رقم منجملہ اون رقوم کے جو اوسکے نمامہ حصونکی بابت واجب الادا ہو علاوہ اون رقوم کے جنکا فی الواقع مطالبہ کیا گیا ہو لیں اور جو رقم اسطور پر پیشگی ادا کیجائے یا اوس کے اوسقدر حصہ پر جو اون رقوم سے بڑھ جائے جنکا مطالبہ حصص کے متعلق کیا جائے جسکے لحاظ سے اسطور پر رقم پیشگی دیگئی ہے کمپنی اوس شرح سے سود ادا کریگی جو رقم پیشگی ایسا ل کرانیوالے شریک اور دائرکٹرون کے مابین طے ہو۔

## انتقال حصص

۸۔ کمپنی کے کسی حصہ کی دستاویز انتقال منتقل کنندہ اور منتقل الیہ دونون کے طرف سے تکمیل ہوگی اور منتقل کنندہ اسوقت تک حصہ مذکور کا مالک سمجھا جائیگا جبتک کہ منتقل الیہ کا نام اوس حصہ کی بابت رجسٹر مین درج نہو جائے۔

۹۔ حسب ذیل نمونہ پر کمپنی کے حصص منتقل کیے جائین گے۔

مین مسمی زیبا کن حیدرآباد معاوضہ مبلغ (۱۰۰۰) جو مجھکو مسمی بکر نے ادا کردئے ہین اس تحریر کی رو سے مسمی بکر مذکور کے نام حصہ یا (حصص) ۱ تا ۲۰ جو دی ورنگ آباد ملز لمیٹڈ کے کتابون مین میرے نام درج ہین منتقل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مسمی بکر مذکور راوسکے اوصیا و مہتمان ترکہ اور منتقل الیہم پابندی اوہنین شرایط کے جنپر میری ملکیت بوقت تکمیل دستاویز ہذا مبنی ہے حصص مذکور کے مالک ہونگے اور مین مسمی بکر اقرار کرتا ہون کہ مین حصہ (یا حصص) مذکور شرایط مندرجہ بالا پر لینے پر رضامند ہون۔ بشہادت تکمیل دستاویز ہذا مین اپنی دستخط ثبت کرتا ہون مرقوم۔

۱۰۔ کمپنی اوس انتقال حصص کے درج رجسٹر کرنے سے انکار کرسکتی ہے جو کسی ایسے شریک کی جانب سے عمل مین آئے جو کمپنی کا مدیون ہو۔

۱۱۔ ہر سال جلسہ عام کے انعقاد سے چودہ روز پہلے سے رجسٹر لئے انتقال بند رہا کرین گے۔

## حصص کی منتقلی

۱۲۔ کسی متوفی شریک کے اوصیا یا مہتممان ترکہ ہی صرف وہ اشخاص ہونگے جن کا استحقاق متوفی کے حصوں کی بابت کمپنی تسلیم کرسکے گی۔

۱۳۔ جب کسی شریک کے نادار یا دیوالیہ یا فوت ہوجانیکے باعث یا اناث میں سے کسی شریک کے ازدواج ہوجانے کے سبب سے کوئی شخص کسی حصہ کا مستحق ہو تو اوس کا نام بطور شریک کے ایسی شہادت کے پیش ہونے پر درج رجسٹر کیا جائیگا جو کمپنی طلب کرے۔

۱۴۔ جو شخص کسی شریک فوت یا نادار یا دیوالیہ ہوجانیکی وجہ سے یا اناث میں سے کسی شریک کے ازدواج ہونے کے باعث کسی حصہ کا مستحق ہوا ہو اوسکو اختیار ہے کہ اپنے نام کے بجائے کسی اور شخص کو اوس حصہ کے منتقل الیہ کے طور پر درج رجسٹر کرانے کے لئے نامزد کرے۔

۱۵۔ جس شخص کا استحقاق مندرجہ بالا طریقہ سے پیدا ہوا ہو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے انتخاب کی تصدیق کے لئے نام زد کردہ شخص کے نام ایک دستاویز انتقال اوس حصہ کی بابت تکمیل کردے۔

۱۶۔ یہ دستاویز انتقال کمپنی کے سامنے معاہدت کے جیسے ثابت کرکے منتقل الیہ کی حق کے ثبات کے لئے ضروری سمجھیں پیش کیجائے گی اور اسکے بعد منتقل الیہ کا نام کمپنی اپنے رجسٹر میں بطور شریک درج کرے گی۔

## حصص کا ضبط ہوجانا

۱۰۔ اگر کوئی شریک اوس تاریخ پر جو ادا کے لئے مقرر ہے کوئی مطالبہ ادا کرنے سے قاصر رہے تو دائرکٹر بعد کسی وقت جبتک مطالبہ ادا نہو شریک مذکور پر اس مضمون سے اطلاعنامہ کی تعمیل کرا سکینگے کہ وہ مطالبہ مذکور سود اور اوس خرچہ کے جو اوس کے عدم ادا کے باعث لاحق ہوا ہو ادا کرے۔

۱۰۔ اطلاعنامہ میں ایک اور تاریخ مقرر کیجائیگی جسپر یا جسکے قبل مطالبہ مذکور اور جملہ سود و اخراجات جو بوجہ عدم ادا لاحق ہوئے ہوں ادا ہوجانے چاہئیں۔ اطلاعنامہ میں اوس مقام کا نام بھی لکھنا ہوگا جہاں رقم ادا ہونا چاہیئے یہ مقام یا تو کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر یا کوئی اور مقام ہوگا جہاں کمپنی کے مطالبے عموماً ادا کئے جاوینگے۔ اطلاعنامہ میں یہ بھی لکھنا ہوگا کہ مقررہ تاریخ یا اوس کے قبل اور مقررہ مقام پر روپیہ ادا ہونیکی صورت میں وہ حصے قابل ضبطی ہونگے جنکی بابت مطالبہ کیا گیا ہو۔

۱۹۔ اگر ہدایات مندرجہ اطلاعنامہ متذکرہ صدر کی تعمیل نہ ہو تو اوسکے بعد ہر وقت اور قبل رقوم مطالبہ سود اور واجب الادا اخراجات کے ادا ہونیکے وہ حصہ جسکے بابتہ اطلاع مذکور دیگئی ہے ڈائرکٹرون کے اس مضمون کے رزولیوشن کے ذریعہ سے ضبط کیا جاسکیگا۔

۲۰۔ جو حصہ اسطور سے ضبط کیا جاوے وہ کمپنی کی جائداد متصور ہوگا اور اوسکا تصفیہ اسطور پر کیا جاسکیگا کہ کمپنی اپنے جلسہ عام مین مناسب خیال کرے۔

۲۱۔ ہر ایک شریک جسکے حصہ اسطرح پر ضبط ہوگئے ہون باوصف اس ضبطی کے اون مطالبات کے ادا ہونیکے وقت حصہ مذکور پر واجب الوصول ہون ذمہ دار ہوگا۔

۲۲۔ وہ اقرار صالح تحریری جو کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس مضمون کا کیا جاوے کہ مخاطب کسی حصہ کے متعلق کیا گیا اور اوسکی نسبت اطلاعنامہ جاری کیا گیا اور مطالبہ ادا نہین کیا گیا اور کمپنی کے ڈائرکٹرون کے اوسی مضمون کے رزولیوشن کے ذریعہ سے حصہ کی ضبطی عمل مین آئی بمقابلہ جملہ اشخاص کے جو اوس حصہ کے متحق ہون امور مندرجہ اقرار مذکور کی بابت شہادت سمجھا جائیگا اور اقرار مذکور سے اور نیز رسید سے جو کمپنی نے بابت قیمت حصہ مذکور لکھدی ہو حسب استحقاق اوس حصہ کی بابتہ پیدا ہوگا اور خریدار کو ایک صداقتنامہ ملکیت حوالہ کیا جائیگا جسکی بنا پر خریدار اوس حصہ کا مالک متصور ہوگا اور اون مطالبات کے ادا کرنے سے بری الذمہ سمجھا جائیگا جو اوسکی خریداری کے قبل واجب الادا تھے اور خریدار مذکور کا یہ فرض نہ ہوگا کہ وہ رزولیشن کے مصرف پر نظر رکھے اور اگر فروخت کی کارروائی مین کوئی بیضابطگی ہوئی ہے تو اوس سے خریدار کے استحقاق ملکیت حصہ مذکور پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

## حصص کا اسٹاک (کفالت نامجات سودی) مین تبدیل کرنا

۲۳۔ ڈائرکٹر جلسہ عام مین کمپنی کی منظوری صادر ہونے کے بعد ادا شدہ حصص کو اسٹاک مین تبدیل کرسکینگے۔

۲۴۔ جب کبھی حصہ اسٹاک مین تبدیل کردئے جاوین تو اسٹاک مذکور کے مالکون کو اختیار ہوگا کہ اپنے اپنے حق انتفاع کو یا اوس حق کے کسی جزو کو جو اسٹاک مذکور مین وہ رکھتے ہون اوسیطرح اور بہ پابندی اون ہی قواعد کے منتقل کرین جسطرح اور جن قواعد کی پابندی کے ساتھ وہ حصے منتقل کئے جاسکتے ہین جو کمپنی کے اصل سرمایہ سے ہون یا حسب اقتضائے حالات طریقہ انتقال اوسی کے

قریب قریب اختیار کیا جائیگا۔

۲۵۔ مالکان اسٹاک مستحق ہونگے کہ بقدر اپنے استحقاق کے جو وہ اسٹاک مین رکھتے ہون کمپنی کے حصہ منافع اور نفع مین شریک رہین اور ایسے حقوق سے مالکان حقوق کو بقدر اپنے اپنے حق کے جلسہ ہائے کمپنی مین رائے دینے اور دیگر اغراض کے لئے وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو اوس صورت مین اونکو حاصل ہوتے جبکہ وہ کمپنی کے سرمایہ کے حصون کے مالک اوسی مقدار تک ہوتے لیکن سوائے اس فائدہ کے کہ کمپنی کے حصہ منافع اور نفع مین اونکو شرکت حاصل ہوگی اور کوئی اس قسم کا فائدہ اونکو کمپنی کے اسٹاک مین استحقاق رسدی رکھنے سے نہ ہوگا جو اون کو سرمایہ حصص کے قیام کی صورت مین حاصل ہوتا۔

## اضافہ سرمایہ

۲۶۔ کمپنی کی منظوری جو جلسہ عام مین خاص رزولیوشن کے ذریعہ لیگئی ہو حاصل کرنیکے بعد ڈائرکٹر کمپنی کے سرمایہ کا اضافہ بذریعہ اجرائی حصص جدید کرسکینگے اضافہ کی مجموعی مقدار اور یہ کہ وہ کس قیمت کے کتنے حصص مین منقسم ہوگا اونکی نسبت کمپنی بہ جلسہ عام ہدایت کریگی یا اگر کمپنی کے طرف سے کوئی ہدایت نہو تو جس طرح ڈائرکٹر مناسب سمجھین۔

۲۷۔ اگر اوس جلسہ سے جس نے سرمایہ کا اضافہ منظور کیا ہے اسکے خلاف ہدایت نہو تو تمام حصص جدید کے متعلق شرکا رکو بہ مناسبت اونکے موجودہ مملوکہ حصص کے انتخاب کیا جائیگا۔ اور ایسا انتخاب بذریعہ اطلاعنامہ کے کیا جائیگا جسمین اون حصص کی تعداد بتلائی جائیگی جنکے لینے کا شریک مذکور مستحق ہے اور ایک میعاد بھی معین کردیجائیگی جسکے اندر انتخاب کا قبول نکرنا بمنزلہ انکار سمجھا جائیگا اور ایسی میعاد کے گذرنے پر جس شریک کو ایسی اطلاع دیگئی ہے اوس کے پاس سے جواب انکاری وصول ہونے پر ڈائرکٹر اون حصص کے بابت اوس طور پر عمل کرسکینگے جسمین اون کے نزدیک کمپنی کا سب سے زیادہ فائدہ ہے۔

۲۸۔ نئے حصص کے قایم کرنے سے جو سرمایہ حاصل ہو وہ بطور جزو سرمایہ اصلی سمجھا جائیگا اور ادائی زر مطالبہ اور ضبطی حصص در صورت عدم ادائے مطالبہ یا دیگر امور کی نسبت وہ ہی قواعد اوس سے متعلق ہونگے کہ گویا وہ اصل سرمایہ کا جزو ہے۔

## جلسہ ہائے عام

۲۹۔ پہلا جلسہ عام کسی تاریخ پر جو کمپنی کی رجسٹری کی تاریخ سے چھ مہینے سے زیادہ فاصلہ پر نہوگی اور

اور ایسے مقام مین جو ڈائرکٹر تجویز کرین منعقد ہوگا۔

۳۰۔ اسکے بعد کے جلسہ ہائے عام ہر سال مین کم سے کم ایک مرتبہ ایسے وقت اور مقام پر منعقد ہونگے جو کمپنی بجلسۂ عام مقرر کرے اور اگر کوئی اور تاریخ اور مقام مقرر نہ کیا جائے تو ایک جلسۂ عام ہر سال ماہ فبروری کے اول دوشنبہ کو ایسے مقام پر منعقد ہوگا جو ڈائرکٹر تجویز کرین۔

۳۱۔ ایسے جلسہ ہائے عام جنکا ذکر اوپر ہوا ہے "معمولی" اور باقی جلسہ ہائے عام "غیر معمولی" کہلائینگے۔

۳۲۔ ڈائرکٹر جب مناسب سمجھین یا جب شرکا رین سے کم سے کم ایک خمس درخواست تحریری دائرکٹرکے پاس پیش کرین تو ایک غیر معمولی جلسۂ عام منعقد کیا جائیگا۔

۳۳۔ ایسی درخواست مین جو شرکا کی طرف سے پیش ہو انعقاد جلسہ کی غرض درج رہیگی اور وہ کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین چھوڑ دیجائیگی۔

۳۴۔ ایسی درخواست کے وصول ہونے پر ڈائرکٹر فوراً ایک جلسہ عام غیر معمولی طلب کرینگے۔ اور ڈائرکٹر درخواست کی تاریخ سے اکیس روز کے اندر ایسا جلسہ طلب کرنیکی کارروائی نہ کرین تو درخواست کنندگان اور شرکا رجو تعداد مین طلب کنندگان کے مساوی ہون خود جلسہ عام غیر معمولی طلب کرسکینگے

## کارروائی بوقت جلسۂ عام

۳۵۔ انعقاد جلسۂ عام سے کم سے کم سات روز پہلے ایک اطلاعنامہ جسمین جلسہ کی تاریخ اور مقام اور وقت کی صراحت ہوگی اور اوس مین اگر کوئی خاص کام پیش ہونیکو ہوگا تو اوسکی نوعیت کی تصریح بھی ہوگی ہر شریک کے پاس اوس طریق سے بھیجا جائیگا جسکا ذکر بعد مین ہے یا اوس طریقہ سے اگر کوئی ہو جو کمپنی نے بجلسۂ عام مقرر کیا ہو لیکن ایسے اطلاعنامہ کے کسی شریک کے پاس نہ پہونچنے سے جلسۂ عام کی کارروائی ناجایز قرار دیجا سکے گی۔

۳۶۔ ہر کام جو کسی جلسۂ غیر معمولی مین ہو اور نیز وہ تمام کام جو کسی معمولی جلسہ مین ہو باستثنائے منظور حصہ منافع و تیقیح حسابات و اصل باقی رپورٹ معمولی ڈائرکٹران کار خاص سمجھا جائیگا۔

۳۷۔ کسی جلسہ عام مین کوئی کام سوائے اعلان حصہ منافع نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ جلسہ مین اوس کام کے پیش ہونیکے وقت خرکار کا پورا نصاب موجود نہو۔ نصاب کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔ اگر اجلاس کے وقت اوتن اشخاص کی تعداد جنہون نے کمپنی مین حصے کئے ہون دس سے زیادہ

نہو تو نصاب پانچ ہوگا اور اگر اوس سے زیادہ ہو تو ہر پانچ شرکا کی بابت پچاس تک اور پچاس کے بعد ہر دس شرکا کی بابت ایک کا اضافہ نصاب مین ہوتا جائیگا۔ لیکن نصاب کی تعداد کسی صورت مین بیس سے زیادہ نہ ہوسکیگی۔

۳۸۔ اگر جلسہ کے مقررہ وقت کے ایک گھنٹہ کے اندر نصاب پورا نہو تو جلسہ مذکور اگر شرکا کی درخواست پر طلب ہوا ہو برخاست ہوجائیگا اور دوسری صورتون مین ہفتہ آئندہ مین اوسی روز مقام اور وقت کے لئے ملتوی کیا جائیگا اور اگر جلسہ ملتوی شدہ مین بھی نصاب پورا نہ ہو تو جلسہ مذکور بلا تعین تاریخ ملتوی ہوجائیگا۔

۳۹۔ ڈائرکٹر فوکی مجلس کا صدر نشین (اگر کوئی ہو) کمپنی کے ہر جلسہ عام کا صدر نشین ہوگا۔

۴۰۔ اگر صدر نشین مذکور نہو یا اگر وہ جلسہ مین وقت مقررہ کے پندرہ منٹ کے اندر حاضر نہو تو شرکا جلسہ حاضرین مین سے کسی کو صدر نشین مقرر کرین گے۔

۴۱۔ صدر نشین جلسہ کی رضامندی سے جلسہ کو ایک وقت سے دوسرے وقت پر اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر ملتوی کرسکیگا مگر کسی جلسہ ملتوی شدہ مین جلسہ اولے کے باقی ماندہ کام کے علاوہ دوسرا کام انجام نہ دیا جائیگا۔

۴۲۔ کسی جلسہ عام مین علاوہ اوس صورت کے کہ کم سے کم پانچ اشخاص شمار ار آپر اصرار کرین صدر نشین کا یہ بیان کہ جلسہ نے کسی رزولیوشن کو منظور کیا اور اس بیان کا کمپنی کی کتاب روئداد مین درج ہونا امر مذکور کا کافی ثبوت سمجھا جائیگا اور آرا رے مخالف یا موافق کے تناسب اور تعداد کے ثبوت کی ضرورت نہ ہوگی۔

۴۳۔ اگر پانچ یا زیادہ حاضرین جلسہ شمار ار پر اصرار کرین تو حسب ہدایت صدر نشین شمار کیا جائیگا اور ان سے جو نتیجہ نکلے وہ جلسہ عام مین کمپنی کا رزولیوشن سمجھا جائیگا اور اگر کسی جلسہ مین طرفین کی رائین مساوی ہون تو نتیجہ آرا راسطرف سمجھا جائیگا جس طرف صدر نشین کی رائے ہو۔

## آرائے شرکار

۴۴۔ ہر شریک ایک سے دس حصون کی بابت ایک رائے اور دس حصص کے بعد ہر پانچ حصون کی بابت ایک سو تک ایک زاید رائے اور پہلے سو حصص کے بعد ہر دس حصص کی بابت ایک اور زاید رائے دے سکیگا۔

۴۵۔ اگر کوئی شریک نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو اوسکی طرف سے اس کا ولی۔ (یا اولیاء) یا اور کوئی محافظ قانونی رائے دیگا۔

۴۶۔ اگر ایک یا چند اشخاص کسی حصہ یا حصص کے مالک مشترک ہون تو وہ شریک جسکا نام رجسٹر شرکا مین بطور مالک اول درج ہوگا اوس حصہ یا حصص کی بابت رائے دینے کا مستحق ہوگا مگر اور کسی کو یہ حق حاصل نہوگا۔

۴۷۔ کوئی شریک جس نے وہ تمام مطالبات جو اوسپر واجب الادا ہون ادا نہ کئے ہون کسی جلسہ عام مین رائے نہ دیسکیگا اور کوئی شریک اوس حصہ کی بابت جو اوسکو بذریعہ انتقال حاصل ہوا ہو کسی جلسہ مین جو کمپنی کے تاریخ رجسٹری سے تین ماہ کے بعد منعقد ہوا ہو رائے نہ دیسکیگا بجز اس کے کہ وہ کم سے کم تین ماہ قبل تاریخ جلسہ سے جس مین وہ رائے دینا چاہتا ہو اوس حصہ کا مالک رہا ہو۔

۴۸۔ رائین اصالتاً یا بذریعہ مختار دیجا سکین گے۔

۴۹۔ مختار نامہ تحریری اور دستخطی تکمیل کنندہ ہوگا اور اگر مقرر کنندہ کوئی جماعت متحدہ ہو تو یہ اوس جماعت کی مہر اور ایک یا چند گواہونکی شہادت ہوگی کوئی ایسا شخص مختار مقرر نہ کیا جا سکیگا جو کمپنی کا شریک نہ ہو۔

۵۰۔ مختار نامہ اوس جلسہ کے وقت مقررہ کے کم سے کم ۴۸ گھنٹے قبل جس مین شخص موسومہ دستاویز مذکور رائے دینا چاہتا ہو کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین داخل کیا جائیگا لیکن تاریخ تکمیل سے ۱۲ مہینے کے بعد مختار نامہ کالعدم ہو جائیگا۔

۵۱۔ مختار نامہ حسب ذیل نمونہ کے مطابق ہوگا۔

مین سمی زید ساکن حیدر آباد جودی اور نگ آباد لمیٹڈ کا شریک ہون اور ایک رائے یا رائین دینے کا مستحق ہون بذریعہ ہذا سمی بکر ساکن حیدر آباد کو کمپنی مذکور کے جلسہ عام (معمولی یا غیر معمولی جیسی کہ صورت ہو) مین جو تاریخ امرداد ۱۳ف منعقد ہوگا اور اوس جلسہ کے ہر جلسہ ملتوی شدہ مین (یا کمپنی کے کسی جلسہ مین جو ۱۳ف مین منعقد ہو) اپنی طرف سے رائے دینے کیلئے مقرر کرتا ہون بشہادت تکمیل مختار نامہ ہذا بتاریخ آج ۱۳ف

اپنی دستخط بموجودگی ثبت کئے۔

ڈائرکٹر

۵۲۔ ڈائرکٹروں کی تعداد اور پہلے ڈائرکٹروں کے اسما وہ اشخاص تجویز کرین گے جن کے یادداشت شراکت پر دستخط ہون۔

۵۳۔ جب تک ڈائرکٹرون کا تقرر نہو وہ اشخاص جنکے یادداشت شراکت پر دستخط ہون ڈائرکٹر سمجھے جائینگے۔

۵۴۔ ڈائرکٹرون کا آیندہ معاوضہ خدمت اور نیز اون خدمات کا معاوضہ جو پہلے جلسہ عام کے قبل ادنہون نے انجام دی ہون کمپنی بہ جلسہ عام تجویز کریگی۔

## ڈائرکٹرون کے اختیارات

۵۵۔ کمپنی کے کاروبار کا انتظام ڈائرکٹر کرین گے اور وہ اون تمام اخراجات کو جو کمپنی کے قیام اور رجسٹری مین ہوے ہوں ادا کرسکیں گے اور کمپنی کے وہ سب اختیارات عمل مین لاسکیں گے جن کا نافذ کرنا بموجب قانون بالا یا قواعد ہذا کمپنی کے جلسہ عام کے متعلق ہو لیکن اس کے ساتھ ڈائرکٹر قانون بالا اور قواعد ہذا کے احکام اور اون شرائط کی پابندی لازمی ہوگی جو کمپنی بہ جلسہ عام قرار دے بشرطیکہ شرائط مذکور احکام قانون بالا یا قواعد ہذا کے مخالف نہ ہون مگر کوئی قاعدہ جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہوا ہو ڈائرکٹرون کے کسی ایسے عمل کو قابل نہ کریگا جو بصورت عدم نفاذ قاعدہ مذکور جایز ہوتا۔

۵۶۔ ڈائرکٹرون کی جماعت مین کوئی جگہ خالی ہونیکی صورت مین باقیماندہ ڈائرکٹر کارروائی کرسکین گے۔

## ڈائرکٹرون کی ناقابلیت

۵۷۔ عہدہ ڈائرکٹر خالی ہوجائے گا۔

اگر وہ یا اوسکا کوئی شریک یا وہ جماعت کاروبار جس مین وہ شریک ہو کمپنی کے تحت مین کوئی اور عہدہ یا نفع بخش خدمت رکھتی ہو۔

اگر وہ دیوالیہ یا نادار ہوجائے۔

اگر اوسکو قانون ہذا کے احکام تعزیری کے تحت مین کوئی سزا ہوجائے۔

اگر وہ کسی معاہدہ سے جو کمپنی کے ساتھ ہوا ہو تعلق رکھتا ہو یا اوسکے منافع مین شریک ہو۔

مگر مندرجہ بالا قواعد حسب ذیل مستثنے کے تابع ہونگے یعنی کسی ڈائرکٹر کا عہدہ اس وجہ سے خالی

ہو جائے گا کہ وہ کسی ایسی کمپنی کا شریک ہے جس نے اوس کمپنی کے ساتھ کوئی معاہدہ کیا ہے یا اوس کمپنی کے لئے کوئی کام انجام دیا ہے جبکا وہ ڈائرکٹر ہے تاہم ڈائرکٹر مذکور اوس معاہدہ یا کام کے متعلق رائے نہ دیسکے گا اور اگر وہ رائے دے تو وہ شمار نہو گی۔

## ڈائرکٹرون کی نوبت بہ نوبت علیحدگی

۵۸۔ کمپنی کی رجسٹری ہونیکے بعد پہلے جلسہ معمولی کے وقت جملہ ڈائرکٹر اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جائینگے اور بعد اُسکے ہر سال پہلے معمولی جلسہ مین موجودہ ڈائرکٹرون سے ایک ثلث اور اور اگر اونکی تعداد تین سے تقسیم نہ ہو سکے تو اوسقدر ڈائرکٹر جنکی تعداد ایک ثلث کے قریب تر ہو اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جائینگے۔

۵۹۔ کمپنی کے پہلے جلسہ معمولی کے بعد پہلے اور دوسرے سال ایک ثلث ڈائرکٹر یا اوس کے قریب تر جو علیحدہ ہونیوالے ہوں اگر آپس مین علیحدگی پر متفق نہوں بذریعہ قرعہ اندازی علیحدہ کئے جائینگے اور سالہائے مابعد مین وہ ایک ثلث یا اوسکے قریب تر علیحدہ کئے جائینگے جو سب سے زیادہ عرصہ تک اوس عہدہ پر رہے ہوں۔

۶۰۔ جو ڈائرکٹر اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جائے وہ دوبارہ مقرر ہو سکے گا۔

۶۱۔ جس جلسہ عام مین جسقدر ڈائرکٹر صراحت بالا اپنے عہدہ سے علیحدہ ہوں اوسی جلسہ مین عہدہ خالی شدہ پر اسیقدر اشخاص کمپنی مقرر کریگی۔

۶۲۔ اگر کسی جلسہ مین جسمین ڈائرکٹروں کا تقرر ہونا چاہیے خالی جائداد ون پر ڈائرکٹروں کا تقرر نہو تو وہ جلسہ ہفتہ آیندہ اوسی روز تک بتعیداد و بہ وقت اور بمقام کے ملتوی کیا جائیگا اور اگر جلسہ ملتوی شدہ مین علیحدہ شدہ ڈائرکٹروں کی جگہہ اور اشخاص مقرر نکئے جائین تو علیحدہ شدہ ڈائرکٹر یا جسقدر ڈائرکٹرون کے عہدون پر تقرر نہوا ہو سال آیندہ کے جلسہ معمولی تک اور اسیطرح اوسوقت تک کہ اونکی جگہہ پر دوسرے اشخاص مقرر نہون اپنے عہدون پر قایم رہین گے۔

۶۳۔ کمپنی جلسہ عام مین ڈائرکٹروں کی تعداد مین اضافہ یا کمی کر سکے گی اور یہ قرار دیسکے گی کہ کس ترتیب سے زاید یا باقی ماندہ اشخاص اپنے عہدون سے علیحدہ ہون۔

۶۴۔ اگر کوئی عہدہ ڈائرکٹرون کی مجلس مین اتفاقیہ خالی ہو تو باقی ماندہ ڈائرکٹر دوسرے شخص

مقرر کرسکین گے لیکن یہ منتخب شدہ ڈائرکٹر صرف اوس مدت تک عہدہ پر رہیگا جبتک ڈائرکٹر سابق اپنے عہدہ پر رہتا اگر وہ علیحدہ نہوا ہوتا۔

۶۵۔ کمپنی جلسہ عام مین خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے کسی ڈائرکٹر کو اوسکی میعاد ختم کے ختم ہونے سے پہلے عہدہ سے برطرف کرسکیگی اور معمولی رزولیوشن کے ذریعہ سے اوس کے بجائے دوسرا شخص مقرر کریگی۔ لیکن یہ مقرر شدہ ڈائرکٹر صرف اوس مدت تک عہدہ پر رہیگا جبتک کہ برطرف شدہ ڈائرکٹر رہتا اگر وہ برطرف نہ کیا جاتا۔

## ڈائرکٹرون کی کارروائی

۶۶۔ ڈائرکٹرون کو اختیار ہے کہ اپنا کام کرنیکے لئے جمع ہون اور جس طرح اونکو مناسب معلوم ہو اپنے جلسون کو ملتوی یا اون کا اور طور پر انتظام کرین اور کاروبار کی انجامدہی کیلئے ڈائرکٹرون کا نصاب مقرر کرین۔ امور بحث طلب کا تصفیہ کثرت آرا سے کیا جائیگا جب طرفین کے رائیں مساوی ہون تو غلبہ آرا اسطرف سمجھا جائیگا جس طرف صدر نشین کی رائے ہو۔ ہر ڈائرکٹر کسی وقت ڈائرکٹرون کا جلسہ طلب کرسکیگا۔

۶۷۔ ڈائرکٹر اپنے جلسون کا صدر نشین منتخب کرسکین گے اور اوس کے عہدہ پر قایم رہنے کا زمانہ مقرر کرین گے لیکن اگر ایسا کوئی صدر نشین مقرر نہ کیا جاے تو یا اگر کسی جلسہ کے وقت مقررہ پر صدر نشین حاضر نہو تو ڈائرکٹر اپنی جماعت مین سے کسی ڈائرکٹر کو اوس جلسہ کا صدر نشین مقرر کرسکین گے۔

۶۸۔ ڈائرکٹر اپنے اختیارات مین سے کوئی اختیار اون کمیٹیون کو نیابتاً دیسکین گے جو اون کی جماعت کے کسی ایک یا چند شرکا پر جسیا اون کو مناسب معلوم ہو مشتمل ہون اور جو کمیٹی کہ اس طور سے قایم کیجاے وہ بہ نفاذ اون اختیارات کے جو اوسکو نیابتاً دیے گئے ہون قواعد کی پابند رہے گی جو ڈائرکٹرون نے تجویز کئے ہون۔

۶۹۔ کمیٹی اپنا صدر نشین مقرر کرسکے گی۔ اگر کوئی صدر نشین مقرر نہ کیا جاے یا اگر صدر نشین وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو تو حاضرین کمیٹی اپنی جماعت مین سے ایک شخص کو صدر نشین مقرر کرین گے۔

۷۰۔ کمیٹی حسب صوابدید خود مجتمع اور ملتوی ہوسکے گی اور کمیٹی مین ہر امر کا تصفیہ کثرت آرا حاضرین جلسہ کے ذریعہ سے ہوگا اور جب طرفین کی رائیں مساوی ہون تو غلبہ آرا اوس طرف سمجھا جائیگا جسطرف صدر نشین کی رائے ہو۔

۷۱۔ تمام کارروائی جو ڈائرکٹر یا اون کی کوئی کمیٹی یا کوئی ایسا شخص جو بحیثیت ڈائرکٹر کارگذار ہو عمل مین لایا ہوا اور اسی طور پر جایز سمجھی جائیگی کہ گویا اون مین سے ہر شخص حسب ضابطہ مقرر ہوا اور ڈائرکٹر ہونے کی قابلیت رکھتا تھا اگرچہ بعد مین یہہ دریافت ہو کہ اون مین سے کسی ڈائرکٹر یا ایسے شخص کے تقرر مین جو بحیثیت ڈائرکٹر کارگذار ہو کوئی نقص تھا یا وہ اون مین سے کوئی ڈائرکٹر مقرر ہونیکی قابلیت نہ رکھتا تھا۔

## حصص منافع

۷۲۔ ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے اوس منافع کا اعلان کرسکین گے جو شرکا مین بہ تناسب اون کے حصص کے تقسیم کیا جائیگا۔

۷۳۔ کمپنی کے کاروبار سے جو نفع حاصل ہو سوائے اسکے کسی اور رقم سے حصۂ منافع نہ دیا جاوے گا۔

۷۴۔ ڈائرکٹر حصہ منافع کی بابت سفارش کرنے کے قبل کمپنی کے نفع مین سے کوئی رقم جو اونکی رائے مین مناسب ہو بطور مد محفوظ حسب ذیل ضرورتون کیلئے علیحدہ کرسکین گے۔

۱۔ اخراجات اتفاقی کے لئے۔

۲۔ حصہ منافع مین مساوات قایم کرنیکے لئے۔

۳۔ عمارات و آلات کی درستی و تزمیم کیلئے جو کمپنی کے کاروبار یا اوسکے کسی جزو سے متعلق ہون اور ڈائرکٹر اس رقم سے جو بطور مد محفوظ علیحدہ کیگئی ہو ایسے کفالت نامجات سودی خرید سکتے ہین جنکو وہ منتخب کرین۔

۷۵۔ ڈائرکٹر اوس حصہ منافع سے جو کسی شریک کو واجب الادا ہو وہ تمام رقوم وضع کرسکین گے جو اوس سے کمپنی کو بابت مطالبات یا اور طور پر یافتنی ہون۔

۷۶۔ جب کسی حصہ منافع کا اعلان کیا جائے تو اوسکی بابت ہر ایک شریک کو حسب طریقہ متذکرہ مابعد اطلاع دیجائیگی اور جن حصص منافع کا دعوی اعلان کے بعد تین سال تک نکیا جاوے اون کو ڈائرکٹر کمپنی کے فائدہ کے لئے ضبط کرسکین گے۔

۷۷۔ کسی حصہ منافع کی بابت کمپنی سود ادا نہ کریگی۔

## حسابات

۷۸۔ ڈائرکٹر حسابات ذیل صحیح طور سے مرتب رکھین گے۔

بابت سامان تجارتی کمپنی۔

اوس روپیہ کی بابت جو کمپنی مین جمع و خرچ ہوا ور نیز اون مدات کا بھی داخلہ رہیگا جنکی بابتہ جمع و خرچ ہوا ہو۔

کمپنی کے یا فتنی دیون اور اوس کے ذمہ کی قرضہ جات کی بابت بہی بات حساب کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ مین رہین گی اور پابندی اون مناسب قیود اور شرائط کے جو اون کے معاینہ کے طریقہ اور اوقات بابتہ کمپنی نے بہ جلسہ عام مقرر کی ہوں ہر شریک کاروبار کے معمولی اوقات مین اونکا معاینہ کر سکیگا۔

۷۹۔ ڈائرکٹر کم سے کم ہر سال ایک مرتبہ کمپنی کے جلسہ عام میں سال گذشتہ کی آمدنی و خرچ کا ایک گوشوارہ جو تاریخ جلسہ سے تین مہینہ سے زیادہ مدت پہلے کا ہو کمپنی کے روبرو پیش کرینگے۔

۸۰۔ گوشوارہ مذکورہ مین مجموعی آمدنی مناسب ترین مدات مین بصراحت اون ابواب کے جہان سے آمدنی مذکور حاصل ہوئی ہے درج کیجائیگی اور نیز مجموعی اخراجات بھی بہ تفصیل خرچ عملہ و مشاہرہ عہدہ داران وغیرہ دکہائے جائینگے ہر ایک جسکا خرچ واجبی طور پر اوس سال کی آمدنی سے کیا جا سکے حساب میں دکہائی جائے گی تاکہ نفع اور نقصان کی صحیح واصل باقی جلسہ کے روبرو پیش ہو سکے اور جن صورتون مین کوئی خرچ جو صحیح طور سے کئی سال پہ پھیلایا جا سکے۔ کسی ایک سال مین ہو جائے تو اوسکی مجموعی تعداد بہ تصریح اون وجوہ کے جنکے لحاظ سے اوس کا صرف ایک حصہ اوس سال محسوب کیا گیا ہے درج کیجائیگی۔

۸۱۔ ہر سال ایک فرد واصل باقی مرتب اور کمپنی کے جلسہ عام مین پیش ہوا کریگی اور اوسمین کمپنی کی جائداد اور اوسکی ذمہ کی دیون کا مختصر حال اون مدات کے ذیل مین درج کیا جائیگا جو نمونہ منسلکہ قواعد سے واضح ہوں گے یا مدات مذکور حسب اقتضائے حالات اوسی کے قریب قریب ہوں گے۔

۸۲۔ واصلباقی کی مطبوعہ نقل ایسے جلسے کے سات روز قبل ہر ایک شریک کے نام اوس طریقہ سے جاری کی جائے گی جو اطلاعنامہ کی تعمیل کے لئے بعد ازین مذکور ہے۔

## تنقیح حسابات

۸۳۔ کمپنی کے حسابات کی تنقیح اور فرد واصلباقی کی تصدیق ہر سال کم سے کم ایک مرتبہ ایک یا چند

تنقیح ساز کیا کرین گے۔

۸۴۔ پہلے تنقیح سازون کا تقرر ڈائرکٹر کرینگے اور اوسکے بعد عہدہ داران مذکور کا تقرر کمپنی کے جلسۂ عام سے ہوا کریگا۔

۸۵۔ اگر صرف ایک تنقیح ساز مقرر کیا جائے تو جملہ احکام مندرجہ قواعد ہذا متعلق تنقیح سازان اُس سے متعلق ہونگے۔

۸۶۔ کمپنی کے شرکا تنقیح ساز ہوسکتے ہین لیکن جو شخص کمپنی کے کسی معاملہ مین اور طور پر علاوہ شریک ہونیکے کوئی نفع رکھتا ہو وہ تنقیح ساز مقرر کیا جا سکیگا اور نہ کوئی ڈائرکٹر یا کمپنی کا اور عہدہ دار مقرر کیا جا سکیگا جبتک کہ وہ ڈائرکٹر یا عہدہ دار رہے۔

۸۷۔ تنقیح سازون کا تقرر ہر سال کمپنی اپنے معمولی جلسہ مین کیا کریگی۔

۸۸۔ پہلے تنقیح سازون کا معاوضہ خدمت ڈائرکٹر مقرر کرین گے اور بعد کے تنقیح سازونکا معاوضہ خدمت کمپنی جلسہ عام مین مقرر کیا کرے گی۔

۸۹۔ ہر تنقیح ساز اپنے عہدہ سے علٰحدہ ہونیکے بعد دوبارہ مقرر ہوسکے گا۔

۹۰۔ اگر تنقیح ساز کا عہدہ جسکو کمپنی نے مقرر کیا ہو اتفاقیہ طور پر خالی ہو تو ڈائرکٹر جائداد خالی شدہ کو مامور کرنیکے لئے ایک غیر معمولی جلسہ عام غور طلب کر سکین گے۔

۹۱۔ اگر حسب طریقہ بالا تنقیح سازونکا تقرر نہ کیا جائے تو سرکار عالی کمپنی کے شرکا کی درخواست پر جنکی تعداد پانچ سے کم نہو سال جاریہ کے لئے ایک تنقیح ساز اور اوسکی خدمات کا وہ معاوضہ جو کمپنی کو دینا چاہیئے مقرر کریگی۔

۹۲۔ ہر تنقیح ساز کو ایک نقل فرد و اصلباقی کی دیجائیگی اور یہ اوسکا فرض ہوگا کہ واصلباقی کو متعلقہ حسابات اور وثائق سے مقابلہ کرکے جانچے۔

۹۳۔ ہر ایک تنقیح ساز کو ایک فہرست اون ہی جات کی حوالہ کیجائیگی جو کمپنی مین مرتب ہون اور وہ مناسب اوقات پر کمپنی کی بہی جات اور حسابات کا معاینہ کریگا وہ کمپنی کے خرچہ سے محاسب اور دیگر اشخاص کو ایسے حسابات کی تنقیح مین مدد دینے کے لئے مقرر کر سکیگا اور نیز ایسے حسابات کی نسبت ڈائرکٹرون اور کمپنی کے کسی اور عہدہ دار سے اطلاع لے سکیگا۔

۹۴۔ تنقیح ساز شرکا کے پاس واصلباقی مذکور اور حسابات کے متعلق ایک رپورٹ پیش کرینگے اور ایسی ہر رپورٹ مین یہ بیان کرینگے کہ آیا اون کی رائے مین فرد واصلباقی مذکور اور حسابات کے متعلق

ایک رپورٹ پیش کرینگے اور ایسی ہر رپورٹ مین یہ بیان کرینگے کہ آیا اون کی رائے مین فرد واصلباقی ہر طرف سے مکمل اور درست ہے اور وہ اون تمام مراتب پر حاوی ہے جو قواعد ہذا کے رو سے ضروری ہین اور بطور مناسب اسطرح مرتب کیگئی ہے کہ اس سے کمپنی کے معاملات کی صحیح اور واقعی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور ڈائرکٹرون سے کسی امر کی کیفیت طلب کرنے جواب لینے کی صورت میں آیا اونکو ایسی کیفیت یا اطلاع ڈائرکٹرون نے بہم پہونچائی اور آیا مراتب بالا اونکے حسب اطمینان ثابت ہوئی اور رپورٹ مذکور ڈائرکٹروں کی رپورٹ کے ساتھہ کمپنی کے معمولی جلسہ میں پڑہی جائیگی۔

## اطلاعنامجات

۹۵۔ اطلاعنامہ کی تعمیل کمپنی کے طرف سے ہر شریک پر اوسکی ذات خاص کو حوالہ کرنیسے یا خط کی شکل مین شریک کے پاس اوس پتہ سے جو درج رجسٹر ہو بسبیل ڈاک روانہ کرنیسے کیجا سکیگی۔

۹۶۔ وہ جملہ اطلاعنامجات جنکی نسبت شرکا کے پاس بھیجے جانیکی ہدایت ہو اور جو اوس حصہ کے متعلق جاری ہون جسکے چند اشخاص مشترکاً مالک ہون اور اس شخص کے نام جاری کئے جائینگے جسکا نام شرکا رجسٹر مین سب سے اول درج ہے۔ اور جب اطلاعنامہ اس طور سے جاری ہو جائے تو سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل اوس حصہ کے تمام مالکون پر ہوگئی۔

۹۷۔ کسی اطلاعنامہ کی نسبت جسکی تعمیل بسبیل ڈاک کیجائے یہ سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل اوسوقت ہوئی جبکہ وہ لفافہ جس مین اطلاعنامہ مذکور ملفوف ہو ڈاک کی تقسیم کے معمولی دوران مین مکتوب الیہ کو حوالہ ہو جانا چاہیئے اور ایسی تعمیل کے ثبوت مین اس امر کا ثابت کرنا کافی ہوگا کہ لفافہ مذکور صحیح پتہ لکھکر ڈاک مین ڈالا گیا۔

جی کشنا جاری
معتمد

خرچ — نمونہ فرد وصلباقی نغایتہ ماہ — سنہ ۱۹ء مطابق ماہ الٰہی سنہ ۱۳ف بابت — کمپنی — جمع

## سرمایہ دیون

### بہ تصریح

اول سرمایہ
۱ تعداد حصص
۲ رقم جو ہر حصہ پر ادا کی گئی ہے۔
۳ اگر مطالبات کی بابت بقایا ہو تو اوسکی نوعیت اور باقی داروں کا نام
۴ ضبط شدہ حصص کی کیفیت۔

دوم کمپنی کو دیون اور دوم دایاں
۵ تعداد قرضہ برنہاد رہن یا کفالت نامجات سودی۔
۶ تعداد قرضجات کمپنی بہ امتیاز۔
(الف)۔ قرضجات منقولہ۔
(ب) قرضہ جو تاجروں کو سامان تجارت یا دیگر اشیاء کی بابت واجب الادا ہو
(ج) قرضہ بابت اخراجات قانونی۔
(د)۔ قرضہ بعوض ادائی سود برکفالت نامجات سودی یا دیگر دیون۔
(ہ) لاوصولی حصص منافع۔
(و)۔ دیگر دیون جنکی اوپر تصریح نہیں ہے۔

ششم سرمایہ محفوظ
تعداد رقم جو اتفاقی اخراجات کیلئے منافع سے علیحدہ کیگئی ہے۔

ہفتم نفع و نقصان

### بہ تصریح

قابل تقسیم بقایا بابت ادائی حصص منافع۔

انفاقی ذخیرہ یا
دعاوی بمقابلہ کمپنی جو بطور قرضہ کے قبول نہ کئے گئے ہوں۔
رقم جنکی کمپنی کسی خاص واقعہ کے وقوع کیصورت میں ذمہ دار قرار پائے۔

## جائداد و سامان

سوم جائداد کمپنی
۷ جائداد غیر منقولہ۔ بہ امتیاز۔
(الف) اراضی معافی۔
(ب) مکانات معافی۔
(ج) اراضی پٹہ۔
۸ جائداد منقولہ بہ امتیاز۔
(د) سامان تجارت۔
(ہ) آلات۔
قیمت بعد وضع اوسقدر کی کہ جو استعمال کیوجہ سے لاحق ہو اور جسکا بار سرمایہ محفوظ یا نفع و نقصان پر عاید ہوگا دکھائی جائے۔

قرضہ جات پانچم کمپنی
۹ قرضجات قابل وصول جنکے متعلق کمپنی کے پاس بل آف ایکسچینج یا اور کوئی کفالت ہو
۱۰ قرضجات قابل وصول جنکے متعلق کمپنی کے پاس کوئی کفالت نہ ہو۔
۱۱ قرضجات مشتبہ و ناقابل وصول۔
رقم قرضہ جو کسی ڈائرکٹر کمپنی کے کسی اور عہدہ دار کذمہ واجب الادا ہو علیحدہ دکھائی جائے۔

پنجم نقد اور جواہر و پیسہ
نقد جو بینک پر یا کمپنی کے پاس لگایا گیا ہو۔

### بہ تصریح

اوس کام کی نوعیت جسمیں روپیہ لگایا گیا ہو اور شرح سود نقد کی مقدار کہاں جمع ہے اور اوپر سود ملتا ہے یا نہیں۔

دیکھو فقرات (۸۱ و ۸۲) جزو اول





ضمیمہ قانون کمپنی ہائے مرد مہ کمپنی ہائے

## جزو دوم

حسب ذیل فیس اوس کمپنی کی طرف سے جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کو دیجائے گی۔

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکا انتہائی سرمایہ ۱۰۰ سے زیادہ نہو ..... للعہ

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکا انتہائی سرمایہ ۱۰۰ سے زیادہ ہو تو علاوہ للعہ فیس کے اس سے زاید سرمایہ انتہائی پر فیس کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔

سرمایہ انتہائی کے اول ۱۰۰ سے بعد ۱۰۰۰ تک ۱۰۰ یا اسکے جزو پر .. ۱۰۰ سرمایہ انتہائی کے اول ۱۰۰۰ کے بعد ۱۰۰۰۰ تک ۱۰۰ یا اسکے جزو پر .. ۱۰۰

سرمایہ انتہائی کے اول ۱۰۰۰۰ کے بعد ہر ۱۰۰ یا اسکے جزو پر ..... ۱۰۰

جب کمپنی کی رجسٹری اول کے بعد اس کے سرمایہ مین اضافہ کیا جائے تو اوس اضافہ کی رجسٹری کرانیکے لئے اضافہ کے ہر ۱۰۰ یا اسکے جزو پر وہی فیس لیجائیگی کہ گویا وہ اضافہ اس اصل سرمایہ کا جزو تھا جو رجسٹری اول کے وقت قرار دیا گیا تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی کمپنی سے اس کے سرمایہ انتہائی کی بابت رجسٹری کے وقت یا اوسکے بعد الی سے زیادہ فیس نہ لیجائیگی اور اوس مین وہ فیس بھی شامل سمجھی جائیگی جو اضافہ سرمایہ کے بعد رجسٹرانی کے وقت ادا کیجائے۔

کسی کمپنی موجودہ حال کے رجسٹری کے لئے باستثنار ان کمپنیون کے جو اس قانون کے بموجب رجسٹری کی فیس سے معاف ہون وہی فیس لیجائیگی جو جدید کمپنی کی رجسٹری کیلئے مقرر ہے۔

باستثنار یادداشت شراکت کے کسی اور دستاویز کی رجسٹری کیلئے جسکی نسبت اس قانون مین رجسٹری کرانیکی ہدایت ہو یا اختیار دیا گیا ہو ..... ۱۰ صحہ

اسی امر کے قلمبند کرنیکے لئے جسکے قلمبند کئے جانیکی نسبت اس قانون مین رجسٹرار کو اختیار یا حکم دیا گیا ہو ..... ۱۰ صحہ

## جزو سوم

تفصیل رقوم فیس جو کسی کمپنی کی طرف سے جسکا سرمایہ حصص مین منقسم نہ ہوا ہو کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کو دیجائیگی۔

ایسی کمپنی کی رجسٹری کے لئے جسکے شرکا کی تعداد حسب مندرجہ شرائط شراکت ۵۰ سے زیادہ ہو... بلحاظ
ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکے شرکا کی تعداد حسب مندرجہ شرائط شراکت ۵۰ سے زیادہ مگر ۱۰۰ سے
زیادہ نہو ..... ۱۰۰
ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکے شرکا کی تعداد حسب مندرجہ شرائط شراکت ۱۰۰ سے زیادہ ہو مگر غیر
محدود ظاہر نہ کیگئی ہو فیس تعدادی ۱۰۰ روپیہ کے علاوہ فیس زاید اول سو شرکا کے بعد ہر پچاس
یا پچاس سے کم شرکا کی بابت بقدر ..... ضمیمہ
ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکے شرکا کی تعداد شرائط شراکت مین غیر محدود ظاہر کی گئی ہو .... ۱۰۰۰
اگر کمپنی کی رجسٹری کے بعد اس کے شرکا کی تعداد مین اضافہ ہو تو اون کی رجسٹری کی بابت ہر پچاس
یا پچاس سے کم شرکا کی بابت ..... ضمیمہ
مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایک کمپنی یا جمیع مجموعی اپنے شرکا کی تعداد کے لحاظ سے ۱۰۰۰ سے زیادہ فیس
دینے کی مستوجب نہ ہوگی اور اس فیس مین وہ فیس بھی شامل ہوگی جو کمپنی کی رجسٹری اول کے
وقت دیگئی ہو۔
کسی کمپنی موجودہ حال کی رجسٹری کیلئے باستثنا ان کمپنیون کے جو اس قانون کے بموجب رجسٹری
کی بابت فیس دینے سے معاف ہون وہی فیس لیجائیگی جو بعد یہ کمپنی رجسٹری کیلئے مقرر ہے۔ باستثنا
یادداشت شراکت کے کسی اور دستاویز کی رجسٹری کی فیس جسکی رجسٹری کا حکم باختیار قانون ہذا مین دیا
گیا ہے ..... ضمیمہ
کسی ایسے امر کے قلمبند کرنیکی بابت جسکی نسبت اس قانون مین رجسٹرار کو قلمبند کرنیکا حکم یا اختیار دیا گیا ہو۔ ضمیمہ

## جزو چہارم

نمونہ کیفیت جسکا ذکر قانون ہذا کے باب سوم مین ہے۔

++ کمپنی کا سرمایہ بقدر مبلغ منقسم بحصص تعدادی ( ) جن مین سے ہر ایک کی قیمت
ہے حصص بہ تعداد ( ) اجاری ہوئے ہین اقساط رقم ( ) فی حصہ
طلب ہوئے ہین جنکی بابت رقم ( ) وصول ہوئی ہے رقوم واجبی کمپنی بحکم منیجری یا ہولائی ہاک
دیون یا فتی انتخاص متفرق ذیل کمپنی حسب تفصیل ذیل از روئے ڈکری مبلغ

++ کمپنی کا سرمایہ حصص منقسم نہ ہو تو اس کیفیت کا اس قدر حصہ جو سرمایہ اور حصص سے متعلق ہے متروک کر دیا جائیگا

بابت رہن نامجات یا تمسکات بابت نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا ہنڈی
مبلغ بابت دیگر معاہدات مبلغ۔
بابت تکمینی ذمہ داریوں کے مبلغ اوس تاریخ جائداد کمپنی اس تفصیل سے تھی
کفالت نامجات سرکاری (جنکا بیان ہونا چاہیئے) بقدر مبلغ بل آف ایکسچینج اور ہنڈی اور پرامیسری
نوٹ مبلغ نقد نزد دہاجن دوسری کفالتین مبلغ

# ضمیمہ ب

دیکھو صفحہ ۹۵

## متعلق نمونجات

### نمونہ الف

یادداشت شراکت کمپنی محدود بہ حصص اول اس کمپنی کا نام محدود ہے۔
دوم۔ دفتر رجسٹری شدہ اس کمپنی کا مقام ہین قایم ہوگا۔
سوم۔ اغراض جن کے حصول کے لئے کمپنی قایم ہوئی ہے یہ ہین "——"
چہارم۔ کمپنی کے حصہ کی ذمہ داری محدود ہے۔
پنجم۔ اس کمپنی کا سرمایہ روپیہ ہے اور وہ حصص تعدادی (
وقیمتی فی حصہ ) منقسم ہے۔

ہم لوگ جن کے نام اور پتہ ذیل ہین مندرج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگون کی ایک کمپنی مقرر ہو اور ہم فرداً فرداً کمپنی کے سرمایہ کے اسقدر حصص کے لینے کا اقرار کرتے ہین جو ہمارے نام کے محاذی لکھے ہیں۔

| شرکاء کے نام پتے اور مختصر حالات | تعداد حصص جو ہر شریک نے لئے ہون |
|---|---|
| (۱) زید ساکن | |
| (۲) بکر ساکن | |

| | | |
|---|---|---|
| (۳) | خالد | ساکن |
| (۴) | عمرو | ساکن |
| (۵) | حامد | ساکن |
| (۶) | محمود | ساکن |
| (۷) | ناصر | ساکن |

میزان حصص جو لئے گئے

تفصیل جملہ امور کی جو حصول اغراض متذکرہ صدر کے لئے ضروری اور مفید ہون۔

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مطابق ماہ الٰہی سنہ ف بہ تصدیق ثبت

ودستخطہائے بالا

گواہ شد ساکن

## نمونہ (ب)

# یادداشت شراکت وشرایط شراکت کمپنی محدود بہ عہد جسکا سرمایہ منقسم بہ حصص نہ ہو

## یادداشت شراکت

**اول۔** اس کمپنی کا نام ( ) کمپنی محدود ہے۔

**دوم۔** اس کمپنی کا دفتر رجسٹری شدہ مقام ( ) مین ہوگا۔

**سوم۔** اغراض جن کے حصول کیلئے کمپنی قایم ہوئی ہے یہ ہین "——"

اور اُن جملہ مراتب کی انجام دہی جو اغراض متذکرۂ صدر کے حصول کے لئے مفید اور ضروری ہون۔

**چہارم۔** کمپنی کا ہر ایک فرد یہ ذمہ داری کرتا ہے کہ اگر کمپنی کی مسدودی اوس کے زمانہ شرکت یا اوسکی علیحدگی کے ایک سال کے اندر عمل مین آئے تو وہ کمپنی کی اون ذمہ داریون اور دیون کے ادا مین جو اوسکی شرکت سے علیحدہ ہونے کے قبل عاید ہوئی ہون اور کمپنی کی مسدودی کے خرچہ اخراجات اور مصارف اور معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ایسی رقم ادا کریگا جو طلب کیجائے مگر

جسکی تعداد مارسے زیادہ نہو۔

ہم لوگ جن کے نام اور پتے ذیل مین درج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگون کی ایک کمپنی قایم ہو۔

## شرکار کا نام پتہ اور مختصر حال

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | زید | ساکن |
| ۲۔ | بکر | ساکن |
| ۳۔ | خالد | ساکن |
| ۴۔ | عمرو | ساکن |
| ۵۔ | حامد | ساکن |
| ۶۔ | محمود | ساکن |
| ۷۔ | ناصر | ساکن |

مورخہ روز تاریخ سنہ ۱۲ء بہ تصدیق ثبت دستخط ہاے بالا

طایق ماہ آلہی سنہ ۱۲ف

گواہ شد ساکن

## شرایط شراکت جو یادداشت شراکت کیساتھ منسلک رہینگے

(۱) اغراض رجسٹری کیلئے اس سرکا اظہار کیا جاتا ہے کہ اس کمپنی کے شرکار کی تعداد ( ) ہوگی

(۲) ڈائرکٹران متذکرہ مابعد جب کبھی کاروبار کمپنی کے لحاظ سے ضرورت ہو شرکار کی تعداد مین اضافہ کرکے رجسٹری کرا سکینگے۔

## شرکار کی تعریف

(۳) ہر شخص جو حسب قواعد مابعد سمجھا جائیگا کہ وہ کمپنی مین شریک ہے۔

مثلاً اگر بیمہ کی کمپنی ہو تو جو شخص حسب قواعد مندرجہ مابعد کسی مکان یا حصہ مکان کا بیمہ کرے سمجھا جائیگا کہ وہ اوس کمپنی مین شریک ہونے پر رضامند ہے۔

## جلسہ ہائے عام

۴۔ کمپنی کا پہلا جلسہ عام اوس تاریخ جو کمپنی کے انضباط سے تین ماہ سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہو اور اوس مقام پر منعقد ہوگا جو ڈائرکٹر تجویز کریں۔

۵۔ اوس کے بعد کے جلسہ ہائے عام ایسے وقت اور مقام پر ہونگے جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہو اور اگر کوئی اور وقت یا مقام مقرر نہ ہو تو کمپنی کا ایک جلسہ عام ہر سال ماہ فروری کے شنبہ اول کو اوس مقام پر ہوا کریگا جو ڈائرکٹر مقرر کریں۔

۶۔ جلسہ ہائے عام مندرجہ بالا "معمولی" جلسے کہلائینگے اور باقی جملہ جلسہ ہائے عام "غیر معمولی" جلسے کہلائینگے۔

۷۔ ڈائرکٹر جب چاہیں غیر معمولی جلسہ عام منعقد کر سکتے ہیں اور پانچ یا زیادہ شرکار کی طرف سے درخواست تحریری پیش ہونے پر اون پر ایسے جلسہ کا انعقاد لازم ہوگا۔

۸۔ شرکار کو اپنی درخواست میں یہ لکھنا ضرور ہے کہ کس غرض سے جلسہ طلب کرنا مقصود ہے اور یہ درخواست کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ میں چھوڑ دیجائیگی۔

۹۔ ایسی درخواست کے وصول ہونے پر ڈائرکٹر بلا توقف جلسہ عام کے طلب کرنیکی کارروائی شروع کرینگے۔

اور اگر تاریخ درخواست سے (۲۱) روز کے اندر ڈائرکٹر کارروائی مذکور شروع نہ کریں تو درخواست کنندہ شرکا یا کسی اور پانچ شرکار کو اختیار ہوگا کہ خود جلسہ طلب کریں۔

## کارروائی بوقت جلسہ عام

۱۰۔ کم سے کم سات روز پہلے سے اطلاعنامہ بہ تعین مقام و روز و وقت جلسہ مطلوبہ اور اگر کوئی خاص امر طے کرنا ہو تو یہ اندراج عام نوعیت اور مذکور اوس طور پر جو آیندہ درج ہے یا کسی اور طور سے جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہو شرکار کے پاس پہنچایا جائیگا مگر کسی شریک کے پاس اطلاعنامہ کے پہنچنے سے کسی جلسہ عام کی کارروائی ناجایز نہ قرار دیجائیگی۔

۱۱۔ وہ تمام کام جو کسی جلسہ غیر معمولی میں انجام پائے کار خاص سمجھا جائیگا اور باستثنائے معاینہ حسابات و افراد و اصلباقی اور ڈائرکٹروں کی معمولی رپورٹ کے وہ امور بھی کار خاص میں داخل ہونگے

جو کسی معمولی جلسہ مین انجام پائین۔

۱۲۔ سوائے اعلان حصہ منافع کے کوئی اور کام کسی جلسہ مین طے نہ ہوسکے گا تا وقتیکہ کار مذکور کے شروع کرنیکے وقت شرکا رکا نصاب کامل نہ ہو نصاب کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔ یعنے اگر جلسہ کے وقت شرکا رکمپنی کی تعداد دس سے زیادہ نہو تو نصاب پانچ ہوگا۔ اگر انکی تعداد دس سے زیادہ ہو تو ہر پانچ شرکا رزاید کے لئے پچاس تک اور پچاس کے بعد ہر دس شرکا رزاید کے لئے ایک کا اضافہ نصاب مندرجہ بالا مین کیا جائیگا مگر کسی صورت مین نصاب کی تعداد تیس سے زیادہ نہو سکیگی۔

۱۳۔ اگر جلسہ کے وقت مقررہ کے ایک گھنٹہ کے اندر شرکا رتقدر نصاب حاضر نہون تو جلسہ مذکور اگر شرکا رکی درخواست پر طلب ہوا ہو برخاست کردیا جائیگا اور کسی اور صورت مین آیندہ ہفتہ کے اوسی روز اور اوسی وقت اور مقام کے لئے ملتوی کردیا جائیگا اور اگر ملتوی شدہ جلسہ مین بھی شرکا رتقدر نصاب حاضر نہون تو وہ جلسہ بلا تعین تاریخ ملتوی ہوجائیگا۔

۱۴۔ ڈائرکٹرون کا صدر نشین (اگر کوئی ہو) کمپنی کے ہر جلسہ عام مین صدر نشین ہوگا۔

۱۵۔ اگر کوئی صدر نشین نہ ہو یا کسی جلسہ مین وہ انعقاد جلسہ کے وقت موجود نہ ہو تو شرکا رحاضر اپنی جماعت مین سے کسی شخص کو جلسہ مذکور کا صدر نشین مقرر کرینگے۔

۱۶۔ صدر نشین جلسہ کی رضامندی سے کسی جلسہ کو ایک وقت سے دوسرے وقت کیلئے اور ایک مقام سے دوسرے مقام کے لئے ملتوی کرسکیگا مگر کسی جلسہ ملتوی شدہ مین جلسہ اولی کے باقی ماندہ کام کے علاوہ کوئی دوسرا کام نکیا جاسکیگا۔

۱۷۔ کسی جلسہ عام مین بجز اوس صورت کے کم سے کم پانچ شرکا رشمار آرا پر اصرار کرین صدر نشین کا یہ بیان کہ جلسہ نے کسی رزولیوشن کو منظور کیا اور اس بیان کا کمپنی کی کتاب روئداد مین درج ہونا امر مذکور کا کافی ثبوت سمجھا جائیگا۔ اور آرا رموافق مخالف کے تناسب اور تعداد کے ثبوت کی ضرورت نہ ہوگی۔

۱۸۔ اگر حسب طریقہ بالا شمار آرا پر اصرار کیا جائے تو رائین حسب ہدایت صدر نشین شمار کیجائینگی اور اس شمار آرا کا نتیجہ کمپنی کے جلسہ عام کا رزولیوشن سمجھا جائیگا۔

## آرائے شرکار

۱۹۔ ہر شریک کو صرف ایک رائے دینے کا حق ہوگا۔

۲۰۔ اگر کوئی شریک نابالغ یا خاتر العقل یا مجنون ہو تو اوسکی طرف سے اوسکا ولی (یا اولیاء) یا کوئی محافظ قانونی رائے دیگا۔

۲۱۔ کوئی شریک کسی جلسہ میں رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا بجز اوس کے کہ وہ جملہ رقوم جو کمپنی کو اوسسے یا فتنی ہو ادا کر چکا ہو۔

۲۲۔ رائین اصالتاً یا بذریعہ مختار دیجا سکیگی ایسا مختار بذریعہ تحریر بدستخط مقرر کنندہ مقرر کیا جاویگا یا اگر مقرر کنندہ کوئی جماعت قدمہ ہو تو مختار نامہ پر اوسکی مہر ثبت کیجائیگی۔

۲۳۔ کمپنی کے شرکاء کے علاوہ اور کوئی شخص مختار مقرر نہ کیا جا سکیگا۔ مختار نامہ اوس جلسہ کے وقت مقررہ سے کم (۴۸) گھنٹے قبل جس مین مختار مذکور رائے دینا چاہتا ہے کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین داخل کیا جائیگا۔

۲۴۔ مختار نامہ حسب ذیل نمونے کے مطابق ہوگا۔

## کمپنی محدود

منکہ ساکن حیدرآباد جو کمپنی محدود کا شریک ہون بذریعہ ہذا اسمی ساکن کو اپنا مختار مقرر کرکے اوسکو اختیار دیتا ہون کہ کمپنی مذکور کے جلسہ عام (معمولی یا غیر معمولی جیسی صورت) مین جو بتاریخ ماہ سنہ ف منعقد ہونیوالا ہے اور اس کیلئے کسی جلسہ ملتوی شدہ مین (یا کمپنی کے کسی جلسہ مین جو سہ ماہی فصلی مین منعقد ہو) میری طرف سے رائے دے بشہادت تکمیل مختار نامہ ہذا مین نے آج بتاریخ ماہ سنہ اس دستاویز پر اپنے دستخط موجودگی اسمی ثبت کئے۔

## ڈائرکٹر

۲۵۔ ڈائرکٹرون کی تعداد اور پہلے ڈائرکٹرون کے اسماء وہ اشخاص تجویز کرینگے جنکے یادداشت شراکت پر دستخط ہون۔

۲۶۔ جب تک ڈائرکٹر مقرر نہ ہون وہ اشخاص جنکی یادداشت شراکت پر دستخط ہون ڈائرکٹر سمجھے جائینگے

## ڈائرکٹرون کے اختیارات

۲۷۔ کمپنی کے کاروبار کا انتظام ڈائرکٹر کرینگے اور وہ کمپنی کے ایسے جملہ اختیارات عمل مین لاسکینگے

جبتک نافذ کرنا بموجب قانون ہذا کمپنی کے جلسہ عام کے متعلق نہو مگر کوئی جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہوا ہو ڈائرکٹرون کے ایسے عمل اقبل کو ناجایز نہ کرے گا جو بصورت عدم نفاذ قاعدہ مذکور جایز ہوتا۔

## ڈائرکٹرون کا انتخاب

۲۸۔ ہر ڈائرکٹر ہر سال کمپنی کے جلسہ عام میں منتخب ہوں گے۔

## کمپنی کا کاروبار

(اس مقام پر وہ قواعد درج ہون گے جنکے مطابق کمپنی کا کاروبار چلانا منظور ہو)

## حسابات

۲۹۔ کمپنی کے حسابات کی تنقیح ایک کمیٹی کی معرفت جسمین پانچ شرکا کمپنی شامل ہونگے کیجائیگی۔ اور اس کا نام کمیٹی تنقیح حسابات ہوگا۔

۳۰۔ ہیلی کمیٹی تنقیح حسابات شرکا مین سے ڈائرکٹر منتخب کرینگے۔

۳۱۔ اوسکے مابعد کی کمیٹی نے تنقیح حسابات ہر سال کمپنی کے معمولی جلسہ عام مین شرکا رنامزد کیا کرین۔

۳۲۔ کمیٹی تنقیح حسابات کو ایک نقل فرد واصلباقی کی دیجائیگی اور اوسکا یہ فرض ہوگا کہ اوسکی تنقیح بمقابلہ حسابات و دفاتر متعلقہ کرین۔

۳۳۔ کمپنی تنقیح حسابات کو ایک فہرست اون تمام چیزون کی حوالہ کیجائیگی جو کمیٹی مین مرتب ہون اور وہ مناسب اوقات پر کمپنی کے بہی جات اور حسابات کا معاینہ کرسکین گے۔

وہ کمپنی کے خرچہ سے محاسب اور دیگر اشخاص کو حسابات مذکور کی تنقیح مین وہ دینے کیلئے مقرر کرسکین گے اور نیز ایسے حسابات کی نسبت ڈائرکٹرون اور کمپنی کے کسی اور عہدہ دار کا اظہار لے سکین گے۔

۳۴۔ کمپنی تنقیح حسابات شرکا کے پاس واصلباقی مذکور اور حسابات کے متعلق ایک رپورٹ پیش کریگی اور ایسی ہر ایک رپورٹ مین یہ بیان کریگی کہ آیا اوسکی رائے مین واصلباقی ہر طرح سے مکمل اور درست ہے اور وہ اون تمام مراتب پر حاوی ہے جو قواعد ہذا کے رو سے ضروری ہین اور آیا بطور مناسب اسطرح مرتب کیگئی ہے کہ اوس سے کمپنی کی صحیح اور واقعی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

وہ ڈائرکٹرون سے کسی امر کی کیفیت طلب کرنے یا جواب لینے کی صورت مین آیا کمیٹی مذکور اسی کیفیت یا اطلاع ڈائرکٹرون نے بہم پہونچائی اور آیا مراتب بالا اوسکے حسب اطمینان ثابت ہوئے۔

اور رپورٹ مذکور کمپنی کے جلسہ عمومی مین ڈائرکٹرون کی رپورٹ کے ساتھ پڑہی جائیگی۔

## اطلاعنامے

۳۵- اطلاعنامہ کی تعمیل کمپنی کی طرف سے ہر شریک پر اوسکی ذات خاص کو حوالہ کرنے سے یا خط کے شکل مین شریک کے پاس اوس پتہ سے جو درج رجسٹر ہو بسبیل ڈاک روانہ کرنے سے کیجائیگی۔

۳۶- کسی اطلاعنامہ کی نسبت جسکی تعمیل بذریعہ ڈاک کیجائے یہ سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل اوسوقت ہوئی جبکہ وہ لفافہ جسمین اطلاعنامہ مذکور ملفوف ہو ڈاک کے تقسیم کے معمولی دوران مین مکتوب الیہ کے حوالہ ہو جانا چاہیئے تھا اور ایسی تعمیل کے ثبوت مین اس امر کا ثابت کرنا کافی ہوگا کہ لفافہ مذکور صحیح پتہ لکھکر ڈاک مین ڈالدیا گیا۔

## مسدودی کمپنی

۳۷- کمپنی مسدودی اختیاری اوسوقت عمل مین آئیگی جب کوئی غیر معمولی رزولیوشن جسکی تعریف قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی مین درج ہے درباره مسدودی اختیاری منظور ہو۔

| | شرکا کے نام | پتہ | اور حالات |
|---|---|---|---|
| (۱) | زید | ساکن ..... | سوداگر |
| (۲) | بکر | ساکن ..... | ایضاً |
| (۳) | خالد | ساکن ..... | ایضاً |
| (۴) | عمرو | ساکن ..... | ایضاً |
| (۵) | حامد | ساکن ..... | ایضاً |
| (۶) | محمود | ساکن ..... | ایضاً |
| (۷) | ناصر | ساکن ..... | ایضاً |

مورخہ تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مطابق ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا۔

گواہ شد

ساکن

## نمونہ (ج)

یادداشت اور شرائط شراکت کمپنی محدود بہ عدد جسکا سرمایہ حصص میں منقسم ہو۔

# یادداشت شراکت

**اول**۔ اوس کمپنی کا نام — کمپنی محدود ہے

**دوم**۔ اس کمپنی کا دفتر رجسٹری شدہ بمقام — واقع ہوگا۔

**سوم**۔ اس کمپنی کے قیام کہ اغراض یہ ہیں۔

اور اون تمام امور کا عمل میں لانا جو اغراض مندرجۂ بالا کے حصول کے لئے ضروری یا مفید ہوں۔

**چہارم**۔ کمپنی کا ہر ایک شریک ذمہ داری کرتا ہے کہ اگر کمپنی کی مسدودی اوسکے زمانۂ شرکت یا اوسکی غلسدگی کے ایک سال کے اندر عمل میں آئے تو وہ کمپنی کے اون دیون و ذمہ داریون کے ادا میں جو اوسکی شرکت سے علیحدہ ہونیکے قبل عاید ہوئی ہوں اور کمپنی کی مسدودی کے مرجہ اخراجات اور مصارف اور سعادتین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ایسی رقم ادا کریگا جو طلب کیجائے مگر جسکی تعداد دہ سے زیادہ نہ ہو۔ ہم لوگ جن کے نام اور رتبہ ذیل میں درج ہیں چاہتے ہیں کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگوں کے ایک کمپنی قایم کیجاوے۔

| | شرکا کے نام | پتہ | اور حالات |
|---|---|---|---|
| (۱) | زید | ساکن | |
| (۲) | بکر | ساکن | |
| (۳) | خالد | ساکن | |
| (۴) | عمرو | ساکن | |
| (۵) | حامد | ساکن | |
| (۶) | محمود | ساکن | |
| (۷) | ناصر | ساکن | |

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ عیسوی ماہ آلہی سنہ ف

بحضور یقی شہود ہنوز ہے بالا
گواہ شد ساکن

# شرائط شراکت جو یادداشت شراکت کیساتھ منسلک رہیں گے

۱- کمپنی کا سرمایہ مبلغ روپیہ ہوگا وہ سرمایہ ( ) حصص میں منقسم اور ہر حصہ ( ) کا ہوگا۔

۲- ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے حصص کی رقم کم کرسکین گے۔

۳- ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے کمپنی کے مملوکہ کسی حصہ کو منسوخ کرسکین گے۔

۴- تمام شرائط مندرجہ جزو اول شرائط ہذا میں شامل سمجھی جائینگی اور کمپنی پر واجب التعمیل ہونگی۔

ہم لوگ جنکے نام اور پتہ ذیل میں درج ہیں اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے کمپنی کے سرمایہ کے اسقدر حصص کا لینا قبول کیا ہے جو ہمارے اسمار کے محاذی درج ہیں۔

| شرکا کے نام | پتہ اور حالات | تعداد حصص کی جو ہر ایک شریک نے لی ہیں |
|---|---|---|
| ۱- زید | ساکن | |
| ۲- بکر | ساکن | |
| ۳- خالد | ساکن | |
| ۴- عمرو | ساکن | |
| ۵- حامد | ساکن | |
| ۶- محمود | ساکن | |
| ۷- ناصر | ساکن | |
| | میزان حصص جو لئے گئے۔ | |

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مطابق ماہ الٰہی سنہ ۱۳ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا۔

گواہ

ساکن

## یادداشت و شرائط شراکت کمپنی غیر محدود جسکا سرمایہ حصص میں منقسم ہوا ہو

## یادداشت شراکت

اول - نام اس کمپنی کا کمپنی ہے -
دوم - دفتر رجسٹری شدہ اس کمپنی کا مقام ہیں قایم ہوگا -
سوم - اغراض جنکے حصول کیلئے یہ کمپنی قایم ہوئی ہے یہ ہین -

ہم لوگ جنکے نام اور پتہ ذیل مین درج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگوں کی ایک کمپنی قایم ہو -

| | شرکا کے نام | پتہ | اور حالات |
|---|---|---|---|
| ۱- | زید | ساکن | |
| ۲- | بکر | ساکن | |
| ۳- | خالد | ساکن | |
| ۴- | عمرو | ساکن | |
| ۵- | حامد | ساکن | |
| ۶- | محمود | ساکن | |
| ۷- | ناصر | ساکن | |

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مطابق ماہ آبی سنہ ۱۳ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہاے بالا

گواہ شد
ساکن

## شرایط شراکت جو یادداشت شراکت کے ساتھ منسلک رہینگے

## سرمایہ کمپنی

اس کمپنی کا سرمایہ بقدر مبلغ ہے اور وہ حصص مین منقسم ہے جن مین سے ہر حصہ کا ہے -

## جزو اول کا متعلق ہونا

تمام شرائط مندرجہ جزو اول شرائط ہذا میں شامل سمجھے جائیں گے اور کمپنی پر واجب التعمیل ہونگی۔
ہم لوگ جنکے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے کمپنی کے سرمایہ کے اوسقدر حصص کا لینا قبول کیا ہے جو ہمارے اسمار کے محاذی درج ہیں۔

| | نام شرکاء کے | پتہ اور حالات | تعداد حصص جو ہر ایک شریک نے لکھا ہیں |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | زید | ساکن | جاگیر دار |
| ۲۔ | بکر | ساکن | سوداگر |
| ۳۔ | خالد | ساکن | گنہ دار |
| ۴۔ | عمرو | ساکن | |
| ۵۔ | حامد | ساکن | |
| ۶۔ | محمود | ساکن | |
| ۷۔ | ناصر | ساکن | |

میزان حصص بالا

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا

گواہ شد

ساکن

## نمونہ (۵)

## تحت باب دوم قانون ہذا

کمپنی ۔۔۔ سوسہ کے سرمایہ اور حصص کی مختصر کیفیت جو تاریخ ماہ سنہ تک تیار کیگئی ہے۔
کمپنی کا انتہائی سرمایہ بہ قدر مبلغ ہے اور وہ سرمایہ حصص میں منقسم ہے اور ہر حصہ کا ہے تعداد حصص جو تاریخ ماہ تک لئے گئے ہر حصہ کی بابت مبلغ کا مطالبہ ہو چکا ہے کل تعداد جو بابت مطالبات حصص کے آجتک وصول ہوئی مبلغ ہے۔

جملہ تعداد اقساط غیر سودی مبلغ ہے۔

اون اشخاص کی فہرست جو تاریخ ماہ سنہ تک کمپنی ہوسومہ کے شریک تھے معہ اسماء اون اشخاص کے جو اوس سال کے اندر جو عین ماقبل تاریخ ماہ سنہ مذکور کے منقضی ہوا کسی وقت کمپنی مذکور کے شریک رہے تھے۔

اشخاص مذکورہ بالا کے ناموں کے ساتھ اون کے پتے اور اونکے محلوکہ حصص کا حساب درج کیا جائیگا

| نمبر مسلسل جو ہر سال میں نئے سرے سے لکھا جاوے | نام سعہ پتہ اور پیشہ | | | تفصیل حصص | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | نام | ولدیت | پیشہ | حصص جو شروع سال موجودہ کے لئے تاریخ ماہ سنہ تھے | حصص زیادہ یا کم شدہ شروع سال موجودہ کے لئے تھے | | حصص جو اون اشخاص کے جو اس سال میں شریک نہیں ہیں۔ | کیفیت |
| | | | | | نمبر | تاریخ انتقال | نمبر | تاریخ انتقال |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ |
| | | | | | | | | | | |

کشتا جاری سقد

(جریدۂ اعلامیہ نمبر ۲ تیر ۱۳۳۹ف جزو ثالث صفحہ ۲۷)

# قانون ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی

(نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۹ف)

پیشگاہ اعلیحضرت ظلہم العالی سے بتاریخ ۳ تیر ۱۳۳۹ف منظور ہوا۔

**تمہید** — ہرگاہ ترین مصلحت ہے کہ جو کمپنیاں ملک سرکار عالی میں قائم ہوں ان کے حصص بیرون ملک سرکار عالی فروخت کرنے کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

**مختصر نام و تاریخ نفاذ**

**دفعہ ۱** — یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

**اضافہ دفعات ۴۷ (الف) و ۴۷ (ب)**

**دفعہ ۲** — قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی کے باب دوم میں (دفعہ ۴۷ کے بعد دفعات (۴۷) الف و ۴۷ (ب) حسب ذیل اضافہ کی جائیں۔

**براہ رجسٹر کا قائم کرنیکا اختیار۔**

(دفعہ ۴۷ الف) ہر کمپنی جس کا سرمایہ حصص میں منقسم ہو برٹش انڈیا میں براہ رجسٹر شرکا درکھہ سکیگی۔ بشرطیکہ شرائط شرکت میں اس کی اجازت ہو قانون ہذا میں ایسا رجسٹر برٹش انڈیا رجسٹر" سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) برٹش انڈیا رجسٹر کی افتتاح کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اس مقام دفتر کی جہاں رجسٹر رکھا گیا ہو منجانب کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کو اطلاع دی جائے گی اور ایسے مقام دفتر کی تبدیلی یا موقوفی کی صورت میں تاریخ تبدیلی یا موقوفی سے (جیسی کہ صورت ہو) اندرون ایکماہ رجسٹرار مذکور کو اطلاع دی جائیگی۔

**برٹش انڈیا رجسٹر کے متعلق احکام۔**

**دفعہ ۴۷** — (ب) (۱) برٹش انڈیا رجسٹر کمپنی کے رجسٹر شرکا کا وجود ہذا میں اصل رجسٹر سے موسوم ہوگا) جزو متصور ہوگا۔

(۲) برٹش انڈیا رجسٹر اسی طرح رکھا جائیگا جس طرح کہ اصل رجسٹر تحت قانون ہذا رکھا جانا چاہیئے اور رجسٹر مذکور بند کرنے کی صورت میں اس کی اطلاع کسی اخبار مقامی میں میں تاریخ

کی جائیگی جہاں کہ برٹش انڈیا رجسٹر رکھا گیا ہو۔

(۳) کمپنی اپنے رجسٹر شدہ دفتر واقع ملک سرکار عالی میں برٹش انڈیا رجسٹر کے ہر اندراج کی نقل جہاں تک جلد ممکن ہو ارسال کرے گی اور وہ برٹش انڈیا رجسٹر کے مثنیٰ میں درج ہوگا۔ جو اس غرض کے لئے رکھا جائیگا اور یہ مثنیٰ بہ اغراض قانون ہذا اصل رجسٹر کا جزو متصور ہوگا۔

(۴) کمپنی پر لازم ہوگا کہ بیرون ملک سرکار عالی جو حصص منتقل کیئے جائیں اور جن کا اندراج برٹش انڈیا رجسٹر میں کیا گیا ہو اور اون کی بابتہ ایسا رسوم اسٹامپ سرکار عالی مثنیٰ رجسٹر میں اندراجات متعلقہ کے محاذی چسپاں کرے جو معاملہ مذکور اندرون ملک سرکار عالی ہونے کی صورت میں واجب ہوتا۔

(۵) برٹش انڈیا رجسٹر کے مندرجہ حصص بمتابعت احکام دفعہ ہذا اصل رجسٹر کے مندرجہ حصص سے ممیز رہیں گے اور جب تک ایسا اندراج برٹش انڈیا رجسٹر میں باقی رہے اس وقت تک اس کے متعلق کسی معاملہ کو دوسرے رجسٹر میں درج کرنے کی کارروائی نہ ہوسکیگی۔

(۶) کمپنی مجاز ہوگی کہ اپنے کسی برٹش انڈیا رجسٹر کو رکھنا موقوف کردے اور ایسی صورت میں اس رجسٹر کے جملہ اندراجات اصل رجسٹر میں منتقل ہوں گے۔

(۷) بمتابعت احکام قانون ہذا کوئی کمپنی اپنے شرائط شراکت کے لحاظ سے برٹش انڈیا رجسٹر کے متعلق ایسے ضوابط مرتب کرسکتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

اگر کوئی کمپنی دفعہ ۷، ۴ یا دفعہ ۷، ۴۔ الف یا دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر دن کی بابتہ جس وقت تک کہ ایسی خلاف ورزی جاری رہے تاوان کی متوجب ہوگی جس کی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا منیجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوس کو روا رکھے اسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۴۷ — **دفعہ ۳** — قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۴۷ کا فقرہ ذیل حذف کیا جائے۔

"اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے وہ ہر دن کی بابتہ جس وقت تک کہ ایسی خلاف ورزی جاری رہے تاوان کی متوجب ہوگی جس کی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا منیجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اس کو روا رکھے اسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا"

ہاشم ہارنگ
مترجم

# قواعد

## کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ

## ممالک محروسہ سرکار عالی

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱ تیر ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ ۶۵

جسکو

محمد ابراہیم خاں اکبر آبادی شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

۱۳۳۴ھ من اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

# قواعد کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ ممالک محروسہ سرکار عالے

سرکار بموجب اختیار مندرجہ دفعہ ۲۱۹ ضمن (ب)، قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ف رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کے فرائض منصبی کی ادائی کے متعلق حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

رجسٹرار رجسٹری کرنے سے پہلے دستاویزات کی تنقیح کریگا

(۱)، ہر ایک کمپنی جس کی جانب سے حسب قانون کمپنی رجسٹری کی درخواست کیجائے اس کی یادداشت اور خرائط شرکت نیز دوسرے دستاویزات کے متعلق جو کمپنی کے جانب سے پیش ہوں رجسٹرار رجسٹری کرنے سے قبل ان کی تنقیح کرکے بذات خود اس امر کا اطمینان کریگا کہ وہ قانون نافذہ کے لحاظ سے درست ہیں۔

کمپنی کا رجسٹر

(۲)، الف۔ رجسٹرار اپنے دفتر میں حسب نمونہ منلکہ ایک رجسٹر رکھیگا، یہ رجسٹر کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کے نام سے موسوم ہوسکیگا۔ رجسٹرار اس رجسٹر میں رجسٹری شدہ کمپنیوں کے نام اور اون کے نمبر بلحاظ سلسلہ رجسٹری درج کرے گا۔

ب۔ ہر ایک رجسٹری شدہ کمپنی کے لئے رجسٹر کا ایک ایک ورق بغرض اندراجات مزید چھوڑ دیا جائیگا جس میں سال رواں کے آخر تک بوقت ضرورت اندراجات ہوتے رہیں گے۔

ج۔ ہر ایک کمپنی کے نام کے محاذی اس کمپنی کی رجسٹری یا کھتاؤنی کئے جانے کی کیفیت درج کرکے رجسٹرار تاریخ کے ساتھ اپنی دستخط ثبت کرے گا۔

د۔ جس قدر کمپنیوں کی رجسٹری کیجائے گی۔ ہر سال کے لئے ان کا رجسٹر اور نمبروں کا سلسلہ جداگانہ قائم کیا جائے گا۔

ہ۔ جملہ رجسٹری شدہ کمپنیوں کی ایک علیحدہ فہرست بلحاظ حروف تہجی کے حسب نمونہ منلکہ تب رکھی جائیگی

عطائے صداقت نامہ

(۳)، رجسٹرار ہر ایک رجسٹری شدہ کمپنی کو حسب نمونہ ذیل صداقتنامہ رجسٹری عطا کریگا۔

## نمونہ

صداقتنامہ رجسٹری کمپنی مرتبہ دفتر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ ممالک محروسہ سرکار عالی مقام بلدہ حیدرآباد

نمبر سلسلہ رجسٹری د )

میں ذریعہ ہذا اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ مطابق قانون کمپنی سرکار عالی نشان ۴ بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف دیہان کمپنی کا نام درج کیا جائے گا، اپنی یادداشت شرکت پیش کرکے اس کی رجسٹری کرائی ہے۔

اور یہ کہ کمپنی مذکورہ بکیثیت کمپنی (یہاں کمپنی کی نوعیت یعنے محدود بحصص یا غیر محدود وغیرہ جیسی کہ صورت ہو لکھنا چاہیئے) کہ حسب ضابطہ رجسٹر کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ میں درج کر لی گئی۔

مقام .....

تاریخ و سنہ .....

دستخط رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ .....

**توضیح**۔ جبکہ کمپنی کی حیثیت جماعت کی ہو اور حسب دفعہ ۲۶ قانون کمپنی اس کی رجسٹری کیجائے تو صداقتنامہ میں بجائے لفظ "کمپنی" کے "جماعت" اور بجائے عبارت "محدود بحصص وغیرہ" "محدود بضمانت" لکھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک صداقتنامہ کی تکمیل پانے کے ساتھ ہی رجسٹرار کمپنی متعلقہ کی یادداشت شرکت پر اس صداقتنامہ کی تکمیل کر دیگا۔ اور یادداشت مذکورہ رجسٹرار کے دفتر میں احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھی جائے گی۔ نیز ہر ایک کمپنی کے جملہ دستاویزات اسطور پر باہم اور یکجا رکھی جائیں گی کہ وہ دوسری کمپنیوں کی دستاویزات سے فرداً فرداً علیحدہ رہیں۔

(۵) جو دستاویز رجسٹری یا لکھتاؤنی یا منسلک کرنے کے لئے پیش ہوگی۔ اوس پر رجسٹرار حسب ذیل اندراجات کرے گا۔

۱۔ سلسلہ نشان رجسٹری مندرجہ رجسٹر۔

۲۔ نام کمپنی۔

۳۔ قسم دستاویزات

۴۔ تاریخ رجسٹری یا لکھتاؤنی یا داخلہ۔

۵۔ دستخط رجسٹرار۔

۶۔ جب کسی دستاویز کی رجسٹری یا لکھتاؤنی کر لی گئی ہو یا وہ اور دستاویزات رجسٹری شدہ کیساتھ شامل کر لی گئی ہو تو ایسی صورت میں رجسٹرار کمپنی متعلقہ کو حسب ذیل اطلاع دیگا۔

رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ ممالک محروسہ سرکار عالی دستاویز (یہاں دستاویز کا نام درج کیا جائیگا) کی وصول باقی کا اقبال کرنے کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ حسب قانون کمپنی نشان (۴) سنہ ۱۹۳۲ء اس کی رجسٹری یا لکھتاؤنی کر لی گئی ہے یا وہ اور دستاویزات کے ساتھ شامل (جیسی کہ حالت ہو) کر لیگئی ہے اور اس کی بابتہ (فیس رجسٹری اگر کچھ ہو) وصول ہو گئی ہے۔

**فیس وصول شدہ کا حساب**

(۷) رجسٹرار فیس وصول شدہ کے متعلق اپنے دفتر میں ایک رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ رکھیں گے۔ اور حسابات کی وقتاً فوقتاً تنقیح کرتے رہیں گے۔ نیز جس قدر فیس وصول ہوگی۔ اوس کو ہفتہ وار خزانہ سرکاری میں جمع کردیا کریں گے۔

**رپورٹ سالانہ**

(۸) رجسٹری دستاویزات کے متعلق ہر سال جس قدر کارروائیاں ہوں گی ان کی سالانہ رپورٹ معہ تخمینہ جات متعلقہ رجسٹرار ہر دوسرے سال کی ۱۵ اپریل تک ذریعہ معتمدی متعلقہ سرکار کے ملاحظہ میں پیش ہوا کریں گے۔

**تاوانات کے وصول کا طریقہ**

(۹) رجسٹرار کو جب کبھی ایسے مقدمہ کا علم ہوجائے کہ جس میں قانون کمپنی کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی ہو تو وہ ناظم فوجداری بلدہ سے بشرطیکہ اس کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر جس کی جانب سے خلاف ورزی ہوئی ہو شہر حیدرآباد میں واقع ہوئی ہو ورنہ دوسری صورت میں اس مجسٹریٹ ضلع سے جس کے صدود اراضی میں کمپنی مذکورہ کا رجسٹر شدہ دفتر واقع ہو۔ درخواست کریگا کہ وہ حسب ضابطہ تاوان مقررہ کے وصول کی کارروائی کرے۔

**معائنہ دستاویزات**

(۱۰) الف۔ رجسٹرار اپنے دفتر میں ایک کمرہ معین کریگا۔ جہاں وہ اشخاص جو دستاویز کا معائنہ کرنا چاہیں اس کی نگرانی میں معائنہ کرسکیں گے۔

ب۔ معائنہ دستاویزات اور اون کے باضابطہ نقول کی درخواستیں دفتر رجسٹرار پر اوقات دفتر میں پیش ہوا کریں گی۔

**نامکمل اور بیضابطہ دستاویز کی واپسی۔**

(۱۱) رجسٹرار یہ فرض ہوگا کہ اون دستاویزات کو نامکمل اور ناقص وصول ہوئی ہوں کمپنی متعلقہ کو بغرض تکمیل یا ترمیم واپس کردے۔ مثلاً کمپنی کا خاص رزولیوشن بجائے مطبوعہ ہونے کے تحریری ہو یا تختہ لقایا غیر تنقیح شدہ ہو یا کوئی دستاویز خلاف ضابطہ ترتیب پائی ہو۔

**دستاویز اگر اردو میں نہ ہو تو اس کے ساتھ ترجمہ منسلک ہونا چاہیئے**

(۱۲) اگر کوئی دستاویز جو اردو کے سوا کسی دوسری غیر زبان میں پیش ہوگی تو اس وقت تک وہ رجسٹری یا کھتاونی یا شامل نہ کیجائے گی جبتک کہ اس کے ساتھ اس کا سلیس ترجمہ بزبان اردو منسلک نہ ہوگا۔

**فیس رجسٹری وغیرہ**

(۱۳) رجسٹرار حسب شرح مندرجہ تختہ جات منسلکہ فیس حاصل کریں گے فقط

محمد اکبر بن علی حیدری معتمد عدالت کو توالی و اسد عامہ

# دفتر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ
## رجسٹر سوسائٹی (انجمن)

نام سوسائٹی

| تاریخ رجسٹری | سلسلہ نمبر دستاویز پیش شدہ | مختصر کیفیت دستاویز پیش شدہ | نام پیش کنندہ دستاویز | تاریخ و نام شخص جس کو سارٹیفکیٹ دیا گیا |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

# دفتر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ
## رجسٹر کمپنی

نام کمپنی

محدود یا محصص یا محدود بعہد یا غیر محدود

سرمایہ یا بیکہ سرمایہ حصص میں تقسیم نہ ہوا ہو تعداد شرکاء

مقام دفتر رجسٹری شدہ

| تاریخ رجسٹری | ایکٹ قانون جس کی رو سے رجسٹری کی گئی | سلسلہ نمبر دستاویز پیش شدہ | مختصر کیفیت دستاویز پیش شدہ | نام پیش کنندہ دستاویز | تاریخ و نام شخص جس کو سارٹیفکیٹ دیا گیا |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

# رجسٹر فیس دفتر کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نشان سلسلہ | تاریخ اندراج رجسٹر | نام وہ شخص جو بجائے خود حاضر ہوا یا جس کی طرف سے حاضر ہوا | | فیس رجسٹری دستاویز برائے | رقم | | | نام دستاویز جس کی بابت رقم وصول ہوئی | تاریخ ادخال رقم بخزانہ سرکاری | | | کیفیت |
| | ماہ / تاریخ | | طاقت دال شخص جو بجائے خود حاضر ہوا | ادارہ صرف رجسٹرار سرمایہ مشترکہ | اجرت نقل دستاویز | نیس معاملہ | جملہ | | تاریخ ادخال رقم / نام بینک جس میں رقم داخل ہوئی | دستخط رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ | | |
| | | | روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ | روپیہ | روپیہ آنہ | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | |

شرح نامہ رقوم فیس جو اس کمپنی کیطرف سے جس کا سرمایہ حصص میں منقسم ہو جائنٹ اسٹاک کمپنیون کے صاحب دفتر اور کوہ کھائینگی

| جبکہ رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو | مگر رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو | تعداد فیس | جبکہ رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو | مگر رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو | تعداد فیس |
|---|---|---|---|---|---|
| | عہ ,, | للعہ | ,, دوللہ | ,, دوللہ | مادللہ |
| عہ ,, | سہ ,, | سہ | عہ ,, دوللہ | سہ ,, دوللہ | مالعہ |
| سہ ,, | للعہ ,, | لہ | ,, دوللہ | للعہ ,, دوللہ | مادلعہ |
| للعہ ,, | صہ ,, | مادر | للعہ ,, دوللہ | صہ ,, دوللہ | مادر |
| صہ ,, | سہ ,, | مادرہ | صہ ,, دوللہ | سہ ,, دوللہ | مادرہ |
| سہ ,, | مہ ,, | مادعہ | ,, دوللہ | مہ ,, دوللہ | مادعہ |
| مہ ,, | لہ ,, | مادعہ | مہ ,, دوللہ | لہ ,, دوللہ | مادعہ |
| لہ ,, | لعہ ,, | مادعہ | لہ ,, دوللہ | لعہ ,, دوللہ | مادعہ |
| لعہ ,, | للہ | مادعہ | لعہ ,, دوللہ | للہ ,, تین للہ | مادعہ |
| للہ | عہ للہ ,, | مادسہ | تین للہ | عہ للہ ,, تین للہ | مادسہ |
| عہ للہ ,, | عہ للہ ,, | مادسہ | عہ تین للہ | عہ للہ ,, تین للہ | مادسہ |
| عہ للہ ,, | للہ ,, | مادللعہ | عہ تین للہ | للہ ,, تین للہ | مادللعہ |
| للہ ,, | للعہ للہ ,, | مادصہ | سہ تین للہ | للعہ تین للہ | مادصہ |
| للعہ للہ ,, | صہ للہ ,, | مادصہ | للعہ تین للہ | صہ ,, تین للہ | مادصہ |
| للہ | سہ للہ ,, | مادسہ | صہ تین للہ | سہ ,, تین للہ | مادسہ |
| للہ | مہ للہ ,, | مادصہ | مہ تین للہ | مہ ,, تین للہ | مادصہ |
| مہ للہ ,, | للہ ,, | مادصہ | مہ تین للہ | للہ ,, تین للہ | مادصہ |
| للہ ,, | لعہ للہ ,, | مادصہ | لعہ تین للہ | لعہ ,, تین للہ | مادصہ |
| لعہ للہ ,, | دوللہ | مادصہ | لعہ تین للہ | چہار للہ | مادللہ |
| دوللہ | عہ دوللہ ,, | مادللہ | چہار للہ | عہ چہار للہ ,, | مادللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| چهار لاکھ | چهار لاکھ | شش لاکھ | ہفت لاکھ | شش لاکھ | اسمٰعیل |
| چهار لاکھ | چهار لاکھ | شش لاکھ | ہفت لاکھ | شش لاکھ | اسمٰعیل |
| چهار لاکھ | چهار لاکھ | شش لاکھ | ہفت لاکھ | شش لاکھ | اسمٰعیل |
| چهار لاکھ | چهار لاکھ | شش لاکھ | ہفت لاکھ | شش لاکھ | اسمٰعیل |
| چهار لاکھ | چهار لاکھ | ہفت لاکھ | ہفت لاکھ | ہفت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عشر للسہم | عشر للسہم | صماصہ | عشر للسہم | عشر للسہم |
| عشر للسہم | عشر للسہم | صماسہ | عشر للسہم | عشر للسہم |
| عشر للسہم | عشر للسہم | صماصہ | عشر للسہم | عشر للسہم |
| عشر للسہم | عشر للسہم | صماصہ | عشر للسہم | عشر للسہم |
| عشر للسہم | عشر للسہم | صماصہ | عشر للسہم | عشر للسہم |

تفصیل رقوم فیس کی جو کسی کمپنی کیطرف سے جبکا سرمایہ حصص میں منقسم نہ ہوا ہو جائنٹ اسٹاک کمپنیون کے صاحب رجسٹرار کو دیجائین گی۔

| جبکہ حصہ دارونکی تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو۔ | لیکن حصہ دارون کی مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو۔ | شرح فیس |
|---|---|---|
| ۰ | ۲۰ | للعہ |
| ۲۰ | ۱۰۰ | ماہ |
| ۱۰۰ | ۱۵۰ | ماصہ |
| ۱۵۰ | ۲۰۰ | ماعہ |
| ۲۰۰ | ۲۵۰ | ماصعہ |
| ۲۵۰ | ۳۰۰ | ماعہ |
| ۳۰۰ | ۳۵۰ | ماصعہ |
| ۳۵۰ | ۴۰۰ | ماسہ |
| ۴۰۰ | ۴۵۰ | ماصہ |
| ۴۵۰ | ۵۰۰ | مالعہ |
| ۵۰۰ | ۵۵۰ | ماصلعہ |
| ۵۵۰ | ۶۰۰ | ماصہ |
| ۶۰۰ | ۶۵۰ | ماصعہ |
| ۶۵۰ | ۷۰۰ | ماسہ |
| ۷۰۰ | ۷۵۰ | ماصہ |
| ۷۵۰ | ۸۰۰ | ماعہ |
| ۸۰۰ | ۸۵۰ | ماصعہ |
| ۸۵۰ | ۹۰۰ | مالسہ |
| ۹۰۰ | ۹۵۰ | مالصہ |
| ۹۵۰ | ۱۰۰۰ | مالاعہ |
| ۱۰۰۰ | ۲۰۰۰ | ماہ لعہ |
| ۲۰۰۰ | ۳۰۰۰ | ثمار لعہ |
| ۳۰۰۰ | ۳۱۰۰ | اسمہ |

اعلیٰ حضرت بندگان نعالی متعالی ظلہ العالی

# قانون دعاوی خلاف سرکار عالی
## ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ بابتہ ۱۳۲۱ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۴ - اردی بہشت ۱۳۲۱ف منظور ہوا)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۱ف

اعلیحضرت بندگانِ تعالی متعالی تعالی العالی

# قانون دعاوی خلاف سرکار عالی

## نشان ۵ سنہ ۱۳۲۰ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۴- اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف منظور ہوا)

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ سرکار عالی کے مقابلہ مین دعاوی کے متعلق ایک قانون مرتب کیا جاوے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و دست مقامی و تاریخ نفاذ

**دفعہ ۱**- ۱- یہ قانون بنام "قانون دعاوی خلاف سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

۲- قانون ہذا کسی ایسے دعوے پر موثر نہ ہوگا۔

الف- جس کے رجوع کی سرکار عالی نے خاص اجازت قبل نفاذ قانون ہذا دی ہو۔ یا

ب- جو قانون ہذا کی تاریخ نفاذ پر زیر کارروائی ہو۔ یا

ج- جو کسی اور قانون کی رو سے کیا جاوے۔

تعریفات۔

**دفعہ ۲**- قانون ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

"سرکار عالی" مین کوئی خاص شخص یا سرکاری عہدہ دار یا مجلس صفائی یا لوکل بورڈ یا کورٹ آف وارڈ داخل نہ سمجھا جائیگا۔

"دعوی" سے دیوانی دعوی مراد ہے۔

"ضابطہ دیوانی" سے وہ ضابطہ مراد ہے جو دیوانی مقدمات کی کارروائی کیلئے مقرر ہو۔

"اجازت" سرکار سے ایسی تحریری اجازت مراد ہے جو حسب احکام قانون ہذا کسی دعوے کے ارجاع کی دیجاوے۔

"مجلس خاص" سے ایسی مجلس مراد ہوگی جو بحکم سرکار عالی حسب قانون ہذا کسی دعوے کے تصفیہ کیلئے مقرر کیجاوے اور جس مین تین عہدہ داران سرکاری شریک ہونگے جن مین سے کم از کم ایک مجلس عالیہ عدالت کا رکن ہوگا۔

دعاوی خلاف سرکار۔

**دفعہ ۳**- سرکار عالی پر کوئی دعوے بلا اجازت مدار المہام سرکار عالی رجوع نہ ہوسکیگا اور ایسی اجازت اون حالات مین اور اوسی طریقہ سے دیجاسکیگی جو قانون ہذا مین منضبط

ترتیب عرضی دعوی۔ | دفعہ ۵۔ دعوی ایک عرضی کے ذریعہ سے پیش کیا جائیگا ایسی عرضی سرکار عالی کے نام ہوگی اور اوس میں وہ کل مراتب معروضہ بالتوضیح درج ہونگے۔ جو قدامت دیوانی مین عرضیہ دعوی مین درج ہونی چاہئین اور حسب ضابطہ دیوانی اوس پر تصدیق و دستخط کئے جائین گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی عرضی پیش نہ ہوسکیگی جبتک عرضی گزار نے حق مرافعہ سے جو اسکو محکمہ متعلقہ مین حاصل ہے پورا فائدہ نہ اوٹھالیا ہو۔

عرضی کی پیشی۔ | دفعہ ۶۔ عرضی متذکرہ دفعہ ۱ الا سادہ کاغذ پر مشیر قانونی سرکار عالی کے روبرو پیش کیجائیگی۔ اور اگر وہ حسب ضابطہ مرتب ہوئی ہو تو مشیر قانونی سرکار عالی محکمہ متعلقہ سے دریافت اور ضروری تحقیقات کے بعد رپورٹ جواب محکمہ متعلقہ اوسکو اپنی رائے کے ساتھ مدار المہام سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کریگا۔

دادرسی دعوی۔ | دفعہ ۷۔ اگر سرکار عالی دعوے کو جزواً یا کلاً تسلیم کرے تو اوس کے لحاظ سے ایفا کا حکم دیا جائیگا اور دادرسی عمل میں آئیگی۔ اگر دعوی جزواً تسلیم کیا گیا ہو تو باقی جزو کے متعلق مدار المہام سرکار عالی حکم مناسب صادر کرسکین گے۔ اور عرض گزار کو باقی جزو کے بابت ایک اور عرضی تاریخ وصول حکم سے ۳۰ دن کے اندر اوسی طرح پر پیش کرنیکا اختیار ہوگا کہ گویا یہ جدید دعوی ہے۔

اجازت دعوے۔ | دفعہ ۸۔ اگر دعوی کسی جائداد کا ہو جو سرکار عالی نے لی ہو اوس کے معاوضہ کے لئے ہو یا ایسی جائداد کا ہو جو کسی معاہدہ کی بنا پر سرکار عالی سے واجب الادا ہو تو مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ دعوے کی سماعت کی اجازت دین اور اگر مناسب خیال کرین تو بصراحت وجوہ اوسکی سماعت و تجویز کا حکم کسی مجلس خاص کو دین اور ایسی سماعت و تجویز سے جو اور قیود مناسب خیال کرین وہ متعلق کرین۔

کارروائی جب دعوی کی سماعت کی اجازت دیجائے۔ | دفعہ ۹۔ جب مدار المہام سرکار عالی کی رائے مین دعوی کی سماعت کی اجازت دی جانی مناسب ہو تو عرضی بعد ثبت حکم جلد بھیجدی جائے گی کو واپس کیجائیگی اور اگر کسی عدالت یا مجلس خاص مین مقدمہ کی سماعت و تجویز کا حکم دیا گیا ہو تو مشیر قانونی سرکار عالی ایک مہینے کے اندر مدار المہام سرکار عالی کے حکم کی اطلاع متعلقہ کو اور وہ عرضی گزار اور عدالت یا مجلس خاص کے ارکان کو دیگا اور عدالت یا مجلس خاص مین اوس مقدمہ کی کارروائی جس قدر جلد ممکن ہو لیجائیگی۔

دعوی کی اجازت کی نامنظوری کی صورتین کی کارروائی۔ | دفعہ ۱۰۔ اگر مدار المہام سرکار عالی کی رائے مین کسی دعوے کی

اجازت دینی مناسب ہو تو وہ کارروائی حکم مناسب کے لیے پیشگاہ مین گزرانی جائیگی اور پیشگاہ سے جو حکم صادر ہو اوسکے موافق تعمیل کیجائیگی۔

عرضی کی عدالت مین پیشی | **دفعہ ۱۰**۔ اگر کسی دعوی کی اجازت دیجاوے تو عرضی گزار اوس عرضی کو تاریخ واپسی سے تین مہینے کے اندر رسوم عدالت لگانے کے بعد مجلس خاص مین پیش کریگا جس مین پیش کرنیکا حکم دیا گیا ہو اور اگر مجلس خاص مین پیش کرنیکا حکم نہ دیا گیا ہو تو اوس عدالت مین پیش کریگا جو دعوے کی نوعیت کے لحاظ سے اوسکی سماعت کی مجاز ہو۔

سماعت و تجویز دعاوی۔ | **دفعہ ۱۱**۔ عرضی کی سماعت و تجویز کی کارروائی ضابطہ دیوانی کے احکام کے موافق ہوگی لیکن مجلس خاص کا ہر حکم و فیصلہ قطعی ہوگا۔

فیصلجات کی تعمیل۔ | **دفعہ ۱۲**۔ اگر سرکار عالی کے خلاف کوئی فیصلہ صادر ہو تو اوسکی اطلاع معتمد علاقہ کو دیجائیگی اور وہ اوسکی تعمیل کی کارروائی کرے گا اور جس قدر جلد ممکن ہو ایک سال کے اندر اوسکی تعمیل کیجائیگی بجز اوسکے کہ وہ فیصلہ تبدیل ہوا ہو یا اوسکے تبدیل کے واسطے کوئی کارروائی جاری ہو یا عدالت یا مجلس خاص جس نے ڈگری صادر کی ہو سرکار عالی کی جانب سے درخواست پر میعاد کی توسیع کرے۔

قانون اختیارات شاہی پر موثر نہ ہونا | **دفعہ ۱۳**۔ اس قانون کا کوئی حکم اعلیحضرت کے اختیارات شاہی پر موثر نہ ہوگا۔

جی کشنا چاری
مشیر